

سری اکبریت بھت

سویکریپ

پہلی اوم

CHECKED 1900

جسکو دودھ

جناب منشی گمرخی رام حبیب کا لیتھ ماٹھر دہلوی نے بکمال عرق پیری صلی اللہ علیہ وسلم کی
اوچند تھ شیکون سے بڑی صحت کیساتھ بھاشا میں ترجمہ فرما کر منشی کشن سہروہی صاحب دہلی
بہتم مطبع وگیا دہلی میں میرٹھ کو دکھایا اور انھوں نے دلپسند و مطبوع عام سمجھ کر پراچا کر دیا
جناب بالورام چند رصنا ویش

مالک مطبع کو ملاحظہ کرایا اور بالوصافہ مصروف حساب رشاد فیض بنیاد اپنے والد بزرگوار جناب
لالہ گنگا سہا صاحب سب سے فریدند اشہر میٹھ کے جو دہرم سناوت اور فیاضی کرکاسون میں
ہمیشہ بدل توجہ رہتے ہیں باجارت مولف

مطبع وگیا دہلی واقع شہر میٹھ میں تمام منشی کشن سہروہی صاحب دہلی

۱۸۹۵ء

راجہ درجودین شوکین بیگل ارجن سے جہدہ کر نیس کو چلا اور پھر پانڈون کی اصد وجودین کی آپس میں جہدہ ہونے لگی۔ بھیم سین انچر گد کو کو تھ سے کو آپ کی سینا کو مارنے لگا۔ اور دہشت دون اور شکنی کا پر سپر سنگلام ہوا۔ چھپس ہزار پاتی سینا کو بھیم سین ڈانسی، گدا سے مار ڈالا اور پانڈون رتھا اور باغی سولرون کو ارجن نے مار ڈالا۔ تنگ کی سینا پر بھاگی۔ درجودین نے پکار کر بھون سے کہا کہ ایسا کون دلش ہو چیاں تم جا رہا پانڈون کے ہاتھ سے بچ جاؤ گے؟۔ سنگلام میں لڑکر ناکشتر لون کا دیرم ہے۔ شیم میرے ساتھ سنگلام کرو اور دن ہوم میں مٹھ پرست دکھاؤ۔ راجہ درجودین کے بچن سنگلام بھاگی ہوئی سینا پھر لوٹی اور پھر پانڈون نے کھہر ہو کر سنگلام کرنے لگے۔ اسوتھامان جی نے کرن سے سنگلام ہونے سے پہلے ہی راجہ درجودین کو کہا تھا کہ ہے مہا باہو! اب بھی تم پانڈون سے سیدھا ہو کر لو۔ دیوتا آکاش ہو ارجن اور شریکیشن جی کے اوپر پھول برسات ہیں۔ کرن ہی ارجن کو ہاتھ سے مارا جاو لگا تو ساری عمر کا شوک ہو جاو لگا۔ سرکیشن جی پانڈون کو سمجھا کر سنبھرا کر دین گئے۔ آو ہاراج پانڈون کو دید و میرے بچا میں صلح آچی ہے۔ تم بھی ہندہ وان ہو آچی طرح سمجھ لو۔ راجہ درجودین نے ایک مہورت دھیان کر کے اسوتھامان جی سے کہا کہ ہے مہاراج! اب صلح کیونکر ہو سکتی ہے۔ آپ بھی جانتے ہیں کہ بھیم سین اور ارجن ان باتوں کو یاد کر کے جوارج بھامین ایک بستر دھارن کئے ہوئے درویدی کو بال کھینچ کر دو ساسن لڑایا تھا اور پھر پانڈون کی ہم سب نے ہنسی کری تھی۔ اور پھر اہینون کو مار ڈالا اور بہت سو سو پیر و پون طرف ہمارے گئے بھلا اب وہ پانڈو کیونکر ہمارے بچن کا لباس کر کے صلح کر لیں گے۔ اب ہمارے جہدہ کے اور کوئی آپاٹے سمجھ میں نہیں آتا ہے۔ اسی طرح پھر سو ج سمجھ کر پھر سنگلام کرنے لگے۔ اور کرن کے ماریجائے پر سینا پتی کرنے کے کارن سب راجاؤں کو درجودین سے کہا۔ درجودین ڈا اسوتھامان جی سے پوچھا کہ آپ جسے کہیں اسی کو سینا پت کر دوں؟۔ اسوتھامان جی نے سوچ کر کہا کہ سواے راجہ شل کے کچھ اور کوئی سو پیر نظر نہیں آتا ہے جسے سینا پت کیا جاوے۔ تب سب راجاؤں کی مدد میں راجہ درجودین نے راجہ شل سے سینا پت ہو نیلے کہا اور اسنے مان لیا۔ اور سب جا ہی پرتن ہو گئے۔ سندھیہ سے جانکر دونوں طرف سے سینا اپنے اپنے ڈیرون کو چلی گئی۔ اور رات کو کھرام کیا۔ پانڈو ارجن اور بھیم سین آپکی سینا کو درن کر کے اپنے اپنے ڈیرون کو چلے گئے اور رات کو ٹچنٹ ہو کر سوئے۔ ارجن نے اپنے دونوں ہونسا اور جا کر سرکیشن جی سے ہاتھ جوڑ کر کہا کہ سے اودو جی درجودین نے راجہ شل کو سینا پتی کیا ہے۔ آپ ہمارے سوا ہی اور کرکا کر نیوالے ہیں جو اچت ہو وہ کیجئے۔ بچن ارجن کا شکر کیشو جی راجہ جہر شتر سے کہو گے کہ ہے دھرم راج مہاراج جہر شتر! میں راجہ شل آپکے لمان کو آچی طرح سے جاتا ہوں وہ بڑا پرکاری تجھوی ہست لاکھوتا سنجکت جہدہ میں جیسے بھی شتم ہما۔ اور دونا چاچ جی اور کرن تھے ویسا ہی راجہ شل ہے۔ کنتھ ان ہو بھی ادھک اسکو جالو سنگلام میں وہ متوالے ہاتھی اور شکھ کسان گج گج کر گھوٹے گا۔ دہشت دون اور سکھنڈی اور گس ہو جہدہ نہیں کر سکتے ہیں۔ مان شکورس ہو جہدہ کرنا اچت ہے۔ آپکے سواے اور کسی کما س ہو سنگلام کر نیوالا نہیں دیکھتا ہوں۔ آپ اس ہو جہدہ کر کے بچے کریں جیسے راجہ اندھ نے سمیر کو مارا تھا راجہ شل کو جب آپ بچے کر لیں گے تب درجودین کی سینا تنگ روپ ہو جاو گی۔ آپ اپنے تپ کوئل سے راجہ شل کو ماریں گے۔ یہ کہہ کر بھیم سین شریکیشن جی تو سندھیہ کا حال بچا کر اپنے ڈیرہ کو چلے گئے۔ اور پانڈون نے اور راجاؤں کو اپنے ڈیرون میں جانیکی آگیا دی اور سب رات کو سوئے۔ اسی صیام کرت مہا ہارنے دہشت جی سہا شل کیست پانڈو کو

سیرا دیہیہ

چترین ست سین کوہین کرن ڈپٹرو لکا مارا جانا بھیم شل کا جہدہ

سنجے سے راجہ دہر شت لڑو چھا کہ ہے سوت بھی شیم جی اور دونا چاچ جی اور کرن کے ماریجائے پرتیس پر کار راجہ شل پانڈون ہو جہدہ کر کے دھرم راج

نجد ہشتر کے ہاتھ سے مارا گیا وہ برتانت مجھ کو سناؤ۔ سنجے لوے کہ ہے نرتم۔ شترؤن کو بچے کر نیالے! راجہ دہتر اشت پرات کال ہونے پر راجہ شل سینا پتی بنکر راجہ وجودین ہوا اور اسکا سنان کر کے اپنی سینا کا سب تو مجھ پر بیوہ بھڑکی سندر چال کے گھوڑوں کو رتھ پر سوار ہو کر رن بھوم میں بھاگا ہوا۔ اس کے جس اور پرتاپ ہو جو وہ نے پانڈون کو کچھ بھی نہیں سمجھا۔ اور اپنی سینا کو تین بھاگ بنا کر سنگرام بھوم میں آؤ۔ اسی طرح پانڈون نے اپنی سینا کے تین بھاگ کو اور کورون کے سنگھ چلے۔ راجہ وجودین نے اپنی سینا میں سب سو بیرون ہو کہدیا کہ کوئی منشا کیلا پانڈون سے سنگرام نہ کرے۔ ہمارے سب کے ساتھ اڑے۔ جو ایسا نہ کر لیا وہ پانکی سمجھا جاو لگا۔ پھر ہاتھی دہشت دون اور ساکی تو راجہ شل کے سنگھ چلے اور راجہ ہشتر ہی کرن جی کی گیا انوسا شل سے سنگرام کرنے چلا۔ ارجن کرت برما سے اور سپتکون کی بھاری سوہ سے۔ اور سوک تام کشتی اور بھیم سین کرپا حاج کے سنگھ ہوئے۔ اسی طرح بہت سو سو بیرون میں سنگھ ہو کر پسر ہا گھوڑ سنگرام کرنے لگے۔ راجہ دہتر اشت کو پوچھا کہ ہے سنجے! اس وقت ہماری سینا اور پانڈون کی سینا میں کتنے آدمی دونوں طرف کے بچے تھے جب شل سینا پت ہو کر سنگرام میں گیا؟۔ سنجے نے کہا کہ آپ کی سینا میں گیارہ ہزار ہاتھی، دس ہزار سات سو گھوڑے اور بارہ لاکھ پانی سینا رتھ چہ ہزار باقی رہے تھے۔ اور پانڈون کی طرف رتھ چہ ہزار۔ ہاتھی چہ ہزار۔ گھوڑے دس ہزار اور دو لاکھ پانی سینا باقی رہے تھے۔ جب دونوں طرف سے ول اڑا اور سنگرام میں مار مار کا شبد ہوا تو ہاتھیوں کو بھاگنے اور رتھوں کی دوڑ میں ہزاروں آدمی رن بھوم میں گر پڑے۔ ہاتھی نے ہاتھی اور رتھ والے نے رتھ والے اور سوار نے سوار کو اپنے شترؤن سے مارا۔ ایک نو دوسر کو مروں کرنے میں ذرا سکوچ نہیں کیا۔ شکست تو مر میں بھر گیا۔ ترسول۔ گدریل۔ اوک۔ استرون ہو ہزاروں آدمی گھائل رن بھوم میں چپے ہوئے نامان پر کد کے شبد کر رہے تھے۔ کیسی ناگ کٹ گئی اور کسی کی بھجا اڑ گئی۔ کیسی کا کرسی کا پانڈون زخمی ہو گیا۔ جو پرتھی پر گر پڑا پھر رتھ نہ سکا گھوڑوں کی ٹاپ اور رتھوں کے بہتوں ہو چرن ہو گیا۔ اس گھوڑ سنگرام میں ارجن بھیم سین کی مادی ہوئی سینا چہ نہیں ہونے لگی۔ بھیم سین نے اپنی گدا لیکر سینکڑوں ہاتھیوں کی سوتھون کو توڑ دیا اور رتھوں کا پورن کر دیا۔ ارجن کے گانڈیو دہشت نے ہزاروں کے سر اڑا دیے۔ اس میں سینا کو بیکل دیکھ راجہ شل کرو دھ میں آنکر آگے بڑا اور ہر سے نکل اور سے چتر سین سنگھ ہو کر بڑی دیر تک پسر سنگرام کرتے رہے۔ ایک نے دوسر کو رتھ اور مہار تھی کو مارا اور گھوڑوں کو زخمی کیا۔ دونوں بلوان تھے۔ پھر چتر سین نے اپنے دہشت ہو نکل کے دہشت کو کاٹ ڈالا۔ گھوڑوں کو مار دیا۔ تب نکل نے رتھ سے کود کر کھڑک لیکر چتر سین کے رتھ پر چڑھ کر اسکا سر کاٹ ڈالا اور کال کے سامان گر جئے گا۔ چتر سین کا شور رتھ پر گر پڑا۔ تب بہت سو بیرون نے اس پر کرمی پانڈو نکل کی بڑی پرشنا کی اور کہا کہ واہ واہ نکل دہن ہو! دھن ہے!!۔ تب کرن کے پتر سو کہیں اور ست سین کو اپنے بھائی کو مارا ہوا دیکھ کر نکل کو گھیر کر شترؤن کی برکھا شروع کی۔ نکل دوڑ کر دوسرے رتھ پر سوار ہوا آن دونوں بھائیوں سے سنگرام کرنے لگا۔ اور ایک نکل نے اُن دونوں بھائیوں کو اپنے تیروں سے گھائل کر دیا۔ اُن دونوں سو بیرون نے اپنے تیش باون سے نکل کو گھائل کیا۔ اور اس کے رتھ بان کو چتر تھی پر گرا دیا۔ تب نکل نے ندر سے شکتی ست سین کو ہوسے میں ماری۔ اس کے گتو ہی ست سین گر پڑا۔ سو کہیں نے اس دوسرے بھائی کو بھی مارا ہوا دیکھ کر نکل پر باون کی برکھا کری اور نکل کے گھوڑوں اور نہرے پتا کا کو پرتھی پر گرا دیا اور بڑا جدہ کیا۔ تب اس مہارتی نکل نے اپنا اردہ چندر بان سے سو کہیں کا بھی سر کاٹ ڈالا۔ اس میں تینوں پتر کرن کے مایجانے سے بڑا ہا کا راپ کی سینا میں پرکھٹ ہوا۔ تب شل اور وجودین کی پریرنا سے بہت سی سینا نے نکل کو چاروں طرف سے گھیر لیا۔ مہارتا نکل نے اپنی بہت لاگھوت سے بہت سی سینا کو مروں کر ڈالا۔ ساکی اور بھیم سین اور راجہ ہشتر نے نکل کو اکیلا دیکھ کر اس کی رکشا کری اور بھاری سینا کو مروں کرنے لگے۔ تب بھاری سینا کو سو بیرون بھے بھیت ہو کر بھاگے اس میں خون کی ندی سنگرام میں بہنے لگی۔ اور مرنگ شریرون کے ڈھیر لگ گئے۔ تب راجہ شل نے اپنی سینا کو روک کر اپنے باون سے پانڈون کی سینا کو مروں کیا اور انہیں کورہ سوار شل نے جد ہشتر کے دیکھتے ہوئے پانڈون کی سینا کو بھگا دیا۔ اور پھر ہدک نام کشتی اور کئی چوڑا گونگو

مکر راجہ جد ہشتر کے سنگھ جا کر جہد کیا اور راجہ جد ہشتر کو راجہ شل نے گھائل کر دیا۔ تب راجہ جد ہشتر نے کروہ میں آشکت ہو کر پانچ بالوں میں شل کو چھین کیا۔ پھر نکل اور سہیلو نے اپنے اپنے بالوں سے شل کو گھیر کر بیکل کر دیا۔ تب شل کی رکشا کے لئے بہت سی سویر شگنی اور کرت برسا پاندوں کے سنگھ گئے۔ شگنی نے بھیم سین کو اور کرت برسا نے نکل کو روک کر بڑا جہد کیا۔ پھر کوری سینا نے ایک دفعہ بلہ کر کے درویدی کے پانچون پتروں اور بھیم سین اور نکل اور سہیلو کو اپنے بالوں سے ڈھاک دیا۔ اور راجہ جد ہشتر کو پٹیا مان کیا۔ اپنے بھائی کو گھائل دیکر بہابی بھیم سین گدا لیکر راجہ شل کے سنگھ گیا اور پہلو اپنے گدا سے شل کے ہمارتی کو پتھی پر گرا دیا۔ وہ گدا کے گتو ہی گتو ہر بن کرتا ہوا پر پتھی پر گڑا اور دھوری گدا شل کی چھاتی پراری۔ راجہ شل چیت سا ہو گیا۔ تب سویروں نے بھیم سین کی پرسنا کی۔ راجہ شل بھیم سین کے آگے سے بٹ گیا۔ پھر راجہ شل نچیت ہو کر بھیم سین سے گدا جہد کرنے لگا۔ ان دونوں کا گھور جہد دیکھ کر دونوں سینا کو سویروں نے بھیم سین اور شل کی پرسنا کی۔

انی ہر کرت جہا جہارتے شل پرب بھیم سین اور شل کا جہد تیسرا ادھیسا۔

چوتھا ادھیسا

بڑا جہد کر کے جد ہشتر کے ماتھے شل کا مارا جانا

سنجے نے راجہ شل اور بھیم سین کے گدا جہد کو برن کر کے کہا کہ ہے دہتر اشٹ اشل کو اور بلہ لوجی کے سوائے بھیم سین کے گدا کے سنگھ کوئی ہنشن نہیں ہو سکتا ہے۔ بھیم سین نے اپنی گدا سے جو الابر سانی جو ان کو سالن پر کاشت ہو رہی تھی اور شل کو گدا کو بھی سوائے بھیم سین کو اور کوئی نہیں سہہ سکتا ہے۔ ان دونوں سویروں نے متوالو پتھی کے سمان خوب گدا جہد کیا۔ دونوں سویر گداؤں کو پرمار سے ایسے رو دہر بن پست ہو گئے۔ جیسے گنڈک کے برش ہر دونوں سویر لوہے کو ڈنڈے لیکر پسیر جہد کرنے اور اپنے اپنے پر مار دکھانے لگے۔ پھر ان کو چھوڑ کر گدا لیکر ایک دوسرے کو اچھ پر مار کرنے لگے۔ یہاں تک لڑے کہ بھیم سین اور شل دونوں پر پتھی پر اچیت ہو کر گر پڑے۔ ایک طرف بھیم سین دھری طرف راجہ شل پتھی پر پڑے بھاری برش کو سمان گرے ہوئے پڑے تھے۔ تب کپا چارج جی راجہ شل کو اپنے رتھ پر ڈال کر دور لے گئے۔ اور بھیم سین تھوڑی دیر میں نچیت ہو کر اٹھ کھڑا ہوا اور لپکا لپکا کر راجہ شل کو بلانے لگا۔ اُسکے پیچھے شگنی اور کرت برسا اور بہت سی سویروں کو پاندوں کی سینا کی بیگ کو روکا۔ پٹھان جی نے ارجن کو روک کر پرسیر بڑا بھاری جہد کیا۔ پھر راجہ شل نچیت ہو کر کپا چارج جی سے کہو لگا کہ مجھے راجہ جد ہشتر سے سگرا کر کے دو شل دوسرے رتھ پر سوار ہو کر پھر برن بھوم میں آیا اور راجہ جد ہشتر کے سنگھ ہو کر جہد کرنے لگا۔ کبھی راجہ جد ہشتر نے شل کو اور کبھی شل نے راجہ جد ہشتر کو گھائل کر کر پٹیا مان کیا۔ راجہ جد ہشتر کی رکشا کو سہیلو آئے۔ اور انھوں نے شل کو اپنے تیروں کو گھائل کیا۔ پھر شل کی رکشا کو لئے شگنی نے نکل کو سگرا کر دیا اور پسیر گھور جہد جاری رہا۔ راجہ جد ہشتر نے کروہ میں آنکر شل کو اپنے تیکش تیروں کو گھائل کیا۔ اور اُسکے ہمارتی اور گھوڑوں کو مارا۔ راجہ شل نے بھی ختھن میں اگر جد ہشتر کے گھوڑے اور ہمارتی کو مار ڈالا۔ دونوں دوسرے رتھ پر سوار ہو کر پسیر جہد کرنے لگے۔ جب سانی کو دہر راج کی رکشا کے لئے شل ہو جہد کیا۔ اور نکل نے اپنے تیروں کو کوہی سینا کو مار کر راجہ جد ہشتر کی رکشا کی۔ پھر ان تینوں ہمارتیوں کو شل کو گھیر لیا اور ایسا بیکل کیا کہ شل چیت سا ہو گیا۔ پھر ساو دیاں ہو کر جد ہشتر کو اپنے بالوں سے مارنے لگا۔ راجہ جد ہشتر نے اُس وقت چیتا کی کہ شل کی جی مہالچ کاچن کیونکر سہل ہو گا؟ انہوں کو مجھ کو شیرا دوی ہے کہ لوشل کھار لگا اور راجہ شل جہا پکڑی گئی کو سمان بان برسا ہے۔ اور گدا لیکر پٹھان

سنو جہدہ کوڑو اور پانڈو چلو اوجائے نشان
 کارسنگام جیوتے وڈو راجا بیلکے رات ۱۱۰
 درجو دہن مگ جاے لیو شل سیوا پس کیو آن
 بھرم راج اپنے مانجے کی کی رت کرت بے رات
 جب رن مابین کرن کو مارو راجن مل کی کھان
 راکھ سے راکھ ملے تے بے لگے کارن گورا گان
 لے سینا سنگھ بھیمو راجا گھوڑے کیو آن
 تے سنا یاتیش کو لکھ سے دھو پھن بھد جان
 کئے پرمل سنگرام شل نے مارے بھو بلوان
 راجا شاکھ سنگرام سے پاڈو دل بیل رات ۱۱۰
 دھرم راج ہمارا جہد ہشتر تم کئے جگ تپ وان
 جیوت نجاہ شاکھ اتی جوتھا بولے بھو بھوان
 سنت بچن سری کرشن جہد ہشتر چلے دھن سر تان
 کارسنگام مارو ماما کو لے وڈو بھ بے رات
 کیو بگل سینا دل پاڈو جین مین شل بل کہان
 کیو مہا بھل سڈ ماما سو میرے جگ لکھ بھوان
 دھرم راج سری رام کپا سون جیتو شل بردان
 تے لے شاکھ بھیمو راجا یو مارو شاکھ بھوان

کر سنگرام جیتے بھو جا بکے بل کی کھان
 سونو سڈ کو رے وڈو راجا بیلکے رات ۱۱۰
 دھرم راج اپنی بھانجے کے کیرت کرت بھان
 دھرم راج اپنی بھانجے کے کیرت کرت بھان
 راجہ سون راجہ سون راجہ سون راجہ سون
 جہد راجا مہا کیرن کو مارو بھرن بھل کو رات
 تب سینا پت شل کو کینو درجو دھن ہیٹ جان
 سنا سنا سنا سنا سنا سنا سنا سنا سنا
 راجہ شل سنگرام گھوڑے پاڈو دل بھکھان
 کیو مہا بھل سنگرام شاکھ سے پاڈو دل بھکھان
 جیت بھانجے شل اتی جو دھا بولے سری بھوان
 بھرم راج مہاراجا بھیمو راجا بھیمو راجا
 کر سنگرام مارو ماما کو لے وڈو بھ بے رات
 سون تے بھن بھیمو راجا بھیمو راجا بھیمو راجا
 کیو پرمل بھد ماما سون بھرمے بھگل بلوان
 کیو بیکل سنا دل پاڈو بھل مین شاکھ بھل
 تب لے شاکھ جہد ہشتر دھا بولے مارو شل بلوان
 بھرم راج مہاراجا بھیمو راجا بھیمو راجا

راجہ جہد ہشتر شل کو مارا ہوا دیکھ کر بہت خوش ہوئے۔ اور جو اسکے ساتھی اور سہائے گزریا لے راجہ جہد ہشتر سے سنگرام کرنے آئے ان سب کو جہد ہشتر نے مار گرایا اور کوروی سینا کو ہر پھرتا اور نہیہ کیا۔ شل کا چھوٹا بھائی اپنے بھائی کو تنگ دیکھ کر رو دہ مین شاکھ ہو کر جہد ہشتر سے سنگرام کرنے کو آیا اور پر سپر خوب جہد ہوا۔ آخر کار راجہ جہد ہشتر نے اسکا سر کاٹ لیا۔ ان دونوں سویروں سینا پتی کے مرنے پر بھانجا مارا کار کور وون کی سینا مین ہوا۔ اور جہد ہشتر کے کال روپ کو دیکھ کر اپنی سینا بھاگی تب کرت بھانے سینا کو روک کر پاڈو کی سینا کو سنگھ کیا اچھا پت ساگی ہو سنگرام کرنے لگا۔ ان دونوں سویروں کا گھوڑا سنگرام ہوا ساگی راکھت ہر کو اتنت گھل کر دیا۔ اسی سرایم کرت مہا بھد شاکھ راجہ شل کا مارا جانا چھوٹا دھیا ہے۔

پانچوان ادبیا

سہدیو اور شکیلی کا جہد شکتی کا مارا جانا

سنجے لے کہا کہ راجہ شل کے مایہ جانے پر کرت برا اور ساگی کا پر سپر گھوڑے بھو۔ پھر پانچوالیشی سینا نے کور وون کی سینا کو مروں کرنا آدھہر کیا

راجہ درجودین نے اپنے راجاؤں کو کہا کہ دیکھو پانڈوں کی سینا ہماری مدد دیتی ہے۔ ہر پانچواں جی اور سوتھان ان جی! آپ پانڈوں کی سینا کو دیکھیں۔ یہ سن کر پانچواں جی آگے بڑھے اور ارجن سے پرسپہ قہر ہوا۔ پھر اسوتھان اور ارجن کا بھاری جدہ ہوا۔ پھر پانڈوں اور ارجن نے ایسا گھور جھگڑا کیا کہ دونوں سینا ان کی جدہ کو دیکھ کر پسپا کرتی رہی۔ دہشت دھن اور اسوتھان نے ایک دوسرے کو بہت گھار کیا۔ راجہ دہتراشٹ اکرن اور شل کے ماریچانے پر آپ کی سینا تک روپ ہو گئی۔ اور پھر پانڈوں کو مقابل ہونے کی طاقت اُنکو نہیں رہی۔ اور میدان جنگ سو بھاگی۔ تب راجہ درجودین نے اونچے سروں میں نپکار کر کہا کہ ہے سویرو! میرے جیتے جی تم کیوں بھاگتے ہو؟ کرتہ رما اور شل نے اپنی سینا کو روک کر پانڈوں کی سینا کو مردن کرنا نہ بہ کیا۔ سویرو ارجن نے کرت برا کو بیگ کو روک کر اپنے گانڈو دھنش سو اس کو رتھ اور اور سارنھی اور گھوڑوں کا چورن کر دیا۔ تب وہ پراکرمی دوسرے رتھ پر سوار ہو کر سانگی سے جدہ کرنے لگا۔ ارجن نے کروہ و نت ہو کر سات سو رتھ سواروں کو مارا اور ایک چھوٹی دل کو بھیجیم سین نے اپنی گدا سے مارا لیا۔ باقی بچی ہوئی سینا اتینت بھیجیم ہو کر بھاگی۔ تب کر پانچواں جی اور اسوتھان نے اس سینا کو روک کر پانڈوں سے جدہ کرنا شروع کیا۔ ارجن نے شکریشن جی سے کہا کہ ہے پر بھو! آپ دیکھتے ہیں کہ فیہ اتنا درجودین مدد بھی جب تک نہیں مارا جاوے گا تب تک بہت سو سو بیرون کا ناش ہوگا جسے بھیجیم جی اور درونا چارج اور پر سلام اور بہت سے منشیرون اور آپسی پرتھی اور آکاش کو سوائی کا چن تانا وہ درجودین پھر کسکا کہتا مائیکا۔ جب یہ دہتراشٹ پیدا ہوا تھا تو برجی اور سدھ لوگوں نے راجہ دہتراشٹ کو کہا تھا کہ اس پاپی درجودین کے کارن ہزاروں کشتی راجا مارے جاوے گا۔ اب پورا ہو گیا ہے۔ ہزاروں راجاں سنگرام میں مارے گئے۔ اور جو بچے ہیں اب وہ بھی مارے جاوے گے۔ آپ میری رتھ کو شتر و سینا میں لچلیں۔ میں اپنے گانڈو دھنش سے جتنی سینا بھیجی ہوئی ہے۔ سب کو جم لوک بھیجیوں گا۔ آج اتھارہ دن ہونے کہ دن پرت گھور سنگرام ہوتا رہا ہے جو درجودین بھیجیم جی مہاراج کے گرجانے پر ان کے آپیش کے انوسار سے صلح کر لیتا تو بھی ہزاروں راجہ بچ جاتے۔ پرت اس دھت آتما درجودین نے ایسی ہتھ کی کہ تل بھر بھوم راجہ جیہٹسٹر اکونہیں دون گا۔ اس ہتھ کر نیکا پاپ بھوگ سا ہے اور بھو گیا۔ یہ کہہ کر ارجن نے کہا کہ آپ میری رتھ کو سینا میں لچلیں۔ اور دیکھئے کہ میں اس کی سینا کو کس طرح بھیج کر تاروں۔ سرکریشن جی نے رتھو بان سو اڑایا اور ارجن نے اپنے گانڈو کو سنبھال شتر و سینا کو مردن کرنا نہ بھ کیا۔ اس کے تیرون سے کسی کا سر کسی کی بھجا۔ کسی کی ٹانگ کسید کا شیر دو ٹکڑے ہو گیا۔ تھوڑی دیر میں مرکز شریرون کو ڈھیر اور روہر (خون) کی ندی بہنے لگی۔ تب آپ کے پتر کی سینا ارجن سو بھیجیم ہو کر بھاگی۔ ہے راجن! بچی ہوئی سینا کا ارجن نے ناش کر دیا۔ رتھ ٹوٹے ہوئے اور سواروں کو گھوڑوں نے بھاگے جا کر تھے۔ سارنھی مارے گئے۔ ہاتھی جن کی سونڈوں اور شریرون سے خون کو فوارے جاری تھے۔ ہاتھی بان دوڑے چاروں طرف چکارتے پھرتے تھے۔ کتنی سویرو شکاری سینا کو دہتراشٹ دھن اور کھنڈی اور کل بھیجیم سین سو ٹکڑے ہو کر سنگرام کرنے لگے۔ ٹھارا بلوان پتر سینا کے بل سے میں ہو کر شکنی کے پاس گیا اور بلان جا کر تین ہزار ہاتھی اور سینا کو اپنے ساتھ لایا اور پھر پانچواں پانڈوں کو گھیرا۔ تب وہ مہاراج کی پانڈو جس کے مہارتنی سرکریشن جی مہاراج تھے سفید گھوڑوں کو رتھ کے اوپر سوار اپنے گانڈو دھنش سو مارا چون کو چوڑ کر ہاتھیوں کو مارا ہوا نکلا۔ وہاں پر یہ پانچواں جی دیکھا کہ ارجن کے ایک بان ہوڑے بڑے متوالا ہاتھی زخمی ہو کر پرتھی پر گر پڑے تھے۔ پھر بھیجیم سین نے متوالا ہاتھی کے سان گد کو تھ میں لیکر اس ہاتھیوں کی سینا کو تھوڑی دیر میں چن چن کر دیا۔ پھر کروہ جگت راجہ دہتراشٹ اور کل سہیلو نے بہت سی سینا کو جم لوک میں بھیجا۔ درجودین کو بہت سو سو بیرون ڈھونڈنے لگے۔ انہوں نے درجودین کو متک مانا کسی کی کہا کہ اب درجودین سو کیا کام ہے ہمارے سارے گل کا ناش اس کر لیا ہے۔ ہے راجن! میں بھی اس بھاگی ہوئی سینا کو تھ اپنے جیو کو لیکر وہاں پہنچا جہاں کر پانچواں جی تھے۔ اس جگہ دہتراشٹ دھن پانچواں دلش کی سینا لے ہوئی تھہ کرتا تھا۔ وہاں ہم سے دہتراشٹ دھن کو گھور جھگڑا کیا۔ اور بہت سو سو بیرون کو مار کر دہتراشٹ دھن

میرے ساتھ سنگرام کرنے لگا۔ پھر وہاں پر کمری سانگی بھی وہاں آگیا اور اس نے مجھ کو تیر برسائے ہوئے پکڑ لیا۔ پھر بھی میں نے ہاتھ یوں کی سینا کو ناش کر کے پانڈون کا رستہ صاف کر دیا۔ اور میں شکل سو سانگی کے ہاتھ سے پران بچا کر بھاگا۔ ادھر دیکھا کہ کربا چاچ اور سانگی کا جھگڑہ ہونے لگا۔ تب میں تو ایک طرف کو ہٹ گیا اور الٹا سنگرام دیکھتا رہا۔ بیا کل شکنی درجودہن کو تلاش کرتا پھرتا تھا۔ تب میں نے اس کے ساتھ ہیکر راجہ درجودہن ہوا سکو بلایا اس جگہ درجودہن کے سگے بھائی درجہرکھن۔ سوٹست۔ چتر۔ بھیم مل۔ اوگریشین۔ چتر چاپ۔ بیڑا پو۔ درویش اور سولوچن نے بھی میں کو گھیر لیا۔ تب اس پر کمری بھی میں نے اپنے ٹیکشن تیروں سے ایک ایک کا سر کاٹ لیا۔ اور کئی بہا میوں کو بہت گھائل کر کے گرادیا۔ اس وقت میں نے بہت تیر برسائے اور درجودہن کے ساتھ سنگرام کرتا ہوا ایک طرف کو چلا گیا۔ سری کرشن جی سے ارجن نے کہا کہ ہے گو بن دیجی ادھر تراشت کے سب بیڑے بھی میں نے مار ڈالے۔ بھیشم جی۔ درونا چاچ۔ اور راجہ شل اور وہ کوچ کنڈل کا دان کرتیوا لا کر ن ہی مارا گیا۔ شاو کا پتر شکنی پانچو گھوڑوں سے باقی بچا ہے اور یاد درجودہن اپنے بھائی سودرشن سمیت بچا ہے۔ انکو کسی پرکار لب ملنا چاہیے۔ اس وقت شکنی نے بڑی سول کے رتن راج چھیل کے جوے میں راجہ جہشٹر سے جیتے ہیں اسکو مارنا چاہئے۔ جو سینا باقی بھی ہے اگر نہ بھاگی تو آج ان سب کو ماروں گا۔ تب سر کرشن جی نے ارجن کے رتھ کو فوج مخالف کی طرف چلایا۔ ارجن کے ساتھ پر کمری بھی میں اور سہدیو سنگھ ناو کرتے ہوئے چلے۔ تب شکنی ارجن کو سنگھ اور سودرشن بھی میں کے ساتھ اور درجودہن سہدیو کے ساتھ سنگرام کرنے لگے۔ راجہ درجودہن پر اسل نہرو سے سہدیو کے اوپر مارا کہ وہ رتھ کے اوپر اچیت ہو کر گر پڑا اور منہ سے خون نکلنے لگا۔ اور تھوڑی دیر میں اچیت ہو کر ایسے ٹیکشن تیر درجودہن کے مارے کہ راجہ کو گھائل کر دیا۔ اور درجودہن کو سارے بستر خون میں تر ہو گئے۔ ارجن شکنی کی سینا کو مار کر تر گرت دیثیوں سے جھگڑنے لگا۔ انہوں نے ارجن کو سر کرشن جی سمیت اپنے بالوں سے ڈھکیا ارجن نے ست کرما کے سر کو کاٹ لیا۔ اور سوسران کو گھائل کیا۔ اور پھر اسکا سر بھی کاٹ ڈالا اور دھم بہا تھیوں کو اس کے ساتھ پر تھی پگیا دیا۔ اور بھی میں نے سودرشن کو مار ڈالا اور تنھاری سینا کو مار کر بیا کل کر دیا کہ وہ بھاگنے لگی۔ تب درجودہن نے پکار کر کہا کہ ہے سو بیرو! سنگرام میں پران دینا کشتریوں کا دہرم ہے تم کہاں بھاگے جاتے ہو؟ شکنی نے اس سینا کو روک کر پانڈون سے مقابلہ کیا۔ تب بہا پر کمری سہدیو شکنی کے سنگھ ہو کر جھگڑنے لگا۔ سہدیو نے کہا کہ ہے مانا جی! اس دن کو یاد کرو جب تم نے بھامین ہم پانچوں بھائیوں کی ہنسی اڑائی تھی اور چھیل کے جوے میں راجہ جہشٹر دہرم پتر کو جیتا تھا۔ آج اس منہی کے بدلے تم کو جیم راج کے حال کروں گا۔ یہ کہہ کر ایسے ٹیکشن ہاں شکنی کے مارے کہ وہ اچیت ہو کر رتھ پر گر پڑا۔ پھر اس ایسے بہا پر کمری سہدیو نے شکنی کے سر کو کاٹ کر رتھ سے نیچے گرادیا۔ یہ حال دیکھ کر وہ درجودہن بھرا شکنی کا پتر سہدیو کے سنگھ ہوا۔ کرودہ میں بھرا سہدیو نے کھیل مارا اسکا سر بھی کاٹ لیا۔ ہے راجن! شکنی کو پر تھی پر گرا دیکھ کر آپ کی سینا سہدیو سے ایسی خوف زدہ ہوئی کہ درجودہن سمیت سب بھاگ گئی۔ سر کرشن جی نے اتھیت پر بن ہو کر شکنی کو مرا ہوا دیکھ کر پیچ جنہ سنگھ کو اپنے سروں سے بچایا۔ اور بہت سو راجاؤں نے اکٹھے ہو کر سہدیو کا پوجن کر کے اسکی استت کری۔ اور سب پانڈو شکنی کو مرا ہوا دیکھ کر بہت ہی پر تن ہوئے کہ بہا دھٹ شکنی اپنے بیٹے سمیت سہدیو کو ہاتھ سے مارا گیا۔

ال سرپررت بہا جاد نے شل پرپ شکنی چھہ پانچوان ادبیا۔

چھٹا ادبیا

درجودہن کارن بھوم سو بھاگ کرتا لاپ کے کنارے بلا کر پنا سنج کا سمجھانا اسکا نالاب میں چھپ جانا

سنجے نے کہا کہ ہے راجہ ہر تراشت! شکنی اور اس کے پتر کے مار جانے سے ساری سینا بھاگ گئی تھی پر درجودہن نے سکو اکٹھا کر کے کہا کہ شجرت کی

بات ہے تم سب بھاگنا چاہتے ہو؟ پانڈون کو ماروا یہ کہہ کر پھرتا ہوا اٹھ کر وہ سبکدستی ہو کر پانڈون سے جڑ کر لے لگا۔ بے راجہ آگیا بچہ بولی میں سے اس وقت اکیلا راجہ درجہ میں ایک دکھائی دیتا تھا۔ اور بے راجہ لوگ ملے گئے۔ اس بچی ہوئی سینا کو ملے درجہ میں تے اس وقت بڑا سنگرام کیا۔ پرت پانڈون تے درجہ میں کو سوچتے کر دیا۔ تب وہ راجہ اپنے پانڈون کو لیکر بیٹ گیا۔ اس وقت پانڈون کی سینا میں دو ہزار ساوا تھی اور پانچ ہزار گھوڑے۔ اس ہزار پیاوہ سپاہ باقی رہی تھی۔ لیکن آخر کار درجہ میں اکیلا سپہان جنگ سی بیٹ کر پڑے پڑے گھوڑوں کے رتوں سے کوڑ کر پر ب دشا کو بھاگا۔ اور بدی کے بچن کو یاد کر کے کہ انہوں نے کہہ دیا تھا کہ درجہ میں بیٹ سے کشتروں کا ناسل کر کے مارا جاوے گا اپنے ہر دے میں بیٹ سیال ہوا۔ اتھیں اور بچیم سینا آپ بھائی ہوئی سینا کو جو بچ رہی تھی مارنے لگے۔ اور دہشت دین لڑ اپنی سینا کو لیکر جتنی سینا درجہ میں کی باقی بچی تھی سب کو مار ڈالا۔ اور سویرا میں درجہ میں دین شہاری سینا کو مار کر پرستی ہو کر اپنے شہروں کو سکھیلانے لگے۔ سہا جہر دہتر اٹھ سو کو کر پا چاچ اور اسو تھلان۔ کرت برا اٹھاپ کے پتر درجہ میں کے کوئی راجہ اپنی سینا میں باقی نہیں بچا۔ میں سکو مرا ہوا دیکھ کر ایک طرف جا کھڑا ہوا۔ تب دہتر دین نے کہا کہ درجہ میں کہاں بھاگ کر چلا گیا؟ اسکو پکڑو۔ یہ بچن سنکر سانگی ہنٹا اور دہتر نے کہا کہ درجہ میں بھاگ ہی گیا تو اس کے پیر نیسے کیا پرچن ہے؟ اور پھر اٹھ گیا دیکھ کر سانگی نے پکڑ لیا۔ اس وقت میری جان بچا نیکو میری بیاس جی جہاں اٹھ اکسات پر گھٹ چکے ہو سانگی سے کہا کہ ہے چلیا ہوا اس سنجے کو کہی نہ مارنا۔ سانگی نے اس وقت بچو چوڑ دیا اور بیاس جی کو دندوت کر کے ان کے آگے ہاتھ دیکھ کر گھڑا ہو گیا۔ میں نے اس وقت اپنے شستر اور کوچ کو شیر سے اتار کر اسی جگہ بھینک دیا اور بیاس جی و سانگی کو دندوت کر کے گھڑی طرف بھاگا۔ سہا راجہ اس سوشل کا وقت ہو گیا تھا اور میرا تمام جسم خون میں آلودہ ہو رہا تھا۔ جب میدان کا دنار سے ایک کوس چلا آیا تو میں نے راجہ درجہ میں کو دیکھا کہ آنکھوں سے آنسو گرتا ہوا تھا وہی تمام بدن غلن میں بھرا ہوا اتھنت بیال تالاب کے کنارے کھڑا ہوا ہے۔ میں نے اس کے پاس جا کھڑا ہوا۔ پھر درجہ میں سے اس وقت بولا نہیں جاتا تھا اور میرا بھی یہی حال تھا۔ ایک مہورت اس کے پاس کھڑا ہوا پھر میں نے اپنا حال راجہ درجہ میں سے کہا کہ سانگی نے مجھ کو پکڑ لیا تھا۔ میری بیاس جی کی گر پاس سے میرے پران بچے ہیں۔ انہوں نے سانگی سے کہا کہ اسے چوڑو۔ تب میرے پران بچے۔ یہ حال سنکر راجہ درجہ میں ہنڈی دیر شوک میں سیال کھڑا رہا۔ پھر جیت سا ہو کر ٹھہرے پوچھنے لگا کہ سینا میں اور بھی کئی آج کے سنگرام میں بچا ہے؟ میں نے جواب دیا دیکھا تھا کہ بیدا کو سواے کر پا چاچ واسو تھلان اور کرت برما کے اور کوئی نہیں بچا۔ اگر کوئی اور بھاگ کر چکیا ہو تو اس کی خبر نہیں۔ بیاس جی سے میں نے سنا تھا کہ یہی تین مہارتی بچے ہیں۔ آپ یہاں سنگرام سے ڈکھی ہو کر آگئے میرے بچن سنکر درجہ میں تلیو سانس نے اچرنے کند سے پر ہاتھ کر کھڑا ہو گیا اور بھارت اشکباری و ٹگینی کہنے لگا کہ ہے سنجے راجہ دہتر اٹھ گیارہ تر کر بنو دے ہمارے پتا جی اور سووی لانی گانداری ہاری مانا سے سنگرام کا حال جو تھنے دیکھا ہے کہہ دینا اور بھی دینا کہ جو شندی تھی وہ بھی کے رہی اب خیال میں آتا تھا کہ بھیجیم ہمارے مہا پاری اور دونا چارج جی سے شستر دیا جانے والے اور کرن جیدر تھ شل سے جو ہا جہا رہی بار جامین کے۔ پانڈو کے سہاے کرنیالے سرکیشن جی ہیں نہیں تو میں پانڈون کو لیکر آج لیتا اس ترلو کی ناتھ کے آگے پیش نہیں جاتی۔ تیرے شجر کی بات ہے کہ میں نے جیدر تھ کا سر کاٹا اور بدو چتر اسکا باپ مارا گیا۔ اچرن کے سر میں دھپی نہیں ہوا۔ ناحق بدو چتر کے سو ٹکڑے ہو گئے۔ اور یہ بھی کوئی نہیں جانتا تھا کہ بھیجیم ہمارے مہا پاری اور دونا چارج۔ کرن اوگ جین کے نام میں نے شکوٹنا جی پانڈون ہو مار جاوین گے۔ مگر جب پریشراں کی سہا کے تھان کو کون جیت سکے۔ جو بدی کہتے تھے وہی ہوا۔ اب میں تالاب میں ہریش کرتا ہوں۔ مانا پتا ہے ہاتھ جوڑ کر کہہ دینا کہ میں تو دیوتا ہوں کے لوگ میں جانن گا۔ پانڈو یہاں ٹھیکو جین نہیں لینے دین گے تو میں اکیلا ہی لڑوں گا۔ اور سیکٹھ میں جہان اور بیٹ سویرا میر گئے ہیں جہان گا۔ یہ کہہ کر درجہ میں رونے لگا۔

راجہ دہتراشٹ ہی سبھی نے کہا کہ مہاراج درجہ دہن نے بیاگل نہوکر مجھے سوجھایا کہ آپ شوک نہ کریں۔ پانڈون کی سہاے کرنیوالے سرپرشن جی ہیں۔ میری سہاے کرنیوالا کوئی نہیں تھا۔ پانڈون سے راج ہرن ہونے پر تجھسا کون منٹ جیتا رہ سکتا ہے۔ راجہ درجہ دہن اتنی دیکھی اس تالاب میں جسکے کنارہ پر کھڑا ہوکر تجھ سے یہ عرض کہہ رہا تھا پردیش کر گیا۔ اور اپنے پر اکرم سے پانی کو ٹھیرا لیا۔ تھوڑی دیر پہچھے کرپا چارج۔ اٹھواں آ کر تہہ برا اپنے اپنے ٹھیکے جوئے ریتوں پر سوار اسی طرف آئے۔ اور مجھے دور سے دیکھ کر پوچھا کہ راجہ درجہ دہن کو کھٹنے دیکھا وہ کہاں ہیں؟ میں تو کہا کہ راجہ اس تالاب میں پردیش کر گئے ہیں۔ اسوتھامان نے تالاب کو کنارے پر کھڑے ہوکر درجہ دہن سے کہا کہ بے راجہ! ہم آپ کو کشترون سے سنگرام کر نیکیو تیار ہیں اور ہکواتنی سامتہ ہے کہ پانڈون کو بچے کریں۔ درجہ دہن کی بیا کلٹا اور مہاڈکھ کا بچا کر کے تینوں مہاراجی بہت دیر تک بلاپ کرتے رہے۔ پھر مراد تھ لوٹا ہوا دیکھ کر اور گہوڑو کو تھکا ہوا جانکر تجھے اچھے رتھ پر سوار کر کے اپنے ڈیروں کو لے گئے۔

انہی عوام کرت یہاں تک ریل پر درجہ دہن کا ہم بھاگ کر بلاپ کرنا سچو کا درجہ دہن کو سہانا اُسکا تالاب میں پردیش کرنا۔ کہیگا۔

سہ ماہی

کورون کی استرلین کا بلاپ کرنا میس کا اُن سیکوہستنا پورہ پونا

سنجے نے کہا کہ مہاراج سویرج کے چھپنے کے وقت وہ تینوں جہاز تھی ڈیرون کے پاس بھیجیت اور خشکے ہوئے بیٹھ گئے۔ وہاں استرلوان کے

پ سوہر حال ہو رہا تھا۔ استرلین کی رکشا کرنیوالے آدمی بھی مہادیگی اور بیانیل مہرے تھے۔ سب نے صلاح کر کے استرلین کو رتھوں میں سوار کر لیا اور بسنڈا پور لیکر چلے۔ اس وقت کا بلاپ منکر کلچر بھٹا جاتا تھا۔ جن استرلین کے پت۔ بھائی۔ بیٹے مارے گئے تھے وہ دونوں ہاتھوں سے سر اٹھاتی پینتی چلی جاتی تھیں جن کو مل استرلین کے منہ سواے سورج کو کسی نذر نہ کیجے تھے وہ سر کے بال کھولے ہوئے سدوتی چلاتی سب کے سامنے شوک من بیکل چلی جاتی تھیں۔ پانڈوں کے خوف سے رکشا کرنیوالے جلدی میں جھک رہے تھے۔ قیمتی بستر چاندی سونیکے برتن خچرون پر لاد کر واران سے بھاگے کسی کو چھپے پھر کے نہیں دیکھا۔ بیوس نے اس بڑے پر مار کو دھیرج دیکر سمجھایا اور ان کے ساتھ ہو کر ہستنا پور کو چلا ہے مہاراج! گیارہ کٹھنی دل در جو دہن کا پانڈوں نے بدیش کر کے بچے پائی۔ جس سوادل کے آگے بھیشم جی اور صدنا چارج۔ جی سے پر لکڑی چلا کرتے تھے۔ اس ل کو مہارگری پانڈوں نے جیت کرناش کر دیا۔ جب استرلین کا بلاپ کو مل چیت راجہ جہشٹ اور بھیم سین نے بیوس سے سنا تو دونوں نے بیوس کو سمجھا کر واران ہو ہستنا پور کو بداکر دیا۔ جب اس بھاری پر مار کو ہستنا پور میں بیوس نے پہنچایا تو واران دیکھا کہ بدرجی مہاراج محل سے نکلے۔ اور ہاران کر انہوں نے بیوس کو ان استرلین کے سوہ کیساتھ دیکر کہا کہ بے پتہ! کوری سینکے ناش ہونے پر پرار بدھ سے تم جیتے ہو۔ نہیں تو رنواس کا بڑا حال ہوتا اب مجھے واران کا حال سناؤ کہ سنگرام میں کیونکر جدھ ہوا۔ تب بیوس نے بدرجی سو سارا حال کہا کہ سنگرام میں کرن اور شکنی کے مایجانے پر در جو دہن بھی رنواس ہو کر تالاب میں جا چھپا۔ در جو دہن کے رنواس کا بڑا حال ہوا۔ کی شومی اور دہر ماتا جہشٹ کی لگیا لکیر رنواس کو بیان لے آیا ہوں۔ بدرجی نے بیوس کی بہت بڑائی کر کے کہا کہ ہے پتہ رائے سے کے الو سار پیت اچھا کام کیا کہ ان مانیوں اور ساری رنواس کو رکشا کر کے بیان پہنچا دیا۔ یہی مچھت تھا۔ اب سواے تمھارے یا راجہ جہشٹ کے ان استرلین کا واران کون باقی رہا تھا۔ اب راجہ جہشٹ تراشٹ اندھے پتا کی لاشی تو ایک ہی پتہ رہا ہے۔ اور سب تو اپنے اپنے ادھم سے مارے گئے۔ اب پرات کال ہونے پر راجہ جہشٹ کے پاس تم ہی جانا۔ اپنے مانا پتا سے پاس ہواؤ۔ بیوس نے راجہ رانی کرچا کر ذنوت کی۔ راجہ دہتر تراشٹ لڑا اپنے دہر ماتا پتہ کو آشیر باد دی۔ رانی گاندھاری نے شوک ہو بیوس کو پایا کر کے پاس بھاگ کر سب حال پوچھا۔ نگر میں بلاپ کلاپ ہونا شروع ہوا۔ گھر گھر میں سب راجاؤں کا مارا جانا اور در جو دہن کارن بھوم سے بھاگ کر تالاب میں جا چھپنا مشہور ہو کر بڑا بھاری شوک نگر مانیوں کو ہوا۔ جو تین دہر ماتا پتہ پر تھے وہ یہی کہتے تھے کہ در جو دہن نے بیٹے بھائے سویر پانڈوں میں بیتر کر کے انکو پانچ گانوں ہی نہیں دئے۔ اور پیت کو ظلم دہر ماتا پانڈوں پر کئے۔ اس کا بدلانا رین نے در جو دہن کو دیا۔ بیوس در جو دہن کو رنواس کو ہستنا پور میں پہنچا کر اپنے گھر جا کر سو رہا۔ تمام رات سکونیت نہیں آئی۔ لاکھوں سو روٹوں سویر ورن کا سنگرام میں مارا جانا اور راجہ دہتر تراشٹ کو بردہ اوستھا میں سستان کا ناش ہو کر مہادیگی پراپت ہونا۔ اسی چنتا میں رہا سار انگرہسی جہشٹ کو دہن باد دیتے تھے اور اس واپکار کی پرشنا کرتے تھے۔

بیسیم پان جی نے راجہ جنے جے سے کہا کہ راجہ شل راجہ جہشٹ کا بڑا بھاری سنگرام ہو کر دہر ماتا جہشٹ نے جو پائی۔ جو سنش اس جراتھیاں کو سننے سناہین پڑھیں پڑھادین گے ان کو دہر راج کی الوگرہ سے سنار میں بچے پراپت ہو کر انت میں شہدائی ملیگی جملہ کو دوت ڈا جہین بکر۔ اتی سر پام کرت مہا بھارتے۔ شل پرپ کو روٹکی استرلین کا بلاپ کرنا بیوس کا ان سب کو ہستنا پور پہنچانا۔ اچھا

شل پرپ اول سماپت ہوا

مہا بھار

مجلت دوم دوم گدا پر پیدلا ادیب

مجلت دوم دوم گدا پر پیدلا ادیب

پیدلا ادیب

اسو تھا مان کرتے ما اور کرپا چارج کا وجود من کرپا سہی نچنا اور تسلی دینا

سری ناراین اور نردتم نراور سستی دیوی کو نمسکار کر کے لوم ہرشن جی ڈریشیوں ہوا اور بشیم پائن جی نے راجہ جنے جے سے کہا کہ جب سنجے نے سب حال درجود من کے تالاب میں پرویش کر نیکارا جہ دہنڑاٹ کوٹنلیا تو دہنڑاٹ کوٹنلیا کے سبھے آگے کا حال تجھو سناؤ گے کیونکہ پاندٹوں اور درجود من کو جا کڑا سنجے نے کہا کہ ہے پرتھی ناٹھ! کرپا چارج اور اسو تھا مان اور کرت برمانے میاگل ہیکر سنگرام سے بھاگ کر وہاں آن کر دم لیا جہاں درجود من تالاب میں پرویش کر گیا تھا۔ پاندٹوں اور درجود من اور تینوں مہار تھیو نکی تلاش میں چاروں طرف دوت بھیج اور وہ طبعت ڈھونڈتے پھرتے تھے۔ بہر تینوں مہار تھیو تالاب کے کنارے درجود من کے پاس جا کر بولے کہ ہے راجہ! تھنے ہکو موا جانا ہم ٹھارے کارن اپنے کال ہو سنگرام کر نیکو موجود ہیں۔ پاندٹوں کو کیا سحر تھا ہے جو تم سے سنگرام کر سکین ہمارا بل پر کر دم آپنے اٹھارہ دن ہو برابر دیکھا ہے۔ درجود من نے کہا کہ آپ سچ کہتے ہیں پرنت اب سنگرام کا سہو نہیں رہا۔ میں تینیت گھایاں ہوا ہوں اور سنگرام کرنے کے ٹھک گیا ہوں۔ آپ بھی شکو ہوئے ہیں کل دیکھا جاو گیا اب بسرام کرنا واجب ہے۔

انی مریام کرت مہا بھارتے درجود من کا تالاب میں چھپنا پیدلا ادیب۔

دوسرا ادیب

بدھک گون کارا جہد ہرشن کو خبر دینا کہ درجود من تالاب میں چھپا ہوا ہے اور پاندٹوں کا وہاں آنا ہے راجہ! اس ستم خان کے رہنے والوں بدھک گون نے درجود من کو تالاب میں پڑا ہوا دیکھ کر اور ان تینوں کے رتھ کنارہ پر آگے سے دیکھا

بیچارے کے ساتھ جبراً شہر کو کم درجہ بن کا بیاس جی کے تالاب میں چھپنا سناؤں گے تو وہ مہاتما راجہ جی کے دل سے دلیکا۔ راجہ جی شہر کے پاس پہنچے اور بہت سویرے ہونے کا اس بھینٹ کو طور پر لینگے اور سارا حال سنایا۔ وہ جلد سے اچھلا کھپ پانڈو بہت پریشان ہوئے۔ اور سری کرشن جی کو آگے کر کے پانچون بھائی سانگی اور درویدی کے پانچون پتروں سمیت تالاب کی طرف جہان درجہ بن چھپا ہوا تھا روانہ ہوئے۔ ان کو جانی ہوئے دیکھ پانچال لٹھی اور سارے راجہ جی پیچھے پیچھے ہوئے۔ اور بڑا کلکلا شہر کے لئے ہوئے درجہ بن کو مارنے کی اچھا سے چلے۔ وہاں اس وقت تالاب آدک تینوں سویروں نے درجہ بن کو کہا کہ پانڈو سہنا لئے سنگھ بن جاؤ ہوئے چلا تے ہیں۔ ہکو آگیا دولوہم ان سو سنگرام کریں۔ درجہ بن نے کہا کہ آپ سب یہاں ہو ہیٹ جاوین تب وہ تینوں مہارشی دور چلے گئے اور ایک بڑے درخت کے نیچے ٹھکے ہوئے جا کر ٹھیکے گئے۔ اور رتھوں کو چھوڑ دیا اور درجہ بن کی بیاد کھٹا اور شوک کا بچا کرنے لگے۔ وہاں پانڈو اپنے ساتھیوں سمیت اس بیاس جی کو تالاب پر پہنچ گئے۔ راجہ جی شہر نے سر کرشن جی کو کہا کہ ہے کیشو جی! دیکھو!! راجہ درجہ بن اپنی مایا سے جل کو روک کر چہل کر کے بیان آن کر سو یا ہے۔ اب میں اسکو ماروں گا۔ چاہے راجہ اندر بھی اسکی سہا کرین تو بھی میں درجہ بن کو بغیر مارے نہیں چھوڑوں گا۔ کیشو جی راجہ جی شہر سے کہنے لگے کہ ہے دہر راج! جس طرح چہل کر کے درجہ بن اس تالاب میں ہوتا ہو اسی طرح چہل کر کے آپ اسکو مارو۔ تم نے سنا ہوگا کہ راجہ اندر نے چہل کرنے والو چھوٹوں کو چہل کر کے مارا تھا۔ اور پلٹ دشی کا پتھر راون چہل کر کے جانکی جی کو برے گیا تھا۔ کنبہ کرنا اسکے بھائی اور پرچار کو سری رام چندر جی مہاراج نے مارا اسی طرح چہل سے راجہ مل مانڈا گیا ہے دہر راج جی شہر جیسے میں نے ان دونوں راجہوں کو رام اوتار میں مارا اسی طرح تم درجہ بن کو مارو۔ تب راجہ جی شہر تالاب کی کنارے پر جا کر کہنے لگا کہ ہے راجہ درجہ بن! تنکو سب لوگ بھائیوں بڑا سویر کہتے ہیں تم ایسے سویر سوکلاس تالاب میں آن کر ٹھپ ہے ہو۔ اٹھو! اور سو سنگرام کرو۔ رن بھوم سو بھاگ جانا سویروں کا کام نہیں۔ اپنے بڑوں نامان ماماں۔ بھائی۔ شہر سالوں۔ تاؤ۔ دادوں کو مروا کر اپنی جان بچا نیکو میاں آن کر پانی میں چھپ ہے ہو۔ یہ سویر بتائی کی بات نہیں ہے۔ اٹھو! سنگرام کرو۔ یہ بچن سنگرام جی شہر سے درجہ بن کو کہا کہ ہے مہا بابا ہوا یہ کوئی نئی بات میں نے نہیں کی۔ جب میں اکیلا رہ گیا اور سندھیا ہو گئی تب یہاں آکر میں نے بلرام کیا تم بھی بلرام کرو۔ پھر میں تمھارے آس پاس کھڑے ہوؤ سویروں سو سنگرام کروں گا۔ مجھے بھینٹ ہو کر یہاں نہیں آیا ہوں۔ اور جن کے لئے میں جبراً کرتا تھا وہ سب بھائی میرے مار گئے۔ اب میں اس رتھوں سے خالی شو بھا رہتا اور کیشو لہن کی بد بھلاستی پر تہی ہر طرح کرنا نہیں چاہتا ہوں۔ ہے جی شہر! میں اب تمکو جیتنے کی سامت نہیں رکھتا ہوں۔ اب یہ پتھی تھا ہوئی۔ میں مرگ چھلا دارن کر کے بن کو جاؤں گا تم لڑ کر کہ میں بہت کلیشٹل تھا چکے ہو۔ یہ دین بچن سنگرام راجہ جی شہر تو لاکہ ہے بھائی! تم جل میں لٹا کر اس کے ایسے بلاپ مت کرو اور سویروں جو تم کو چڑی دینے کی سامت بھی ہو تو وہی تم سے پتھی لیکر میں لڑ کر نکلیں! اچھا نہیں کرتا ہوں تیری دی ہوئی پتھی کو ادھر سے نہیں لائے گا۔ حال لینا کیشو کا دھرم نہیں ہے۔ تمھو کو سنگرام میں بیچے کر کے پتھی کو بھگون گا۔ اب تم پتھی کے سلامی نہیں ہے ہو چھو کو مکر دینا چاہتے ہو۔ جب پتھی کو دیے کا سامان تھا اور ہم مانگتے تھے جب کیوں نہیں دی؟۔ سر کرشن جی سو بلوان ہلا کر می کو جواب دیکر بڑے ابھان ہو بھائی میں تم نے کہا کہ ایک سوچی کو برابر پتھی جی شہر کو نہیں دوں گا۔ پھر اب پتھی کیوں دیتے ہو؟۔ یہ پتھی چھٹکی بہلنتی ہے کون مارا ہوا راجہ پتھی دینا چاہتا ہے۔ اب تم پتھی کے دینے اور پراکرم سے لینے کے لائق نہیں رہے ہو۔ اس سو تو سوئی کو ناکے کی برابر ہی پتھی نہیں دی اب کیسے ساری پتھی دیتے ہو؟۔ تم مہا اگیا نی ہو کہ کیوں لگیا تھا سے ساو دھان نہیں ہوئے ہو۔ اب تم کو بچے کر کے لڑ کر دوا۔ جب تک میں اور تم جیتے ہیں اس وقت تک لوگوں کو سندھیا ہوگا کہ پتھی کی گنی جاوے۔ اب تمکو جیتنے کی سامت نہیں رہی۔ تم یاد کرو کہ ہمارے ناش کر نے میں تم نے کیسے کیسے زائے کو ہیں۔ تالاب یل میں ڈوبو یا۔ لاکھ کے سندھ میں جاتا جاوے۔ دیش کو نکال کر ڈوبو کیا۔ درویدی کے ہلے کھچکا تھیت پٹا دی بچا لی تو شہر بڑے! اب کو کسی طرح میرے ہاتھ سے نہیں بچ سکتا ہے! شہر جبراً کرنا یہ بچن راجہ جی شہر کے درجہ بن سنگرام تھیت پٹا مان جل سے

باہر کا پتہ ہوا نکلا۔ راجہ دہتر اٹھٹاڑی کہا کہ سنبھلے! میرا پتر اہانی درجہ میں کیونکر ایسے کھڑے بنیں جس طرح شکر کے سہہ سکا پٹے بنے تھے کہا کہ مہاراج! وہ سان اتھیت پت کا تھا۔ پھر بھی جدہ شکر کے پتے کو درجہ میں نہیں بہہ سکا۔ جل سو باہر نکلا کہ پتے لگا کہ میں اتنے آدمیوں کی کیونکر اکیلا سنگرام کر سکتا ہوں۔ تم میں سے ایک ایک میرے ساتھ جدہ کرو۔ ہے جدہ شکر! تجھے سو یا رجن۔ بھیج میں اور سرکیشن جی سے مجھ کو بچے نہیں ہے۔ میں تھکا ہوا اتھیت گھال ہوا ہوں تو بھی شکوہ جیت سکتا ہوں۔ ہے جدہ شکر! اب تمھیں جو جیت کر سب کا بدلہ لوں گا۔ جدہ شکر نے کہا کہ مان میں جانتا ہوں کہ پارلہ بدھ سو تم کشتی دہرم کو جانتے ہو اور تم ہم سے جدہ کرو گے۔ اب تو جس سے چاہے ہم میں سے ایک کو ساتھ جدہ کر لیں ہم پانچون بھائیوں میں جس سے تیرا جی چاہی اس کو سنگرام کرنا چاہے تو راج پادے یا پارلہ بدھ سے ہم لچ پاویں۔ آؤ! پہلے تو مجھے سو جدہ کرو۔ جو راجہ اندر بھی تیری سہا سے کریں تو بھی تمھیں ماروں گا۔ یہ پتے منکر درجہ میں اتھیت کرودہ میں اشکات جل کو چھین بہن کر کے سنہری بازو اور طرح طرح کے اکھوٹن پہنی ہوئے جل سے گدالیکر باہر نکلا۔ اُسکو دیکھ کر پادٹوں اور پانچال دیشی آدمیوں نے تالی بجائی۔ اس کو درجہ میں کو اور بھی کرودہ ہوا اور وہ یہ کہنے لگا کہ تم میری ہنسی کر نیک پھل پاؤ گے۔

جھرنے کی طرح درجہ میں کے انگ سے پانی نکل رہا تھا اور وہ کرودہ میں بھر گیا اور اُنکا اٹھا کر لولا کہ ایک تم میں سے میرے سامنے آ جاؤ!۔ جدہ شکر نے کہا کہ اپنی دفعہ تو ایک کو بلاتا ہے۔ اور جب اہم ہونے جدہ کر نیو گیا تو چپہ مہاراجی اُسکو گھیر کر کھڑے ہو گئے۔ اور بہت آدمیوں نے اُس وقت کہا کہ کیا اور ہم کرتے ہو تو یہی تو نے نہیں سنا۔ اور چپہ مہاراجیوں سے اُسکو گھیر کر تو نے مار ڈالا۔ اب دہرم دہرم کہہ کر ایک کو بلاتا ہے اُس وقت تیرا دہرم کہہ کر کیا تھا؟۔ اب اپنے بالوں کو جو بکھرے ہیں باندھو اور جو چیز اور چاہے وہ ہم سے مانگو۔ کوچ کنڈل جو چاہتے ہو لیلو۔ اور پھر میں کہتا ہوں کہ ہم پانچون بھائیوں میں سے جس سے چاہے سنگرام کرو۔ جو تنہا جیت لیا تو پھر تھی ٹھہری ہوئی۔ اور ہمارے بھائیوں میں سے کسی ایک نے تمھیں مارا تو راج ضرور ہمارا ہے۔ یہ پتے منکر سری کرشن جی نے کرودہ شجکت ہو کر راجہ جدہ شکر سے کہا کہ ہے مہاراج! شتے بنا پچا رہے کیا پتے کہا کہ ہم پانچون بھائیوں میں سے کسی ایک کو ساتھ جدہ کرو۔ جو اسے تم میں سے ایک کی ساتھ جدہ کر کے اُسکو جیت لیا تو ساری محنت اتنے سو بیرون کو مار نیکی یوں ہی اکارتھ گئی۔ میں تم میں سے جو درجہ میں سے سنگرام کر نیکی سامتھ نہیں دیکھتا ہوں۔ تم پانچون بھائیوں میں سے سوا بھیج میں کو کوئی درجہ میں سے نہیں جیت سکتا ہو بھیج میں پہلوان ہے اور درجہ میں بھی بلوان اور کرم کرتا ہے۔ راجہ جدہ شکر نے کہا کہ اچھی کر پادے میں درجہ میں کو اکیلا جیت سکتا ہوں۔ بھیج میں نے ہاتھ جوڑ کر سرکیشن جی سے کہا کہ مہاراج! آپ بیاگل ہوں میں درجہ میں کو اکیلا جیت لے لگا۔ آنپ دیکھیں گے کہ کون سا درجہ میں کو ماروں گا۔ میری گدہ درجہ میں کی گدہ سے بھاری ہے۔ درجہ میں نے کہا کہ زیادہ کہنیو کیا پچوچن او میرے ساتھ جدہ کرو! اٹھار ایل پرکھٹ ہو جاوے گا۔ یہ کہہ کر درجہ میں نے اپنے بالوں کو تیرے باندھا اور کوچ دھارن کر کے سامنے کھڑا ہو گیا۔ تب بھیج میں نے کرودہ میں آن کر کہا کہ اس پاپی درجہ میں سے میں سنگرام کروں گا۔ دہرا تھاجہ شکر نے آج بڑا بھاری سنگرام کر کے راجاٹل ہو کر گری مہاراجی اور بہت سی راجاؤں کو سیدنا سمیت مارا ہوا میرا جدہ دیکھ میں میں نے پرتگیا کی ہے کہ درجہ میں کو اس کے اینت کا بدلہ لوں گا۔ آج اپنی پرتگیا پوری کروں گا۔ یہ کہہ کر بھیج میں گدالیکر درجہ میں کے سامنے چلا۔

لی سرپام کرت مہا جلدے شل پربھتہ دوم موسم بگلا پربھتہ اول موسم کا سنگرام کے لئے بالاب سو باہر نکلا ۲۰ اویس

تیسرا اویس

بلدیو جی کا تیرہ جاڑا کرتے ہوئے آنا

سنے نے کہا کہ ہے راجہ دہتر اٹھٹاڑی! اس حوالہ دیا داری سری بلدیو جی مہاراج ہی تیرہ جاڑا کرتے ہوئے اپنی شتوں کا جدہ دیکھنے کے لئے آج پچوچ

اُن کو دیکھ کر سری کرشن چندر جی اور پانڈو سب راجاؤں سمیت اٹھے اور بہت آدستکار سے بلدیو جی سے ملکر یہی پوچھ بگاہ کیا۔ پھر پانچون پانڈو پر تھک پر تھک دندوت پٹام کر کے پریت کوٹے۔ سب لو بلدیو جی کو دندوت کر کے اُن کی پوچھا کی۔ بہت درجہ دین اسپانی اُسی طرح گدما تہ میں لے نا مان پر کار کے شوک اور سندھ میں شسترون کو گھاؤ سے دکھی یوں ہی کھڑا رہا۔ دندوت نہیں کی۔ بلدیو جی نے کال میں سچا درجہ دین سے کچھ نہ کہا۔ سر کرشن نے کہا کہ آپ اپنے دونوں شیشون ارتھات درجہ دین اور بھیم سین کا گدما تہ دیکھیں۔ بلدیو جی نے دیکھا کہ پانڈو بہت سہرا جاؤں سمیت اور درجہ دین اکیلا تیج بہت اگ اگ میں گھاؤ شسترون کو لگے ہوئے۔ پانی شر اور بسترون ہو شپک رہا سا منہ کھڑا ہے۔ بھیم سین گدالیکر اُس کے سامنے جاتا ہے۔ بلدیو جی نے کہا کہ ہے مہوودن جی! میں بیا لیس دن پیچھے تیر تھ جاتا کہ کے یہاں آیا ہوں۔ یہ دن بہت پونیت تھے۔ جن پڑشون نے ان دنوں میں شری تیا گادہ ضرور شرگ کو گئے۔ میں بھیم سین اور درجہ دین کا جدہ دیکھوں گا۔ بلدیو جی سب راجاؤں کے مدھ میں سر کرشن جی کو ہر دے سولگا پرس چپت وہاں بیٹھ گئے۔ ہے راجن! سر کرشن بلدیو جی کی شوبھا کیا برتن کروں جیسے تارا گن کو مدھ میں چند ران پرکاش مان ہوں اُسی طرح دونوں بھائی راجاؤں کے مدھ میں شوبھا مان ہوئے۔

بھجن

رتن جنت شمع مکٹ سلیس پر بھوکین رنگ نگ چھب نیارے
 ॥ ۱ ॥ गौरस्वरूपस्य भक्तिसुन्दर आनन्दजनयनारनारे
 یہ کئی کئی ناسکا سند راد ہر کپول چنک آر نارے
 नीलम्बरकटकसेंवीरगतिहल सुसलकरकमलसुधार
 اور بھو بارشپ لوسند رکیڑھون پریم ستوارے
 धीतमगुलीकटिसुरंगउमना ब्रवकंध आंचलदुड डोर
 بی سپریم سری رام کرشن من بہدھ بھانت جیلاؤ دلارے
 मनुयुगरन्हुसभामेंराजतभौरयासभयपुराजनुतारे

گھویروپ روپ اتی سند ران تیج نین رتنارے
 रत्नजटितशुभमुकुटसीसरभूषणांखिवित्योर
 نیلا مبرکٹ کسین بیرگت دل سول کر کل سد رے
 भक्तुटिकादिस्नासिका सुन्दर भक्तकपोलचिबुकरनारे
 پیت چنگلی کٹ شرنگ اوپنا کر کینہہ آ پخل درو او وارے
 ॥ ۱ ॥ उरबहुहारसुयनवसुन्दर केहर वनमेम मन वारे
 منو جگ اندو سمھا میں راحت اورا س زپگن جنو تارے
 मिलसप्रेम श्रीराम कृष्णसोविविधमानहियेलायदुल्ल

لے بھتی دھند ران
 لے سلیس پریم راد
 لے سلیس پریم راد
 لے سلیس پریم راد
 لے سلیس پریم راد
 لے سلیس پریم راد
 لے سلیس پریم راد
 لے سلیس پریم راد
 لے سلیس پریم راد
 لے سلیس پریم راد

ہے راجد ہر تراشت! بلدیو جی کے گورے شریر چنگو کھا رہا بہت کا بہت تیج تھا نیلا مبر بہت ہی شوبھا مان تھا۔ بہت سند مکٹ ہیرے لعل جوا ہر جڑا ہوا سر پر بازو بند اور کٹھا اور بیدہ پر کار کے گلے میں ہار پہنے پیلی چنگلی ریشی اتی سند رنارسی شرخ پھولدار دو پٹہ کمر اور کندھوں پر پڑا ہوا سنگد بہت لپش بال پہنے کرشن چندر کے پریم رس میں ستوائے اُن راجاؤں کے مدھ میں سر کرشن جی سمیت ایسے شوبھا مان ہو کر جیسے تارا گن میں دو چند رمان پرکاش مان ہوں۔ بھیم سین اور درجہ دین کا جدہ انہیہ ہونے سے پہلے بلدیو جی اُٹھ کھڑے ہوئے۔ اور کہا کہ میں کوڈوں اور پانڈوؤں میں سے کسی کی سہاے نہیں کروں گا۔ کرشن چندر ہمارا ج نے اُن کو بٹھایا اور بہت پریت ہو یہ بچن کہا کہ آپ ہوائے دنوں میں تو ملنا ہوا نہ کچھ حال پوچھا نہ پانچا کہا۔ آپ ایسی جلدی کیوں کرتے ہیں کسی کی سہاے نہ کریں بہت تھوڑی دیر تو یہاں برا جان رہیں اور پھر پوچھا کہ آپ اس سے کہاں ہو یہاں آتے ہیں۔ تب انہوں نے کہا کہ جب راجن آپ کو اکیلا اپنے ساتھ لیکر آیا اور درجہ دین نے آپ سے ناراضی سینا مانگی اور آپ نے ایک کٹونی دل کرت بڑا کے ساتھ کر دیا۔ دہتر تراشت اور درجہ دین نے آپ کے جالو اور بھائی کا پچھ خیال نہیں کیا تو میں دعار کا سول کر سستی کے اٹھان کو چلا گیا۔ اور بہت چنگلی اور بن پوڑ میں اور سدا سداستھانوں میں جا کر شیون کے درشن کئے۔ اور سستی جی کی جہاں تھی

اور وہاں جگہ لئے۔ پھر واپس لے نیرتھوں میں اٹھان اور برہم بھوج اور گودان کر کے دیول جی اور بہار دواج آدک بہت سی پیشیوں کو ساتھ لے کر تیرتھوں میں اٹھان دھیان کرتا پھرا۔ پھر مترین تیرتھ میں جا کر اٹھان کر کے کاربوں ہوتا ہوا جمنابی کے اٹھان کو گیا۔ پتے راجہ دہتر اٹھٹ! بلدیو جی نے اپنا تیرتھ جاترا کو جانا اور تیرتھوں کا سارا حال سنایا۔ پھر بلدیو جی جمنابی کے دلش اور جو سندراتھان جمنابی کے کنارے میں وہاں جا کر رہی تینا سو جی کی پتری دہم راج کی بہن جمنابی کی جہان سنی بہت پر سن ہوا اور پھر جمنابی کے کنارے جہان اندر اور اگن۔ ارجمان دیوتاؤں نے آپس میں ہم بریت کو با اٹھا۔ اس تیرتھ میں جمنابی اٹھان کر کے بلدیو جی مہاراج رتھوں سمیت کتھا میں رہتے تھے کہ دیویشی نار دھبی آن پہونچے۔ بلدیو جی نے ان کا پوجن یہی پوہک کر کے ان سے حال جڈہ کورڈن وپانڈوں کا پوچھا۔ انہوں نے گھوڑ جڈہ ہو کر سب راجاؤں بھیشم جی۔ درونا چارج اور کرن آدک کا سنگرام میں پانڈوں کو مارتھ سے مارا جانا کہہ کر کہا کہ اب بھیم سین اور درجو دین کا جڈہ ہوگا یہ دونوں آپ کے کشن ہیں۔ ان کا جڈہ آپ دیکھنا چاہیں تو جلدی جاویں۔ ان کے کہنے سے بلدیو جی بیان کوروشیتتر میں آئے۔ جس وقت گدا جڈہ بھیم سین اور درجو دین کا پر سپر ہو نیکو تھا اگر دونوں اپنے ششوں ارتھات بھیم سین اور درجو دین کے جڈہ کو دیکھا۔

انی سرور کرت مہا ہارت فل پستہ دم موسوم بگل پ پتہ آدھیا۔

چوہا آدھیا

درجو دین اور بھیم سین کا جڈہ

سنجے نے کہا کہ جب بھیم سین اور درجو دین گدا لیکر منگہ ہوئے تو بلدیو جی نے کہا کہ جڈہ کے لئے کوروشیتتر بھوم پونیت ہے وہاں چل کر بھیم سین اور درجو دین جڈہ کریں۔ تب راجہ جڈہ پشٹر آدک سب پانڈوں اور درجو دین وغیرہ تالاب کرکندہ سے کوروشیتتر کی سنگرام بھوم میں آئے۔ پہلے آپس میں بار تالاب کا بڑا جڈہ ہوا۔ راجہ دہتر اٹھٹ! نے کہا کہ ہے سنجے اس منش شریر کو دہکا دے کہ کہاں میرا بیٹا پکاری جسکی آگیا میں گیارہ کشتی سینا پوہ پچیم اتر دتھن کے سب راجاؤں پچکرانی کرتا تھا اور بڑے بڑے شکر بھوگتا تھا۔ اور کہاں وہ اکیلا ہو کر انا تھکر سامان گدا کٹا شکر ارجا جگت کا سامی ہو کر دشمنوں کے بس میں پرا بدھ سے ایسے ایسے کہن اور دین شتروں کے سپے۔ یہ بھیم سین کہاں راجہ دہتر اٹھٹ! اپنی پتری کے دھک کو یاد کر کے سول ہو گیا۔ سنجے نے کہا کہ جس بھی دونوں سو بیرنگرام کرنے کو کھڑے ہوئے تو اسان ہو خاک و خون کی بارش ہوئی اور بڑے بڑے شگون ہوئے۔ ان کو دیکھ کر بھیم سین نے راجہ جڈہ پشٹر سے کہا کہ ہے دہر راج! آپ نشو جان لین کہ میں اس مہا پانی دما تھ درجو دین کو ماروں گا اب یہ جیتا ہوا ہستنا پور نہیں جاسکیگا اور راجہ دہتر اٹھٹ! اسکو نہیں دیکھ سکیگا۔ ایسے کہن بھیم سین نے کہا کہ بھیم سین! سنگرام کر کے اپنا پارام لکھا ویدیسی بالوں کے کہنے سے کیا ہوتا ہے۔ یہ کہن راتھ میں گدا لے کر بھیم سین کے اوپر لیا۔ تب بھیم سین نے کہا کہ جو جو دھک تو نے راجہ جڈہ پشٹر اور بھیم پانڈوں کو دے ہیں ان کو یاد کر کے اور اگلو اس سے ٹھن کر کے پچھو ماروں گا۔ بڑے تیرے پکاری راجا اور بھیشم جی۔ درونا چارج۔ کرن۔ شگنی جیدر تھ اور تیرے بھیم جی تیرے ہی لوبھا اور اگیان کی بدولت ہمارے تھ سے مار گئے۔ سب کھو کر مومن کا سول تو ہے آج تجھ کو مار کر بے کھٹکے ہو کر سوؤں گا۔ درجو دین کو کہہ دھو ادا کہنے لگا کہ میں تجھ کو جانتا ہوں آج پرا بدھ سے تو میرے پالی پڑا ہے دیرت کر سنگرام کر کا وقت ہے یہ بھیم سین سنگرام اور راجاؤں نے درجو دین کی پرسنسا کی۔ اور دونوں لڑنے کے لئے گدا لیکر ایک دوسرے سے مارنے کھڑے ہوئے۔ راجہ!

جس وقت وہ دونوں سویر گھوڑے ننگرام کرنے لگے اُس وقت اُن کا روپ کروڑھ کے کارن کال کو سامان ہو گیا۔ اور دونوں نے اپنے اپنے اپنے بچے کو بچا کر ایک دوسرے پر گدا کا فار کیا۔ بھیم سین چاروں طرف منڈل باندھ کر گدا کو پھیرا کرتا تھا اور درجودھن اُس کی گھات کو بچا کر چوٹ کرتا تھا بہت دیر تک پسر گدا چلانے رہے۔ پھر دونوں تھک کر الگ الگ ہو کر بیٹھ گئے اور دم لیکر پھر اُٹھے۔ اور ایک دوسرے کو گدا مار کر گھائل کیا۔ یہاں تک کہ دونوں پر اکریوں کے جسم سے خون بہنے لگا۔ بھیم سین گچ کر گدا پر مار کرتا تھا اور درجودھن کروڑھ میں اشدت ہو کر بھیم سین کو اچھڑا گدا مارتا تھا۔ جب بہت دیر ہو گئی تو سری کرشن جی نے ارجن کو کہا کہ درجودھن بھیم سین ہی ہمارے میں کم نہیں ہے۔ چہل کی راہ سو مارا جاوے گا۔ بل سے بھیم سین نہیں جیت سکتا ہے۔ بھیم سین نے بھائی پر کیا تھا کہ درجودھن کی ران کو توڑوں گا۔ وہ بات اُسی یاد نہیں رہی۔ درجودھن کا شریاوپر کا بچہ کا ہے اور نیچے کا آدھا شریاوپر کو مل ہے۔ جو نیا ہو سگلا کر گیا تو بھیم سین نہیں جیتے گا۔ انیا ہی درجودھن کو مار سکتا تھے۔ دیکھو راجا اندر نے برتر اثر کو چہل سے مارا تھا۔ یہ بچہ سری کرشن جی کے منکر بھیم سین کو اچھڑا کر نشانہ لگا کر درجودھن کی جانگہہ کے اوپر زور سو گدا ماری اُس کے گتے ہی بیاگل ہو کر درجودھن پر پڑی پر گڑھا۔ راجاؤں نے پرسن ہو کر بھیم سین کی اونچے شہدوں کو پسنا کی۔ پھر تھوڑی دیر میں درجودھن سچیت ہو کر اُٹھا اور بھیم سین کے اوپر اس زور سے گدا ماری کہ اُس کے گتے ہی بھیم سین گر پڑا۔ اُس سے سب پانڈو سر کرشن جی سمیت بڑی شول میں پراپت ہوئے۔ پرت وہ پراگرمی بھیم سین اُسی وقت سچیت ہو کر اُٹھ کھڑا ہوا اور کال کو سامان کر جتا ہوا اور اچھڑا چھل کر گدا کو پھرتا ہوا پھر درجودھن کے منکر ہوا۔ سری کرشن جی نے ارجن سے کہا کہ بڑے اٹھرج کی بات ہے کہ راجہ جہشتر نے بغیر سوچے سمجھے ایسا بچن کہہ دیا ہے کہ ساری سسٹلام کا پھل بھیم سین کو جہد پر ڈال دیا جو کہ راجت درجودھن نے ایسا ہی گدا دوسری بار بھیم سین کے مارا تو راج درجودھن کر گیا۔ بھیم سین کو کہا کہ ہر کیشو جی آپ بیاگل ہوں۔ میں آپ کو پرتاب سوا سن پالی درجودھن کو بغیر مارے نہیں چھوڑوں گا۔ درجودھن کو کروڑھ ہوا اور گدا لیکر بھیم سین پچھڑ چلا یا اُتر کی گھات کو بچا کر بھیم سین کو اپنی گدا درجودھن کی جانگہہ پر زور سے ماری تب درجودھن چکر کھا کر پڑی پر گڑھا اور منہ سے خون نکلنے لگا اور بیاگل ہو کر پڑ پڑی پڑنے لگا۔ ہے راجہ دہتر لاش! اُس لہجائوں کو سوا ہی مہا سویر درجودھن کو پڑی پر گڑھا ہوا دیکھ کر پانڈوں کو اونچے مڑوں کو منکر ہوا۔ اور جتنے راجا اُس ننگرام کو دیکھ رہے تھے سب گھوڑے بد کیا۔ درجودھن کی پڑی پر گڑھ کے وقت آکاش سے پھر دھول برسنے لگی۔ اور پٹ پٹ پٹ پٹ پٹ پٹ پٹ سے گھوڑے بد کرنے لگے اور آکاش سے بھیانک شہنشاہ گئے۔ دیوتاؤں نے اس جہد کو دیکھ کر باجے بجائے۔ درجودھن ران کے ٹوٹ جانے سے پڑی پر پھوٹس ہو کر گر پڑا۔ اے مہا کرمت مہا بھارتے مثل یہ ہے جو ہم دیکھتے ہیں: درجودھن کا جہد۔ بھیم سین کا بچہ پانا۔ چوتھا ادھیاس۔

پانچواں ادھیاس

درجودھن کا جانگہہ ٹوٹنے سے گرنا بھیم سین کا فتح پانا اور درجودھن کو نور دھن طعن و تشنیع کرنا

سنجے نے کہا کہ ہے راجہ دہتر لاش! درجودھن اہل گدا کے لگنے اور جنگیہا کے ٹوٹ جانے سے بیاگل ہو کر پڑی پر گڑھا۔ تب وہ کروڑھ بھرا ہوا کال روپ سرج اکھوں والا سویر بھیم سین درجودھن کے پاس جا کر کہنے لگا کہ ہے دُشٹ آتما اچھا گی۔ پاپی درجودھن! تو ہم کو اس راج سمہا میں نامر و کہہ کر اور ہاری بنی کر کے ہے گئے۔ گئے دھو پدی کو کہہ کر راج سمہا میں اُسکو ننگا کر کے لایا تھا۔ اُسکا پھل تو نے ارج پانا ہے۔ یہ کہہ کر درجودھن کے منکٹ کو بھیم سین نے پاؤں سے ٹھوکر ماری اور پھر اُس راج سمہا میں چل کے جو سے راجہ جہشتر کو جیتنے کا شرن کہے درجودھن کو سر کو بھیم سین نے اپنے پاؤں سے

ٹھکرا یا اور یہی سچ ہوا کہ ہے پاپی نہاگیا نی اس بھامین ہماری ہنسی کر کے تو ناچتا چڑھتا تھا اور طرح طرح کے روپ بنا کر بکھوڑا کرتا تھا۔ اور درویدی سے
بارم بارے بگڑے گئے۔ گئے کہتا تھا۔ زہر کھانا۔ لاکھ کے مندر میں بند کر کے ہم پانچون بھائیوں کو بھلا لانا اور بن باس میں بھی چھین دینے دینا۔ راجہ برات
کے ہاں جا کر بکھوڑا اور بار بار ہم سے سو بیرون کو نام رکھنا تجھ کو یاد ہے؟۔ ان سب باتوں کو اب تو یاد کر اسی کا پھل پھیشہ نے آج تجھ کو دیا ہے۔ اور
میں نے جبرنگیا کی بیٹی کی تیری جنگھا کو توڑ دن گا جسکو تو یار بار درویدی کو دکھا کر کہتا تھا کہ میری اس جاگہ پر آن کر بیٹھ جا۔ ہے بچ دروید ہن ہما پالی
رانی درویدی اس لائق ہے کہ تجھے جیسو پالی کی جاگہ پر بیٹھ جاوے!۔ اسے اندھے کے بیٹے! نسل ہما پالی۔ ڈسٹ آہنا دروید ہن! میں اس بھلا
میں راجہ جبرہشٹر اپنے بڑے بھائی کا عاظر کر گیا نہیں تو اسی وقت ان سب باتوں کا متا شاد کھلا دیتا۔ راجہ دہتراشٹ اور سبھا کو سب بیٹوں والوں
سرکٹ کاٹ کر اپنا کلیمہ ٹھنڈا کرتا۔ نہیں معلوم کیا وقت تھا جو میں تیری انیت سنتا اور دیکھتا رہا۔ پھیشہ کے یہاں بڑا انصاف ہے آج تو نے
سب کا پھل پایا۔ اور وہ دوسرا سن ڈسٹ ہما پالی جو درویدی کے بال کھینچ کر لایا تھا اور وہ پرات کامی جو درویدی کو بلالے گیا تھا یہ سب پالی
میرے ہاتھ سے جم لوک کو گئے۔ اور تیرے تلو بھائیوں کو میں نے اپنے ہاتھ سے مارا ہے۔ ایسی ایسی باتیں بھی میں دروید ہن کو سنا تا رہا جو زمین پر بڑی
حال سی پڑا تھا۔ اس وقت راجہ جبرہشٹر نے بہت سیخ اور ناپسندیدگی سے کہا کہ بے بھرت! تم کو ایسا نہیں چاہئے دروید ہن کو نکٹ کو پاؤں سے ہلاتے
ہو! اور اس کے سر کو اپنے پاؤں سے ٹھکراتے ہو! یہ بڑے انیت کی بات ہے۔ بھائی بھی میں! یہ سوجو دہن ہی آخر کو ہمارا بھائی ہے۔ کیا ہوا اسنے
ڈسٹ بڑھی او۔ آگیا نی لوگوں کی صلوات سے بکھوڑا پنا دشمن بنالیا۔ اب اس کی بیڑتی مت کرو۔ بھائی! یہ وہی سوجو دہن ہے جسے کہتے ہیں پورے
پوچھم تک اور اتر سے دکن تک سب را جا ہاتھ جوڑے موجود رہتے تھے۔ گیارہ اکٹونی دل جسے سنگرام کے لئے ہمارے سامنے کر دیا اس کے سر کو سب راجا
پوچھتے تھے۔ آج وہ سرخ اپنے پاؤں سے کچل رہے ہو؟۔ ہے بھی میں! ایسا بڑا راجہ ہمارے ہاتھ سے مار گیا اور اس کے سبب سے بڑے بڑے پرستہ راجا
اور گیارہ اکٹونی دل مار گیا ہے۔ بڑا فوس کرنا چاہئے۔ ہے بھائی! تم دہرتا ہو کر ایسا کام کرتے ہو!۔ یہ کہہ کر راجہ کو نمل سو بھاؤ۔ دھرم کی صورت
سٹھ گیان دان راجہ جبرہشٹر آنکھوں میں آنسو بھر کے بہت سیخ کرنے لگا۔ اور دروید ہن کے پاس جا کر کہنے لگا کہ جیسا کوئی کرم کرتا ہے ویسا ہی
پھل ضرور بھگتا ہے۔ تیرے اشنیہ او بے مچاؤ کا مہن سو وہ دن آگیا کہ تم ہمارے اور ہم تمہارے ماریکے فلوٹن ہو گئے۔ تمہارے اپراؤ سے لاکھوں
سو بیروارے گئے۔ تیرے ہی اپراؤ سے بھیشم پتا اور دروید ناچاچ اور کرن۔ شکتی۔ جیدرہ سے سو بیروارے گئے۔ تیری موت تو آتی ہوئی کلا گلی
دکھ تو نہیں دیکھو گا۔ زندگی میری بگڑ گئی کسا نے بھائی بھتیجیوں۔ پوتروں۔ نامان۔ لمان۔ سیوک۔ سوامی۔ گرو سب کو مار کر ان کی بیوہ
اور ستروہن کا بلاپ سنسا پاپنی آنکھوں سے دیکھوں گا۔ شکو تو شرگ بلگیا۔ مجھے راجہ نہیں ملا۔ گھورنک ملا۔ جب رنواس میں جاؤں گا تب ہی
بیٹوں۔ پوتروں کی استریاں سر پیٹ کر تجھ کو نہا کر کے دیکھیں گی۔ ہے راجن! جب جبرہشٹر نے ہوا کیسے بچن کو تپ بکھوڑا شکو ہوا۔

راجہ دہتراشٹ نے پوچھا کہ ہے سنبھ! بڑے ہما تا دہرتا سا دھولن میں بلوان بلدیو جی بھی اس سو موجود تھے انہوں نے بھی میں کو دروید ہن کے
سر کو پاؤں سے ٹھکرا نیکی بابت کچھ نہیں کہا؟۔ سنبھ نے کہا کہ جب بھی میں نے تمہارے پتر دروید ہن کے سر کو اپنے پاؤں سے ٹھکرایا تو بلدیو جی
ساکشا تیشی جی کا روپ بڑے کرودہ میں اٹھت ہو کر اپنی بیٹی او پنی کر کے بھی میں سو کہنے لگو کہ اسے بھی! تجھ کو دہکار ہے! دہکار ہے!
جو تو نے ادھر سے راجہ دروید ہن کے ناف سے نیچے گد مارا! تو نے ادھر سے راجہ دروید ہن کو مارا ہے۔ شاستر جانے والے پڑش گدا جہد میں اوپر کے انگ
کو ہار کرتے ہیں تو نے نیچے کے انگ کو گدا سے توڑا ہے۔ یہ کہہ کر اپنا بل لیکر کھڑے ہو گئے۔ اور کہا کہ میں بھی میں کو ابھی اپنے بل سے ماروں گا۔ ایسا
کرودہ بلدیو جی کا دیکھ کر سر پر کشن جہا راجہ جے اور بلدیو جی کو پکڑ لیا۔ ان کا کرودہ شانت کرنے کے لئے کہا کہ ہمارا راج! پہلے بہت سی کو کم کرنے
پر دروید ہن کو راج بھامین بھی میں نے کہا تھا کہ تو اپنی جنگھ اور درویدی کو دکھاتا ہے۔ اس جنگھ کو میں اپنے گدا سے توڑوں گا۔ اور سارے کو کم کر

جو کھو بچن سبکے سن مانتھا۔ کردہ سودوں مانتھون کول پر تھی پڑوٹے ہوئے انگ کسہارے نیچا ہیر جیسے نہر لیا کالاسانپ کمرٹھا ہوا انچو کھن کو اونچا کر کے لیے سانس لیتا ہے بھوون کو پڑھی کر کے مہارودھ میں اشکت ہو کر باسو یو یو کھو بچن کہنے لگا کہ ہے کنس کو داس کو پتر تھجو کھو نشے اس سو تبا نہیں آتی ہے کہ جو میں گد جڈہ میں بھیم سین کو ماتھ سے گرایا گیا ہوں تو نے بھیم سین کو یاد دلای کہ درجودہن کی جنگھا کوڑا است جڈہ سے ہزاروں راجاؤں کو مروا کر یہ مجھ کو کیوں نہیں جتلیا جوارجن کو جتلیا۔ بہت سو بہریت آپا یوں سو تھجو کھو لاج نہیں آتی ہے؛ بہریت تو نے سو بیرون کو مروایا اور ذرا بھی دیا تھجو کھو نہیں آئی۔ بھیشتم تپا مہ کے آگے سکھنڈی کو کر کے مروایا۔ اسوتھان کے ماتھی کو مار کر درونا چارج جی کو استریت کر کے چہل سے مارا۔ یہ بات مجھو چھو معلوم ہوئی کہ چہل سے دہشت دون کو ماتھ سے تو نے آچاری جی کو مروایا ہے۔ تو نے اُسکو نشہ نہیں کیا۔ پاندو ارجن کے مارنیکے کارن جو برچھی۔ تپشیا کر کے کرن راجہ اندر سے لی تھی اُسکو تو نے ہی کٹھوت کچ کو اوپر بھونک کر نش چل ردیا ارجن کو تو نے ہی اُس برچھی سے بچایا۔ تجھہ سے ادھک پاپ کرنا لاسنار میں اور کوئی نہیں ہے۔ اسی طرح ماتھ ٹوٹا ہوا دھرماتا بھوری سروا بڑی آگیا سے ساکی نے مار ڈالا۔ کرن نے ارجن کو مارنیکے لئے بہت جتن کئے۔ سرپ راج کے پتر اسوسین کے دھک سے تو نے ارجن کو بچا دیا۔ تھجو کھو کے پر تھی میں دھنس جانے پر بالکل چٹ کرن ہو مہارشی کو جڈہ میں تو نے ارجن کو مروایا۔ جو بھیشتم تپا مہ اور درونا چارج اور کرن اور تجھہ سے تو ست جڈہ کرتا تو تیری بچہ کہی نہیں ہوتی۔ بھیشتم جی گنگا پتر اسٹ بودیوت اور اچاری سے پراکری تپشیا دان اور سوچ پتر کرن سا جودا اور میں بھر شریہ والا اور ہزاروں راجا لوگ سب تیر و اتیا سے اور چھل سوارے گئے۔ سری کرشن جی نے کہا ہے گندہاری پتر مہاپالی۔ پاپ مارگ میں چلنے والے تیری ادھرم کے کارن بھیشتم جی آدک سو بیرون نے پراچے پائی اور دن بھوم میں گرے گئے ہیں۔ اور کرن تیرا منتری ہی پاپ کرنے کے کارن مارا گیا۔ بہت دشت! تو نے کرن اور شکی کی صلاح سے میرے ست اور ہتھکاری بچون کو نہ مانا۔ پاپ دادا کے راج بھگ کو تو نے پاندون کو نہیں دیا۔ لوبھہ کے کارن تو نے بڑو مہادھن اور گندہاری اپنی ماتا کے بچن کو نہ مانا۔ بھیم سین کو نہ دیا اور کنتی رانی سمیت پانچوں پاندون کو لاکھا مندر میں جلانا چاہا۔ راج جھامین چھل کے جوئے سے سلا راج اور دھن راجہ جڈہ شتر سے چھین لیا۔ درویدی رانی کو کتنا دکھی کیا۔ تو اسی سے مارنے جوگ تھا۔ پاندون نے دھرم بچار کے اس نیت کرنے پر بھی تھجو کھو نہ نہیں دیا تو ان کو نامرد کہنے لگا۔ تو نے اہمنوں سے پراکری کو چہرہ مہا تھیوں کے بیچ میں گھیر کر مار ڈالا۔ ہے مہاپالی اکھو بہت مارنیکے جوگ پنج ست درجودہن! جیسے جیسے پاپ تو نے کئے ہیں سنار جانتا ہے۔ سب سو بیرون پاپ اور ادھرم سے مارے گئے۔ تو نے برہمیت جی اور شکر جی کی سکا کو نہیں منا ہے؛ بڑوں کا ست سنگ نہیں کیا ہے؟ لوبھہ اور ادھرم سے تو بھرا ہوا ہے۔ اُسکا پھل تھجو کھو اب ملا ہے۔ وہ بھوگ!۔ درجودہن نے کہا کہ میں نے بید پڑھے۔ بدھی پوربک انیک دان دئے۔ سمندرون سمیت پرتھی پر راج کیا۔ شتروں کے متک پر نہیت ہوا۔ میں نے جیسے سوکر م کئے ہیں اس کو سنار جانتا ہے۔ کشتی کر م میں مارا گیا ہوں۔ میرے سامان کون سکری ہوگا۔ ہے ابناشی! میں تو ضرور بھائی اور شتروں سمیت مرگ کو جاون گا تم نشٹ سٹکپ ہو کر اپنی اوتھا پوری کرو گے۔ ان بچوں کے ختم ہونے پر ہے راجہ دہتر اسٹ! آسمان سے پھولوں کی بارش دیوتاؤں نے کی اور عطرشان ہوا چلنے لگی۔ اپسروں نے آکاش میں باجے بجا کر نرت کیا۔ درجودہن کی پوجا کو دیکھ کر سری کرشن جی اور پاندون کو بڑا اچنبھا ہوا اور پاندو شرمہ سے ہو گئے۔ اور بہت سورا جالوگ جو اس مان کھڑے تھے چل سوار بجائے کاحال سنکر بنجیدہ ہوئے۔ تب سری کرشن جی نے راجہ جڈہ شتر اور راجاؤں کو دکھی دیکھ کر کہا کہ فی الحقیقت درجودہن نے سچ کہا بھیشتم جی اور درونا چارج۔ کرن۔ بھوہے سروا سو بیرون کہی پراچے نہیں پاتے جو چہل سے ان کو نہ مارا جاتا۔ راجہ اندر بھی بھیشتم جی اور درونا چارج جی کو جیتنے کی سار تھ نہیں رکھتے ہیں۔ میں نے تھاری بروھی کے کارن مایا لوگوں کے دوارا بھیشتم جی سے چاروں پراکری سو بیرون کو مروایا۔ یہہ چاروں مہارشی ساکشات چا لوک بال تھے۔ دھرم کے دوارا مارنے جوگ نہیں تھے۔ اسی طرح یہہ درجودہن بھر شریہ والا کبھی نہ مارا جاتا۔ بھیم سین ہونے مارتا تو راج جڈہ شتر کو کہی نہیں ملتا ہے راجہ اہم مات کا کھو بجا رست کرو۔ دیوتاؤں! رست میرٹوں نے چہل سوار نہتہ ہو گئے۔

انکر یہ بارگ چلایا ہے۔ شتر کو دو دم سے اور جو دم سے نہ ہو سکے تو چپل سے مارنا کہا ہے۔ شتر و کے اوپر کرپا کرنا کہیں نہیں لکھا ہے۔ یہ بچہ پکارا جیسیم ہی آدکے بیروں کے مایجانے کی پنتا کرنی جگ نہیں ہے۔ اب سانیک کال کے سے بٹھا رہے ساتھی راجا اور بھی ہونی سینا بسر کم نہ چاہتی ہے۔ مانتی گھنڈے سے برج چاند تھکے ہوئے ہیں ان سب کو بسر دو اور ڈیروں کو چلو۔ یجن سری کرشن جی کے منکر س پرست ہو گئے۔ اور نکھوں کو بجائے ہوئے فتح پاکر پانڈوا چن سا تمہیں سمیت بن میں سب سے آگے باسدو جی تھے ڈیروں کو چلے آئے۔ اور وجود بن کی رکشا کر نیکو کر جنگلی جانور آتے قلیف نہرین چند پانی پرہ دابہ پور ڈر۔

انی سر رام کرت مہا جانتے وجود بن سر کیرٹ جاسم یاد سا لوان اکھیا۔

ساتواں ادبیہ سٹا

سکرٹین جی کا راجہ تہہ راشٹ او رگانہ ماری کر سمجھانیکو جانا اور تھیا مان کا پاپا کر جلدی لوٹ آنا۔

سنجھنے لگا کہ ہے راجہ دہتر اشٹ اجپ کرکیشن جی پانڈون سمیت ایسے ذیرون پڑائے تو راجہ بدشتر نے کہا کہ گوروں کے ذریعے خالی پڑے ہیں جس کے۔۔۔ اسی دن بھومین مارے گئے وہاں چلو اسی وقت سب وہاں گئے پہلے راجہ وجودین کے ذریعہ مین راجہ بدشتر سب ساتھیوں سمیت گئے تو بہت سے مددہ تو کرچا کر شوک مین میں نکلے۔۔۔ پندر دھارن گئے ہوئے راجہ بدشتر کے پاس گئے۔ اور بہت سورتن من خواہرات بہت قیمتی زیورہ۔ لباس چابی سوئیے برتن بہت سال واسباب راجہ بدشتر کے ہاتھ لگا۔ اسی طرح دوساں مکرن۔ بکرن آدک۔ وجودین کے بھائیوں کے مہ ذیون سے اور اس سے زیادہ سوچ پتر کرن۔ بالیک اور اجیشل بھیشم پتامہ راجہ قندار وغیرہ سے بہت سافند و جنس اور طلائی و فخری ظروف اور بیش قیمت نعل و جوتے شال دوشالے۔ فرش فروش گھوڑے۔ ماقہی۔ بہت کچھ دھن ماقہ آیا سرکرشن نے اجن سے کہا کہ ہے سو میرا اب سارے دشمن مارے گئے۔ تم بھی اپنے گانڈیو ویش اور کوچ کنڈل کو شری سے اتارو۔ اور مین بھی سنگرام کے کپڑے اتارنا ہوں۔ اس وقت اجن کی دت و دھجی بنوان بنی سمیت اختر دھیان ہوئی ہے راجن! دونوں چارج جی اور کرن کے دت استرون سے بھیشم بھوت سرکرشن جی کا رتھ سے اترنے ہی پٹائل کے سبک دیکھتے جل گیا۔ بستے دیکھنے والے تھے سکوزا تعجب ہوا۔ تب اجن نے سری کرشن جی سے کہا کہ مہاراج! تجھے بڑا اچھوچ ہوا کہ آپ کے اترتے ہی میرا رتھ کیوں پی پی آپ بھیشم ہو گیا؟ سرکرشن جی نے کہا کہ ہے مہا بابو! یہ رتھ دونوں چارج جی اور کرن کے برہم استرون کو چھیدا ہوا پہلے ہی بھیشم ہو چکا تھا۔ پرت میرے سوار ہونے سے اُن استرون سنجکت استرون کا پہنچاؤ پگھٹ نہیں ہوا تھا میرے اترنے ہی اُن استرون کے پر بھاؤ سے یہ بڑا بھاری رتھ بھیشم ہو کر پرتھی پر گر پڑا۔ مندرکان کرتے ہوئے سری کرشن جی نے راجہ بدشتر سے کہا کہ ہے دہر راج اپنے پرارہ سے سب استرون کو بچے کیا اور پانچون بھائی کھل اور بیک آند سے ہونے لگا جو کرم آگے کرنے چاہئیں وہ آند سے کرو۔ پہلے مدھو پرک لویدین کر کے اولوی استھان مین ٹم نے ٹمہری کہا تھا کہ ہے کرشن! یہ اجن ٹمہار بھائی ہے اور تیرے ہی سب آفتون سے اسکی حفاظت کیجیو۔ وہ چن مین نے انگلی کا کر سیا اور بڑے بھاری سنگرام مین اجن نے جدھ کر کے سب استرون کو بچے کیا تجید رتھ کے سنگرام مین اور کرن کے ساتھ جدھ کرنے مین کی بھاری آفتین تائین۔ مین ازان سب سے اجن کی نگہبانی کی۔ اب آند سے بھائیوں سمیت آپ راج کریں۔ دھوراج راجہ بدشتر نے ہاتھ جوڑ کر سری کرشن جی سے کہا کہ ہے بھگوان! یہ سب آپ کی کرپا ہے کہ بھیشم پتامہ اور دونوں چارج۔ کرن سیکر پر دپ استرو دھارن کرپوا لے شترون پر بچے پائی۔ اجن بنا آپ کی سہاے کے اُن شترون کو بچے نہیں کر سکتا تھا۔ آپ نے وقتاً فوقتاً اسکی حفاظت کر کے بڑے دشمنوں کو جیتا۔ اور پوشیدہ آفتون سے اپنے ہماری نگہبانی کی بھیر

سرکیش جی نے کہا کہ جگو مگل کے تحت ڈیرون سے باہر لاس کرنا چاہئے۔ یہ منکر ب پانڈو اور ساکی مگل بچا کر ڈیرون سے باہر نکلتے۔ اور اوگھ وئی ندی کے کنارے جا کر بس لرم کیا۔ ہے راجہ جنسے جے! دیکھو سری کرشن انترجائی کے پانڈوں کو ڈیرون میں اس کلن نہیں مولے دیا کہ اسو تھامان رات کو سوئی ہوئی حالت میں سب کو مار جا دلیگا۔ پانڈوں کی رکشا کے لئے انہوں نے ایسا کیا۔ علیحدہ ہشت نے رانی گاندھاری درجہ دین کی اما کے خوف سے سرکیش جی کو ہستنا پو بھیجا۔ اسکا یہ سبب تھا کہ گاندھاری اپنے تپ کے تیج سے درجہ دین کو تھیل سے مارا ہوا پچا کر پانڈوں کو بھشم نہ کر دے۔ اسلئے سری کرشن جی سے کہا کہ آپ ہی جا کر اس رانی گاندھاری کے کردہ کو شانت کر دیں۔ دوسرا کوئی ایسا نہیں ہے جو اس کے کردہ بھرے لال نیترون کا تیج سد سکے۔ ہے گو بند جی! تجھے رانی گاندھاری کی تپشیا اور بردان سے بہت سوچ ہو رہا ہے۔ اور میں ہندوؤں کے سماں چہولتا ہے۔ ہے کیشو جی! کہی ایسا نہ ہو کہ وہ گاندھاری تپ شجکت اپنے پتر کو تھیل سے مارا ہوا سمجھ کر بھوسراپ دیوے۔ وہ رانی اپنے کو پتر نیترون کوک کو بھی بھشم کر سکتی ہے۔ آپ جا کر سکو اور راجہ دہتراشٹ کو سچا کر شانت کریں۔ سری کرشن جی نے دارک کو کہا کہ رفتہ جلدی تیار کر کے لاؤ اور اسی وقت سوار ہو کر ہستنا پور پہنچے۔ اور محل میں جا کر دیکھ کہ راجہ دہتراشٹ اور بدرجی ساتھ بیٹھے ہوئے شوک میں اتینت دکھی ہو رہے ہیں۔ سرکیش جی کو ٹنگی کر پال راجہ دہتراشٹ کو ملکر ان کو ہاتھ سے پکڑ کر بہت روئے۔ دو گھڑی تک بڑا بلاپ محل میں ان کے آگے ہوا۔ پھر راجہ سے یہ بچن کہنے لگے کہ ہے ہمارا ج! آپ نیترون کال کے برتانت کو تپھی طرح جانتے ہیں۔ ارتھات سے سے کاحال آپ خوب جانتے ہیں آپ کے چپ کے سماں پانڈوں سے جو گل کا ناٹل ہوا اور بہت سوکھتری مارے گئے۔ دہر گیا تا جہ ہشت نے تو پنگی کر کے چہان بھی کی۔ میں باس کو کلیش بہت سے اٹھائے چھل کے جوئے میں بکچہ ہار کر بن میں پھرتے رہے۔ سامرغہ وان ہو کر استہون کی طرح ہو گئے۔ میں لا آپ کے پاس ان کر بہت نترتا شجکت پانچ گانوں ان کے لئے مانگے تو بھی تنے کال کے لبرل پنے پتروں کو نشید نہیں کیا۔ یہ ب ناش کشریون کا آپ کے کرم سے ہوا۔ بھیشم پتہ کر پچا ج۔ درونا چارج۔ سوم دت اور بدھی مان بدرجی نے سند سے کے کارن بہت سے اوپائے کئے۔ پنتا آپ نے ایک کی بات کو نہیں مانا۔ ہے راجہ! کال کے لبرل سی طرح اگیان۔ بیجا ہے۔ جیسے آپ کو ہو گیا آپ پانڈوں کو دوٹن لگا ویر یہ سب کر لی آپ کی تھی۔ پانڈو تو اب بھی آپ کو پتا کے سماں جان کر آپ کی ٹہل لسی کریں گے کہ آپ درجہ دین کو بھول جا دیں گے۔ آپ کی طرح کا دوش پانڈوں کو نہ لگا دیں جیسی پریت دہر راج کو آپ کے چرنوں میں تھی آپ بھی اسے جانتے ہیں۔ آپ کو بارم بار منسکا کرتا ہے۔ لاج اور ہرم سے جہ ہشت آپ کے پاس نہیں آتا ہے۔ اسلئے ہاتھ جوڑ کر کہا ہے کہ میرا پت آپ کے اور رانی گاندھاری کے شوک کو بچا کر کر تہر نہیں ہوتا ہے۔ یہ کہہ کر پھر رانی گاندھاری سے سرکیش جی بولے کہ ہے رانی! تمھارے سماں اس سنسار میں کوئی استری نہیں ہے۔ تم نے بھامین میرے سامنے دونوں کے ہتھکاری بچن راجہ دہتراشٹ سے کہے۔ پرنت تمھارے پت اور پتروں نے تمھارا کہنا مانا۔ آپ نے کہا تھا کہ جہان دہرم ہے اسی جگہ ہے۔ وہ ہی تمھارا بچن ہوا ہے کلیان پاپا اب ایشور دین سب کو بہت شوک مت کرو۔ پانڈوں کے ناٹل کو لئے تمھاری بدھی کہی نہ ہووے۔ ہو کلیانی! تم اپنے کردہ جملست نیترون سے اور اپنے تپ سے جہ چپتن سمیت ساری پچی کو بھشم کر سکتی ہو۔ گاندھاری باس دیو جی کے بچن منکر بولی کہ ہے ہما بابا ہو کیشو جی! جیسا آپ لو کہا ایسا ہی ہے۔ پرنت چپت کے انیک دکھوں سے میری بدھی چلا یاں ہو رہی ہے۔ ہے جنارون جی! اب میری بدھی آپ کے بچوں کو شکر استہووی پانڈوں کے ساتھ اس اندھ بردہ سنتان بہت راجہ کی گت ہو۔ یہ کہہ کر وہ رانی ہما شوک سو روئے لگی۔ تب کیشو جی نے رانی کو بہت سچایا۔ اور انیک پرکار میں کے بچوں سے اسکو دہیرج دیا۔ اور اسو تھامان کا پاپ میں چپت جا کر بہت جلدی کر کے بیاس جی کو مذوت کر کے راجہ دہتراشٹ کو کہو لگے کہ ہے راجہ! اس سے اسو تھامان کے ہر دے میں گھو پاپ چھایا ہوا ہے۔ اور وہ رات کی وقت پانڈو کو مارنا چاہتا ہے۔ اس کارن میں ابھی وہاں جاتا ہوں۔ راجہ دہتراشٹ اور رانی گاندھاری انترجائی کیشو جی کا بچن منکر کہنے لگے کہ ہمارا ج! آپ جلدی جا کر پانڈوں کی رکشا کریں۔ ایسا نہ ہو کہ اسو تھامان دہرم سے پانڈوں کو پٹرا پہنچا دے۔ ابھو واسے پانڈوں کے ہمارے خاندان میں کوئی پانی دینے والا بھی نہیں رہا۔ میں آپ کو پھر مون گا آپ وہاں جلدی جا کر پانی اسو تھامان

سے پانڈوں کو بچاؤ!۔ ہے راجہ جسے جے انترجامی سری کرشن جی ترلوکی ناتھ کو مان بیٹھے ہوئے راجدانی سے باتیں کرنے ہوئے اسوتھامان کو ہر دے کا پاپ جو اسے سوچا تھا کہ رات کے سے پانڈوں اور دہرٹ دوین آدک سب راجاؤں کو مار ڈالوں۔ پر گھٹ ہو گیا۔ تب دیان عہد بت جلدی سنگرام بحوم میں رختہ کو دوڑائے ہوئے آئے۔ وہاں بیاس جی نے راجہ دہرٹراٹ اور گاندھاری رانی کو تسلی دیکر کہا کہ سر کرشن مہاراج انترجامی اسوتھامان کے پاپ کو جان کر کیسے بچیں ہو کر بیان سے اٹھ کر چلے گئے۔ باس دیو جی ساکشات لشن کا روپ مہا پرکرمی ہیں۔ جب راجہ دہرٹراٹ اور راجن۔ بھیم سین۔ نخل۔ سہیل دیو ان کے چرنوں سے لگ رہے ہیں تو کوئی نکران کی فتح نہ ہووے۔ درجودین نے اپہان لیس اور کرن رنگنی کی صلاح سے باس دیو جی کا کہنا مانا۔ دیکھ راجہ سب کا ماش ہو گیا۔ سنساری پش باس دیو جی کو نہیں جانتے ہیں۔ اور بہت سو راجاؤں کو منسل جان کر ان ہو دولیش ہاؤ بہتر ہیں۔ سو ایسے بہت سے تھان کے ماتھے سے مار گئے اور جو تھوڑے سے بچے ہوئے ہیں وہ اب مارے جاویں گے۔ یہ کہہ کر بشیم پائن جی نے راجہ جسے جے سے کہا کہ ترلوکی کے کرتا ہر تاسری کرشن جی راجہ دہرٹراٹ سے ملکر اُس کو بھاتا تانا کر ساودمان ہوئے۔

اٹی سر پرم کرت مہا بھارت کے نخل پرب حصہ دوم بحوم ہنگد پر پٹھان دہستان اور گاندھاری کو دیر ج دینا اور سو مہان بکپاپ چاکر پانڈو کی سہاؤ کو ٹوڑا پڑا سا سالواں لہیا نے

آٹھواں ادیب

اتھوامان کرپا چارج کرت درجودین کی پاس جانا اور پانڈوں کو مار ڈالو اسوتھامان کو شینا کا تلک کرنا۔

راجہ دہرٹراٹ نے سنجے سے چچا کہ جب راجہ درجودین اس رن بحوم میں گر پڑا اور سب پانڈو اور راجہ لوگ وہاں سے چلے آئے پھر اس جنگھا ٹوٹے ہوئے ایصائی درجودین کا کیا حال ہوا؟۔ سنجے بولے کہ جب سب لوگ وہاں سے چلے آئے تو راجہ درجودین اس رن بحوم (میدان جنگ) میں جنگھا ٹوٹا ہوا بری حالت میں پڑا ہوا تھا۔ اور جنگلی جانور گیدڑ اور کمانس ہاری اس کے پاس پھر رہے تھے۔ جان نہ نکلنے سے بہتہ بچیں۔ اکیلا جنگل میں پڑا ہوا تھا ہارواں متک شیر رن بحوم میں اس پاس پڑی ہوئی تھی۔ راجہ کے بال کھری ہوئی تھیں اور خون سے تمام بدن تر ہو رہا تھا۔ اسوتھامان۔ کرپا چارج اور کرت مہارات کو اس کی تلاش کرتے ہوئے وہاں پہونچے تو پھر وہاں سپاہی ان کو دیکھ کر بھاگ گئے۔ یہ تینوں راجہ سے ملکر بہت روئے۔ درجودین نے اپنے بالوں کو بستر سے بانڈ کر سابلتات کہا کہ بھیم سین نے مجھے چیل سے مارا۔ جنگھا ٹوڑ دی اب میں بل نہیں سکتا ہوں۔ اور بھیم سین نے جو انیت کی تھی لہنی پاؤں سو اس کا ٹکٹ گرانا۔ سر اسکا پاؤں سے مروں کرنا۔ یہ سب حال ہی رو کر ان تینوں مہاراجوں سے کہا۔ اس ہی اسوتھامان کو بہت شوک ہوا اور کہنے لگا کہ نمچہ سے جو بیگیا تو پانڈوں کو ماروں گا۔ اور جیسا انہوں نے چیل کے میرے پتا درونا چارج جی اور شکو مارا ہے میں بھی اُسکو سوتا ہوا ماروں گا۔ آپ مجھ کو آگیا ہیں اس وقت درجودین نے کرپا چارج سے کہا کہ آپ جل بھرا ہوا گھٹ (پانی سے بھرا ہوا مشکا) لاویں۔ کرپا چارج جی تلاش کر کے جل بھرا گھٹ لے آئے۔ اور درجودین نے سینا پت ہو میکا تلک اسوتھامان کے کر دیا۔ تب اسوتھامان نے عہد کیا کہ میں سوتے وقت میں پانڈوں اور اپنے دشمن دہرٹراٹ کو آدک راجاؤں کو ماروں گا۔ درجودین نے کہا کہ میرا شوک (غم) مست کرو۔ میں تو جیسے بھیشم جی۔ درونا چارج جی۔ راجشل کرن۔ دوسا سن آدک سرگ کو گئے ہیں سرگ کو جاؤں گا۔ پرنت ان ادب سون پانڈوں کا بسواں تم مت کرنا۔ اور میری مانا پنا کو اتھی طرح سمجھا دینا کہ میرا شوک نکرین۔ راجا کرشن کی مانا کو اتھی طرح دیر ج دینا۔ میں نے مہاتا ابناشی ترلوکی کے سوامی سری کرشن جی کے کہنے کے اوسا کرشن جی دہرم کو اتھی طرح سے پالن کر کے رن بحوم میں ہزاروں شتروں (دشمنوں) کو مار کر یگت پائی ہے۔ کچھ افسوس کی بات نہیں ہے۔ مان آج میں نے سر کرشن جی سے بہت کٹھون لگ

سے پانڈوں کو بچاؤ!۔ ہے راجہ جنے جے انتہر جامی سری کرشن جی ترلوکی ناتھ کو مان بیٹھے ہوئے راجہ دانی سے باتیں کرنے ہوئے اسوتھامان کی ہر دے کا پاپ جو اسنے سوچا تھا کہ رات کے سے پانڈوں اور دہرٹ دھن آدک سب راجاؤں کو مار ڈالوں۔ پر گھٹ ہو گیا۔ تب دہان تو بہت جلدی سنگرام مہوم میں رتھ کو دوڑائے ہوئے آئے۔ دہان بیاس جی نے راجہ دہرٹراٹھ اور گاندھاری رانی کو تسلی دیکر کہا کہ سر کرشن مہاراج انتہر جامی اسوتھامان کے پاپ کو جہان کر کیسے بچیں ہو کر بیان سے اٹھ کر چلے گئے۔ باس دیو جی ساکشات لشن کاروپ مہاپاکرمی ہیں جب راجہ دہرٹراٹھ اور رجن۔ بھیم سین۔ نکل مہدیو ان کے چرنوں سے لگ رہے ہیں تو گویو نکران کی فتح نہ ہو دے۔ درجو دہن نے اہان بس اور کرن رنگنی کی صلاح سے باس دیو جی کا کہنا مانا۔ دیکھو راجہ سب کا ناش ہو گیا۔ سنہاری پش باس دیو جی کو نہیں جانتے ہیں۔ اور بہت سو راجاؤں کو منس جان کر ان ہو دیش بہاؤ کہتے ہیں۔ سو ایسے بہت تھان کے ناتھ سے مار گئے اور جو تھوڑے سے بچے ہوئے ہیں وہ اب مارے جاویں گے۔ یہ کہہ کر ٹیٹم پان جی نے راجہ جنے جے سے کہا کہ ترلوکی کے کرتا ہر تاسری کرشن جی راجہ دہرٹراٹھ سے ملکر اُسکو سب ہاتھ اٹھا کر ساو دہان ہوئے۔

آئی سر پرم کرت مہا بھارت شل پب حصہ دوم مہوم بگدا پر۔ سر کرشن بھگوان کاراجہ دہرٹراٹھ اور گاندھاری کو دیر ج دینا اور اسوتھامان کا پاپ بچا کر پانڈوں کی مہاکو لو کو واپس آ جانا اساتوان اوسہ پائے۔

آٹھواں ادھیس

اسوتھامان کر پاجا راج کریت درجو دہن کر پاس جانا اور پانڈوں کو مانیکو اسوتھامان کو شینتا کا تلک کرنا۔

راجہ دہرٹراٹھ نے سنجے سے پچھا کہ جب راجہ درجو دہن اُس رن بھوم میں گر پڑا اور سب پانڈو اور راجہ لوگ دہان سے چلے آئے پھر اُس جنگھا ٹوٹے ہوئے ایہانی درجو دہن کا کیا حال ہوا؟ سنجے بولے کہ جب سب لوگ دہان سے چلے آئے تو راجہ درجو دہن اُس رن بھوم (میدان جنگ) میں جنگھا ٹوٹا ہوا بری حالت میں پڑا ہوا تھا۔ اور جنگلی جانور گیدڑ ادک مانس ہاری اُسکے آس پاس پھر رہے تھے۔ جان نہ نکلنے سے بہت بچیں۔ اکیلا جنگل میں پڑا ہوا تھا ہاروں مرتک شیر رن بھوم میں آس پاس پڑے ہوئے تھے۔ راجہ کے بال کھری ہوئے تھے اور خون سے تمام بدن تر ہو رہا تھا۔ اسوتھامان۔ کر پاجا راج اور کرت برارات کو اُسکی تلاش کرتے ہوئے دہان پہونچے تو پھر وہاں سپاہی اُن کو دیکھ کر بھاگ گئے۔ یہ تینوں راجہ سے ملکر بہت روئے۔ درجو دہن نے اپنے بالوں کو بستر سے باندھ کر سارے رات کہا کہ بھیم سین نے مجھے چیل سے نارا۔ جنگھا توڑ دی اب میں بل نہیں سکتا ہوں۔ اور بھیم سین نے جو انیت کی تھی اپنی پاؤں سو اُس کا ٹکٹ کرنا۔ سر اٹک پاؤں سے مردن کرنا۔ یہ سب حال ہی رو کر اُن تینوں مہارٹھیوں سے کہا۔ اُس سوتھامان کو بہت شوک ہوا اور کہنے لگا کہ مجھ سے جو بیگا تو پانڈوں کو ماروں گا۔ اور جیسا اُنہوں نے چیل کے میرے پتا درونا چارج جی اور تھک مارا ہے میں بھی اُسکو سوتا ہوا ماروں گا۔ آپ عجیب آگیا دین اُس وقت درجو دہن نے کر پاجا راج سے کہا کہ پجل بھلا ہوا گھٹ (پانی سے بھرا ہوا مشک) لاؤں۔ کر پاجا راج جی تلاش کو کے جل بھرا گھٹ لے آئے۔ اور درجو دہن نے سیناپت ہو بیگا تلک اسوتھامان کے کر دیا۔ تب اسوتھامان نے عہد کیا کہ میں سوتے وقت میں پانڈوں اور اپنے دشمن دہرٹ دھن آدک راجاؤں کو ماروں گا۔ درجو دہن نے کہا کہ میرا شوک (غم) ست کرو۔ میں تو جیسے بھیشم جی۔ درونا چارج جی۔ راجا شل سکرن۔ دوسا سن۔ آدک سرگ کو گئے ہیں سرگ کو جاؤں گا۔ پرت ان اہر سون پانڈوں کا بسواس تم منت کرنا۔ اور میری مانا پتا کو چچی طرح سبھا دینا کہ میرا شوک نکر میں سبھا لکھ کر کی مانا کو چچی طرح دیر ج دینا۔ میں نے مہاتا اباشی ترلوکی کے سوامی سری کرشن جی کے کہنے کے اوسا کر شری دہرم کو اچھی طرح سے پالمن کر کے رن بھوم میں ہزاروں شتروں (دشمنوں) کو مار کر ریت پائی ہے۔ کچھ افسوس کی بات نہیں ہے۔ مان آج میں نے سر کرشن جی سے بہت کٹھون بچن

جو دہرمانتا راجہ ہیں وہ پر جا کو پرست رکھتے ہیں۔ جو راجہ سب پر چھان رکھے دند نہ دیوے تو اسکا خوف جانا رہتا ہے۔ اسلئے بدنت مرگے سوچ کے
سمان نہ بنیش بیچ (گرم) نہ بہت سیتل (سود) ہونا چاہئے۔ اور شکا رکھیلنا۔ پالہ کھیلنا۔ دن کا سونا اور استری سنگ کٹا (مٹھا جبت بازان)
کم کرنا چاہئے۔ اور نشہ پینا۔ باجا بجانا۔ راگ گانا۔ مدھرا بان کرنا راجاؤں کو منع ہے۔ ان بہتوں سے اُتین ہونیوالی بس۔ کھڑو بچن۔ دھن برتھ
لینا۔ دند لینا۔ کرو دہ سے اُتین ہوا ہے۔ ایس راجا کی پرستہا جاتی رہتی ہے۔ اور رعایا تکلیف زدہ ہوتی ہے۔ اپنی بیہتارالی سے پریت کرنی۔
اپنی پر بہتوں کو تیاگ کر ان باتوں کو کرنا جس میں سنسار کا اوپکار ہووے۔ دھیرج مان ہو اور چترنگنی سینا (فوج سوار سپاہ۔ رختہ سوار
گھوڑے ہاتھی سوار) رکھنے سے راجاؤں کو خوف نہیں ہوتا ہے۔ ہے پتر اٹھو لو کروں سے ہنسی نہ کرنی چاہئے کہ وہ اپنے ادھکار پر اس بہت نہیں رہتے
ہیں اپان کرنے لگتے ہیں۔ اور گپت پچا کو پر گھٹ کرنے لگتے ہیں اور چھل سے سنسار کو لٹتے ہیں۔ اور راجا کے سامنے ٹھوک دیتا۔ ناک ننگنا۔ دکھار
لینا اور نرج ہو جانا۔ اور ایک سی پوشاک پہنتا۔ اور استریوں کے رشک لوگوں سے بلجانا اور راجا کی بات کو پر گھٹ کرنا بہت سو کو کم کرنے لگتے ہیں
اور راجا کو مردل سبھاؤ (ملاہم مزاج) ہونا ہی نہیں چاہئے۔ جب تک راجا کا بھنے (خوف) نہ ہووے کوئی بات ٹھیک ٹھیک سمجھ نہیں ہوتی ہے
راجا کی ہنسی کرنے لگتے ہیں۔ اور برے کام کو ادھاک پر سدھ کرتے ہیں۔ پتر اور ڈھیٹھ ہو جاتے ہیں۔ راج دھن کو چرنے لگتے ہیں۔ اپنی ماہواری
تخوہ پر صبر نہیں کرتے۔ اور راجا کو اپنا غلام کھنے لگتے ہیں۔ ہے پتر راجاؤں کو پچا را اور اُدیوگ کرنا چاہئے۔ استری کے سمان بنا پچا رہے
کاج کرنا راجاؤں کا دھرم نہیں ہے۔ شکر جی نے کہا ہے کہ جیسے سرپ (سانپ) بل کے رہنوالے جیوؤں کو لنگل جانا ہے۔ ایسی ہی پرستھی بھی
دند کے جوگ پرشون کو دند نہ دینے والے راجا کو اور بید پڑھو کے بہت پریش بخا نیوالے بہن کو اور پریش (تہتہ جاترا) نہ کرنیوالے ستیا سیوں
کو لنگل جاتی ہے۔ اس کارن جو کام کرو پچا را اور اُدیوگ سے صلاح کر کے کرو۔ جو پرش دند دینے کے جوگ ہیں اُن کو ضروری دند دینا چاہئے۔ جو
پرش سات انگ والے راج کے خلاف کام کریں وہ چاہے گرو کیوں نہوں اور برتری ہوں ماریکے جوگ ہیں۔ ہر بہت جی نے کہا ہے کہ گرنے اور
نہ نیکے جوگ کو مارگ چلنے والے گرو کو بھی دند دینا راجاؤں کا دھرم ہے۔ سنا ہوگا کہ راجہ سگر نے اسنجس نام اپنے پتر کو رعایا کی ترقی کی بہت
تیاگ دیا تھا۔ اُسکے بیٹے اسنجس نے پر جا کو بالکون کو سر جو مدی میں ڈبو دیا تھا۔ اودا الگ ششی نے اپنے پتر سیت کیتو کو جو بہتہوں سے مستہیا
(جھوٹا) پتر کرنا تھا تیاگ دیا تھا۔ راجاؤں کو ست بولنا۔ پر جا کی پرستنا اور رکشا جتھارتھ برتاؤ رہے رکھنا۔ اور سے پروینے کے جوگ پرشون
کو دینا۔ پر اکرمی اور چھان دان ہونا چاہئے۔ چت میں کرو دہ کو روکنا۔ شاستر ارتھ میں فٹھے ہونا۔ دھرم ارتھ کام ہوش میں ہمیشہ مصروف ہونا۔
ارتھات دن کے پہلے حصہ میں دھرم کرنا اور دہ بھاگ یعنی دوسرے حصہ میں ارتھ اور تیسرے حصہ میں کام اور رات کے انت میں جوگ کرنا اور
پچا کو گپت رکھنا کہا ہے۔ راجا کو چاروں برہمنوں کے دھرم کی رکشا کرنی چاہئے۔ اچھے پرشون کا بسواس (یقین) رکھنا۔ سرنٹ ایسا پسواس
بھی ہووے جس میں اکاج ہو جاوے۔ اور جو راجا مشرتوں کے دوش کو دیکھتا ہووے۔ اور دو تون (جاسوہوں) کو گپت دھن دیکر مشرتو
کے برتوں کو بکالنے والا ہووے وہ راجا پرستنا کے جوگ ہے۔ جو راجا جو کار بہت یعنی غریب محتاجوں کی پرورش اور رکشا کرتا ہووے وہ
بھی پرستنا جوگ ہے۔ نو کروں سے کام جتھارتھ لینے والا راجا اور سن برہمنوں کے ساتھ بولنے والا۔ پر پھلت مکھہ (شگفتہ رو) بڑوں کی سوا
کرنے والا۔ آتش ریت (بغیر راکس) نر لوہہ (بے طبع) دھس سو بھاؤ (مستقل مزاج)۔ خوبصورت اور پرشون سے دند لینے والا۔ سے
پروان کرنیوالا۔ شدھ آچار (سب کام اچھے کم سے کرنا) شویر۔ بٹن بھگت۔ اوتھ کل والوں کا اپان (دھتک) نہ کرنیوالا۔ پدیا وال سنسار
کا جاننے والا۔ پر لوک کا پچا کرنیوالا۔ سادھو جرتی رکھنے والے کی سب پرستنا کریں گے۔ جو راجا سب کے اوپر سندھیہ (شک و شبہ) کرتا ہووے
وہ کشل (بیچل) اور لوہی (طاح) اپنے ہی آدمیوں کو ماتھے سے مار جاتا ہے۔ جیسے کہ پتا کے گھر میں پتر سو آدین (آناؤ) رہتا ہے۔ ایسے ہی

تاریخ امریکہ کا اردو ترجمہ

ہم مدت سے جانتے تھے کہ کوئی ایسی تصنیف یا تالیف انہی مطبع سے شائع کریں جو ملک کی نظرتین دلچسپی کی وجہ سے نہایت عزیز ہو۔ بہت سے ناول اور عجیب و غریب اکثر قصے کہانیوں کو دیکھا بھلا کرتے تھے۔ آخر کار تاریخ امریکہ مترجمہ منشی مادھو سروپ صاحب دہلوی اس خواہش کو پورا کرنے کے لئے نظرتین جمعی جو انہوں نے اپنے ایک محسن و مددگار کے نام پر ڈیپوٹ کر کے نیکو شری محنت و جال کا ہی سے رُقبہ کی ہے۔ اس کے صلہ میں دوبارہ بارہ پشوالہ سے شہر و پہرہ کا خلعت اور پانسور و بے نقد انعام پایا ہے۔ ہم اس کے تفصیلی حالات پھر سے سونہ پر درج کریں گے۔ یہاں اس قدر لکھ دینا کافی ہوگا کہ یہ کتاب ناول پسند طبیعتوں کو کچھ اس قدر دلچسپ ہے کہ شروع کر کے جب تک ختم نہ کریں ہیں بندھے۔ بلکہ ان دنوں اردو کے قدر والوں اور روز پسندوں کیلئے اردو سے لے کر اعلیٰ درجہ کا نمونہ۔ تاریخی واقعات و کشا لیتوں کیلئے نئی نئی مثال کے حالات کا ایسا اومادی ذخیرہ جس کی مدد زبان میں آج تک نہیں غرض ہر اعتبار سے کتاب اپنے فیشن کی اپنی آپ ہی نظیر ہے۔ لوگ بالکل گراشتہارات میں نہ بالآخر ہر ادب و ادوار الفاظ کا کام میں لاتے ہیں، مگر انہیں کہتے ہیں کہ اس کتاب کو اپنی ہر بارے الفاظ کا ذخیرہ نہیں ہو سکتے۔ ماہِ جنوری سے اس کا چھپنا شروع ہو جائے گا۔ یہ کتاب تعلیمی اداروں کے لئے مفید و دلچسپ ہوگی۔ اعلیٰ درجہ کی چھاپی۔ نہایت پاکیزہ خط و خطیہ کا انتظام ملحوظ خاطر رکھا گیا ہے۔ اس پر یہ صحت دینے والے ہر شخص کو یہ دعا ہے کہ وہ اس کتاب کو اپنی کتاب خانہ میں لے کر اپنے شاگردوں کو پیش کرے۔ ان کے لئے یہ کتاب ایک شکر و ناز ہے۔ ان کے لئے یہ کتاب ایک شکر و ناز ہے۔ ان کے لئے یہ کتاب ایک شکر و ناز ہے۔

مہا بھارت

سوتیکریپ

یعنی مہا بھارت کا دھوان پرپ

پہلا ادھی

اسوتھامان کرتے ما اور کرپا چارج کا پانڈون کرخوت سے بن مین چھپتا اور بخولکا ارودہ کرنا

سری نالین اور نرون مین اوٹم نرا اور سرستی کو نکسار کر کے جے اتھاس ہن کرتے ہین۔

بچے نے راجہ دہتر اشٹ سو کہا کہ جب اسوتھامان کرتے برا اور کرپا چارج دجوہن کو شام کے وقت رن بھوم مین اکیلا چھوڑ کر دشمن وشا کو چلے گئے تو اپنے ڈیرون کے پاس سوچ چھپنے کے وقت پہونچے اور ایک پوشیدہ جگہ خوف زدہ ہو کر ٹھہرے جہاں اپنی سینا پڑی ہوئی تھی لیکن پانڈون کے شبہ نسن کرخوت سے ومان بھی نہ بھیر سکے۔ پھر ومان سے پورب کی طرف چلے گئے۔ اور دو گھڑی چلکر بھوک پیاس اور تگن سے دکھی راجہ دجوہن کے سوچ مین پھنسے ہوئے بحالت تباہ ایک جگہ بن مین ٹھہر گئے۔ اور بچا رنے لگے کہ دجوہن جس کا شہر پر تگر کا ہے اور ومان ہرا نا تھی کابل رکھتا ہے پانڈون کے ہاتھ سے پرانہ صرلس مارا گیا۔ یہ ادھم کرنے کا کارن ہے کہ وہ راجہ جان بلب بڑی حالت مین موت کی گھڑیاں آگن رہا ہے۔ اس بن مین بھی جنگلی جانوروں کے خوف سے قیام نہ کر سکے۔ اور آگے چلکر ایک بڑے دھت کے نیچے پہونچے اور ومان گھوڑوں کو اکھولکر زمین پر بٹھیے گئے۔ اور تگن کے سبب سے کرت برا اور کرپا چارج سو گئے۔ مگر اسوتھامان کو کلش ہو رہا تھا اسے نیند نہیں آئی۔ اس نے دیکھا کہ دھت کے اوپر بہت سی پرند بیلے رہے ہین۔ رات کو شکاری اٹو ادھر اُدھر سے اڑتے ہوئے آئے۔ انھوں نے کوٹوں کے سرچھنے اور بخون سے کاٹے اور بہت خوش ہوئے۔ اسوتھامان یہ حال دیکھ کر کہنے لگے کہ اس اٹو نے مجھ کو اچھا سبق دیا جس طرح اسنے اپنے دشمنوں کو نیند مین مارا ہے مین بھی ایسا ہی کروں۔ بڑوں نے ایسا کہا ہے کہ دشمن کی سینا کو تھک جانیو۔ اور جلا جلا ہو جائے۔ بھون کرتے۔ راہ چلتے جس وقت بن آوے مانا چاہئے۔ اسوتھامان نے اس وقت اپنے دل مین ارادہ کر لیا کہ مین اپنے پتا کا ہلا دہتر شٹ دوسن اور پانڈون کی ہی طرح لو لگا

جیسا کہ اس آٹو نے تجھے آپیش کیا ہے۔ اب رات ہو گئی ہے سب سوتے ہوں گے دنان جا کر سب کو مار ڈالوں۔ یہ بات جی میں ٹھیکر کر کر پانچ اور کرت برما کو جگا کر کہا کہ راجہ درجودھن کو بھیج میں نے ادھم سے مارا اور اسی طرح دھڑٹ دوہن نے درونا چارج جی کو۔ اجن نے بھیشم نئی کو چیل کر کے پرتھی پر گرایا اور آپ کیسے آند سے پرتن ہو ہو کر سنکھ اور باجے بجارے ہیں جس طرح تم تہلاؤ دشمنوں سے بدلاؤ۔

آئی سر پلم کرت جہا بھارتے نونک پرب۔ اسوتھان کا سوتے ہوئے شوبھرا کو مار ڈالو اور مار ڈالو۔ پہلا ادھیا۔

دوسرا ادھیا

کرپا چارج کا شخون کرنے سے اسوتھان کو منع کرنا اور اس کا نہ ماننا

کرپا چارج جی نے کہا کہ جو تم نے کہا میں نے سنا۔ یہ بات یاد رکھو کہ پرا لہد اور آڈیوگ میں ساو سنار بندھا ہوا ہے۔ پرا لہد مکہ ہے پرت آڈیوگ بھی کرنا ادھیت ہے۔ کیونکہ پرا لہد کے آشرے سارے کام نہیں ہیں اور نہ کیول آڈیوگ ہی سے ہوتے ہیں دونوں موافق ہوں تو کام بن جاتا ہے۔ اس میں میری پڑھ سوچ میں آسکت ہو رہی ہے۔ میری لڑے پھر ہے کہ جو ہاتھ بڑھتی اور راجہ ہتر اثرٹ کہیں وہ کرنا چاہئے۔ اسوتھان نے کہا کہ ہے ماما اپنے آپ کو سب عقل مند جانا کرتے ہیں اور دوسرے کی عقل کی کم وقعتی کرتے ہیں۔ تجھے اپنے باپ کو سوگ میں یہ بیچارہ ہوا کہ اپنا بیٹا دور کرنے کو اب رات کو وقت دشمنوں کو ماروں۔ جیسا چیل انہوں نے کیا ہے لیا ہی کرنے میں ہو گیا دوش ہے۔ میں بہیم کل اوتھ میں پیدا ہوا ہوں اور ابھاگ ہونے سے کشتی دہم کرنے لگا۔ اب مجھے کشتی دہم کرنا ادھیت نہیں تو سبھا میں کیا منہ نہ دکھاؤں گا۔ میرا ارادہ ہے کہ ابھی جا کر ان سوتے ہوئے شترؤ کو ماروں۔ یہ بات سن کر کرپا چارج جی کہنے لگے کہ اب تمہاری عقل بدلا لینے کے واسطے درڑ ہو گئی ہے۔ راجہ اندر بھی لنگو نہیں روک سکتے ہیں۔ پرت میں اپنے بیچارے کو مار رہا ہوں کہ اب رات کو بلرم کرو بہت تنگ ہوئے ہیں۔ پرت کال ہم اور کرت ہرما تمہارے ساتھ ہوں گے جالی ہی اپنے شترؤں کو مارینگے جب ہم تین مہارتی ان بیچر دشمنوں پر جا کر پرتن گے تو بہت سوز دشمنوں کو آٹا فانا مار ڈالیں گے۔ اگر راجہ اندر بھی ہمارے سامنے آدین گے تو ہم ان کو اپنے دب استروں سے بچے کر سکتے ہیں۔ رات کو سوتے ہوئے مانا بڑا دوش ہے۔ اسوتھان نے کہا کہ روگی اور سوچ میں گہرے ہوئے اور کام میں شش کو نیند نہیں آتی ہے۔ مجھے اپنے پتلے کے ایجانے کا اتیت شک ہے۔ میرے کلیچ میں اگن جل رہی ہے نیند کیونکر آدے۔ جب تک میں شترؤں کو نہیں مار لوں گا مجھے چین نہیں پڑے گا۔ اب میں دشمنوں کا ناش کر کے پھر آپ سے ملوں گا۔ کرپا چارج جی نے کہا کہ جو پشش شاستر پرت کول چلتے ہیں وہ پیچھے پھیتا کرتے ہیں۔ جو منش سوتا ہووے یا سواری ہو یا مار ہوا یا پھیتا پھیتا ہوا ہو اسکو مارنیکا سنار میں بڑا کچش ہوتا ہے۔ جو کہے کہ میں تیرے شرن ہوں یا کچلے ہوئے ہوں ہوش جاتے رہے ہوں یا جسکی سواری مار ڈالی ہو۔ ایسے آدمیوں کو مارنا دہم شاستر کے خلاف ہے۔ جو اس رات کو سے پانڈروں اور راجہ پانچال دیش اور شترؤں کو مار لیا وہ گھور نرک میں پڑ لگا۔ اسوتھان نے لال لال نیگر کے کہا کہ چاہے میں نرک میں پڑوں یا نرک کو جاؤں جب تک شترؤں کو نہ ماروں گا میرا کلیچ ٹھنڈا نہیں ہوگا۔ یہ کہہ کر اٹھا اور جلدی سے رتھ کے گھوڑے جوت کر روانہ ہوا۔ کرپا چارج اور کرت برما بھی اسکو پیچھے ہوئے۔ اسوتھان اس ڈیرہ پر گیا جہاں راجہ جد ہتر کے آدمی سوتے تھے۔ سری کرشن جی انترجامی نے اسوتھان کے ہر دے کا پاپ جاکر پانڈروں کو ڈیروں کے اندر سونے نہیں دیا جیسا کہ پہلے بیان ہو چکا ہے۔ اسوتھان نے دروازے پر کیا دیکھا کہ ایک پشش بڑا بھاری شتر پور والا چندران کی سمان گھار بند بڑا تیج والا شیر کی کھال پہنے ہوئے۔ کار مارگ کی مرگ چھالائے ہوئے۔ ناگوں کا جینو اور سرلوں کے ابھوشن مارن کو

ہوئے بھیا نک روپ سے دروازے پر کھڑا ہوا بت۔ اسوتھامان نے اپنے تیرون کی برکھا اُسپر کی۔ اُس نے تیرون کو لگنا شروع کیا۔ ہزاروں تیر پالی پتھامان نے چلائے۔ وہ سب کو نکل گیا۔ پھر اسوتھامان نے جھپی ماری وہ پہٹ گر گر پڑی۔ پھر تلوار میاں سے نکال کر اُسپر ماری وہ اس طرح اُس کے شیر میں پرویش کر گئی جیسے نیولا اپنے بل میں چلا جاتا ہے۔ پھر سوچ بس اسوتھامان نے آکاش کو دیکھا تو ہزاروں سری کرشن جی آکاش میں دکھائی دئے۔ اُس وقت اسوتھامان یہ لیلیا کرشن جی کی دیکھ کر ہبا دگھی ہوا اور دل میں کہنے لگا کیوں کر پاجا جی کا کہنا نہیں مانا وہی بات آگے آئی۔ کمرتہ برمانی منع کیا اُن کا کہنا بھی نہ مانا۔ گنو۔ برتہن۔ مانا۔ پتا۔ راجا۔ استری۔ برتر۔ کر۔ نزل (جسکے اور سان ٹھکانے نہوں) اسوتھامان۔ جھے بھیت۔ تھوئے آدمیوں کو شاستر میں ماننا بڑا دوش لکھا ہے۔ میں ہی کرم کرنے کو بیان آیا ہوں۔ شاستر برو دھ کرنے میں سخت آفت کا سامنا آن پڑتا ہے۔ یہاں بل۔ پر اکرم کچھ کام نہیں آسکتا ہے۔ درونا چارج کا پتر کبھی کام میں نہ پھیرنے والا نہیں ہوا۔ یہ صورت جو سامنے نمایاں ہے دیو دند کی مانند ہے۔ اب میں مہادیو جی کی شرٹ ہوتا ہوں وہی اس گھور دیو دند کا ناش کرین گے جو کپالون (دھوپالون) کی مالا دھارن کئے ہوئے دیوون کے دیو مہادیو گریش ترشول دھاری ہیں اُن کی شرٹ میں آتا ہوں۔ اُس سے بہت سے گن نامان پر کار کے برن اور شسترو دھارے رو دیہر جاکے پان کرناوے ایک پارکھر شیوجی کی استت کرتے ہوئے اسوتھامان کے سکھہ گئے۔ اور بہت سی بھوت گن اسوتھامان کو دکھائی دئے۔ تب اسوتھامان نے اپنی آتما کو بھینٹ کیا اور اپنی شرٹ کو دان کیا۔ ماتھ جڑے ہوئے اسوتھامان یہ بولا کہ ہے شیوجی مہاراج! میں انگلا گل میں ادھم ہونے والے اس شرٹ کو اگن میں ہوں کرتا ہوں۔ آپ انگی کار کیجئے۔ سب جیوون میں براجمان آپ میں اور سب کی رکشا کرنے والے ہیں۔ تجھے سوی کار کیجئے جو شسترو مچھہ سے اے میں میں اُن کا ناش کروں پھر وہاں ایک بیدی دکھائی دی اُس میں آگ روشن دیکھی اسوتھامان اُس میں پرویش کر گئے۔ تب ساکشات مہادیو جی اُس اوپنے ہاتھ اٹھائے ہوئے پیشا ریت پتھ روپ اسوتھامان کو سامنے کھڑا ہوا دیکھ کر بولے کہ میں سری کرشن جی سے جس پر کار سرتا۔ ستتا۔ پترتا۔ تیاگ۔ تپ۔ شانتی۔ جھکتی۔ دیرج اور پچن سے آزاد ہن کیا گیا ہوں اور سر کرشن جی سے زیادہ مجھ کو کوئی سپایا نہیں ہے۔ میں نے پانچال دیشیوں کی رکشا کی۔ اور بہت سی یایا پر گھٹ کی۔ اور سر کرشن جی کا مان کیا۔ پرت اپ یہ پانچال دیشی کال سے پر اچھے ہوئے ہیں۔ اس کارن ان کا جیون نہیں رہا ہے ارتھات کال لیس ہوں۔ یہ کبھ کر شیوجی مہاراج نے اسوتھامان کے شیر میں پرویش کیا اور اسکو اوقم کھڑک دیا۔

اتی سر پرم کرت ہما بھاتے سوتک پرتیپیرا شیوجی کا اسوتھامان کو درشن دیا۔ دوسرا اوتھیا۔

تیسرا اوتھیا

شیوجی کے تیج سے اسوتھامان کا سوتے ہوئے دشمنوں کو مارنا

بیشم پائن جی نے کہا کہ اُس میں شیوجی مہاراج کے تیج سے اسوتھامان پر جلتا گنی روپ ہو گئے۔ اور ساکشات الیقر کے سمان اسوتھامان ڈیرہ میں چلے گئے۔ اور اُن کے پیچھے گپت (پوشیدہ) ہو کر بہت سرگن اور لاچسپس ہوئے۔ اسوتھامان نے کرت برا اور کر پاجا سے کہا کہ آپ باہر سے اندر کسی کو نہ آئے دین اور نہ اندر سے باہر جاؤ دین۔ یہ کہہ کر پانڈوون کے بڑے ڈیرون میں پہنچے اور جو جو مان نیند میں غافل پڑے تھے اُن کے چارون طرف گھوم کر دیکھا اور آسانی سے دہرٹ دھن کے ڈیرہ کو پایا جو بہت پارکرم کر کے سو گئے تھے۔ دہرٹ دھن کو دیکھ کر رو دھ سے ٹھوکر مار کر اسوتھامان نے جگایا۔ دہرٹ دھن نے نیند سے جاگ کر اسوتھامان کو پہچانا۔ تب اسوتھامان نے دہرٹ دھن کا بال پکڑ کر پرتھوی پر گرنا اور وہ

خوف زدہ ہو کر لپکانے لگا۔ تب اُسکو چلن اور چپاتی سے دبا کر لپکانے ہوئے ہوئے۔ چلتا تے ہوئے دہشت دہن کو لپکانے کے سامان نچو دبا کر مارنا شروع کیا اور ناخن سے اُسکے جسم کو چیر ڈالا۔ دہشت دہن نے کہا کہ ہے اجاری کے پتڑ! تجھ کو شستر سے مارو۔ بلبل مت کرو۔ تمھارے ہاتھ سے مارا جاؤں گا تو پتڑ توک کو پاؤں گا۔ اس دہیرے سے بچن کہتے ہوئے کو سنکر اسوتھامان بولا کہ ہے گل کلنکی گڑو کے مارنے والے کو لوک نہیں ملتا ہے تو شستر سو مارا جانے کے جوگ نہیں ہے۔ پیرے ہاتھ سے میری پتا مارے گئے ہیں اسلئے تجھ نزدیکی سے تو مارا جانے جوگ ہے۔ یہ کہہ کر پاؤں کی ایڑیوں سے اُس کو دم آمتھل کو گھیل کر کے بری طرح سے مار ڈالا۔ اُس کی لپکا کر کوٹ نکرو ڈیروں سے استریاں نکل آئیں اور یہ سمجھیں کہ کوئی بھوت آگیا ہے۔ اسوتھامان دہشت دہن کو مار کر گھور شبہ کرتا ہوا رتھ پر سوار ہو کر دوسرے ڈیرے میں گیا۔ سب استریاں بچے بھیت ہو کر لپکانے لگیں کہ ہائے راجہ کو مار ڈالا۔ تب دہشت دہن کو اُسکے نوکر چاکر مراد دیکھ کر ایک سے ایک پوچھنے لگا کہ راجا کو کسے مارا؟ اُس وقت استریوں نے کہا کہ یہ کوئی راجپس تھا یا پاپی منش تھا جو رتھ پر سوار ہو کر ابھی بھاگا ہوا گیا ہے۔ اُسکے نوکروں نے اسوتھامان کو چاروں طرف سے گھیر لیا۔ اسوتھامان نے سبکو روڈ راستہ سے مار ڈالا۔ پھر اتمو جس کو بھی اسی طرح مار ڈالا میروہ منو نے اتمو جس کو راجپس کے ہاتھ سے مارا ہوا سمجھ کر جلدی سے گد کو اٹھا کر اسوتھامان کی چپاتی پر مارا۔ اسوتھامان اُس کو کپائی مان نہیں ہوا اور اُسکو بھی لپکانے کے سامان مار ڈالا۔ پھر جہاں تہاں ہمارے تھیوں کی طرف جا کر پانچال دیہی لوگوں کو کپائی مان کر کے پتھ لپکا کر کھالت میں مارا۔ اور اسی طرح حکم نام سینا کے منکر ہوئے لوگوں کو اسوتھامان نے ایک چھن میں مار ڈالا۔ اور پھر ٹھوڑے اور ہاتھیوں کو مارا۔ اُس سے اسوتھامان کا روپ جکا تمام شیرخون میں بھرا ہوا تھا کال کے سامان معلوم ہوا۔ جو لوگ جاگ اُٹھے وہ بھی ایک دوسرے کو دیکھ کر خوف زدہ ہوئے اور بہت لوگوں نے اسوتھامان کو راجپس سمجھ کر اپنی آنکھیں بند کر لیں۔ اُس گھور اسوتھامان نے ڈیروں میں جا کر سوتے ہوئے شور یروں کو مار ڈالا۔ دہشت دہن کے ایجانے کے قتل سے سینا کے لوگ جاگ کر اسوتھامان پر تیروں کی برکھا کرنے لگے۔ اور پھر بھدرک کشتی ہی جاگ پڑا۔ اُس نے اور سکھندی نے اسوتھامان کو اپنے تیروں سے گھیل لیا۔ تب اسوتھامان گھور شبہ کر کے کردہ سنجکت رتھ سے اُتر کر دیگہر سنگھ گیا اور کھڑک کو اٹھا کر اُس تلوار سے سبکو گھیل لیا۔ اُسکے پیچھے اُس نزدیکی اسوتھامان نے پرت بند کو مارا اور سوت سوم سے جڈھ کر کے اُسکو بھی مار ڈالا۔ پھر ستانیک اسوتھامان کی چپاتی پر چکر مارا۔ اسوتھامان نے سوت سوم کا سر کاٹا۔ پھر شرت کرانے اسوتھامان کو گھیل لیا۔ اسوتھامان نے اُسکو بھی مار ڈالا۔ پھر شرت کرانے اپنے بالوں سے اسوتھامان کو بیاگل کر دیا۔ اسوتھامان نے اُسکے سر کو بھی کاٹ ڈالا۔ پھر پاندئون کے خاص ڈیرے میں پانچون پتھر درویدی کے مار کر یہر سمجھا کہ یہ پانچون پاندئون کے میں دروہن کے پاس لیجاؤں گا۔ اُن سرو کو اپنے رتھ میں رکھ لیا۔ جسے راجن! جو سر کرشن جی پاندئون کو ڈیروں میں رہنے دین تو پاندو بھی مارے جاویں۔ پرت ومان انتراجی سر کرشن جی نے پہلے ہی بچاؤ کر دیا تھا۔ پانچون پتھر درویدی کے مار کر سکھندی سے جڈھ کر کے اُسکو پھر بھدرک سمیت مارا اور پھر راجہ برات کی سینا کو مارا۔ اور راجہ دروید کے پتھر اور پوتے بھی مار ڈالے۔ اور جو جو سنگھ یا یا جاسکو سوتے دیکھا سبکو مارا۔ ہے راجہ دہتر اثرات اُس کال راجپس میں اسوتھامان کو کرت بستر پہنے ہوئے اور کالی کرال صورت والے کو اُسکے ساتھ مارتے ہوئے بہت آدمیوں نے دیکھا۔ اور بہت سے آدمیوں نے ان دونوں کے کرال روپ کو پہنے میں بھی دیکھا۔ پھر اسوتھامان کو جاگ کر بھی پرتکشس دیکھا سب کہنے لگے کہ وہی کال اور بکرال اسوتھامان ہے جسکو ہم بھی پہنے (دغاب) میں دیکھ رہے تھے۔ اُسکے پیچھے پاندئون کے ڈیروں میں ہزاروں دہش دہاری قتل سے جاگ اُٹھے۔ کال کے سامان اسوتھامان نے کیسے سر کو کیسے سینہ کو کیسے پیروں کو کاٹ ڈالا۔ بہت سے آدمی اسوتھامان کو کال روپ دیکھ کر مورچھا ہو کر بھاگنے لگے۔ پھر اسوتھامان نے رتھ پر سوار ہو کر اپنے دہش سے بہت سے آدمیوں کو اُچھلتے ہوئے۔ بھاگتے ہوئے۔ پکارتے ہوئے مار ڈالا۔ اور کھرنگ کو لپکا چاروں طرف گھومنے لگا۔ ہزاروں آدمی جاگ کر بغیر شستروں کے چاروں طرف بھاگنے لگے۔ ایک کے اوپر ایک گھرنے لگا۔ بہت سے تھک کر گر پڑے۔ ہاتھی گھوڑوں کو مار کر اُسے رتھوں کو توڑ ڈالا۔ اور بہت سے آدمی کھلے ہوئے۔ بھاگے ہوئے ہاتھی گھوڑوں کی چھپٹ

اور تھوٹوں کے نیچے آن کر مر گئے یہ راجہ دہتر تراشٹ اس کو ات کرنی اسوتھامان کو دیکھ کر اچسپس ہوا۔ سنے پیچھے پیچھے جاتی تھیں بڑے پرست چیت ہوئے ہزاروں آدمی بچے بھیت ہو کر پکارنے لگے۔ اُن کے نکل سے آکاش پر پورن ہو گیا۔ گھوڑے اور ہاتھیوں کے بھاگنے سے ایسی دھول رات کو اڑی کہ مہا اند ہکار چھا گیا۔ ہزاروں آدمی اس روئے میں گر کر مر گئے۔ اند ہکار سے گھرے ہوئے انہوں نے اپنی سینا کے آدمیوں کو مار ڈالا۔ بہت سی آدمی جو گھبرا کر ڈیروں سے باہر نکلے اُن کو کرت برا اور کرپا چارج نے مار ڈالا۔ پھر پالی کرت برا اور کرپا چارج نے ڈیروں کے تین طرف آگ لگا دی اور اسوتھامان نے کھڑک لیکر گھوم گھوم کر سیکڑوں کو مارا۔ بہت سی بچے بھیت لوگ ماتہ جوڑے اپنے پران کی رکشا چاہتے تھے اُن کو بھی کرت برا اور کرپا چارج نے مار ڈالا اور بہت دیر تک گھور شہرٹائی دیتا رہا پھر وہ دھول اور شہر بند ہو گیا۔ آدمی رات تک اُس بھیانک راتری میں اسوتھامان کرت برا اور کرپا چارج نے بہت سی سینا پانڈوں کی جم لوک میں بھیج دی۔ پھر ڈیروں سے لٹک کر اپنا پر اکرم اسوتھامان نے کرت برا اور کرپا چارج پرست ہو کر بیان کیا۔ اور کرت برا اور کرپا چارج نے اپنی اپنی سوہریتا (سیادری) اسوتھامان سے پرست ہو کر کہی۔ راجہ دہتر تراشٹ سنے ہوئے کہنے لگے کہ یہ سنے اسوتھامان نے ایسا کرم درجودھن کے مارے جانی پر کیا پہلے کیوں نہیں کیا جو ہمارے پتر کی بچے ہوتی؟ سنے نے کہا کہ پانڈوں کے ہتھ سے پہلے اسوتھامان نے یہ کرم نہیں کیا۔ اجن آوک پانڈوں اور سانگی مہانتا کے ہونے پر ایسا کرم اسوتھامان نے کیا جو اندر بھی نہیں کر سکتا تھا۔ پھر اسوتھامان نے آپس میں مل کر اُن دونوں مہارقیوں سے کہا کہ دوشٹیا دوشٹیا۔ یعنی مبارک ہو مبارک ہو۔ میں پانچون پانڈوں کے ہمارے کاٹ لیا۔ اور میں نے درویدی کے پانچون پتر اور پانچال دیشی شوریر اور دہتر تراشٹ دوسن آوک پیچے ہوئے۔ سب شوریروں کو مار ڈالا۔ اب ہمسکو راجہ درجودھن سے اگر وہ جیتا ہووے سب حال کہنا چاہئے۔ جو منور تھ ہمارا تھا وہ شیوجی کی کرپا سے پورن ہوا۔

انی سرپام کرت مہا بھلے سوٹنگ ہب اسوتھامان کا پتران مارنا تیرا اوتھیا۔

چوتھا ادب

اسوتھامان کا درجودھن کے پاس مع کرت بے ماو کرپا چارج جانا اور پانچون پانڈوں کے ہمسرے سمجھ کر پیش کرنا اور پھر درویدی کو بیٹوں کو معلوم ہونی پر درجودھن کا ہر کہہ لوڑ شوک میں مرنا

سننے نے کہا کہ پالی اسوتھامان اپنے ساتھی کرت برا کو کرپا چارج کو ساتھ لئے ہوئے وہاں گیا جہاں رن بھوم میں آپ کا پتران لٹا ہوا تھا اور غول منہ سے اور شوریر سے پتر تراشٹا۔ اور گیدڑ آوک لپو چار دھن طرف اُسکے پھر رہے تھے۔ اُسکی یہ حالت دیکھ کر تینوں پانڈوں نے اسوتھامان سے کہا کہ اپنے ہاتھ سے درجودھن کے منہ کو غول سے صاف کر کے اُسکے راج سکھ کو پال کر کے روئے۔ اسوتھامان نے کہا کہ یہ راجہ درجودھن میں پانچون پانڈوں کے سر کاٹ لیا ہوں اور دہتر تراشٹ دھن اور سکھنڈی۔ پانچال دیشی اور ہزاروں بھویروں کو رات کے سین خٹا مار کر سارے سینا پانڈوں کی ماریا ہوں۔ یہ کہہ کر پانچون سر درجودھن کے آگے رکھ دیئے۔ درجودھن نے ایک ایک سر کو اپنے ہاتھ سے چور کرنا شروع کیا اور کہنے لگا کہ بھیج میں کا سر میں نہیں ہے۔ اسکو میں ہاتھ سے تین ٹوڑ سکتا تھا۔ اب اسوتھامان! تو نے غضب کیا۔ یہ سر درویدی کو پانچون پتروں کے ہیں۔ غضب ہو کہہ انکو تم نے مار کر ہمارے بس کاٹا کر لیا۔ اسوتھامان نے کہا کہ سری کرشن جی کی کرپا سے پانچون پانڈوں سے ہاتھ سے

بچ رہے۔ پھر کھانکے آپ شرگ کو جادوین تو ہمارے پتا اور جید رتھ۔ مثل آدک سے کٹل شگل پوچھنا۔ اب پاندوؤں کی سینا سات اکشونی ذل میں ہو صرف پانچون پاندو دھڑاکی اور سرکیشن جی سات آدمی بچے ہیں۔ اور تمھارے گیارہ اکشونی دل میں سے ہم تین آدمی باقی ہیں۔ تمھارے گدا جہد میں پختی پر نہ کے بچے ہیں نے پانچون پندر دوپدی کے اور پاپی دہرٹ دون کو جسے ہمارے پتا اچاری جی کو چیل سے مارا احمد سکھنڈی اور پانچال دیشی سینا سب کورلت کے سے جا کر مار ڈالا ہے راجہ میں نے ان دھٹ پاپیوں کو اس پٹا کو دھ سے پٹو کے سمان مارا ہے۔ اب تمھارا اور ہمارا شرگ میں ملنا ہوگا۔ اسو تھا مان کے کہنے پر اور پانچون پندر دوپدی کے ماری جانے کے غم سے راجہ در جودہن کا شیر چھوٹ گیا۔ دھو دھن کی تقدیر میں لکھا تھا کہ ہر کھ شوک میں اس کے پران ٹکٹے دی ہوا۔ اور تمھارا پندر شرگ کو گیا۔ سب سے اپنے پندر کا مرنا شکر راجہ دھڑا دھٹ کو بڑا شوک ہوا۔

نئی سوتیک مہا بھارت سوتیک پرب۔ اسو تھا مان پکا چارج کرت برا کا دھو دھن کو پانچا اولہ کا مرنا۔ تم ادبنا۔

پانچواں ادب



دروپدی کو پتروں اور دھڑا دھن آدک کا مارا جانا بھیم سین کا اسو تھا مان کے ماری کو جانا

اجن اور اسو تھا مان کو استر و بکا برن

بھیم پانچ جی نے راجہ جینے جے سے کہا کہ اس رات کے آخر ہونے پر دھڑا دھن کو سار تہی نو دھڑا ج جہڑا دھڑا سے سب حال کہا کہ رات کو سب اچیت ہو تھے۔ مہا پاپی اسو تھا مان اور کرا پا چارج اور کرت برائے آن کر ڈیرون میں گھسکر راجہ دھڑا دھن اور پانچون پندر دوپدی کے اور سکھنڈی پر ہر آدک سب شوہیرون کو بہت سی سینا سمیت مار ڈالا اور ساری رات مہا بھیمانک رو دھڑا (خون) گرایا۔ ڈیرون میں آگ لگا دی۔ گھوڑے مانتی سب مار ڈالے۔ اپنے پتروں کا مرنا شکر راجہ جہڑا دھڑا دھن پر گرنے لگا۔ اجن بھید پونے اسکو سنبھال لیا اور سہارے سے بھایا سیکو بڑا بھاری شوک ہوا کہ بچے ہو کر یہ کیا آفت آگئی؟ اس وقت کا شوک برن نہیں ہو سکتا ہے۔ اس سار تہی نے دروپدی کے پتروں کا سنگلام اور سکھنڈی آدک شوہیرون نے جو اسو تھا مان سے سنگلام رات کو کیا تھا سب کہا۔ پھر یہ کہا کہ سواے میرے اس بڑے سوہ کو کوئی نہیں بچا۔ راجہ جہڑا دھڑا دھن کر کے گل سے کہنے لگے کہ تم سب بھاگ دوپدی کے پاس جا کر اسے یہاں لے آؤ۔ وہ اپنے پتا کے ڈیرے میں او بہت سی لانیوں میں بیٹھی ہوگی۔ اور آپ اس سنگلام ہوم میں گیا۔ جہاں اسو تھا مان نے رات کے سے سبکو مارا تھا اور اپنے پتروں کو سکھنڈی آدک شوہیرون سمیت مرا ہوا دیکھ کر بہت ہلاپ کیا۔ رانی دروپدی روتی ہلاپ کرتی آئی۔ اور سری کرشن جی اور بھیم سین سے یہ کہنے لگی کہ جب تک پاپی اسو تھا مان کو نہ رو گے تب تک میں یہاں سے ڈاٹھوں گی اور اپنے پران ہی جگہ چھوڑوں گی۔ اتنی ہلاپ کرتی ہوئی آسن پر بیٹھ گئی۔ دھرم راج کے کہا کہ ہے سو بھئی اٹھو۔ پندر اور پتا بھڑا کشری دھرم سے جہد میں مرے ہیں ان کو شرگ لوک میں پہنچا جانو۔ اب اسو تھا مان نہیں معلوم کس بن میں پہنچا ہوگا اسکا مرنا شکر کیونکر نشے ہو گیا؟ دروپدی نے کہا کہ اسو تھا مان کے سر میں ایک من ہو جو اس کے شریر کے ساتھ آتھن ہوا وہ من لے آؤ۔ تب مجھے شندک پڑیگی۔ بھیم سین اسی وقت لکل کو سار تہی بنا کر اپنے رتھ پر سوار ہو کر اسو تھا مان کو مارنے چلا تب سری کرشن جی نے اجن اور راجہ جہڑا دھڑا دھن سے کہنا کہ بھیم سین تمھارا پیار بھائی اکیلا اسو تھا مان سے سنگلام کرنے جاتا ہے۔ اسو تھا مان کو پاس

بیم استرے۔ بیہیم سین کی رکشا کرو۔ ایک دفعہ یہ سوتھامان میرے پاس دواکان میں آیا اور بہت سی باتیں بنا کر مجھ سے کہنے لگا کہ تمہارے سب شسترون کو میں نے دیکھا۔ ایک شستران میں سے بھگو دو۔ میں نے کہا کہ جو تم اٹھا سکتے ہو وہ لیلو۔ اُس نے کہا کہ یہ چکر اپنا بھگو دیدو۔ میں نے کہا کہ اسکو اٹھا لو۔ اسوتھامان نے دونوں ہاتھوں سے بہت زور کیا۔ چکر اُس نے اٹھا۔ میں نے پوچھا کہ کس کارن چکر مجھ سے لیتے ہو؟ یہ چکر مجھ سے کسی میرے بھائی اور مرنے بھی نہیں مانگا تھا تم کیا کرو گے ست ست کہو؟ تو اسوتھامان نے کہا کہ میں تم سے جدھر کروں گا اس لئے چکر مانگتا ہوں۔ میں نے اُسکے بدلے اور بہت سے ہتھیار دیدے۔ پھر اُس نے اپنے پتا سے برہم استر مانگا وہ اسوتھامان کے آجرن سے پرستن نہیں تھے انہوں نے پتر سبھک اسکو برہم استر دیا۔ پرنٹ اپنی طرح سے اُسکا چلانا نہیں بتایا۔ ارجن کو وہ بہت پیار کرتے تھے اُسے بتایا۔ اسوتھامان ٹشٹ متھی اے (فتح نہو نیوالا) ہے۔ اُس نے ہڑتپ کیا تھا اور دب استر بھی پائے تھے۔ بیہیم سین کی رکشا اُس سے ضرور کرنی چاہئے۔ یہ کہ بکسر سری کرشن جی نے اپنا سورن مئی اتی ماو تم رتھ ساج ساج استر شسترون کو انکرت کیا ہوا سنگا کر ارجن کو بٹھایا۔ اور ارجن بیہیم سین کی سہا بے کے لئے آپ رتھ پر سوار ہو کر بیہیم سین کے پیچھے ہوا کی طرح چلے۔ آگے آگے نو بیہیم سین اوپچھے پیچھے آپ گنگا جی کے کنارے پائے جہاں اسوتھامان کرت برما اور کپا چارچ سمیت سنا گیا تھا۔ جب کھوج لگاتے دریافت کرتے وہاں پہنچے تو محل کے کنارے اسوتھامان۔ بیاس جی اور ریشیون سمیت نظر آیا۔ اسوتھامان پانڈو کے خوف سے گنگا جی کے کنارے پر بیٹھا ہوا پوجن کر رہا تھا۔ بیہیم سین نے دیکھا کہ تمام شریکے گھٹی لگایا ہوا ہے اور کپڑے اُسکے روہر (خون) سے بھرے ہوئے ہیں۔ کرو دھ میں اشکت بیہیم سین اپنے پتروں کے مارنے والے اسوتھامان کو دیکھ کر اگن کے سامان پر جلے ہو کر اُسکے اوپر دوڑا۔ جب اسوتھامان نے آگے بیہیم سین اور پیچھے ارجن کو سری کرشن جی سمیت دیکھا تب جان لیا کہ اب موت آگئی۔ اٹھ کر ایک سینک لو اٹھایا اور اُس ہا استر کو شرن کر کے مترون کو پڑ بکر پانڈو لکھن کا ناش کرنے والا وہ استر چوڑ کر یہ کہ یہ بیہیم سین پانڈو لکھن کے ناش کر کارن چھوڑتا ہوں۔ وہ سینک کال کی اگنی اور جبراج کے دند کے سامان ہو کر سنسار کو بھٹم کرے لگی۔ ارتھات چاروں طرف اگن جلتی ہوئی درٹ پڑی۔ بیہیم سین جی نے کہا کہ سری کرشن جی نے اُس پانی ندی اسوتھامان کے ہرے کی بات کو بجا کر ارجن سے کہا کہ ہے مہابا ہو! وہی استر جو درو چالچ جی نے تم کو بتلایا ہے اُسکا یہ سامان ہے۔ جلدی چھوڑو تمکو پورا آتا ہے اور اسوتھامان کو اُسکا لوٹا ناہنیں آتا ہے۔ کرشن جی کا بچن سنکر ارجن نے وہی استر مترون کے چھوڑا اور وہ دونوں استر پر چرکے دیکھتے ہوئے لڑنے لگے۔ اور پتی اور آکاش میں ان استرون کا بڑا بھاری شبد ہوا اور سورج کے منڈل کے سامان پر کاش ہو گیا۔ اتنے ہی میں بیاس جی نے کہا کہ ہے شور بیرون! یہ استر تمکو چھوڑنے اور چٹ نہیں تھے سنسا کو ناش کرو گے؟ منش کو اوپر یہ استر چھوڑنے کے لئے بتاؤ ہیں؟ تب اسوتھامان شرمندہ ہو کر کہنے لگا کہ میں نے اپنے پران بچائے کو لیا کیا ہے۔ یہاں تک کہ میں نے کہا کہ اسکو لوٹاؤ۔ اسوتھامان نے کہا کہ مجھے اسکا لوٹا ناہنیں بتایا ہے۔ تب بیاس جی مہاراج جگت کی رکشا کے کارن آپ ان استرون کے بچ میں کھڑے ہو گئے۔ پھر ارجن سے بیاس جی نے کہا کہ تم ان شسترون کو شانت کرو۔ ارجن نے مترون بکر اپنے استر کو لوٹا لیا اور ہاتھ جوڑ کر کہنے لگا کہ ہے پتا میں نے ان استر کو اس کارن سے چھوڑا کہ اسوتھامان کا استر بکو جلا دلیگا۔ پھر بیاس جی کے استر کے آگے کھڑے ہو جانے سے اسوتھامان نے بہت سے جتن کئے۔ پرنٹ وہ استر نہیں لوٹا۔ تب ہاتھ جوڑ کر اسوتھامان کہنے لگا کہ میں نے بیہیم سین کے خوف سے ان استر کو چھوڑا تھا۔ بیاس جی نے کہا کہ ہے اگیا تانی ارجن نے تیرے استر کو شانت کر لیا کہ اپنا استر چھوڑا اور اسکو لوٹا لیا۔ مجھ سے نہیں لوٹا یا جاتا ہے تو کیوں چھوڑا تھا؟ اور جو ارجن بت برت دھاری کے کارن چھوڑا تو تو نے بہت بڑا کیا۔ یہ استر جس پتی پر چھوڑا تھا اسے بارہ برس تک وہاں راجا اندر رکھا نہیں کرتے ہیں اور جو جنت اس کے پرکاش سے مرنے ہی مرجاتے ہیں۔ یا تو اپنے استر کو لوٹا لے نہیں تو وہ من جو تیرے سر میں اوپن ہوا ہے وہ پانڈو کو دیدے۔ تب پانڈو بھگو پران دان دین گئے۔ اسوتھامان نے کہا کہ یہ میں اور رتھوں سے جو راجہ جہشتر کو کورون ہو بچے میں لوہین لگ ہے اور میرے

سیس میں اوتہن ہوا ہوا سے جو کوئی اپنے سیس پر رکھے وہ پش و پناؤں اور سر لہن اور راجہوں سے نڈر ہو جاوے۔ یہ سن میں کیونکر دیدوں جو آپ آگیا کرتے ہیں تو میں دیدوں گا ہرنت یہ سینک پاندوں کے گریہ کو گرا دیگی۔ میں اسکو نہیں لوٹا سکتا ہوں۔ اب میں پاندوں کو اس استر کو رک کر ان کے گریہ پر گراتا ہوں نش چل نہیں ہوگا۔ یہ کہہ کر سو تھا مان لے پاندوں کے گریہ پر یعنی اہلہ جو ابہمنوں سے گریہ دیتی تھی اس استر کو ڈالا۔

سری کرشن جی کا سر اپٹھا مان کو

سرکرشن انترجامی اس سو تھا مان نروٹی کے پاپ کو سمجھ کر ہنکر پونے کے پہلے سے میں راجہ برات نے اپنی پتہری اوترا کو ابہمنوں سے لوانا جو ارجن کا پتر تھا اور سنگرام میں چہ ہمارے ہیون نے ادہرم سے گھیر کر اسکو مار ڈالا۔ برہمنوں نے یہ چن کہا تھا کہ اس اوترا کے کورون کے ماریجائے پر مالک ہوگا اسکا نام پرچیت ہی کارن سے پرستہ ہوگا۔ وہ چن اوش ہو گیا۔ اور پرچیت پاندوں کا بنش چلانیوالا ہوگا۔ تب کروہہ شجکت اسو تھا مان لے سرکرشن جی سے کہا کہ ہے کبل پوجن! جیسا آپ کہتے ہیں ایسا ہتہن ہوگا۔ آپنے پاندوں کے کیش سے پوجن کہا ہے۔ میرا چن مہتہیا نہیں ہوگا جس گریہ کی آپ رکشا کر سیکو کہتے ہیں یہ میرا استر کی گریہ پر لگا اور کبھی نش چل نہیں ہوگا۔ سری کرشن جی نے کہا کہ میری آگیا سے مڑو پتہری کر شری اوتھا کو پاو لگا۔ ہے مہا پالی ڈوشٹ آتا اسو تھا مان! سب رشی مہنی لوگ شجکونچ اور پالی اور بارم بار پاپ کرم کرنے والا اور مالک کے جیون کو ناش کرنے والا کہیں گے۔ اس کارن تو پاپ کرم کے پھل کو پاو لگا۔ ستین ہزار برس تک اس پتہری پر مہرت بنون میں بڑی حالت سے چانڈال روپ میں گھومتا رہے گا۔ کوئی شجہ سے بات نہ کر لگا اور شجہ سے لیگا ہے۔ بچ ایترا لو اس منٹون میں نہیں ہوگا۔ پیپ اور رودہر اور گندھی کے مہا بن میں تیرا نو اس ہوگا۔ ہے پاپ آتا! تو ساری ماریون میں شجکت ہو کر گھومے گا۔ سورن پرچیت پتہری اوتھا اور پتہرت کو پا کر پراچا جی سے سب استرون کو پاو لگا اور ششٹی کی رکھا کر لگا۔ اور کوروراج کہلاو لگا ہے۔ ڈر بدھی مہا پالی پانکی وہ تیرے دیکھو ہوگا پرچیت نام راجا ہوگا۔ میں اس استر کی آگن سے بھسم ہونے کو اپنے تیج سے جلاؤں گا ہے۔ بچ! میرا ستا اوتپ کے بل کو دیکھ لیجیو۔

اتی سورام کرت مہا بھارتے سوتنگ پر کرشن جی کا سو تھا مان کو مڑو پناہ آہیٹ۔

چھٹا ادیب

بایں جی کا استھا مان پر کرو وادو اس کے سر کا من لیکر بھیم سن واجن کا دیو پی کی پاس آنا

اسو تھا مان کے چن سنکر بایں جی ہمارا ج کو بڑے لگے۔ پاندوں کے بچ ناش کرنے کے کارن اسو تھا مان نے استر چلایا تھا اسلے بایں جی کو کہ ہے پالی اسو تھا مان! تو نے ہمارا اندر کر کے یہ بے کاری کرم کیا۔ اور شجہ برہمن کا ایسا کھوٹا چلن ہوا۔ ان دونوں کارٹون سے سرکرشن جی نے جو ریشٹھ بچن تیرے دندوینے کے لئے کہا ہے نش بسند یہ تیری وہی دوشا ہوگی۔ تو کشتی دہرم میں نیت ہو۔ اسو تھا مان نے کہا کہ ہرچن اس لوک کے منٹون میں آپ کے ساتھ میں بھی نیت ہوں گا۔ یہ بیگوان نیشوتم سری کرشن جی ست کہتا ہے۔ میرا چت شک اور سند یہ ہے بیا کل ہوتا ہے۔ پھر اس آداس من اسو تھا مان نے وہ من جہا تھا پاندوں کو دیکر سب کو دیکتے ہوئے بن کو گون کیا اور جہا تھا پاندو وار جن سرکرشن جی اور دیو رشی نار کو آگے کر کے وہ من جو اسو تھا مان کے شیر میں آتہن ہوا تھا لیکر ومان آئے جہاں پتہر اور پاپ بھائیوں کے شوکت میں

درویدی مٹھی ہوئی تھی اُس کے چاروں طرف یہ سب بیٹھے گئے۔ پھر راجہ کی آگیا اور ساجیم سین نے وہ دت من درویدی کو دیکر کہا کہ یہ وہ تیرا من ہے جو تیرے
پیشروں کے ماریوالے اسوتھامان کے سرین آئیں ہوا تھا۔ سریکشن جی کی کرپا سے بنے اُسکو بچے کر لیا ہے۔ تم شوک کو چھوڑ کر آؤ۔ اور کشتی دہرم کو مرن
کرو۔ اور سندھی کے کارن جب سری کیشن جی گئے تھے تب تم نے اُن کو کہا تھا کہ ہے گو بند جی سندھی کا سامان نہیں ہے اُس بچن کو یاد کرو۔ راجہ درویدین
مارگیا۔ مین نے اُس ران کئے ہوئے دو سامان کر درویدر (خون) کو بڑے سواد سے پیا جو پرتگیا کی تھی اُسکو پورن کیا۔ ہم کشتی منہ ڈاکر نے جوگ
نہیں مین۔ اسوتھامان پر اجیت ہو کر بہن بس سے چھوٹا۔ پتت ہو کر بڑی درگتی سے جینے کو خیر اسکا استہت رہا اور سارے شستر اُس کے
پتھی پر گر پڑے۔ درویدی بولی کہ اب میرا جی شانت ہوا۔ کرو کا پتر میرا گرو ہے۔ ہے دہمراج ہمارا راجہ جڈ ہشتر! آپا س من کو اپنے سر پر باندھیں۔
یہ سمجھ کر کہ گرو پتر کی بستود مارن کی ہوئی بستو ہے اور درویدی کا چن ہے۔ راجہ جڈ ہشتر نے اُس من کو درویدی سے لیکر اپنے سر پر دیا۔ اُن کر لیا
اویس دت من کے دھارن کرنے سے راجہ جڈ ہشتر چند ران کے سامان شو بھانمان ہو گیا۔ اور درویدی اُس من سے اٹھ کھڑی ہوئی۔
الی سر رام دت مہا بہارت سوتیک پربت ساجیم سین راجن کا استھامان کمان لاکر درویدی کو دینا پڑا۔ ادھیٹا۔

ساتوان اویس

راجہ جڈ ہشتر کے سنیہ پر سیکشن جی کا بھانا لے اسوتھامان کر شیرین شیو جی کی پریشن کیا اسکو ایلو سکو مارا۔

ساجیم سین جی بولے کہ رات کو جڈ ہشتر مین اُن تینوں مہاراجیوں کے ہاتھ سے سب سینا کے لوگوں کے مرنے پر سوچ کرتے ہوئے راجہ جڈ ہشتر نے سیکشن جی سے
سچن کہا کہ اس پالی تیج اورش پل کرنے والے اسوتھامان کے ہاتھ سے میرے سب مہاراجی پتر کو نکارے گئے۔ اسی طرح مہاراجی لاکھون سو جڈ ہشتر
لے راجہ دروید کے پتر اسوتھامان کے ہاتھ سے کیونکر گراے گئے؟ بڑے دہش دھاری درونا چارج جی نے جبکو جڈ ہشتر مین نہیں جیتا۔ ایسا ہشتر
کسے درونا چارج کو اپنے تیکشن تیرون سے مار ڈالا وہ کیونکر ایک اسوتھامان کے ہاتھ سے مار گیا؟ درویدی کے پتر ایسے پر کر می کیونکر مارے گئے؟
سری جڈ گوان بولے کہ نشے اسوتھامان کے شیرین مہاراجی مہاراج نے پریشن کیا تھا اس کارن اسوتھامان نے سب شو بیرون کو مار ڈالا۔
شکر مہاراج دیوتاؤن کے بھی ایسٹرن اُن کے کمان سے اسوتھامان کو اتنا پار کم ہوا کہ کیلے لے ایسے مہاراجی تیرون کو مار ڈالا۔ مہاراجی سرتن
ہو کر دیو ہاگ کو بھی دیکھتے ہیں اور وہ پرار کم بھی دیکھتے ہیں جو راجہ اندر سے پرار می دیوتا کو بھی سن بھوم مین جیت لیوے۔ پھر شیو جی مہاراج
کی جہان سری کیشن جی نے راجہ جڈ ہشتر اور اُس کے بھائیوں اور درویدی کو ستائی۔ تب اُن کو شانی ہوئی۔ راجہ جڈ ہشتر سے ساجیم سین جی
نے کہا کہ جو منش اس پر ب کو پڑھیں پڑھائیں یا سنین اور سناؤن گے وہ شیو جی کی کرپا سے لوک اور پر لوک مین آند پادین گے اور سیکشن جی
کی کرپا سے اُن کو شبہ گت پراپت ہوگی۔ الی سر رام دت مہا بہارت سوتیک پربت شیو جی کی جہان مابرن۔ ادھیٹا۔ سوتیک پربت سماپت ہوا

غلطنامہ سری رام کرکھت پربت سوتیک پربت

صفحہ	سطر	غلط	صحیح	صفحہ	سطر	غلط	صحیح	صفحہ	سطر	غلط	صحیح	صفحہ	سطر	غلط	صحیح
۱۲	۵	ادجیت نہیں	ادجیت ہے	۱۱	۱۵	جنگ پکاوا	جنگ اور پکاوا	۱۲	۲۷	پھر شرت کو	پھر شرت کرت	۱۳	۸	کپل بچین	کمل بچین
۱۸	۱۵	یودہ منو	یودہ منو	۱۳	۱۳	بھرجھدک	بھرجھدک	۱۲	۱۲	بچے ہوئے	بچے ہوئے	۱۳	۶	اور گندی	اور گندی

منکبت ابحت کا اردو ترجمہ

ہا بھارت ایک شہر مقدس کتاب جو حسین مجدد و سنگ پہاڑ و لمر سیر کی
 راجاؤں کو حالات اور ان کی اولوالعمر سوانح کارنامہ دہر کم اور سخاوت و غیرہ کی بنا ہا بھارت
 لکھنؤ گورنمنٹ۔ حکومت گستاہو گیان کی تعلیم کیلئے ایک منظر کتاب جو اسی میں شامل ہو اس حرب کشن میں جسک مسکرب کارلینڈ
 روڈن رہا پرورد اور قوم کے دل اس کو فیضیاب ہوتے رہے لیکن جب اس مقدس علم کا رواج گم ہوا تو اسکے شین ہا بھارت
 سے لوگ محروم رہے۔ اب چونکہ اس وقت میں زبان اردو و عروج ہو اس کو ضرورت اس بات کی محسوس ہوئی کہ اردو زبان
 اسکا ترجمہ ہو جائے۔ شکر کا مقام ہے کہ اس کا قارئین نے مزید ذکر نہایت عمدہ بھارت اردو و بھارت میں کر کر نظر فرماید عام صرف
 کشن نہایت محنت اور صفائی کی شائع کرنا شروع کیا۔ کچھ شک نہیں کہ اسکے مطالعہ کو عام شائقین کو خطاطی اور سرور کا کافی حوالہ
 ہوگا کیونکہ یہ وہ کتاب ہے جس میں سید ان کا راز کی ہر تصویر پرینت پیما دی کہ شہر کا نام و وقت تلو و سرور کو حیرت آ
 خاک کچھ ہو کرین صاحبان ہو کر و مرنہ اصدیکر احوال کو نظر فرج خصوصاً اسکی ایک جلد خریدنا اور شاہدہ کرنا پڑے ضرور ہو سکے گا
 ان کی تہ تیگی سرحد لڈاک علیہ اور انور علیہ علاوہ محمول چھاپہ پبلسنڈر و قیل طیارین جسکی قیمت با محمول یہ ہے۔
 آدیرب ۱۲- بھارپ ۶- بن پرپ ۶- برات پرپ ۱۲- جو مستہ پیشگی علیہ نقد ارسال فرمائیں گے یا بطور پے ایل
 کی اجازت دینے کے اٹلی خدمت میں طیار شدہ پرپ فوڈ ارسال کر دیا جائیں گے باقی جو پرپ چھپکر تیار ہو جائیں گے وہ بڑے بڑے

المشاہد

چھپا کر شہر و ماسٹر مطبع و قیاد پرین شہر بھارت

اعلان

اس کتاب کا حق تالیف منشی سری رام صاحب موقت نے بابو رام چندر صاحب و نیش مالک مطبع و قیاد پرین و
 اخبار انیس ہند میرٹھ کو عطا فرمایا ہے۔ اب حق تالیف کے مالک بابو صاحب موصوف ہیں۔ اور جب ایک بستم
 ۱۸۶۶ء جہڑی اس کتاب کی چھپائی ہے۔ پس کوئی صاحب اس کو چھاپے کا قصد فرمائیں اور بھوش نفع نقصان

میں آٹھائیں گے۔ المشاہد چھپا کر شہر و ماسٹر مطبع و قیاد پرین

واقع لاڈاک بازار شہر میرٹھ

کتبہ محمد حسین معنی منہ کا تب مطبع ہذا

مہاجرات کا گیارہواں پرپ

سنجے اور بندجی کا راجہ دہتر تراشت کو سمجھانا

نیشیم پائن جی سری کرشن چندر اور سترشی کو نمسکار کر کے راجہ جنے جے سے کہنے لگے کہ مے راجن ایشر کو پانڈؤن کے بچے ہوئے شوربیر اور سینا کا ناش کرنا تھا اس کارن اسو تھا مان کے ہر دے میں ایسا پاپ برتھان ہوا اور شیوجی مہاراج کے پرشن ہوئے۔ سو تھا مان کے شریر میں پر ویش کر نیے کیلئے اسو تھا مان ہر شریٹ من اور سکھندی سے مہارتھیون اور درو پدی کچا پنوں پتھرون اور بہت سے شوربیرون کو مار ڈالا سنا آدی پانڈؤن کی طرف کے اور تین آدمی کو روں کے اس گھور سنگرام میں بچ رہے باقی سب رن بھوم میں سوتے نظر آئے۔ راجہ نے پوچھا کہ مہاراج ان سب شہر بیرون کے مارے جانے پر راجہ دھرتراشٹ نے اور راجہ قہر شتر نے کیا کیا وہ بھی برتن کیجئے سیکھیم پائن جی بولے کہ راجہ دھرتراشٹ سے جب سنجے نے سب حال کہا تو وہ سارے پتھرون اور درو پدن کی جاگہ توڑ کر مارے جانے سے اتمیت بیاگل ہو کر پتھی پر گر پڑا اور ایسے سانس لینے لگا سنجے نے کہا کہ مے راجہ اب شوک کا سامان نہیں جو بہتک پتھراور شوربیر پتھر پوتے بھائی بہتیجے مارے گئے ہیں اُن کا کریاکرم کراؤ۔ راجہ سنگر بھرجیت سا ہو گیا۔ سنجے نے دھیرج دیکر بھایا اور کہا کہ مے راجن اب سوچنے سے کیا ہوتا مے اور اس شوک میں کون تھا راشٹریک ہو سکتا ہے اپنے اوپر بہنا پڑیگا جو ست بچارو تو تمہارے دوش سے بھ ناش لاکھوں کر ڈون کا ہوا مے۔ راجہ نے کہا کہ مان میں اچھی طرح جانتا ہوں دیورشی نار داہر بیاس جی مہرجی نے اور بھیشم پتھمہ درونا چارج کرکے چارج نے مجھ کو بہت کہا سری کرشن جی نے بہا میں سمجھایا کہ اپنے پتھر درو دھن کو بندھن کر کے میرا کہا مان پرنت پانی درو دھن نے میری بندھ ہرلی جو اس نے کہا بھائی میں جی میں نے کیا۔ اس بات پر مہرجی مجھ سے ناراض سے ہوئے پرنت میں نے اُن کا کہنا بھی نہ سنا اب میں اندھا کیا راج کر دنگا اکھن پدم سے کریاکرم کر دنگا جن پتھرون کو میرا کرم کرنا اوچت تھا اولن پتھرون کے نہت اب میں جل دان دو ٹکا بھ کھکر راجہ شوک بس ہون ہو رہا بند جی اپنے محل سے نکل کر دان آئے اور راجہ دھرتراشٹ کے پاس آکر نمسکار کر کے پہلے دیو پچھا اور بھائی کی پرہتتا برتن کر کے کہنے لگے کہ بھاری سنگرام میں جو شوربیر مارے بیٹے بلوتے مارے گئے ہیں اُن کا کرم کرنا اوچت مے۔ مے راجن اب شوک کرنے سے کیا ہوتا ہے اور جو سوچو تو سارا شوک ختم نے اپنے سر پر ڈالا بید بیاس جی مہرجی بھیشم پتھمہ درونا چارج اور سری کرشن جی کا آپ کو سمجھانا اچھی طرح یاد مے۔ آپ نے ایسے ایسے نیشرون مہان بھاو دن کا کہنا نہیں مانا درو دھن جسکا منتری کرن دشت اور پاپ آتما چھل کا بھرا ہوا شکنی اور مہا آلیانی شل تھا وہ جو کچھ آپ سے کہتے تھے پان لیتے تھے آپ نے اُن کو بندھن میں

نہیں رکھا اب اسکا پھل چھ ہوا کہ پرتھی راجاؤں سے خالی ہو گئی اور اتنی سنا مگر گئی کہ اب اسکا چوتھا حصہ بھی اکٹھا کرنا اور لہجہ ہو گیا۔ پھر سب شور مچا
سنگرام میں مارے گئے اوش سرگ لوک میں گئے اور اوتھم اوتھم لوکوں کو اوتھنوں نے پایا کشتری کا کرم سنگرام میں جتنا اس سے ادھک کوئی کرم نہیں اور
یہ بندھنا پتا پتھر پتھر کا اس سنسار میں ایک دوسرے سے ہو جاتا ہے نہیں تو کون کس کا پتھر اور مانا پتا یہ بدھاتا کی رچنا سنساری پرتھون کے لئے
کہنے کو ہے اچھے اور برے کرم سب جلتے ہیں جو اچھے کرم کرتے ہیں ان کی بڑائی رہ جاتی ہے اور کو کرمی پرتھون کی بند سنسار میں ہوتی ہے۔ ہے تا
یہ سنسار دوسرے جو دھیرج وان پرتھ مست سنگی ہیں وہ اچھا کی کو گرہن کرتے ہیں اور بڑائی کی طرف چتون نہیں کرتے ہیں جو گیان وان پرتھ ہیں وہ
پہلے ہی سوچ سمجھ کر صلاح کر کے کام کرتے ہیں اور اگیا نی پرتھ اپنے مت اور بدھی کے آگے کسی دوسرے کی بدھی کو اچھا نہیں سمجھ کر بنا سوچے سمجھے کلیم
کرنے لگتے ہیں اور سمجھے جب اسکا پھل ملتا ہے تو پرتھ کو دوش لگاتے ہیں اپنا کو کرم دیکھتے نہیں ہیں کہ کیسے کرم کئے ہیں

اتنی ہیام کرتا مہا بھارت ہستری پر دوسرا اڈھیائے

دوسرا اڈھیائے

بیاس جی کا راجہ دھرتراشٹ کو سمجھانا

بیشم پان جی نے کہا کہ بدھی کے سچ سنکر راجہ دھرتراشٹ اپنے پتھروں کے شوک میں پرتھی پر گر پڑا تو کراچا کروں نے پانی سے سنہ دھویا اور کچھ چھڑکا
تھکے سے ہوا کرنے لگے۔ تھوڑی دیر بعد ہوش آیا تب بیاس جی نے کہا کہ مے پرتھ شاستر جاننے والے دھرم ارتھ میں کشل ہو۔ کوئی بات ایسی
نہیں ہے جو تم نہیں جانتے۔ مے بہر ششی اچھا اس سنسار میں جیون مرن سوچنے جوگ نہیں ہے کال میں بھونچا تھا تمہارے پتھروں کو ایسی ہی بدھ
آئی کہ بڑے بڑے راجاؤں کو اکٹھا کر کے دھرم راج جد شتر سے بیڑھا کر لیا اس مہاتما نے تو پانچ گانو پرتھوش کر لیا تھا پرتھ پانی پتھر درودھن نے راج
اٹ سے وہ بھی نہیں دیو۔ اب ایسے پتھروں کا سچ نہیں کرنا چاہیئے۔ دوسرے اوتھنوں نے کشتری دھرم میں پران تیا گے سرگ ملا دیکھو میں نے بھی
مکھو پتھرا سمجھایا تم نے نہیں مانا میں نے جو دیوتاؤں کا کالج سنا وہ مکھو سنا مہون جو دھیرج آجاوے۔ ایک دن میں دیوراج اندر کی بھامین گیا وہاں سب
دیوتا بش جی رتھ جی پر راجی سمیت اکٹھے بیٹھے تھے دیوتاؤں کے سوائے دیورشی نارو اور بڑے بڑے دشی مٹی بھی وہاں بیٹھے تھے اور پرتھی بھی اس
بھامین اپنے روپ سے براہمان تھی اس نے بش بھگوان سے یہ کہن کہا کہ آپ نے ہرم لوک میں جس کالج کرنے کی پرتھ لیا کری تھی وہ اب کیجئے
تب بشو جی مسکرا کر بولے کہ دھرتراشٹ کے سو بیٹے ان میں درودھن بڑا بیٹا ہر سدھ مے وہ تیرا کالج کر لیا کو کشتری بھومی میں بہت سے راجہ
اکٹھے ہو کر درودھن استروں سے ہر ہر جگہ کر نیگے اور گھوسنگرام میں مے دیوی تیرا بوجھ ہلکا ہوا دے گا ارتھات جو کو کرمی پاپ روپ راجا اور ڈٹنشن
سے تھارے اور بہت بوجھ ہو گیا مے وہ ہلکا ہوا ہو گیا۔ مے راجہ دھرتراشٹ وہ تیرا پرتھ سنسار کے ناش کے کارن کلجگالش درودھن گاندھاری
کے اور سے افیتھن ہوا جو کرودھ اور چلنا کا ابھیسی دکھ سے بچے ہوئے والا تھا دیو جوگ سے اس کے بھائی بھی ویسے ہی کرودھ ہی اور شمانی
سے بہت پیدا ہوئی اور ویسے ہی شگنی اور کاما مان اور بڑا مٹر کرن ڈٹن آتا پاپ کرنے والے مل گئے اور ویسے ہی نو کر جا کر ان کو مل گئے ان مہون کے
پاپ سے لاکھوں راجہ مہاراجہ اور ان گنت سینا ماری گئی اور پرتھی کا بوجھ ہلکا ہو گیا مے راجہ دھرتراشٹ تیرے پتھرتا پانڈو بڑے شور مچا
چکے اتھ سے پھر سارا سنسار مارا گیا پہلے جب راجو جگ راجہ جد شتر نے کیا تھا اس میں راج بھامین نارو جی نے کہا کہ مے راجہ گورو اور پانڈو

کچھ کال تہیت ہونے پر پسرپار سے جاوینگے۔ کچھ گپت بات میں نے مجھ سے کہی ہے اب ارجن اپنے پرانوں پر دیا اور پانڈوں پر پرت کر جس کو پوکے کرم کو مان کر شانتی ہو میں نے یہ بات پہلے ہی سنی تھی کہ کورو اور پانڈوں کا بڑا بھاری جدہ ہوگا مجھ سے گپت بات کے کہنے پر دھرم راج کے پتر جد ہٹھرنے کوروں کو جدہ ہونے میں بہت ادپائے کئے پرت دیو بڑا پرل ہے وہ کسی جیو دھاری سے اونگھن کرنے جوگ نہیں ہے۔ مے دھرماتاراجہ تم پانڈوں کی گتی جان کر ایسا شوک کیوں کرتے ہو دھرماتاراجہ جد ہٹھرنے سے شوک کے دور کرنے کو اپنے شرم کو بھی تیاگ کر سکتا ہے وہ پشو پشون پر بھی دیا کرتا ہے اسنے تو بہت جتن کئے کہ کسی پرکار جدہ ہونے پر پرت تم نے اسکا کہنا نہیں سنا جو بھادی تھی وہ ہو کر رہی۔ راجہ دھرم تراشٹ بیاس جی سے کہنے لگا کہ مے پتایم دھیرج کر کے پرانوں کو رکھو گا اور شوک نہیں کرو گا بیاس جی اسی استھان میں گپت ہو گئے۔ اتی ہیم کر دھما تاراجہ دھرم تراشٹ شوک کا دیر واد اور اسی

تیسرا اڈھیائے

راجہ دھرم تراشٹ کا اپنے پروا سمیت ہٹھرنے سے نکلنا استھان کرت برا کر پاجاج کا ملنا

بیشم پائین جی نے کہا کہ بیاس جی کے گپت ہو جانے پر سب نے بدرجی سے کہا کہ تمھارے بیٹے پوتے بھائی پتر سب راج نگار اور راجہ مہاراجہ اس گھور جدہ میں مارے گئے ہیں اب انکا کرم سادو ہانی سے کرو راجہ دھرم تراشٹ شوک سے پرتھی پر مورچھا گت پڑے ہیں تب مہاتما بدرجی آئے اور اپنے بھائی راجہ دھرم تراشٹ سے بولے کہ مے مہاراجہ جنکا اب شوک کرتے ہو وہ تو سنگرام میں شہریتیاگ کر رہی گئی کو پا کر شرم میں پھونپنے آگیا سب اور شوک کرنا اوجپت نہیں مے جب کال آتا مے تو بالک اور پردہ کو نہیں دیکھتا مے بیشم تپامہ اور درونا پاجاج۔ راجہ شل آدک جو بید پاٹھ کرنے میں پریم پتر تھے اونھوں نے کشتی کرم کے شب گت پائی اب ان کو بل دان دوچھ سمان شوک کر رہا نہیں ہے۔ راجہ دھرم تراشٹ نے کہا کہ بھائی سواریان طیار کر او بدرجی نے اوس وقت رتھ پاکی ہنگانے کے لئے آگیا دی سواریان آن موجود ہوئیں ان میں رانی گا دھاری اور گتی اور دھرم تراشٹ کے بہت سے بیٹوں کی جان استرلن اور کنبے کی بدھوا استریان بال کھولے اہوشن ریت ایک بستر سفید دھارن کئے ہوئے روتی ہلاپ کرتی ہوئیں سوار ہو کر راجہ دھرم تراشٹ کے پاس آئیں۔ مے جنے جے وہ پریم شندرا استریان جن کے سر پ کو کسی نے آج تک نہیں دیکھا تھا شوک میں پر پورن اور دشوں کے سامنے ہلاپ کرتی ہوئی آئیں اور راجہ دھرم تراشٹ کو دیکھ کر بہت ہی ہلاپ کرنے لگیں اس میں راجہ دھرم تراشٹ کے پاس بیٹھے ہوئے بدرجی نے اپنے گیان کے بچوں سے ان کو دبیرج دیا اور سب ملکر رتھوں پالکیوں میں سوار ہو کر راجہ اور بدرجی سب سمیت وہ بڑا سموہ رنواس کا دان سے چلا اس میں سارے نگر کے لوگ بالک پردہ ٹرن سب راجہ رنواس کا شوک دیکھ کر ہلاپ کرتے ہوئے ساتھ ہوئے بہت سے برہمن ہو پاری ساہوکار رئیس بھی راجہ کے ساتھ ہوئے۔ ایک کوس شہر سے چلے ہوئے کہ سامنے سے کر پاجاج استھان کرت برا تینوں مہارٹی آتے ہوئے دکھائی دے اور پاس آنکر مہا شوک سے پرت آنکھوں سے آنسو بہاتے ہوئے پہلے ہی راجہ دھرم تراشٹ اور بدرجی کو رتھ میں بیٹھے ہوئے دیکھ کر راجہ بھادی کی پرتا کھڑکھچن بولے کہ مے مہاراجہ دھرم تراشٹ آپ کے پتر پوتے راجہ درجو دھن آدک سب پتر اور ہتر راجاؤں سمیت سنگرام میں مجھہ کر کے بیکنفہ کو سدھارے اور آپکی ساری سینارن مہوم میں مدی گئی ہم تین آدمی بچ کر آئے ہیں اب جو کچھ آپ آگیا کرو وہی ہم کریں۔ مے مہاراجہ ہٹھ راجہ درجو دھن آدک شور بیرون کو بھیجیں ارجن کے ہاتھ سے پھل سے مارا ہوا شکر رات کے سمین سوتے ہوئے پانڈوں کے شور بیرون کو رو پکی کے پانچوں پترن سمیت دھرم تراشٹ داسن اور سکھنڈی اور بہت سے راجاؤں درو پدا اور اس کے بیٹوں کو سینا سمیت مار ڈالا اور ایک اکشونی سے

یشیش پانڈون کی بھی ہوئی سینا کو مار بھاگ کرواں سے تمھارے پاس آئے ہیں اور پانڈو ہم سے بدلا لینے کی کارن ہمارے پیچھے پیچھے آؤ ہیں
تینوں مہارتھی اسوتھامان آدک پھر پکن لکھراجہ دھرتراشٹ کی پرکرمان کر کے پرسپر لکھراجہ الگ ہو کر چل دئے۔ کرپا چارج ہستنا پور کو کرت ہوا اپنے
دیش کو اسوتھامان بیاس جی کے آشم کو چلے گئے۔ اس پر کارودہ تینوں پانی پانڈون کا اپلوہ کر کے بچے سے پٹرت ایک دوسرے کو دندوت پر نام کر کے چلے گئے
اسوتھامان کو پانڈون نے پا کر بچے کیا اور وہ من اپنے مسر کا دیکر بن کو مری حالت میں چلا گیا جس کا ذکر اوپر کر چکے ہیں
اتنی سر پر کرت مہا بھارتے استری پر راجہ دھرتراشٹ کا استریوں سمیت گنگائی کوہا نا تیسرا ادھیائے

چوتھا ادھیائے

استرین پانڈون کا دھرتراشٹ و ملنا بھیمن کی آہنی مورت کو دھرتراشٹ کا توڑنا

بشم پان جی نے راجہ جنے جے سے کہا کہ جب راجہ مجھ ہشٹرے سننا کہ راجہ دھرتراشٹ اپنے پٹرون کامرن سنکر بہت سی استریوں سمیت ہستنا پور
سے نکلے ہیں تب سری کرشن جی اور اپنے بھائیوں بیوس اور سانگی سمیت راجہ دھرتراشٹ کی طرف چلا اور دودھی اپنے پٹرون کے شوک میں بہت برا کلام
کیا اپنے ساتھ سمیت سی استریوں با پچال دیشی کو جن کے پت اور بھائی پتھار سے گئے تھے لیکر ان استریوں کو دور سے دیکھتی سی ہوئی جو راجہ دھرتراشٹ
کے سامنے سے روتی ہوئی اور ادبچا ہتھ اوٹھا کر چھاتی پٹتی ہوئی آتی تھیں اور نیزہ ہٹوں استریاں راجہ دھرتراشٹ کو گھیرے روتی اور پلاپ
کرتی کھکتی تھیں کہ راجہ جد سشٹر کی وہ دیا اور کو ملنا اب کہاں گئی جو بھائی۔ بھتیجون۔ بیٹھون۔ بھانجون۔ گوروں کو اس نے مار ڈالا۔
سنجے نے راجہ دھرتراشٹ سے کہا کہ مہا راج راجہ جد ہشٹر اور سری کرشن مہا راج آپ سے ملے آتے ہیں۔ راجہ رکت سے اوتر کھڑا ہوا اور پیچھے
سری کرشن جی سے بہت پریت پور یک بلا پھر پانڈو سوار یوں سے اوترے۔ مہا راجن راجہ جد ہشٹر نے ان استریوں کے پلاپ کو سنکر انکھن کر کے
راجہ دھرتراشٹ اپنے ناؤ جی کو سنکا کر کے اور چرن پکڑ کر کچھ کہا کہ مہا پتا میں جد ہشٹر ہوں آپ کو بارم بار دندوت کرتا ہوں راجہ دھرتراشٹ بہت پریت
سے جد ہشٹر رجن سے ملے پھر اپنے پٹر کا ناش کر لے ولے اور ہر دے کو بھلانے والی بھیمن سے ملنا چاہا سری کرشن جی مہا راج انتر جامی نے راجہ دھرتراشٹ
کی بڑی بھاؤ کا پکار کر بھیمن کی وہ لوہے کی مورت جو درجہ من نے بنوائی تھی اور جگ بھیمن میں جس کا آواہن کیا تھا پہلے ہی منگائی تھی اور اسکا چنے تیر
بہناوئے تھے۔ راجہ جد ہشٹر اور اس کے بھائی نہیں جانتے تھے کہ سری کرشن مہا راج نے یہ لوہے کی مورت کیوں منگائی ہے لوہہ تیرا ہوشن سے اسکا
منگا کر رہے ہیں۔ جب راجہ نے بھیمن میں کو پکار کر بلنا چاہا تو سری کرشن جی نے بھیمن میں کا ہاتھ پکڑ کر روک لیا اور وہ لوہے کی مورت راجہ کو پکڑا دی
اس اندھے دھشت بھاؤ نا ساتھ مہار اتمی کابل رکھنے والے راجہ دھرتراشٹ نے اس لوہے کی مورت کو بھیمن میں جا کر ٹوڑ ڈالا اور اپنی
کھال چھاتی سے خون گرایا اور کرودہ میں اشکت راجہ دھرتراشٹ جیسے بڑا تاڑ کا درخت ہوا ہے گر پڑتا ہے ویسے بیہوش ہو کر زمین پر گر پڑا سنجے
نے اسکا ہاتھ پکڑ کر کھٹایا اور کہا کہ ہے راجن تم کو ایسا نہیں کرنا چاہیے تھا۔

اتنی سری رام کرت مہا بھارتے استری پر راجہ دھرتراشٹ کا بھیمن میں کی لوہے کی مورت کو ترک سے توڑ ڈالنا چوتھا ادھیائے

پانچوان اڈھیانے

پرسرپانڈون اور رانی گاندھاری کنتی و دروپدی کا ملنا

ہے راجہ جنے جے جب راجہ دہر تراشٹ کو ہوش آیا تب دہر تراشٹ پکارا کہ ہائے بھیم سین، ہائے بھیم سین ارتھات بھیم سین کے مارنے سے ٹپلن ہو اتب سری کرشن جی بولے کہ ہے راجہ بھیم سین تمہارے ہاتھ سے مارا نہیں گیا ہے وہ پرالبدھ سے بچ رہا ہے تم نے وہ لہے کی مورت بھیم سین کی توڑ ڈالی جو تمہارے بیٹے درجودھن نے جگ بھوم کے لئے بنوائی تھی۔ ہے راجن آپ کو کروڑوں میں اشکت دیکھ کر میں نے بھیم سین کو موت کے منہ سے بچا لیا ہے۔ تمہارے سنان کوئی بلوان نہیں ہے۔ کوئی منش تمہاری بھجائیں ان کر نہیں بچ سکتا ہے جیسے موت کو پراپت ہو کر کوئی منش جیتا نہیں چھوٹ سکتا ہے اسی پرکار سے تمہاری بھجائوں میں آیا ہوا کوئی منش جیتا نہیں رہ سکتا ہے تمہارے چپٹ نے پھر شوک سے دھرم کو چھوڑ دیا اسلئے میں نے وہ لہوی کی مورت بھیم سین کی تمہارے سامنے کر دی تھی اور تم نے اُسکو توڑ ڈالا۔ تم بھیم سین کو کیوں مارنا چاہتے تھے آپ کو جوگ نہیں ہے کہ بھیم سین کو مارو تمہارے بیٹے درجودھن اور اُسکے بھائیوں کی دوستی پورن ہو گئی تھی اس کارن انھوں نے میرے کہنے کو بھی نہ مانا آپ ان سب باتوں کو بھار کر لو۔ بیشم پانن جی نے کہا کہ ان باتوں کے ہونے پر تو کر چاکر راجہ کے گنگا اشنان کرانے کے لئے آگئے۔ باسدیو جی نے کہا کہ ہے راجہ آپ نے بید اور شاستر اور راج دھرم کو پڑھا ہے شمدہ راہاؤن کے دھرم سنے آپ نے بیشم تپاس۔ درونا چاہن جی۔ بدربری اور سنجے کا بچن نہیں مانا میں نے کئی دفعہ کہا پرنٹ آپ نے لکھا ہے ہی ملا جو پرنٹ اپنے امت کی بات کو نہیں مانتا ہے وہ پیچھے تمہاری طرح سے پچھتا یا کرتا ہے تم درجودھن کے کہنے میں ان کو دھرم سے ہلکے ہو گئے۔ پانڈون کے باپ دادا کا راج آدھا بانٹ کر نہیں دیا۔ دروپدی کو بھامین ملا کر رنج کرنا چاہا اُس وقت بھیم سین نے درجودھن کے مارنے کی پرتلیا کر لی تھی اُس کو پورن کیا کچھ دھرم نہیں کیا باسدیو جی کے بچن شکر راجہ دہر تراشٹ کہنے لگا کہ کیو جی آپ سچ کہتے ہیں پھر بلوان کے موہ کے سبب سے میں نے مہا تاؤن کا کہنا نہ مانا پھر کیشو جی سے کہا کہ میں پانڈون سے بلا چاہتا ہوں وہ کہاں ہیں بندھشتر سے تو ملاؤن کو بھی ملاؤ بھیم سین۔ ارجن۔ نکل سہدیو وہاں بیٹھے تھے شری کرشن جی نے کہا کہ یہ چاروں بھائی آپ کے چرملن میں منسکارت کر رہے ہیں راجہ دہر تراشٹ نے ہاتھ سپار کے بھیم سین۔ ارجن ادک کو پیار سے چھاتی سے لگایا اور کلیان ہو کلیان ہو کہہ کر اشیر وادی۔ پھر گاندھاری کی پانی سے پاس پانچون بھائی کیشو جی کے ساتھ راجہ دہر تراشٹ کی آگیا لیکر گئے اُس نے اپنے پٹروں کے مارنے والے پانڈون کو سراپ دینا چاہا دیاس نہ جی اُس رانی نے دھٹ بھاؤنا کو اپنے تپ کے بل سے جان کر گنگا جی اشنان کر کے آہن لیکر ان بھونچے اور سب نشون کے من کی بھاؤنا کو جان کر وہاں آ بیٹھے اور سراپ دینے کے سے کال کی شانتی کو مہا تپسنی رانی زابدہ پٹر دھو سے بولی کہ ہے گاندھاری دھرماتما پانڈون پر کروڑوں ست کرو اور اپنے شراب کے بچنوں کو روک کر میری بات سنو کہ جدہ ہونے سے پہلے بچے اجملا کی پانڈون نے تم سے پوچھا تھا کہ ہے ماتا جدہ کی آگیا دو تم نے کہا کہ ہے پٹر جدہ دھرم ہے اسی طرف ہے۔ نے کلیان میں تمہارے بچن کو یاد کر کے تمہا ہونے والا نہیں جانتا ہوں تم اپنے بچنوں کو یاد کرو۔ سری کرشن جی نے رانی گاندھاری کو سمجھایا اور یہ کہا کہ تم سے آگیا لیکر پانڈون نے جدہ کیا انہیں بچن کے انوسار ان پانڈون نے بڑا گھور جدہ کر کے بچے پائی سے پہلے تم نے اشیر وادیکر آگیا دی اب تم چہان نہیں کرتی ہو۔ دھرم کو تیاگ کر ایسی دشامین پراپت مت ہو گاندھاری بولی کہ ہے بھگوان میں گنہیں دوش نہیں لگاتی ہوں پرنٹ تھو پٹروں کے شوک میں میرا چپ بہت بیا کل ہو رہا ہے جیسے یہ پانڈو رانی کنتی سے رکشا جوگ ہیں جی

مجھ سے۔ درجہ میں شکنی مکران کے دوش سے کٹورون کا ناش ہو گیا اس میں تہہ بستر۔ ہم میں۔ ارجن۔ تھک سہا پکا دو شہا دین سہا نور لوگ پہلے اور راجاؤں اور فٹون کے ہاتھ سے مارے گئے۔ مے ہا سدیو جی ہم میں نے یہ ادھرم کیا کہ گدا جڈھ میں درجہ دین کے نابہہ سے نیچے کے انگ کو گھائل کیا یہہ دھرم جڈھ نہیں ہے۔ اس بات کو سنکر مجھے کر وہ آیا تھا آپ کے اور بھکوان بیاس جی کے بچن کو سنکر میں کبھی ادھرم کو گزین نہیں کرونگی اس بات کو سنکر بہت عزت سے ہم میں بولے کہ مے مانا دھرم ہو یا ادھرم میں نے اپنے شریر کی رکشا سے ایسا کر م کیا جو دھرم سے گدا جڈھ کرتا تو مہا بلی درجہ دین سے میں کبھی نہیں جیت سکتا تھا آپ نے دیکھا مے کہ درجہ دین ادھرم دھرم سے راجہ جڈھ شتر کو چھل کے جوئے میں جیت لیا اور ہم کو ادھرم سے ٹھگاہر ساری سینا کے مارے جانے پر اکیلا درجہ دین بھکوا کر راج کو پاتا اس کارن سے درجہ دین کو میں نے جس طرح ہو سکا مارا نہی مگھہ سمجھا جنگھا توڑنے کی یہہ بات مے کہ آپ کے ساسنے درجہ دین نے راج بھامین رانی درو پدی رجبٹولا کو ایک بستر دھارن کئے ہال کھینچتے ہوئے بلایا اور اپنی جا لگہ دکھا دکھا کر اسکو کہا کہ یہاں بٹھاؤ گگا۔ میں اُس سے دھرم راج کے بچے سے چپ بٹھا ہوا درجہ دین دو ساسن پر ات کافی کی ایت کو دیکھتا رہا نہیں تو اسی بھامین جنگھا درجہ دین کی توڑ ڈالتا میں نے اسی وقت پرتگیا کر لی تھی کہ درجہ دین کی اسی جنگھا کو جو بارم بار ات دکھی درو پدی کو دکھاتا مے توڑ دگگا۔ مے مانا میں نے تو اُس پرتگیا کو پورن کیا مے پھر گاندھاری نے کہا کہ مے ہم میں تو نے اندھ مے راجہ کی لاشی ایک شتر کو بھی ٹٹو پٹرون میں سے باقی نہیں چھوڑا جیسے تھوڑا اپرا دہ کیا تھا اُس ایک کو تو ادوش چھوڑ دینا چاہیے تھا جو اس پردہ اوستھا میں ہم راجا راتی دو نو سنتان والے تو کھلاتے راجہ کو بیشش کرودہ اسی بات کا تھا جس کارن اُس نے تیری لوی کی مورت کو توڑ ڈالا ہم شرم پانچ جی کہنے لگے کہ اُس سنتان رہت رانی نے ایسے ایسے بچن دکھ کے ہرے ہو گے کھکر پچھا کہ جڈھ شتر کہاں مے راجہ نے دھرم بچن سے کہا کہ مے دیوی میں اپرا دھمی جڈھ شتر تھارے پٹرون کو مارنے والا سنسار کو ناش کاسول نزدنی سیراپ کے جگ ہوں آپ مجھ کو سیراپ دین کیونکہ ہر جیون کے شتر کو اب راج اور اسکے شکہہ سے کیا پر یو جن رہا۔ یہہ بچن بھنا جگت راجہ جڈھ شتر کو سنکر رانی گاندھاری اُس سے بھیت سمپ بھونچنے والی جڈھ شتر سے جو جھک کر چرون میں گرنا چاہتا تھا کچھ نہیں بولی اور دونوں ہاتھ راجہ جڈھ شتر کے جو رانی کے چرون کو اسپرس کرنے کے لئے آگے آئے ان کے ناخن کو اپنے درشت پٹ انتر سے رانی نے دیکھا وہ ناخن اسکے درشت پٹے ہی نیلے بڑی صورت کے ہو گئے یہہ حال دیکھ کر ارجن تو سری کرشن جی کے ساتھ ایک طرف کو چلا گیا اور نکل سہا دیو بھی وہاں سے بھاگ گئے۔ تھوڑی دیر میں راجہ جڈھ شتر سا شانگ وندوت کر کے اٹھا تب رانی گاندھاری نے پانچون بھائیوں کو بلا کر مانتا کی سمان و سیرج دیا اور پھر پانچون بھائی اپنی مانا کنتی کے پاس گئے اُس دکھی مانتا نے بہت دلوں کے پیچھے اپنی دھرماتما پٹرون کو دیکھا تھا بہت شوک سے گر۔ بے لگی اور اپنے پانچون پٹرون کے شریو کو جو بہت ہی گھائل ہوڑ مے تھے ہاتھ لگا کر پیار کر کے پٹرون سے جل برسا نے لگی اور پھر رانی درو پدی کو جو اپنے بیٹوں کے شوک میں بہت ہی بڑی ہوئی روتی تھی دیکھا درو پدی بولی کہ ہمارے دس بھائی پوٹو ابھون آدک بہت دلوں سے دکھائی نہیں دیتی کہاں گئے تھارے دیکھنے کو کیوں نہیں آتے ہیں مجھ پٹرون سے بہت استری کو اب راج شکہہ سے کیا پر یو جن رہا۔ مانا کنتی نے اپنی پٹر بھو کو اٹھا کر ہر دے سے لگا پیار کر کے بہت دھیرج دیا اور اپنی سب بیٹوں اور درو پدی کو لیکر گاندھاری کے پاس گئی گاندھاری نے درو پدی کا بڑا حال دیکھ کر کہا کہ مے پٹری ایسا شوک نہیں کرنا چاہیے مجھے بھی دیکھو کیونکہ سنسار ناش مان مے اور مے کے پیریت ہوئی کو دیکھو کیسا کٹھن کلن آگیا مے جو ہر تہا بڑی کہتے تھے وہ آنکھوں کے آگے آیا جو بھادی تھی وہ ہو کر رہی میری اپرا دہ سے اپنے سارے کل ملکے سنسار کا ناش ہو گیا۔

انی سیرا کرت ہا بھارتے استری ہر جڈھ شتر کو باٹون کارانی گاندھاری اوتھتی سے بٹنا پانچون دیا نے

میں نے اس بات کو سن کر بہت ہی غصہ کیا کہ میں نے اپنے بھائیوں کو مار دیا تھا۔ میں نے اپنے بھائیوں کو مار دیا تھا۔ میں نے اپنے بھائیوں کو مار دیا تھا۔

چٹا اوہیا

رانی گاندھاری کا سری کرشن جی کو سراپے نیا کہ چیتیس برس تجھے چٹھاری مانا بھی میری سمان وینگی

بیشم پائین جی نے راجہ جنے جے سے کہا کہ وہاں ٹہنی ہوئی رانی گاندھاری نے ہرشی بیاس جی کے بردان سے اُس گھور جبدہ کی برتن چٹا کو دت پتروں سے دیکھا اور بہت ملامت کی۔ جوں بھوم کا حال تھا جی بطح مرتک شریو دہر تچا میں لپت سر کٹے ہوئے پڑے تھے اور گھوڑے ہاتھی مرے ہوئے ٹوٹے ہوئے رتھ اور گڈ راڈک پھولوں سے کھائے ہوئے سب کو بیاس جی کی کرپا سے گاندھاری نے دیکھا۔ پھر راجہ ہتر پانڈؤں اور سری کرشن جی کو لیکر معہ سب استریوں کے کور کو شیت رنگے بہت مول کے رتھ اور پالکیوں سے اتر کر ان استریوں نے جن کے پت اور پتا۔ بہر اتا۔ جاتا۔ بھلے۔ بہتچے رن بھوم میں مرے پڑے تھے ان کو دیکھ دیکھ کر مہا پلاپ کیا کوئی ان مرتک شریو دہر سے لپٹی جاتی تھی کوئی ان کے شریو دہر کی اتھریاں اور دھڑ سے لپت سر کہیں اور دھڑ کہیں پڑا ہوا دیکھ کر سر پیٹ رہی تھیں کوئی پرتھی پر پڑی ہوئی اپنے پت کی صورت اور گن یاد کر کے رو رہی تھی ان ٹرن استریوں نے اُس رن بھوم کو سراپا اٹھالیا گاندھاری نے سری کرشن جی سے کہا کہ مے گو بندجی ایسا رن بھوم دیکھ کر میرا کلیجہ باہر نکلا پڑتا مے میرے شوہر اور بھائی بھتیجے داماد جن کے سر کہیں اور دھڑ کہیں رو دھرا اور تچا میں لپت منگو گڈ۔ کاگ۔ کلنگ۔ چیلوں۔ کوؤں نے کھالیا مے دیکھ کر چٹ ٹھکانے نہیں رہا مے۔ یہ میرے بیٹوں کی جوان استریاں بال کھو مے سنگرام میں اپنے بہت بھائی بندوں کو دیکھ دیکھ کر سر پیٹ رہی ہیں میرا جیو نامرنے سے بڑا ہو گیا جو کدالی میری موت بھی آجاتی تو میں بڑے کھ اپنی آنکھوں سے نہ دیکھتی۔ مے شریو دہر سنند روپ والے بہت مول کے استریوں کچھوٹے پر سوتے تھے وہ آج پرتھی پر پڑے ہوئے ہیں گڈ راڈک پشوؤں کے پانوں گھیٹ گھیٹ کر ان کا ماس کھا رہے ہیں۔ یہ جید رتھ میرا جاپا پشور اور راؤشل اور کرن برکھ سین اور شوہر بہت مول کے ابھوشن بازو بند پہنے ہوئے پرتھی پر پڑے ہیں صورت نہیں پہچانی جاتی مے اسی طرح سب پشروں اور راجاؤں کو دیکھتی ہوئی گاندھاری وہاں گئی جہاں قز جو دہن جنگھا ٹوٹا ہوا پڑا تھا اسکو دیکھ کر گاندھاری نے بہت پلاپ کیا۔ پہر کرن اور شل اور شکنی کو دیکھتی ہوئی ابھون کو جا کر دیکھا جو کوروں کی سینا میں چپہ مہار تھیوں کے ہاتھ سے مارا گیا تھا پہر درونا چارج کو دیکھتی ہوئی جہاں جیتیم جی مہاراج سر شیا پر براجمان تھے وہاں گئی اور شوک میں بہت پشوران کہنے لگی کہ اس داید رتھ کی شریو دہر نے پرو سرا کوئی پش ایسا نہیں مے جو دہرم اور شاسترا اور سیدوں کی ریت ہکو بتاویگا اسی طرح اپنے پشردھوٹن کے ساتھ سب کو سرا ہوا دیکھ کر گاندھاری اتیت فلوک میں بیٹاگل باسدیو جی سے کہنے لگی کہ مے کیتوبی آپ نے جان بوجہ کر پانڈؤں کو نہیں روکا اگر آپ ان کو روکتے تو سنسار کا ناش نہیں ہوتا۔ سیکلے میں تم کو سرا پھا دیتی ہوں کہ جیسے اس سہیج سیکر پشروں کی ٹرن استریاں اپنے پت بہر اتا بندھواڈک کو روتی پہرتی ہیں اسی طرح تمہارے گل کا ناش بھی آج سے چھتیسویں رس میں ہوگا اور اسی پرکار تمہارے بیٹوں پوتوں بھائی بھتیجوں کی استریاں سنگرام بھوم میں اپنے اپنے بیٹوں کو سرا ہوا دیکھ کر روتی پہریشگی اور جیتے کہ میں اپنے پشروں کے شوک میں بیٹاگل ہو رہی ہوں ایسے ہی تمہاری مانا بھی تمہارے شوک میں بیٹاگل کے اندر روتی پہریشگی۔

आकुलशोकमर्द गंधारी ॥

[illegible]

سری کرشن جی ہنسکر مسکراتے ہوئے پھر بچن بولے کہ مے رانی تم اپنے دوش کو میرے اوپر ڈالتی ہو جادوؤں کل کا ناش کرنے والا سوائے میرے دوسرا کوئی پرتھی پر نہیں مے میری اچھا سے جو کچھ ہوتا مے وہ ہو گا تم اپنا تپ ناخ ناش کرتی ہو جادو لو گ میری اچھا سے ہی ناش ہونگے۔ راجہ جڈ ہشٹر اور اجن بھیم سین۔ آؤک پانڈوؤں نے جب یہہ سراپ رانی گاندھاری اور سری کرشن جی کا بچن سنا تب ان کو بہت شوک ہوا اور بیا کل ہو کر اپنے جیون سے نراس ہو گئے۔ ائی سرودھ کرت مہا ہارتے استری پر سالتوان گاندھاری کا سراپ سری کرشن جی کو دیا پھتا اڈھیائے۔

سالتوان اڈھیائے

راجہ جڈ ہشٹر کا راجہ دہتر تراشٹ سے تعداد شور بیرون کی برن کرنا جو سنگرام میں مارے گئے

بٹشم پائن جی نے راجہ جننے جے سے کہا کہ جب رانی گاندھاری نے شوک میں آشکت ہو کر سری کرشن جی کو سراپ دیدیا سری کرشن جی نے اسکے جواب میں کہا کہ جادوؤں کل کا ناش کرنے والا سوائے میرے دوسرا کوئی پرتھی پر نہیں مے جو میں چاہو نگاہ ہو گا تم اپنا تپ کیون ناش کرتی ہو۔ پھر سری کرشن جی نے گاندھاری سے کہا کہ اٹھ اٹھ شوک میں بیا کل مت ہو تیرے ہی اپرا دہ سے کورون کا ناش ہوا ہے جو کس اور بڑھی ہنکاری وجود میں اپنے پتر کور کتی تو اتنے شور بیرون کا ناش کیون ہوتا تم اپنے دوش کو میرے اوپر کیون ڈالتی ہو۔ برہمنی نے تپ کے اوتھن ہونے والے گرہ کو دھارن کیا اور گونے بوہہ لے جانے والے کو اور راج پتری کشتری کی استری نے جڈہ اہلا کی گرہ کو دھارن کیا جیسے مان باپ ویسے ہی سنتان اوتھن ہوتی مے (اسکا مطلب یہہ مے کہ جیسے تم ادھرم کرنے والی ہو ویسے ہی تمہاری اولاد ادھرمی ہونی) کیشو جی کا بچن سنکر گاندھاری سون ہو ہی۔ پھر راجہ دہتر تراشٹ نے راجہ جڈ ہشٹر سے پوچھا کہ ہے دھرم راج تم نے ساری سینا جیتی ہوئی ہے دیکھی ہے ہو شیکے بعد ہی انکو دیکھا کتنے شور بیراس سنگرام میں مارے گئے۔ راجہ جڈ ہشٹر نے کہا کہ مے پتا ایک ارب چھیا سٹھ کروڑ بیس ہزار شور بیراس سنگرام میں مارے گئے اور ورنٹ مذ آتے والے فٹون کی تعداد چوبیس ہزار ایک سو پینٹھ مے جبکا کچھ پتا نہیں کہ کون کہاں کے رہنے والے تھے۔ راجہ جڈ ہشٹر نے کہا کہ مے ہمارا ج جو پرتن چپت شور بیراس سنگرام میں خبرہ کہے باگیئے وہ سرگ لگئی اور جو اپرتن چپت لڑ کر مارے گئے وہ گندہ ہرا دیک کو گئے اور جو رن بھم میں نیت جانچنا کرتے ہمکہ ہو کر شسترون سے مار گئے وہ ادھینچے کے لوکوں کو گئے جو اوتھم کرم کشتری دھرم کو ماننے والے شکہ ہو کر مارے گئے وہ تونس سند یہہ بکینہ کو گئے اور جو اس رن بھوم میں مارے گئے وہ اوتھم کورودین کو گئے

ائی سرودھ کرت مہا ہارتے استری پر سالتوان گاندھاری کا سراپ سری کرشن جی کو دیا پھتا اڈھیائے

انہوان اڈھیائے

راجہ دہتر تراشٹ کی آگیا سے جڈ ہشٹر کا شور بیرون کی منت کرنا کرم کرنا

راجہ دہتر تراشٹ کہنے لگے کہ مے پتر ٹم سبتون کو سمان کس گیان ورشٹ سے دیکھتے ہو وہ مجھ سے کہو جڈ ہشٹر نے کہا کہ ائی اوتھم کرم کشتری

الٹی سربراہ کرتا تھا جس کی وجہ سے وہاں کے مشورے کیونکہ وہاں کے کم کرنا آٹھ سو اسی تھے

کریاکرم کرتے کے میں کنتی ماما کا جد شہر سے کہنا کہ کرن تمھارا بڑا بھائی تھا اور جد شہر کا شوک سے سراپا

وہ ہر وقت ہوا میں ہلکے ہلکے سانس لے رہا تھا۔ اس کے ساتھ ساتھ اس کی نگاہیں بھی اس کے دل میں بسنے والی تار تار کرپا بھائی بیٹی۔ پوتے بھانجے۔ داماد سب کی تلاخولی دی اور سب اسٹریڈن لے روئے ہوئے اپنے پیوں کو مل دان ویاہرنگ لوگوں نے اپنے سوہرہ دشمنوں کو بھی مل دان دیا پھر کنبھ نے اپنے پٹرولن راجہ جدر ہشنگ سے کہا کہ وہ پرتاپ دان سوچ کا پٹر مہادانی دراجاؤں میں آگے چلنے والا دن محمود میں پرتانگ کہہ نہوئے والا کین تمہارا سنگا بھائی چھ سوچ دیوتا کی در شٹ سے کتنی سنگریہہ میں آکر اوپن ہوا تھا اس نے اپنے بڑے بھائی کا کرم اپنی طرح کرو اور تلاخولی دو۔ اس وقت راجا بھائی اپنی ماما کے اہر یہ کین مشک کین کو سوچتے ہوئے نہت پٹرولن ہوئے۔ راجہ جدر ہشنگ نے اپنا سے کہنے لگا کہ وہ جہا پر کرمی ونبش دھاری کلن آپ کا پٹر کین ہو جس کی رجاؤں کی پرتاپ سے ہم کو اہینت ہے راتم نے اس رانی روپ بھائی کو ہم سے کیونکر گپٹ رکھا جس کا بل پر اکرم راجہ جدر ہشنگ کے بیٹوں سے ایسا چھال گیا جیسا کہ ہم لوگ ارجن کے بیٹی مل کی ماو پاشنا کرتے ہیں سب راجاؤں کے مدہ میں راجا کین کے سوائے کوئی پرتاپ ہوا نہیں تھا جس نے راجا بھائی کو پٹر ہشنگ ہوا پٹر بھائی تھا آپ نے اس جہا پر کرمی کو پہلے کیونکر اوپن کیا تھا بڑے شوک کی بات ہے کہ ہم آپ کے

جب گپت رکھنے سے مارے گئے اہنول اور پانچال ویشی فشنوں کے مارے جاتے سے بھی ہم کو برا شکوک ہوا پرشت کرن کا سوچ اب ہم کو بہت ہوا
 میں کرن کا سوچ کرتا ہوا اگنی میں بیٹھا ہوں یہ کہہ کر کرن کے پر اکرم کو سوچ کر راجہ جڈ ہشتر دتار ہا اس میں کشتی نے کرن کے پیدا ہونے کا بتایا تھا اپنی اپنی
 پٹروں کو سنایا راجہ جڈ ہشتر نے اپنے بھائی کرن کی منت بل دان ہوا اس بل دان کے پیچھے کرن کی سب استریوں کو اپنے گھر میں بلالیا اور بام باری کی کہا کہ
 تاکہ کے پاس میرا بڑا بھائی کرن۔ ارژن کے ہاتھ سے مارا گیا اس وجہ سے میں سراپ دیتا ہوں کہ استریوں کے چپت میں جو گپت رکھنے کی جوگ بات ہے
 وہ بھی گپت نہیں رہیگی۔ راجہ جڈ ہشتر ایسا کہہ کر گنگا جی میں اٹھان کر لے لگا اور اس کے ساتھ ہی سب نے اٹھان کیا بیشم پانچ جی نے راجہ جڈ ہشتر
 سے کہا کہ استری پرپ کی کہتا شکوک سے پہری ہوئی میں نے آپ کو سنائی سنسار میں سوائے دگمہ کے شکمہ تو تھوڑا ہے جتنا زیادہ گتہ ہوا اتنا ہی زیادہ
 رنج دینا داروں کو ہوتا ہے لوگ اپنے بیٹے پوتوں لٹاسوں کو دیکھ کر ان کے لواء آدک کا رچ کر کے بہت شکمہ مانتے ہیں پرنت دگمہ بھی اوتنا ہی بہت
 طے پڑنے کا دگمہ رشی تھی۔ آدک سب کو ہوتا ہے۔ سب جانتے ہیں کہ یہاں کار ہنا چند روز سے جو پیدا ہوا ایک دن اسکو عزت سے اسنے اپنے
 پروار میں بہت سمو نہیں کرنا چاہیے۔ مے راجن جو فٹش شروع اسے اس پرپ کی کہتا کو شین سنا دینگے وہ سنساری دگھوں سے بچ کر کوش پرپاویگی
 لڑی لاکھ مہاجراتے استری پرپ راجہ جڈ ہشتر اور ہم دھرمی کا سب ماجاؤں اور شودرین کا تادہ کم کر کے تھیلی دینا لوان اور بیائے

استری پرپ سمپت ہوا

غلطنامہ استری پر پربری رام کریم مستی پست

[illegible]

تاریخ امیرکھیا اردو ترجمہ

ہم مدت سے چاہتے تھے کہ کوئی ایسی کتاب تصنیف یا تالیف اپنے مطبع سے شائع کریں جو سبک کی نظر میں چوہپسی کی وجہ سے نہایت عزیز ہو۔ بہت سے ناول اور عجیب غریب اکثر قصے کہانیوں کو دیکھا بھلا لگتا تو بخیر نیا یا۔ آخر کار تاریخ امریکہ جزیرہ مشرقی مادیو سروسروپ صاحب دہلوی اس خواہش کو پورا کرنے کیلئے نظر میں آجی۔ جو انھوں نے اپنے ایک محسن و مہربانی کے نام نامی پر ڈیٹیکٹ کر کے کوثری محنت و جانکاهی سے مرقب کی ہے اس کے تفصیلی حالات لکھنا تو طول عمل ہے۔ یہاں افسوس کہ دنیا کافی ہو گا کہ یہ کتاب ناول پسند طبقہ کے لئے اس قدر دلچسپ ہے کہ شروع کر کے جیتا کر ختم نہ کر لیں یہی نہ پڑے زبان دانوں اور زبان آردو کے قدر دانوں اور روز پسندوں کے لئے اردوئے معلّے کا اعلا درجہ کا نمونہ۔ تاریخی واقعات کے شائقینوں کے لئے نئی دنیا کے حالات کا ایسا بھاری ذخیرہ جسکی آردو زبان میں آج تک نظیر نہیں بغرض ہر اعتبار سے یہ کتاب اپنے فیشن کی اپنے آپ ہی نظیر ہے۔ اکثر لوگ اشتیاقاً میں مبالغہ اور دو راؤ کار الفاظ کام میں لاتے ہیں مگر ہم افسوس کرتے ہیں کہ اس بات کی خوبی پر ہمارے الفاظ محیط نہیں ہو سکتے۔ یہ ناول تاریخ تقطیع ۲۰-۲۶ء کلان کے وزیر کاغذ پر نہایت پاکیزہ خط میں مطبع مسجدی سے درخواستیں جلد آنی چاہئیں قیمت دو روپیہ علاوہ محصول المشتھر کشن سروپا مندر مطبع وڈپن

انجمن اراغیس مہنت دیرکھ

[illegible]

الکھ امواج یعنی ترجمہ لکشت

فارسی ناول کا اردو ترجمہ

جو ایک مشہور و معروف کتاب ہے۔ شاید یقین کی قدر دانی سے بکثرت فروخت ہوتی ہو جن صاحبوں کو اس نادر و نایاب کتاب کی ضرورت ہو جلد بذریعہ ویلیو پے ایل قیمتی نمبر طلب فرمائیں ورنہ پھر یہ گوہر نایاب ہاتھ نہ آئیگا

یہ نہایت دلچسپ اور ترائے انداز کا ناول ہے جو وقتاً فوقتاً اخبارات میں مندرجہ میں طبع ہوتا رہا۔ اب اس کو ایک جگہ جمع کر دیا گیا ہے جو فی الواقع قابلِ ح ہے۔ سلاست زبان اور نتیجہ خیز مضامین کی تعریف میں زبان قاصر ہے قیمت علاوہ محصول ڈاک سو روپے ناظرین شاید یقین جلد طلب فرمائیں

نادر فالنامہ معروف بتقدیر انسان

جوہر غیب

جس کو خزانہ تقدیر کی کلید کہتے تو بجا ہے۔ ہر قسم کے سوالات حال و مستقبل کے جوابات کافی و شافی اس سے مل سکتے ہیں۔ گویا تاریکی قسمت کیلئے یہ کتاب ایک روشن چراغ ہے۔ اور علم و توش و دل کا ماہر کامل سمجھنا چاہئے پس و ناظرین! آپ پر فرض ہے کہ ہر وقت اس کو پاس رکھیں تاکہ زمانہ کے نشیب و فراز میں ٹھوکر کھانے سے محفوظ رہیں۔ اور ہر قسم کی تشویش و تفکر میں ہنس ٹھکرا اور یاد دہکار کا کام دے قیمت کچھ بھی نہیں صرف وہائی

جس میں علم کا سلسلہ و علم قیافہ کے متعلق نہایت مفید و کامل بیان موجود ہے۔ لوگ و دنیا اور ہر چیز کے حیرت انگیز طریقے۔ موسمی پیشین گوئیاں خواہ بوکی تعبیر نیک و بد شگون کے حلات، ہر روز کے قواعد مفصل و شرح طوطی و تصدیق علمی و تواریخی ثبوت کے درج ہیں جن کو ہر شخص بخوبی سمجھ سکتا ہے اور تجربہ کر سکتا ہے جس کا جی چاہے آزمائش کرے۔ قیمت ایک روپے

جوہر حیوانات

جوہر شاہیر

اس کتاب میں دنیا بھر کے ہر قسم کے جانور ان ہندوستان اور غیر ملکات کے حالات۔ پیدائش۔ ملک خوراک۔ مشابہت۔ عمر و خاص و غیرہ موصوفات نہایت واضح طور پر درج کئے ہیں اس وقت ایسی مفصل و مکمل کتاب اردو زبان میں نہیں دیکھی گئی۔ قیمت علاوہ محصول ڈاک ایک روپے

جس میں دنیا بھر کے نامی گرامی بادشاہوں اور پادروں و عالمان کے قصے پیشوایان مذہبی و پیغمبران ہر مذہب و سرگروہان کا تذکرہ کی سوانح و تاریخ یونانی فلاسفوں اور فرنگی سوجدوں کے حالات۔ مشہور و معروف عورت کے تذکرے مفصل و معتبر و تصاویر کے درج ہیں ایسی سوانح و تاریخ کا مجموعہ ہونے پر بھی قیمت نہایت کم رکھی گئی ہے۔ یعنی صرف ایک روپے علاوہ محصول ڈاک تاکہ ہر خاص عام برابر فائدہ اٹھا سکیں یہ عجیب و غریب دیدہ

اوما راوہ لیلانا

ارجن گیتا یعنی جھگڑا گیتا

یہ چاروں ناول ہم نے خاص طور پر بنگالی زبان سے اردو میں ترجمہ کر کے طبع کئے ہیں۔ یہ چاروں ناول چار عورتوں کو نام ہیں جنہوں نے اپنے پیسہ ویرت دہرم اور وقت سے اپنے خاوند کو جو جو موٹا خفیہ پولیس کلکتہ کے افسر تھے بڑی بڑی جھگڑتوں و جین جان جھگڑتوں کا بھی پورا پورا اندیشہ تھا چاہے اس کا نتیجہ ناول خفیہ پولیس کلکتہ کا ایک پورا فوٹو ہیں۔ قیمت ہر ایک کی سو روپے راکھی ہر ہے اور چاروں جلدوں کے خریداروں بنظر رعایت صرف ایک روپے علاوہ محصول ڈاک

اس مقدس کتاب کی تعریف لکھنے کی کوئی ضرورت نہیں ہے۔ اس میں سرکیشن جی ہمارا جگہ مکالمہ درج ہے جن کو ذریعہ سے ارجن کو میدان جنگ میں گیان سکھایا تھا۔ اسکا پڑھنا۔ سننا۔ سمجھنا اور سپر عمل کرنا ہر کا اعلیٰ اصول گنا جانا ہے۔ قیمت فی جلد علاوہ محصول ڈاک ۶ روپے

فہرست مضامین سری رام کرمت لست شانتی پرست سچیا حصہ

صفحہ	مضمون	نمبر شمار	صفحہ	مضمون	نمبر شمار
				حصہ اول	
۲۲۳۲۲	۱۹ اٹھارہواں ادیبیہ سرکیشن جی کا پانڈون سیت بھیشم جی کے پاس جانا اور بہ کہنا کہ لپکا پدیش ویدین کے سمان سبھا جاو لگا	۱۹	۱	پہلا ادیبیہ - راجہ جہشتر کا شوک -	۱
۲۴۵۲۳	۲۰ انیسواں ادیبیہ راجہ جہشتر کے پوچھنے سے بھیشم جی کا راج دہرم برتن کرنا	۲۰	۲	دوسرا ادیبیہ کرن کا سراپ پلٹا	۲
۲۶۴۲۴	۲۱ بیسواں ادیبیہ راج دہرم	۲۱	۳	تیسرا ادیبیہ کرن کا پسریم جی سو سراپ پانا	۳
	۲۲ اکیسواں ادیبیہ راج شبد کا کارن اور ارجا کے مشک میں طلای کنول کا نشان پیدا ہونا	۲۲	۴	چوتھا ادیبیہ نمون کا بل اور پراگم	۴
۳۰۵۲۵	۲۳ بائیسواں ادیبیہ راجہ کو جو کم کرنے جوگ ہیں اُن کا برتن	۲۳	۵	پانچواں ادیبیہ راجہ جہشتر کو کنتی اور اجن بھیم سین کا بھجانا	۵
۳۱۴۲۶	۲۴ چوبیسواں ادیبیہ راج دہرم معذرت میں انصاف کرتا -	۲۴	۶	چھٹا ادیبیہ راجہ بربریک کو سر سے بہا بھارت کا حال بھجانا	۶
۳۳۵۲۷	۲۵ چھپیسواں ادیبیہ راجہ بل کا اٹھیا س اور راج دہرم	۲۵	۷	ساتواں ادیبیہ راجہ بربریک کا حال	۷
۳۵۵۲۸	۲۶ چھبیسواں ادیبیہ چارون آشرم کا برتن	۲۶	۸	آٹھواں ادیبیہ راجہ جہشتر کو بیاس جی کا گڑبست دہرم بھجانا	۸
۳۷۵۲۹	۲۷ ستائیسواں ادیبیہ راجہ مانڈھانا کا برتات	۲۷	۹	نواں ادیبیہ دہرم کا اپتیس اور پڑا شجرت کرنا	۹
۳۹۵۳۰	۲۸ اٹھائیسواں ادیبیہ راج اچھشش کا برتن	۲۸	۱۰	دسواں ادیبیہ راجہ جہشتر کا شوک فوت ہو کر راج گہرن کرنا	۱۰
۴۱۵۳۱	۲۹ اکتیسواں ادیبیہ راج دہرم کا برتن	۲۹		سواری کی شوبھا	
۴۳۵۳۲	۳۰ تیسواں ادیبیہ راجاؤں کے قلعہ اور خزانہ کا برتن	۳۰	۱۱	چارواک راجہس کا ڈیچن جہشتر کو سنانا اور برہمنوں کے کوپ سے بھشم ہونا	۱۱
۴۵۵۳۳	۳۱ اکتیسواں ادیبیہ راج لگان کا برتن	۳۱	۱۲	گیارہواں ادیبیہ راجہ جہشتر کے راج تلک ہونا اور آندنگل کا برتن	۱۲
۴۷۵۳۴	۳۲ بیسواں ادیبیہ راجا اور ریشری اور پروہت کا برتن	۳۲	۱۳	بارہواں ادیبیہ بھیم سین کو جو راج (دلیچہد) پڑی اور سکوبدا جدا دیہکار اور شرادہ کا برتن	۱۳
۴۹۵۳۵	۳۳ مینتیسواں ادیبیہ راجہ چکند کا حال	۳۳	۱۴	تیرہواں ادیبیہ سری کرشن جی کی استت	۱۴
۵۱۵۳۶	۳۴ چونتیسواں ادیبیہ راجہ کس کے دھن کا سوای ہوتا ہوا	۳۴	۱۵	چودھواں ادیبیہ راجہ جہشتر کا اپنے بھائیوں کی پرستار کرنا اور علون کا دینا -	۱۵
۵۳۵۳۷	۳۵ راجہ کیلے کا اٹھیا س	۳۵	۱۶	پندرہواں ادیبیہ بھیشم جی کا سرکیشن باس دیو کو سٹرن کرنا	۱۶
۵۵۵۳۸	۳۶ پینتیسواں ادیبیہ شبد کر مون کا برتن	۳۶	۱۷	سولہواں ادیبیہ سرکیشن جی کے ساتھ سنگرام بھوم دیکھتے ہوئے پانڈون کا بھیشم جی کے پاس جانا	۱۷
۵۷۵۳۹	۳۷ چھتیسواں ادیبیہ گڑبست آشرم کا برتن	۳۷	۱۸	سترہواں ادیبیہ سری کرشن جی کا بھیشم جی کو بردینا	۱۸

نمبر شمار	مضمون	صفحہ	نمبر شمار	مضمون	صفحہ
	حصہ دوم			حصہ سوم	
۳۸	پہلا ادبیا - آپت کال میں جو کم راجاؤں کو کرنے	۴۴	۵۹	پہلا ادبیا کوش دہم اور راجہ سین جت اتھیاں	۴۳
	جوگ میں آن کا برن		۶۰	دوسرا ادبیا شہجہ کرہون کا برن	۴۵
۳۹	دوسرا ادبیا شہجہ کرہون کا برن - کایہ پھیل پتر	۴۶	۶۱	تیسرا ادبیا منش دیہہ در لہجہ جان کر اسکا آور کرنا	۴۶ تا ۴۸
	کا اکھان			چدیشہ کار ہر چیز میں جلوہ - اندر یون کا برن	
۴۰	تیسرا ادبیا راجاؤں کو دھن کس طرح اکٹھا کرنا چاہیے؟	۴۷	۶۲	چوتھا ادبیا برون کی ٹہل - گرہتیون کے دہم	۴۸ تا ۴۹
۴۱	چوتھا ادبیا شترو سے رکشا کرنا اور اس کے دم میں نہ آنا	۴۸	۶۳	پانچواں ادبیا سری کرشن جی کے گن باراہ اوتار کا برن	۸۰
۴۲	پانچواں ادبیا کیم پھل کا بدلہ لائے جانے سے سوادھان برن	۴۹	۶۴	چھٹا ادبیا وقت کی شمار	۸۱
۴۳	چھٹا ادبیا ایرل شترو سے اپنے آپ کو بچانا	۵۰	۶۵	ساتواں ادبیا دان کی بڑائی - گرہت آشرم کی مہا	۸۱ تا ۸۳
۴۴	ساتواں ادبیا لوبھ کے تیاگے کا آپدیش	۵۱	۶۶	آٹھواں ادبیا گرہت اور ستیاں آدک آشرم	۸۴
۴۵	آٹھواں ادبیا تپ کی مہان	۵۲	۶۷	نواں ادبیا راجہ بل اور اندر کا سمبار	۸۴ تا ۸۶
۴۶	نواں ادبیا ست کا سروپ اور لکشن	۵۳	۶۸	دسواں ادبیا چت کے شدہ کرنیکی ریت	۸۶ تا ۸۷
۴۷	دسواں ادبیا مہاکال میں لہو امترشی کا بیا گل ہونا	۵۴	۶۹	گیارہواں ادبیا برہم گیان برن	۸۷
۴۸	گیارہواں ادبیا شرنات کرشا کا دہم	۵۵	۷۰	بارہواں ادبیا برہم گیان	۸۸
۴۹	چتریاہ کا اتھیاں	۵۶	۷۱	تیرہواں ادبیا سن بدہ چت کا برن	۸۸ تا ۸۹
۵۰	بارہواں ادبیا ایک چتریاہ شرنات کا اتھیاں کیوت	۵۷	۷۲	چودھواں ادبیا موت کی آپت ستھول و سٹوم شریہ کا برن	۸۹ تا ۹۰
	اور کپوتنی کا برن		۷۳	چندرہواں ادبیا جاجلی برہمن و ٹلا دھار سمبار	۹۰ تا ۹۲
۵۱	تیرہواں ادبیا آن جانے پاپ کا برن	۵۸	۷۴	سولہواں ادبیا جگ کا برن جس میں بلدان دہو	۹۲ تا ۹۳
۵۲	چودھواں ادبیا ایک برہمن پتر کا مرکز جی اتھنا	۵۹	۷۵	سترہواں ادبیا اہنسا جگ اتم کا برن	۹۳ تا ۹۵
۵۳	سولہواں ادبیا راجہ چکندر اور جگن سمبار	۶۰	۷۶	اٹھارہواں ادبیا چکاری کا سوچ بچار کے کام کرنا - اہلیا	۹۵ تا ۹۷
۵۴	سترہواں ادبیا کھرک کی آپت	۶۱		اور اندر کا برنات	
۵۵	اٹھارہواں ادبیا ارتھ دہم کام کے بے میں پانچون	۶۲	۷۷	انیسواں ادبیا دیرین کام کرنے کا برنات	۹۷
	پانڈون کا سمبار		۷۸	بیسواں ادبیا کپل دیو اور لوم رسی رشی سمبار و جگ	۹۷ تا ۹۹
۵۶	انیسواں ادبیا کون پش پریت کرے جوگ میں؟	۶۳		ریت برن	
۵۷	بیسواں ادبیا گوتہم برہمن کا اتھیاں	۶۴	۷۹	اکیسواں ادبیا کپل رسی اور لوم رسی رشی سمبار و جگ کا برن	۹۹ تا ۱۰۰
۵۸	بیسواں ادبیا راج دھران کپشی اور گوتہم برہمن کا جینا	۶۵	۸۰	بائیسواں ادبیا لوم رسی رشی رگی نکلول دیوی کا جلیہا لاجہ لکرنی پات	۱۰۰ تا ۱۰۱

نمبر شمار	مضمون	صفحہ	نمبر شمار	مضمون	صفحہ
۸۱	تیسویں ادیبیہ ایساجک کا برن	۱۰۰ و ۹۹	۹۹	ستروان ادیبیہ نادی کا سکھدیو جی کی اچھا الو سار	۱۱۹ و ۱۲۰
	حصہ چہارم			مکوش دہرم برن کرنا	
۸۲	پہلا ادیبیہ راجہ دیش کا شوک اچھیشیم پاپا کا پیش	۱۰۲ و ۱۰۱	۱۰۰	اٹھارویں ادیبیہ سکھدیو جی کا آکاش مین جا کر گپٹ ہوجانا	۱۲۰ و ۱۲۱
۸۳	دوسرا ادیبیہ برتر اور شکر جی کا سباد	۱۰۳ و ۱۰۲	۱۰۱	انیسویں ادیبیہ نارو جی اور سری نرائین جی کا سباد	۱۲۱ و ۱۲۲
۸۴	تیسرا ادیبیہ بھنوجی کا مہا تم	۱۰۳ و ۱۰۲	۱۰۲	بیسویں ادیبیہ دہرم پتر ہونیکا کارن نارو جی کی نوا لین	۱۲۳ و ۱۲۴
۸۵	چوتھا ادیبیہ برتر اور کے جدہ کا برن	۱۰۵ و ۱۰۴		جی کا برن کرنا - سویت اور راجہ لہو دیپ کا حال	
۸۶	پانچواں ادیبیہ برتر اور سے برہم ہیا کا لکھت اور اندر	۱۰۶ و ۱۰۵	۱۰۳	اکیسویں ادیبیہ راجہ لہو کے جگ کا برتانت	۱۲۴ و ۱۲۵
	کا کل تال مین پریش کرنا		۱۰۴	بیسویں ادیبیہ راجہ لہو پرچ کا برتانت	۱۲۶
۸۷	چھٹا ادیبیہ جگر کی اوتپت	۱۰۶ و ۱۰۵	۱۰۵	تیسویں ادیبیہ نارو جی کو سویت دیپ مین نلارین	۱۲۷
۸۸	ساتواں ادیبیہ دکش جگ کا برتانت	۱۰۸ و ۱۰۷		کاسا کشت درشن ہونا	
۸۹	آٹھواں ادیبیہ راجہ دیش کا دکھ اور سکھ اور صوب کے	۱۱۰ و ۱۰۹	۱۰۶	تیسویں ادیبیہ نارین سروپ کا برن	۱۲۷
	بے مین بھیشیم جی سے پرن کرنا اور ان کا جواب		۱۰۷	ایضاً ایشور کی باقی - نارو دیو رشی پریت	۱۲۹ و ۱۳۰
۹۰	نواں ادیبیہ گرسیتون کو پیش	۱۱۱ و ۱۱۰	۱۰۸	چوبیسویں ادیبیہ بھنوجی کی کو ہوی اچھیا س کا مہا تم برن	۱۳۰
۹۱	دسواں ادیبیہ شکر جی کا دیوتن سے اشنیہ اور	۱۱۳ و ۱۱۲	۱۰۹	پچیسویں ادیبیہ جگ بھاگ کا برن	۱۳۱ و ۱۳۲
	دیوتاون سے برو دھ کا کارن		۱۱۰	چھبیسویں ادیبیہ نارین کے گپت نامون کا مہا تم	۱۳۲ و ۱۳۳
۹۲	گیارہواں ادیبیہ جگت ہنکاری چن کا آپریش مکھ	۱۱۳ و ۱۱۲	۱۱۱	ستائیسویں ادیبیہ نارو جی اور نرائین جی کا بار تالاب	۱۳۴ و ۱۳۵
	دھرم کا برن		۱۱۲	اٹھارویں ادیبیہ نرائین جی کی آگیا الو سار نارو جی	۱۳۷ و ۱۳۸
۹۳	بارہواں ادیبیہ سکھدیو جی کا برتانت	۱۱۳ و ۱۱۲		کا آشرم مین تب کرنا	
۹۴	سکھ اوتپت ادیبیہ	۱۱۴	۱۱۳	انیسویں ادیبیہ شرادھ اور پنڈ دان کا برن	۱۳۸ و ۱۳۹
۹۵	تیسرا ادیبیہ سکھدیو جی کا پرگھٹ ہونا	۱۱۵ و ۱۱۴	۱۱۴	تیسواں ادیبیہ راجہ جے کا اسویدہ جگ پورن	۱۳۹
۹۶	چودھواں ادیبیہ سکھدیو جی کا ماجہ جنگ کے پاس	۱۱۶ و ۱۱۵	۱۱۵	اکیسواں ادیبیہ ہیگر دیو پ دبارن کر نیکا برن	۱۳۹ و ۱۴۰
	جا کر مکوش دہرم پوچھنا		۱۱۶	بیسواں ادیبیہ دیدیاس جی کا جنم اور چھٹا اوتار	۱۴۱ و ۱۴۲
۹۷	پندرہواں ادیبیہ سکھدیو جی کا نہپ کرنا اور وید شاترون	۱۱۸ و ۱۱۷		بشنوجی کا	
	کابیس جی سے پڑھنا - نارو اور سوم کارنگ جی کا اکھیاں		۱۱۷	تینتیسواں ادیبیہ برہما جی کا شیو جی سے اتم مارگ	۱۴۲ و ۱۴۳
۹۸	سولہواں ادیبیہ نارو جی کا وید شاترون کے سننے کو بیاس جی	۱۱۸ و ۱۱۷	۱۱۸	چونتیسواں ادیبیہ نارو جی اور راجہ اندر کا سباد	۱۴۳ و ۱۴۴
	کے پاس تالیاں کا چلنا بیاس جی کا بالو بل برن کرنا		۱۱۹	عظمت ام	۱۴۵ و ۱۴۶

شانٹی

شانٹی پر

یعنی

مہا بھارت کا بارہوان پر

پہلا ادبیت

راجہ جید شتر کا شوک

سری پچاند پر ماتا کا دیہان کر کے شیم پائن جی راجہ جے سے کہنے لگے کہ ہے راجن! سری گنگا جی کے کنارے اپنے سو پر دیہائی بندوں کا جیل دار اور کرکیر کے سب پانڈو بدبجی۔ دہتر اسٹ اور سب پر ہوا استر لوں سمیت ہستنا پور کے باہر لیک پیٹے تک ٹھیرے۔ دیان بیاس دیو جی۔ نارو جی دیول دیو استھان اور کٹوا دک بڑے بڑے میڈیٹر اور بید کے جاننے والے بہت ہو بہن اپنے میڈیٹون (شاگردوں) سمیت راجہ جید شتر سے ملنے آئے اور سے کے افسار راجہ نے انکا پوجن کیا۔ کرشن دو کو پائن جی اور نارو دوشی نے راجہ جید شتر سے کہا کہ آپ نے سری کرشن جی کی سہاے اور اپنے دہم بل سے پر بل شتر لون (نور اور دشمنوں) کو بچے کر کے مہا بھ کادی گھور جہد سے پر تھی کاراج پایا ہے۔ اب سوچ میں کیوں پڑے ہو؟ شتر مین لکھا ہے کہ کشتری کو بچے کر کے خوشی منانی چاہئے شوک کرنا اوچت نہیں ہے۔ تم نے تو بہت سوتی تک کشت آٹھا کہ دہم کا ہی پالن کیا ہے پرت انہوں نے تمہارے ساتھ ہٹ دہری کی۔ بہت سا اکن کو سمجھا یا وہ نہ سمجھے۔ انت میں انکو مجہد کرنا پڑا۔ اب ایسی بچے دخی م پار شوک کرنا کشتری دہم کے پر نکول ہے۔ تمکو اپنا اہو بھاگ نہج کر رکھو اور آئندہ کرنا اوچت ہے۔ یہ پچن نارو جی کے منکر راجہ جید شتر نارو جی سے کہنے لگے کہ آپ کا پچن جہت ہرقہ درست ہے۔ اور یہ لٹھے ہے کہ سرکیشن ہمارا راج کی کر پلا اور برہمنوں کے آشیر واد اور بھیم ارشن کے بھج بل سے میں نے جے پا کر پر تھی کاراج پایا۔ اور پر بل شتر لون کو بھی دل سمیت مارا پرت ہے منی بر سو پر و جنون (رشتہ داروں) اور جات والوں کے مایہ جانے سے دوسرا دکھ میرے چیت کو بے قابو کرتا ہے۔ صاف اس مجہد میں اہمنوں اور درویدی کے شوہر برتر اور کوڑوں میں بھیشم پتا ما در ونا چارج جی سے

ہمارا کرمی اور ہمارا تھی مہا بلی میری بھائی کرن جس کا گن اور پراکرم بیان نہیں کیا جاتا اُن سب کو مار کر جے پائی۔ یہ مہا ڈکھ دائی معلوم ہوتی ہے یہ بچے اچے کے تھان ہے۔ یہ کٹھور بچے مجھے بار بار شوک کا مول معلوم ہوتی ہے جن اس تیلون کے پت (شوہر) پتھر بھائی۔ باپ چچا اس جہد میں مارے گئے وہ کیونکر دھیرج رکھینگے؟۔ جب سری دوار کا ناٹھ دوار کا کو جاوین گئے تب اُن کی بہن سو بھڑا اپنے بھائی سو کیا کیگی؟ اور جس کے بیٹے اور پیارے بھائی مارے گئے وہ دھوپ دی بار بار ہر دے کو پڑت کرتی ہے۔ ۵

شکھی سو بھڑا دھوپ جا کیسے دھیرن دھیرن دوٹا مری پرپ جاسوشت بند ہو بدت رند ہیر

اتی سرپام کرت مہا بھارتے شانقی پرپ جد پتھر نادر و سباد کرن کر نکا شوک پہلا ادھیہ

دوسرا ادھیہ

کرن کا سراپا پانا

ہے نادر جی! اپنے ڈکھوں کو کہاں تک کہوں کہ میرا بھائی کرن دس ہزار ماقیوں کا بل رکھنے والا مارا گیا اُسکا ڈکھ مجھے بہت بچپن کرتا ہے پہلے ہکو معلوم نہیں تھا کہ کرن ہمارا سگا بھائی ہے۔ مانا ہے ہم سے نہیں کہا۔ کدا چیت ہم کو یہ بات معلوم ہوتی تو آپس میں پریت بڑھا کر صلح کر لیتے۔ وہ کرن مہا دانی ہمارا کرامی۔ ست بادی۔ دیا دان۔ دھرماتما۔ دھرم تراٹھ کے پتروں کا رکشک اور اپنے بیچ بل سے ہم سب کا اپان کر لے والا تھا۔ اس کے پیدا ہونے پر ہماری مانا کنتی نے پٹاری میں بند کر کے گنگا جی میں اُسکو سپا دیا تھا جسکو بہان کے لوگوں نے سوت کا پتھر اور رادھا کا بیٹا جانا۔ اہل من کنتی سے کرن پیدا ہوا تھا۔ ہمارا بڑا بھائی تھا۔ وہ مجھے راج کے لوبھی اگیا نی کے کارن مارا گیا۔ میں نے اور میرے بھائیوں ارجن۔ بھیم۔ نکل۔ سہیلو نے اس بات کو نہیں جانا۔ پرنت کرن نے ہماری مانا سے کہہ دیا تھا وہ ہکو جانتا تھا۔ ہماری بھیم کنتی مانا اُس کے پاس گئی اور کہا کہ تو میرا پتھر ہے۔ سورج نے کرپا کر کے خجہ کو دیا تھا۔ تب بھی اُس ہما تمانے کنتی کا منور تھا پورا نہیں کیا۔ اسنے مانا سے کہہ دیا کہ میں درجودہن کا ساتھ نہیں چھوڑ سکتا ہوں۔ میں کدا چیت ارجن اور جد ہشتر سے بل جاؤن تو سب لوگ یہ کہہ رہے گے کہ ارجن سے بچے بھیت ہو کر (ڈکھ) جد ہشتر سے جالما۔ ارجن کو سری کرشن سمیت بچے کر کے پھر جد ہشتر سے جالوں گا۔ یہ سن کر کنتی نے کہا کہ جو خجہ کو ارجن سے جہد کرنا ہے تو ضرور جہد کر۔ باقی چاروں اپنے بھائیوں کو ابھے کر کے مت مارو۔ تب اُس ہمارا کرمی نے ہاتھ جوڑ کر مانا سے کہا کہ میں اپنے سنے الامکان اوروں کو پڑت نہیں کروں گا۔ اور ہے مانا تیرے تو پانچون پتھر چرچو میں گئے چاہے ارجن مجھے مار ڈالے یا میں ارجن کو مار ڈالوں۔ ہم دونوں میں سے ایک رہیگا پتھروں پر دیا کر لے والی مانا پھر لولی کہ جو تو اپنے بھائیوں کا کلیان چاہتا ہے تو رکشا کیجو۔ یہ بچن کہہ کر گھر کو گئی۔ ایسا ہمارا کرامی کرن میرا بھائی ارجن کے ہاتھ سے مارا گیا ہے دیورشی نادر جی! میں نے اپنے گئے بھائی کرن کو مانا کے کہنے سے جانا۔ سو میرے ہر دے میں بڑا ڈکھ ہے۔ جو کرن اور ارجن دونوں بھائی جیتے رہتے تو میں راجہ اندر کو بھی جیت سکتا تھا۔ اور بھائیوں راجہ دھرم تراٹھ کے منبر صی (دبھیل) پتھروں کو اکسات دولیش ہو گیا تھا۔ کرن جب درجودہن کی پٹ کے کارن مجھ سے کٹھور بچن بولتا تھا اُس وقت میرا سرودھ اُس کے چروں کو دیکھ کر شانت ہو جاتا تھا کہونکر کرن کے دونوں چرن باپا کنتی کے چروں کے سلمان (مانند) تھے۔ میں اپنی ہڈی سے جب کنتی اور اُس کے چروں (پانڈوں) کو برویکہ کر سوچتا تو کسی پرکار سے اُسکا ہیت سمجھ میں نہیں آتا تھا۔ جہد میں جو اُس کے رتھ کو ہڑتی

نے پکڑا اسکا بڑا نانت مجھے سناؤ۔ آپ تو کا اگلیہ (زمانہ حال و آئندہ و ماضی کے جاننے والے) اور برہم گمانی ہیں آپ کو حساب معلوم ہے۔ ناراجی نے کہا کہ ہے راجہ! یہ گپت (لوٹھیدہ) بات دیوتاؤں کے سواے اور کسی کو معلوم نہیں۔ ایک سے (وقت) دیوتاؤں کو یہ بچا ہوا کہ پرتھی پر کشتی ادھک بلوان (بہت زور دے) ہو گئے ہیں کیونکہ استروں سے وہ ٹرگ کو پاویں گے۔ اس کارن آپس میں خوشی کرائی۔ اور راجا نے کہا کہ یہ کتیاں کا پتر کرن سنوت پتر کہا جا کر درجہ میں سے ملکر پانڈوؤں سے جڑھ کر لگا۔ شکاری چترائی۔ بھیم سین کا بل۔ ارجن کی دیش و دیا کل سہیلو کی مسند رتنا سنوت تائی اور سنوت دیکھ کر کرن جلتا تھا۔ اسلئے ایک دن درونا چارج جی سے اسنے کہا کہ ارجن سے جڑھ کر نیکو ایسے برہم استر بتیا رہیں پر لوگ سنگھار سمیت سیکھوں گا۔ اس میرے منور تھ کو آپ پورن کریں۔ درونا چارج جی نے جانا کہ کرن ارجن ہو دشمنی اور حسد رکھتا ہے اسلئے کرو دھ کر کے کہا کہ تو بہت کم عقل ہے۔ تجھ کو برہم استر بتیا نہیں سکھائی جا سکتی ہے۔ برہمن ہی برہم استر بتیا پاسکتا ہے کشتی کو بتائی جوگ نہیں چھوڑو کہ اسکا ادھکار بھی نہیں ہے۔ تم اپنے جوگ بستی کو مانگو۔ تب کرن درونا چارج جی کو دندھوت کر کے ہنگامین بھرا ہوا ہندو پریت پر جا کر پرہرام جی کو دندھوت کر کے بولا کہ ہے مہاراج! میں بھاگ رہا ہوں آپ کی پرستش اسکا آپ کی شرن آیا ہوں۔ پرہرام جی نے نام کو تیرا پو بیلا تیا وہی سب باتیں پوچھ کر اپنے پاس رکھ لیا کہ کرن کے کہہ سے تیج برتیاں تھا۔ پھر پوچھا کہ آپ کا آنا یہاں کس کارن ہوا؟ جب کرن نے کہا کہ میں دہتر سید سیکھنے کو آیا ہوں۔ پرہرام جی نے اچھا اوئل بالک ادھ پرتلی دیکھ۔ پرتن ہو کر رکھ لیا۔ وہاں دیوتاؤں۔ راجپسون گندہ پون سبے بلا اور بدہ انوسار پرہرام جی سے پتیا بھی سیکھتا رہا۔ دیوتاؤں اور راجپسون سے اسکی پریت ہو گئی۔ ایک دن اس پہارٹ کے ادھ پرن کو دھو کے میں ایک اگتی ہوتری برہمن کی گائے کے تیرا اور جب اس نے جانا کہ تیرے گائے مرغی جب اس کو سوامی کے پاس جا کر بہت غرتا سے ہاتھ جوڑ کر کہا کہ برن کے دھو کے میں آپ کی گائے میرے ہاتھ سے مرغی۔ کرپا کجے۔ بڑوں نے ہمیشہ ادھ پتالی (شیر) بالکون پر کرپا اور چپان کی ہے۔ اس برہمن کو کہا کہ اگر سورکھ جبکے مار فیکے کارن تو بتیا سیکھنے آیا اور کپٹ سے دہتر سید سیکھتا ہے جب اس سے کسی دیوتا سے سکھام کر لگا تو یہ تیرا پاپ پوکھٹ ہو کر جوگ ان گھیرے گا۔ پرتھی تیرے مسند رتھ کا چکر دہتیہ) پکڑ لیگی۔ اس سے تیرا شتر تیرا سرکاٹ لیگا۔ کرن نے بہت سے رتن (جواہرات) اور گای اس کو دینی چاہی۔ لیکن اس برہمن نے کہا کہ میں بچن جھوٹ نہیں ہو گا۔ چاہے تم بیان ٹھیرو یا چلے جاؤ۔ تب کرن سر تیا کر کے چلا آیا۔ وہ سول اسکو ہمیشہ پیڑاٹ کیا کرتا تھا۔ اسی پرہرام کرت مہا بھارتے۔ شانتی پرب۔ جڑھ کر نیکو ناراجی آپیش۔ کرن کا برہمن سے سراپ پانا۔ دوسرا ادھ پائے۔

تیسرا ادیس

کرن کا پرہرام جی سے سراپ پانا

ناراجی نے کہا کہ کرن اس برہمن سے سراپ پا کر پرہرام جی کے پاشن سی طرح رہنے لگا اور جی لگا کر سیدھا پرہرام جی کی کرتا تھا۔ اور وہ بھی اس کے اوپر کرپا کر کے دہتر سید بتیا سکھایا کرتے تھے۔ انہوں نے برہم استر بتیا انگون سمیت کرن کو بتائی اور دیش بتیا میں کرن بڑا چتر ہو گیا۔ پرہرام جی بھی کبھی کرن کو ساتھ لیکر اس میں گھو کرتے تھے۔ ادھ جب تنگ جالو کرن کی بغل میں سر رکھ کر سوچتے تھے۔ ایک دن ہی طے پرہرام جی کرن کی بغل میں سر رکھ کر سوتے تھے کہ ایک کیڑا پہلوگ نام میں پھرتا ہوا اس طرف آیا اور کرن کی جگہا (پان) میں لپٹ کر کاٹنے لگا۔ یہاں تک کاٹا کہ جنگھا سے خون بہہ نکلا۔ کرن نے یہ دیکھ کر کہ میں اس کیڑے کو ہٹاؤں گا تو میرے جسم کے پٹنے سے گرو جی مہاراج کی آنکھ کھل جائیگی یہاں بھی سوئے ہیں

اُسی طرح بیٹھا رہا۔ جب روڈ پر (خون) پسرانہ جی کے شری سے جا کر لگا تو وہ جاگے اور دیکھا تو کرن کی ران میں کیڑا کا ٹپا ہے وہاں سے خون نکلا دکھائی دیا اُسی وقت پسرانہ جی کہڑے ہو گئے اور اُس کیڑے کو اچھی طرح دیکھا کہ آٹھ پاؤں اور ٹیکشن ڈاڑھ سوئی کی مانند اور جسم پر سیاہ بال ہیں۔ وہ کیڑا پسرانہ جی کے دھڑکن کر کے اپنی جیر چھوڑ کر بھیا نک روپ ہو گیا۔ لال گردن لکشی دیہہ آکاٹل میں نیرا دہار (بغیر سہارے) کھڑا ہو گیا اور ہاتھ جوڑ کر بولا کہ ہے بھرگ تپسوی تپو دین (تپ کا دین رکھنے والے) آپ کے دھڑکن کر کے میں گھوڑک سے چھوٹ کر اوڈ ہار ہو گیا آپ کا کلیان ہو۔ پسرانہ جی بولے کہ تم کون ہو؟ اپنا حال بکھوٹناؤ کہ کیوں نہ کہ میں پڑے تھے؟ وہ بولا کہ میں ست جگ میں دنش نام ہوا اُسرتھا۔ بھرگ جی کے سامن میری عمر ہوئی۔ میں نے اُن کی استری کو ہر لیا تھا۔ تب آپ کو پتا بہرگ جی ہا کر وہ کہہ کے بولے کہ اُسے کل ہوتو تپا روڈ پر کے کھانی والے تو نہ کہ جوگ ہے۔ ہے مہاتا! اُسی وقت میری دیہہ کیڑے کی ہو گئی اور اس صورت سے پتھی پر گر پڑا۔ پھوٹن نے پرا تھنا کی کہ یہ ہر اپ کب چھوٹے گا؟ تو انھوں نے کہا کہ جب پسرانہ جی بھرگ منس میں اوتھن ہوں گے اُن کے دھڑکن کر کے میری دیہہ پاپ روپ کیڑے کی چھوٹ جائیگی۔ ہے کر پانند ہو! آپ کے دھڑکن کر کے میں اوڈ ہار ہوا۔ وہ تو پسرانہ جی کو پیر نام کر کے چلا گیا۔ پسرانہ جی نے کرن کو کہا کہ تمھاری جنگبامین کیڑے نے ایسا کاٹا کہ خون بہہ نکلا تین کو اتنا دیہہ نہیں ہو سکتا ہے ہاں کشتیوں کو ہوتا ہے۔ سچ بناؤ تم کون ہو؟ اُس وقت کرن نے سچ سچ کہنا اوجپت سمجھا۔ اور پسرانہ جی کے کردہ سے ڈر کر سب حال کہہ دیا کہ جو میں اپنے آپ کو برہمن ظاہر نہیں کرتا تو دہتر ہیدا ویشا ستر سے میں محروم رہتا۔ آپ مجھے چمان کریں۔ پسرانہ جی کروڑ جگت بولے کہ تو نے دغا کر کے برہمن استری یا مجھے سیکھی ہے جب کام پڑ گیا تو اس بدیا کو بھول جا دلیگا۔ اب میرے پاس ہو چلا جا!۔ کرن پسرانہ جی کو دندوت کر کے گھرا یا۔ اُسکا باپ سوت راجہ دہتر واشٹ کو بان لکھتا تھا اپنے باپ کے ساتھ درجو دین کے پاس گیا اور ظاہر کیا کہ میں دنش پتیا اور برہمن استریا خوب جانتا ہوں۔ درجو دین نے اُسکے گھبراہٹ کا تیج اور چترائی اور پراکرم دیکھ کر اپنے پاس بڑی پریت (مہبت) سے رکھا اور یہ سمجھتا رہا کہ اتھن کو کرن سنگرام کر سکتا ہے اور کیو اتنا بل اور پراکرم نہیں ہے۔ اُلی سریم کہ مہا بھارتے شانقی پرپ نادھی کا جیٹ شری کرن کا حال پراکرم جی تو ہیکو ناوہ اور پانچا شتا سمجھتا

چوتھا ادیب

کرن کا بل اور پراکرم

بیشم پائن جی نے راجہ جسے جے سے کہا کہ نار دجی نے راجہ جیٹ شری کو کرن کا برتانت سنا کر کہا کہ کرن کا پراکرم برہمن (ریان) کرتا ہوں کہ ایک سم کلنگ دیش کارا جاشریان راج پور بکرہ بن راجہ چترانگد کے ہاں اُس کی کتیاں کا سویمبر چا گیا۔ اور دیور دور سے راجہ مہاراجہ اُس سویمبر میں آئے درجو دین اپنے ساتھ کرن کو لیکر وہاں گیا۔ اُس سویمبر میں شش ٹال۔ جوتھ پہلیمک روکم راجہ سرگال اور بڑے بڑے راجہ براجمان تھے۔ جس وقت راج کتیاں جو مال لیکر سویمبر میں اور راجاؤں کو دیکھتی ہوئی درجو دین کے سامنے آئی۔ اُسکو دیکھ کر اور راجاؤں کو دیکھنے کو آگے چلی۔ درجو دین نے اپنا اہمان سمجھ کر راج کتیاں کو سویمبر میں سے اٹھا کر اپنے رتھ پر بٹھایا۔ اور کرن کے ساتھ وہاں سے چل دیا۔ اور راجاؤں نے جو یہ حال دیکھا اپنی اپنی سینا کو ساتھ لیکر درجو دین اور کرن کے رتھ کو جا کر گھیر لیا اور طرح طرح کے تھپا ہر سالے لگے۔ کرن نے تن تنہا سب راجاؤں کو مار کر بھگا دیا اور اپنے نگر میں باجے بجا ہوا اُس کتیاں کو لیکر آن پہنچا۔ اُس وقت سے درجو دین نے اچھی طرح جان لیا کہ کرن کے سامن کوئی پراکرمی نہیں ہے اور بہت پریت سے آدر پور یک کرن کو اپنے ساتھ رکھا سارے دیشوں میں کرن کا پراکرم مشہور ہو گیا۔ تب چکرورتی راجہ چوڑا سندھ لے کر کرن کو اپنی

پاس بلا کر اسکا بل دیکھنے کو تھ پروردہ کر کرن کے ساتھ دند جھ کیا۔ پہلے دیش بان اور پھر پوسا تو مرد گر سے جدہ کر کے استون کو چہرہ کر تھ سے
انزلی جدہ کرنے لگا۔ اور جاسندھ کی سندھی کو بل کر کے اٹھا کر لے لگا۔ تب جاسندھ اسکا بل دیکھ کر بے بصیرت ہو کر کہا کہ کرن میں تجھ سے بہت
پر سن ہوں تو بڑا پاکری ہے۔ اول اپنے دیش میں سے مالنی نگری کا راج کرن کو دیدیا۔ تب سو کرن راجہ ہو گیا۔ اور پھر درجود بن نے بھی بہت سو گاؤں
کرن کو دیکر راج تلک کیا۔ راجہ کرن شہور ہو گیا اور انک دیس کا راجہ کہلانے لگا۔ راجہ اندرن نے اپنے پتر ارجن کے کارن برہمن کا روپ بنا کر کرن
سے کوچ اور گنڈل جو اسکے شہر کے ساتھ اوپن ہوئے تھے دیوایا میں موہت کر کے لے لئے۔ اسی کارن سے کرن ارجن کو ہاتھ سے سری کرشن جی
کے منگہ مار گیا۔ اور جگنڈل اور کوچ اسکے شہر پر رہتے تو کہی ارجن اسکو نہیں جیت سکتا تھا۔ الی الی کہ ہاں پانچوان پر کرن کو بل دیکھ کر۔ تم ادھیائے

پانچوان ادھیائے

راجہ جدہ شتر گنتی اور ارجن ویم سین کا سمجھانا

ناراجی کرن کا برتانت مشنا کر چپ ہو رہے۔ راجہ جدہ شتر کرن کے شوک میں بیٹھل ہوا تھا۔ ماما گنتی نے دہر راج جدہ شتر کو شوک میں بیٹھل دیکھ کر
کہا کہ ہے ہاں گیتانی پتر! تم کرن کا شوک اتنا کیوں کرتے ہو؟ تم سے وہ بڑا بھاری برودہ رکھتا تھا میرے کہنے اور سوچ کے چھانے سو بھی اُسے ٹھہرا
ساتھ ہٹ کر کے برودہ نہیں تیا گا۔ ایشری اچھا سے وہ مارا گیا اب شوک کرنے سے کیا ہو سکتا ہے۔ ایسا بھاری سنگلام کر کے شترؤن کو مار کر ہسکو
پر سن چت طرح کرنا اچت ہے۔ کشتروں کا دہر نہیں ہے کہ وہ بچے (دفع) پار اپنے دشمنوں کے گنٹھ کا ناش چلا کر کے ایسے موہت ہو جاوین جیسے
تم ہو رہے ہو۔ پترن چت ہو کر راج کر۔ ماما کے ایسے بچن شکر دہر ملج جدہ شتر نے کہا کہ ہے ماما! ٹھنے یہ پترانت کرن کا کہ وہ ہمارا سگا بھائی ہے ہم
چھپا رکھا اس کارن ہکواتن شوک اٹھا لیا۔ اسلئے میں سراپ دیتا ہوں کہ کوئی استری منتر اور پو شیدہ راز کو اپنے دل میں نہ چھپا سکے گی۔
راجہ جدہ شتر ارجن کی طرف دیکھ کر کہنے لگے کہ جو ہم بن بن نواس کر کے ایشری ارادہنا کرتے تو کیوں اپنے شوہر میر بھائی بند۔ پتر۔ پتر۔ جیتے۔ جیتے
سسر۔ مان مایا جاتے۔ ہے ارجن! اتنا ناش کر کے جو تجھے ترلو کی کا بھی ملج بل جاوے تو بھی میں دیکھتا رہتا ہوں۔ ہے پرہ پیرات دہن
بھومی سورن۔ رتن۔ ماتھی۔ گھوڑے سب پر اپت ہو سکتے ہیں پترن جو ہارے بھائی پتر سوہرود جزر مشتر وار) اس سنگلام میں مارے گئے انکو
نہیں پاسکتا ہوں۔ اب میں نے یہ بچا کر کیا ہے کہ سناری سکھوں کو تیاگ کر سادہوؤں کے مارگ میں چلون گا اور تھارے کہنے سے اس
ملج کو سوئی کار زمین کروں گا۔ بن میں دیکھ کر تیشوری پرشیوں کے پاس رہوں گا اور آئندہ سے بن کے اوتم پرشون (درختون) کے نیچے پریشتر
کی ارادہنا کیا کروں گا۔ اور آتما لوم کی دہارنا میں پر سن چت رہوں گا۔ اور دیکھ اور روگون سے بھری ہوئی آتما سے جلا ہرانتی سے رتی میں سرپ
(سانپ) کے سان پترتیا سنار کو تیاگ کر کے شکہ کو پر اپت ہوں گا۔ راجہ جدہ شتر کے ایسے بچن پیراگ میں بھی ہوو ہوو ہوو ہوو بھائی ہم میں بولے کہ ہر
راجہ! آپ ادھ نہ جان کر پترت بید پاہی کے سستل ایسے بچن کہو میں بن کو بدھی مان پترن کہی نہیں کہیں گے۔ جو پہلے ہی سے تھادی ایسی بدھی
تھی تو اتنے شوہر یرون کا ناش کیوں کرایا؟ آپکا وہی حال ہے جیسے کوئی پیاسا آدمی سرور (تالاب) کے کنارے پہنچ کر جل پان نکری۔ پتر راجہ
گرہست! شرم بہت اوتم ہے۔ سنیت۔ بان پترت سبرم مرج تیون آشری گرہستی پرشون سے پان کئے جاوین۔ نوکر۔ چاکر گنٹھ ہر وار۔ پرچاپان
کرنے سے گرہست! شرم دالون کی پترٹھا ہوتی ہے۔ جو گرہستی پترن سناری پترن رولن میں بہت (موت) ہو کر اپنے گنٹھ اور پتر وار اور پچاکی

پالن کرتے ہیں۔ جگ دان۔ بید پادھ کر کے مین۔ ستیا سیون۔ برہم چاریلون۔ برہمنوں کو طرح طرح کے دان دیکر ان کا پالن کرتے ہیں۔ وہ انکھ (دیشیا) رسول تک اندر لوک مین لوہ کر کے مین۔ کشترون کا دم نہیں ہے کہ گربست کو چھوڑ کر موٹھ منڈا ستیا سی یا بچاوی مین جاوین۔ اور آشرم واپس بڑا جتن کریں تو بھی ان گربستوں کے سامان نہیں ہو سکتے ہیں جنکا ذکر اوپر کیا گیا۔ جو گربستی ست بولنے والے مید پاپی سندھیا ترپن ہوم جگ شرادھ مین بچن کر کے اپنے پروار کو پرسن رکبہ کے مانا پتا۔ بھائی بندھو آدک کو کہلا کر بچا ہوا ات آپ کھاتے ہیں وہ سرگ پالے ہیں اسلئے بن باس کو تیاگ کر اس پر تھی کو اپنا جان کر راج کر دے۔ کوئی شتر و شھاراسنار مین نہیں رہا آندھ سے راج کرو۔ بھیم مین کے بچن منکر ارجن نے کہا کہ ایک دن وہ تھا کہ آپ پانچ سات گاؤں کے واسطے درجہ مین اور راجہ دہتر شٹ سے مٹی (خوشامد) کرتے تھے اور وہ دیتے نہیں تھے اب سارے سنار کے راجہ اکتھے ہو کر سنگرام کر کے مر گئے۔ ساری پر تھی شھاری ہے۔ اب آندھ پوریک راج کرو۔ جو پتر۔ کلتر۔ بھائی بھتیجے بارے گئے وہ کشتری دہرم کر کے سرگ کر گئے۔ اب بن ماس مین ریکر تپ کرنا اوجپ نہیں ہے۔ بارہ تیرہ برس بن مین ریکر بہت سکلیش اٹھائے۔ اب اتنا بھاری سنگرام کر کے راج سے متنبہ ہو کر ناہنیں چاہئے سچے لیک پرانا اتھیا س یاد آ یا کہ چند برہمن گربست آشرم کو چھوڑ ڈاڑھی موٹھ منڈا کر بن کو چلے گئے کہ تپ کریں گے۔ راجہ اندر سندھ کپشی روپ بنا کر ان کے پاس گئے اور کہا کہ تم جو گربست آشرم کو چھوڑ کر بن مین آئے اچھا نہیں کیا۔ اس مین شھار لاپتا۔ استری دکھی ہو کر کلیش پاتی ہوئی۔ شکو چاہئے کہ گربست مین رہ کر تپے کرم کرو اسی مین شھاری سکوش ہوگی۔ گربست آشرم کی برابر کوئی آشرم نہیں ہے۔ ان برہمنوں نے پوچھا کہ آپ کون ہیں؟۔ تب راجہ اندر نے اپنا روپ بنا کر ہران کو سبھا یا اگر گربست آشرم سے اوتھ کوئی آشرم نہیں ہے۔ تم گھر جاؤ۔ تب وہ برہمن اپنے گھر چلے گئے۔ ان کے مانا پتا استری جو بہت دکھی ہو رہے تھے پر بن ہو گئے۔ اسی طرح نکل اور سہیلو نے راجہ جہشتر کو سبھا یا اگر گربست آشرم کے سامان کوئی آشرم نہیں ہے۔ اور باہر کی چیزوں کو تیاگ کر سبھی پر اپت نہیں ہوتی ہے۔ جو منشل چنے شری کے درپ کو تیاگ دے وہ ہی سوتھ ہو جاتا ہے۔ اب راج کرنا اوجپ ہے۔ راجہ جہشتر اپنے چاروں بھائیوں کے بچن منکر چپ ہو رہا۔ جب رگشٹی (آجوشی) راج پتتری دوپدی جو پانچون بھائیوں کے مدھ مین مٹھی ہوئی تھی بولی کہ ہے راجن! آپ کے چاروں بھائی چائنگ کپشی کے سامان مکھہ کہہ لائی ہو ہیں۔ بادہا آپ سے راج کر کے گو کہہ رہے ہیں آپ انکو پرسن کریں۔ آپ نے خوب دیکھا کہ اٹھارہ دن تک ان پر کریموں نے کیسا بھاری سنگرام کر کے بچے پائی۔ کیسے کیسے کلیش (دکھ) ہے۔ شسترون کے گھاؤا تک بھرے نہیں ہیں۔ آپ نے دیتا بن مین بہت سی برہمنوں اور بریشیوں کے جگہ مین بیٹھے ہوئے اپنے بھائیوں سے کہا تھا کہ درجہ مین درجہ مین نے سیکر شن چن در مہاراج کے کہنے سے بھی ہکو پاچ گاؤں نہیں دئے۔ اب شسترون کو جیت کر ساری پر تھی کا راج کروں گا اور اپنے بھائیوں کو پرسن کروں گا کہ انہوں نے میرے کارن بن مین بہت کلیش اٹھائے ہیں۔ اب ایسا بھاری سنگرام کر کے اپنے بچے پائی ہے۔ بن باس مین بہت دکھ پائے ہیں۔ اب ان کو شکہ لائی کرو۔ سوائے اس جنبو دیپ کے آپ نے اور دیپوں کو سمندر وں اوپ دیپوں سمیت فتح کر لیا ہے۔ دونوں چارچ۔ کرپاچاچ۔ اسوتھامان سرکیبے مہا استرون کو جاننے والے جو شسترون کی طوف سے آپ سے سنگرام کرتے تھے سب کو جیت لیا ہے۔ پھر بنو باس جا کر تپ کرنے کا کون کارن ہے؟۔ آپ پرسن چپت ہو کر راج کریں اور اپنے بھائیوں کو جنہوں نے بہت سکوش اٹھائی ہیں پرسن کریں۔ سیکرچن رانی دوپدی کا شکر بھرا جن بولے کہ ہے راجا! آپ اچھی طرح جانو ہیں کہ دند دینے والے راجا سب پر جا پڑ گیا کیا کرتے ہیں۔ دند ہی سے رکشا کر کے سب مینو انون کے مدھ مین راجہ جاگت ہے۔ بریشیوں بد بولیوں نے کہا ہے کہ دند ہی سے دھن دھان۔ دہرم آدک پاپت ہوئے ہیں اور دند سے ہی ارتھ دہرم کام مکوش چاروں پدارتھ ملتے ہیں۔ اور دند کے بچے سے کوئی بات نہیں کرتا۔ کوئی جم دند اور لوک کے دوسے بات نہیں کرتا ہے۔ جو راجہ دند سے پر جا کی رکشا نہ کر لگا وہ ضرور نرک مین پڑ لگا۔ برہمنوں کا بچن دند ہے اور کشترون کا دند راج کرنا۔ اور ویشیوں کا دند دان دینا۔ شوڈر دند رہت کہا جاتا ہے۔ لوک مین دھن کی رکشا

کے لئے اگیا تا ہی دند نام مر جاوے۔ جہان راجہ دند لئے چیتن رہتا ہے وہاں کی پر جا (رعایا) اگیاں نہیں ہوتی ہے۔ ہے راجن! اس گھوڑنگرا تم کو
پورب سے پچھم اور اتر سے لیکر دکھن تک بہت سوا راجہ جتہ کر کے مارے گئے ہیں اب دند دینے والا سواے آپ کو کوئی نہیں رہا۔ جو آپ بنو پاس
لئے گرسبت آہرم چوڑ کر چلے گئے تو پر جا کو بھاری کلش ہوگا۔ راجہ دہتر اسٹ پر وہ ہو گئے۔ آپ اس طرح ہراگ کی باتیں ہر دے میں دہارن کر کے
تپ کر نیکیو تیار ہو رہے ہیں تو پھر دند دینے والا اور پر جا کا پالن کرنے والا کون ہوگا؟ اس کارن سے آپ آنند پوربک راج کریں۔ برہما جی کا پچن
ہے کہ دھ سے پر جا کی رکشا کرنا اوتہم نیت ہے جو سنار میں دند نہ ہووے تو اچھے برے کا گیاں نہ رہے۔ آپ شوک کو تیاگ کر کے راج کریں اور پر جا
کا پالن کریں۔ اتی سر پام کرت مہا بھارتے شانقی پرپ۔ راجہ جہریشٹر کو ارجن ویم سین اور دروپدی کا سچا ناتا۔ اڈیہاے۔

چھٹا ادھی

راجہ برہما کے سرور مہا پھار کا حال پوچھنا

بیشم پانچ جی نے راجہ جنے جے سے کہا کہ راجہ جہریشٹر کو اُسکے بھائیوں اور دروپدی رانی اور مانا گنتی نے بہت سمجھایا۔ دیو استھان رشی مہا پھار
بیدیا س جیو۔ نارود پور رشی مہا بھارت میں فتح پانی کی مہا کہاد دینے کو آئے۔ بہت ہی سیٹھ مہا جن، ساہوکار دور دور سے راجہ جہریشٹر کے
پاس آئے۔ راجہ نے سب کا آدرستکار کر کے بٹھایا۔ انہوں نے بڑے بڑے سو بیرون بھیجے تھامہ۔ دروتا چارج۔ کرن۔ شل۔ بھگ دت آدک
مہا رتھیوں سے بچے پانی کی مہا کہاد راجہ کو دی۔ اور جہریشٹر کے بھائیوں ارجن اور بھیم سین۔ لکل۔ سہدیو کے بل اور پراکرم کی بہت تعریف کی۔
راجہ جہریشٹر نے اُس بھری بھائیوں سے سونے کا طلب ہو کر کہا کہ یہ بچے کیوں سری کرشن مہاراج کی کرپا سے ٹھہر چکے ہوئے ہیں۔ نہیں تو کسکا ٹنہ تھا
کہ جو کرن اور بھیشم جی آدک کو رجن کا نام آپنے لیا ہے کوئی منٹش سنار میں جیت سکے۔ ہمارے بھائی ضرور بڑے پراکرمی ہیں پرت مہا پھار
میں کو بیرون کے شور بیرون سے جیتنا سری کرشن مہاراج کا کام ہے۔ یہ بچن راجہ جہریشٹر کے شکر ارجن۔ بھیم سین آدک جہریشٹر کے بھائیوں کو برا لگا
آپس میں ملکر کہنے لگے کہ افسوس کی بات ہے کہ ہمارے اس سنگرام میں اتنے دھم کھائے۔ ہزار دن طرح کے رنج اٹھائے۔ دیوتاؤں سے بڑے کٹھ کر کے
استر شتر لائے۔ اور بھیشم آدک مہا رتھیوں کو اُن کے ساتھیوں سمیت سنگرام میں مارا۔ ہمارے بھائی راجہ جہریشٹر نے ہماری کچھ بھی قدر نہ کی۔ ہر وقت
سری کرشن جی مہاراج کی کرپا سے کہتے رہتے ہیں۔ گویا ہماری ساری محنت رائگان گئی۔ وہ دشمنوں کی فوج کے اندر جان جھونک کر چلے جانا اور
سنگرام کرنا ہمارا سب راجہ نے بھلا دیا۔ غصے کے ہمارے اتنا خون جگر کھایا اور واہن ملی۔ سری کرشن مہاراج انتہا جی نے دیکھا کہ جہریشٹر کے چاروں
بھائی دیکھی ہیں اور آپس میں ملکر بہت افسوس کرتے ہیں۔ راجہ جہریشٹر سے کہا کہ ہے راجن! آپ اپنے بھائیوں کی دلکشی نہ کریں۔ راجہ جہریشٹر نے
کہا کہ مہاراج! میرے بھائی ارجن کہتے ہیں کہ میں فی ہی بڑے بڑے شور بیرون کو مارا ہے میرے نام فتح ہو۔ بھیم سین کہتے ہیں کہ انہوں نے درجود میں
کو سو بھائیوں سمیت اور لاکھوں آدمی کی سینا کو مارا ہے میرا نام فتح ہو۔ میں کہتا ہوں کہ میں نے راجہ شل سے نور اور سینا پت کو مارا ہے۔ اور
ہزاروں آدمیوں کا بدیش کیا میرے نام بچے ہو۔ یہ جھگڑا کیونکر رفع ہو۔ ملی بات یہ ہے کہ آپ کی کرپا سے یہ فتح نصیب ہوئی۔ سری کرشن جی نے کہا کہ
ارجن اور بھیم سین۔ لکل اور سہدیو نے وہ بیادری کی ہے جو کہ بیان نہیں ہو سکتا ہے۔ ہر ایک کو پراکرم اور بل اور شتر پدیا کی تعریف اس
سچا میں سری کرشن سے کی۔ اور راجہ جہریشٹر کو اُسکے بھائیوں اور دروپدی سمیت اپنے ساتھ وہاں سے پھلے اور کہا کہ ہم تم کو ایک تماش

دکھاوین گے۔ سب آدمی جو سمجھا میں بیٹھے تھے ہماراج کے ساتھ ہوئے۔ کورکشیتر کے میدان میں ایک سری کے درخت کو نیچے پہنچ کر سکو دکھایا کہ تین تیروں کے اوپر ایک شوریر راجہ کا سر رکھا ہوا ہے۔ اُس سر سے سرکیشن ہماراج نے پوچھا کہ ہے راجہ برہیک! اپنے ہما بھارت کو اچھی طرح دیکھ لیا اور سب کا پر اکرم اپنے گیان سے اچھی طرح دیکھا۔ وہ سرے تن بولا کہ ہاں ہماراج آپ کی کرپا سے میں نے خوب سیر کی۔ کسا پر اکرم کہوں میں نے تو یہ دیکھا کہ آپ کا سودشن چکر سب کا سر کاٹا پھرتا تھا۔ اور یہ رانی درویدی جو گن روپ بنائے ہاتھ میں کھتر لے سب شوریروں کا خون پیتی پھرتی تھی۔ ہاں ایک راجہ بھگدنت کا بڑا بھاری پر اکرم دیکھا۔ چاروں طرف سنگرام میں بھگدنت کا زور دیکھا۔ ارچن نے اپنے مشتوں سے بھگدنت کے ہاتھ کی دو ٹکڑے کر دیے۔ بھگدنت نے اپنے پاؤں کو تھکی کو ایسا دبا یا کہ وہ ہاتھ دیر تک اترتا رہا۔ جب بھگدنت ارچن کے نیچے مارا گیا تب وہ ہاتھ جس کے دو ٹکڑے ہو گئے تھے گر پڑا اور خون بہنے لگا۔ یہ اشچرج دیکھ کر درویدی نے ایک قطرہ خون کا پرتھی پر نہیں کرنے دیا۔ سب کو پی لیا۔ آپ کو سودشن چکر نے سارے شوریروں کا سر کاٹا ہے۔ اور کسے پر اکرم کو کہوں۔ جب اُس سر نے سری کرشن ہماراج کے پر اکرم کا برن کیا تب ارچن بحیم آدک چاروں بھائیوں نے سری کرشن ہماراج کے چٹوں میں گر کر استھت کی۔ اور راجہ جہڑ ہٹرا اور سب رشیوں تہیشروں نے سری کرشن ہماراج کے اوپر پھولوں کی برکھا کر کے بہت پرشنا کی۔ سری کرشن ہماراج نے اُس سر کو تیروں سمیت اپنے ہاتھ سے سری کے درخت سے نیچے اُتارا۔ اور وہ پتی جوارت سمان کلپ برکش کی اُس کے منہ میں رکھ دی تھی اپنی انگلی سے نکال لی۔ نوکروں کو کہا کہ اگن جلاؤ اور میں سے لکڑیاں لے آؤ۔ اُسی وقت اگن جلا کر راجہ برہیک کا سر اور شوریر بھٹم کو دیا۔ اُس پر دم کت ہما بھارت شانہی پرپ۔ راجہ برہیک کو سر پرکیشن چند کا سنگرام حال پوچھا تھا

ساتوان ادھیگا

راجہ برہیک کا حال

بیشم پائن جی سے راجہ جننے جے نے پوچھا کہ ہماراج اُس سر کا برتانت مجھے سناوین کہ کس راجہ کا سر تھا؟ اور کیونکر سری کے درخت پر تین تیروں کے اوپر رکھا گیا؟ مجھے بڑا اشچرج (اچنبھا) ہے۔ بیشم پائن جی نے کہا کہ راجہ برہیک بنگالہ کو کوچ بہار ویش کا راجہ بہت دور سے ہما بھارت کی پٹی کے چاؤ میں تین تیر لیکر اور تھڑی سی سینا ساتھ لیکر چلا آیا تھا۔ چودہ پندرہ برس کی عمر میں اُسے ایسا برپا یا تھا کہ دو تیر سے شتر و سینا کو چاہو کتنی ہی ہوا مار سکتا تھا۔ اُس کے سان شوریر اور جو دما پرتھی پر دوسرا نہیں تھا۔ جب کورکشیتر میں آیا تو انتر جامی سری کرشن ہماراج نے اُس کے ہر دے کی بھانوا دھیان کر کے سوچا کہ جو یہ برہیک راجہ کورکون کی طرف ہو گیا لو ان کو جیتنا بہت کوشش ہوگا۔ اسلئے راجہ جہڑ ہٹرا کی بجائے کے کارن آپ اپنا برہن کا سر روپ بنا کر راجہ برہیک سے جاملے اور پوچھا کہ راجہ! آپ کون ہو؟ کہاں ہو کس لئے آچکا آنا اس طرف ہوا ہے؟ راجہ برہیک نے ایک ہما تھیتوی برہن دیکھ کر کرشن ہماراج کو مذمت کی اور پنا حال سنایا کہ بہت دور سے کیول ہانڈفن اور کورکون کے سنگرام اور سرکیشن ہماراج کے پر اکرم کو جو سننا میں آج کل بہت ہی پرستد ہو رہے ہیں دیکھئے آیا ہوں۔ برہن روپ سری کرشن جی نے پوچھا کہ آپ کس کی طرف ہو کر نکلا کرین گے؟ جواب دیا کہ جو ہمارا تاد کھائی دیگا۔ برہن نے کہا کہ آپ کس پاس ترکش میں حرت تین تیر دیکھتا ہوں۔ سینا بھی کچھ زیادہ آپ کو ساتھ نہیں چھوڑا ہے۔ ہر کو کو کو پکڑتا ہوں گے؟ راجہ نے کہا کہ دو تیر میرے لاکھوں کروڑوں سینا کو بہت ہیں۔ ایک تیر میرا اس جگہ نشان کر دیگا جہاں سبکی موت ہوگی۔ دوسرا تیر اسی جگہ لگ کر ان نکال دیگا۔ چاہے منٹش ہو یا پشو یا کبھی جو کوئی شتر و میرے سامنے سنگرام کرنے کو آوے خواہ کروڑوں

سینا اسکے ساتھ ہوا اپنے دو تیروں سے فتح پاسکتا ہوں۔ ایک تیر زیادہ لے آیا ہوں یہ فالتو ہے۔ سرکیشن برہمن روپ نے کہا کہ آپ کی عمر بہت چھوٹی ہے پرت پر اکرم بہت ہی بڑا ہے۔ آج تک دیوتاؤں سے کسی نے ایسا نہیں پایا تھا۔ جو سامر تھہ نم نے اپنی برہمن کی ہے مجھ کو پندرہ لکھین آوے۔ راجہ نے کہا کہ میں آپ کو تماشا دکھانا ہوں۔ تھوڑا شگرف منگا کر اپنے تیر کے پیکان پر لگا کر کہا کہ آپ کے تمام لشکر پر میرا ایک تیر اپنا پر اکرم دکھا دیگا یہ کہہ کر تیر چھوڑا۔ وہ تیر کے جسم پر جہاں جس کی موت تھی نشان کر آیا اور ترکش میں رکھا۔ سرکیشن جی نے اپنا تمام جسم دیکھا۔ کہیں نشان نہ پایا جب اپنے پاؤں کو دیکھا تب نشان دہنے پاؤں کے تلہ میں پایا۔ اس کے پر اکرم کو سہا بنے لگے کہ واہ وا ایسا پر اکرم تو راجہ اندر میں ہی نہیں سکا۔ جیسے نم پر اکرمی ہو ویسے ہی دانی ہی ہو۔ تھہارے سامان سنار میں کوئی دوسرا نہیں۔ راجہ بربریک موہنی سورت کی باتوں میں آگیا اور کہنے لگا کہ ہاں جیسا پر اکرمی ہوں ویسا ہی دانی ہی ہوں۔ جو کوئی تجھ سے مانگے میں منع نہیں کرتا ہوں۔ برہمن روپ کرشن جی نے کہا کہ ایک دان مجھ کو بھی دے دیجئے۔ بربریک نے کہا کہ مانگو میں دے دوں گا۔ برہمن نے کہا کہ مجھ کو دو۔ بربریک ڈونچی میں آن کر برہمن دیدیا۔ برہمن نے کہا کہ اپنا سر دیدو۔ بربریک نے کہا کہ تم نے میرے ساتھ چھل کیا۔ میری تمنا مہابھارت کے دیکھنے کی تھی۔ اس کو دیکھ لوں تب سر دیدوں گا۔ بچن ہار گیا ہوں۔ یہ کہہ کر سر اٹھنے لگا۔ اور بچ میں بھرا ہوا پوچھنے لگا کہ ہمارا ج! آپ کون ہیں؟ اس وقت سرکیشن مہاراج نے اپنا نام بتا دیا۔ راجہ بربریک اٹھا اور دھڑو کر کے بولا کہ میں نے آپ کو نہیں پہچانا تھا آپ ترلوکی کے سوامی ہیں۔ آپ سے مجھ کو کہہ سکتا ہوں۔ میری اہلاکھا (آرزو) پوری ہو جاوے سر آپ کے چرفون میں ہے۔ سو درشن چکر سے جھلک رہا۔ کرشن جی نے اپنا اہلی روپ دکھایا اور پرسن ہو کر کہا کہ تمھاری تمنا میں پوری کروں گا اور تمھارا نام ہمیشہ سوربیرون میں پرستہ رہیگا۔ یہ کہہ کر سو درشن چکر سے راجہ کا سر اٹا لیا اور اسی کے تینوں تیروں کو ڈوری سے باندھ کر میری کے درخت پر جو میدان جنگ میں تھا رکھ کر کلب برکش کا ایک پتہ اس کے منہ میں رکھ دیا۔ پھر کوچھپا کہ اس بلندی سے سب نگرام دیکھ سکتے ہو؟ سکر کہا کہ خوب نظر آسکتا ہے۔ فرمایا کہ مہابھارت اٹھا رہا دن ہوگا۔ اس کے پیچھے آن کر آپ سے سارا حال پوچھوں گا۔ ہے جنسے جے! وہ سر راجہ بربریک کا تھا۔

نوٹ از مترجم سرکیشن مہاراج نے راجہ بربریک کو روانہ دیا کہ جب تک میرا نام سنار میں رہیگا تب تک تمھارا مش اور پر اکرم سنار میں مشہور رہیگا۔ چنانچہ اس زمانہ میں اسی راجہ بربریک کا سر لوہا جا رہا ہے۔ برہمن کشتری۔ دیش۔ مشور۔ چاروں برہمن کے آدی تیسوا اپنے اپنے بچوں کو کہلاتے ہیں ان کی پوجا ہوتی ہے کہ بچے مشہور اور پر اکرمی ہوں۔ تمام ہندوستان میں تیسوا کا رولج دیکھا گیا ہے وہی تین تیروں پر سر لگا کر لڑکے بلاروں میں تیسوئے پھرتے ہیں۔ ۱۱

ان سر پر کرت مہابھارتے شانتی پر پب۔ راجہ بربریک کا حال برہمن کرنا آدیا۔

آٹھواں اہیسا

راجہ جہشتر کو بیل جی کا گڑھت ہرم سمجھانا

بیشم پائین جی نے کہا کہ جب سری کرشن جی نے راجہ بربریک کے لشکر کو مجسم کر دیا اور پھر اپنے اہستھان پر پاندوؤں پریشیوں سمیت آگئے۔ تب بیاس جی آئے۔ پاندوؤں سمیت سرکیشن جی نے اور پریشیوں نے ان کا اور ستکار سے پوچھن کیا۔ بیاس جی نے راجہ جہشتر سے کہا کہ ہے راجن اتم اپنی بھائی نہلاؤ اور پتروں کا شوک چھوڑ کر راج کرو۔ بن میں تیرہ برس تک تم نے بھائیوں سمیت بہت کلش کر لیا ہے۔ راجہ جہشتر نے کہا کہ مہاراج! بیاس کو دیکھو جی

راج کرنے کو جی نہیں چاہتا۔ گر بہت آشرم کا دہرم آپ سنا دین۔ تب بیاس جی نے کہا کہ ہے راجہ جتنے سوہرہ دین (درشنہ دار لوگ) اور بھائی بھتیجے اس سنگرام میں مارے گئے وہ سب کال بھانس میں پھنسے ہوئے تھے۔ ارجن بھی ہمیں۔ نکل سہیلو اور ٹھہارے ہاتھ سے بہت سوراخ اور سینہ ماری گئی اُن سب کا کال آگیا تھا۔ ٹھہارا نام نومت ماترہ گیا گو یا بہا نہ ہوا۔ سولے اسکے ٹھننے اپنی اچھا سے یہہ جدہ نہیں کیا۔ درجودہن کو کمری کے جڑے کروٹن سے ٹھکو جدہ کرنا ہی پڑا۔ اب ٹھکو اسکا شکوہ ہوتا ہے۔ ٹھنوا اپنی اچھا سے یکونہیں مارا۔ اس کارن اپنے بھائیوں کو شکبہ دیکر راج کرو اور پر جا کا پالن کرو۔ اور بہت سودیشن کے راجہ مارے گئے وہاں جا کر اُن کا راج اپنے بھائی بھتیجوں پوتوں کو دیکر اُن کا راج تنک کرو اور شوہر بگ کرو۔ جو جو سنا زمین آیا ہے وہ ایک دن ضرور اس شیر کو تھوڑ لگا۔ دیکھو مری راجندر سا کشت پودن برہم گبارہ ہزار برس تک پر تھی راج کر کے انت میں سارے اجموہیا باسیوں کو سرگ کو لینگے۔ راجہ جنک مہاگیا۔ راجہ سگر۔ راجہ بھرت بھاگرت وغیرہ جنہوں نے بڑے بڑے جگ کو تھوڑا یک دن سند کو چھوڑ کر چلے گئے۔ ٹھکو شکوہ ہوتا ہے کہ یہہ ہوا استریان روتی ہیں گھر میں کھرم مچا ہوا ہے ان سب کو دبیرج دو اور سب کو سمجھاؤ کہ ایک دن اُن کو بھی شیر چوڑنا پڑے گا۔ اور جو رانیاں بدبواہو گئی ہیں اُن کا کٹب سمیت پالن کرنا جوگ ہے۔ جو اولاد اُن کی ہے اُن کا لواء آدک کرم ٹھکو کرنا اوجیت ہے۔ اب اُن کے سوا ہی تم ہو۔ پھر راجہ جدہ شتر لے اچھا کہ ہے ہمارا جاکون ہو کرم کر کے پرائیچت کرنا واجب ہے۔ اُدکس کرم کرنے سے جیواؤد بارہو تا ہے؟۔ بیاس جی نے کہا کہ چہل سے بھری ہوئی باتوں کو کر کے اول پخت کرم سندھیا ترین کو جو تیاگ دیتا ہے وہ جیو پرائیچت کر نیچے جوگ ہو جاتا ہے۔ اور جو ستیا سی ہو کر سورج کے اوڑے اور است ہو نیچے سے سوتا ہے وہ بھی پرائیچت کی جوگ ہے۔ اور جو بڑے بھائی کے ہونے چھوٹے بھائی کا لواء ہو جاوے۔ یعنی بڑی بھائی کی پیچھے چھوٹے بھائی کا لواء ہو جاوے۔ یا جسکی بڑی بہن کا لواء ہو جاوے چھوٹی بہن کا لواء کر کے چاہا برت نشٹ ہو گیا ہو یا سو پتر بہن کو چھوڑ کر کو پتر بہن کو بید کا دان دیوے۔ یا منش کو نہر کیا کر مار ڈالے۔ یا بیدوں کو شجھن ہینا اپنا نعت تر کر کے پڑھاوے۔ یا گرو کی استری کو مار ڈالے۔ یہ سب لوگ پرائیچت کر کے جوگ ہو جاتے ہیں۔ پشون کو نہر تھ ماسے والا کسی کے گھر میں آگ لگانا والا۔ ہتھیا کرم کرنے والا۔ گرو کو تڑسکا کرنے والا۔ یہ سب پاپ کرم برن کئے ہیں۔ جو منشا ہے کرموں کو تیاگ کر دوسروں کو کرم کرنے لگیا اُن بھائی (ناقابل) سے جگ کراوے۔ اسی طرح پیادو ہنس آدک ابھاشن بستون کا کھانے والا۔ اور شرنانگت کی رکشا کرنے والا۔ اپنے داس اور دہیوں کا پوشن نہ کرنے والا۔ اور گڑ آدک ہسون کا بچنے والا۔ اور نت کرم گرو گراس آدک کو نہ دینے والا۔ اور سمرقہ ہو کر گر بھا وہاں نہ کرنے والا۔ یہ نگتیا کر کے دکشاندہ دینے والا۔ برہمنوں کا دھن چھیننے والا۔ پتر کا پتا سے بھاو کرنے والا۔ گرو کی استری سے بھوگ کر نیا والا اور اپنی دہم پتنی (بیاتہا) سے سے پر بھوگ نہ کر نیا والا یہ سب کرم نہرت ہیں۔ اسی پر نام کرت مہا بھارتے شانتی پر۔ بیاس جی کا راجہ جدہ شتر سے گہتیوں کو دہم برن کرنا۔ اوتھیا ہے۔

نوان اوہڑے

دھرم کا آپدیش اور پریشچیت کرنا

اب وہ کرم برزن کرتا ہوں جس کے کرنے سے منش اور تر نہیں ہوتا۔ چاہے بیدوں کا جاننے والا برہمن کسی کے ماریکے کارن شسترو وارن کئے ہوئے اپنے منکبہ کو ایسے و تپالی کے مارنے سے برم تھیا نہیں لگتی ہے۔ اتہوا اگر ویو کو چھو کر اُس کے ماریکے کارن شسترو وارن کو مارنا چاہے ایسے برہمن کو ماریسے برم تھیا نہیں ہوتی۔ کیسے پران جھوٹ بولنے سے بچتے ہوں یا استرو لون مین لواء کے سے تھیا بولنا اچھک

نہیں ہے بڑا بھائی ستیا سی ہو جاوے اور چھوٹے بھائی کا بواہ ہو جاوے تو دوش نہیں ہے۔ اپنے کئے ہوئے پاپ کو کچھ ہی نہ کرے تو دان پشیا
آدک کریوں سے بھی وہ پاپ چھوٹ جاتا ہے۔ جو منش دیو کا ستھان پر بیٹھ کر گائیتری کا جپ کرے وہ منش سب پاپوں پر مکت ہو جاتا ہے۔ اور جو
منش نت دان کرتا ہو وہ بھی سب پاپوں سے چھوٹ جاتا ہے۔ اب ہمکشا بھکش کا برتن کرتا ہوں۔ ایک سے منجی سے برت کر نیوالے بڑیوں
نے پوچھا کہ کس ریت سو بھوجن کرنا اچھت ہے؟۔ سو ہمہ منوجی نے کہا کہ ہے ریشیو! دیو کا ستھان ارتھات مندرون میں جا کر دیو تاؤن اور بشونہ
کے دشن ہو سب پاپ چھوٹ جاتا ہیں۔ جو منش جب تپ آتا کا گیان کرنے والے۔ بید پاٹھ کرنے والے ہیں وہ بھی سری گنگا جی اور نیرتھون کے
استل (برسر) پوتر کر لے والے ہیں۔ تپ کرنا۔ ہنسا نہ کرنا۔ ست بولنا۔ کرو دھ نہ کرنا۔ بید پاٹھ کرنا۔ جگ کرنا یہ دھرم کے لکشن ہیں۔ دیو آدک کے
سبندھ سے کم کرنا پریشچت کہلاتا ہے۔ ارتھات کام۔ کرو دھ۔ لوبھ۔ مودہ۔ ستا تپن جو من کی پرہ اور پرہ اتھھا ہے وہ بھی دور ہو جاتی ہے
اور دیہہ کے دکھ روگ آدک جو ہیں وہ اوشدھی اور نیرتھ جاتا سے دور ہو جاتے ہیں۔ راجا کو جو نڈ تیاگ کا پاپ ہے وہ ایک
رات کے برت سے دور ہو جاتا ہے۔ جب پتر آدک کے مرنے سے شوک سبکت منش شستر آدک کو اپ گھات کر نیسے نہ مرے تو تین دن برت کے
اور جو منش پنے دھرم اور کل ریت کو چھپاتے ہیں یہ بھی ادھرم ہے۔ برہمنوں کو چھپائی کچھوہ۔ مینڈک۔ گدھ۔ اونک۔ چکر داک۔ گوہ۔ باز۔ جتنے
کیشی پشوتیز و انتون طے اور لوکدار چوچ رکھنے والے ہیں۔ اور چار ڈاڑھ رکھنے والے بھیڑ۔ بکری۔ گھوڑی۔ گدھی۔ اونٹنی۔ انکا دوہ پنا
دوش ہے۔ پرت آت (جو کھانا بھوت کے واسطے لپکا یا جاوے) اور جو سو تک سبندھ ہی آت ہے انکا کھانا ابھکش ہے۔ جس گام کا بھجرا
دل دن کا نہوا ہو اس کا دودھ پینا اچھوگ ہے۔ شودر کا آت تیج کو گھٹاتا ہے۔ سنار کا آت اور پت برت استری کا آت (پوٹھر) کو گھٹاتا ہے
بیاج روہ کھانا نیوالیکا آت بھٹا سامان کہا ہے۔ چار۔ دھوبی۔ بڑھئی۔ کوچالی استری (دبکا جورت) اور پشیا استری (میسوارنڈی) کا
آت۔ بید کا آت۔ سیماکر رشک (دھی لفظ) کا ان کھانا ادھرم ہے۔ رائے بھاٹ۔ جوری۔ جسکے بڑے بھائی کا بواہ نہ ہو کر چھوٹے کا بواہ ہو اور
انکا آت۔ پرائی استری گن کر نیوالے (دنا کار) کا آت۔ بھوجن کیا ہوا آت۔ باسی آت۔ مدیرا کے سمپ رکھا ہوا آت۔ لٹکے ہاون کو بنا
کہلائے کا آت یہ سب آت بھوجن کے جوگ نہیں ہیں۔ پیٹھے کی حرکاری۔ مٹھا۔ دہی بہت دنوں کا رکھا ہوا کھانا برہمنوں۔ گریستینوں کا جوگ
ہے۔ گریستی پشون کو دیوتا۔ ریشیوں۔ منش۔ پتر اور گل کے دیوتاؤں کا پوجن کرنے کے چھ بھوجن کرنا اچھت ہے۔ جیسے ستیا سی بھکاری
ہوتا ہے ویسے اپنے گھرمین لواس کرے۔ ارتھات گھر کے منش دیوتا آدکوں کو دیکر جو بچے وہ انکو کھانا ستیا سیوں کی بھکشا کے سامان ہے
اپنی استری کے سواے دوسری استری سے گمن (محببت) نہ کرے وہ گریستی جتیدہری ہے۔ جو پش لشن ارہن دان کرتے ہیں اپنے مترون کو
دان نہیں دیتے یا اپنی نیک نامی کے لئے یا بھتے (خوف) سے دان نہیں کرتے ہیں وہ دان دھرم ہے۔ ناچنے گائیوالے کو تو بل کر نیوالے
(بازیکر) ہنسی سخری کر نیوالے۔ نشہ پینے والے ہیں۔ یا چور یا نندا کرنے والے ہیں ان کو کبھی دان نہ دیوے۔ جو باج جیت نہ کر سکے (یعنی گونگا) انکو
کھوپ (دھورت) یا کوئی انگ بھنگ ہو۔ درجن یا نکشت کل ہو یا سید پاشمی برہمن نہ ہو وے تو اسکو دان نہ دیوے۔ ایسا دان کرنے والا
اور لینے والا دونوں برے کہلاتے ہیں۔ ارتھات آگیا نی ہیں۔ جیسا لکڑی کا ہاتھی یا کاٹھ کا ہرن ہوتا ہے ویسا ہی بنا پڑھا برہمن ہوتا ہے
ایسے آگیا نی دان لینے والے اور دینے والے دونوں ڈوبتے ہیں۔ جیسے استیلون میں ٹپنیک نش پل ہے۔ اور جیسے پناہروں کے کیشی ہے
اسی طرح برہمن منتر پنا ہوتا ہے۔ جیسے گرم پنا آت اور پانی بنا کوپ ویسے ہی سور کھ برہمن ہے۔ راجہ جڈ ہشتر پچن ہما منی بیاس جی کے
سنگہیت پرت ہوئے۔ اور کہا کہ ہے سوامی! چاروں برہمنوں کے دھرم سننا چاہتا ہوں۔ تب دیورشی ناروجی کی طرف دیکھ کر بیاس جی نے کہا
کہ دیورشی ناروجی یا کوہرون کر پتا رہے ہمیشہ جی سے جا کر سنو۔ تین مارگوں میں چلنے والی دت ندی گنگا جی سے جنکا جنم ہوا ہے اور جسے سب

دیوتاؤں کو اندر سمیت ساکنات دیکھا ہے اور اپنی سیوا سے برہمپت جی کو پرست کر کے راج نیت کو پڑھا، جس شاستر کو برہمپت جی اور شاکتی جانتے ہیں وہ سب دہرم شاستر بھیشم پتا جی خوب جانتے ہیں۔ اُس بھیشم پتا جی نے بیدوں کو انگوٹھ سمیت چوں رشی سے پڑھا ہے جسے برہما جی کے بڑے پتر گمار جی سے بیدوں کو پڑھا تھا اور مارکنڈے جی سے سپورن سنیاس دہرم سکھا تھا اور پرہرام جی اور راجا اندر سے شستریا سیکھی تھی جس کا جش شترگ کو دیوتاؤں میں پرستہ ہو رہا ہے۔ کال جسکے بس میں ہے۔ جسکی سبھا میں بڑے پتر پریم رشی بھاسد ہوئے ہیں اور جسے ستو اشوسیدہ جگ کئے۔ گیان جگوں میں جسکو کوئی جگ اگیات (نامعلوم) نہیں ہے۔ وہ بھیشم جی مہاراج دہرم کی موکش مگتی کو اچھی طرح برتن کرینگے ہے راجا اب اُس مہا تپا پریم رشی بھیشم پتا جی کے شترگ جانیکا وقت آگیا ہے۔ اُن کے پاس جانے میں دیر مت کرو۔

آئی سر پر کرت مہا بھارتے شانہی پرپ۔ ماس جی کارا جہ بھیشم کو دان آدک دہرم کو سنا نا اڈھیٹا۔

دسوان اڈھیٹا

راجہ جہشٹر کا شوک نور ہو کر راج گرسن کرنا سور کی شوہا

بیاس جی مہاراج یوگن کہہ کر چپ ہو رہے تب سری کرشن چندر کنول لوچن سوہنی سورت راجہ جہشٹر سے کہنے لگے کہ بے راجن! اب تم شوک کو تیاگ کر جو بیاس جی مہاراج کہتے ہیں وہ کرو۔ اس پر راجہ جہشٹر نے کہہ دیا کہ میں اور تیرا بیوی شوہارے بھائی منگہہ برہمان ہیں۔ اب تم رانی دروہدی کی پرہی کا رہی بچن اور لوک کے ہتھاری آچرن کو جس طرح مہاسنی بیاس جی نے تمہیں سنایا ہے کرو۔

سری کرشن جی مہاراج کے ایسے بچن منکر راجہ جہشٹر پرست جیت ہو کر اٹھ کھڑا ہوا اور شوک اور سندھیہ کو چھوڑ کر سر کرشن مہاراج کی آگیاں لگائیں۔ چلنے کو تیار ہو گیا۔ بہت سوری اور برہمن اور بہت دلشون کے بچے ہوئے راجہ اور بیاس راجہ جہشٹر کے چاروں طرف ہوئے جہشٹر کی ہوتی اُس سواہی پریت ہوئی تھی جیسے نکشتروں میں چند ران شوہا کمان ہوتا ہے۔ راجہ دہتر اشت کو آگے کر کے دہرم راج جہشٹر نے لکڑی پریش کیا۔ اور بہت تپا میں جا کر بہت اور ستکار سے برہمن اتہر لوگوں کو دان دکشنا دیکر پوچھنا کیا۔ اس کے پیچھے نئے اوچل مثال دوشالوں سے شوہا کمان کلہان کاہی سویت رنگ کو سولہ بیلوں کے رتھ پر جو سترون سے پوجیت تھا راجہ جہشٹر سوار ہوئے۔ اُس سے مہابلی بھیم سین نے رتھ کے بیلوں کی ناگ ڈور پکڑی۔ اور ارجن نے پرکاشٹ سویت چتر دارن کیا۔ لعل اور سہیلو داہنے بائیں منجن (باکس) اور چندر لیکر رتھ پر آسین ہوئے۔ پانچون بھائی اُس سولہ بیل جتے ہوئے رتھ پر شوہا کمان ہوئے۔ اور خوب صورت رتھ پر چوٹس بھی سوار ہوا راجہ کے رتھ کے پیچھے پیچھے چلے۔ اور سری کرشن جی اور سائلی ایک شند سورن انکرت سگر لو نامی سفید گھوڑوں کے رتھ پر سوار ہو کر کورون دلینی کورونہی راجہ جہشٹر کے پیچھے پیچھے چلے۔ پانڈون کے تاو راجہ دہتر اشت بھی رانی گاندھاری سمیت درجان اربہات پیدش میں سوار ہو کر دہرم راج کے آگے آگے چلے۔ اور کورون کی بہت سی استریاں کنتی۔ دروہدی آدک جنکے ساتھ دہرانا تپا برہمی تھے ناڈان پرکار کی سوار یوں پر سوار ہو کر ساتھ چلین۔ بہت سورتی اور گھوڑے۔ رتھ۔ پیدل اچھے اچھے زلیورون اور پوشاک سے آراستہ ہو کر سواری کے آگے پیچھے چلے۔ اس طرح سے پانڈو اپنے بھائیوں اور اشت سترون سمیت سندن بچن لوہنے والے بیتا لک سوت ماگد بند دی جن جش کیرت گاتے اور راجہ جہشٹر کا جش پناپ نہر لکستے سواری کے ساتھ چلے۔ اُس وقت راجہ جہشٹر کی سواری ٹری بھیش کے ساتھ بڑے بڑے شوہر یوں سمیت

بہت شوہا کے ساتھ بہت نا پور کو چلے۔ مگر باسیوں نے راجہ جہشتر کو بھائیوں اور راجہ دہتر اٹھ سمیت آتے ٹکرا بانا اور گلی کوچن اور راج مارگ کو خوب طرح سجایا۔ اور چرن اگر عطر۔ آدک سنگدہت بہتوں سے اور بندہ اور ہارون اور آدک تھت چھتوں۔ کلشون۔ دھجا پتا کا شوہت کاراستہ کیا۔ مگر کی کتیاں سند بہتر (عہدہ لباس) آجھوشن (دزیر) پہن۔ ہاتھوں میں پھول اور پھول مالا لیکر سستی مان بچنوں کو کہتی ہوتی ہیمان تہان منگل راگ گانے لگیں۔ اسی طرح بڑی دھوم دھام سے راجہ جہشتر نے بہت نا پور مگر میں پرولیش کیا۔ ہزاروں نگریا سی راجہ کے درشن کے بہت راج مارگ کو چلے۔ اُس وقت راجہ کی سواری کی دھوم کوچے اور بازا پریش اور استریوں سے بھرے ہوئے نظر آتے تھے۔ باناروں کے دھولن طوف دوکانین اور کوٹھے۔ بالاخانے استری پشون کے بوجھ سے کپھائے مان ہو رہے تھے۔ کٹانگنا استریوں (خاندانی خورتوں) نے بڑی نمرتا سے پانچون بھائیوں کا چون کیا۔ اور درویدی کے پاس جا کر دہن باد دیکر کہنے لگیں کہ ہے ہمارا نی درویدی! اُٹم دھن ہو! دھن ہو! جوچہ شوم پانڈوں کے مدھن ایسے یرتھان ہو جیسے ہمارے شویون میں گوتی جی۔ ہے ہما کلیانی پش لانی ٹھہارے کرم دہم آچن سوچل میں ہر طرح بڑی شوہا اور آت سے راجہ جہشتر راج مارگ کو جوگ میت سے شوہت کرتا ہوا راج محل کے سامنے پہونچا۔ اُس وقت نگریا سی اور دیکھا لوگ راجہ کے سکھ لکان کر سند رہنہ ہون سے راجہ کو پرست کر لے اور آشیرواد دے دیکر کہنے لگے کہ ہے راجاؤں کے شروں دہم راج ہمارا جہشتر اپنے پرار بندہ سے شرتوں کو بجے کر کے اپنے باپ دادا کے راج کو پایا۔ اب ہزاروں برس ہمارے راجہ ہو کر دہم سے پر جا کا پالن کرین جیسو دیو بندہ راجہ اندر سرگ کی رکشا کرے میں اس پر کار چاروں طرف سے بہنوں بھینوں کا آشیرواد لیتا ہوا راجہ رتھ سے اتر کر اندر ہون کے سامان راج محل میں گیا۔ اور گھر کے دیوتاؤں کو رتن آدک درپ اور پھل پھولوں سے چون کیا سا اور پھر راج بھون سے باہر آن کہ بہت سو شویون بہنوں۔ مہنی لوگوں کو منگل درپ سے چون کر کے آشیرواد پاکر رشی گنوں کو بہت طرح کے دان اور دکشنا سے پرست کیا۔ اور پھر اپنے لوگوں چاکروں۔ سوت لگد لوگ لوگوں کو نمان پرکار کے رتن۔ آجھوشن اور وارپوں کو دیکر پرست کیا۔ اُس سو چاروں طرف سے منگل دہن اور دیو بہنوں کا اوتھان بہن لوگ کر رہے تھے۔ اور طرح طرح کے باجنج رہے تھے۔

چارواک اچس کا درجن مجدشتر کو سنانا اور بہنوں کو کوپ سے بھشم ہوتا

اُن ہزاروں بہنوں میں چارواک اچس ستیا سی کا کپٹ روپ بنا کر۔ ورکش کی مالادھارن کئے ہوئے اپنے بہتر دروہن کی خاطر وان آیا اور مہا دھت کپٹی راچس بنا پوچھے اور بہنوں کی طرف ہاتھ اٹھا کر بولا کہ ہے راجہ مجدشتر! میں ان سب بہنوں کی طرف سے کہتا ہوں کہ تجھے اپنے بھائیوں اور شتر راجاؤں کو مار کر اور چھل سے شوہیروں کا خون کر کے راج پایا ہے۔ سو ٹھکو دیہکار ہے۔ ہے گنتی پتر! تم نے اپنی جات والے ہزاروں راجاؤں کو چھل کر کے اور جھوٹ بول کے مار کر اور بیٹے پوتے بھائیوں کا خون پی کر راج پایا۔ جسکو تم اپنا پاکرم اور اوتھ برت جانتے ہو۔ سو تم کو دیہکار ہے!۔ ٹھکو تچا (دشرم) سے مرچا اور چیت ہے!!۔ یہ بچن اُس کپٹی ستیا سی روپ راچس کا شکر سارے بہن جیرسکار کر کے ہمارے وہ میں بھرے ہوئے سوچنے لگے کہ یہ کون ہے؟ اور راجہ مجدشتر ہی بیاتھل ہو کر یہ پوتے کہ آپ لوگ کر پار کے مجھہ غرتا سچکت کی پارتھنا سنو کہ ہے بہنوں! آپ اچھی طرح جانتے ہو کہ اس گھور سنگلام میں میں تین اور میرے بھائیوں نے بہت دکھاو کلیش میں ہیں میں جہد کرنا نہیں چاہتا تھا۔ مجھ کو پارہہ آدہین ہو کر جہد کرنا پڑا۔ سو میں دیہکار جوگ نہیں ہوں۔ اب میرے اوپر کپا دھت کرو۔ یہ بچن دہم راج کا شکر سارے بہن ہاتھ اٹھا کر کہنے لگے کہ ہے راجن! جو دھت بچن اس ستیا سی نے آند کے سے میں بچن ڈالنے کو کہا ہے یہ ہما بچن نہیں ہے سب کا دہن نہ بچن ہوا اور آپ سدیو (بہشم) ہمارے سر پر راج کرین اور پرست رہیں۔ پھر اُن سب بہنوں نے اپنی دت

کیا رہو ان اوتھ پڑے

راجہ جیدہس کے راج تلک ہو نا اور آنت منگل کا برن

بیشم پائن جی نے راجہ جینے جے سے کہا کہ جب دہر راج جد ہشتر نے سب برہمن رشیوں کو دکشنا اور دان و دیگر پرستن کر دیا تو بھائیوں اور اپنے ساتھیوں سمیت راج محل میں جا کر اس میں ہوا۔ سری کرشن چندر دہر راج سم و رشی انتر جامی دہر راج سے بولے کہ برہمن ہمارے پوجیہ میں ہی دیو ارتھات پتھی پر گھومنے والے دیوتا ہیں اُن کے بچوں میں امرت اور کبھہ دونوں ہیں۔ پہلے ست ٹنگ میں اس چارواک نام راجپس نے بدلا شرم میں یہاں تک تپ کیا کہ برہما جی نے اُس کو کہا کہ ہے پتر بر مانگ!۔ تب اس نے کہا کہ ہے سوامی! اُنجا کو کسی جیو دہاری سے بچنے نہ دے۔ برہما جی نے سوچ کر کہا کہ سوائے برہمن کے اور کسی جیو دہاری سے بچنا کو بھی نہیں ہوگا۔ جب یہ برہما جی کو ملا تو اس نے دیوتاؤں کو دکھ دینا شروع کیا۔ دیوتاؤں نے برہما جی سے پوچھا کہ کی کر کسی طرح یہ چنڈال راجپس مارا جاوے۔ برہما جی نے کہا کہ اس راجپس کی موت بکٹ آئی ہے۔ یہ راجہ وجوین کا شتر سوگا اور برہمنوں کے اہان سے یہہ مارا جاوے گا۔ چنانچہ مارا گیا۔ اب آند پور یک راج اور پرجا کی پالن کروا۔ راجہ جد ہشتر باس دیو جی کے بچن سنکر پرست ہوئے۔ اُس کے بھائیوں نے راج تلک کا سالانہ سہا آگے رکھا۔ ات او تم سنگھاسن سورن من رچت پر راجہ جد ہشتر پور ب مکھ کر کے براہمان ہوئے۔ اور اُسی کو سامان دوسرے سنگھاسن پر سری جنارول جی دہا راج ساکلی کے ساتھ براہمان ہوئے۔ مہاتما جیمین آرجن۔ لکل۔ سہدیو دہر راج کو پنج مین کر کے سند آسنوں پر بیٹھے۔ کنتی ماما لکل سہدیو کو ساتھ لیکر ہاتھی دانت کو سنگھاسن پر براہمان ہوئیں۔ دہر مہاتما دہر جی اور دہم پرشی راجہ دہر راشٹ آگن ہل سورن اور دن جٹ آسن ہمالگ لگ بیٹھو۔ سب کے ساتھ سفید۔ سُرخ اور رنگ برنگ کرشن پیت تپش اور منگلک بہتور کہی گئیں۔ راج سبھا میں سورن۔ ہیرے لعل ٹیکہ راج سے پتھی شوہت شوٹ پٹائی تھی۔ پھر سہت سو لوکر چاکرون نے منگلک ایک لیتو اور راج تلک کی سب بہتو دہم پرشی کے سامنے کر کے سورن سٹی۔ پاتر جمل اور گنگا جل کے کٹش بھر کے رکھے۔ بہت سے برہمن ہاتھوں میں پھول اور پھول مال چن دن اکٹ لٹھو جوئے کھڑے ہوئے۔ دہم پرشی نو ایشان و شا مین سر کرشن جی کی آگیا انوسا آند ریدی نامان پرکا کے رنگ سے رچی اُس کے پاس دہم راج جد ہشتر کو کرشنا ارتھات دروپدی رانی سمیت بیٹھا کر بیہشترون کو اوچا رن کیا۔ پھر سر کرشن جی دہا راج نے آٹھ کر تیج چیدہ مشنکہہ ہاتھ میں لیکر راجہ جد ہشتر کے راج تلک کیا اور شکہہ بجایا۔ پھر سوم پرشی اور رشیوں نے دہم راج جد ہشتر کے تلک لگایا۔ پھر راجہ جد ہشتر کے بھائیوں کے تلک کیا۔ طرح طرح کے باجے بجنے لگے اور پھر یون کی برنگھا ہونے لگی۔ پھر راجہ جد ہشتر نے پد پور یک سر کرشن چندر راو دہم پرشی کو لیکر برہمنوں۔ رشی گنوں کی پوجا کی۔ اور

سوستی بچن شکر پر سن ہوا اور بہت برہنوں اور ریشیوں کو سون - رتن - بستر - اکبھوشن - ماتھی - گھوڑے - رتھ - پالکی اور بہت سی رکشنا دیکر پر سن کیا۔ انہوں نے دہر مہراج جہڑیشکر کو سوستی بچن کر کے آشیروادی کا آپ اپنے پر اکرمی بھائیوں سمیت پر سن بکرا آند لپو یک پر بھاپن کر کے رتھ - دہر - کام - مکش - چارون پھارتھون سے سپتہ (دھڑے پڑے) رکھ دہر ملن ج کرین - پھر پوئس باجہ دہر تراشت کے پتر کو بھاپنے بھائی درجو دھن کو چوڑ کر جہڑیشکر سے جا ملا تھا۔ اور سکھ پلو جراسندھ کے پتر اور بدربجی اور سنجے کو سیکڑون ماتھی گھوڑے - رتھ - پالکی اور بہت سی جواہرات اور طرح طرح کے نفیس قیمتی تحالیف دیکر مال کر دیا۔ اسی طرح سری کرشن جی کو ہزاروں ماتھی گھوڑے رتھ ویش بہا لعل و جواہرات دئے۔ بعدہ اور راجاؤں اور امیروں و سرداروں کو اور پھر اپنے نوکروں اور چاکروں کو بہت سی ماتھی گھوڑے آدک باہن اور دھن - بستر بھوشن دیکر پر سن کیا۔ بیاس جی مہاراج نے مرنے ایک لعل قبول کیا اور گنپہ ہین لیا۔

.....

[illegible]

ترن جیست سنگا ہاسن سو مین راؤ مجد شہرے پا ئی
سویں سوبھدرا ہار سونگھن شوभा कही नं नवी
अर्जन भिम कुल सहयोगी प्रियतमि बह्नी अपिका र्णी
चमरक वयर वालि मेवार में शोभिन चारों भाई ॥०
اور پاس ریشی ستہ مننی جن دیوں پھولن خیر لائی
अस्तुति कोरे सन मागद वह चिरजीवहु जन सुखी
दायेने अंग سری करुण ब्राजिस बाम بهاग नृप किह पाँयी
बहशोभा श्री राम दरवाने कला चर रा मे निराह

رشیوں کو ناناں پرکار کے بھوجن کروائے۔ جاچک لوگوں کو بہت سے ماضی گھوڑے اور بہتر پہوشن دیکر پرسن کیا۔ وہ لوگ سواریلوں میں سوار ہو کر دہر مارج جدبشٹر کے جس پتہ پہنچ گاتے۔ جے جے شہد کرتے ہوئے چلے مہر مہنوں نے کہا کہ آج بہت شہد دن ہوا کہ آپ کو بڑا بھاری سنگلام کرنے کے بعد بڑے پرنالپی ہتھکون کو بچے کر کے راج تلک ہوا۔ اور آپ پرار بدھ سے اپنے پرکاری بھائیوں سمیت کشل ہیں مگر میں گھر گھر آنت دھو کی باتیں ہوئے لگین۔ استرلین نے گھر گھر منگلا چا دنایا۔ رات کو سارے لگرمین دیپ مالکان کی روشنی ہوئی۔ گھر گھر نریت اور گائے ہونے لگا۔ پوریا سیوں نے راج جدبشٹر کے راج تلک کی بہت خوشی منائی اور بہت دان دیا۔

محکم

نہجہ مجھوی ربوآشد چھائے
 ملل اُمّگو، بزم نھن نھن سما

سری دھرم راج بیہوش پائے
 سارے رشتہ پر لالچ و کرم

شیر کہین پھول جو چکرائے
 سحر بزم گارہی دیوے پاوے ॥

سنو امنت گویم ہی نہیں ہمائے
 کائنات کی راز کو جاننے کا یقین ॥

چلو اسنگ کا شہی چیت لائے	گیو بہم لوک رہو بہیم چھائے	دھول جھانجہ مینا شہنائے	بھین بہدہ باجنے سے پائے
دہنہ بیویہ بان نے سمن پاپ	دکھو لکھو بھینا سہناپ	گوبو بھس لکھو بھینا پاپ	کلو لکھو بھینا پاپ
رہنجاو کس گن راگ گائے	آنند گن چیت چو گنو چائے	سری رام جوش گادوت ہنائے	رہو بہم راج جوش ہی اگہائے
رہو بھن راج جوش گادوت ہنائے	سوی رام سوجا گادوت ہنائے	آناند بھن راج جوش گادوت ہنائے	رہو بھن راج جوش گادوت ہنائے

آئی سریرام کرت مہا بھارتے شانقی پرپ۔ راج تلک راجہ جہد ہٹھڑے ہونا۔ گہا ہوان ادھیائے

بارہوان ادھیائے

بھیم سین کو جو براج (ولیعہد) پدوی اور سیکو جہد ایدہ کارا و شرادہ کا برتن پ

راجہ جہد ہٹھڑے ریشیون برہمنوں سے اپنے بھائیوں سمیت پرشنا سنا کہ کہا آپ کی کرپا سے ہمارے سارے کایج ناراین نے بدہوت کر دکھائی۔ اب میں جو جو بات ادھیائے ہوگی وہی کروں گا۔ شریان راجہ دہتر ایشٹ اپنے تاؤ کی چرن سیوا کر کے ماتھ جوڑ کے کہا کہ آپ کی آگیا سے میں نے راج لیا ہے جس طرح آپ کا حکم ہو گا وہی کروں گا۔ میں آپ کا وہی داس جہد ہٹھڑے جسکو آپ نے اپنی گود میں پالا ہے وہ شش کیا۔ دہتر ایشٹ کی آنکھوں میں آنسو ڈھبائے۔ رو کر کہا کہ ہے پتر! اب سوائے تمہارے میرا کون ہے۔ تم میری بڑی سیوا کرتے ہو۔ پتر! تم کو چھوڑ کے۔ پھر سب انگریسیوں سے کہا کہ مہاراج دہتر ایشٹ جگت کو سوامی اور ہمارے گل (خاندان) میں بڑے ہیں ان کی سیوا سب کرو۔ اور سب پورا بیویوں کو آدرمان سے ملکر بنا کر دیا کہ مگر کو سجاوین اور مہا بلی بھیم سین کو جو براج (ولیعہد) پدوی پر نیت کیا اور سبھی کو خزانہ آمدنی و خرچ کے حساب کتاب پر تعینات کیا۔ اور بدھی مان بدھ جی کو اپنا منتری (وزیر) بنایا۔ لکل کو دن دن کے خرچ اور مہاری حساب ملازموں و فوج کے کاموں اور ان کی تعیناتی اور سینا کی شمار اور ان کے کام کی نگرانی پتر کر گیا۔ اور ارجن کو سینا پت (سپہ سالار) شتروں کی سینا اور ان کی روک اور وند وینے کے لئے مقرر کیا۔ اور برہمنوں میں اوتھ دھرم پرشی کو دیو کایج اور اپنے سامنے رہنے اور سہیل کو اپنی رکشا کے لئے تعینات کر دیا۔ اور چرس کو جس لالین سمجھا اسکو ہی کام دیکر پرست کر گیا۔ پھر بدھ جی اور بدھی مان بیوئس کو سمجھا دیا کہ مہاراجہ دہتر ایشٹ جس کایج کے لئے حکم دیوین ان کی اچھا انوسار کام کریں۔ کسی بات کی تکلیف مہاراج کو نہ ہونے پاوے۔ پھر راجہ جہد ہٹھڑے اپنی جات والوں کے شرادہ الگ الگ سب کے کوائے جو سنگرام میں مارے گئے تھے۔ اور پتر وں کا ظردہ راجہ دہتر ایشٹ اپنے ماتھ سے کیا اور گودان آدک انیک دان مہاراجہ دہتر ایشٹ سے دہتر راج (جہد ہٹھڑے) نے کوائے۔ اور اپنے ماتھ سے کرن اور دہتر ایشٹ دھن۔ ابھمنون۔ کھوت کج۔ اور راجہ ہایک۔ اور دھوہ اور درویدی کے پتر وں کا کرم کیا اور ہزاروں برہمنوں کو الگ الگ سمجھاتے ہوئے گودان۔ رن و بھوشن۔ بستر دیکر پرست کیا۔ اور جو راجہ ایسے مارے گئے تھے جن کے سوہر و جنون میں سے کوئی نہیں بچا تھا ان کو نام سے منکپ کر کے کریم ان کا اچھی طرح سے آپ کیا۔ اور سب سوہر و جنون کے نام سے پاتھوں نے دہرم شالو۔ کٹوے۔ بادریان اور مندر بنوائے۔ اور اچھی طرح راج اور پرچاپان کرنے لگا اور سب کے سامان راجہ دہتر ایشٹ اور گاندھاری اور بدھ جی کی اور سب کو روں کا آدرسمان پیش کر کے سب کو پرست کیا۔ جو شریان مرگئی تھیں یا چنگے پت دھوہ نہیں چھ تھے ان کی نسبت ہی بہت پرکار کے دان اور پتر وں اور دیو استھان بنوائے۔ جو لوگ اندھ سے یا محتاج تھے ان کے

دھرم لاج مقرر کر دے۔ اس طرح دھرم لاج جبرہ شرسپورن چٹھی کو پچھ کر کے شکہ پوریک ملج کرنے لگا۔
اتی سرپرکرت مہا بھارتے شانہی پرپ۔ شرادھ کرکیرم کا برن آا ادھیسائے۔

تیرسوان ادھیسا

سری کرشن جی کی ہست

دھرم لاج جبرہ شرسپورن نے سب کا شرادھ کر کے اور شدھ بکر باس دیو جی کے آگے ہاتھ جوڑ کر عزت سے کہا کہ آپ کی کرپا سے میں نے اپنے باپ طاوا کا راج پایا اور آپ کے چرنوں کے پرتاپ سے میرے شب ترو پرانے ہوئے۔ آپ کو بام بارنہسکار کرتا ہوں۔ آپ سپیدن سنسار میں اکیلے ٹھاس کرنے والے ہو۔ آپا سنار نیوالن کے گت بھی آپ ہی ہو۔ برہمن۔ ریشی۔ منی بہت ہوتا ہوں تو آپ کی ہستت کرتے ہیں۔ بے بسو کے کرتا ہے۔ بسو کے آتا ہے۔ ہو سرب بیالی۔ سرب بجی سپے ہری تپے سرکرشن بملوری۔ بے بیکٹھ ہے پر شوتھم! آپ کو چرنوں میں بام بارنہسکار کرتا ہوں۔ پر سلوم سری عام چنر سرکرشن بلدیو آدے روپ کو دھارن کرنے والے۔ دھرم گیان بیراگ کے سوامی۔ لکشین کے پت آچکے۔ آپ پرتکر گنے فانی اندر پلان اور چگون کے ایشور بکر جہاجی کے بھی گڑو کہے جاتی ہو۔ تم ہی پنک دہاری شیو ہو۔ تم ہی اگن سوچ۔ گڑو بیج شتوسینا کے پراچے کرنا والے ہو۔ آپ ہی ان کے داتا اور دیو تائون کے سوامی اور سینا پت اور سوام کارنگ بھی تم ہی ہو۔ آپ ہی برہما پشن شیو روپ ہو۔ نرگن اور سرگن تھا۔ روپ ہے۔ تمھارا ہی براٹ روپ ہے۔ یہ سارا سنسار اور ترلوکی سب آپ کے آدھن ہے۔ ہے جادو پت ہے کل روچن ہے بیکہ چکر گدا۔ پدم دیاری! آپ کو تمھارا ہے

بھجن ہستت سری کرشن مہا لاج

भजन चस्तुत श्रीकृष्ण महाराज

دین دیال کرپال مزاری ہری بھکتن کے رکھواری
۱۱۰۱ ॥ دیان لگ دیان داسر بھنر گنر باری
بھیشم درون کرن کرپا سے جیتے سکل دھنیش دھاری
نمھرے باری مناپ ک یانی بیجی توی سمر مہا لاجی
نرپ بھیشم درتھ سیس کاٹ کر ارجن کو سنکٹ ٹاری
نمھ کی توی اچکار ہمارے ارجن کے مہے دیت باری ॥
اندیشیل سے تہا ہی بچا پو بھیم ہستہ کے سر ڈاری
کارا راگدھن کی گنرا بھد ارجن کی باری رر باری

ہے کرشن جگدیش گدا دہرہ سی دیو گرور گرو صای
دین دیا لک پال مزاری ہری مکن کے رر باری
نمھرے چرن پرتاپ کر پانڈہ جیتو سر مہا بھاری
مویان دوا کر سا کر پا سے جیتے سکل دھنیش دھاری
نمھ کی توی اچکار ہمارے ارجن کے مہے دیت باری
نمھ کی توی اچکار ہمارے ارجن کے مہے دیت باری
نمھ کی توی اچکار ہمارے ارجن کے مہے دیت باری
نمھ کی توی اچکار ہمارے ارجن کے مہے دیت باری

۱۵۔ ۱۶۔ ۱۷۔ ۱۸۔ ۱۹۔ ۲۰۔ ۲۱۔ ۲۲۔ ۲۳۔ ۲۴۔ ۲۵۔ ۲۶۔ ۲۷۔ ۲۸۔ ۲۹۔ ۳۰۔ ۳۱۔ ۳۲۔ ۳۳۔ ۳۴۔ ۳۵۔ ۳۶۔ ۳۷۔ ۳۸۔ ۳۹۔ ۴۰۔ ۴۱۔ ۴۲۔ ۴۳۔ ۴۴۔ ۴۵۔ ۴۶۔ ۴۷۔ ۴۸۔ ۴۹۔ ۵۰۔ ۵۱۔ ۵۲۔ ۵۳۔ ۵۴۔ ۵۵۔ ۵۶۔ ۵۷۔ ۵۸۔ ۵۹۔ ۶۰۔ ۶۱۔ ۶۲۔ ۶۳۔ ۶۴۔ ۶۵۔ ۶۶۔ ۶۷۔ ۶۸۔ ۶۹۔ ۷۰۔ ۷۱۔ ۷۲۔ ۷۳۔ ۷۴۔ ۷۵۔ ۷۶۔ ۷۷۔ ۷۸۔ ۷۹۔ ۸۰۔ ۸۱۔ ۸۲۔ ۸۳۔ ۸۴۔ ۸۵۔ ۸۶۔ ۸۷۔ ۸۸۔ ۸۹۔ ۹۰۔ ۹۱۔ ۹۲۔ ۹۳۔ ۹۴۔ ۹۵۔ ۹۶۔ ۹۷۔ ۹۸۔ ۹۹۔ ۱۰۰۔ ۱۰۱۔ ۱۰۲۔ ۱۰۳۔ ۱۰۴۔ ۱۰۵۔ ۱۰۶۔ ۱۰۷۔ ۱۰۸۔ ۱۰۹۔ ۱۱۰۔ ۱۱۱۔ ۱۱۲۔ ۱۱۳۔ ۱۱۴۔ ۱۱۵۔ ۱۱۶۔ ۱۱۷۔ ۱۱۸۔ ۱۱۹۔ ۱۲۰۔ ۱۲۱۔ ۱۲۲۔ ۱۲۳۔ ۱۲۴۔ ۱۲۵۔ ۱۲۶۔ ۱۲۷۔ ۱۲۸۔ ۱۲۹۔ ۱۳۰۔ ۱۳۱۔ ۱۳۲۔ ۱۳۳۔ ۱۳۴۔ ۱۳۵۔ ۱۳۶۔ ۱۳۷۔ ۱۳۸۔ ۱۳۹۔ ۱۴۰۔ ۱۴۱۔ ۱۴۲۔ ۱۴۳۔ ۱۴۴۔ ۱۴۵۔ ۱۴۶۔ ۱۴۷۔ ۱۴۸۔ ۱۴۹۔ ۱۵۰۔ ۱۵۱۔ ۱۵۲۔ ۱۵۳۔ ۱۵۴۔ ۱۵۵۔ ۱۵۶۔ ۱۵۷۔ ۱۵۸۔ ۱۵۹۔ ۱۶۰۔ ۱۶۱۔ ۱۶۲۔ ۱۶۳۔ ۱۶۴۔ ۱۶۵۔ ۱۶۶۔ ۱۶۷۔ ۱۶۸۔ ۱۶۹۔ ۱۷۰۔ ۱۷۱۔ ۱۷۲۔ ۱۷۳۔ ۱۷۴۔ ۱۷۵۔ ۱۷۶۔ ۱۷۷۔ ۱۷۸۔ ۱۷۹۔ ۱۸۰۔ ۱۸۱۔ ۱۸۲۔ ۱۸۳۔ ۱۸۴۔ ۱۸۵۔ ۱۸۶۔ ۱۸۷۔ ۱۸۸۔ ۱۸۹۔ ۱۹۰۔ ۱۹۱۔ ۱۹۲۔ ۱۹۳۔ ۱۹۴۔ ۱۹۵۔ ۱۹۶۔ ۱۹۷۔ ۱۹۸۔ ۱۹۹۔ ۲۰۰۔ ۲۰۱۔ ۲۰۲۔ ۲۰۳۔ ۲۰۴۔ ۲۰۵۔ ۲۰۶۔ ۲۰۷۔ ۲۰۸۔ ۲۰۹۔ ۲۱۰۔ ۲۱۱۔ ۲۱۲۔ ۲۱۳۔ ۲۱۴۔ ۲۱۵۔ ۲۱۶۔ ۲۱۷۔ ۲۱۸۔ ۲۱۹۔ ۲۲۰۔ ۲۲۱۔ ۲۲۲۔ ۲۲۳۔ ۲۲۴۔ ۲۲۵۔ ۲۲۶۔ ۲۲۷۔ ۲۲۸۔ ۲۲۹۔ ۲۳۰۔ ۲۳۱۔ ۲۳۲۔ ۲۳۳۔ ۲۳۴۔ ۲۳۵۔ ۲۳۶۔ ۲۳۷۔ ۲۳۸۔ ۲۳۹۔ ۲۴۰۔ ۲۴۱۔ ۲۴۲۔ ۲۴۳۔ ۲۴۴۔ ۲۴۵۔ ۲۴۶۔ ۲۴۷۔ ۲۴۸۔ ۲۴۹۔ ۲۵۰۔ ۲۵۱۔ ۲۵۲۔ ۲۵۳۔ ۲۵۴۔ ۲۵۵۔ ۲۵۶۔ ۲۵۷۔ ۲۵۸۔ ۲۵۹۔ ۲۶۰۔ ۲۶۱۔ ۲۶۲۔ ۲۶۳۔ ۲۶۴۔ ۲۶۵۔ ۲۶۶۔ ۲۶۷۔ ۲۶۸۔ ۲۶۹۔ ۲۷۰۔ ۲۷۱۔ ۲۷۲۔ ۲۷۳۔ ۲۷۴۔ ۲۷۵۔ ۲۷۶۔ ۲۷۷۔ ۲۷۸۔ ۲۷۹۔ ۲۸۰۔ ۲۸۱۔ ۲۸۲۔ ۲۸۳۔ ۲۸۴۔ ۲۸۵۔ ۲۸۶۔ ۲۸۷۔ ۲۸۸۔ ۲۸۹۔ ۲۹۰۔ ۲۹۱۔ ۲۹۲۔ ۲۹۳۔ ۲۹۴۔ ۲۹۵۔ ۲۹۶۔ ۲۹۷۔ ۲۹۸۔ ۲۹۹۔ ۳۰۰۔ ۳۰۱۔ ۳۰۲۔ ۳۰۳۔ ۳۰۴۔ ۳۰۵۔ ۳۰۶۔ ۳۰۷۔ ۳۰۸۔ ۳۰۹۔ ۳۱۰۔ ۳۱۱۔ ۳۱۲۔ ۳۱۳۔ ۳۱۴۔ ۳۱۵۔ ۳۱۶۔ ۳۱۷۔ ۳۱۸۔ ۳۱۹۔ ۳۲۰۔ ۳۲۱۔ ۳۲۲۔ ۳۲۳۔ ۳۲۴۔ ۳۲۵۔ ۳۲۶۔ ۳۲۷۔ ۳۲۸۔ ۳۲۹۔ ۳۳۰۔ ۳۳۱۔ ۳۳۲۔ ۳۳۳۔ ۳۳۴۔ ۳۳۵۔ ۳۳۶۔ ۳۳۷۔ ۳۳۸۔ ۳۳۹۔ ۳۴۰۔ ۳۴۱۔ ۳۴۲۔ ۳۴۳۔ ۳۴۴۔ ۳۴۵۔ ۳۴۶۔ ۳۴۷۔ ۳۴۸۔ ۳۴۹۔ ۳۵۰۔ ۳۵۱۔ ۳۵۲۔ ۳۵۳۔ ۳۵۴۔ ۳۵۵۔ ۳۵۶۔ ۳۵۷۔ ۳۵۸۔ ۳۵۹۔ ۳۶۰۔ ۳۶۱۔ ۳۶۲۔ ۳۶۳۔ ۳۶۴۔ ۳۶۵۔ ۳۶۶۔ ۳۶۷۔ ۳۶۸۔ ۳۶۹۔ ۳۷۰۔ ۳۷۱۔ ۳۷۲۔ ۳۷۳۔ ۳۷۴۔ ۳۷۵۔ ۳۷۶۔ ۳۷۷۔ ۳۷۸۔ ۳۷۹۔ ۳۸۰۔ ۳۸۱۔ ۳۸۲۔ ۳۸۳۔ ۳۸۴۔ ۳۸۵۔ ۳۸۶۔ ۳۸۷۔ ۳۸۸۔ ۳۸۹۔ ۳۹۰۔ ۳۹۱۔ ۳۹۲۔ ۳۹۳۔ ۳۹۴۔ ۳۹۵۔ ۳۹۶۔ ۳۹۷۔ ۳۹۸۔ ۳۹۹۔ ۴۰۰۔ ۴۰۱۔ ۴۰۲۔ ۴۰۳۔ ۴۰۴۔ ۴۰۵۔ ۴۰۶۔ ۴۰۷۔ ۴۰۸۔ ۴۰۹۔ ۴۱۰۔ ۴۱۱۔ ۴۱۲۔ ۴۱۳۔ ۴۱۴۔ ۴۱۵۔ ۴۱۶۔ ۴۱۷۔ ۴۱۸۔ ۴۱۹۔ ۴۲۰۔ ۴۲۱۔ ۴۲۲۔ ۴۲۳۔ ۴۲۴۔ ۴۲۵۔ ۴۲۶۔ ۴۲۷۔ ۴۲۸۔ ۴۲۹۔ ۴۳۰۔ ۴۳۱۔ ۴۳۲۔ ۴۳۳۔ ۴۳۴۔ ۴۳۵۔ ۴۳۶۔ ۴۳۷۔ ۴۳۸۔ ۴۳۹۔ ۴۴۰۔ ۴۴۱۔ ۴۴۲۔ ۴۴۳۔ ۴۴۴۔ ۴۴۵۔ ۴۴۶۔ ۴۴۷۔ ۴۴۸۔ ۴۴۹۔ ۴۵۰۔ ۴۵۱۔ ۴۵۲۔ ۴۵۳۔ ۴۵۴۔ ۴۵۵۔ ۴۵۶۔ ۴۵۷۔ ۴۵۸۔ ۴۵۹۔ ۴۶۰۔ ۴۶۱۔ ۴۶۲۔ ۴۶۳۔ ۴۶۴۔ ۴۶۵۔ ۴۶۶۔ ۴۶۷۔ ۴۶۸۔ ۴۶۹۔ ۴۷۰۔ ۴۷۱۔ ۴۷۲۔ ۴۷۳۔ ۴۷۴۔ ۴۷۵۔ ۴۷۶۔ ۴۷۷۔ ۴۷۸۔ ۴۷۹۔ ۴۸۰۔ ۴۸۱۔ ۴۸۲۔ ۴۸۳۔ ۴۸۴۔ ۴۸۵۔ ۴۸۶۔ ۴۸۷۔ ۴۸۸۔ ۴۸۹۔ ۴۹۰۔ ۴۹۱۔ ۴۹۲۔ ۴۹۳۔ ۴۹۴۔ ۴۹۵۔ ۴۹۶۔ ۴۹۷۔ ۴۹۸۔ ۴۹۹۔ ۵۰۰۔ ۵۰۱۔ ۵۰۲۔ ۵۰۳۔ ۵۰۴۔ ۵۰۵۔ ۵۰۶۔ ۵۰۷۔ ۵۰۸۔ ۵۰۹۔ ۵۱۰۔ ۵۱۱۔ ۵۱۲۔ ۵۱۳۔ ۵۱۴۔ ۵۱۵۔ ۵۱۶۔ ۵۱۷۔ ۵۱۸۔ ۵۱۹۔ ۵۲۰۔ ۵۲۱۔ ۵۲۲۔ ۵۲۳۔ ۵۲۴۔ ۵۲۵۔ ۵۲۶۔ ۵۲۷۔ ۵۲۸۔ ۵۲۹۔ ۵۳۰۔ ۵۳۱۔ ۵۳۲۔ ۵۳۳۔ ۵۳۴۔ ۵۳۵۔ ۵۳۶۔ ۵۳۷۔ ۵۳۸۔ ۵۳۹۔ ۵۴۰۔ ۵۴۱۔ ۵۴۲۔ ۵۴۳۔ ۵۴۴۔ ۵۴۵۔ ۵۴۶۔ ۵۴۷۔ ۵۴۸۔ ۵۴۹۔ ۵۵۰۔ ۵۵۱۔ ۵۵۲۔ ۵۵۳۔ ۵۵۴۔ ۵۵۵۔ ۵۵۶۔ ۵۵۷۔ ۵۵۸۔ ۵۵۹۔ ۵۶۰۔ ۵۶۱۔ ۵۶۲۔ ۵۶۳۔ ۵۶۴۔ ۵۶۵۔ ۵۶۶۔ ۵۶۷۔ ۵۶۸۔ ۵۶۹۔ ۵۷۰۔ ۵۷۱۔ ۵۷۲۔ ۵۷۳۔ ۵۷۴۔ ۵۷۵۔ ۵۷۶۔ ۵۷۷۔ ۵۷۸۔ ۵۷۹۔ ۵۸۰۔ ۵۸۱۔ ۵۸۲۔ ۵۸۳۔ ۵۸۴۔ ۵۸۵۔ ۵۸۶۔ ۵۸۷۔ ۵۸۸۔ ۵۸۹۔ ۵۹۰۔ ۵۹۱۔ ۵۹۲۔ ۵۹۳۔ ۵۹۴۔ ۵۹۵۔ ۵۹۶۔ ۵۹۷۔ ۵۹۸۔ ۵۹۹۔ ۶۰۰۔ ۶۰۱۔ ۶۰۲۔ ۶۰۳۔ ۶۰۴۔ ۶۰۵۔ ۶۰۶۔ ۶۰۷۔ ۶۰۸۔ ۶۰۹۔ ۶۱۰۔ ۶۱۱۔ ۶۱۲۔ ۶۱۳۔ ۶۱۴۔ ۶۱۵۔ ۶۱۶۔ ۶۱۷۔ ۶۱۸۔ ۶۱۹۔ ۶۲۰۔ ۶۲۱۔ ۶۲۲۔ ۶۲۳۔ ۶۲۴۔ ۶۲۵۔ ۶۲۶۔ ۶۲۷۔ ۶۲۸۔ ۶۲۹۔ ۶۳۰۔ ۶۳۱۔ ۶۳۲۔ ۶۳۳۔ ۶۳۴۔ ۶۳۵۔ ۶۳۶۔ ۶۳۷۔ ۶۳۸۔ ۶۳۹۔ ۶۴۰۔ ۶۴۱۔ ۶۴۲۔ ۶۴۳۔ ۶۴۴۔ ۶۴۵۔ ۶۴۶۔ ۶۴۷۔ ۶۴۸۔ ۶۴۹۔ ۶۵۰۔ ۶۵۱۔ ۶۵۲۔ ۶۵۳۔ ۶۵۴۔ ۶۵۵۔ ۶۵۶۔ ۶۵۷۔ ۶۵۸۔ ۶۵۹۔ ۶۶۰۔ ۶۶۱۔ ۶۶۲۔ ۶۶۳۔ ۶۶۴۔ ۶۶۵۔ ۶۶۶۔ ۶۶۷۔ ۶۶۸۔ ۶۶۹۔ ۶۷۰۔ ۶۷۱۔ ۶۷۲۔ ۶۷۳۔ ۶۷۴۔ ۶۷۵۔ ۶۷۶۔ ۶۷۷۔ ۶۷۸۔ ۶۷۹۔ ۶۸۰۔ ۶۸۱۔ ۶۸۲۔ ۶۸۳۔ ۶۸۴۔ ۶۸۵۔ ۶۸۶۔ ۶۸۷۔ ۶۸۸۔ ۶۸۹۔ ۶۹۰۔ ۶۹۱۔ ۶۹۲۔ ۶۹۳۔ ۶۹۴۔ ۶۹۵۔ ۶۹۶۔ ۶۹۷۔ ۶۹۸۔ ۶۹۹۔ ۷۰۰۔ ۷۰۱۔ ۷۰۲۔ ۷۰۳۔ ۷۰۴۔ ۷۰۵۔ ۷۰۶۔ ۷۰۷۔ ۷۰۸۔ ۷۰۹۔ ۷۱۰۔ ۷۱۱۔ ۷۱۲۔ ۷۱۳۔ ۷۱۴۔ ۷۱۵۔ ۷۱۶۔ ۷۱۷۔ ۷۱۸۔ ۷۱۹۔ ۷۲۰۔ ۷۲۱۔ ۷۲۲۔ ۷۲۳۔ ۷۲۴۔ ۷۲۵۔ ۷۲۶۔ ۷۲۷۔ ۷۲۸۔ ۷۲۹۔ ۷۳۰۔ ۷۳۱۔ ۷۳۲۔ ۷۳۳۔ ۷۳۴۔ ۷۳۵۔ ۷۳۶۔ ۷۳۷۔ ۷۳۸۔ ۷۳۹۔ ۷۴۰۔ ۷۴۱۔ ۷۴۲۔ ۷۴۳۔ ۷۴۴۔ ۷۴۵۔ ۷۴۶۔ ۷۴۷۔ ۷۴۸۔ ۷۴۹۔ ۷۵۰۔ ۷۵۱۔ ۷۵۲۔ ۷۵۳۔ ۷۵۴۔ ۷۵۵۔ ۷۵۶۔ ۷۵۷۔ ۷۵۸۔ ۷۵۹۔ ۷۶۰۔ ۷۶۱۔ ۷۶۲۔ ۷۶۳۔ ۷۶۴۔ ۷۶۵۔ ۷۶۶۔ ۷۶۷۔ ۷۶۸۔ ۷۶۹۔ ۷۷۰۔ ۷۷۱۔ ۷۷۲۔ ۷۷۳۔ ۷۷۴۔ ۷۷۵۔ ۷۷۶۔ ۷۷۷۔ ۷۷۸۔ ۷۷۹۔ ۷۸۰۔ ۷۸۱۔ ۷۸۲۔ ۷۸۳۔ ۷۸۴۔ ۷۸۵۔ ۷۸۶۔ ۷۸۷۔ ۷۸۸۔ ۷۸۹۔ ۷۹۰۔ ۷۹۱۔ ۷۹۲۔ ۷۹۳۔ ۷۹۴۔ ۷۹۵۔ ۷۹۶۔ ۷۹۷۔ ۷۹۸۔ ۷۹۹۔ ۸۰۰۔ ۸۰۱۔ ۸۰۲۔ ۸۰۳۔ ۸۰۴۔ ۸۰۵۔ ۸۰۶۔ ۸۰۷۔ ۸۰۸۔ ۸۰۹۔ ۸۱۰۔ ۸۱۱۔ ۸۱۲۔ ۸۱۳۔ ۸۱۴۔ ۸۱۵۔ ۸۱۶۔ ۸۱۷۔ ۸۱۸۔ ۸۱۹۔ ۸۲۰۔ ۸۲۱۔ ۸۲۲۔ ۸۲۳۔ ۸۲۴۔ ۸۲۵۔ ۸۲۶۔ ۸۲۷۔ ۸۲۸۔ ۸۲۹۔ ۸۳۰۔ ۸۳۱۔ ۸۳۲۔ ۸۳۳۔ ۸۳۴۔ ۸۳۵۔ ۸۳۶۔ ۸۳۷۔ ۸۳۸۔ ۸۳۹۔ ۸۴۰۔ ۸۴۱۔ ۸۴۲۔ ۸۴۳۔ ۸۴۴۔ ۸۴۵۔ ۸۴۶۔ ۸۴۷۔ ۸۴۸۔ ۸۴۹۔ ۸۵۰۔ ۸۵۱۔ ۸۵۲۔ ۸۵۳۔ ۸۵۴۔ ۸۵۵۔ ۸۵۶۔ ۸۵۷۔ ۸۵۸۔ ۸۵۹۔ ۸۶۰۔ ۸۶۱۔ ۸۶۲۔ ۸۶۳۔ ۸۶۴۔ ۸۶۵۔ ۸۶۶۔ ۸۶۷۔ ۸۶۸۔ ۸۶۹۔ ۸۷۰۔ ۸۷۱۔ ۸۷۲۔ ۸۷۳۔ ۸۷۴۔ ۸۷۵۔ ۸۷۶۔ ۸۷۷۔ ۸۷۸۔ ۸۷۹۔ ۸۸۰۔ ۸۸۱۔ ۸۸۲۔ ۸۸۳۔ ۸۸۴۔ ۸۸۵۔ ۸۸۶۔ ۸۸۷۔ ۸۸۸۔ ۸۸۹۔ ۸۹۰۔ ۸۹۱۔ ۸۹۲۔ ۸۹۳۔ ۸۹۴۔ ۸۹۵۔ ۸۹۶۔ ۸۹۷۔ ۸۹۸۔ ۸۹۹۔ ۹۰۰۔ ۹۰۱۔ ۹۰۲۔ ۹۰۳۔ ۹۰۴۔ ۹۰۵۔ ۹۰۶۔ ۹۰۷۔ ۹۰۸۔ ۹۰۹۔ ۹۱۰۔ ۹۱۱۔ ۹۱۲۔ ۹۱۳۔ ۹۱۴۔ ۹۱۵۔ ۹۱۶۔ ۹۱۷۔ ۹۱۸۔ ۹۱۹۔ ۹۲۰۔ ۹۲۱۔ ۹۲۲۔ ۹۲۳۔ ۹۲۴۔ ۹۲۵۔ ۹۲۶۔ ۹۲۷۔ ۹۲۸۔ ۹۲۹۔ ۹۳۰۔ ۹۳۱۔ ۹۳۲۔ ۹۳۳۔ ۹۳۴۔ ۹۳۵۔ ۹۳۶۔ ۹۳۷۔ ۹۳۸۔ ۹۳۹۔ ۹۴۰۔ ۹۴۱۔ ۹۴۲۔ ۹۴۳۔ ۹۴۴۔ ۹۴۵۔ ۹۴۶۔ ۹۴۷۔ ۹۴۸۔ ۹۴۹۔ ۹۵۰۔ ۹۵۱۔ ۹۵۲۔ ۹۵۳۔ ۹۵۴۔ ۹۵۵۔ ۹۵۶۔ ۹۵۷۔ ۹۵۸۔ ۹۵۹۔ ۹۶۰۔ ۹۶۱۔ ۹۶۲۔ ۹۶۳۔ ۹۶۴۔ ۹۶۵۔ ۹۶۶۔ ۹۶۷۔ ۹۶۸۔ ۹۶۹۔ ۹۷۰۔ ۹۷۱۔ ۹۷۲۔ ۹۷۳۔ ۹۷۴۔ ۹۷۵۔ ۹۷۶۔ ۹۷۷۔ ۹۷۸۔ ۹۷۹۔ ۹۸۰۔ ۹۸۱۔ ۹۸۲۔ ۹۸۳۔ ۹۸۴۔ ۹۸۵۔ ۹۸۶۔ ۹۸۷۔ ۹۸۸۔ ۹۸۹۔ ۹۹۰۔ ۹۹۱۔ ۹۹۲۔ ۹۹۳۔ ۹۹۴۔ ۹۹۵۔ ۹۹۶۔ ۹۹۷۔ ۹۹۸۔ ۹۹۹۔ ۱۰۰۰۔ ۱۰۰۱۔ ۱۰۰۲۔ ۱۰۰۳۔ ۱۰۰۴۔ ۱۰۰۵۔ ۱۰۰۶۔ ۱۰۰۷۔ ۱۰۰۸۔ ۱۰۰۹۔ ۱۰۱۰۔ ۱۰۱۱۔ ۱۰۱۲۔ ۱۰۱۳۔ ۱۰۱۴۔ ۱۰۱۵۔ ۱۰۱۶۔ ۱۰۱۷۔ ۱۰۱۸۔ ۱۰۱۹۔ ۱۰۲۰۔ ۱۰۲۱۔ ۱۰۲۲۔ ۱۰۲۳۔ ۱۰۲۴۔ ۱۰۲۵۔ ۱۰۲۶۔ ۱۰۲۷۔ ۱۰۲۸۔ ۱۰۲۹۔ ۱۰۳۰۔ ۱۰۳۱۔ ۱۰۳۲۔ ۱۰۳۳۔ ۱۰۳۴۔ ۱۰۳۵۔ ۱۰۳۶۔ ۱۰۳۷۔ ۱۰۳۸۔ ۱۰۳۹۔ ۱۰۴۰۔ ۱۰۴۱۔ ۱۰۴۲۔ ۱۰۴۳۔ ۱۰۴۴۔ ۱۰۴۵۔ ۱۰۴۶۔ ۱۰۴۷۔ ۱۰۴۸۔ ۱۰۴۹۔ ۱۰۵۰۔ ۱۰۵۱۔ ۱۰۵۲۔ ۱۰۵۳۔ ۱۰۵۴۔ ۱۰۵۵۔ ۱۰۵۶۔ ۱۰۵۷۔ ۱۰۵۸۔ ۱۰۵۹۔ ۱۰۶۰۔ ۱۰۶۱۔ ۱۰۶۲۔ ۱۰۶۳۔ ۱۰۶۴۔ ۱۰۶۵۔ ۱۰۶۶۔ ۱۰۶۷۔ ۱۰۶۸۔ ۱۰۶۹۔ ۱۰۷۰۔ ۱۰۷۱۔ ۱۰۷۲۔ ۱۰۷۳۔ ۱۰۷۴۔ ۱۰۷۵۔ ۱۰۷۶۔ ۱۰۷۷۔ ۱۰۷۸۔ ۱۰۷۹۔ ۱۰۸۰۔ ۱۰۸۱۔ ۱۰۸۲۔ ۱۰۸۳۔ ۱۰۸۴۔ ۱۰۸۵۔ ۱۰۸۶۔ ۱۰۸۷۔ ۱۰۸۸۔ ۱۰۸۹۔ ۱۰۹۰۔ ۱۰۹۱۔ ۱۰۹۲۔ ۱۰۹۳۔ ۱۰۹۴۔ ۱۰۹۵۔ ۱۰۹۶۔ ۱۰۹۷۔ ۱۰۹۸۔ ۱۰۹۹۔ ۱۱۰۰۔ ۱۱۰۱۔ ۱۱۰۲۔ ۱۱۰۳۔ ۱۱۰۴۔ ۱۱۰۵۔ ۱۱۰۶۔ ۱۱۰۷۔ ۱۱۰۸۔ ۱۱۰۹۔ ۱۱۱۰۔ ۱۱۱۱۔ ۱۱۱۲۔ ۱۱۱۳۔ ۱۱۱۴۔ ۱۱۱۵۔ ۱۱۱۶۔ ۱۱۱۷۔ ۱۱۱۸۔ ۱۱۱۹۔ ۱۱۲۰۔ ۱۱۲۱۔ ۱۱۲۲۔ ۱۱۲۳۔ ۱۱۲۴۔ ۱۱۲۵۔ ۱۱۲۶۔ ۱۱۲۷۔ ۱۱۲۸۔ ۱۱۲۹۔ ۱۱۳۰۔ ۱۱۳۱۔ ۱۱۳۲۔ ۱۱۳۳۔ ۱۱۳۴۔ ۱۱۳۵۔ ۱۱۳۶۔ ۱۱۳۷۔ ۱۱۳۸۔ ۱۱۳۹۔ ۱۱۴۰۔ ۱۱۴۱۔ ۱۱۴۲۔ ۱۱۴۳۔ ۱۱۴۴۔ ۱۱۴۵۔ ۱۱۴۶۔ ۱۱۴۷۔ ۱۱۴۸۔ ۱۱۴۹۔ ۱۱۵۰۔ ۱۱۵۱۔ ۱۱۵۲۔ ۱۱۵۳۔ ۱۱۵۴۔ ۱۱۵۵۔ ۱۱۵۶۔ ۱۱۵۷۔ ۱۱۵۸۔ ۱۱۵۹۔ ۱۱۶۰۔ ۱۱۶۱۔ ۱۱۶۲۔ ۱۱۶۳۔ ۱۱۶۴۔ ۱۱۶۵۔ ۱۱۶۶۔ ۱۱۶۷۔ ۱۱۶۸۔ ۱۱۶۹۔ ۱۱۷۰۔ ۱۱۷۱۔ ۱۱۷۲۔ ۱۱۷۳۔ ۱۱۷۴۔ ۱۱۷۵۔ ۱۱۷۶۔ ۱۱۷۷۔ ۱۱۷۸۔ ۱۱۷۹۔ ۱۱۸۰۔ ۱۱۸۱۔ ۱۱۸۲۔ ۱۱۸۳۔ ۱۱۸۴۔ ۱۱۸۵۔ ۱۱۸۶۔ ۱۱۸۷۔ ۱۱۸۸۔ ۱۱۸۹۔ ۱۱۹۰۔ ۱۱۹۱۔ ۱۱۹۲۔ ۱۱۹۳۔ ۱۱۹۴۔ ۱۱۹۵۔ ۱۱۹۶۔ ۱۱۹۷۔ ۱۱۹۸۔ ۱۱۹۹۔ ۱۲۰۰۔ ۱۲۰۱۔ ۱۲۰۲۔ ۱۲۰۳۔ ۱۲۰۴۔ ۱۲۰۵۔ ۱۲۰۶۔ ۱۲۰۷۔ ۱۲۰۸۔ ۱۲۰۹۔ ۱۲۱۰۔ ۱۲۱۱۔ ۱۲۱۲۔ ۱۲۱۳۔ ۱۲۱۴۔ ۱۲۱۵۔ ۱۲۱۶۔ ۱۲۱۷۔ ۱۲۱۸۔ ۱۲۱۹۔ ۱۲۲۰۔ ۱۲۲۱۔ ۱۲۲۲۔ ۱۲۲۳۔ ۱۲۲۴۔ ۱۲۲۵۔ ۱۲۲۶۔ ۱۲۲۷۔ ۱۲۲۸۔ ۱۲۲۹۔ ۱۲۳۰۔ ۱۲۳۱۔ ۱۲۳۲۔ ۱۲۳۳۔ ۱۲۳۴۔ ۱۲۳۵۔ ۱۲۳۶۔ ۱۲۳۷۔ ۱۲۳۸۔ ۱۲۳۹۔ ۱۲۴۰۔ ۱۲۴۱۔ ۱۲۴۲۔ ۱۲۴۳۔ ۱۲۴۴۔ ۱۲۴۵۔ ۱۲۴۶۔ ۱۲۴۷۔ ۱۲۴۸۔ ۱۲۴۹۔ ۱۲۵۰۔ ۱۲۵۱۔ ۱۲۵۲۔ ۱۲۵۳۔ ۱۲۵۴۔ ۱۲۵۵۔ ۱۲۵۶۔ ۱۲۵۷۔ ۱۲۵۸۔ ۱۲۵۹۔ ۱۲۶۰۔ ۱۲۶۱۔ ۱۲۶۲۔ ۱۲۶۳۔ ۱۲۶۴۔ ۱۲۶۵۔ ۱۲۶۶۔ ۱۲۶۷۔ ۱۲۶۸۔ ۱۲۶۹۔ ۱۲۷۰۔ ۱۲۷۱۔ ۱۲۷۲۔ ۱۲۷۳۔ ۱۲۷۴۔ ۱۲۷۵۔ ۱۲۷۶۔ ۱۲۷۷۔ ۱۲۷۸۔ ۱۲۷۹۔ ۱۲۸۰۔ ۱۲۸۱۔ ۱۲۸۲۔ ۱۲۸۳۔ ۱۲۸۴۔ ۱۲۸۵۔ ۱۲۸۶۔ ۱۲۸۷۔ ۱۲۸۸۔ ۱۲۸۹۔ ۱۲۹۰۔ ۱۲۹۱۔ ۱۲۹۲۔ ۱۲۹۳۔ ۱۲۹۴۔ ۱۲۹۵۔ ۱۲۹۶۔ ۱۲۹۷۔ ۱۲۹۸۔ ۱۲۹۹۔ ۱۳۰۰۔ ۱۳۰۱۔ ۱۳۰۲۔ ۱۳۰۳۔ ۱۳۰۴۔ ۱۳۰۵۔ ۱۳۰۶۔ ۱۳۰۷۔ ۱۳۰۸۔ ۱۳۰۹۔ ۱۳۱۰۔ ۱۳۱۱۔ ۱۳۱۲۔ ۱۳۱۳۔ ۱۳۱۴۔ ۱۳۱۵۔ ۱۳۱۶۔ ۱۳۱۷۔ ۱۳۱

لکھ لیوارجن سرتم نے نکٹ سیسی کی داری مارو کرنا آنا دودھ اور کھنکھن بھکاری جیتے سکل اچھے پلو جو دھنکھری کر پابھئی ساری راو جہشتر کو کر ساری رام کرشن کے بلہاری جی نے سکل بھجری کر ساری رام کرشن کے بلہاری	مارو کرنا بھرتا دودھ اور کھنکھن بھکاری راو جہشتر کو کر ساری رام کرشن کے بلہاری جی نے سکل بھجری کر ساری رام کرشن کے بلہاری
--	---

آلی سرام کرت مہاجرت مہاجرت شانہی پرپ - راجہ جہشتر کا سرکرشن کی اسنت کرنا آتا دہیاے

چودھوان ادھیگا

راجہ جہشتر کا اپنے بھائیوں کی پرشنا کرنا اور محلون کا دینا

دہر راج جہشتر نے بہت پرکار سے سری کرشن مہاراج کی اسنت کر کے سب لوگوں کو بدلا کر دیا اور اپنے بھائیوں سے کہا کہ آپ نے میری نسبت
بڑا بھاری سنگرام کیا اور بڑے بڑے شوہریوں کو بچے کیا۔ آپ کے شہر شتروں کے لگنے سے بدیرن (دھن) ہو رہے ہیں۔ اس پر پہلے آپ نے
میرے ساتھ بنو یا میں بہت کلیشٹل ٹھائے۔ یہ بچے ٹھہارے کارن ٹھکرو پاپت ہوئی۔ آپ چاروں بھائی محلون میں جا کر آرام کرو۔ پھر کل لوگ
یہ کہیں کہیں میں کی اچھا اور راجہ دہر تراشٹ کی آگیا الوسا راجہ جو دھن کا رنج محل جو رتن جو اہل اور سورن ہی جیت اور نمان پر کار کے آند
استھالون سے شو بھانمان اس واسیوں سے پرلورن تھا ہمیں کوراجہ جہشتر نے دیدیا۔ اسٹیج دو ساسن کا مندر جو سورن اور
رتنوں سے جڑا ہوا اور بہت سے مندراستھالون سے بیات (آراستہ) تھا ارجن کو دیدیا۔ اور کل کو وہ محل دیا جو دہر ترن کے دہنے کا تھا۔
اور دو ساسن کے محل سے بھی اوٹم بنا ہوا تھا۔ اور درگھ کا مندر بھون جو شیش بینک داں واسیوں میں شیش کے رتنوں کی انکرت تھا سہیل
کو دیدیا۔ یہ چاروں بھائی ایسے ایک محل پا لایسے پس ہوئے جیسے کیلاش کو پا کر کو بیڑی پس ہوئے تھے۔ یہ تیس بڑی۔ سب سے دہر
سو دہر کو در جو دھن کے اور بھائیوں کے محل بھندے جن کی شو بھا کا برن نہیں ہو سکتا ہے سب اپنے اپنے محلون کو گئے۔ سر کرشن چندر
سنگی ہی سمیت ارجن کے محل میں براجمان ہوئے۔ سندھیا کر کے اور اچھے اچھے پدارتھ بھون کر کے سب نے بلیم کیا۔ اور پرات کال سب اپنے اپنے
نیت نیم کو کر کے راجہ جہشتر کے پاس آئے اور پرنام (تعظیم) کر کے اپنے اپنے آسنوں پر براجمان ہوئے۔ اور چاروں بھائیوں کو اپنے اپنے استھان پر
نیت کر کے بہت سی دکشنا راجہ جہشتر نے برہمنوں کو دی۔ سری کرشن جی نے کہا کہ پانچ ٹھکانے کرو در جو دھن کی طرف سے سنگرام کرنے
سے دھکی ہو کر چہان (معافی) چاہتے ہیں۔ ان کا اپرا دہ (قصور) معاف کر دو۔ راجہ جہشتر نے کہا کہ اسو تھا مان لے میرے پتروں اور پتروں
کورات کے سے ادھر سے مار میں نے چہان کی۔ کر پانچا جی کو آپ بلا میں کر پانچا جی آئے۔ اٹکا پوجن گڑ کے سمان کیا۔ پھر بڑی اور پتروں
کا پوجن کیا۔ بعد میں راجہ دہر تراشٹ اور گاندھاری کی سیوا کر کے سارے راج کا ج کو ان کے آدھن کیا۔ پھر چاروں بھائیوں سمیت سری بایو
کے درشنون کو گئے۔ دمان جا کر دیکھا کہ سر کرشن چندر مہاراج رتن جیٹ پانگ پر کیس چندن کھور لگائے ات مندر پتروں آجوشن اور کو بھتھ
من ادھ پدھر پکار کے بھوشن اور پھول مال دہان کئے پتا میرے شو بھانمان ہیں۔ راجہ جہشتر نے بہت خرمی جگت ہاتھ جو گڑ دندوت کر کے
کہا کہ آپ کی کرپا سے میں نالراج پایا ہے۔ آپ نے شکہ پور بک رات کو نیت کیا۔ آپ کو ہمارا مبارک کام ہے۔ راجہ کے بچن شکر سری کرشن چندر مہاراج

اسی طرح پلنگ پر دیہیان میں گن بیٹھے رہے کچھ جوتہ بین دیا۔ بھیشم جب راجہ جدریشتر سری کرشن جی سے ملے جاتے تھے تو وہ ان کا اور شکار کیا کرتے تھے آج دیہیان میں گن کچھ جواب تک نہیں دیا۔ اسلئے راجہ جدریشتر نے ہاتھ جوڑ کر کچھ کہہ دیا۔ تھکن ناقدہ آج آپ ایسے دیہیان میں گن میں جیسے پاکھان کی مورت ہوتی ہے۔ ہے دیولوں کے دیو! آج آپ کیسے دیہیان میں اپنے گن میں جو جواب نہیں دیتے ہیں؟ مجھے بڑا شجر ہے۔ آپ کپاکر کے سبھاوین۔ یہ بات سنکر سری باس دیو جی مسکرا کر پوئے کہ شتیا پر ہراجان! گن کو سالن ہشانت ہونے والے بھیشم پتا سہی میرا دیہیان کرتے ہیں۔ میل صفت وہاں تھا۔ وہ پڑھو تم گنگا پتر جیکے دہش کو راجہ اندر نہیں سہہ سکتے جسے ۴۴ دن تک پرہرام جی سے گھوڑ سنگرام کیا اور سارے راجاؤں کو بچے کیا وہ بھیشم جی میرا دیہیان کر کے میری سرن میں پراپت ہوا ہے۔ ہے راجن! اس پڑھو تم لٹ شٹ جی کے شش کو چو چاروں دید کا جاننے والا ہے۔ اور جسکے شرگ جانے پر پرتھی ایسی ہو جاو گی جیسے چندران رہت رات ہوتی ہے اُن کے دیہیان میں اس وقت میں گن تھا۔ آپ اُن کے پاس چلکر جو سند یہہ ہوا سکو دور کر لین اور اُن کے دشن کریں راجہ جدریشتر سر کرشن جی کے بچن سنکر کہنے لگے کہ ہے مدھو سودن جی! آپ کو کچھ کہا تھا ناقدہ ہے۔ بھیشم جی ہمارا ج ایسے ہی نہیں۔ سے ترلیکی ناقدہ! وہ پڑھو تم آپ کا دیہیان اس سے کر لے میں تو آپ بھی اُن کو دشن دیوین۔ اور میں آپ کے ساتھ چلکر اُن سے سب دھرم اور چرن پوچھوں گا۔ کیونکہ چھپرا اُن کا دشن دُر تھو ہو جاو لگا۔ سری کرشن جی نے سانگی سے کہا کہ میرا تھو جلدی گنگا و آصفون نے دارک سے کہا اور وہ تھو سچا کر لے آیا۔ اتی سریم کرت مہا بھارتے۔ شانی پرپ۔ راجہ جدریشتر کابھ بھائیوں کو اچھے اچھے مل دیکر اُن کو پھرتی کرنا۔ ۴۴ اوتھیاٹے۔

پندھوان ادھیٹا

بھیشم جی کا سری کرشن باس دیو کو سمرن کرنا

بیشم پائن جی سے راجہ جسے نے پوچھا کہ ہمارا ج! آپ مجھ کو بھیشم پتا سہی کا برتانت منادین کہ انہوں نے شتیا پر کرشن چندر ہمارا ج کا کیونکر دھیان کیا۔ وہاں وہ اکیسے شتیا پر ہراجان تھے؟ کوئن کوئن اُن کے پاس رہتا تھا؟۔ بیشم پائن جی نے کہا کہ ہے راجن! بھیشم جی نے شتیا پر سادھ لگا کر جیو اتما کو پراتما میں لگایا۔ جس استھان پر بھیشم جی شتیا پر لوہاں بکتے تھے اُسکے چایوں ٹوٹ گہری کھائی کھو گئی اور بید پاٹھی برہمن اُن کی رکشا کیلئے رات دن اُن کے پاس رہتے تھے۔ سینکڑوں بالوں سے چھڑ چھڑا س بھیشم جی نے اپنے پاس بیت سے برہمنوں کو اور بید بیاس جی اور ناراجی دیو استھان سونت چین میں ساڈل دیول میری ریشٹ جی۔ کپل۔ بالیک۔ پرہرام جی شیب جی گاندوہوم۔ دکش۔ پراسر مریچ۔ انگریس۔ گوتم۔ مارکنڈے۔ مانڈو۔ اولوک۔ بھاسکر آدک پیریشون کو سندرا سنطن پیر ہاجان دیکھا سلیسی اوستھان میں بھیشم جی نے سر کرشن چپت در آند کند کا سمرن کیا۔ سہرپ بیالی جگت پتہ باس دیو سری کرشن جی ہمارا ج کی مسنت اس طرح کی کہ میں اُس پار پرہم چلکیشیں آلو پڑھ کر شش چندر ہمارا ج کو پراپت دیو تاون نے بھی نہیں جانا وہ تاملین اکیلا آپ کا بیانتا ہو دیوتا۔ کنہر۔ گنہرپ۔ شکش۔ نوپت۔ واپو اس سری کرشن چندر کو بتیہن جانتے ہیں کہ کوئن میں رہا۔ اس دیوتاؤں کے دیو پڑھو تم باس دیو جی ہمارا ج کا دیہیان کرتا ہوں جو سارے جگت میں پراپت ہیں اور جو اپنی اچھا سے دیو کی گورگیہ میں آتے ہیں گریہوں پر ہنوں۔ پشپین برعت جنوں کے کارن رکشا کرتے کو جسے اوتار دھارن کیا ہے میں اُس سری کرشن چپت مد کو پراپت ہوتا ہوں اور میں اُس جگت میں مل کو باہم باہم کار کرنا ہوں

جو سارے جگت کو سپدا اور پالن اور ناش کرتا ہے۔ ہر جگہ ہر روپ میں وہ باسدیو کرشن پر پورن ہو رہا ہے۔ جسکے جش کو سات تارگا پتری
اوسب چہند پتار بہت گائیں کرتے ہیں۔ اس پرکا بھیشم جی نے سری کرشن چندر جی کی آرادہن کی۔ تب سری کرشن بھگوان بکینٹھ ناٹھ نے
بھیشم جی کی بھگتی کو جان کر ترلوکی درشن دے گیان دیکر اپنے دھیہ میں ہریش کیا۔ جتنویشی برہمک برہمن دہیم کے جانو والے دیان
بھیشم جی کے چاروں طرف بیٹھے ہوئے تھے۔ سرکرشن جی کی استھت بھیشم جی سے سنکر گدگد بانی پریم جل آنکھوں میں بھر کر بہت پرست
ہوئے۔ اور بھیشم جی کی استھت کرنے لگے۔ سند پچھون سے بھیشم جی کی سبے پرسنسا کی۔ یہ حال بھیشم پائین جی نے راجہ جینے جے کو سری کرشن جی
کے دیان کر نیکار کیا۔ اب سری کرشن جی کا وہان جانا برن کرتے ہیں کہ یہاں سری کرشن جی بھیشم جی کو بھگت جان کر اپنے رتھ پر سوار ہو کر چلے
اور دھرم راج جید پٹرا ارجن بھیم سین۔ کل سہیلو رتھوں پر سوار اور پیتس پدبجی سبھے اور کرپا چایج جی بھی اپنے اپنے رتھوں پر سوار
ہو کر چلے۔ بہت سی جین سری کرشن جی کی استھت کرتے اُن کے ساتھ ہوئے۔ اُلی سرپام کرت ہا بھارتے شانتی پر پت راجہ پٹرا کرشن سمیت کوڈیگرن آہا

سولھوان اوتھیا

سری کرشن جی کے ساتھ سنگرام بھوم دیکھتے ہوئے پانڈوں کا بھیشم جی کو پاس جانا

بھیشم پائین جی نے راجہ جینے جے سے کہا کہ سری کرشن چندر ہاراج راجہ جید پٹرا اور اسکے بھائیوں سمیت ہستنا پور سے چل کر حب کوڈیگر بھوم میں
پہونچے جہاں بڑا بھاری سنگرام ہوا تھا اور ہزاروں ماتھی گھوڑے اونٹ آدک مرے ہوئے اور منٹھوں کی کھوپریاں پر پٹی پر پٹی ہوئی تھیں۔
اُس سنگرام بھوم کو دیکھ کر سری کرشن جی نے راجہ جید پٹرا سے کہا کہ اہا کھان پر پررام جی کے پانچ تالاب موجود ہیں۔ جہاں پر سلام جی کو کشتیوں
کے روپر (خول) سے اپنے پتروں کا ترپن کیا تھا۔ راجہ جید پٹرا کو سند پچھون ہوا کہ جب اکیس بار پتھی کو پررام جی نے کشتی رپت کر دیا تو
پھر کشتی کل میں راجہ کیونکر ہوئے؟۔ جینے جے سے بھیشم پائین جی نے کہا کہ جب کبھی تری مارے جا چکے تو ایک راجا جین کا پتراج نامی بچا
تھا اُس کی سنسان ہوئی۔ اور جی طرح اُس کو اولاد ہوئی وہ ب حال بن کر کہا کہ پر سلام جی کا پرکرم راجہ اندر کے سامان ہوا۔ پر سلام جی کا حال
برن کرتے ہوئے بھیشم جی کے پاس سری کرشن چندر جی پانڈوں سمیت آئے۔ اور اُن کے سامنے کھڑے ہو کر بیاس جی آدک ریشیوں کو منڈت
کر کے اور بھیشم جی کی پرکریان کر کے یہہ جن بولے کہ ہے ہمارا ہا پرکرمی گنگا پتراج کو سرب گیان شتھہ میں اس سرشتیا پر ہزاروں تیر آپکے
شریر میں چھدے ہوئے ہیں۔ اُن کو آپ پیرا مان کو نہیں ہیں۔ آپکے پتا راجہ شانتی کو جو بران دیا تھا کہ جب تک پ چاہو شریر کوڈیگر۔ ایسا بران
تو بکوی بھی پراپت نہیں ہوا۔ ہے جتیندر یہ راجہ بھیشم جی آپکے شتھہ سروے کی بارتا اور پورن بھگتی کو جو تجھ میں آپنے کی ہوئی ہے۔ میں اُس
آپنی طرح جانا ہوں اور آپ کو اس شتیا پر براجمان دیکھ کر میرا بردا بھرا آتا ہے۔ آپ تپ کو کل سے اپنا شریر جیتک چاہو کہہنی کی سترتھ رکھتے
ہو۔ راجہ جید پٹرا کو جو سند یہہ اور شوک ہو رہا ہے آپ کو سکو زورت کرنیکی سامتھہ کہتے ہیں۔ آپ کے سامان دھرم ارتھ جاننے والا پر تھی پر کیا دیوتاؤں
میں بھی نہیں ہے۔ یہہ جن کل لوچن سری کرشن جی کے سنکر راجہ بھیشم دندوت کر کے بولے کہ ہے بھگوان! ہے سری کرشن! آپ کو منشا کرتا ہوں
ہے سپورن جہلیں کے اونپت اور پالن کر نیوالے باسدیو جی! ہے ترلوکی ناٹھ اندلیوں کے سوامی! تینوں لوک میں برہماں! آپ کو بارم بانڈ شکار
ہے۔ ہے گوہند جی! آپ کو ساق روپ کو دیکھتا ہوں۔ ہا تیج مان آپ کو سکر شرگ اور چرلون سی پتھی ہوئی۔ دھون دشا آپ کی شجھا

مین اور سورج نیکر آپ کو ہیں۔ پتا بروردنگ کو کپڑا پہنا کر جان کو جوئے آپ کو روپ کو بچا کر تاہوں۔ آپ کی شران ہوں۔ بھگت کو جو کھانا
ہے وہ کرو۔ سب شی شنی جو وہاں تھے انہوں نے بھیشم جی کے نگہ سے سری کرشن جی کی اسٹھ منکر بھیشم جی کی بڑائی کی اور سرکڑش جی نے بھیشم جی کو انگلیت
(یعنی جو کپول نارین کی اوپاسا کرتا ہو) جان کر تو کی درشن اور دت گیماں دیکر بھیشم جی سے سری کرشن جی بولے کہ ہے راجہ بھیشم جی لٹو کر کے
تم میری بھگت میں پہلورن ہو۔ اسی کارن میں نے آپ کی شدہ پریت دیکھ کر درشن دے دیں ہے راجن! جتنے ہر دے میں میری بھگت
ہیں ہے ان کو میں کہی درشن نہیں دیتا ہوں۔ آپ سب ست آپرزن کی بھگت میں اسلئے آپ میرے درشنون کو جوگ میں سبے پر شوتم راجہ
اگن برت گپت روپ بعد پوتا بسانوں پر سوار ہو کر مٹھارے اور اوترا میں سورج کے ہونکی راہ (انتظار) دیکھ رہے ہیں۔ آپس مل اقم استھان
کو جاوین گے جہاں جاکر جو پھر لوٹ کر نہیں آتا ہے۔ سب دہروں کے فٹھے کرنیک کی ریت راجہ جدیشتر پ کو پاس آئے ہیں۔ جات والوں کے مائل
ہونے سے گیماں فٹٹ جدیشتر کے منت دہرم ارتھ بھگت بچن کہو۔ الی سریلکرت مہا بھارتے سری کرشن بھیشم سساد۔ ۱۶ ادہ ہائے۔

شتروان اوسیس

سری کرشن جی کا بھیشم جی کو بروینا

بیشم پان جی نے کہا کہ سری کرشن جی کے بچن منکر بھیشم جی ہاتھ جوڑ کر کہنے لگے کہ ہے لوک ناتھ ابناشی سری کرشن جی! میں آپ کے بچن سن کر
بہت ہی پر سن ہوا۔ ہے سوای! میں آپ کے منکھہ کیا بچن کہوں گا۔ جیسے سار کے بچن آپ کے دت بچنوں میں انترگت (اندہ سائے ہوئے)
ہیں جو کچھ اس لوک میں کر نیکی جوگ میں وہ سب مٹھا ہے بچن سے اوتہن ہوئے ہیں۔ ہے مدھو سودن جی! میرا چت بالفون کر لگنے۔ ہےت
پیرت ہو رہا ہے۔ انگ انگ میں کلش ہو رہا ہے۔ پدھی مٹھدھ نہیں ہے۔ کوئی بچن کہنے کی سامرتہ نہیں ہے۔ پلان میری سیکر تا کر ہے میں
نر پلتا سے میرا بچن نکلتا ہے۔ ہے پر بھو! آپ میرے اوپر پر سن ہیں اس کارن سب اچھا پر تیت ہوتا ہے میں آپ کو سامنے کیا کہہ سکتا ہوں
مجھے چھان کیجئے! آپ کے سامنے برہیت جی بھی بولنے کی سامرتہ نہیں رکھتے ہیں۔ میں آپ کی سامرتہ سے اس سہو میں برتان۔ دن آتا ہے
جلدی کہیں جو دہر مارچ جدیشتر کا ابھیشٹ (مطلوب) ہے۔ تم سب شاسترون کے بھی شاستر ہو۔ مٹھارے سامنے میں کون سی شاستر کر رہن
کروں۔ جیسے گرو کے سامنے شاگرد کیا شاستر کہہ سکتا ہے۔ سری کرشن جی بولے کہ آپ جو کہتے ہیں وہ سب ست ہے ہے سرتھ بھیشم جی میری
پرستنا سے آپ یہ برئیجے کہ آپ کو مور چھا پڑا گلانی آد کوئی مٹھا (دھری حالت) نہیں بیا پیگی۔ اور بھوک پیاس ہی نہیں ہوگی۔ مٹھارے
سب گیماں پر کاٹ رہیں گے۔ اور ہمیشہ آپ کا چیت ستوگن میں برتان رہیگا رہوگن تنوگن چت میں کہی نہیں آویگا۔ آپ جس بات کو بچا رہیگی
دت درشت کو پا کر جیسے چھلی تل میں سب چیزیں دیکھ لیتی ہے۔ ایسے ہی آپ سب باتوں کو جان لیں گے۔ سرکڑش ہمارا ج کے ایسے پر بچن
منکر نارو جی اور بیاس جی سے آد لیکر جتنے رشتی بھیشم جی کے اس پاس ہر امان تھے انہوں نے رگ۔ یج۔ شام سید کی رچاؤں کو پڑھ کر
سری کرشن مہاراج کا پوجن کیا۔ دیوتاؤں نے آکاش کو پھولوں کی برکھ کی۔ کنہر۔ گندہرپ داپھر اؤن نے نرت کیا۔ پھر ایک بہورت
ارتھات دو گھری میں سوچ بچم میں دکھائی دئے۔ سب شیون سری کرشن جی سے راور بھیشم پتا سے کہا کہ اب سندھیا کا سماں آیا۔ ہم سب
جاتے ہیں۔ کل پھر آوین گے۔ یہ کہہ کر چلے گئے۔ ان کو جانیکی بعد سرکڑش جی پانڈو اور کرپا چارج اور سائیکسی بھیشم جی کی پکرمان کر کے

اپنے استھان کو چلے۔ ان کو ساتھ بہت اکار (پھاڑ کی مانند) بڑے بڑے باقی اور گھوڑے اور بہت سی سہنا آگے پیچھے ہونے جیسے ندی کا پورا ہوتا ہے۔ مگر میں جا کر سب اپنے اپنے استھانوں میں سو گئے۔ اسی سیر میں بہت شانتی ہو کر کیش جی کا ہمیشہ جی کی اس جانا اور ہوتا آٹھارہواں ادیس کے لگوں میں ہوتا ہے۔

اٹھارہواں ادیس

سرکیشن جی کا پانڈون سمیت بھیشم جی کو پاس جانا اور کینا لہ پکا اپیشی پچن کرمان سمجھا جاویگا

پرات کال ہونے سے پہلے سری کرشن جی امرت بیلا سے جاگے اور اٹھارہواں کر کے سناتن ہریم کا دیہان کرنے لگے۔ اس کے پیچھے سوچ ناراین کے آدے ہونے پر شاستر اور پانوں کے جانے والے منش سری کرشن جی مہاراج کے درشنوں کے لئے آئے اور اسنت کر کے بیٹھ گئے۔ پھر گانے بجانے والے آئے۔ اس سند کے بہن پوٹن کرنے والے گوہت جی کی اسنت کر کے طرح طرح کے باجے بجا کر گانے گیت گانے لگے۔ ڈھول۔ نقارے۔ تین بجنے لگے۔ ادھر دھرم راج کے محلون میں گیت گانے والے جا کر راجہ کی اسنت کر کے منور گیت گانے لگے۔ سری کرشن مہاراج نے اگن چلیت کر کے ہون کیا اور ایک ہزار گانے شکپ کے برہم بھون کو دی سکتی پچن پایا۔ اور سا کی جی سے کہہ کر اپنا رتھ تیار کر کے ان کو راجہ جد ہشتر کے پاس بھیجا سا کی جی نے دہر راجہ ہر ہشتر سے کہا کہ سری کرشن مہاراج بھیشم جی کے پاس جا ٹیکو تیار ہیں۔ آپ بھی اپنے گاموں کو فرست پا کر چلے۔ راجہ نے ارجن سے کہا کہ آج ہم اور تم باس دیو جی کے سمیت بھیشم جی کے درشنوں کو ابھی چلیں گے۔ سینا کو ساتھ نہیں لیجاویں گے۔ رتھ سنگاؤ۔ رتھ کے آٹے پر چاروں بھائیوں سمیت دہر راجہ راجہ دہر راجہ کو آگے کر کے سری کرشن جی کے پاس گئے۔ اور دندوت کر کے ان کو اگلے رتھ پر سوار کر کے سا کی جی اور اپنے بھائیوں سمیت بھیشم جی کے پاس چلے۔ اور کور کشتی میں جا کر رتھوں سے آتر پہلے بہت سی شیشی مٹی جنوں کو جو بھیشم جی کے پاس براجمان تھے دندوت کر کے بھیشم جی کی ہرک مان (طواف) کر کے درشن کر کے۔ اور راجہ دہر راجہ دندوت کر کے اپنے بھائیوں سمیت گنگا پتر تھتوی جیتنے والی بھیشم جی کے چاروں طرف براجمان ہوئے۔ سری کرشن جی اور پانڈون نے بھیشم جی کو ششیا پر پڑا مان لیسنی رخمی دیکھ کر بہت سوچ اور فکر کیا کہ ایسے ہاتھ بیدوں کے جاننے والے بھیشم جی مہاراج سنگرام میں ہاوس ہاتھ سے رخمی ہو کر ایسی حالت میں پڑے ہیں جو جلد ہی شیر تیاگ کر دیو لوک کو چلے جاویں گے۔ اسی فکر میں سب داس ہوئے بیٹھ رہے۔ دیورشی نار دیو سری کرشن اور راجہ جد ہشتر کی طرف دیکھ کر بولے کہ میں سے کے اوسا کہتا ہوں کہ بہت بھائیوں میں شریٹھ نروتم مہاراج بھیشم جی مہاراج سوچ کے سامان است (غروب) ہوا چاہتے ہیں اور اس دیر کو تیاگ کر شرگ جانی کو تیار ہیں۔ دہر راجہ! آپ کو جو سندھیہ ہو بھیشم جی سے پوچھ لو۔ دہر راجہ جد ہشتر نار دیو کو پچن سنکر سری کرشن جی سے کہنے لگے کہ آپ پہلے پتا نہ جی کو اپنی مشدہ بالی سے پرتن کرین۔ سری کرشن جی نے بھیشم جی کو نشانہ کر کے کہا کہ ہے راجاؤن میں سر شٹھ گنگا پتر تھتوی بھیشم جی مہاراج! آپ کی رات شکہ سے میتیت ہوئی؟ اور ہر دے میں کوئی گالان (دکورت) تو نہیں ہے؟ بھیشم جی مہاراج سرکیشن چند آٹنہ کند کے درشن کر کے دندوت کر کے بولے کہ آپ کی درشنوں اور آپ کو ہر کے پتا پ و شیر پر کی پڑاؤ تھٹھا دور ہو کر بہت بھوش برتھان سب کو دیکھتا ہوں۔ اور شرٹن (جوان آدمی) کی مانند میرا چت اور بدھ ہو کر سب دھرموں کو اچھی طرح برن کر کے جگ (لالی) ہو گیا ہے۔ ہے جگت پت۔ لیسو (دُنیا) کی بہن پوٹن کر کے سری کرشن مہاراج! آپ نے پانڈون کو اپنے سری کرشن سے کیوں پوچھ نہیں کیا؟ سرکیشن جی نے کہا کہ ہے ہاتھ راجہ بھیشم جی! آپ مجھ سا سے سندھ کا ہتھکاری مکوش روپ جانیں رست است

سب پدارتھ جس پر گھٹ ہو تو۔ میں آپ کا جش پرستہ دشمن ہو کر ناپا پتا ہوں۔ اس کارن آپ کی مردے میں نزل شدہ بندہ کو پریش کر کے چاہتا ہوں کہ آپ اپنے مکہا بند سے سب دھرم کرم برن کرین۔ ہے پتھی پال راجہ بھیشم جی یہہ جرت آپ کا جب تک پر پتھی استہنت ہو برتھان رہیگا۔ جو بچن آپ راجہ جہشٹر کو کہیں گے وہ بید بچن کے سان پر پتھی پر آپ کا اپنا شے جش بھیلادین گے۔ اور راجہ لوگ جو اس گھور سنگرام سے بچے ہوئے ہیں وہ بھی آپ کے بچن سننے کے کارن آپ کے پاس پہنچو ہیں۔ جب تک اس بھولوک میں پرش کا جش برتھان رہتا ہے تب تک اس کا نام لڈیکرت ناش نہیں ہوتا ہے۔ اسی کزمت میں نے نزل شدہ آپ کو دی ہے کہ آپ اس سو پڑا ریت ہو کر لو پتر بچن سب کو سناوین اور راجہ دھرم راج کا سند یہہ ہی زورت کرین۔ یہ سنکر بھیشم جی بولے کہ ہے گو بند! ہے مادھو! ہے تر لوکی ناٹھ! آپ کی کرپا سے میرا خیر پر پڑا ریت ہو گیا۔ جو کشت (تکلیف) مجھے بانوں کے گٹنے سے ہونا تھا وہ سب کچے درشن اور بروان سے دور ہو گیا اب سب دھرموں کی برن کرنیکی سادھتہ مجھے میں ہو گئی ہے۔ جو سوال دھرم راج اور دیگر راجہ لوگ کرین گے اسکا جواب بدھ پوربک دے سکوں گا۔ سو کرشن جی نے کہا کہ ہے دھرم راج (دھرم کو جاننے والے) راجہ بھیشم! دھرم راج جہشٹر شرم سے آپ کے پاس میں آتے تھے۔ اب میرے اور بیاس جی کے کہنے سے آپ کی پاس میں آپ بچن سروں کرنے کو آئے ہیں۔ راجہ جہشٹر بھیشم جی کے چرن (قدم) اسپرس کر کے دندوت کے سامنے کھڑے ہو گئے۔ بھیشم جی نے نہایت پریت (محبت) سے دھرم راج جہشٹر کا دستک سو لگ کر اپنے پاس بٹھالیا اور کہا کہ ہے تات سوچ سنگھ کو تیاگ کر کے تھہہ سوال کرو۔ ہے سر شٹھ اپرن کرنیوالے! دھرم راج تات بولنے والے گیا تانی سنیشون کے پیارے! بیدون کو جاننے والے۔ دھرم راج شانت روپ۔ میرے پیارے جہشٹر! تم مجھے سو بچہ پوچھنا چاہتے ہو پوچھو!۔ اتی سر بام کرت مہا بھارتے۔ شانتی پرپ۔ راجہ جہشٹر کا سر کرشن سمیت بھیشم جی کی پاس جانا۔ ادا دیباؤ۔

افسیوان ادیشا

راجہ جہشٹر کے پوچھنے سے بھیشم جی کا راج دھرم برن کرنا

راجہ جہشٹر بھیشم جی کا بچن سنکر سری کرشن جی کو دندوت اور بھیشم پتاسہ کو نہشکار کر کے بولے کہ ہے دھرم راج! راجہ بھیشم جی ہمارا راج دھرم ات سر شٹھ ہے۔ اسی راج دھرم میں ہو کشل ہی برتھان ہے اسی سو بچا کا پالن اور رکشا ہوتی ہے آپ مجھے راج دھرم کپا کر کے سناوین۔ بھیشم جی بولے کہ میں اس سر شٹھ راج دھرم کو نہشکار کرتا ہوں اور سناہ کے سوامی سری کرشن ہمارا راج کو دندوت اور شنی گن جو میرے پاس بیٹھے ہیں ان کو نہشکار کر کے راج دھرم برن کرتا ہوں۔

ہے دھرم راج جہشٹر! پہلے پات کال بدھانو سار سری ناراین اور دیوتاؤن اور برہمن کا پوجن کرنا چاہئے۔ ان کی پوجا سے دھرم کے رن (قرض) سے راجہ ادا ہوتا ہے۔ سری بھگوان کا پوجن صحیح کرنا اور شنی فرض ہے۔ اسکے بعد اپنے کام راج اور اسکے متعلق کام کرنے چاہئیں۔ کوئی وقت بیکار نہ کھونا چاہئے۔ ہے پتر! آدیوگ (تدبیر) اور پراربدہ (تقدیر) یہہ دونوں راجاؤن کی ابھیشٹ (خواہش) کو سدھ کرتی ہیں۔ جو کیول آدیوگ ہے کہ ہے تو دیوار تختات ہے۔ پراربدہ راجاؤن کی خواہش کو سدھ نہیں ہونے دیتی۔ اسلئے پراربدہ کو لپٹے کر کے آدیوگ اور پراربدہ دونوں کو سادھارن سمجھو اور ت بولے اور یہہ بین کرم میں جو راج دھرم میں کرنے جوگ ہیں۔ اپنے دوش کو چھپانا اور شترو کے درشن کو لپٹے کرنا اور جو آدیوگ پراربدہ (دشمن) کرنا ہو اسکو گت رکتھنا اور جو صلاح کی جاوے اسکو گت کرنا اور

برابر سب پر نرمی کرنا راجاؤں کی آگیا بھنگ کرتا ہے۔ یعنی اس کو حکم کو کوئی نہیں مانتا۔ اور سختی کرنے سے ہرجا (رعایا) بیاگل ہو جاتی ہے۔ اس کا رن
 دولوں کرم کرنے چاہئیں۔ جہاں نرمی کرنی ہو وہاں نرمی اور جہاں سختی کرنی چاہئے وہاں سختی کرے تو انتظام اچھا رہتا ہے۔ بے گبائی پتھر پتھر
 برہمن ٹم سے دند جوگ نہیں ہیں۔ سواہیہ بھی نے دوا شلوک کہو ہیں بکا ارتھ یہ ہے کہ جل سے لگن۔ برہمن کو کشتری اور پاکھان سے لوہا آتھن ہوا۔ اور
 کا سرب بیالی تچ اُنھیں میں شانت ہوتا ہے۔ جب لوہا پاکھان کو اوہل لگن کو کرتا ہے۔ اور کشتری برہمن سے شترونا کرتا ہے تب وہ تینوں تلبیت
 پاتے ہیں۔ برہمن رکشا کو جوگ ہیں۔ کیونکہ اُن کا کرم بید پانہہ کرنا اور برہمن کا زون کرتا ہے۔ اُن کو ست نکت سے منش کا فتار ہو جاتا ہے۔ جو برہمن
 کماچت دوسرے کی استری کو کوگنگ (مباشرت) کرے یا گرو کی استری کو کرے تو اسکو دیت سے نکال دے۔ اُن کو دیہہ وند (سنارو بدنی) نہیں
 دیا جاسکتا ہے۔ جو برہمن کو پیار کرتے ہیں وہ راجاؤں کے سمیپ رہنے کے جوگ ہیں اور وہ منش اور خزانہ راجا کا ہے۔ راجاؤں کے لئے چہہ حستے
 برن کئے ہیں۔ تروشل جس قلعہ کے چاروں طرف ریگستان ہو۔ جل (قلعہ کے چاروں طرف مل ہی جل ہو) پر تھی اور سد نہایتنا ہوا۔ ریتین
 قلعہ کے چاروں طرف ہو جن (قلعہ کے چاروں طرف گجان بن ہو) پھاؤ (قلعہ کے چاروں طرف پہاڑ ہو) منش (قلعہ کی حفاظت کیلئے منش
 یعنی سپاہ چاروں طرف محافظ ہو) دوسرے ارتھ۔ جہاں دیہہ تجرہ کار۔ بدھمان لوگ راجہ کے پاس ہوں۔ ان چہہ پر کار کی گڈھ (قلعہ) میں راجاؤں
 کو رہنا اچیت ہے۔ جو دوت شترو کا بھیجا ہوا آوے وہ دشمن کی طرف سے جو سندلیا (پیغام) لاوے اسکو دندوینا اوچت نہیں۔ یعنی تروئی راج نہایت
 سے ہر شٹ اہمالی راجا دوت کو مار ڈالتے ہیں یہ اجوگ کرم سب لو (دیہہ) دکھلائی ارتھات ہمان جیم کو یہ مات مشہور رہتی ہے کہ فلائے راج نے
 فلائے راجہ کے دوت (قاصد) کی گردن اٹھا دی۔ پتھم کو دوت کو دند ہی دینا اوچت نہیں۔ اور جو کہ لپی کوئی ایسا دوت جسکی بدھی گھوڑا راہم
 ہوا اپنے راجا کی کشت اور جسکے پاس سندلیا لاوے اسکا اپان (توہین) راج دربار میں کرے تو اسکو اوچت دند دیوے کہ یہ اسکا اپنا اپرادھ ہے
 جو لوگ پنڈت دہرم شاتر کے گیا اور سنسار کی پرکشا کئے ہوئے پربھان ٹری اوستھا کو پش ہوں وہ راجا کو سنگ نہڑ چاہئیں۔ دشت پش
 لوگ نندک (نمانہ کی بُرائی کرنیوالے) اپنے سوار تھ کو سدھ کر نیوالے (خود مطلبی) راجاؤں کی شحبت کے لائق نہیں۔ اور نہ ہیچ پرکرت (دانت)
 اور شہاؤ (مزلج) کے آدمی۔ نیچ درست۔ کو مارگ (برے رستے) چلنے والے۔ مترون کے بردھی راجاؤں کے ساتھ رہنے چاہئیں جو بری
 صلاح دینے والے ہیں۔ راجا کو اپنی رعایا کو پتر کی سمان پلہ کرنا چاہئے۔ اُن کو سکھ دکھ سے اچھی طرح خبردار ہونا چاہئے۔ راجاؤں کو اپنی اندیان
 قابو میں کر کے پرچا کا نیا و ساو دانی سے کرنا لازم ہے۔ پرانے مکانات۔ قدیمی عمارات کی خبر گیری اور مرمت کرائی چاہئے۔ اوہیل بول۔ اغون
 کے اور خود رو پھل کندہ بول پھل آدک برہمنوں۔ برہمن چاری سادہ برہمن۔ رشی رشی لوگوں کے لئے چھوٹے چاہئیں کران منشون کا یہ ہی امار
 جوگ میں ہوتا ہے۔ اُن سے بچے وہ ہرجا اور راج کے سبندی پشون کے لئے کام آویں۔ جو کلہیں خاندانی لوگ اپنے دہرم کرم میں ساو دانی ہوں
 اُن کو کو کر کہے۔ اور جو کو کر نہ ہوں اور ایسے پشون اپنے گنٹب (گنٹب) کا پالن پوٹن کر سکتے ہوں اور راجا چنا (استخان) کر نکو اپنا اپان (ہنگ)
 سمجھتے ہوں اگلو گیت دان دیوے کو وہ سرو دامن ہو جائیں۔ بدہوا (بیوہ) استرلین کا پالن پوٹن راجاؤں کو جوگ بے کوہ مخی ہو کر چلن ہو جائیں۔
 اتی سرپام کرت ہما بھارتے۔ شانقی پرپ راج دہرم برن ۱۹ ادھیہ۔

میسوان ادھیہ کا

راج دھرم

جو دہر ہوتا رہا ہے وہ پر جا کو پرست رکھتے ہیں۔ جو راجہ سب پر چھان رکھے دند نہ دیوے تو اسکا خوف جاتا رہتا ہے۔ اسلئے بسنت رت کے سورج کے
سمان نہ بٹیش ریچ (گرم) نہ بہت سیتل (سودا) ہوتا چاہئے۔ اور شکا رکھیلنا۔ پالہ کھیلنا۔ دن کا سوتا اور رات سوتی رگ کچا (مصاحبہ بازان)
کم کرنا چاہئے۔ اور لٹھ پٹیا۔ باجا بجا۔ راگ گانا۔ مھر لان کرنا راجاؤں کو منع ہے۔ ان بستیوں سے اُپن ہونی والی ہن۔ کہو بچن۔ دھن میرتھ
لینا۔ دھلینا۔ کروہ سے اُپن ہوا ہے۔ ایسے راجا کی پرستش جاتی رہتی ہے۔ اور عایا تکلیف زدہ ہوتی ہے۔ اپنی بیباستاری سے پریت کرنی۔
اپنی پرستوں کو تیاگ کر ان باتوں کو کرنا جس میں سند کا اوپر ہوے۔ دھیرج مان ہو اور چتر گنی سینا (فرج سوار پیادہ۔ رتھ سوار
گھوڑے باقی سوار) رکھنوں سے راجاؤں کو خوف نہیں ہوتا ہے۔ ہے پتر اٹھو لو کروں سے ہنسی نہ کرنی چاہئے کہ وہ اپنے ادھار پر اسبہت نہیں رہتے
میں اپان کرنے لگتے ہیں۔ اور گہت بچا کر پگھٹ کرنے لگتے ہیں اور چھل سے سنار کو لٹھتے ہیں۔ اور راجا کے سامنے حقوک دینا۔ ناک بنگنا۔ دھار
لینا اور نرغ ہو جانا۔ اور ایک سی پوشاک پہننا۔ اور استریوں کے رکشک لوگوں سے بچنا اور راجا کی بات کو پگھٹ کرنا۔ بہت سو کو کم کرنے لگتے ہیں
اور راجا کو مرڈل سمجھاؤ (ظالم مزاج) ہونا ہی نہیں چاہئے۔ جب تک راجا کا بچے (خوف) نہ ہوے کوئی بات ٹھیک ٹھیک سمجھ نہیں ہوتی ہے
راجا کی ہنسی کرنے لگتے ہیں۔ اور بڑے کام کو ادبک پرستہ کرتے ہیں۔ نڈر اور ڈھبھ ہو جاتے ہیں۔ راج دھن کو بچانے لگتے ہیں۔ اپنی ماہواری
تخاؤ پر مہر نہیں کرتے۔ اور راجا کو اپنا غلام کچنے لگتے ہیں۔ ہے پتر راجاؤں کو بچا اور اُدیوگ کرنا چاہئے۔ استری کے سامن ہونا بچا رہے
کاج کرنا راجاؤں کا دھرم نہیں ہے۔ شگرھی نے کہا ہے کہ جیسے سرپ (سانپ) بل کے رہنوالے جیوؤں کو لنگل جاتا ہے۔ ایسوی پرستی بھی
دند کے جوگ پڑشوں کو دند نہ دینے والے راجا کو اور بید ٹپھی کے نہت پریش بانیوالے برہمن کو اور پریش (تھتھ جاترا) دکر نیوالے سستیا سیوں
کو لنگل جاتی ہے۔ اس کارن جو کام کرو بچا اور اُدیوگ سے صلاح کر کے کرو۔ جو پڑش دند دینے کے جوگ ہیں اُن کو ضروری دند دینا چاہئے۔ جو
پڑش سات انگ والے راج کے خلاف کام کریں وہ چاہئے گرو کیوں نہوں اور برتری ہوں مار نیلے جوگ ہیں۔ برہمن جی نے کہا ہے کہ گرنے اور
دکر نیلے جوگ گناہ چلنے والے گرو کو بھی دند دینا راجاؤں کا دھرم ہے۔ سنا ہوگا کہ راجہ گرنے آتھ جس نام اپنے پتر کو راجا کی ترقی و نہت
تیاگ دیتا تھا۔ اُسکے بیٹے آتھ جس نے پر جا کر بالکون کو سر جو تھی میں ڈوب دیا تھا۔ اور الگ بشی نے اپنے پتر سمیت کیتو کو جو برہمنوں سے مستہیا
(جھوٹی) پرست کرنا تھا تیاگ دیا تھا۔ راجاؤں کو ست بلنا۔ پر جا کی پرستنا اور رکشا جتھارتھ برتاؤ سب رکھنا۔ اور سے پروینے کے جوگ پڑش
کو دینا۔ پر اکرمی اور چھان دان ہونا چاہئے۔ چت میں کروہ کو رکھنا۔ شاستر ارتھ میں فچھے ہونا۔ دھرم ارتھ کام بکوش ہیں ہمیشہ مصروف ہوتا۔
ارتھات دن کے پہلے جتھن دھرم کرنا اور دہ بھاگ یعنی دوسرے حصہ میں ارتھ اور تیسرے حصہ میں کام اور رات کے انت میں جوگ کرنا اور
بچا کر گہت رکھنا کہا ہے۔ راجا کو چاروں برہمنوں کے دھرم کی رکشا کرنی چاہئے۔ اچھے پڑشوں کا پسکس (یقین) رکھنا۔ پرنٹ ایسا پسواس
بھی نہ ہو جس میں اکاج ہو جاوے۔ اور جو راجا مشترکوں کے دوش کو دیکھتا ہووے۔ اور دو قون (جاسوہوں) کو گہت دھن دیکر مشترکوں
کے برہمنوں کو بلانے والا ہووے وہ راجا پر سننا کے جوگ ہے۔ جو راجا جیو کار بہت یعنی غریب محتاجوں کی پرورش اور رکشا کرتا ہووے وہ
بھی پر سننا جوگ ہے۔ لو کروں سے کام جتھارتھ لینے والا راجا اور منہمکان کے ساتھ بولنے والا۔ پر شکت مگھہ (مگھتہ رو) بڑوں کی سوا
کرنے والا۔ آتش بہت (بغیر کلس) نر لوبھ (بے طمع) دھم سو بھاؤ (مستقل مزاج)۔ خوبصورت اور پڑشوں سے دند نہ لینے والا۔ سے
پروان کرنی والا۔ مستہ آچار (سب کام اچھے کم سے کرنا) شوریر پٹن بھگت۔ اوتھم گل مالوں کا اپان (ہتک) نہ کرنی والا۔ پدیا وان سنار
کا جاننے والا۔ پلوک کا بچا کرنی والا۔ سادھو عری رکھنے والے کی سب پر سننا کریں گے۔ جو راجا سب کے اوپر سندھیہ (شک و شبہ) رکھتا ہے
وہ ششل (بیچل) اور لوبھی (طامع) اپنے ہی آدمیوں کو ہاتھ سے مار جاتا ہے۔ جیسے کہ پتا کے گھرمین پتر سو آدین (آزاد)۔

جس راجا کی چربا اور جسکے دلش میں سنش زربھے (دینوں) رہتے ہیں اور بے کھٹکے پچھتے ہیں اُس راجا کو سب پیار کرتے ہیں۔ جس راجا کو دلش والے اور پورے باسی دہن کو پرگھٹ کر بنو والے اور نیت انیت کے جانو والے ہیں وہ راجا بھی اوتھم اور سٹھٹھ ہے۔ جس راجا کو دلش میں چھل کر بنو والے۔ دان دینے والے۔ ساودان ایکھا نہ کر بنو والے نہ ہوں وہ بھی سٹھٹھ ہے۔ جو راجا گلیانی اور پنڈتوں کا ستھکار کر بنو والا ہے۔ اور ست پُرتھون کے مارگ پر چلنے والا اور دانی ہو وہ راجا راج کے جوگ ہے۔ سنو جی نے لکھا ہے کہ چھ باتیں تیا گئی جوگ ہیں :-

(۱) آپریش نکرنے والا آچاری (گرو) (۲) بید پتیا سے بہت رتج (جگ ہوم کولنے والا) (۳) رکشا نہ کر بنو والا راجا (۴) بہا ریا اور تھات استری اپرہ بانی بولنے والی (سخت گفتار جو بات پیاسی نہیں) (۵) گانو کا چارنے والا گوپال گوالیا (۶) بن کا چارنے والا ناٹھی (حجام)۔ "بھیشم جی نے راجہ جڈ پٹھ سے کہا کہ جو میں نے برن کیا ہے۔ برہمت جی اور شکر جی مہا تیجسوی بہار دواج رشی اور دیوراج اندر گورسرا مٹی پر راج شاستر کے جاری کرنے والے۔ بید برہمنوں کے کرکھ برہم بادی سنسار کی رکشا کر بنو والوں کا بچن ہے۔ چھل بل سے شترؤن اور ان کے پکش والوں شترؤن کو توڑنا۔ پڑانے لڑنے پھوٹے استھانوں کو دیکھنا۔ اور جو بنانے یا مرمت کرانیکے لالین ہوں انکو بنوانا۔ اور سے کے الو سارو پکار کانڈ جاری کرنا۔ سادھوؤن کا تیاگ کرنا۔ کلین لوگوں کا پوٹن کرنا۔ اور ان آدک اکٹھا کرنا۔ گلیانی پُرتھون کی سیوا کرنی اور اپنی سینا کو پرتن رکھنا پرجا کا دکھ درد دیکھنا۔ سنساری کاموں میں رنج نہ ماننا۔ خزانہ کی بروہی۔ شترؤن سے اُسکی رکشا۔ پُربا سیوں کا پو پار۔ کسی کو چھل سے اپنے آدھین کر لیا ہو تو اُسکو اپنے آدھین کر لینا۔ اور جو لوکروں کو شتر واپنا آدھین کر لیوں یہ الو سار اُنکو دیکھنا۔ لوکروں پر پورن بسوار نہ رکھنا۔ اپنے دلش کو اپنی طرح سے دیکھنا سب کیوں کو نیت کے الو سار کرنا۔ شترؤن کا اُپمان نہ کرنا اور نیچ کریم کہی نہ کرنا لچ ہم پر پُرتھو نے جو راج دہم کہا ہے اچا اُسکو سنو! دیو میندر نے آدیوگ سے امرت پایا اور راجہ سبوں کو مارا۔ درلوک اور رُسرگ میں پرتھٹھاوان ہوا۔ جو پُرتھ اور دیوگ (تیریر) کرنے میں چتر ہیں وہ پنڈتوں سے ادبک سمجھو چاہئیں۔ آدیوگ بہت راجا ہمیشہ دشمنوں کو شکست کھاتا ہے۔ تھوڑی اگنی بھی بھیشم کر دیتی ہے۔ تھوڑا کبھہ (دہر) بھی مار ڈالتا ہے۔ راج کرنا بڑا متنتر (جتن) ہے۔ شترؤن کے ہر دیکھ کا کپٹ اور بچے آدکے کارن کو جاننا دلش کو سوادھین کرنے کے لئے دہم کی باتیں کرنا ضرور ہے۔ اور ممول سبھاؤ والوں سے راج کرنا کٹھن ہے۔ اسلئے مزل اور کٹھورتا سے دھارن کیا جاتا ہے۔ پچن بھیشم جی کے شکر سری کرشن باس دیو جی اور دیو رشی۔ نارو۔ بیاس جی۔ دیو استھان رشی۔ سنجے کپاچا جی۔ ساگی اور پانڈو بہت پرتن (خوش) ہوئے۔ بھیشم جی نے راجہ جڈ پٹھ سے کہا کہ میں نے سنجھپ راج دہم برن کئے ہیں اور جو سندریہ ہو وہ بھی کہو۔ راجہ جڈ پٹھ نے بھیشم جی کے چرن چھو کر کہا کہ اب سورج غروب ہوا چاہتا ہے۔ کل پچراپ کے دشن کر کے پوچھو لگا یہ کہہ کر راجہ جڈ پٹھ اپنے مہائیوں سمیت اور سرکرشن جی ساگی سمیت بھیشم جی کی پکرمان (طواف) کر کے رتھوں پر سوار ہو لگے ہیں آئے۔

اُلی سرپام کرت مہا بھاسے شانقی پرب۔ بھیشم جی کا راج دہم بن کرنا۔ ہم ادھیٹا

اکیسواں ادھیٹا

راج شبد کا کارن اور راجا کے ستک میں طلائی کنول کا نشان پڑنا

ہر پت کابل پانڈو اور سری کرشن جی اُنھنکے سہا لنگ گم سے ٹھنٹ (فانچ) ہو رتھوں پر سوار ہو کر بھیشم جی کے پاس گئے۔ نارو جی سو آدیوگ پر

یشی منی بھیشم جی کے چاروں طرف براجمان تھے۔ اُن سب کو دندوت کر کے بھیشم جی کی پرکران (طواف) کر چرلن مین متک لیا بیٹھ گئے۔
 بھیشم جی نے آغیرا دی اور کیا کہ ہے راجہ جہرٹ پڑا اب جو تم کہو وہ دھرم برن کر دوں؟ دہر مارج نے کہا کہ ہے بھرت ہنشی مہاراج بھیشم جی راجا شہد کا میت (کارن) کیا ہے؟ جیسے اور منش مین ویسا ہی اُسکے آنکھ۔ ناک۔ سر۔ شکم۔ پاتوں سب مشیر اور منشوں کے سامان ہوتا ہے۔
 جنم مران بھی اور منشوں کا سا۔ پھر ایک منش کس کارن سے سب منشوں پر آگیا کہ نوا لایا ہوتا ہے؟ اور اکیلا کیونکر سب پر تھی کی رکشا کرتا ہے؟۔
 اُس کیلے کی پرستاسے سارا سندار پر تن اور اُس کی بیا کھتا سے سارا سندار بیا گل (دچیپن) ہو جاتا ہے؟۔ بھیشم جی یو لے کر سپلاست جگ مین نہ راجا تھانہ دلج تھانہ دند تھانہ دند دیتے والا۔ سب منشوں نے پرسہ دہرم سے ہی رکشا کرنے مین بڑا کھید پایا۔ اس کارن اُمنون مین آگیا تا پڑ گھٹ ہوئی۔ اور گیان کے لوپ ہو جانے سے اُن کا دہرم ناش ہوا تب وہ اور لوہے کے بٹے بھوت ہو کے اور اسمبھو (نامکمن) باتوں کو پکار کرنے لگے۔ بید لوپ (مغنی) ہو گئے۔ اس کارن جو سب بھرت اچا ہو گئے۔ تب دیوتاؤں نے برہما جی کی شران جا کر کہا کہ ترک مین بہرٹ اچا ہونے سے ہکو بچے (دخوت) ہے۔ سوا ہونے سے ہم بہو کے رہتے ہیں۔ ہمارے کلیان کے لئے پکار کھئے!۔ برہما جی نے کہا کہ ضرور ایسا ہی کروں گا۔
 پھر ایک لاکھ ادبیاے برن کئے جن مین دہرم ارتھ کام کا برن ہوا۔ برہما جی نے ان ترنگون کو بتا دیا کہ کہا۔ پھر چھ سو کوش دہرم ہے جو اس تربرگ گن سے دوسرا ہے۔ ناٹ پیرج بہر ہے کہ اچھا پھل سے رہت ہے۔ وہ بھی اُسی مین کہا گیا۔ اور دہرم آدکی بہریت ہو نیکا کارن سنگن جو گن متوگن تہیوں کی برومی۔ چروں کا ناش دند سے اُتہن ہونوالا۔ یہ تربرگ گن بھی برن کیا۔ کو دیش سے سو دیش ہو گئے۔ اور دلج نیت کے بل سے پر جا کی بیا کھتا بھی سٹ گئی۔ اُن لاکھ ادبیاے مین کم کا نڈ۔ گیان کا نڈ۔ ہارتا۔ یعنی بھیتی کرنا۔ بیوپار۔ آدک کا کا نڈ۔ دند نیت۔ ارتھ پر جا کے پوٹن کرنیکی پڑیا دکھائی۔ ہرتری لوگوں کی رکشا اور اُپر ایسا گپت ہرتری پش (بھید کا پوشیدہ کہنوالا) نیت کرنا جزا مانا پر کار کی جگتوں (نڈایر) کا جانے والا ہو جیسے بہر چاری آدک روپ کہنوالا۔ اور ہر ایک استھان مین جدی جدی پو شاک دے نیت ہوں۔ اور لاج کمار کا لکشن اُس مین برن کیا۔ اور ہے راجن! اُس مین شام۔ دام۔ دند۔ بھید۔ اور پانچوین او داسینتا بے سمپورن برن کرے۔ منتر کی سندھی اور راستھی اور سندھیا اور دھن سے سمبندھ رکھو ولے ہین (اوتھ) (اعلیٰ) مدھم (اوسط) ادھم (دکتر) نام ہی برن کو خوف ہی ہوئی سندی (صلح ملاقات) کہتو کہلاتی ہے۔ اور ستکار سے مونیوالی سندھی مدھم۔ اولین دین سے سندھی (صلح) ہوئیوالی اوتھ ہے۔ جاترا کو چاروں سے دہرم۔ ارتھ کام کو کوش کا بستار دہرم جگت بچے۔ ارتھ بچے اور آسری (راجہ پستی) بچے سمپورن برن کی۔ اُس ہی پنج رنگ کے لکشن بھی تین پر کار کے برن کئے۔ پر کا شت اور اپر کا شت سینا کا برن ہی کیا۔ آٹھ انگ پر کا شت سینا کے برن کئے ہین۔ یہ۔ رتھ۔ ہاتھی۔ گھوڑے۔ پتیل۔ شکار کش۔ لوکا۔ دھوت۔ اپر کیک گرواد جیٹ گم۔ بکھہ۔ پچو آدک سے پیدا ہونوالے۔ اور استہا اور کھہ (ڈبر) اور چورن مین ملنے والے بھی کہے ہین۔ کھانے پینے۔ پہننے مین نہر ملانا۔ مہر نیکا پر لوگ۔ یہ تین قسم کے دہر کا میل کرنا دند روپ کہا۔ شترو۔ منتر۔ او داسین بھی برن کئے۔ گرہ۔ نکٹ منتر پر تھی کے گن۔ منتر بھرت۔ منش۔ ہاتھی۔ گھوڑوں کا نرگ۔ کھنا۔ قلعہ کا بنانا۔ جدھ کرنا۔ گرہوں کا بروہ۔ شتروں کا چلانا۔ آفت کے وقت گیان رکھنا۔ باجون کے شہد موبت کرنا۔ چہرہ اور اوگر روپ (بہ صورت) بن باسیون کی سینا سے شترو کے دیش کو پٹیا دینا۔ آگ لپکا تھو لے کہہ کار وزینہ دینا۔ کام۔ کرودہ۔ لوہہ۔ موہ سے جو بائین اونیت ہوتے مین آنسے دند دینا۔ صب کا سنگھ (روپ جمع کرنا) شکھ۔ بھرتے۔ آدک باجون کا کھانا۔ ہون کی بدھ رنگلیک ببتو لور سنگار اور بھوجن اور الیش کو ماننا۔ بہت کہنا۔ میٹھا پن بولنا۔ جات۔ گل کے دہرم اور نیت شانت مین جو برن کیا ہے۔ اور شاستروں کا خلاصہ بھی برن کیا۔ پھر برہما جی نے لشن بھگوان سے پرارتھنا کی کہی کہ پر جا کاراج دینا چاہئے۔ تب ناراین جی نے اسی پتر چاہت نام اوتھن کیا۔ اُسے راج کرنا نہ چاہا اور ستیاس دھارن کرنیکی اچھ کی تب

لے سارا لکھ لکھ
 ہون کے سارا سارا
 دوتے ہین۔ اور
 ہر جگہ مین ہون
 ہون کی مین مین
 ہون کی مین مین

ناراین نے اُسکا پتر کثرت مان پیدا کیا۔ وہ بھی مثل پدربھون نکلت ہوا اُسے بھی راج کرنا قبول نہ کیا۔ تب ناراین نے اُسکا پتر کروم پیدا کیا۔ وہ مہارشی ہوئے۔ اسی طرح ان کے پتر لنگ نام بڑے پتر (مغلند) اور سادھو رکشک (مخالٹ کرنوالے) پیدا ہوئے۔ انہوں نے ناراین کی آگیا سے راج قبول کیا۔ وہ دند دینے میں بڑے پتر تھے اور راج نیت میں بہت پرستہ ہوئے۔ پرت اندریوں کو بٹے بھوت ہو گئے۔ پھر اُسکا پتر سونچتا میں لوک میں پرستہ ہوا۔ اُسکا پتر چن ہوا۔ اُسے کہا کہ میری پوجا کرو میں پریشیوں کے اُسکے کو کرم دیکھ کر شیون نے اُسکو کٹا سے مار ڈالا۔ تب سنسار میں چور ڈاکو لوٹ مار کرنے لگے۔ ریشیوں نے سوچا کہ تین کے جسم سے کوئی اچھا پُرش پیدا کیا جاوے۔ تب میں کے شر یعنی ران راست پتر پتر پکر مالش کی۔ تب اُس کی داسنی جنگھا سے ایک پُرش چھوٹے قد کا بُری صورت کوئلہ کے سماں رنگ۔ لال لال تیر والا اوتھن ہوا۔ اور اُس ہی پھیلے لہر لکھا یعنی ملاح پیدا ہوئے۔ اور پچھہ بھی اسی سے پیدا ہوئے۔ پھر دوسرا لنگ سو منتروں کو بل دھرا پتر پتر تھو نام پیدا ہوا۔ جو راہ لندر کے سماں درشن جگ سارنگ دیش دھارن کئے ہوئے تھا۔ بیدوں کو لنگ سہت جاننے والا۔ اُس نے ریشیوں سے کہا کہ مجھے کیا آگیا ہے؟ تب دیوتاؤں اور ریشیوں نے کہا کہ دہرم کے کام کرو۔ اور جو دہرم کے خلاف کام کرے اُسکو دند دواؤں پرک کیا کہ میں سنسار کی رکشا کروں گا۔ پرت برہمنوں کو دند نہ میں دون گا۔ اُسکے پر وہت شکر جی ہوئے۔ سارست برہمن اُسکا منتری ہوا اس طرح پہلے پٹن جی۔ دوسرا پٹن یعنی پچا پت تیسرا کیرت مان۔ چوتھا کرم پانچواں لنگ۔ چھٹا ابل۔ ساتواں پتر میں۔ آٹھواں پتر تھو ہوا۔ منشوں میں یہ بہت سریشٹہ منش ہوا۔ اُسکی پر سنسار کرنے کے لئے ایک منش سو تر نام۔ دوسرا لنگ اوتھن ہوئے۔ تین کا پتر لال ہونو سے بہت پرت ہوا۔ سو تر کو نوپ دلش۔ اور لنگ کو گدھ دلش دیا۔ پتر تھو نے ساری پتر جی کو جو اونچی نیچی تھی اپنے دیش بل (تیر کی طاقت) سے یکساں کیا اور پہاڑوں کو اکٹھا کر دیا۔ دیوتاؤں اور ریشیوں نے اُسکو راج تک کیا۔ کو بر جی نے اُسکو بے انتہا دھن دیا اور پانچل وغیرہ پرتوں اور سدرے رتن اور سورن اُسکو دیا۔ اُسکے راج میں کسی روگ یا چور کا خوف نہیں ہوا۔ راج کا شہ پر تھو سے پر گھٹ ہوا۔ اور پر تھو سے پر تھو اور پتر جی شہور ہوئی۔ راجا تین کے وقت میں کال پڑا تھا۔ جب پر تھو راہ ہوئے۔ تو اُسے پتر جی سے جو شکل خواہورت عورت کی راجا کے سامنے آئی کہا کہ تم سب طرح کا نڈ لٹا لو۔ پتر جی نے کہا کہ میں گارے روپ ہوتی ہوں۔ تم ٹھیکو شیر دار گارے کی طرح دودھ لو چنانچہ ایسا ہی ہوا کہ شیر قسم کا غلہ اور بہت طرح کا میوہ زمین سے نکلا۔ راجا نے وہ سب آدمیوں کو تقسیم کیا۔ شہر کا کون۔ کپڑا طرح طرح کا اور تلوار تیر وغیرہ ہتھیار۔ چوہر سفیدی گچ وغیرہ سب راجا پر تھو کے عہد میں بنا۔ اور میں ہوا پکر آبادی سکانات شہر دگا لوکن کی ہوئی۔ برہمنوں اور گرووں کی رکشا کرنے سے کشری شہد کہا جاتا ہے۔ اور بھوم کا نام پتر جی ہوا۔ اور آپ سنا تن بٹنوجی نے مرچا دا استھت کی۔ اور جگ بل سے آپ پٹن نے اُسی کے دیہ میں پر ویش کیا۔ اسی سے پتر دیوتاؤں کے سماں ہے۔ اور اسی سے سارا جگت راج کو پر نام کرتا ہے۔ اس لوک میں اسم دشی راجا کے چت اور کرم سے کیا ہوا اوتھم پھل کلپنا کیا جاتا ہے۔ دیوگن کے سوائے سب لوگ راجا کے آدین ہوتے ہیں۔ کارن (سبب) اُسکا چ ہے کہ پتر بٹنوجی کے متک میں سورن کا کل چنہ (نشان کنول طلائی) اوتھن ہوا۔ اُس سو دہرم کی رکشا کرنیوالی دیوی لکشین پیدا ہوئی اور لکشین سے ارتھ (مطلب) اوتھن ہوا۔ اُس ارتھ سے دہرم ہوا۔ اور لکشین جی راج میں استھت (قائم) ہوئیں۔ اسی طرح کے راجا کے متک (پیشانی) میں کنول چنہ کا تیج بھرا ہوا ہے۔ پہلے راجاؤں میں راہ پر تھو کے متک میں پر گھٹ ہوا۔ اُسی چنہ کے کارن راج بٹنوجی مہاتم کا جاتے والا اور تہی مان ہو کر پتر شہا پاتا ہے۔ جیسی تبہ پتر شہد راجا کی ہوتی ہے ویسی دوسرے منش کی نہیں ہوتی۔ نالیا پر کرم اور تیج کس منش میں ہوتا ہے۔ راجا کے گدھ پر ایسا تیج ہوتا ہے کہ کوئی منش اُس کی طرف نگاہ بھر کے نہیں دیکھ سکتا ہے۔ جو وہ آگیا دیتا ہے وہی سب منش کرتے ہیں اور راجا کے آگے ہاتھ جوڑتے ہیں۔ رشی۔ منی۔ پشیری لوگ جو مدت تک تپ اور بھگوت ارادہ کر لے ہیں۔ ان کو شہر چھوڑنے پر

دیوتا اُن کو سرگ میں لیجاتے ہیں۔ اور جہد بھگتاپ ہوتا ہے اتنی مدت تک سرگ میں تندرک کے بصورت ستارہ کو کچن بھوم میں لواس کرتے ہیں جس کی زمین سورن کی ہے اور رتھوں سے بھری ہوئی ہے۔ پھر وہاں سے اس لوک میں راجاؤں کے گھر وہ تہیشری لوگ جنم لیکر راج کرتے ہیں۔ راجاؤں کا ادبکا بھی دیوتاؤں کے سامان ہوتا ہے۔ جو کوئی راجا کے درشن کرے سکھ اور آئندہ بھوگے۔ جو اُن سے شتر و تکرے نارین کا کوپ (غضب) اُس پر جووے۔ گویا وہ منش جو راجہ کے خلاف ہوتا ہے پرمیشر کے برخلاف ہے۔

لی سرہم کرت مہابھارت شانہی پریت۔ راجہ کو متک میں نواظ لائی پیدا ہونا۔ اویس

بائیسواں اویس

راجہ کو جو کرم کرنے جوگ میں اُن کا برن (بیان)

بھیشم تپاسہ جی نے کہا کہ ہے پترا راجاؤں کے بچے جو تم نے پوچھے وہ میں نے برن کئے اب کیا پوچھنا چاہتے ہو؟ راجہ جہد پٹھرنے کہا کہ ہمارا راج! راجاؤں کو اپنے دلش اور پرچاکی بہبودی کے لئے کیا کرنا چاہئے؟ اور کس طرح راجاؤں کو دند دینا چاہئے؟ اور کین لوگوں کو اپنا صلاح رکھنا چاہئے؟ پسب باتیں مجھ سمجھ کر فرماتے!۔ بھیشم تپاسرہوے کہ ہے راجن! راجا کو کروہ نہیں کرنا چاہئے۔ سب سے بلیش یہ بات ہے کہ ست باوی ہو اور جو کچھ بھوجن اُسکے آگے آوے اپنے گنٹب اور لوگوں کو اُس میں سے کھلاوے۔ اور سب کے اوپر دیا اور کیر پاکی درشت رکھے پرائی استری کو بُری نگاہ نہ دیکھے۔ ارتھات اپنی پرچاکی ماستریوں کو بد نظر سے نہ دیکھے۔ اور جو کچھ بُرائی کسی اپنے آدمی سے بھول چک کر کے ہوئی ہو اُسکو چھان (معاف) کرے۔ واس یعنی خدیشکار اور دلی کے لوگ۔ جتنی اور طاقتور اور بہادر لوگ رکھو۔ اور راج کلج کو سب کاموں پر اور یک (مقدم) جا کر اپنی پرچا کے دکھ اویس کہ کو چھی طرح سے جانے۔ اور اُن کے حالات دریافت کرتا ہے۔ اور پرتھی کے پیدا ہونے اندج وغیرہ پیداوار سے چھنا جھتہ راج کا مقرر کرے۔ اس سے زیادہ نہ لیوے۔ ہوز میندارون اور کاستکارون کو مانج بونے اور سینچنے کی سروسا ہووے۔ پرچا سے دند کاروپہ نہ لیوے یعنی کھانے پینے پہننے کی چیزوں پر حصول نہ لیوے۔ خاص خاص چیزیں جس میں پرچا کو زیادہ فائدہ ہووے اُن میں سے کسی پر تھوڑا محصول لگاوے تو مضائقہ نہیں ہے۔ جہد پرچا مانج کی زیادہ ہوگی راجہ کا خزانہ بھی اُس ہی پر بیگا پرچا کو پتر کے سامان رکھیں گے تو پرچا کے لوگ بھی راجہ کے اوپر جان دینے کو تیار ہوں گے۔ اور اُس کو راج میں شکھ پاکر دوسرے کی راجدانی سے چلے آویس گے۔ اور راجہ کو اپنے راج بڑھانے اور دیشوں کو لینے کی اچھا کرنی جوگ ہے۔ اپنی راجدانی پرستوش (قناعت) کرنا راجہ کو اوجیت نہیں۔ چہرہ ٹاکو۔ رہن منشوں کو دند دینا۔ اپنے راج سے لکالہ نہ جہان ایسے لوگ آباد ہوں اُن کو لگاہ میں رکھنا۔ اور اپنی واقعیت اور جان بوجہ کرنا واجب روپہ اپنے خزانہ میں راجا کو نہیں ملنا چاہئے۔ اور جو روپہ دند وغیرہ کا آوے وہ بھی خزانہ سے باہر الگ رکھنا چاہئے۔ اور دہرم کے کاموں میں اُسکو خرچ کرنا واجب ہے تاکہ خزانہ میں برکت ہو کر ترقی ہوتی رہے۔ اور دند اتنا لیوے کہ دند وینو والا برادار محتاج نہ ہو جاوے۔ اُسکے بال بچوں کی پرورش کے لئے اٹا چھوڑوے۔ راجا کو قلعہ اپنا مضبوط اور مانج کے ڈھیروں سے بھرا رکھنا چاہئے اور منتری اور بالکار ایسے رکھے جن پر اُسکو بھروسہ ہووے۔ اور اُن کی پرکیشا کر لی ہووے۔ جو حکم مانے اُسکو منرا یعنی دند دینا اوجیت ہی نہیں تو راجا کا جتنے (دُعب) جاتا رہتا ہے۔ جو کوئی راج کا دن بد دینا ہی سے لیوے یا خفیہ طور پر لیتا ہووے اُسکو اچھی طرح جان کر تحقیقات کر کے

دندیلوے اور پھر روپیہ پیسہ کے کاموں میں اسکو دخل نہ دیوے اور نگاہ رکھے۔ اپنے نوکروں چاروں سے زیادہ گفتگو نہ کرے مختصر بات کرے اور مختصر جواب دیوے۔ جو لوگ بڑے عہدوں پر فائز ہوں انکی عزت برقرار رکھ کر ایسا بھروسہ کیسا کرے کہ بالکل اسکی طرف سے نیچر ہو جاوے۔ ایسی منش بہت کم ہوتے ہیں جن پر کچھ بھروسہ کیا جاوے۔ جو لوگ ہر ایک جگہ تے جاتے ہیں یا جگہاں خلق اچھا نہیں ہے یا بے شرم ہیں یا لٹہ باز ہیں انکو کم بلنا اور کم پوچھنا چاہئے کیونکہ ایسے منش کو اچھا نہیں مانا گیا ہے۔ اسی مرتبہ ہمارے شانعی پر پرب۔ راج دہرم رٹن۔ ۱۲۳۔ ۱۲۴۔ ۱۲۵۔

تیسواں ادھیہ

چاروں برنوں کا دہرم

جہر ہشتی نے کہا کہ ہمارا راج! چاروں برنوں کو کیا کرنا چاہئے۔ اور راجہ کو اپنی پاس برہمن کس طرح رکھنا چاہئے؟۔ بھیشم پارسہ نے کہا کہ ہر ہشتی پر ہر برہمن وہ ہے جو اپنی اندریوں کو اپنے بس میں رکھے اور برہمن کو جانے۔ برہمن کو وہ شاستر اور وید بدیا پڑھنی چاہئے جو رشیوں نے بتلائی ہو۔ ہر اکرم برہمن کا وید پاتھ کر کے اسپر عمل کرنا ہے۔ اسلئے چاہئے کہ وید اور وید کے انگوں کو سمجھ کر پڑھے اور اور وید کو پڑھاوے۔ اس کے بعد جو شش وغیرہ پڑھاوے چاہئے۔ ست بولے۔ کیونکہ ست کو بولنے میں برہمن کو بیکٹھ پڑنا پڑتا ہے۔ دہرم کے کام کرے اور دوسروں سے کرائی۔ دنیا داروں کے کام نہ کرے۔ کھلے کہ جو برہمن ہو کر کشتری۔ ویش۔ شتوڑ کے کرم کرتا ہے وہ ترک بھوگتا ہے۔ اور سنسار میں داس یعنی غلام اور کتا بھیر یا فیر ناموں سے پکارا جاتا ہے۔ برہمن کو جو دھن پر اپنا ہووے تو بواہ کرے اور سنسار پر اپنا کرے۔ جو کچھ برہمن کو دان میں ملے اس کے چہرہ بھاگ (جھٹے) کرے ایک بھاگ دیوتاؤں کا دوسرا حصہ دان کرے۔ تیسرا حصہ ماما پتا کے منت اور چوتھا حصہ الیا رکھے کہ جب کوئی جاچک آوے اسکو دیکھے۔ ایک حصہ اپنا اور ایک حصہ اپنی استری اور پوتروں کو کروں کر رکھے۔ کسی جو شتوڑ (دشمنی) نہ کہی۔ بلکہ بے مترادف (دوستی) کہی اور دہرم برہمن بولے کسی کو جاچنا نہ کرے۔ اور گداگری نہ کرے۔ پڑانے بستر پر نہ بیٹھے۔ اپنا کرم چھوڑ کر دوسرا کرم کرے اور رات دن بھگوت سمرن دلو جو نارائن کا دھیان سچو دل سے کرتا ہے۔ جب کو گھر میں پتھر پیدا ہو جاوے اور گریست کرم کرے جو گے جوگ ہوں نہ برہمن کو چاہئے اگر گریست آسم کو چھوڑ کر گنگا میں جا کر تپ کرے اور گھر کا سب کام اپنے بیٹوں کو سپرد کر جاوے۔ بن میں رہ کر کسی سے جاچنا (سوال) نہ کرے۔ بن کو پھل پھول کھاوے اور ہندی کے کنارے یا سرسبز میں نارائن کا دھیان اور سمرن کرے۔ ایک دفعہ دن بھر میں جو پھل پھول مل جاوے بھوجن کر لیوے۔ جو کوئی اس سے مانگو تو بھیکہ اس کے پاس ہوں یا اس کے اختیار میں ہوں تو انکار نہ کرے۔ برہمن کو چہ کرم کرنے سے پرہیز کرنا چاہئے (۱) تیروکان وغیرہ شتوڑ (جھٹا) نہ لیوے (۲) شتوڑ نہ مارے۔ جہاننگ ہو سکے آپ اپنی رکشا کر لیوے (۳) کھیتی نہ کرے نہ بیوپار کرے اور نہ نوکری کرے (۴) راگ گانا باجا جانا نہ کرے نہ ناچا ہے (۵) سنگرام اور جھگڑ نہ کرے (۶) کسی کو گالی نہ دیوے نہ برا کہے۔

چھتھری۔ راجاؤں کو چاہئے کہ برہمن کا سنگار کریں۔ اپنا دل فیاض رکھیں۔ لوگوں کو دیکھ کر پیڑ پر تھی۔ بستر۔ گھوڑے وغیرہ دیتا رہو اور خود کسی نہ مانگے۔ پرجا کا پالن اور شتوڑ کا ناٹھ کرے۔ چھتھریوں کا دہرم سنگرام میں نہ ہونا ہے۔ جو چھتھری رن بھوم میں کسی شتوڑ کے ماتھ سے مارا جاوے وہ سیدھا سینگٹھہ کو جاتا ہے۔ سب پاپ ناش ہو جاتو برہمن۔ راجا کو چاہئے کہ اپنی دلش کے سوا اور دلش لینے اور شتوڑوں کے مارنے کے فکر میں نہ رہو اپنے دولت چاروں میں سے کسی کو اختیار نہ کرے۔ اور جہان دشمن ہو اسکو جس طور سے بنے پکے (نچ) کرے۔ جہان ضرورت ہو اپنی سینا

سینا پت بھیجے۔ اور چیان آکھو جانا ہوا آپ سینا لیکر جاوے جس میں کو بچے کرے اپنی پر جا کر سماں آسکو پالن پوٹن کرے اور اپنی سینا کو اپنی جان و جسم کی مانند پیار کرے تو سینا اور سینا پت راجہ کیلئے جان دینے میں دریغ نہیں کریں گے۔ جب راجہ کا پتر سب کام کرنے کو لایق ہو جاوے تو اسکو راج تک کر کے آپ بن کو جاوے اور جو بان ضرورت ہو گھر سے منگالیا بن کو پھل پھول کھاوے۔ کسی سو سوال نکرے اگر بہت تنگ ہو اور بن کے پھول پھل بھی نہ ملین تو کسی برہمن تپیشری سے پھل اور پھول اپنی اومار کے منت ملگ لیوے اسکا ڈر نہیں ہے جو راجہ نیا ڈر انصاف کرے اسکو وہی پھل ہوتا ہے جو تپیشری لوگوں کو تپ کر نہیں۔ اسلئے اگر راجہ راج نہ بھی چھوڑے اور انصاف کر کے راج کرے تو جنگل اور بن میں جانیکی ضرورت نہیں ہے۔ کیونکہ ریشون کا بچن ہے کہ جو پھل برسوں تپ کرنے سے جو گیون کو ملتا ہے وہی پھل راجہ کو نیا و کر کے پر جا کی پالن کرنے میں ایک دن میں ملتا ہے بلکہ تپ سو زیادہ اسکا پھل راجہ کو ہوتا ہے اسلئے راج نیت ہی راج کرنا تپ کرنے سے اوقم ہی کشتری جگ کرے دوسرے کو نہ کراوے۔ دان دیوے خود لیوے سپر پڑھے دوسرے کو نہ پڑھاوے سوید ون کا پڑھانا برہمنوں کو واجب ہے۔ کشتری ہو کر سنگرام میں پیٹھ دکھاوے تو اسکی پر سننا (تعریف) نہیں ہوگی۔

ویش کا یہ دہرم ہے کہ بید پا پڑ کرے۔ پوتر لگ سے دن کو اکٹھا کرے۔ گای پالے۔ پشوؤں کا پوٹن پتا سامان کرے۔ چھ گائیں ہوں تو سال بھر میں ایک گائے راجہ کو دیوے اور ایک برہمن کو دیوے اور ایک گای کو دودھ کو پٹن ارتھات اور لوگوں کو دیوے اور باقی اپنے خج میں لاوے اور جو پاپ کے نفع سے ساتواں حصہ لیوے۔ یہی طرح کھیتی کا ساتواں بھاگ لیوے اور ضعیف العمری میں گویہت کو چھوڑ کر بن میں رہ کر تپ کرے۔ شورو اور لکھے ہوئے تینوں برہمنوں کی سیوا کرے۔ کیونکہ شودر سب برہمنوں کی شیل (خدمت) کرنیوالا۔ داس (غلام) ہوتا ہے۔ شودر کو کبھی آفت کال میں بھی اپنے سوامی کی سیوا چھوڑنی نہیں چاہئے۔ شودر کو دھن اکٹھا نہیں کرنا چاہئے کیونکہ شودر اگر دھن دان ہو جاوے گا تو اوقم برہمن والوں کو اپنے آدھن کر لے گا۔ شودر اگر گیان وان ہو تو اسکو بھی بڑھا پے میں پر ماتما کی جلاوت جنگل میں جا کر کرنی چاہئے تاکہ وہ بھی سنساری سکھ بھوگ کر انت میں اپنی شہید گتی کراوے۔ اوقم برہمن والوں کو چاہئے کہ پالن پوٹن شودر روں کا کرتے رہیں۔ پڑانے بستر شودر روں کو دیوین۔ جو شودر جس اوقم برہمن کی سیوا کرے وہ ہی اس کی پالن پوٹن کرتا ہے۔ جو شودر کھولے چال چلن کا ہو اسکو کوئی اوقم برہمن والا کو نہ رکھے نہ اس کی سیوا کراوے مانسی جگ سب برہمنوں کے لئے بہت اچھا ہوتا ہے۔ اور یہ جگ ایسا ہے کہ دیوتا بھی اس کی کامنا رکھتے ہیں۔ جیسے کہ اور سب جگوں میں جو سوید کے الو سار کئے جاتے ہیں سب دیوتا اپنے بھاگ کو پاتے ہیں۔ اسی طرح مانسی جگ ہے بھی دیوتا پرست ہونے میں راجاؤں کو جگ کرنا بہت ضرور ہے۔ اسی سری راکرت دہا بھارتے شانخی پرپ۔ چارون برہمن کو دہرم برہمن۔ ۲۳۰۔ اوسیا ہے۔

چومیسوان اوسیا

راج دہرم معتت تان انصاف کرنا

بھیشم تپاسہ نے راجہ جڈ پتر سے کہا کہ کال پرچن رشی کا اجناس تھیں سنا تا، ہون کلا یک کو انچیرے میں بند کر کے کال پرچن رشی راجہ کو شل کے دہار میں پہنچے۔ راجہ نے رشی کا بہت آدرس نکار کیا۔ راج دہار کے لوگ حیران ہوئے کہ رشی کو کس کو لیکر کیوں آئے۔ کیم کشل پوچھو کے

بعد رشی نے کہا کہ یہ تو آپشن کا اوتار (جواب) جتنا اوجھٹ دیتا ہے۔ اسلئے تمھاری پاس لیکر آیا ہوں۔ راجہ نے کہا کہ اس کو سے کوئی پریشن (سوال) میرے سامنے کیجئے۔ کال پرچہ میں نے کو سے کہا کہ ہے گاگ اچھہ تم بھی کہو؟۔ کو سے نے کہا کہ جو کوئی راجاؤں کے پاس آتا ہے وہ طلب نہیں آتا۔ کوئی د کوئی کامنا اور لالچ ساتھ لیکر آتا ہے۔ راجہ یہ بات کو سے کی شکریہ سکرائے۔ کئی سادھو بھی اس وقت سمجھائیں موجود تھے جو اپنے تئیں نارائن کا بجکت ظاہر کر چکے تھے۔ اور راجہ سے کہہ چکے تھے کہ تم سے ملنے کو آئے ہیں اور کوئی کامنا نہیں ہے۔ اُنھوں نے بہت بُرا مانا کہ کو سے نے ان کے ہنگول کہا۔ جب رات ہوئی تو اُنھیں آدمیوں نے راجا کے آدمیوں سے ملکر اس کو سے کو مار ڈالا۔ صبح کو جب راجہ کو خبر ہوئی تو ان کو بتا ہوا اور وہ سمجھ گئے کہ لوگوں نے اُسکو سچ بات کہنے پر مار ڈالا۔ کال پرچہ میں رشی سے بھی راجہ نے کو سے کے مرجا بیٹکا افسوس ظاہر کیا رشی نے کہا کہ ہے راجہ! آخر کو تو آپکشی تھا اُس نے سوچ سمجھ کر پانی نہیں بولی۔ اس کارن اُس کے پران گئے۔ جوچین گاگ نے علانیہ سب کو سامنے کہا اگر آپ کا کان میں کہتا تو آپ بھی خوش ہوتے اور لوگ بھی اُس کے دشمن نہ ہوجاتے۔ چتر آدمیوں کا قول ہے کہ راجاؤں کی پرستیا بھی کٹھن ہے۔ منتر لون کو سب طرح کے فائدہ کی اُمید راجا سے ہوتی ہے۔ پرنت (لیکن) پرالون کی مان بھی ناک پر رکھی ہوتی ہے۔ ذرا سی بات پر راجہ لوگ کو پ، غصہ، کو پرت ہو جاتے ہیں اور ذرا سی بات پر ہر مان ہو جاتے ہیں۔ چتر پرتھون نے کہا ہے کہ متوالے ہاتھی سے سو قدم دور اور سنگھ (شیر) سے ایک کوس اور نرپ (راجہ) سے سو کوس دور رہنا چاہئے۔ اسی ایک مثل مشہور ہے کہ راجا جوگی اگن جل ان کی اتلی ریت ۶ ڈرتے رہنا پرہرام یہ تھوڑی پالین پریت۔ راجاؤں کو اپنے لوگوں پر ایسا ہی مزاج رکھنا چاہئے کہ وہ ڈرتے رہیں اور میں مری رکھوں۔ اور ایسے قواعد بنالو چاہئیں جس میں پرچار اور بیوپاریوں وغیرہ کو نفع اور آرام ملے۔ اور جس دیش میں نیاؤ کے لئے اپنے لوگ رکھ چھوڑے ہوں ان کے حال سے بھی واقف رہے کہ اور لون پٹلم اور سختی تو نہیں ہوتی ہے؟ اور ناحی کسی کو تکلیف دیکر دھن تو نہیں لیا جاتا ہے؟۔ جو راجا اپنے لوگوں کی طرف سے بھروسہ کر لیتے ہیں اور بھروسہ کے لالچ عامل لوگ نہیں ہوتے ہیں تو چرب کو بڑا بھاری کلپیش (دکھ) پہنچتا ہے۔ اور راجہ تک پہنچے ان کی نہیں ہونے دیتے ہیں۔ (جیسے کہ فی زمانہ ہوتا ہے کہ گورنمنٹ انگلشیہ سے تو قانون رفاہ عام کے جاری ہوتے ہیں لیکن عامل صوبہ چاٹ و قسمت و اضلاع ان کی پابندی کا حق نہیں کرتے۔ ظلم ہوتا ہے اور فریاد کوئی نہیں سنتا۔ رعیت تباہ ہوئی جاتی ہے اور کوئی حق رسی نہیں کرتا) کال میں رشی نے راجہ کو شل سے کہا کہ کو سے کی جان تو جاتی رہی آپ اپنے لوگوں پر خفت انہوں کہ شاید اور کوئی جھگڑا کھڑا ہو جاوے۔ کیونکہ تمھارے لوگوں میں سے جو اس دربار میں حاضر اور موجود ہیں سب طرح کے آدمی ہیں۔ جو منٹل تھے ہیں وہ کسی کے ساتھ بیڑائی نہیں کرتے۔ اور بڑے لوگ کیسے ساتھ بھلائی نہیں کرتے ہیں۔ جن لوگوں نے اس کو سے کو مارا ہے انکو دریافت کر کے بہولیت تھوڑی سزا دینا ضرور ہے۔ ہم لوگ فقیر گوشہ نشین ہیں باسی ہیں کسی سے دشمنی اور دوستی نہیں رکھتے ہیں۔ پرنت تم راجا ہو جسے کو سے کو مارا ہے اسے دندہ دینا چاہئے کہ اس منٹل نے تمھارا بچہ دانا۔ یہ کہہ کر کال پرچہ میں رشی راجہ کو اشیواد (دعا) دیکر چلے گئے۔ ہمیشہ پتا مدھی نے کہا کہ اس راجا کا نام تیرج ہے کہ راجا کی سمجھائیں جبات کے اُسکو خوب سوچ سمجھ کر کہے۔ نہیں تو پرالون کی مان ہو جاتی ہے۔ اس کے بعد کہا کہ ہے پتر راجہ کوئی نعمت مدھ تمھارے سامنے آوے تو مدھی اور مدھ عالیہ کو اپنی نظر میں خوب جانچ لو۔ سچ جھوٹ اسی وقت معلوم ہو جاوے گا۔ اور جو لوگ کہیں اور ہر جگہ پھر نوالی ہیں ان کی گواہی پر بھروسہ نہ کرنا۔ اپنے دوست بھی بیکار حال دریافت کر لینا۔ اور جب کسی کو دندہ دو تو اچھی طرح سمجھ کر دے کہ آگیا دینا سجدی کرنا سب نہیں ہے کیونکہ اکثر جلدی کرنے میں انصاف نہیں ہوتا ہے۔ راجہ کو فقیر اور امیر سب کی فریاد سننی چاہئے۔ مختارہ اور تحصیل اور خزانہ کے اہلکاروں کے حال سے جبراً اور فوج یعنی سینا میں ہر ایک کو حال سے راجہ کو واقف ہونا چاہئے۔ اور بدنامی ایسے آدمی ہونے چاہئیں جو رشتہ نشٹ (فقیہ) کیل سے تازے) اور خوبصورت، پچیلے چالان ہوں۔ اور جن کے سپرد کوئی دیش کیا جاوے تو ان کو بھی اچھی طرح سمجھا دینا چاہئے کہ وہ اپنے لوگوں کی

نافل نہ ہوں۔ اور جس کسی شہر یا ملک کا حاکم اپنے کام میں غافل ہو جاوے تو اس کی جگہ اور لائق آدمی ٹھہر کر دے۔ ایسا نہ ہو کہ چور اور رانہ لوگ پہنچا کر دیکھی کریں۔ اور کسی دلش کے خزانہ میں کوئی سو پیہ پیہہ خود نہ بدلتے سے لیا گیا ہو و نفل نہ کرایا جاوے کہ انہی کا دھن (حرام کاروبار) کھانے والے سخت اور سیاہ دل ہو جاتے ہیں۔ اپنے شہر اور دیش میں سایہ دار و دخت جا بجا راستہ اور جنگلوں میں لگاؤ کہ مسافروں کو ان کے سایہ سے آرام پہنچے۔ سرک اور شاہراہ اور پگ ڈھڑی پر چبان دخت میوہ دار سایہ دار لگے ہوتے ہیں سب آدمیوں کو ان سے بہت طرح کا آرام پہنچتا ہے اور جیسے کہ دخت میوہ دار ہوتا ہے ایسا ہی راجا بھی ہووے کہ اس سے سبھو کو فائدہ پہنچے۔ بیوپاریوں کو کانداروں کے مال کی حفاظت کرنا راجاؤں کا دھرم ہے ان کے مال پر بدھیتی راجا کو نہیں کرنی چاہئے۔ چاہے کتنا ہی دھن ان کا ہو وہ سب راجا کا ہی مال ہوتا ہے۔ زمینداروں کو روپیہ بیل اور بیج کیلئے دیا جاوے کہ ملک میں آبادی ہووے۔ نئے راجہ بیل کا حال سنا ہوگا کہ اس کو پاتال میں بھیجا گیا۔ راجہ جڈ ہٹے کہہا کہ راجہ بیل کا اتھیا س کہہا کہ راجہ بیل کو سنا پوتہ اتی سرایم کرت مہابھارت شانہی پرپ۔ راجہ سبھاکا برن۔ ۲۴۔ اوتھیا۔

پکسیوان ادھیپ

راجہ بیل کا اتھیا س اور راج دھرم

بیشم تپا نہ جی نے کہہا کہ راجہ بیل مہابلی ہوگا جڑو بڑے پہاڑ کو گیند کی طرح ہاتھ پر اٹھا لیا کرتا تھا اور انکو ہٹا کر لڑ جاتا تھا۔ برہمنوں کو شتر دھجاؤ کھانا تھا اور ان کا نرا در (بیقرانی) کیا کرتا تھا۔ آخر برہمنوں نے سراپ (بدھا) دیا کہ راج دھرم ٹھیسے نہیں ہو سکتا اور نہ تو راج کے لائق ہے۔ اس لئے دھن سے بہت ہو کر پاتال (تحت اترلی) میں لپاس کر دیا۔ آخر وہی ہوا ہے راجہ! راجاؤں کو استریوں کے سنگ میں زیادہ رہنا جوگ نہیں ہے نہ جنگل اور پہاڑوں میں شکار وغیرہ کیلئے پھرتا ادھیپ ہے۔ جب کسی جگہ قدم رکھے وہاں پاتال دیکھا راستہ پہلے دیکھ لے۔ اور سوائے نارائن کو کسی بستی (دش) میں پریت نہ کرے کہ زن و فرزند بھائی بند ہو سب ناشواں جو (فنا ہو جوائے) ہیں۔ اور تمام عالم کی چیزیں نیست ہو نہوالی ہیں۔ اور جو کچھ اتھیت پریت نہ گھٹ کرے اس کو بجاؤ کہ لپٹ لپاڑی ہو۔ مثل مشہور ہے "نرو آشتا نرو درنج۔ دیو آشتا دیو رنج" ہوتا ہے۔ بیسوا استریوں اور بیجڑے لوگوں سے اور جو استری کو بجاؤ نہ سے الگ ہو جاوے۔ بھروسہ نہ رکھنا چاہئے۔ اور جو استری پرما بجال (زیادہ بولنے والی) اور راج (بیشم) ہو اس سے دور رہنا چاہئے۔ کبھی ایسی استریوں سے بواہ نہ کرے۔ استریوں میں لالچ اور جیباڑا گن ہوتا ہے۔ اگر ایسی بیجا عورت سے پتر ہو تو وہ بھی بے ادب اور بیشم ہوگا۔ ماما اور دھائے (دایہ) کے دودھ کا اثر بہت ہوتا ہے۔ جو راجا پہنچاؤ دیکھی رکھتا ہے اس کے دیش میں بیٹھ ہی وقت نہیں برستا۔ جو راجہ کی نیت بگڑ جاوے تو بجلی گرے۔ اولہ پڑے۔ بھونچال آوے۔ درجہ کش کال پڑے۔ راجہ کو زبان سے گالی نہ لکائی چاہئے کہ گایان دینا اوچھا آدمیوں کا کام ہے۔ اور جو بات کہے اس سے نہ بھڑے۔ سچا یعنی راست گو ہو۔ جو کوئی شرن آوے اس کی رکشا کرے۔ اور دشمن کے فریب سے غافل نہ ہو۔ جس ملک کو راجہ فتح کرے وہاں کا راجہ شرن آوے تو اس کو بخش کرنے سے اپنا سطح کر لے۔ نہیں تو اس کو ملک سے باہر کر دے۔ اور فتح کے ہو کر ملک میں جو لوگ لائق ہوں ان کو بطور معافی اور جاگیر کے کچھ حصہ دیوے اور کچھ اپنے راج میں شامل کر لے۔ برہمنوں اور برہمنوں کو جو اس کے دیش میں رہتے ہوں یہو کا نہ دے۔ فقیروں اور محتاجوں کو دینا راجاؤں کا دھرم ہے۔ جو منش سچو اور پرماتما کے پچانے والے ہیں ان کی نصیحت اور آگیاں پر کان دہرے۔ اور ان کی عزت اور تہمتا کرے اور ان کو

سے پرپرن کرتا ہے۔ دان دینے سے کلیان ہوتا ہے۔ اور سنساری دکھ دور ہو جاتے ہیں۔ باغ بنانا۔ کنڑ سے گھدانا۔ اور اپنے نہ کھاؤں کے منت چھتری اور باغ بولی سمیت بنوانے چاہئیں۔ گنوگھاٹ۔ منٹون کے اٹھان اور دھیان کرنے کے لئے اچھے، اچھے گھاٹ بنوانے کوئیں لجاکی سنسار میں پریشٹھا ہوتی ہے۔ جو راہ اپنی پرچاکو پیار سے رکھتا ہے اس کے دل میں آبادانی بہت ہو جاتی ہے۔ ہی راجہ پریشٹھا کے لائق ہے جسکی پرچا اپنے اپنے دہرم کرم پر قائم ہو کر شاستر اور سار سنہ پیا پاٹ پوجا کرے۔ مندروں اور دہرم شالوں میں سادہ ہو کر اپنے لئے بھوجن ملتا ہو۔ جسکی راہ دھانی میں دہرم کا پرچار ہو۔ ایسے راجاؤں کو بیان ہی شرگ اور شیر چیرنے کے بعد بھی شرگ نہ پڑتا ہے یوں تو پستے پن ارتھات برودھ کو ستھا میں راج اپنے پتھر کو دیکر راجاؤں کو بن میں جا کر نارین ارادہ میں اور جوگ لکھا ہے۔ پرنت حوراجا نیاؤ سے اپنی پرچاکو پرست رکھو۔ اسکا ایک دن تپیشریوں کے ایک سال کے تپ کے برابر پھلدا ایک ہوتا ہے۔ کچھ یہ ضرور نہیں کہ گرسنت آشرم کو پڑ کر ہی نارین کا دھیان اور اندریوں کا سادہ ہو سکتا ہے نہیں، نہیں گرسنت میں سب کچھ دھیان اور سمرن اور اندریوں کا سادہ ہو سکتا ہے۔ جو سنش چھریو لوہ سنگ اچھاے یاست گرو اپیش کرے یا نارین کے اکرہ اور اپنے پن کے پر تاپ سے انہو ہو تو گرسنت میں دان پن وغیرہ سب کرم اچھی طرح بن آتے ہیں۔ اور بعد میں بہت مشکل ہوتی ہے۔ بے پتھر سنش کو شردا ہونی چاہئے۔ جسکی شردا اچھی ہے اور جسکی سروے میں ہری بھگت پگھٹ ہو جاتی ہے۔ اسکو سب باتیں آسان ہیں۔ شردا کی پوترتا سے سب لوگ بھاگ کو چاہتے ہیں۔ اسی کارن سے سب برہمن میں شردا بھاگ اوقم گنا جاتا ہے۔ سب دشاؤں میں ہر ایک برہمن واسے کو پوجن کرنا چاہئے اور پوترتا شردا میں نیت ہو کر دوسرے کے گن میں دوش نہ لگانا چاہئے۔ اٹی مریم کرت مہاجرتے شانتی پرپ۔ راج دہرم برہمن۔ ۲۰۔ اوتھیا۔

چھیسوان اوتھیا

چارون آشرم کا برہمن

بھیشم جی کے کہا کہ اب چارون آشرم کا برہمن کرتا ہوں۔ تہہم چرج۔ گرسنت۔ بانٹ پست۔ شنتیاس۔ یہ چار آشرم ہیں۔ ان میں جٹا دھارن سکھ اور رنج بھاگو کو پکر سید پڑنے سے اولیک کرب کیم کرے۔ جتیندری اور گرسنت آشرم سے پورن کام استری کے ساتھ اٹھا اکیلا ہے بانٹ پست آشرم پاپت کہے۔ پھر وہی بانٹ پست کو شاستر کو پکر سنیاسی ہو کر کیول مکوش کو پاتا ہے۔ برہمن چاری، برہمن کو مکوش دہرم میں پردت ہونا چاہئے اور ہیکشا اگنا اوقم ہے۔ جو برہمن چاری استھان رہت جتنا اسی میں سبتوش کرے۔ مٹی روپ جتیندری زلوہ۔ کام لوہ کے سنگ پستہ ابرہمن ہوتا ہے وہ کیول مکوش پاتا ہے۔ جو پش بید پکر دہرمون کو جاننے والا اپنی ہی استری سے تربت۔ دیوتاؤں میں پریت رکھنا والا شروپ کا جاننے والا۔ ست بلنے والا۔ مردل شھاو (ملیم نرج) ساو بان (دھیشیار) گرو اور شاستر کے پھون کا مٹنے والا گرسنتی ہو اسکو شرگ پاپت ہوتا ہے اور اچھے اچھے پھل پاتا ہے۔ برہمن چاری دیوتاؤں کا چاپ کرنا لا ایک گرو میں پواسن کہنوالا۔ سد پوریت کرنا والا جتیندری۔ بیدانت شاستر کو بچانے والا۔ گرو سیوا میں پرامن (معروف) ہو کر چہرہ کرہوں سے ارتھات پانا یا م وغیرہ کرہوں سے ضرورت ہو جاوے۔ اور دھکرپا سے بھگت آچرن کرے۔ جو پتھر ابرہمن ہو کر شتری۔ ویش۔ شورو کے کہہ کرے وہ نندا کے جوگ ہے۔ ہر لوک میں رک پاتا ہے۔ اور اس نندا میں گنتا اور طاس (غلام) کے سمان ہوتا ہے۔ جو چہرہ کم برہمن کے میں ان کو کرے سے برہمن برہمن روپ ہو جاتے ہیں

شکار کھیلنا۔ دھنسل کا کھینچنا۔ شتر کو مارنا۔ پٹھوں کو پانا بدھرم بدھمنوں کا نہیں ہے۔ بدھمنوں کا دھرم بن باس اوتھ کہا جاتا ہے۔ راجا کی فکری
 کھیتی کرنا۔ بیاج (سود) سے جیون کرنا۔ پراستری گن۔ ان سب باتوں سے بہت دور اور اتینت تیاگ کو چاہئے۔ جو بدھمن بنا یوہی پرائی استری
 کا پت۔ نزدیکی میں سے دیہہ کا ٹوکہ۔ در آچاری۔ اپنے کرم کو تیاگ کر دینا ہے۔ وہ شودر ہے۔ بدھمن کو پٹھے سے یا نہ پٹھے تو بھی شودر کے سماں ہے
 وہ بھی دھمنوں کے سماں بھوجن کر لے جوگ ہے۔ یہ شودر کے سماں ہوتے ہیں۔ ان کو دیو کا راج میں تیاگ کرے۔ ایسے بدھمن کو دھمنوں کے سماں
 اور بہت نہ دینے۔ کہ بدھمن۔ بدھمن کو شیل وان۔ دیوان۔ نرلوک۔ جتیندری۔ چنسا بہت سنتوشی ہونا چاہئے۔ جو راجا تینوں بدھمنوں کے آشرم
 کا سیون کیا چاہے تو چاروں آشرم کے دیکھے ہوئے اُن دھمنوں کو مٹنے کے ہدایت میں ادھکار نہ ہونے سے بدھمنوں میں سے آتما کو مٹنے کی اچھا
 کرے۔ دیہہ کے بل اور ساتیوں بدھمن کی سیوا کرنے والے راجا کی آگیا پاکے اچار انٹھا میں تینوں بدھمنوں کے سماں دس دھمنوں کے پراپت کرنیوالے
 شودر کے سب آشرم نیت میں ایک کلیاں گن کو تیاگ کر اُس دھرم چاری شودر کا انت میں بھکشا دھرم کہا ہے۔ اسی طرح وکیش اور کشتری کا بھی
 بھکشا کرم کہا ہے۔ کرم سے لورت بدھ راجا کے کاموں میں پر سمر کرنیوالے راجا کی آگیا سے وکیش سنیست آشرم کو دھارن کرے۔ اسی طرح
 کشتری راجا دھرم سے بدھ اور شاستروں کو پڑھ کرستان اوپن کر کے دھرم سے پر جا پالن کرے اور اپنے پٹھ کو یا دوسری گوت کے اوتھ کشتری
 پٹھ کو راج پر نیت کر انت اوستھا میں ایک آشرم کو دوسرے آشرم کو پراپت کرے۔ وہ راج شری بھاؤ سے بھکشا کرے اور دیوانہ کرے۔ یہی برتتا
 چاروں آشرمنوں کا ہے جیسے کہ مٹھی کے پاؤں میں سب کے پاؤں آجاتے ہیں اسی طرح راج دھرم میں سب دھرم انترت ہیں (یعنی اسی کے اندر سب
 دھرم ہیں) راج دھرم بہت سرلٹھ ہے۔ اُسکو سب لوگ پالن پوٹن کرنے والا جاتے ہیں۔ راجا کو دھرم رکشا کرنے سے سب میں جو چھٹا حصہ ملتا ہے
 دند نیت کو ناش ہو جانے سے بہت بڑے دھرم بھی ناش ہو جاتے ہیں۔ سب بدھ راج دھرم میں کہیں ہیں۔
 انی مہیلام کرت مہا بھارتے۔ شانتی پرپ۔ چاروں آشرم کا برتن۔ ۲۶۔ ادھیاٹے۔

ستائیسواں آئین

راجہ ماندھاتا کا برتانت

راجہ ماندھاتا کا پیدل ہونا اور پٹن بھگوان کے درشن کی کامنا سے سری ناراین کا اندر روپ میں راجاؤں کو درشن دینا برتن کر کے بھیشم جی نے
 کہا کہ راجہ ماندھاتا سے اندر روپ پٹن بھگوان نے کہا کہ جو ٹھاری اچھا ہو وہ کہو۔ میں ٹھہری کامنا (دھواہش) پوری کروں گا۔ ثم توک
 (دُنیا) میں راج کرو۔ اور سوچ دیوتا کی آپاسنا کرو۔ ماندھاتا نے کہا کہ میں آدی دیو بھگوان کے درشن کرنا چاہتا ہوں۔ اور کامناؤں کو تیاگ کر
 بن میں جگر اُن کو پر نام اور تپ کر نیسے پرتن کر کے درشن کروں گا۔ اندر نے کہا کہ جو کشتری راجا نہیں ہیں اور دھرم میں پرورت ہیں وہ دھرم کے
 انش سے ہم گتی کو نہیں پاتے ہیں۔ جو کشتری دھرم دیوتاؤں سے جلدی کیا گیا ہے اور باقی کے بہت سے دھرم ستیاس دھرم کے ساتھ کشتری
 دھرم سے علیحدہ اپناٹے پھل کے دینے والے اوپن کے کجنا پھل کرنیوالے کو ہوتا ہے دوسرے کو نہیں ہوتا ہے۔ وہ سب اس راج دھرم میں
 برت مان ہیں۔ اس کا ملن اس دھرم کو اوتھ کہا ہے۔ پہلے سے میں کشتری دھرم رکھنے والے پٹن جی نے شتروں کو پراپت کر کے اپنے کرم سے
 دیوتاؤں اور بدھمنوں کی رکشلی مٹی۔ جو یہ بات نہوتی تو نہ بدھمن ہوتے نہ پراپت ہوتے۔ جو وہ آدی دیو بھگوان راکشمنوں کو پچے نہ کرتے

تو برہمنوں کے ناش ہونے سے سب برہمن دھرم اور آشرمن بھی نہ ہوتے۔ وہ سناتن دھرم کشتری دھرم کی برہمنی ہو جسے نیت ہوا۔ اور ہر ایک جاکے آدھین دھرم جاری ہوا۔ جڈھ دھن دھیر تیاگنا۔ سب جیون میں دیا لوک کا گیان۔ دیکھی پریشول کو دیکھ سے چھڑانا۔ سب کشتری دھرم میں۔ راجہ کے دند سے تجھے بھیت (خوف زدہ) ہو کر لوگ باپ نہیں کرتے۔ اس کارن یہ کشتری دھرم سب دھرموں سے اوتھم کہا ہے۔ نامدانا نے کہا کہ سب برہمن میں بہتر ہی پرچور دشت اتی ہیں۔ چاروں آشرمن میں نیچ چنبہ برہمن ہیں۔ اندر بولے کہ دند نیت کے ناش ہونے اور راج دھرم کے دند کرنے سے راجا کی نریدہ ہونے سے سنشل اچیت ہو جاتے ہیں۔ اس ستھگ کے ساپت ہو جالے پر بھکشا مانگنے والے اسی پرکار برہمن چاری آدک جتیندر رکھنر والے اور آشرمن کی کلپنا کرنے والے اسکھہ (سیٹھمار) ہو جاوین گے۔ پوران اور دھرموں کی پرہم گتی کو نہ سننے والے۔ کام کرو دھو چلا مان گو مارگ (برہمن) کو پاوین گے۔ جو پریش لوک کے گرو راجا کا اپان (ہتھک) کرتا ہے اسکو دان سہوم۔ مٹرا دھ وغیرہ کا پھل نہیں ہوتا۔ اسی لئے دیوتا بھی راجا کا اپان نہیں کرتے ہیں۔ برہمنی نے سب جگت کو ادھین (پیدا) کیا اور دھرم کی برہمنی (ترقی) کیلئے کشتری کل (خانان) کو پیدا کیا۔ جو دھرم پش ہیں وہ بڑے مانسہ (قابل عزت و توقیر اور ماننے کے لائق) ہیں کہ ان میں کشتری دھرم برہمن ہے۔ یہ بچن اندر روپ بھگوان مرد گون سے گھرے ہوئے راجہ ماندا نا کو سبھا کر پڑنا کو چلے گئے۔ یہ جڈھ مٹرا میں ٹھکوا جاتا ہوں کہ تم سب دھرموں کو اچھی طرح جانتو ہو۔ آپے برہمنوں اور ریشیوں کو اچھی طرح سیون کیا ہے۔ سب پرکار سے تم سترہ ہو۔ الی سر پر کرت مہاجرت۔ سناتی پب۔ راجہ ماندا نا کی مٹھا۔ ۲۵۔ ادھیہ۔

اٹھائیسواں ادھیہ

راج ابھیش کا برن (بیان)

دھرم راج جڈھ مٹرا نے بھیشم جی سے کہا کہ ہمارا راج! آپ نے برن اور آشرمن کے دھرم برن کئے۔ اب بڑے دھرموں کو کہو۔ بھیشم جی بولے کہ ہے راجن! سنار میں بڑا دھرم راج ہنگ ہے۔ کیونکہ راجا اور دھرم کے بغیر راجا اور دھرم پریش ملک کو برا کر ڈالتے ہیں۔ اور راجا کے بغیر کوئی دھرم نیت نہیں رہتا۔ آپس میں ایک دوسرے کو کھا جاتا ہے۔ راجا کے پنا دلش کو دھرم کا ہے۔ جو راجا کو چاہتا ہے وہ اندر کو پرست کرتا ہے۔ ستر میں لکھا ہے کہ **यथा ह्यन्यथा नृपः** ارتھات جیسا اندر ہے ویسا ہی راجا ہے۔ بدون راجہ کے دلش میں رہنا نہیں چاہئے۔ جس دلش میں راجہ نہو اس دلش میں لگن دیوتا بہت کو گروہن نہیں کرتے۔ ایک کو دھن کو دھو کھوٹے پریش چھالیا جاتے ہیں۔ اور دوسرے دھن کو چار چوٹھالے جاتے ہیں اسی طرح استر لوہن کو ہرے جاتے ہیں۔ جیسے جل میں چھلی چھوٹی چھوٹی چھلیوں کو کھا جاتی ہے۔ سب سے پہلے جب سنار برہمنی کو راجا کو ریشیوں سیشوں اور پر جانے راجہ کے پر اپت ہونے کے لئے برہمنی سے پرارتھنا (التجا) کی۔ انھوں نے منو جی کو راج دیا۔ تب منو جی کو سوچ ہوا کہ پر جاکے دوش کرنے سے راجا بھی ضرور دلش کا بھاگی ہوتا ہے۔ تب انھوں نے اپنے سوچ کو پر گھٹ کیا۔ پر جانے کہا کہ آپ سوچ فکر میں ہمارا پالن کریں۔ جو راجا ستر پر کول چلے آئے آپ دھرمین۔ تب منو جی نے بہت اچھی طرح دھرم کم نیت کر کے بہت دنوں تک راج کیا ہے جڈھ مٹرا راج ابھیشیکہ سے بڑا کم سنار میں کوئی نہیں ہے۔ اس سے سب دھرم اور مر جاد استہت رہتے ہیں۔

الی سر پر کرت مہاجرت۔ سناتی پب۔ راج ابھیش کا برن۔ ۲۶۔ ادھیہ

انتیسوان اڈمیر

راج دہرم کا پرن

ہے مجدد ہشتر راجا کو چاہئے کہ پہلے اپنے چوت اور من کو بس میں کرے۔ تب وہ شترؤن کو بیچ کر سکتا ہے۔ پانچون اندر یون کو بس میں کرنا یہی چت کا بیچ کرنا ہے۔ پھر اپنی سینا کو پر تن کر کے جہان نہان نیت کرے۔ اور اپنے دو تون (جاسوہون) کو گپت اپنے پُتر بھائیوں سے نیت کرے اور سب کا حال دو تون کے دوارا اچھی طرح جانتا رہے۔ اور رکشا کرنیوالی سینا اپنے دلش اور دلش کی حد پر نیت کرے اور اچھے اچھے اٹھانوں پر جنگی مہرہ رکھے۔ شترؤ کے دوت جو اپنے دلش میں آئے ہوئے ہوں۔ اُن کو حال سے واقف رہے۔ اور جو راجا اپنے سے بیشیش (زیادہ) پر اکرمی ہو اُس سے قطع رکھے۔ اور سادہ ہو بدھسی مان پرشون کا آدر کرتا رہے۔ کھوٹے پرشون کو دند دیتا رہے۔ کوکرمی آدمیوں کو دند مذیل سے سنسار کا اچار بھر شٹ ہو جاتا ہے۔ چوروں اور جاروں (دوسری استری سو بھوک کرنیوالوں) کو جو استر کو لپیٹا ہوں اور سادہ ہوں اور رشیوں کو پیڑا دیتے ہیں اُن کو دند دے اور اپنے دلش سے نکال دے جو راجا اپنے سے شتروتائی (دشمنی) کرتا ہو اُس کے اوپر نیدھ سے چڑھائی کر کے جب شترؤ نزل اور نزلوں سے رہت اور اچیت ہو اُس کو پر اچے کرے۔ اور گپت اپنے کالج ستھ کر کے شترؤ کو چپل بل سے جس طرح ہو سکے بیچ کرے۔ شترؤ پر کرپا کرنی راج دہرم نہیں ہے۔ مان جب وہ شترؤ آجاوے تو اُس پر کرپا کرے۔ اور اپنے شترؤ راجا کے منزلی اور بھائی بندوں میں پر سپر کلہہ (کھار جھگڑا) مجاوے اور اُس کے دلش کو اگن اد سے بیا کل کر دے۔ یہ راجاؤں کا دہرم ہے۔ اور گیانی راجا اپنی پہا سے چھٹا حصہ پیداوار کا لیوے۔ جیسے پُتر۔ پوتے یہ ہو تے ہیں اُسی پرکار اپنی پر جا کو دیکھے۔ اور مقدہ ہون کو چیت دیکر سنے اور نیاؤ کرے۔ اور بدھ مان اور گیانی پرشون کو جو اگیا کاری ہوں سورن کی کھان (کا بن طلا) اور ٹک کر استعمال۔ اناج اور روپی کی منڈی۔ تلیوں کے تلیوں پر نیت کرے اور آمدنی اور خرچ کا بھی طرح پرکار کرتا ہو اتنی سرمایہ کرت مہا بھار نے سنا ہے۔ راج دہرم برن۔ ۲۶۔ ادھیگا۔

تیسواں اوپر

راجاؤن کے قلعہ اور خزانہ کا برتن

جو راجا دوسرے پراکرمی راجا سے پیڑا مان ہو چاوے لگو گڈھ (قلم) مین رکشا لے۔ اور پدھی الوہ سار لپچھے منتر لویں (ونیرون) سے صلہام کر کے اپنے شترو سے اپنا راج اور خزانہ اور بجائی بندون کو بچاوے اور شام بید کے الوہ سار (مخافق) ارضتوں کو بچا کر راکوں مین پھیرن کے گائون نیت کرے۔ اور دوسرے گائون کو بڑے نگرون کی اوپ نگری مین بساوے۔ اور جو درگم استھان ہون ومان دلش والون کو بساوے۔ دھن والن لوگوں اور سینا کے پرومان لوگوں کو سد یو (ہمیشہ) دیہیرج دیتا رہے۔ اور شترو کے آدمیوں کو دھن آدو دیکرا پنی طرف توڑ لپوے۔ اور جو دشمن کے راستے ہون ومان جہیل اور رکشا کو استھان ہون اٹھین ٹوڑا لے۔ اور گڈھ کے چارون طرف

گنجان بڑے بڑے درخت لگا دے۔ اور چاروں طرف گہری کھائی اور نہریں کھدوا کر پانی سے پرپورن (لبریز) کر دے۔ ان میں گڑھیہ وغیرہ پانی کے جانوروں کو جو آدھی کو لنگھ جاتے ہیں پورٹ کرے۔ اور شتر کی طرف دوائے راجاؤں اور اس کے سینا پتوں کو جس طرح بن سکے وہیں آدک دیکر اپنی طرف کر لے۔ اور شتر کو اپنے دلش ہو دور رکھے۔ اور قلعہ اور راج محل کے آس پاس بڑے بڑے منہ کی توپوں کو لگا دے۔ کنوؤں کو کھدوا دے۔ اور پہلے بنے ہوئے گنوں سے صاف کر دے۔ آگ کے خوف سے چیت کے پھینے میں گھاس کھدوا کر کھٹی کر دے۔ سینا کو کھانے کی چیزوں کو رات کو کچھ ادا دے۔ آگن ہوتر کے سواے دن میں آگ نہ جلا دے۔ لوہاروں کی دو کالں پر آگ کی حفاظت کرے۔ مگر کی رکشا کیلئے ڈینڈہ اور کرادے۔ بھکاری۔ کھار۔ بدھاس۔ بدست لوگوں کو دلش سے باہر کرے کہ ایسے لوگوں سے ہر ایک کو اندیشہ رہتا ہے۔ چوڑے بازار بنوا دے۔ بازاروں میں پیاد لگا دے۔ سپاہیوں کے رہنے کے مکانات اور مہل بلوغ اور محل بنوا دے۔ یہ مقامات علیحدہ اور پورے شہر بنا دے۔ سب طرح کی دوائیں اور کوئلہ اور لکڑی وغیرہ جلائیکی چیزیں۔ تلوار تیر۔ برچی۔ بھالے وغیرہ ہتھیاروں کے ڈھیر کر دے۔ جو منسلک شستر چلانہیں چڑھوں ان کو نوکر رکھے۔ بید یعنی حکیموں اور نٹ نا پنے والوں اور مایاوی پرشوں کو نوکر رکھے۔ اور اپنے دلش میں کساو گیالی اور اچھے لوگوں کو خوش رکھے اور روپیہ انکو دیتا رہے۔ اور سات چہون کی رکشا راجا کو ضرور کرنی چاہئے (۱) اپنے شریر یعنی جسم کی۔ (۲) منتری (۳) خزانہ (۴) منتری (۵) دند (۶) دلش (۷) پور۔ یہ سالوں راجا کے انگ ہیں۔ ان کی رکشا ہمیشہ اوجہت ہے۔ اور یہ چہون سندھی کرنا۔ چڑھائی۔ شتر و تاکر کے برتان ہونا۔ شتر کو خوف دلانے کے لئے پڑ پائی کر کے اپنے استھان پر برتان ہونا۔ دونوں طرف سے صلح کرنا۔ اسی طرح سے قلعہ وغیرہ میں موجود رہیں۔ دوسرے کسی جہار لچ کی شرن ہونا اور خزانہ سپاہ وغیرہ کی ترقی کرنا۔ اس طرح دہم سے راج کرنا میں بہت دلوں تک راجا کا راج رہتا ہے۔ دند نیت کے کارن ہوا پنے اپنے کرموں کو مر جاد سے کر میں سب کا شکہ بنا رہتا ہے۔ اور دہم استہت رہنے سے سب جگہ کا سامان برتان رہتا ہے کسی کا چیت ادہم میں نہیں جاتا ہے۔ ایسے راج میں تہوڑی اکستھا اور روگ نہیں ہوتے ہیں پرتھی پران لیشیش پیدا ہوتا ہے۔ اور شادی پھل پھول۔ پنچامول۔ پراکری اوٹین ہوتے ہیں۔ جب راجہ چوتھا بھاگ دور کر کے تین بھاگ لیتا ہے۔ ان تینوں بھاگوں کے سنگھادہم کا چوتھا بھاگ ان کر برتان ہو جاتا ہے۔ کھیتی پھل ہوتی ہے۔ اور اور شادی اچھے پیدا ہوتی ہیں اور جب راجہ دند نیت کی آدھی بھاگ کو چھوڑ دیتے ہیں تب دوا پر جگ آ جاتا ہے۔ اس دہم کا آدھا بھاگ دند نیت کے آدھی بھاگ کے سنگھہ آ جاتا ہے تب پتھی میں آدھا پھل ان اوٹھی آداوٹین ہوتا ہے۔ اور جب راجہ دند نیت کو تیاگ کر پنا بچارے پر جا کو دکھ دیتا ہے۔ تب کلجک برتان ہوتا ہے کہ ایک دہم کو پیدا ہونے سے کہی دہم نہیں ہوتا ہے۔ خود لوگ بھکشا مانگنے لگتے ہیں۔ اور بہن سیدا اور شیل لوگوں کی کر کے پیٹ بھرتے ہیں۔ دھن کا ملنا اور اسکی رکشا دونوں کا ناش ہو جاتا ہے۔ اور بید کے سب کرم نسل پھل ہو جاتے ہیں سب موموں میں روگ اور طرح طرح کی بیماریاں پیدا ہو جاتی ہیں سول بنجیدہ رہتے ہیں۔ اور عمر کم اکل مرت ہوتی ہے۔ استریان کو چالی (دھچن) ہو جاتی ہیں۔ کھیتی یوں پیداوار کم ہوتی ہے۔ جب راجہ جا کا پالن اچھی طرح سے نہیں کرتا ہے تب رس ناش ہو جاتے ہیں۔ پھلوں میں سواد نہیں رہتا ہے۔ کھیتی کہی پھلتی ہے۔ کہی کچھ ہی پیداوار نہیں ہوتا جیسا راجہ کم کرتا ہے ویسا ہی اسکو پھل ملتا ہے۔ راجہ جہشتر! تم پر جا کو اچھی طرح پالن کر کے دہم کا راج کرو۔ انست میں ٹکڑے ٹکڑے ہوتے ہوگا۔ الی سر پیم کرنا ہمارے۔ شانت پر۔ قلعہ اور خزانہ کا برتن۔ ہتھاد ہوائے۔

یہ دہم یعنی
چتر شتر و تاکر کا

اکتیسواں ادیب

بھج اور لگان کا برن

راجہ جدریشتر نے پوچھا کہ ہے مہاگیانی پتا نہ! راجا کن کار جون کو کر کے شکھ پاتا ہے؟۔ بعدیشتم جی بولے کہ چھٹا بھاگ لینے سے پر جا شکھی رہتی ہے۔ پر جا کے شکھ سے راجا کو بھی شکھ ہوتا ہے۔ جو راجا دیکھے کہ چھٹا بھاگ لینے میں پر جا کو شکھ نہیں ہوتا ہے۔ اور وہ اپنا کٹنب پالن نہیں کر سکتے تو راجا کو چاہئے کہ اس میں کمی کرے۔ اور جو لوگ محصول معاف کرنے کے لالچ میں اُن سے محصول نہ لیں۔ ہر ایک آدمی اور لگان کے حال سے راجا کو خبر ہونی چاہئے۔ زیادہ لوگ راجا کو نہ کرنا چاہئے کہ پر جا کو شکھ ہوتا ہے۔ شاستر کے انوسا دہم سے پر جا کا پالن کرنا چاہئے۔ اسی میں راجا کو شکھ ہوتا ہے۔ جو راجا دہم سے اپنا بھاگ پر جا سے لیتا ہے تو پر جا شکھی رہتی ہے اور ملک میں ترقی ہوتی ہے۔ لوگ سے دھن کو بنا پکار کے پر جا سے مت لو۔ جو راجا دہم ہوتا ہے تو پر تھی ہی ان اور پھیل پھول اچھے دیتی ہے۔ جیسے پانی باغ کو سینچتا ہے۔ اچھے برکتوں (درختوں) کی جڑ میں پانی پہنچاتا ہے اور اُن کی رکشا کرتا ہے۔ برے درختوں کو نکال دیتا ہے۔ اسی طرح راجا کو اپنی پر جا کا پالن کرنا چاہئے۔ برہمنوں کو دان دیکر پرسن کرو۔ انت میں ٹکوسرگ پر اپت ہوگا۔ راجا ایک دن میں جو پ کرے وہ ہزار برس تک اُس پاسے نہیں چھوٹا ہے۔ جو راجہ دہم سے پر جا کا پالن کرتا ہے اُس کا ایک دن کاٹن ٹرگ میں ہزار برس تک آند دیتا ہے۔ جو برہمن چچ گریست بانیست دہرمون کے کرنے میں جو دہم اُن کو ایک برس میں پر اپت ہوتا ہے۔ جو دہم پر جا کرتی ہے اُس کا چوتھا بھاگ راجا کو ملتا ہے۔ اور راج پر پت کو بھی دہم اور دہم کا بھاگ (حصہ) ملتا ہے۔ اسلئے راجا کو چاہئے کہ جو دہم ارتھ کا جاننے والا برہمن ہو اُس کو اپنا پروہت بناوے تاکہ راجہ کو اچھا منتر بتاتا رہے۔ اُلی سرلام کرت مہا بھارتے رشانن پت۔ بھج اور لگان کا برن۔ ۱۳۱۔ ادھیہ۔

تیسوان ادھیہ

راجا اور منتری اور پروہت کا برن

ہے جدریشتر! بالو دیوتانے پروہت راجا کے پرسن کرنے کو یہ کہہا تھا کہ برہمن برہما جی کے نگھ سے اور کشتری بھج سے اور ویش جنگہا سے اور چرن سے شتور پیدا ہوئے۔ برہمن سنسکا سو دہم کا پالن کرنے والا اور رکشا کرنے والا ہے اوتھم پر تھی پر جنم لیتا ہے۔ اور دنڈ دھارن کرنے کے لئے کشتری اور دھن کی رکشا کے لئے ویش۔ اور ان تینوں کی سیوا کے لئے شتور اوتھن ہوا۔ برہمن اور کشتری ان دونوں میں سے پر تھی بید پاتھی برہمن کی ہے۔ برہمن اپنے دھن کو بھوگتا ہے۔ اور دان بھی اپنے ہی دھن کا کرتا ہے۔ اسلئے دوجا برہمن ہے۔ سب دھن کا گرو ہے۔ اور سب اوتھم سمجھا جاتا ہے۔ جو برہمن دہم کی سیکشا راجا کو کرے اور کلیان کاری آپدیش راجا کو کرے تو راجا اُس سے اچھے آپدیش اور دہم کے آچرن کرنے سے گرت مان اوچیش دان ہوتا ہے اور اُس کا بھاگ پروہت کو بھی ملتا ہے۔ اور جو راجا کو کم کرے اور پر جا کو شکھ اور کلیش میں رکھے اُس کا بھاگ ہی راج پروہت ہوتا ہے۔ اسلئے راجا اور پروہت دونوں کی رکشا پر جا کو کرنی چاہئے۔ اور راجا اور پروہت کو چچا کی رکشا اور پالن کرنا چاہئے جو راجا برہمنوں کا اپان کرے وہ راجا بھج کہلاتا ہے۔ اُس کے دھن اور سنتان کی ترقی دھن ہوتی ہے برہمن کو راجا کی اور راجا کو برہمنوں کی رکشا کرنی چاہئے۔ جو ان دونوں کا پسہ پریشیہ نہ ہو تو سنار میں بھرت اچا پھیل جاتا ہے اور پتھو چھوٹا

دہرم ناش ہو جاتے ہیں جس راج میں برہمنوں ریشیوں کی پرت پال نہیں ہوتی ہے وہاں برکھانہ ہونے سے دھرمکشی کال پڑتے ہیں اور پرجا کو بڑا کلیش ہوتا ہے طرح طرح کے روگ پیدا ہوتے ہیں۔ مری پڑتی ہے۔ راجا اور برہمنوں کے پرہس پرودہ ہونے سے پرجا کو ہاکشٹ ہو جاتا ہے

اٹی سرپام کرت مہا بھارتے دشانٹی ہری۔ راجہ منتری۔ پروہت کا برہن آتہا جیسا

تینتیوان ادیس

راجہ مچکت کا حال

بھیشم جی نے راجہ مچکت کا پرچہ چھینا تھا اس راجہ جڈ ہشٹر کو سنایا کہ جو راجہ مچکت اور کوہیر جی کے پرشن اور اوتار (سوال و جواب) ہوئے ہیں۔ ایک سے راجہ مچکت اپنی تھوڑی سی فرج لیکر کوہیر جی کے پاس گیا۔ اس راجہ نے ساری پرہتی پرچہ کرورتی راج کیا تھا۔ کوہیر جی نے راجہ ہون کو آگیا دی کہ راجہ کی سب سینا کو مار ڈالو۔ انہوں نے جتنی سینا راجہ کی تھی سب کو مار ڈالا۔ راجہ کو سینا کے ناش ہونے سے بڑا شوچ ہوا اور اپنے بید پاشی پروہت بتایا وہان تھوڑی بھٹ جی کی زندہ کی۔ انھوں نے اپنے تپ کے بل سے راجہ ہون کو مار ڈالا۔ اس کوہیر جی نے راجہ مچکت کو دشن دیا اور پھر کہا کہ پہلے راجہ پروہتوں کے بل سے بڑے پرکاری ہوئے ہیں۔ پرنت جدید ائم نے کرم کیا اور کسی راجہ نے نہیں کیا تھا۔ میں تم کو اور شکہ کا سواہی ہوں۔ راجہ لوگ میری پرانتھنا کیا کرتے تھے۔ اب جو پرکرم تجھ میں ہے وہ تجھ کو دیکھا۔ تم برہمنوں کے پرکرم سے کیا ادھک پرکرم کر سکتے ہو۔ راجہ مچکت کہ وہ سے بولا کہ ہے دھن کے سوامی کوہیر! برہاجی نے ایک استھان پر برہمن کل اور کشتری کل کو پیدا کیا ہے۔ پتیا اور پرکرم سے بھرا ہوا یہ سننا اس کی رکشا راجہ کیوں نہیں کریں۔ تپ اور منتر بل کو ہمیشہ برہمنوں میں برتانا رہتا ہے۔ اور کشتریوں میں شسترا اور بھال سدیو (ہمیشہ) برتانا رہتا ہے۔ دونوں بل کر پرجا کا پالن کرتے ہیں۔ ہے انکا پوری کے راجہ کوہیر جی! تم میرا پالن نہ کیا کیوں کرتے ہو۔ کوہیر جی نے راجہ اور بھٹ جی اس کے پروہت سے کہا کہ ایشوہ کے پناوئے ہوئی میں کسی کو راج نہیں دیتا ہوں۔ اور رنا ایشوہ کی اچھا کے کسی کا راج برتنا بھی نہیں ہوں۔ راجہ مچکت نے کہا کہ میں بھی مٹھا ہے دے ہوئی راج کو بھوگنا نہیں چاہتا ہوں۔ میری یہ ہی اچھا ہوئی کہ میں اپنے بیج بل سے جیتے ہوئے راج کو بھوگوں۔ راجہ مچکت کے ایسے بچن شکر کوہیر کو بڑا آچھرچ ہوا اس کے بعد اس پرکاری راجہ مچکت نے اپنے بیج بل سے جیتی ہوئی پرہتی پرہڑے آند سے راج پایا۔ سوہ راجہ جڈ ہشٹر! برہمن کو آگے کر کے راج کر نیسے راجہ کو بڑا شکہ دیتا ہے۔ وہ راجہ ہمیشہ شش اور کیرت مان رہتا ہے۔ گہت بچے کو برہمن دور کرتے ہیں۔ اور پرگھٹ بچے کو راجہ اپنے بیج بل سے دور کرتا ہے۔ راجہ جڈ ہشٹر نے کہا کہ میرے بہت سے بھائی بہن نہ پتر لو پتر سائے سے ستر دوست اس سنگلام میں مارے گئے۔ میری اچھا تو یہ ہوئی تھی کہ میں بن میں جا کر تپ کروں۔ اب بھائیوں نے راج تلک کرادیا ہے۔ بھیشم تپا مہ جی بولے کہ میں جانتا ہوں مٹھاری اچھا جیسی ہے۔ مٹھارے ہون دیا اور شیل بھیش ہے۔ تم پر جاپالن سے اوتم ہونے والے دہرم کو پرانت نہیں ہو گے۔ راجہ پاتہ مٹھارے پتا اور رانی گنتی مٹھاری ملانے مٹھارے آشیرواد نہیں دیا ہے۔ مٹھارے پتالے شور میرا پرکرم ست بولنے کو سدا سولہ اور آشیرواد دی۔ اور گنتی ملانے آپ کو مہاتم اور اوارتا کو سدا۔ چاروں جانب سے پر جاپالن کرنا۔ بید پاٹھ کرنا یہ دہرم ہووے چاہے اور ہم ہووے تم ان کے کرنے کے لئے اوتم ہونے ہو۔ ہر گنتی پتر جڈ ہشٹر جسکے اوپر بھلا لا جاتا ہے وہ اسکو اٹھانا ہی پڑتا ہے۔ دیکھو گھوڑے کے اوپر اس کے بل کے انوان بھار لا دو وہ بھی اسکو لچاتا ہے

اسلئے اب تمکو راج کرنا اچھت ہے۔ الی سرپام کرت دہا بھارتے شانتی پرپ راج چکند راجھیاں۔ ۳۳۔ اوتھیاے۔

چوتیسواں آدھیا

راجہ کس کس کے دھن کا سوامی ہوتا ہے؟ راجہ کیکے کا اٹھیاں

راجہ جد ہیشتر نے پوچھا کہ ہے دھرمک پنامہ راجا کس کس کے دھن کا سوامی ہوتا ہے؟ اور کس طریقہ سے اُسکو رہنا چاہئے؟۔ بھیشم جی نے کہا کہ سوامے برہمن کے اور کیکے دھن کا سوامی راجا ہوتا ہے۔ جو برہمن اپنے دھرم کے پیریت (خلافت) میں اُن کے دھن کا سوامی رہی راجا ہوتا ہے جو برہمن اپنا کرم دھرم نہیں کرتے ہیں اُن کو راجہ دند دے سکتا ہے۔ رشی جن کہتے ہیں جس راجا کے دیش میں برہمن چور ہوتا ہے اُس پر دھرم کو راجہ کا ہی پاپ مانتے ہیں۔ اس جگہ راجا کیکے کا اٹھیاں (دوکر) ٹھہریا دا گیا۔ راجہ کیکے کو جب کے پاس بہت سا مالک اور خزانہ تھا ایک بھیکو پ راجھس نے بن میں پکڑ لیا۔ تب اُس نے کہا کہ میرے راج میں برہمن اپنے اپنے کرم دھرم میں ساودھان ہیں۔ اور میں بید پاشی برہمنو مٹی پالن پوشن کرنے میں پرورد ہوں۔ سب منش اگن ہو تر کرتے ہیں۔ چاروں برن اور چاروں آشرم اپنے اپنے دھرم پر ساودھان ہیں۔ اس کارن نیچے راجھسوں سے کچھ بچے نہیں ہے۔ جس راجہ کے دیش میں برہمن اپنے کرم کو نہ کرتے ہوں وہ راجہ راجھسوں سے بچے (دہشت) کرے پھر اُس راجہ نے اُس راجھس سے سب برن اور آشرموں کے دھرم کہے۔ تب اُس نے کہا کہ ہے دہرما راجہ کیکے! تم دھرم سے راج کرتے ہو اس کارن میں شکوہ ہوتا ہوں۔ تم کشل سے اپنے گھر جاؤ اور راج کرو۔ راجہ جد ہیشتر نے کہا کہ آہت کال دھمبیت کیوقت) میں برہمن کی جیوکار راج دھرم سے کیسے ہے؟۔ اوتھ برن کے آدمی ہی اس طرح سے کر سکتے ہیں یا نہیں؟۔ بھیشم جی نے کہا کہ جب برہمن کی اچو کانشٹ ہو جاوے اور دھرمی ہونے سے برہمن کشتری دھرم نہ کرے۔ ہان دیش کے دھرم کو کرے۔ گنو پالے۔ کھیتی کرے۔ زریاہ اپنے کٹھب (عیال و اطفال) کا کرے۔ نمک۔ تیل۔ تل۔ گھوڑے۔ گنو۔ بکری۔ بھینسا۔ مہرا۔ میٹھا۔ ماس برہمنوں کو چھپنا نہیں چاہئے۔ ان کے چھپا دے برہمن کو نرک پراپت ہوتا ہے۔ بکرا اگن روپ۔ بھینسا برن روپ۔ گھوڑا سوچ روپ۔ پرتھی براٹ روپ۔ گنو آمرت روپ ہے۔ وہ کسی صورت میں بچنے کو جوگ نہیں۔ دھرم من کی اچھا سے برہمن ہوتا ہے پر کرم سے نہیں ہوتا۔ سب سے میٹھا جن بون اتینت ریشٹھ ہے جو منش ریشٹھ بولتا ہے، اُسکا سب آدھ کرتے ہیں۔ اور سب چھوٹے بڑے اُسکا ستکار کرتے ہیں۔ الی سرپام کرت دہا بھارتے شانتی پرپ۔ راج دھرم۔ راجہ کیکے کا اٹھیاں۔ ۳۴۔ اوتھیاے۔

پننٹیسواں آدھیا

شٹھ کرہوں کا برن

راجہ جد ہیشتر نے کہا کہ ہے پنامہ! آپ کری پا کر کے وہ آچرن برن کیجئے جو سب منشوں کو کر لے اچھت ہیں۔ بھیشم جی بولے کہ ہے دھرم راج پر کال منشوں کو سوچ اودے ہنوی پہلے اٹھ کر ہیشٹا سو تر اوٹھک (ضروری) کرہوں سے فرصت پا کر دتوں (صواک) کر کے آچرن کرنا۔ ندی یا کوپ

کے اوپر ایشان اور پھر دیو اور منٹون کا ترپن کرنا چاہئے۔ سورج کے اودے (طلوع) ہونے پر کبھی نہ سوتا رہے۔ سندھیا کال کی سندھیا کر کے سورج کے پرکاش ہونے پر گائیتری کا جپ کرے۔ پھر یورب کو منہ کر کے ہاتھ پالون دھو کے بھوجن کرے۔ اُس وقت کسی سی کوئی بچن نہ بولے ارتھات کھانے کے وقت بولے نہیں سمون (خاموش) ہو کر بھوجن کرے۔ اور چوبیسوا (چیز) بھوجن کرے اُس وقت کسی کھانے کی زندا (دبڑائی) نہ کرے بھوجن کر کے اپن لیکر کٹھے۔ اور رات کی وقت سونے سے پہلے پالون دھو کر سوے۔ سندرون۔ دیو استھانوں میں جا کر پرکیران (طواف) کرے۔ اور جو گرہستی ہووے تو کٹھن کو منٹون کے ساتھ بھوجن کرے۔ صبح اور شام بھوجن کرنا لکھا ہے۔ ہرنت (لیکن) دونوں سندھیا کال میں بھوجن کرنا اچیت نہیں ہے۔ ہوم کر نیکے وقت ہوم کرے۔ برہمنوں کو ہا کر آپ کھاوے۔ برہمنوں کے بھوجن سے بچا ہوا اُن کھانا ماتا کے دودھ کے سان برن کیا ہے۔ اُس اُن کی آپا سنا سنت لوگ کرتے ہیں۔ اُس سی برہم کی پراپتی ہوتی ہے۔ کسی جیو کی پنا کر کے اُسکا ماس (گوشت) نہ کھاوے نہ کسی کو کھلاوے۔ جس وقت بھوجن کرے کوئی فقیر محتاج سنت برہمن ابھیگت آجاوے تو اسکو ضرور ہی بھوجن کرادے۔ چاہا پچ کٹھن (کٹہ) میں بھوجن کرنا ہووے یا پرولیں میں۔ اتہہ کو کبھی بھوکا نہ جانے دے۔ لانا۔ پتا۔ گرو اور بڑوں کو جو گھر میں ہوں سب کو پہلے بھوجن کرادے یا اُن کے ساتھ آپ کھاوے۔ اس وکشین کی پراپتی اور جش ملتا ہے۔ اور سورج طلوع ہونیکے بعد کسی دوسری استری یا اپنی استری کو گلن یعنی ننگا نہ کیجے۔ صبح اور شام ملتا پتا۔ گرو برہمن اور بڑوں کو منسکار (سلام) کرے اور اُن کی آشیرواد لیوے۔ اور جب اُن کو دیکھے اچھے میٹھے پچن بولے۔ یہ دھرم شاستر کا آپدیش ہے۔ یہ پادھ اور بھوجن اور پوتن کے وقت جیو کو بائین کندھے ارتھات ست رکھو۔ حجامت کرتے وقت چھینک لینے کے وقت انسان پوجن میں برہمنوں کو نہ ڈھوت کرنا دھار و گون کا کارن ہوتا ہے۔ سورج کی طرف منہ کر کے پیشاب نہ کرے اور اپنی بریشیا کو نہ دیکھے۔ جل سے شریر کوٹ تھ (دپاک) کر کے اُٹھ کھڑا ہو۔ اور پھر ہاتھ پالون دھو کر ایشان کرے۔ بڑوں اور گروجن پریشون کا نام نہ لیوے۔ اور غم نہ کر نہ بولے۔ بڑے پریشون میں پیکشس پاپ کا چھپانا بڑا پاپ ہے۔ جو کوئی منٹن نہن دیکھتا ہے تو دیوتا ضرور دیکھتے ہیں پاپی کا چھپایا ہوا پاپ پاپی کے سنگھ (سامنے) آتا ہے۔ بہت سی خواہشوں سے جمع کیا ہوا دھن دکھ سے بھوگا جاتا ہے۔ موت اُسکو بھوگنے کی مہلت نہیں دیتی ہے۔ گیانی لوگ اُسکو برا کہتے ہیں۔ گیانی پُرش سب جیون کا دھرم مانسی کہتے ہیں یعنی جو چیت سے کیا جاوے۔ دہرم میں کوئی ساقی نہیں صرف شدہ بدھ سے دھیان جوگ سروپ اور دھرم کو کرے وہی کوکش کا کارن ہے۔ جہتک من میں خواہش ہر ایک بستی کی رتی یہ تہ تاک من کو شانتی نہیں ہوتی۔ جب من کو روک کر چیت میں شانتی لاوے تب من آتھ ہو جاتا ہے اور ہر جا ٹھک کو پراپت ہو جاتا ہے وہی کوکش کو پاتا ہے۔ جہتک اندر یوگولیں میں بکرے تب تک چیت چلا تان (بمقرر) رہتا ہے۔ اور اودیا اس جیو کو ہر طرح کی خواہشوں سے ڈال ڈال کر دیتی ہے جس زمانا پر کار (طرح طرح) کے کلش منٹن اُٹھتا ہے۔ اس کارن میں اور اندریون کو اپنے بس میں کرے۔ جو کچھ الیٹری اچھا سے بل جاوے اسی میں سنتو کھ (دناعت) رکھے۔ اپنی طرف سے سنساری جو بارون میں اود لیوگ یعنی تدبیر کرتا رہے۔ جو تدبیر راست آوے تو الیٹری کی اچھا انکول سمجھے اپنے پرشرم کا ابھمان لاغور (نکرے)۔ ائی سرپام کرت مہا بھارتے شانتی پرست۔ کچھ کرہن کا برن۔ پینتیسوا ان ادھیائے۔

چھٹی سو ان ادھیائے

گرہست آشرم کا برن

ہے بدستہر آکر سست آکر سست ہو گیا ہے۔ پرت موہ جال میں پھنس جانے سے جو طرح طرح کے کلیشیں ٹھاتا ہے۔ ملنے بچھڑنے کا دکھ شکہ بہت مانتا ہے۔ اس کارن چو اسی لاکھ جون میں بھرتا رہتا ہے۔ ہے دھرم راج جدہشٹن کار و کنا اور اندر لہون کا بس ہر کرنا ہی بڑا تپ گرسبت آکر سست کا ہے۔ پتھر اور استری اور کنبہ میں آشکت چٹ منٹل بڑی پیرا پاتا ہے۔ اس کی مثال یہ ہے کہ جیسے ہڈھا جنگلی ہاتھی کچ کے تالاب میں پھنس کر پھرنے لگتا۔ پریت کی رتی میں بندھے ہوئے آدمیوں کو دیکھ کر وہ کیسی سی تکلیف اٹھاتے ہیں۔ جو گیان دھشت سے دیکھو تو یہ سب سنساری پرارتھناش مان ہیں۔ کیول پُن پاپ کے سوا اپنا کوئی ساھی نہیں ہے۔ جب موت آتی ہے تو میٹا۔ استری۔ بھائی۔ کسی طرح کی سہاے نہیں کر سکتے ہیں۔ پھر اس کٹھن کی پریت میں سوا دیکھ کے اور کیا پاتا ہے۔ سچا سہا ہی (بغیر دھگار) پُرش کو ساتھ جو چھو کر م کرم دھرم پاپ اور دھرم ہیں وہی ساتھ جا دیں گے۔ اُن ساتھیوں کے ساتھ چھو کر پریت کرنی چاہئے جو پر لوک میں تیرے کام آویں گے۔ ہلو سن کو سنساری بشیوں اور استری۔ پتھر۔ پوتھ کے موہ سے لگا لگا چھو کر م کرم جو پر لوک میں سد یو آند (دایمی خوشی) ملے۔ اور دنیا کو لوگ بھی اس کی عزت کریں۔ جو منٹل سنساری موہ میں لپٹ (آلودہ) ہوتا ہے اس کی عزت سنسار میں بیان بھی کچھ نہیں ہے۔ اور وہاں پر لوک میں ہی کچھ نہیں ہوتی ہے۔ دھرم ارتھ کام بہ تر برگ اور ب دکھ شکہ جیون میں وغیرہ ان سب کی اصلیت کو جو شخص جانتا ہے وہ ہی برہم کو پہچانتا ہے۔ گیانیوں کا جو کچھ سنا پڑتا ہے وہ کرم سے جانے جوگ ہو۔ تم اس سنساری بندہ میں سے الگ ہو کر تپ کے بل سے سدھی کو پاپت کرو۔ شوک ناش کرنیکو اچھے شاستر مندو۔ اور جن پُرشوں کے پچھڑنے سے ٹکھو شوک ہو رہا ہے اسکو پُرش کی اچھا سمجھ کر سوگ کو تیاگ دو۔ ٹھہارے سوچ کرنے سے اب انکا بلنا دُر لہو (دُشوار) ہے۔ جب ٹھہار اچھت اُن کی پریت اور ایشینہ میں پھنسا رہا ٹکھو نا ان پر کار کے کلیش ٹھالے پُشنگے اور انت میں وہ ٹھہارے کام نہیں آویں گے۔ پھر اُن کے شوک کو ٹکھو کیا ہاتھ آد لگیا؟ ٹھہار پر لوک اُن کی موہ مستان میں پکڑ جاو لگا۔ اس کارن ہے دھرم کے جاننے والے جدہشٹن! اُس لہون برہم پاتا کا دھیان کرو جو چار سب جیوؤں میں بیا پک ہو رہا ہے اور جو ٹھہارے شریر میں بول رہا ہے اُس پر ماتا کا کھوج لگاؤ کہ یہ کون بول رہا ہے۔ اور برہم پاتا میں لے ہو جاؤ۔ پسنا رسیدن سان مہیا ہے۔ یہاں کون کس کا ہے سندی لیا سوہ چوڑ کر لہون برہم اپنا شے کا دھیان اور سمن کرو۔

بیشم لہن جی نے راجہ جئے جے سے کہا کہ ہے راجن! بیشم پتا مہ جی نے دہرم راج جدہشٹن ٹھہارے پتا کو بہت پرکار گیان آپیش کر کے اُن کا شوک نوازن کیا۔ جو پُرش اس کٹھا کو پریت سے سنے سناویں گے وہ کوش پد کے ادھکاری ہوں گے۔

اُلی سر برام کرت بھابھارتے۔ شانتی پر ب۔ گرسبت آکر سست ہو گیا۔ دھرم راج کا دھرم راج۔ آجیہا۔

شانسی پر ب کا پہلا حصہ سہا ہوا

منہاجت

شانتی پرست دوم

آپ بھوم برن

پہلا ادھیڑ

آپت کال میں جو کرم راجاؤ نکو کرنے جو کال میں کجا برن

سری گنیش جی اور سری ناراین اور ستر دیوی کو منسکار کر کے برن کرتے ہیں کہ راجہ جہد ہٹھ نے بھیشم پتا مدھی سے سوال کیا کہ کانا ج اور خزانہ سے رہت (خالی) راجا جسکو دشمنوں نے گھیر لیا ہو اور جس کے راج کے گاؤں دشمنوں نے لے لئے ہوں اُس راجا کو کیا کرنا چاہیئے؟
 بھیشم جی نے کہا کہ ہے راجن! ایسی دشا (حالت) میں درل یعنی مغلوب راجہ کو مناسیے کہ بدل اپنی شہزور راجا سے جہاں تک جلدی ہو سکے
 سندھی (صلح) کر لے۔ اور اُسی دلش کو چترائی سے پھر اپنے قبضہ میں کر لے۔ اور جہیز بات نہ بن آوے تو تھوڑے سے گاؤں
 دیکر اور گاؤں اپنے قبضہ میں کر لے۔ ادا ہستہ ہستہ چترائی سے راج گن بجکت آپ سے اودھار (فادہ) ہو جاوے اور جس طرح بن سکے
 دہرم سے اور راج منیت سے دھن کو اکٹھا کرے اور اپنی سینا (خوج) بڑھاتا جاوے اور جہیز بھی نہ بن آوے تو شہزیرتا سے جدھ کر کے
 سکلام میں مارا جاوے۔ اُسکو چھٹے کوک بلین گے چترائی اسی میں ہے کہ جہاں تک ہو سکے گاؤں یا دھن دیکر بدل شترو سے اپنی پرائن
 اور کشمب کی کرکشا کرے۔ اور تھوڑے دنوں اپنا قلعہ چھوڑ کر اپنے دلش میں شترو سے بچا ہوا پھرتا ہے اور دھن اور سینا جمع کرتا ہے۔
 اور اپنے لیے اچھا ٹکڑا سکے پالن دہرم کو کرتا بنا دیکو ہوئے دھن کو بھی لیکر ست پرشون کا پالن کرے۔ اُسکی بہت راکوئی نہیں کر سکتا جن کی
 جیو کال اور پراکرم سے اچھن ہونوالی ہے اُنکو دوسری اچھو کا اپنی جہین معلوم ہوتی۔ اور جہنشل اپنے پاشترو کے دلش کے دند دینے

لابق ہوں ان کو زندہ تیار ہے اور دھن لیوے۔ اور جو برہمن دندوینے جگ ہوا سکودا نہ نہیں چاہئے۔ دندو لوے اور دیش سے باہر کر دیوے اور دھن لے لیوے۔ اور آپت کال و شصبت کیوقت میں بھی گرو کی بت مائہ کرے۔ زندہ کرنا اچھے پڑشون کا کام نہیں ہے۔ جو گرو یا برہمن کوئی زندہ کریم یا شتر و تاکرے تو ان کو بھی دندوینا را جاؤن کا دہرم ہے۔ اور جہان تک ہو سکے آپت کال میں بیٹھے بچوں سے اپنے منتر لویں اور سینا پت اور سینا کو رکھک لوگوں کا پڑوش (اطمینان) کرتا رہے کہ وہ بیدل اور دھکی نہ ہوں۔ ہے راجن! روپیہ اور انعام دینے سے زیادہ میٹھا بچن کام دیتا ہے۔ اور شوریر سپاہی اور سینا پت ایسے وقت میں راجا کا ساتھ نہیں چھوڑتے بلکہ جان دینے میں دیر نہیں کرتے جو راجا اپنے دہرم اور راجنیت سے انکا نشان کرتے ہیں۔ اور نگر کم کرنے میں جو سپاہی لوگ بہادری کریں ان کی قدر کر کے ان کا دل بڑھاتی ہیں تو باری بھی سینا بھی اپنے راجا کی منت سمدیے کو تیار رہتی ہے۔ اور جہان تک ہو سکے اپنی سینا کی رکشا راجا کو کرنی اچھت ہے۔ اپنی دیش اور دوسرے کے دیش سودھن اکٹھا کرے۔ دھن ہی سینا اور سینا سے راج کی بڑھوتری ہوتی ہے۔ نزدیکی یعنی برہم سے دھن اکٹھا نہیں ہوتا سپر اکرم سے دھن اور دھن سے سینا اور سینا سے راج ہوتا ہے۔ اسلئے راجاؤں کو دھن اور سینا اور اچھے منتری اور نیت شاستر جاننے والوں کی ترقی شصبت کیوقت میں ضرور کرنی چاہئے۔ جس راجہ کی پاس خزانہ کم ہوگا یا نہ ہوگا اسکا اہمان اور نرا در ہوگا۔ اور تھوڑی تنخواہ کے نوکر چاہے بڑے کام پر بھی ہوں اور تہا یعنی خوشی سے کام نہیں کرتے ہیں۔ دھن اور عفات لکھی کے ہونے سے راجہ کا ستکار ہوتا ہے۔ اور اس کو دوش دھن کے کارن اس طرح چھپے رہتے ہیں جیسے استری کے گپت انگ بستر اور ہنی سے۔ پہلے وقت کے اہمان کے ہوئے منش راجہ کا ایقرج یعنی بہبودی اور اعزاز دیکھ کر دیکھی ہوتے ہیں اور اس کے مارنے پلے عزت کرنے کے لئے کھڑے ہو جاتی ہیں۔ ایسے راجا کو شکہ کسی پرکار (طرح) نہیں ہو سکتا ہے۔ اور لوگ یعنی تدبیر کرتا رہے۔ شستی کہی نہ کرے۔ کیونکہ تدبیر کرنا ہی منش کا دہرم ہے۔ سارے تھہ ہونے یا بڑا وقت پیش آنے پر جاگ جاوے لیکن کسی کیساتھ انوچت یعنی نامناسب حرکت نہ کرے۔ بن میں جا کر ہرن وغیرہ جانوروں کے ساتھ گھومے نہیں تو بے مرہاد ہو کر چروں کے ساتھ پھرے ہے۔ حدیث شرا بڑے کروں میں چروں کی سینا آسانی سے پراپت ہو جاتی ہے۔ بہت سوبے مرہاد سے سب منشون کو بیا کلتا ہوتی ہے۔ اسلئے منشون کی چت کو پرسن رکھو۔ بیٹھے بولنے اور انسان کو خوش رکھو سے اس سنسار میں ہی نیک نامی اور عزت ہو جاتی ہے اور پرلوک بھی سہ ہوتا ہے۔ ناسک لگوں کو پرلوک کا بسواس نہیں۔ وہ کہتے ہیں کہ نہ یہ لوک ہئے نہ پرلوک ہے۔ ناسک اور بچے بھیت یعنی مترود لوگو کو بھوس (لقین) ہونا ایسا ہے جیسا کہ ست پڑش یعنی اچھے آدمیوں کو چروں کا بسواس نہیں ہوتا۔ دوسرے آدمیوں کا دھن پرنا بھی پناہی جیسی چروں کو سناہو نیسے سب اچھ لوگوں کو خوشی ہوتی ہے اسی طرح جہہ نکرنیا لیکارنا اور دوسرے آپکار کو بھول جانا برہمن کا دھن لینا۔ اور کتیاں کا چرانا۔ گالوں کو اپنے آدھن کر کے اسکا مالک بن جانا۔ دوسری استری ہوگن (مباشرف) کرنا یہ سب باتیں چروں میں ہی منہی ہیں۔ جو شخص چروں کا یقین کرے اور انسی پاپ رکھو وہ چورائے کے مکان اور دھن اہبال بچوں کو نائل کرتے ہیں۔ اسات کا یقین کر کے اپنے بس میں ہوئی چروں اور ڈاکو لوگوں۔ غارنگروں اور رنہروں کو باقی نہ چھوڑنا چاہئے۔ اس خیال سے کہ اگر تہہ دہ ڈاکو مارین گے تو ہم گرفتار کر کے سزا دینگے۔ چروں۔ ڈاکوؤں کو چھوڑ دینا اپنی رعایا کو فکر اور خوف میں ڈالنا کسی حالت میں راجاؤں کو اچھ نہیں ہے۔ الی سریم کرت ہما بھارتہ شانت پر حصہ دوم سوم آپدہم برتن پہلا اڈھیائے۔

دوسرا اڈھیائے

شبہ کریون کا برہن کا ییل پتر کا کھان

بھیشم پتہ جی نے کہا کہ ہے بھرت بنشی دہراتما سریشا سترون کو گیا تا جد پتر پرا لڑا تھا سون کو جانو والے چتر لگوں سں ستھان پر دہرم کے
 یجن کہتے ہیں کہ دہرم ارتھ بھشی مان کشتری کے ورث کو چر (پیش نظر) ہوتے ہیں۔ ایسی جگہ پر چارنا نہیں چاہئے کہ دہرم ہی یا دہرم ہے۔ کیونکہ دہرم کا
 آپیش ایسا سوکھم اور گپت پھل والا ہے جیسا کہ بھیکر کا کھوج۔ کبھی کسی نے دہرم ارتھ کے پھل کو نہیں دیکھا۔ اس پر پراہم کو ہی پراپت کو نہ کی اچھا کرے
 یہ سنسا پر اکری کے ادھین ہے۔ پر اکری راجا خزانہ اور سینا اور اچھے منتری پاتا ہے۔ پر اکری کو دیکھ کر کو مار گون یعنی سمنوع امورات کو خوف و سنش
 نہیں کرتے ہیں۔ ارتھات دندھنے کے خوف سے برو کام منشی تیاگا کرتے ہیں۔ پر اکرم ہی سے دہرم قائم رہتا ہے۔ دہرم پر اکرم کے اس طرح آدھین (تالیق)
 ہے جیسے دھوان ہو اسکے۔ پر اکری پُرشون کو بہت جگہ پر اپت ہوتے ہیں۔ راج بھو شٹ راجا بہت طرح کے دکھ بھوگتا ہے جو موت کو سمان ہیں۔ جو
 کوئی آدمی بچلنی اور بد معاشی ہو کہ فریب سی تیاگا جاتا ہے وہ چن روپ تیرون سے گھایل کیا جاتا ہے۔ اس بات کو دور کرنے کو اچھے پُرشون نے
 یہ لپا سے (ملاح) بتلایا ہے کہ میدون کا پاٹھ کرے اور برہمنون اور بڑی عمر کے آدمیوں کی سیوا کرے۔ اور اورا رچیت (فیاض دل) ہے۔ اور اچھو
 اگل (خانہ دان) میں شادی کرے۔ اور اپنی نیرتا (عاجزی) سے دوسروں کی بڑائی کرتا ہے۔ اور میٹھا بچن بولکر اورون کو پرست (خوش) رکھو۔ اپنی پسنا
 (تعلیق) سنکر خوش نہ ہو۔ برہمنون کا آپیش تنو ایسا آپکاری راجا سنسا میں پُرشٹھا کو چال کرتا ہو اور دونوں لوک میں اچھے پھل پاتا ہے۔ آپکار کر
 سو منصب کی وقت پر جا بھی راجا کی سہا کر نیکو کھڑی ہو جاتی ہے۔ ایک ییل کا لڑکا کا ییل نام شاستری ریتھو شکار کر نوا لا۔ ریشیون کی سیوا کو نوا لا
 بن کے مرگون کی سوچاؤ جانے والا بڑا پندت ہوا ہے۔ اسے نہایت ہی چوڑا کوون کو اپنا شاگر و کر کے ایسا بس میں کر لیا تھا کہ وہ سب چور کا ییل سے
 پر ارتھ کر کے لگے کہ تم سب شاسترون کو گیانا ہو ہمارے سردار ہو جاؤ۔ ہم تمھاری آگیا سے سب کام کیا کریں گے۔ کاییل نے منظور کر کے اُن چورون کے
 سمو کو اپنا چیل بنا لیا اور انکو سبھایا کہ تم جو اچھے پُرشون۔ برہمنون۔ ریشیون کو لوٹ مار کر اُن کا دھن لیتے ہو۔ یہ کم اچھا نہیں۔ برہمن اور استریان
 مارنے جوگ نہیں ہیں۔ برہمن کا مال جو شخص ہر لگیا اُسکا ناش اس طرح ہو جاویگا جیسے سوچ کے اودے ہوئے پراندھ کا راش کو پراپت ہو جاتا ہو
 جو منش ست پُرشون کو پُرا (تکلیف) پہنچاتے ہیں اُن کا مارنا ہی دند کہا جاتا ہے تا ت پرچ یعنی خلاصہ یہ کہ اُن چورون کی بڑے سمو (گروہ) کو آپٹرا
 کر کے کو کم کرنے سے باز رکھا۔ اور کاییل اور اُسکے ساتھی چورون کا پاپ ناش ہو کر سبکو سبھی پراپت ہو گئی۔ بھیشم جی نے کہا کہ ہے جد پتر
 جو کوئی منش اس کاییل کو اتھاس کو شرو پور یک تنو سنا ویگا وہ بن کے جیوون کے کبھی پیرا مان نہیں ہوویگا۔

انی سرایم کرت مہا بھارتے۔ شانی پر ہندو مذہم موسوم ہوا پرہم برہن۔ کاییل پتر کھان۔ + + +

تیسرا ادیس

راجاؤن کو دھن کس طرح اکٹھا کرنا چاہیے؟

بھیشم پتہ جی نے کہا کہ ہے راج جد پتر! امین یہ بات کہتا ہوں کہ راجا کو دھن کس طرح اکٹھا کرنا چاہیے۔ ہے راجن! راجاؤن کو اُن منشون
 کا دھن لینا کہ ہے منش دھن والے دو تھے ہو کر جگ نہیں کرے۔ یا چر تھا کو خاوردون کو تکلیف پہنچا کر دھن ہر لیتے ہیں اُن کو نہ دیکھ

اُن سو دھن لیکر اکٹھا کرے۔ کیونکہ راج بھوک اور پر جا کشتری راجاؤں کیلئے ہے۔ دھن بھی کشتریوں کا ہے اور کسی کا نہیں۔ وہ دھن اس کو ہمارا کم اور سیدھے کے خچ یا جگ کو کاموں میں صرف ہونا چاہئے۔ راجاؤں کو چورون کا دھن اپنے بیج کے کام کھانے پینے میں خرچ کرنا نہیں کہا ہے۔ جو پڑ بوش اُن یعنی جگ کا بچا ہوا اُن۔ اور دیوتا پتروں کو چڑھایا ہوا اُن نہیں کھاتے۔ وہ نر پھل بھوجن کرتا ہے۔ ارحٹات جو دھن راجا لیوے اُس سو جگ اور دیوتا پتر چن کرے تو وہ دھن شوک روپ نہیں ہوتا ہے۔ چھرون سے دھن اکٹھا کر کے سادھوؤں کو دیوے۔ وہی راجا سب دھنوں کا جاننے والا ہے۔ اپنی ساروتھ سے راجا اس طرح سنا کر کو بچے کرے جیسے ڈانس مچھتر۔ چوئیٹی کے اندھے اپنے آپ پیدا ہو جاتے ہیں اسی طرح جگ کرنیوالا پُرش بھی بار بار پیدا ہوتا ہے۔ جب ڈانس مچھتر وغیرہ جیوون کو لپٹو دوڑ کر لے ہیں ویسے ہی جگ نگر نیوالون کو تیاگت اوجپت ہے۔ اوجپس طرح رستے کی مٹی نہیں ہو جاتی ہے۔ اُسی طرح اس لوک میں دھرم سوکشم سوکشم ہو جاتا ہے۔ بھیشم جی نے کہا کہ جو منش سے کے اوسا کم کرنیوالے ہیں وہی شکھ لور بک بردھی (ترقی) کو پاتے ہیں۔ ایک پڑانا اتھاس یاد آیا۔ سنو ایک تالاب میں تین مگر چھ رہتے تھے۔ ایک اُن میں سے پڑا لے بتانت کو جاننے والا دور اندیش تھا۔ دوسرا وقت پڑ پڑھی پڑ گھٹ کرنیوالا تھا۔ اور تیسرا دیر گھ سوتری (دیر فہم) تھا۔ ایک وقت میں پھل پکڑنے والوں نے چاروں طرف تالاب کے گڑھا کھود کر اسکا پانی خالی کرنا چاہا۔ اُس دور اندیش گئے تالاب کو خالی ہوتا دیکھ اپنے دونوں دوستوں سے کہا کہ سب مل کے جیوون کی آپت (آفت) آگئی ہے۔ جب تک مارگ میں کوئی دوش پیدا نہ ہو دوسرے استھان کھلنا چاہئے۔ ہے مقرر (دوستو) جو پُرش سائے آنیوالی آفت کو دشمن تدبیر سے رفع کر دے وہ ہیج کر رہتا ہے۔ شھاری کیا صلاح ہے؟ دوسرے مگر چھ دیر فہم نے کہا کہ ٹھیک ہے پر جلدی نہیں کرنی چاہئے۔ میری سہرا ہے۔ تیسرے وقت پڑ پڑھی پڑ گھٹ کرنیوالے نے کہا کہ وقت آنے پر میرا کوئی کام سمجھ نہیں ہوتا ہے۔ تب دور اندیش گئے نے نالیوں کی راہ سے ایک بڑے گہرے تالاب میں جو نزدیک سے موجود تھا پہنچ کر دم لیا۔ اسی گیروں نے بڑے بڑے جال ڈال کر مچھلیوں کو پکڑنا شروع کیا۔ مچھلیوں کے ساتھ وہ دیر فہم اور وقت پڑ پڑھی لڑائی والا یہ دونوں بھی جال میں پھنس گئے۔ اسی گیروں نے مچھل سے جال کو کھینچا۔ تو وقت پڑ پڑھی لگا نیوالا مگر چھ جال کے منہ سے لٹک کر دوڑ گیا اور عمیق تالاب میں جا گہرا اور وہ دیر فہم مگر چھ اُن مچھلیوں کے ساتھ پکڑا گیا اوسا را گیا۔ بھیشم جی نے کہا کہ ہے راج جہد بٹھرا جو پُرش سے کو نہیں بچا رہتے اور آفت کو وقت کو دھیان نہ دہر کے تدبیر نہیں کرتے اُن کا حال ایسا ہی ہوتا ہے جیسا کہ دیر گھ سوتری (دیر فہم) مگر چھ کا ہوا۔ پڑھانے گھڑی پل۔ دن رات۔ مہینہ۔ چہرٹ۔ برس۔ پرتھی۔ دیش۔ کال۔ یہ سب سمو کے بھاگ (جھٹے) کر دئے ہیں۔ اُن کی سوکھشتا (باریکی) نظر نہیں آتی۔ جو منش سنو تھ سپہل کرنے کے لئے دھیان نہیں کرتا وہ انت میں پچھتا رہا ہے۔ رشیوں نے یہ دونوں ارٹھ دھرم اور موکش کے شامتر منشوں کیلئے سنا دین پکھٹ کر دئے ہیں۔ جو منش اُن کو بچا کر اپنے کارج کو سے پڑھ کر لیتے ہیں وہی اوتھم پڑھیاں پُرش ہیں۔ اور سور کھ لوگ سمی پر چک جاتے ہیں۔ اُلی سولیم کرت مہا بھارتے۔ شانتی پرب حق دوم موسم بہار بدھرم برتن۔ راجاؤں کو دھن کس طرح اکٹھا کرنا چاہئے۔ ۳۰۔ اوتھیاے۔

چوتھا ادھیائ

شتر سے رکشا کرنا اور اُس کے دم میں نہ آنا

راج جہد بٹھرا سے بھیشم جی سے کہا کہ مہاراج! آپ نے سب پڑھی اور اسکا جاننے والا اور سے بچا رہنے کا حال برتن کیا۔ اب میں یہ بات پوچھتا ہوں

کہ جو راجا دشمنوں سے گھرا ہوا وہ کوہ پراپت نہ ہوے۔ دہرم شاستر کا پنڈت اور بڑھان ہر جالیے وقت میں کیا کرے؟۔ جسکے منتری اور سہایک کشت کال
 رخصیت کی وقت میں اسکا ساتھ چھو کر الگ ہو جاوین تو اس راجا کو کیسا جتن کرنا ہوگا ہے؟۔ بھیشم جی نے کہا کہ ہے پتر! ہمیشہ سے یہ بات
 ہوتی آئی ہے کہ آفت کے وقت میں دوست بھی دشمن ہو جاتے ہیں۔ اور اچھے وقت میں دشمن دوست بن جاتی ہیں۔ جو راجا اس طرح پر دشمنوں
 میں بھگ گیا ہو اسکو لازم ہے کہ مصلحت وقت دیکھ کر دشمن کو اپنی جان کی حفاظت کرے۔ اور جو شہد چنٹک (خیر خواہ) لوگ میں اُن ہی پریت
 کر کے شتر و دشمن سے جہانک ہو سکے سندھی (دھلج) کرلیوے۔ اور جو شتر و دوست اپنے ہون اُن ہی شتر و دشمنی کرنے میں برا چل بتا ہے
 پنڈت اور چتر لوگ کہتے ہیں کہ چتر شتر و شتر شتر ہے۔ مورکھ بتر یعنی دوست کے۔ دانا دشمن بہ از نادان دوست بزرگوں کا قول ہے نصیبت
 کے وقت میں دوستوں کو جو اپنی بھلائی اور بہتری چاہتے ہوں اچھی طرح رکھے۔ اُن ہی لگاؤ کرنا چاہئے۔ مجھے ایک پلاؤ اور چوہے کا قصہ یاد آیا۔
 وہ سناتا ہوں۔ ایک جنگل میں بڑا درخت بہت اونچا اور پھیلا ہوا تھا۔ اسکی لمبی لمبی شاخیں دور تک مہا یہ کر رہی تھیں۔ اس درخت پر پرندوں
 کے بہت سے گھونسلے تھے۔ اور اسکی جڑ میں سرپ (سانپ) وغیرہ بہت سے زبریلے جانور رہتے تھے۔ اسی جگہ ایک چوہا بہت نام بھی بہت دمنہ والے
 سورن میں رہتا تھا۔ اور کیشیوں (پندوں) کا کھالے والا پلاؤ تو اس نام بھی درخت کی تنہ میں رہتا تھا۔ وہاں ایک چوہا بھیلپا روز حال
 لیکر آیا کرتا تھا درخت کے نیچے جال بچھا کر رات کو اپنے گھر چلا جاتا تھا صبح دان آتا تو رات کے پھنسے ہوئے کپشی (کپھرو) وغیرہ جانوروں کو پکڑ لے
 جاتا تھا۔ اسی طرح وہ روز جال بچھانے لگا۔ ایک دن وہ تو اس نام پلاؤ بھی اُس حال میں پھنس گیا۔ پت نامی چوہے نے اپنے دشمن پلاؤ کو اُس
 جال میں پھنسے ہوئے دیکھا اور بخوف چاروں طرف گھومنے لگا۔ اور جال میں پھنسے ہوئے حیوان کا ماس ٹڈر ہو کر کھالے لگا۔ اتنے میں اتفاق
 سے ایک نیولا اور ایک آلو بھی وہاں آگیا۔ اور چوہے کو دیکھ کر دونوں اپنے اپنے ہونٹوں کو چاٹنے لگے۔ اور گھٹ لگا کر بیٹھے کہ موقع ملے تو چوہے کو پکڑ لیں
 اُسی وقت چاروں طرف اپنے شتر وں کو دیکھ کر بہت نے سوچا کہ کیونکر اپنی رکشا ان دونوں سے کروں؟۔ جو یہاں سے بھاگوں تو تو پکڑ لیگا۔
 بیٹھا تو نیولا لیجا لیگا اور جال کو کتر تو پلاؤ پکڑ لیگا۔ بڑوں کا قول ہے کہ نصیبت کی وقت عقل مند آدمی ہراساں اور بیدل نہیں ہو جاتے ہیں
 جیسا عقل مند اس وقت شش و پنج میں پڑا ہے کہ کیا کروں۔ بدھان جیو آپت کال میں بھی چنٹا میں گن نہیں ہوتے۔ اس وقت بتر شتر و پلاؤ
 بڑی نصیبت میں گرفتار ہے اسکے دکھ و درد کے اُس کی پناہ لون۔ اور اسکے عین مفید مطلب کو باہر کر کے اپنی چترائی سے اپنی جان کی
 رکشا کروں۔ اس وقت یہ پلاؤ اسکا اُپکار کر رہی ہے۔ اور مجھ سے بلاپ کر نیکو جلدی تیار ہو جاوے گا۔ اب میں اس پلاؤ سے عقلندی کی بات بناتا
 ہوں کہ مورکھ منتر سے چتر شتر و اچھا ہوتا ہے۔ من میں یہ سوچ سمجھ کر پلاؤ کے پاس جا کر اُس چوہے نے کہا کہ ہے بتر پنڈت تو اس جی! آپ سے
 میں بتر (دوستی) سے پوچھتا ہوں کہ تم اسوقت نصیبت میں ہو میں تمھارے جیون کی بر دمی چاہتا ہوں تم کچھ خوف جال میں پھنسے کا ست کرو لیکن
 اگر تم مجھے کچھ تکلیف نہ پہنچاؤ تو میں ابھی اس جال کو کتر کر شک کو بندھن سے چھڑا دوں؟۔ یہ سن کر وہ چتر پلاؤ بولا کہ ہے بتر! تجھے بہت اچھی بات
 بچاری۔ شتر و بڑے چتر اور سوم روپ (کلیان روپ) جیو ہو۔ جو دونوں کی کشت میں سہاے کر نیکا اپائے بتاتے ہو۔ جو اس آفت سے مجھے بچاؤ تو
 میں تمھارا بہت گن مانوں۔ اور ہم تم دونوں اچھے پرکار سے جیونے رہیں۔ چوہا بولا کہ میں تمھارا بندھن کاٹ کر جلدی تمکو اس آفت سے بچاؤں گا پتر
 یہ نیلا اور بلاپ آتا تو تمکو تاک لگا کر تنہہ صاف کر رہے ہیں۔ اور یہ نیولا تو مجھ کو دیکھ دیکھ کر اور اپنے چل نیر (چکیلی آنکھیں) اور جیمہ (زبان)
 کو باہر پلا رہا ہے۔ اور تو درخت کی شاخ پر بیٹھا ہوا مجھے گھور رہا ہے کہ کب میں فدا ہوں اور وہ مجھ کو بھل جاوے۔ ان دونوں کا مجھے بہت بڑا بچے
 (خوف) ہو رہا ہے۔ سات قدم ساتھ چلنے سے مترتا بھاؤ ہو جاتا ہے پنڈتوں کا یہ بچن ہے۔ میں اور تم دونوں مدت سے اسی جگہ تو اس کرتے
 ہیں۔ تم سے پنڈت اور بلوان ہو پتر۔ اس سے آپت روپ جال میں پھنسے ہوئے ہو میں تمکو اس نصیبت سے چھڑا سکتا ہوں۔ پلاؤ نے چوہے کی

بہت سی سشناچار (خوشامد) کر کے کہا کہ ہے رتر جو تم میرے اوپر کیا کر کے جیودان دو تو میری اور تھاری دوستی مدت تک رہیگی۔ چوہے نے اس حال کو بکنا شرف کیا تو نیوے ہوئے جال کرتے لگا۔ پلاؤ نے کہا کہ ہے رتر اہر کال ہوا چاہتا ہے۔ جو وہ ادہری بھیل آگیا تو میرا کیا حال ہو گا؟۔ جلدی کر کے مجھ جال سے نکالو۔ چوہے نے کہا کہ ہے رتر سے کو بچار کر تم ہرسان ست ہو۔ میں اس کے آنے سے پہلے تھکا کام کروں گا۔ پرنٹ مجھو تم ابھی ریخوف کرو۔ پلاؤ لولا کہ تم ریخوف ہو کر اپنا کام کئے جاؤ اور مجھ سے ڈرو مت!۔ اسوقت چوہا ریخوف ہو کر پلاؤ کے پیٹ کے نیچے جال کے پھندے اترنے کو جا بیٹھا۔ یہ حال دیکھ کر آلو اور نیولا دونوں بہت متعجب ہوئے کہ پلاؤ اور چوہے میں کہی ایسی مہترتا نہیں دیکھی تھی۔ اور وہ دونوں بڑاں ہو کر پٹے گئے۔ اتنے میں سورج کے اودے (طلوع) ہوئے روشنی ہوئی چلی اور سامنے سے وہ کال روپ چوہے کے والا ٹیکشن (تیز) دانت کال رہا۔ ہیلیا کئی گون کو سامنے لے دوڑے دکھائی دیا۔ اور پلاؤ کے پران نکلنے کو ہوئے تو اس نے پھر چوہے سے کہا کہ ہے رتر! دیکھو!! وہ سامنے ہو کال آا ہوا ریشٹ لکھڑا اب دیرت کرو میرے پران نکلے جاتے ہیں۔ عقل مند وقت چھانے والے چوہے نے جلدی سے ایک دو بند جال کے جو باقی رہے تو گتر ڈالے۔ پلاؤ جال میں سے نکل کر اپنے گھر میں بھاگ گیا۔ اور چوہا بھی اچھالتا کہ دتا اپنے بل میں پرولیش کر گیا (جا چھپا) اور وہ بھی ایک روپ ہیلیا جال کو گتر ہرا دیکھ کر اسے اٹھ اٹھل کو کتے ساتھ لے چلا گیا۔ تب اس پلاؤ نے اپنے متر چوہے سے کہا کہ ہے رتر! مجھ جیودان مجھے دیا اب تم بید مت کر مجھے اپنا شہد چٹاک رتر دیکھو (دوست) جان کر بڑاؤ۔ پتہ چوہے نے کہا مجھے تھاری صورت سو ڈر لگتا ہے اور خون کے مارے خون خشک ہوا جاتا ہے۔ تب اس اس لوس پلاؤ نے کہا کہ میں اور میرا پرورار (کسب) ہمیشہ تھکا گن گانا رہ گیا کہ شنے مجھ جیودان دیا ہے۔ جو رتر اپنے متر سے بترتا کو نہیں بھوگتا اسکا پیل نہیں اٹھاتا وہ مترتا نہرقہ (بیفادہ) ہوتی ہے۔ تم مت ڈرو! اور میرے پاس تو میرا اور تھارا دونوں کا متر بھاؤ ہمیشہ ہمارے لگا۔ پلٹ نے کہا کہ ہے لوس! تم بڑے پزل (نور آؤ) اور میں پزل (کمزور) ہوں۔ میں نے زمانہ کا ایسا دستور دیکھا ہے کہ بیکس کام نہ نکلے تب تک لوگ بہت مت۔ خوشامد اور پریت بھاؤ دکھاتے ہیں۔ جب کام ہو چکا تو کچھ پر یوجن نہیں۔ اپنے اپنے گھر پر سب خوش۔ بدھانے پانی وچوہے۔ شیر اور بکری میں سبھاوک پیر (قدرتی دشمنی) پیدا کر دی ہے۔ اب جو تم سشناچار کی باتیں بناتے ہو میں اپنی بڑھی اوسا سبب سمجھ رہا ہوں کہ تھارے بھوجن کا وقت آگیا ہے اور رات بھر بھوک کے جال میں پڑے رہے ہو۔ میں تھارے پاس گیا اور شنے مجھے بھوجن کیا۔ پھر میں کیا تم سے کہہ سکوں گا؟۔ ہنڈ قون کا بچن ہے کہ پریل شترو سے دور رہنا چاہئے اور جہان تک ہو سکے اپنے بیو کی رکشا کرے اور یہ کو بچا دے۔ ہمیشہ کاراج اور دھن رتن آدک اور بتری بھائی۔ متر سب کو اچھا اپنا جیوت۔ پنا دیہ کے یہ ب چیزیں بیفادہ ہیں۔ اپنی آتما کی رکشا سے اوتہم برن کی ہے۔ پریل پڑٹون اور پراکری آویون کا سنگ (ساقہ) کہی کہی دکھائی بھی ہوتا ہے۔ اسلے میں تھارے پاس نہیں آؤں گا۔ دور سے ہی اپنے پران کی رکشا کروں گا۔ پھر لوس نے کہا کہ ہاں تم بڑے چتر اور دور اندیش ہو۔ تھارا بچن ست ہے۔ پرنٹ تم یہ بھی خیال کرو کہ ایسا کون سورکھ ہو گا جو اپنے ساتھ بھلائی کر نیوالے کو مار ڈالے؟۔ شنے میرا اٹھار کر کے جیودان دیا ہے۔ میں ہمیشہ کو تھارا سیوک (غلام) ہوا۔ تم برہیت جی کو سامان میرے گرو ہو۔ تم مجھے اب مت ڈرو۔ اور میرے ساتھ اس لینا کی سیر کرو۔ تھارے اور دشمنوں سے میں تھاری رکشا (حفاظت) کروں گا۔ تب چوہے نے کہا کہ میں نے ارٹھ شارت پڑھا ہے اس سبب سے مجھے شترو کے اوپر پواس (یقین) اور بھروسا نہیں ہوتا ہے۔ تھارے لکھڑے اور دیشٹے بچن سکر بھی مجھے ڈر لگتا ہے۔ بغیر کسی غرض اور طلب کے شترو کے بس ہیں آجانا عقل مندوں کا کام نہیں ہے۔ شکر جی کا بچن ہے کہ جہان ساد مارن شترو ہو ومان پراکری کے ساتھ ملکر ساودمانی ہو اپنا منورقہ (مطلب) سمجھل کرنے پر بھی شترو کا بسواں (یقین) نہ کرے۔ اور جو لہو اس کرنے کے جوگ نہیں ہے اس کے اوپر بھی یقین نہ کرے۔ ہمیشہ اوروں کو اپنا بسواں دلاوے پرنٹ کسی دوسرے کا آپ بسواں نہ کرے۔ اپنی آتما کی رکشا کرے۔ دھن اور پتر دیہ سے ہی تین

ہوتے ہیں۔ بسواس نہ کرنا ہی شانتی کا اوقم آئے (غمدہ مضمون) ہے۔ اسلئے مجھے چہان (سوان) کرو۔ ثم ت دور رہنے بنی میں میری کتل ہے۔ بہہ بات چوبے کی سنکر بلاؤ نے کہا کہ ہے چتر پلت! ثم بے پدہان ہوا جو بات شنے کہی وہ بہت دُورست ہے۔ اورین ثم سے بہت خوش ہوں۔ کیکہر بلاؤ درخت پر چڑھ گیا۔ اور پلت نام چوٹا اپنے پزل شترو سے جان بچا کر اپنے بل میں گھس گیا۔ بھیشم پتا سہ جی نے کہا کہ ہے چوبشتر! جس طرح پلت چوبے نے اپنے پزل شترو سے جان بچائی اور اُپکار بھی کیا اسی طرح منش کو اپنے پزانوں کی رکشا کرنی چاہئے۔ وقت پڑے پر دشمن سے صلح کر لے اور دوست پر بھروسہ بھی نہیں چاہئے۔ شاستر کے جاننے والے پہلے ہی سے خوف اور غطرہ کی باتوں کو سمجھ کر انکے زوارن کرنے کے آپائے میں رہتے ہیں اور مویج سمجھ کر کام کرتے ہیں۔ اود یوگ یعنی تدبیر کرنے سے عقل بڑھتی ہے۔ اور چتر پڈش (عقلمند آدمی) سامن آتیوا لو بچھے (خوف) سے بچھے بھیت (خوف زدہ) نہیں ہوتے ہیں۔ وقت پر تدبیر اور عقل سے کام کے شترو کے خوف سے بچکر اپنی رکشا کر لیتے ہیں۔ ثم بھی ساودان ہو کر ہر ایک کام کیا کرو اور چتر بھروسہ کرنا مناسب جانو انپر اتنا ہی بھروسہ کرو جس میں تمھارا کچھ نقصان نہ ہو جاوے۔ اور پر جاکا پالن دھرم سے کرو۔ لئی سریرام کت مہا بھارتے۔ شانتی پر بھکتہ دوم مہسوم بہ آپدہ مہرین۔ شترو سے رکشا کرنا اور اسکے دم میں نہانا۔ تم۔ ادھیلے۔

پانچوان ادھیا

کرم پھل کا بدلہ لینے والے سے ساودان رہنا

راجہ جوبشتر نے بھیشم جی سے کہا کہ ہمارا ج آپ نے دیا کہ ہتروں کا بھی بھروسہ نہیں کرنا چاہئے۔ راج کا کام بغیر بھروسہ اور آؤروں کو کرنا کویونکر چل سکتا ہے؟۔ مجھے بڑا سند یہ ہے اسکو نوارن کیجئے۔ بھیشم پتا سہ جی بولے کہ ہے پتر! میں ثم سے کانہل مگر کے راجہ ہریم دس۔ ادھ پوتش نام مانہ جانور کا ذکر کرتا ہوں اُسکو جی لگا کر سنو کہ پوجنی نے راج محل میں اپنا گھونسلہ کڑیوں کے نیچے گروت چھت میں بنالیا تھا۔ اُس میں رکھا اپنے بچوں کو پالتی تھی۔ اور سب جانوروں کی بولی بچا جاتی تھی۔ اتفاق سے اُس پوجنی اور راجا کے ایک دن پتر پیدا ہوئے۔ پوجنی نے اس خیال سے کہ وہ راج محل میں مدت سے رہتی ہے راج گما اور اپنے بچے کے لئے سمندر کے کنارے جاکر دو پھل امرت سمان میٹھے اور بڑے ساود کے لاکر ایک اپنے بچے کو اور دوسرا راج گما کو دیا۔ وہ اُسکو کھا کر بڑی اوستھا کا ہوا۔ ایک دن راج گما رادیہ کی گود میں کھیل رہا تھا۔ پوجنی کا بچہ بھی گھونسلے سے نیچے آکر فرش پر پھرنے لگا۔ راج گما اُس کو کھیلنے لگا۔ اور کھیلنے کھیلنے اُسکے لکڑی ماری وہ مگر گیا۔ جب پوجنی اُس کی مان باہر سے آئی تو اپنے بچے کو مارا دیکھ کر بہت شوک (بیخ) کیا۔ اور روتے روتے اُس نے کہا کہ اگرچہ کشتری لوگ رکشا کرنیوالے اور دیاوان ہی ہوتے ہیں تو بھی اُن کو جان کا مارنا آسان بات ہے۔ کشتریوں کا بھروسہ نہیں کرنا چاہئے۔ اب میں بھی بدلاؤں اور راج گما کو کسی طرح ماروں۔ اگرچہ اُن منشوں کو جو ساتھ پیدا ہو کر بڑے ہو جاوین اور ساتھ بھوجن کرنیوالے اور شران آئے ہوئے۔ ان تین طرح کے آدمیوں کو مارنا مہاپاپ ہوتا ہے تو بھی میں بدلانے بغیر نہیں رہوں گی۔ یہ سن میں بچا کر راج گما جو وہاں کھیل رہا تھا اُسکی دونوں آنکھیں اپنے پنے مار کر پھوڑا لیں۔ اور آتش میں اڑ کر بیہ چن کہا کہ اچھا سے کئے ہو تو پاپ کا پھل اس لوک میں یعنی سنسار میں جلدی بل جاتا ہے۔ جیسا کوئی کرم کرتا ہے ویسا ہی پھل اُسکو ملتا ہے۔ کرم کا لوپ نہیں ہوتا ہے۔ جو کیا ہوا پاپ کرم کرنیوالے میں درشت نہیں آتا ہے تو اسکے بیٹے پوتے پڑوتے وغیرہ میں ضو۔ ہی نظر آتا ہے۔ راجا ہریم دت نے جب اپنے راج گما کو دیکھا اور پوجنی کے بچے کا حال دیکھ کر راجا کو اور راجہ نے کہا کہ جیسا کرم اس راج گما نے کیا تھا۔ ویسا ہی

پھل اسکو جلدی مل گیا۔ اور اسکی کشتی پوچنی سے کہا کہ ہے پوچنی! نشے میرے راج گمار سے اپرا دھ ہوا۔ اسکا بدلا تم نے اسکو دیدیا۔ دونوں ہنس کر
 تو اسی استھان میں رہ! اور کسی جگہ جا کر استھان مت بنا۔ پوچنی نے دیوایکے اوپر بیٹھ کر راج سے کہا کہ ایک بار اپرا دھ کرنے والے کو اسی
 استھان میں شرن مہر نے دلا کر کم کر کے رہنا نہیں چاہئے وہاں ہو دور ہو جانا ہی مناسب ہوتا ہے۔ اب تین مٹھارے راج محل میں نہیں سکتی
 ہوں۔ دم دلاسا دینے سے دشمن کا بھروسہ کرنا عقلمند آدمیوں کا کام نہیں ہے۔ جو شمش اگیلا (نادانی) سے دشمن کی ظاہری تواضع اور
 میٹھی باتوں پر بھروسہ کرتے ہیں وہ جلدی ہی ماریجائے ہیں۔ کیونکہ دشمن کی آگ اندر ہی اندر سلگا کرتی ہے۔ اور دشمن کے ہاتھ بیٹے پوتے
 وغیرہ کے ماریجائے سے پر لوک بھی بگڑ جاتا ہے۔ یواس گھائی پڑشون کا یواس کرنا جوگ نہیں ہے۔ آپ دشمن کا یقین ٹکڑے دشمن کو اپنا
 یقین دلاوے عقلمندوں کا کام ہے۔ میں اپنے پتھروں کی رکشا کے لئے بیان رہتی تھی۔ اب وہ بات ہی نہیں رہی۔ مجھو بیان رہنا کلیاں کاری
 نہیں پتھرت ہوتا ہے۔ راج نے کہا کہ جو کم تم نے کیا وہ بُرائی کا بدلاتھا۔ ہو چکا۔ اب تم اس بات کا فکر مت کرو کہ میں تم سے اسکا بدلہ لوں گا۔ تم
 اور جگہ گھر رہنا نہیں بڑی تکلیف ہوگی۔ اور ایسا استھان بھی نہیں ملیگا۔ اسلئے میں کہتا ہوں کہ تم بیخوف ہو کر اسی جگہ بدستور رہو۔ پوچنی
 نے کہا کہ مجھے اس بات کا بھروسہ نہیں ہوتا۔ جب تمکو اپنے پتھر کی آنکھوں کا خیال آویگا اُس وقت تمھارا چت شک میں بیباگل ہو کر میرے
 مارنے کی تدبیر کرنے کو ضرور چاہے گا۔ میں نہ بل کپشی اور تم راجا ہو تمکو میرا مارنا کبھی بات ہے۔ صحراراجا! پانچ باتوں سے
 دشمنی ہوا کرتی ہے۔ پہلے تو استری کے کارن۔ دوسری پتھی کے لئے۔ تیسرے کٹھورین بولنے سے۔ چوتھے سوکھاؤ کی افواہ سننا اور طمینت
 سے۔ پانچویں قصور کرنے سے۔ جو کمزور ہونے میں اُن کو اپنی رکشا شہزادہ میوں سے ضرور کرنی چاہئے۔ اور شتر و کا یواس کرنا شتر کے رینہ
 کام کرنا ہے۔ اسلئے مجھے جانے دو۔ میں بیان رہنے میں اپنے پران کی کٹل نہیں دیکھتی ہوں۔ راج نے کہا کہ ہے چتر پوچنی! دھرم اور دم
 سب کال کے پیرنے سے ہوتے ہیں۔ کوئی کسی کا اپرا دھ نہیں کرتا۔ جنم مرت دونوں کال کے آوہن ہیں۔ کتنے ہی ایک ساتھ آپس میں مار مار
 جاتے ہیں۔ دوسرے موت کے سامنے بچ جاتے ہیں جیسے آگ ایندھن کو بجھم کرتی ہے اسی طرح کال سب کو مارتا ہے۔ میں اور تم کچھ نہیں
 کر سکتے۔ کال ہی سنا دے دیکھ سکھ اپن کرتا ہے۔ پوچنی بولی کہ ہے راجا! جو کال ہی سب کچھ ہوتا ہے تو ایک کو ایک سے دشمنی ہونی چاہئے
 بھائیوں سے مارے ہوئے بھائی جو آپس میں دشمنی کرتے ہیں کیوں دشمنی کریں؟ جب کال ہی کرتا دھرتا ہے۔ اور کال ہی سے جب مان اور
 لاجھ ہوتا ہے تو دیوتاؤں اور راجپسوں کے باہم کیوں اس قدر بھاری سنگرام ہوا؟۔ اور کال ہی سے جب مرل ہے تو بید (یکم) کیوں دوا
 دارو بیماریوں کی کرتے ہیں؟ اور کس کارن لوگ شوک کرتے ہیں؟۔ اور کیوں دھرم کے کم لوگ کرتے ہیں؟۔ تمھارے پتھر نے میرا بچہ مارا میں
 اسکو ملدا اب میں مارنے جوگ ہوں کہ تم جو کما مارا لو۔ آدمی ہند جانوروں کا بھوجن کرتے ہیں۔ منشوں کو لکڑی جانوروں سے کھانا لگتا ہوتا ہے۔ کھانا
 ہمیشہ سے یہی بات چلی آتی ہے۔ اور جو لوگ شتر کے جاننے والے اور ہر کم سچانے والے ہیں وہ سب جیوہوں پر قویا اور سب کی رکشا کرتے
 ہیں۔ بید کے جاننے والوں نے دیکھ کر موت کے اوتپات سے اوتپن ہونیا لگایا ہے۔ پران سب کو پیار ہے۔ اور پتھر سب کو پیار لگتا ہے۔ دیکھ
 سے سب ڈرتے ہیں اور شکہ سب کو اچھا لگتا ہے۔ بڑھاپا ہونا اور دھن ہاتھ سے چانا رہتا ہے۔ دونوں بڑے دیکھ کی باتیں ہیں۔ اور جو پڑش
 اچھا نہ ہو یا جس میں پھٹ گیا ہو اسکا سنگ (سنگ) بھی بُرا ہوتا ہے۔ اور اسٹروں سے بہت پریت کرتا بھی دیکھ دیتی ہوتا ہے۔ ان سب
 باتوں کو لوگ جانتے ہیں مگر عمل نہیں کرتے بہت آدمی ایسے ہوتے ہیں کہ انہوں نے دیکھ کر دیکھ نہیں سمجھتے اور اپنے دیکھ میں سب دیکھوں کو
 جانتے ہیں وہ دوسرے میں بھی ویسا ہی مانتے ہیں۔ پس کیونکر مان لیا جاوے کہ کال سے ہی سب اچھا ہی اور بُرائی ہوتی ہے۔ جب
 من پھٹ جاتا ہے تو پھر پڑنا اسبھو (ناممکن) ہے جیسے کہ مٹی کا برتن ٹھٹھا ہوا پھر نہیں جڑتا۔ اور شکہ جی جو راجپسوں کے پر دھت ہیں

انھوں نے پرلا دجی سے کہا کہ شترو کے ساتھ بچن یا مہتیا (جھوٹے) بچن پر جو پیشکش اس کتابت ہے وہ ضرور ہی مارا جاتا ہے۔ اور کسی کا اپمان اور نقصان کرنے والا اس کی ظاہری تواضع پر کبھی بھروسہ نہ کرے۔ دندہ اپمان کرنیوالوں کو کبھی نہ کبھی ضرور نقصان اٹھانے کا۔ ہے راجا! پرالہدہ (تقدیر) اور اوڈو لوگ (تدبیر) آپس میں ایک دوسرے کی رکشا کرنے والے اور سہاے کرتا ہیں۔ چتر منٹش یا تدبیر ہمیشہ خوشحال تیرہن اور تدبیر نہ کرنے والے آنکسی لوگ پرالہدہ (تقدیر) کو ہی رویا کرتے ہیں۔ منٹش کی اوڈو لوگ (تدبیر) کو ناپا جائے۔ چاہے کام شکم (آسان) ہو یا مشکل۔ نیکتا نیزہن آدمی ہمیشہ تکلیف میں گسرا رہتا ہے۔ پتیا (علم) شریترتا (جو احمدی بہادری) گیان (تدبیر) بیراگ (دیبرج) یہ سب دیکھ کے ساتھ اوٹپن ہوتے ہیں۔ سینا۔ دھن۔ رتن۔ استری۔ زمین اور سچا مقرر ہمیشہ منکاری ہوتے ہیں۔ چتر پش سروترتا نکال پرانند چیت رکھ اور لوگوں کو اپنا ریشہ بنا لیتا ہے۔ عقلمند کا روپیہ بڑھتا رہتا ہے اور جیتل کا کم ہوتا جاتا ہے۔ کھوئی استری (بڑی عورت) کو پاتر پشیر دگتاخ اپس، بے اہممان راجہ ظاہر پست دوست اور غر املک۔ ان سب کو پھوڑ دینا چاہئے۔ حواستری اپنے پت کی سیوا کر کے پرست رکھو اور جو پشیر اپنے مانا پست کو انستہ دینے والا ہو۔ اور راجا اپنی رعایا کو پشیر کے سمان (مانا) پالن کرتا ہو۔ اور پشیر اپنے منتر کو اپنے دھیم کے سمان پیا راجانتا ہو۔ اور جس دیش میں سب طرح کا آرام ہو وہی گروہن کرنے کے جوگ ہے۔ راجا ہو کر پرچا کے دکھ نہ سکتے۔ طرح طرح کے دندہ لگا کر دھن سے اپنا خزانہ بھرے (جیسا کہ اس زمانہ میں ہو رہا ہے کہ علاوہ زر مالگذاری کے زیادہ لینے کے چنگی اور ٹیکس اور معمولات سامپ و محصول نمک دھشیا وغیرہ دنی و پارچہ وغیرہ سے ریشیت کو لوٹا جاتا ہے۔ برابر چوریان اور رہنری ہو رہی ہیں۔ اسظام پولیس نہایت خراب ہے۔ رعایا تنگ دست۔ لایق و خاندانی لوگ حیران و پریشان پھرتے ہیں۔ ظالم اور رشوت خواروں کو بڑے بڑے منصب دئیے جاتے ہیں۔ مام فاسل لوگوں کی قدر نہیں۔ کوہدہ اور برطینت مروجہ آزار لوگوں کی قدر اور ترقیاں ہوتی ہیں) البے! آج میں ریکر شکہ پراپت نہیں ہوتا ہے وہن پرچا کی رکشا کرنی چاہئے۔ آپس میں پرچا کوڑا نا۔ دیش میں خرابی پھیلائی اچھی نہیں ہوتی ہے اس طرح پرچا ناش کو پراپت ہوتی ہے۔ (جیسا فی زمانہ ہندوستانوں کے باہم نزاع ہو رہا ہے۔ حاکم وقت ایک طرفدار کچھ دوسروں پر ظلم کرتے ہیں۔ رعیت کا سرسرقہ سمان ہر بار دے پوچھتی ہے کہا کہ ہے بہت دت پرچا کا پالن سا دہانی (ہوشیاری) سے کرو۔ کوئی کس پر ظلم نہ کرنے پاوے جو پرچا کا درد دکھ نہ سہنے نہ نہ کرک پر اپت ہوگا۔ اور اس سند میں ٹھہری اچھش ہو کر لوگ ٹکڑے ہو گئے۔ وقت گزر جاوے گا اور ٹھہرا راج ہمیشہ کو بنام ہو باوے گا۔ اس وقت تم اپنے اہنکار اور راج کے لشہرین پرچا کے دکھ شکہ نہ سہنے گے تو نارین کا کوپ ہو کر شکہ و دندہ ملیگا۔ (ابھی چند سال گزرے ہیں کہ زمانہ میں غریب ہو گیا تھا بہت سو حاکم قتل ہو گئے۔ بہت سی فوج لڑائی میں ماری گئی۔ خلقت بھی تباہ ہو گئی۔ پھر بھی راج نیت کو چپا نہیں کرتے۔ رعایا کے دکھ شکہ کی خبر نہیں لیتے۔ دھین معلوم کیا مرضی پر مہم کی ہے؟) جو راجا اپنی زیربستی تا (خوف) اور راج مد (لشہ حکومت) میں متوالا ہوا گریٹ کرے۔ دھن کو بوجھ سے اکتھا کرے۔ پرچا کو دکھ دیوے وہ سدا کو ادھری کہل لاکر پوک میں نمانا پرکار (طرح طرح) کے دکھ بھو گیا۔ چاہت سنجی نے کہا ہے کہ راجا۔ مانا۔ پنا۔ گرو۔ رکشا۔ آگن کو بیچہ راج کے لکشن رکھتا ہے۔ پالن کرنے سے مانا پنا۔ اچھا اپدیش کرنے سے گرو۔ پرچا کی رکشا کرنے سے رکشا اور شترو کے ناش کرنے کو آگن۔ اور دھن دینے کو کو بیجی کے سمان۔ اور دندہ دینے میں دھرم راج کے سمان دتا ہو بھیٹم ہتا مہی نے کہا کہ اس طرح پوچھتی ہے راجا بہت دت کو سمجھا کر کہا کہ اسدین ٹھہراے محل میں نہیں رہوں گی یہ کہہ کر وہان سے چلی گئی اس طرح سے ہے جدہ شتر! جس تو شترو تا (دشمنی) ہو جاوے اس کے دم میں نہ آنا چاہئے۔ اور جب راجا کو اپت کال میں طرح طرح کے دکھ اٹھانی پشیرن تو سے کے انوسار راجا کو اپنے شترو سے برکت خوشامد اور ظاہر واری کی باتیں بنا کر گردن ٹھکا کر جس طرح بے دشمن سما پنی پوزنوں کی رکشا کرنی چاہئے۔ عقل مند نے کہا ہے کہ مہمل کر کے دھکا دیکر جس طرح ہو سکے دشمن کے ہاتھ سے اپنی جان بچاوے۔ بہت کال میں

دیش کال کے انکول پہاگرمی منش کوبل بین ارتقا (یعنی) سفیل کے سمان ہو کر رہنا پڑتا ہے۔ ۵ نہر جاو مرکب لوہن تا فتن کہ جا ما سپر بایدا فتن کہ کسی کسی استمان مین بہر گو نگاہن جائے۔ شترو کے آد بین (مطیع) ہو کر شترو کے گھر جائے۔ کیشم کشل نہ بھی ہو تو اُس سے کیشم کشل پو چھے۔ باہر سے مٹھا بنا رہے۔ اور اندر سے چھری کے سمان کاٹنے والا شترو کی جڑ کاٹ کھانڈھنے والا بنا رہے اپنے دوش چھپائے اور شترو کے دوش پر گھٹ کرے۔ لگے کی سمان اپنا ارتقا سدھو کرنے کو چپ چاپ کھڑا رہے اور جب سمان آوے چھپلی کو لگل جاوے۔ اور سنگہ کے سمان (شیر کی مانند) پہاگرم کر کے بھیڑیے کی طرح ماکر غروش کی مانند بھاگ جاوے۔ شراب پینا۔ پانسہ کھیلنا بہتری سنگ کرنا۔ شکار کھیلنا۔ راگ سننا وغیرہ کرم راجاؤن کو مہادوش ہیں۔ اگر راجا لوگ ان کرمون کو کریں تو بھی تدبیر اور بچار کر کے کریں۔ دندوینا راجاؤن کا دہم ہے پرت اسکو بھی سوچ سمجھ کر کریں۔ اپنے جاسوس مخفی طور پر شترو کے دیش مین بھیجے۔ پاکھنڈی۔ تپیشری لوگ شترو کے دیش مین بھیج کر خبر مین منگاوے۔ اور شترو کے دونوں کی اچھی طرح نگرانی رکھے۔ بیٹا۔ بھائی۔ پتا۔ رستہ وغیرہ بھی جوہر چھن سیتھ ہونے مین مالی کر نیوالے ہوں وہ بھی اپنی بھلائی چاہنے والے راجا کو دند دیتے یا دیش سے باہر کر دیتے اور مارنے کے جوگ ہیں اسکا کرنا کرنے نکرہنے کی باتوں کو نہ جاننے والے گرو کو بھی راجہ شاسنا ارتقا دند دیوے۔ خلاصہ یہ کہ جو بروہی (مخالفت) پرش ہیں ان کو مارنے مین دکھ نہ مانے۔ اپنے الیشرج کو بڑھانے والا ہر دشمن کے فریب اور چھل بل سے ہوشیار رہے۔

آئی سربراہ کرت ہوا بھارتی پرستار تھی وہم کو ہم پر آپد و ہرم برفن کر مھل کا ہنہ ۔^۱ سہ سوا و مان ہوتا ۔ وہ ادبیکا ۔

چمبرا اور سیٹا

پرل شترو سے اپنے آپ کو بچانا

راجہ جدریشتر سے بھییشم جی نے کہا کہ ہے بہاراج! جو پر بل شتر وہین وہ نزل راجا کو گھیر لیتے ہیں۔ جو نزل راجا اُس سولہ پتے پر انون کی رکشا کر ليوے یعنی اپنی جان کی حفاظت کرے اور اُسکے پھندے میں نہ آوے تو اُسکو بدھیان سمجھنا چاہئے۔ ایک سونار دجی ناراین دیہیان میں لیکن بہالہ پریت کی سیر کرتے ہوئے ایک شامل برکش (درخت) کے نیچے بیٹھ گئے۔ جہاں بہت سے لٹو پکشی اُسکے سایہ میں آرام پاتے تھے۔ نار دجی نے اُس شامل برکش سے کہا کہ تمہارے نیچے بہت سونو مالے ہاتھی اور افیک لٹو پکشی بڑے آئندہ سے لو اس کرتے ہیں تمکو کہی بالودیوتا سے پڑا نہیں ہوتی۔ اسکا کیا کارن ہے؟ شامل درخت نے منش بھاشا (آدی کی زبان) میں نار دجی سے کہا کہ بالودیوتا میرا کچھ نہیں کر سکتا میں اُن سے خوف نہیں کرتا۔ اُن کا بل مجھے معلوم ہے۔ نار دجی نے کہا کہ سب برکش اور پریت بالودیوتا سے ڈرتے ہیں تم اُن کی زندہ کرتے ہو؟ میں بالودیوتا سے کہوں گا۔ یہ کہہ کر نار دجی چلے گئے اور بالودیوتا سے سارا ذکر کیا۔ وہ کہہ کر وہ میں اگر نار دجی سے کہنے لگے کہ میں اُس شامل برکش کا بل دیکھوں گا۔ اور اُسی وقت شامل کے پاس نکر کہنے لگے کہ تم نے نار دجی کے آگے میری زندہ (توہین) کی ہے میں اپنا بل تمکو دکھاؤں گا۔ اُس وقت شامل نے کہا کہ اگر چہ آپ بہت طاقتور ہیں مگر میرا آپ کچھ نہیں کر سکتے۔ بالودیوتا نے کہا کہ ہے شامل! تمکو اس بات کا گھنٹہ ہے کہ میرا ہی نے تمہارے نیچے ایک سے آرام پایا تھا۔ اس سبب سو میں نے تمہارے اوپر کراہی۔ پرنت اب تمہارا گھنڈ نکال دوں گا۔ یہ کہہ کر بالودیوتا چلے گئے اُن کے جاچکے بعد شامل برکش نے بالودیوتا کا بل بچار کے بہت فکر کیا اور اپنے من میں بجا سوانی (دھرمندہ) ہو کر اپنے پھول پھل اور چھوٹی

اور زیادتی سے کارن اور کال ہوتا ہے۔ اور کال کے گلیان سے لوبھ پر گھٹ ہوتا ہے اور لوبھ سے اگلیان پیدا ہوتا ہے اور گلیان سے سبب دوش (پاپ) پر گھٹ ہوتے ہیں۔ جو پُرش کال (وقت) کو نہیں بچا دے میں اُن کے سب کام پگڑا جاتے ہیں۔ کال یعنی زمان اور وقت کی بنا ہر ایک کام میں اوش (ضرر) ہے۔ اور کال سب کے اوپر غالب ہے۔ اس کو کوئی بچ نہیں سکتا۔ ہر ایک کی پیداواری کو کال بھروسے۔ بڑے بڑے جو گیشہ کال کو بڑا پرل کہتے رہے ہیں۔ اور لوبھ سے بچنے والے کال کا بچے (خوف) نہیں کرتے ہیں۔ راجہ جنگ۔ اپنا سوا دھنک بڑے بڑے راجا لوبھ کو تیاگ کر سیکھتے دھام کو پہنچ گئے۔ اسی سریرام کرت مہا بھارتے شانخی پر پہلے ہندو مہاجرین۔ لوبھ کو تیاگ کر اپنا پیش۔ اتھیا ہے۔

آٹھواں اوسیس

تپ کی مہمان

راجہ جڈیشٹرن نے پوچھا کہ ہے پتا مہاجرین کی بید پاٹھ کرنے اور سب آگ (دغیر) کرم کرنے سے اس لوگ میں یعنی سنسار میں کیا گلیان ہوتا ہے؟
 بھیشم پتا مہاجرین کو کہے راہن! بید پاٹھ کرنا برہمن اور کشتریوں کا پرہم دہرم ہے۔ ریشیوں کا چن ہے کہ شانت چیت ہونا برہمنوں کو ضروری ہے جس کے ہر دے میں کامنا اور تھات یا سنا ہوتی ہے وہ طرح طرح کے ڈکھوں میں آٹھ پڑھتے ہیں۔ شانت چیت پُرش سب گلیان کو بھگتا ہے اور اس سنسار میں جیش اور کیرت پاتا ہے۔ چیت کی شانخی سے پوچھتا ہوتی ہے۔ اور نگھا ربت پر تیج ہو جاتا ہے۔ انت میں شبہ گتی یعنی موکش پاتا ہے۔ ہے تاں موکش ہی کو ہوتی ہے جو شانت چیت ہوتا ہے۔ اور جس کے ہر دے میں طرح طرح کی کامنا ہووے اس کو موکش کہی نہیں جاسکتی ہے۔
 موکش کے ارتھ یہ ہیں کہ چیت کو چاروں طرف سے اکٹھا کر کے کیول ایک نارین پر بپریم کا آسرا ہو۔ اسی کی شرٹن ہو یہ ہی موکش ہے۔ اور جس کا چیت چلا اٹھا ہے اس کو سیکھ کر پت ہوگا۔ مہرشی لوگوں نے چیت کی شانخی کو ہی سب سے اچھت اپار تھ برفن کیا ہے۔ چیت کی شانخی کو لکشن برن کرتا ہوں۔ دبیرج۔ اجنسا۔ چھمان۔ مہان۔ درشتی۔ ست بولتا۔ تھدہ بہاؤ اندر لون کو پس میں کرنا۔ چھڑنا (دھنڈی)۔ ملائی۔
 فرم۔ تھل (اچلتا) اقدار چیت (قیاض) سنتوش (مہر) مہر چن بولتا۔ دوسرے کے گن میں دوش نہ لگنا۔ گرو پوجن۔ سب جیوون پر دیا۔ دوش پڑھوں سے بہاد (بھٹ) نکڑا۔ پر سنسا اور نندا آدک کا تیاگ جس پُرش کا چیت شانت ہوگا اس کو یہ سب باتیں حاصل ہو گئی۔
 کام۔ کرودہ۔ لوبھ۔ سوہ۔ اہنکار۔ جڑائی۔ ایرکھا (صد) دغیر جس آدمی میں دہون گے۔ اور جو پُرش سب کامناؤں کو تیاگ کر کرم اور تیا اور شرم کو چھوڑ کر شانت چیت سہی نارین کے چرلوں میں چیت لگا کر جوہ سے اوسار ہو گیا وہی اچھت اور سب کاموں کو ایشر آدھین جان کر تپ اور ناناں پر کار کلیش تیاگ کر کیول ہری شرٹن کرتے ہیں ہی لوگ اس سنسار میں جیش اور کیرت اور انت میں اچھے لوگ ہونے کے۔ کرم کو تیاگ سے میری مراد یہ نہیں ہے کہ سب کرم کو تیاگ کر دے۔ مان کرم کے بندھن اور کرم کا پھل تیاگ کر دے۔ شانت چیت والے پُرش کو بن میں ہر کی ضرورت نہیں ہے۔ جتیندری پُرش کو بن اور شہر اور گائوں، برہمن۔ بھیشم پائن جی نے راجہ جے سے کہا کہ بھیشم پتا مہاجرین کے گلیان سے بھرے ہوئے پچن شکر راجہ جڈیشٹرن پرست ہوتے ہوئے۔ اور یہ کہنے لگے کہ آپ نے تپ کو بھی تیاگنا برن کیا۔ تپ کو بہت ہی پسند ہے۔
 بھیشم جی نے کہا کہ ہے پتہ تپ سے مراد اس جوگ اتھیا سے ہے کہ جو بھیشم لوگ بڑا کشت کر کے ایک پائوں کے سبدی کھڑے ہو کر بڑا کلیش اٹھاتے ہیں یا پچھ اگتی تپ کرتے ہیں۔ کیول ہوا کا ان ہار کے برکھا اگر کیوہ جڑت میں جل کے اندر کھڑے ہو کر تپ کرتے ہیں۔ ایسے

کشتہ اٹھانے سے شانت چٹ ہو کر ہی جیسا میں نے پہلے کہا ہے۔ کچھ گتی پراپت ہوتی ہے۔ اور تپ کو سبب جھک کر یوں کا مول ہے۔ پندت
 لوگ ایسا کہتے ہیں کہ تپ نہ کرنے والا اگنیانی پرش کر کے پھل کو نہیں پاتا اور ہماجی نے یہ سدی ششٹی تپ کر کے ہی اوتھین کی اور شیون
 نے بھی تپ کے بل سے بیدوں کو پراپت کیا۔ سیدھ لوگ تپ سے ہی تینوں لوگ دیکھا کرتے ہیں۔ روگون کے لئے دوا (اوشدھی) اور
 نامان پر کار کی کرانوں کو تپ ہی سے سیدھ کیا جاتا ہے۔ سب سادھنوں کا مول تپ ہے۔ بڑے بڑے تپیشروں نے تپ ہی کو اوتھت
 پارتھ اور بہم لوگ سے اوتھیکر پیکٹھ آوک لوگ پائے ہیں۔ تپ سارے پاپ دور ہو جاتے ہیں۔ تپ سوادھک (زیادہ) کوئی اوتھت نہیں
 اور دان سے بھیش کوئی کرم نہیں۔ بیدوں سے ادھک کوئی اوتھت (بستو) نہیں۔ ستیا س سوادھک کوئی تپ نہیں۔ دیوتا لوگ بھی تپ
 ہی سے پوجنے جوگ ہوئے ہیں۔ سراجا اندر نے بھی تپ ہی سے دیوتاؤں کے راہ ہونے کا ادھکار پایا ہے۔ تا تپج (نالا صدم) یہ کہ تپ کر سمان
 سدی کا دینے والا اھ کوئی تپ نہیں جو۔ نال سراجا تھت مہا بھارت۔ شانی پر سجدہ دوم و سوم کی وجہ سے برن۔ تپ کی مہان۔ آھوان اذیہا

لوان اذیہا

سنت کا سروپ اور لکشن

راجہ جید پرشتر نے پوجی کہ مہا لاج اس بیٹی مٹی ست دہم کی پرشتر کرتے آئے ہیں اس کے لکشن اور چہنہ (نشان) کیا کیا ہیں اور کس طرح
 پراپت ہوتا ہے؟۔ بھیشم پتا سرجی پوتے کہ بے راجن اچاندل برلون کے دہم میں ستھی سروپ (سکے اور پر) دہم لکھا ہے۔ سنان سے
 ستھی دہم گنا جاتا ہے۔ ستھی دہم اور تپ اور جوگ اور سنان برہم ہے۔ اور ستھی میں سب دہم برتھان (موجود) ہیں۔ اور اس کے
 لکشن یہ ہیں۔ تیرہ پرکار کا ست برن کیا ہے۔ ستھ بولنا۔ سمان جانا دیکو پر سوجھنہ لکھ۔ شوک آوک۔ پریہ۔ اپریہ۔ شترو۔ برتھ
 ایک سا برتاؤ کپت رحبت کرنا) اندلیون کا دن (بس میں کرنا) استھتار بہت (حسد نفیس و کیند سے دل کا صاف ہونا) چھان۔ تپا۔
 اپنا (دیکو نہ ستھان مانا) شیاگ (بری باتوں کا تیاگ کرنا) ڈھیان۔ پوتھتا۔ دھیرتھ (مٹل) دیا۔ ان سوتیا (کسی کا کپشٹ
 نہیں رکھنا) یہ تیرہ لکشن اور سروپ کے ہیں۔ اور دن کے شدھ کرنے سے پراپت ہوتے ہیں۔ متھرتھ وہ ہے جو دان دہم میں
 شانت چٹ ہے۔ جو سادھ لوگ سینے نہ سچنے کی باتوں کو سنکر چھان کہتے ہیں ان کے ہر دے میں متھرتھ داخل نہیں کرتا ہے۔ رگ
 (محبت پریت) ویش (بیز و شنی) تیاگنا اسکو متھت کہتے ہیں۔ ست کے سمان اور دہم نہیں۔ ست کی بڑی سب کہتو چلے آھو ہیں
 جہانک برن کون تھوڑی ہے۔ ہراگ اشو میدہ گیے تو بھی ست کے سمان نہیں ہے۔ سدی ارتھ کام یہ تیرہ گ یعنی تین پرکار کی پڑا ہے
 ارتھات دہم سے ارتھ کی اور ارتھ سے دہم کی اور کام سے ارتھ دہم دونوں کی پڑا ہوتی ہے۔ اور ان کے پھل بھی اسی پرکار کے ہیں۔
 ارتھات دہم کا پھل ارتھ اور ارتھ کا کام اور کام کا پھل اندلیون کو پرسن کرنا ہے۔ دھم کا چٹ کی شدھ ہی اور ارتھ کا پھل جگ اور کام کا پھل
 کیول۔ جیون (جینا) یہ پھل سب اوتھ ہیں۔ ایسے پھل کو جان کر پڑا (دکھ تکلیف) کو تیاگ کرے۔ جیسے رن کا (قرض کا) بقیہ اور
 اگن کا بقیہ ایسا ہی دشمن کا بھجنا چاہیے یعنی ان تینوں کا بقیہ تھوڑا سا بھی بہت جلد بڑھ جاتا ہے۔ اسلئے ان تینوں میں سے کسی کا شکم
 (بقیہ) باقی نہیں رکھنا چاہئے ورنہ وہ شیکر ہی (جلدی) دکھ کا کارن ہو جاتا ہے۔ ایسے ہی بقیہ روگ (بیماری) کا بھی بھ دایک

ہو جاتا ہے۔ بہریت ریت (رسم کے برخلاف) کرم نہ کرے۔ ساودھان ہو کر کرنا چاہئے۔ کانا چھو ہوا اچھی طرح نکال بھی لیا جاوے تو بھی دیر تک اُس جگہ تکلیف باقی رہتی ہے۔ منشون کا مارنا یعنی پر جب کو ناحق مانا۔ راستوں کو لگاؤنا۔ بڑے بڑے سکانات اور عالیشان عمارات کا توڑنا۔ دشمن کے ملک کو ناش کرنا چاہئے۔ یہ راجاؤں کو جوگ نہیں ہے۔ گیمہ کو سماں دور سے دیکھنے والا۔ لنگے کی سماں ٹھچیت جہیشہا بہت۔ نکتے کے سماں جاگنے والا اور چور کو بچانے والا۔ سنگپہ (شیر) کے سماں پر کڑی اور نرے (دوڑ) اور کاگ (دکوا) کی سماں انگ جیشہا اور (دل کا نیلان جہی حرکت) جاننے والا ہو۔ اور سرپ (سانپ) کی سماں اکسات بھی استھات قلعہ میں پرولیش کر نیوالا۔ مٹوریر کو جانو والا اور لو بھی طاح آدمیوں کو دھن دیکر اپنی طرف کر نیوالا راجا کو ہونا چاہئے۔ اپنے بھرتوں اور شہجہ چنتاک پُرشون کی رکشا کرنے والا ہو جس موقع پر تیزی کرنی مناسب ہو وہاں تیزی کرے۔ جہان جس موقع پر نرمی کرنی مناسب ہو وہاں نرمی کرے۔ وہ راجا جس دنیک نامی اور کیرت پاتا ہے۔ بدھماں راجا ہو چاہے اور کوئی اُسکی بھجائینی دولوں بازو لیے اور دراز ہو تو ہیں۔ اُن لہی بھجاؤں سے گھائل ہو کر شترو کو مار نیوالا ہوتا ہے جس برکش کو لگاوے اُسکو نہ اُکھاڑے۔ جس سر کی رکشا کرتا ہو اُسکو نہ لگاڑے۔

الی سرپام کرت ہما بھارتے شانہی پر ہتھ دھوم دھوم ہوا پھر ہر بزن رت کا سرپ اور لکش ۹۔ اویہا۔

دھوان اڑھیا

مہاکال میں بسوا مترشی کا بیکل ہونا

جہیشٹر لے کہا کہ ہے پتاہ! دھرم کے ناش ہونے۔ مرچاوا کے ناش ہونے۔ راجاؤں سے دیش کو بھیم بھیت ہونے پر سپرین چل ہوئے۔ بادلوں کے نہر سے بچ کال یعنی بُرا وقت آنے پر ہرمیون کو کیں طے اپنے جیو کا زباہ کرنا چاہئے۔ چاروں طرف سے چوری اور ڈاکہ پڑتا ہو طے سے دیش کو بھیم ہو جاوے تو راجہ کو کیا کرنا چاہئے؟۔ بھیشم جی نے کہا کہ جب راج میں بگرہ ہو جاوے۔ جو طوائف املو کی اور آپس میں راجاؤں کی لڑائی اور قحط پڑنے کے وقت ملک میں بد امنی ہو جائے اُس وقت راجاؤں کو اپنے لئے ہوئے ملک میں یا اپنے ہی دیش میں ایسی خرابی نظر آوے تو چترائی سے ملک میں اپنا انتظام سختی سے کرے۔ نروگ پیدا ہو جانے یا مری پڑنے کے سے راجاؤں کو سوچ بچار کر کے پردن بڑھی سے پرکرم کر کے اپنی اور اپنی پرچائی رکشا کرنی جوگ ہے۔ سچے بسوا مترشی کا اور چانڈال کا اٹھاس یا دایا ہے اُسکو نو ایک سے تریتا جگ کی سندھی اور دوا پر جگ کے آرنہ (دھرم) میں بارہ برس کا کال پڑا۔ بکھا ہونے سے لوگ مہا ڈکھی ہوئے۔ راجہ اندر کا کوپ بھی ہوا۔ سپرین ترچھے ہوئے۔ اور سپریت چہند وائے چندرمان دکشن مارگ کو گئے تو دھوم بھی نہیں ہوا اور دھوم کے نہونے سے بادل ہی نہیں ہوئے۔ پھر پکا کہان سے ہووے بہت ہی ندیان خشک ہو گئیں۔ کٹوے خالی اور خشک ہو گئے۔ بڑے تال سرور سوکھ گئے۔ بعضی ندیوں میں بہت جھپڑا جل رگیب جن میں انتہا پرواہ ہوتا تھا۔ ناج پڑتی پر نام کو نہ رہا۔ پرچاکو بڑا بھاری کلپش ہوا۔ گالوں کے گالوں اُجاڑ ہو گئے۔ اور شدھیا این ناش ہو گئیں۔ منش منش کو کھانے لگے۔ رشی مٹی ہی اپنے اپنے استھان چھوڑ کر ادھر ادھر جھوک کے مارے پھرنے لگے۔ ایسے مہاکال پڑنے سے بسوا متر ہاشنی استری پٹو کو کسی بستی میں اپنے سیوک کے ہان چھوڑ کر آپ بھوک کے مارے آبادیوں میں پھرنے لگے۔ پھکشانہ ملنے سے کئی دن تک بڑے کلپش اُٹھائے۔ جب بہت ہی پران بیاکل ہوئے تو ایک چنڈال کے جھونپڑے میں کٹا کٹا ہوا پٹی مانس جہا جہا گیا ہوا

دیکھ کر سوچا کہ کسی طرح اس میں سے تھوڑا نیچے بل جاوے تو پرانوں کی رکشا ہوا اس چنڈال سے بھکشا مانگی تو اس نے فقیر جان کر کہہ دیا کہ بابا اور
 کہیں جا کر بھکشا مانگو! میں آپ ہی بھوکا مڑتا ہوں۔ ساری بستی میں کچھ نہ بنا تو پھر اسی چنڈال کے ہاں آئے۔ اس کے گھر کی چاروں طرف ہڈیاں لٹکی
 کوڑا پڑا ہوا تھا۔ کہیں کھڑا ہوئے کوٹھکا ناہین تھا۔ یہ مہاشنی بھوک سے آتر مہاڈ کھی پھل پھول نہ ملنے سے بہت بیا کھل اُس نکتے کے ماس کو
 رکھا ہوا دیکھ کر سوچنے لگے کہ کسی طرح نکتے کی ران جو چنڈال کی چار پائی کے پاس لگی ہوئی ہے نیچے لجاوے تو میرے پران بچیں۔ اس کی کامن
 میں بڑی مشکل سے شام ہوئی۔ جب کچھ رات گئی تو بسوا متر چوری سے دبے پاؤں چنڈال کے گھر میں داخل ہوئے۔ جو میں ران کی طرف ہاتھ بڑھایا
 فوراً چنڈال جاگ اٹھا اور بولا کہ کون میرے گھر میں چوری کرے آیا ہے۔ کھڑا رہ! مارو لگا۔ بسوا متر جی بولے کہ ہے مستنگ میں بسوا متر ہوں
 اور اتینت چنڈال میں آتر یعنی بھوک سے بیا کھل ہو رہا ہوں۔ تم نے بھی نیچے بھکشا نہیں دی۔ اور ساری بستی میں پھر کہیں سے کچھ نہیں ملا
 کئی دن کا بھوکا ہوں۔ رشی کا بچن سنکر چنڈال ہاتھ جوڑ کر بولا کہ ہے برہمن! اس نکتے کی جنگھا (ران) کے کارن تم چوری کرنا آتر ہو! بسوا متر
 نے کہا کہ ہے مستنگ! میں بھوک سو نہایت بیتاب ہو رہا ہوں۔ پرانوں کی رکشا کیلئے بڑا کرم پوی کر لے اور پھر نکتے کا ماس بسوا متر آیا ہوں کیا
 کروں چنڈال (بھوک) سے بیزل اور مہاڈ کھی ہوں۔ بھکش بھکش کا کچھ دھیان نہیں ہے۔ جس کی جگہ سے بھکشا نہیں ملی تو لاچار ہو گیا
 اور پرانوں کی رکشا شاستر میں بھی اٹھ (ضروری) لکھی ہے۔ جو پران میں گئے تو پھر پراشچت کر لوں گا۔ چنڈال کہنے لگا کہ ہے مہاشنی پتہ تم تو ہر
 ہی کھد بستو (چیز) ہے۔ پھر نکتے کا ماس وہ بھی نیچے کے دھڑکا مہا کھد۔ پھر نیچے چنڈال کا ذہن آپ سوچ چار کے کام کرو۔ بسوا متر نے کہا
 کہ ہے مستنگ اسب پراشچتوں کا پوتر کرنے والا دیوتاؤں کا نگہ اگنی ہے۔ ایسا ہی برہمن نگہ اگنی کے سامان ہے۔ بھوک دور کرنے کے نمت
 پرانوں کی رکشا کر کے بیدوں کا پاٹھ اور جگ کر کے اپنا دہرم پالوں گا۔ اس سے پرانوں کی مان دیکھ کر چوری کرم کو کرنا اچھت جانا۔ تم نجکو
 مت روکو! اس وقت میرا بڑا حال ہو رہا ہے۔ چنڈال بولا کہ ہے برہمن اس ماس کو بھکش کر کے آپ کے تپ کا ناش ہو جاوے گا۔ گیانی پُرشون
 کو دہرم ادہرم کا پچا ہو کرتا ہے۔ تم دہرم و ہارپوں میں اوتہم برہمن ہو۔ دہرم کو مت چھوڑو!۔ بسوا متر نے کہا کہ جب میں نے کوئی اپائے اپنی پران رکشا
 کا نہ کیا تو بہت بھوک میں بیا کھل ہو کر چاروں طرف گھوما کسی نے بھکشا نہیں دی۔ اتینت دھکی ہو کر بیکش بھکش کا خیال کر کے پرانوں کی
 رکشا کے لئے نکتے کی ران پر سراسن چلا نماں ہوا۔ کشترون کا دہرم راجہ اندر سے سمبندھ رکھنے والا۔ برہمنوں کا دہرم اگنی سے سمبندھ رکھنے
 والا۔ بید روپ اگنی میرا پرکرم ہے۔ میں کشدھا (بھوک) نورت کے کلن اس ران کو اگنی پر رکھ کر دیوتاؤں پتروں کے نمت بھاگ نکال کر
 اپنے پران کی رکشا کروں گا۔ اور پھر تپ جگ کر کے پراشچت کر کے اپنا پاپ دور کروں گا۔ پھر چنڈال نے کہا کہ اس ماس کو کھ کر کوئی بڑی
 اوستھا نہیں پاتا۔ ماس وہ کھانا چاہئے جو گن کاری ہو۔ یہ مند کرم تم جیسے مہاشنی کو کرنا جوگ نہیں ہے۔ ٹھہری ایسی بھاؤ نہ ہونی چاہئے
 چنڈال کو ایسے جن سنکر مہا بیا کھل بھوک سو بیزل چکی زبان اور منہ خشک ہو رہا تھا مہاشنی بسوا متر پھر یہ کہنے لگے کہ اس آپت کال
 دیکشن کے سے نکتے کے ماس کے سواے کچھ نہیں مل سکتا۔ چاروں طرف بستی میں گھوم آیا۔ پھل پھول کا نام نہیں سنا۔ اور کسی پتھو کے
 ماس کا کہیں ٹکڑا نہیں دیکھا۔ پھر بیکری کو سون تک دکھاٹی نہیں دیتی۔ کوئی کھانیکا بستو (چیز) ہاٹ دوکان بازار باٹ کہیں نام کو نہیں
 تھا۔ گھر میں نکتے کا ماس پھیلا پڑا دیکھ کر سراسن اشکت ہوا۔ اُس نکتے کے ماس کو سوا اور کوئی ماس ساری بستی میں نظر نہیں آیا۔
 لاچاری کو کھدھا۔ گھر چوری کرنے آیا۔ پھر چنڈال نے کہا کہ بیچ نگہ (دیکھ ناخن) رکھنے والے جانوروں کا کھانا برہمن کشتری۔ ویش کو
 بھکش (دیکھ ناخن) برہمن۔ آپ شاستر سانتے ہو ویسے ہی اس بھکش کو مت گھر میں کرو۔ بسوا متر بولے کہ شنے مٹا ہو گا اگر گت جی بھوک
 میں (دیکھ ناخن) بھکش مٹا ہی نام اسے کو بھجوں کر لیا تھا۔ میں بھی دیکش میں بیا کھل اس ران کو بھکش کر کے پراشچت کروں گا۔ میں

لبو جلتی ہونے سے ہرن اور کتے کو سمان (دربار) ماننا ہوں۔ جب اور کچھ اُپائے نہ کیے۔ تب اس ماس پر سن چلا سمان ہوا۔ یہ پشیر مجھ پر گرم گیلیاں
کو اتینت پیارا ہے اور سنا زمین پوجا گیا ہے۔ اس اوقم شیر کے پالن کو نے کو میں یہ کتے کا ماس ہرتا ہوں (لیتا ہوں)۔ چنڈال نے کہا کہ
ہے ریشی گیلیاں پُرش ابھکش کو تیاگ کر پران نہیں رکھتے اور بھوکے مر جاتے ہیں۔ شیر کا موہ نہیں کرتے۔ تم ایسا موہ کیوں کرتے ہو؟۔
سو امتر نے کہا کہ شاستر میں پرانوں کی رکشا سرلو پر (سب سے اعلیٰ) لکھی ہے۔ شیر تیاگنے سے طرح طرح کی شنگا پیدا ہوتی ہے۔ ساد کو ہوں
کا ماش ہوتا ہے۔ یہ اب جو گات ہے۔ اچھا ہوا کہ تم جانتے ہو۔ اب بہت کہنوں کی مجھے سارمہ نہیں۔ پران بھوک سے بیا کل ہو رہے ہیں چنڈال
نے کہا کہ میری رائے میں بہت بہتر ہوتا کہ میرے سلسلے ایسا کم نکرتے مجھے خبر بھی نہ ہوتی اور یہ ران آپ یہاں سے لیجاتے وہ اچھا تھا۔ اب
مجھے بہت سدا یہ ہوتا ہے۔ آپ کے سلسلے میں بچ جات سمانہ (ساد مارن) برہمنوں کی طرح باتیں گلیان دہرم سنجکت نندا جکت آپ سے
کہہ رہا ہوں آپ چپان کریں۔ سو امتر نے کہا کہ میں کون کے رونے اور فریاد کرنے پر بھی گنجل پئے جاتی ہیں۔ دہرم آپدیش کرنے میں تیرا دہکار نہیں
تم اپنی پرسناست کرو۔ چنڈال بولا کہ میں آپ کا کچھ چنٹا ہوں کہ آپدیش کرتا ہوں تم پر میری بھری کرپا ہے۔ آپ کا کلیان ہوگا جو میرا بچن مانو گے
لو بھوک سے پاپ کرم مت کرو۔ سو امتر بولے کہ جو تم میرے شکہ اور دھرم کو بچانے والے ہو تو کسی طرح تم کو اس بھوک سے بچھڑاؤ۔ جہلی (اگرچہ) تم بچ کر
میں پیدا ہوئے ہو پرت میں تم کو دہرا تا جانا ہوں۔ چنڈال نے کہا کہ میں خوشی سے اس ران کو نہیں دیا جاتا ہوں۔ کیونکہ میں اور تم دونوں
پاپ کے بھاگی ہوئے ہیں۔ نرک دونوں کو بھوگنا پڑیگا۔ سو امتر نے کہا کہ میں اس وقت کی بھوک سے پران کو بچا کر پوترتا سے رہوں گا۔ اور
پاپ روپ آتما میں دہرم ہی کو پراپت کروں گا۔ اتنا ہی سب دھرموں کا ساکشی ہے جو اس میں پاپ ہے وہ تم بھی جانتے ہو۔ جو پرتل اس کو
کی ران کو بھو جن کرنے کی بستو سمان کر سکے اُس کو تیاگ کرنا کیا جوگ ہے۔ یہ میرا سدا ہانت ہے۔ اور پران تیاگنے کے سے ابھکش بھی بیکش ہو جاتا
ہے۔ پنا کرنے سے یہ ابھکش کھانا برا نہیں ہے۔ چنڈال نے کہا کہ جو اس ابھکش کے کھانے سے ہی پران کی رکشا کرنی چاہو ہو تو ایسی دشا میں
الیشر اور اوقم دہرم آپ کو پران نہیں ہے۔ ہے برہمنوں میں لیشٹھ! اس ہیئت سے تو بھکش اور ابھکش میں کوئی دوش ماننا جوگ نہیں ہے
سو امتر بولے کہ ابھکش کھانے والے کا پاپ ہنسکی سمان نہیں دیکھنے میں آتا۔ اور دہرا پران کرنے سے ادہکار گر جاتا ہے۔ یہ شاستر کا بچن ہے
کیول گلیان ماتر ہے۔ جس طرح استری پر سنگ آؤک کرم میں اسی پر کار یہ بھی ہے۔ بھوٹے سے پاپ سے پن کا ماش نہیں ہوتا ہے۔ بخوڑی
بات کی ادپت ہوتی ہے۔ برہمن دہرم میں ہانی نہیں ہوتی ہے۔ چنڈال نے کہا کہ سر شٹھ بچن والے گیلیاں کو چنڈال کے گھر میں بڑے کرم میں
پنا دی ہوئی بستو پیرا دیتی ہے۔ جو بٹ کر کے کتے کی ران لیتا ہے اُسکو وڈ بھی چپان کرنے جوگ ہے۔ یعنی بلا میری مرضی اگر تم اس ماس کو
لو گے تو میں اس کا پھل نہیں پاؤں گا۔ یہ کہہ کر چنڈال چپ ہو گیا۔ اور جیون کی اچھا کرنے والے سو امتر نے اس کو کتے کی ران کو اٹھایا اور
اپنے آشرم کو جا کر استری سمیت اس ماس کو بھو جن کرنے کا ارادہ کر لیا۔ جب وہاں پہونچے تو خیال آیا کہ پہلے دیو پتروں کو اپرن کر کے بھو جن
کھو جن کروں۔ اگن پر جلت کر کے اگن واندراؤک دیوتا اور پتروں کا آواہن کر کے اس کو لپکا کر جلدے جلدے بھاگ کر دے۔ اس سے سب جا
کو جیودان دیتے ہوئے ارقھات اندر نے بہت برکھا کر دی۔ اور طرح طرح کے اتن اور اوشٹھ بھی پیدا ہو گئیں۔ اور سو امتر نے تپ کر کے ادہرم
کی چوری کی نیت کرنے کو یعنی اس پاپ کو بھو کم کر دیا۔ اور ہاست بھی کو پراپت کیا۔ ادہرم کے بندھن سے اُس بہت کو آپ نہ کھایا۔ دیوتا اور
پتروں کو ترپت کر دیا۔ اسی طرح گیلیاں پُرش آپت کال میں بدھ کی پران سے اپنے آپ کو بچانے میں ہے راجہ جڈھٹرا۔ جینے سے ہی منٹل پن
کو پراپت ہوئے ہیں۔ اور ناناں پرکار کے دہرم کے مکوش پد پاتے ہیں۔

۱۱) سرپرست کرت ہوا بھارت کے شہزادے بہت حسد و عدم و غم سے آپدہم بہمن ہنگام میں بسواستہ رشی کا بیباکل ہونا اتار دیا ہے۔

گیا دیوان اسی

شرناگت رکشا کا دہم

راجہ جدرہ شرنے کہا کہ مہاراج! میں لبوا مترجی کے سب کو شکر اچیت سا ہو کر سوہ کو پراپت ہو گیا اور مجھ کو بڑا سندریہ تین ہو گیا۔ جیشم جی بولے کہ ہے راجن! میں نے یہ سب باد پند تون سے سنا ہوا اٹھا کر آگے برتن کیا۔ شاستر کا دہم نہیں سنا یا۔ اس سب باد سے میری مراد یہ ہے کہ راجاؤں کو سب طرف سے بدمہ اکٹھی کرنی چاہئے۔ ایک لشی دہم سے پوری ساوہ نالی نہیں ہوتی۔ یہاں تہاں سے بہت سی بدمہ لیکر راجا کو سب بالوں سے واقفیت ہونی چاہئے۔ بھلے اور بُرے دو پر یو جن کا د جانتے والا کشت پالے جوگ ہوتا ہے۔ گیانی راجا اُن دونوں کا پرکھ کے پر یو جنوں کو جانکر بھیجے اپنی بدمہ کو لے کرے۔ مصیبت کی وقت میں نفع کو دندا، جوگ پُرش کو پوٹن کرنا چاہئے۔ یہ پتہ بیان منگری کا کچن ہے۔ بید پانٹھی برہمنوں کی سیوا اور رنگت کرنے سے منس کو بڑا لالچ ہوتا ہے۔ پرت اُن کے رو دھ سے بھر جیت (خونفاک) ہونا چاہو اُن کی پریت سے جس اور کیرت منشوں کو ہوتا ہے۔ برہمن بید پانٹھی کی پرییت امرت سامان اور دودھ بلکہ سامان ہوتا ہے۔ راجہ جدرہ شرن فرمایا کہ شرناگت کے اوپر کرپا کرنے والے کا جو دہم ہے وہ مجھے سناؤ۔ جیشم جی نے کہا کہ راجا ستوی کی کٹھا شیخہ سنی ہوگی کہ ایک کبوتر اُن کی شرنا آیا اور اُس کے پیچھے بازار اٹھا ہوا آیا۔ اور راجہ سے کہا کہ میرا بھوتن بکودو۔ کئی دن سے جو کھا ہوں، راجا نے کبوتر کے ماس کی ہڈیاں پنا ماس کاٹ کر تازہ مین رکھا تو کسی طرح بڑا رینہ ہوا یہاں تک کہ ساڑھیر کرکھڑکے ہم وزن ہوا تو راجہ سردیت کو لٹیا رہا۔ وہ کبوتر اور بازار باندھ اور اکن دیو تلے پرکیشا کے لئے راجہ شوی کے پاس آئے تھے۔ وہ دونوں راجہ کے دہم میں اتنی پرینہ دینے پر تین ہو گئے۔ یہ اتھیا اس لپٹا کے بن پرتہ میں منھسل دیج ہے) اور بہت سے راجا شرن آئے ہوئے پرتھون کی رکشا کرنے میں تری رہا جی کو پراپت ہوئے۔ بجا گوجی نے راجہ چاند کو ایک اتھیا کپوت (کبوتر) اور بھیل کا سنا یا تھا۔ وہ دم سے کہتا ہوں۔ جسے سنتے سے دہم لالچ ہوتا ہے۔

چرمیہار کا اتھاس

بجا گوجی دھرم گروشی کے پتر جدرگن جی نے راجہ چکند سے کہا کہ ایک مہا بن مین کا لادنگ کال سماں گھوڑ پ چرمیہار جکے پتر (دیوے) لال۔ چوڑا سنہرے موئے بال۔ چرمیہار مان۔ چھوٹے پتر پتر ناخن تھے رکڑنا تھا۔ جانوروں کو کپڑا کر چا کرنا تھا۔ اُس کے بے اندیش گنڈ والوں نے پورے کرم کرنے سے اُس کو تیاگ دیا تھا۔ گیانی پرتھون کو پاپا آخا پرتھون ست در رہنا چاہئے۔ جو پرتھ پرانی اور جاندار جیوؤں کو مار کر بکشن کر تو وہ کس طرح دوسروں کا ہمت کر سکتے ہیں۔ جو منس مزدی (دہم) ہوتا ہے وہ سب اتیا گئے جوگ ہے۔ ایک دن وہ چرمیہار بن مین بانہ کو بکڑا پرتھ اتھ کہ ایک دفعہ ایسی آندھی آئی کہ اندھکار (اندھیرا) چھا گیا۔ پھر جاندار ایسے برے کہ ساری پرتھی پر جل بی جل دکھائی دینے لگا۔ بے بسنے سے سردی چاک لگی۔ وہ چرمیہار جسکے بدن پر تابوت کڑا نہیں تھا۔ اُس بن مین پرتھون کے نیچے بیٹھے اور سردی پڑنے سے اگل چاروں طرف پھرا۔ کوئی استھان سوائے پرتھون (خود تھون) کے اُس کو نہ ملا۔ جہاں جا کر وہ دم لیتا۔ جل بھرنے سے راستہ معلوم نہیں تھا۔ چاروں طرف پھرتے پھرتے اُس کو شام ہونے لگی تو ایک کبوتری سردی مین بیاگل جسکے سب پر اور ہارو بھیگ رہے تھے رتہ مین مٹی

پائی۔ چڑھیا نے اُسکو کپڑا اور پتھر سے مین ڈال آگے چلا۔ رات ہونے پر اُس نے سوچا کہ برکش کے نیچے کسی اونچے استھان پر جا کر لیٹ جاؤں گا جہاں بیگھر بھینے آدک جیون سے پران بچیں۔ یہ سوچ کر ایک برکش بھاری ہیبت اونچا دیکھ کر چڑھیا نے سوچا کہ اُسکے نیچے راتری گنار دون گا برکش کے نیچے جا کر اُس نے ماتھ جوڑ کر کہا کہ ہے بن دیوتا! جو اس برکش پر لیٹا کرتے ہوں اُن کو منسکا کرتا ہوں۔ میرا گھر بیان ہو دو رہے تھاری شرن آیا ہوں۔ یہ کہہ کر وہاں بیٹھ گیا۔ اسی سریرکٹ مہا بھارتے شانتی چھتے دوم سووم کہ پدم برتن۔ چڑھیا مہا۔ گیا ہوان اوتھیے۔

بارہوان اوتھیے

ایک چڑھیا شرناگت کا اتھیاس کپوت اور کپوتی کا برتن

تجھیشم جی نے کہا کہ ہے جد ہشتر بہار گوجی نے راجہ چکند سے اس طرح اس اتھیاس کو برتن کیا کہ جب وہ چڑھیا راتری کے سے اُس برکش کو نیچے جا بیٹھا تو سردی مین بیاگل چارون طرف آگ ڈھونڈتا پھرا۔ آگن کا نشان نہ پایا تو اُس برکش کی جڑ مین ایک خول دیکھ کر ہوا سے نیچے کود پڑا جا بیٹھا۔ اُس برکش پر ایک کپوت (کہوڑ) اُس برکش کا ادبکاری بہت سے جانوروں کپشی سمیت رہتا تھا۔ جب رات ہو گئی اور اُسکی برتری مین آئی تو وہ کپوت بہت سوچ مین بیاگل ہو کر سیر کرنے لگا کہ ہے میری پیاری تمھارے پنا بھوکو گھر مین کی سامان ہو گیا ہے۔ سب بھائی بھتیجے پتر۔ کلتر میرے بیان لیسارے رہے مین پرنت تیرے بغیر گھر کی شو بھا نہیں رہی۔ جب تک مین بھوجن نہیں کرتا تھا تو بھی بھوکا رہتی تھی جب مین سو جانا تھا تب تو سویا کرتی تھی۔ جب مین سوچ فکر مین ہوتا تھا تو میٹھے پھون سے مجھ کو پر تن کیا کرتی تھی۔ ایسی پت برتا استری کو پیوگ مین مرانا اچھا ہے۔ اُس سنار مین استری کی سامان بھائی بند ہو کوئی ہتھکاری نہیں۔ سدو (دیشہ) دکھ سے پٹیلان پُرش کو استری ہی سب شکہوں کی دانا ہوتی ہے۔ پیاری مین استری ہی اوشد ہی سے لبش سہا کرتی ہے۔ جسکے گھر مین سروپ والی پت برتا استری ہوا اُسکو اس سنار مین ہی شرگ کے بھوک پر پت ہو جاتے مین۔ پنا استری کے گھر کی شو بھا نہیں ہوتی۔ اس طرح وہ کپوت اپنی پیاری بہاریا کے شوک مین ڈکھی ہو رہا تھا۔ اور اُس کی استری مینی کپوتی جو پتھر سے مین بیٹھی سب باتیں سن رہی تھی یہ بولی کہ ہے پدم پیارے میرے پت! تم جو میری بڑی کر رہے ہو یہ تمھاری ہی استت ہے جو میرے اوپر کپاک کے ایسی میٹھی بانی سنار ہے ہو۔ مئی اپنے کرم اتوسار بندہ مین مین ٹپی ہوں۔ پرنت دھرم پچا کے تم سے کہتی ہوں کہ یہ چڑھیا تمھاری شرن آیا ہے اور سردی مین بیاگل ہو رہا ہے اسکو کسی طرح پر تن کرو۔ کپوت اپنی استری کے بچن کر سنش بھاشا مین چڑھیا سے بولا کہ ہے پتر! تم کسی بات کا سوچ مت کرو جو بھوکو آگیا کرو وہ آپاے کروں۔ یہ گھر تمھارا ہی ہے۔ تم میری شرن آئے ہو۔ ہم گڑھنیوں کا دھرم ہے کہ جو اتہت (فقیر شافر) سادہ بچن آوین اُن کی شیل کرین۔ بھوجن بعل۔ بستر وغیرہ سب چیزوں کو آرام مین جو شتر و بھی اپنے گھر آوے اسکو بھی پیار کرنا اوجیت ہے۔ جو تم کو سو اپنے بل اتوسار (حسب مقدور) کروں۔ چڑھیا نے کہا کہ ہے کپوت! تم جو سردی آگ ہی چاول مین مین بھیکا۔ پھر جب آندھی اور منچہ تم گیا تو روٹی ہو جانے پر چارون طرف پھرا۔ پانی بھرا ہوا تھا۔ اسلئے نہ معلوم نہیں ہوتا تھا گھر و تھا تمھاری شرن آیا کسی طرح آگن لاؤ تو دہر دہر سے پتے۔ سوکھی لکڑیاں جمع کر کے اپنی سردی بٹاؤں۔ کپوت وہاں سے اڑا۔ اور کسی جگہ سو آگ مین جلتے ہوئے تنکے اٹھا لیا۔ چڑھیا نے آگ لگا کر ماتھ پاؤں سینکے اور بہت آرام پایا۔ پھر کہا کہ ہے کپوت! بھوک لگ رہی ہے۔ پراٹ کال سے کچھ نہیں کھایا ہے۔ کپوت نے سوچا کہ اس وقت اور کیا بھوجن مل سکتا ہے۔ بیادہ (چڑھیا) سے کہا کہ ہم مین باسی سدا بل جانیا اے بھوجن کو پا کر

آنند میں رہتے ہیں۔ مٹی لوگوں کی طرح سے ہمارے پاس سلمان جمع نہیں رہتا ہے۔ ذرا دیر سیرج دھرو میں اوپا سے کرتا ہوں۔ چرمیارسے یہ بچن کہہ کر بوتلے سوچا کہ جو میرا شیر پاس اتہت (فقیر مسافر) کے کام آ جاوے تو بھکاو اور اچھی گت ملے۔ اور اس میرے پاؤں نے (مہان) کی بھوک سے ترچتی ہوئی بچا رنگن کے تین پر کرمان (طواف) کر کے کیوت (کبوتر) آپ بھٹم ہو گیا۔ یہ حال دیکھ کر چرمیارسے کو گیان ہوا کہ اس کی کشتی (دیکھو) نے میرے کارن اپنا جیو دیا۔ ہمارا ہیٹ ہی نکہد کرم ہے جو ہم کیشیوں۔ مگروں کو حال میں پہنسا کر کھائی ہیں اور لوگوں کے ہاتھ بچدیتے ہیں وہ ان کو اپنے اپنے گھر لیا کر ان کی سرکاریاں بنا کر کھاتے ہیں۔ ایسے بڑے کرم سے ہمارے بھائی بندوں نے بھوک چوڑا وہ بھی چڑیا میں پرنت محنت مزدوری سے کٹنب پالن کر کے مجھ سے خوش زندگی بسر کرتے ہیں۔ میں نے اس کیوت سے ایس وقت میں بھوجن مانگا۔ اور اس کی کشتی نے میرا اتنا سنان کیا کہ میرے کارن بھٹم ہو گیا۔ مجھے ضرور ترک ہو گا۔ اس دہیان میں چرمیارسے کے اٹوٹلے۔ رونے لگا اور کہنے لگا کہ میں بھی شری نہیں رکھوں لگا اس کیوتی کو پخو سے نکال کر چوڑا دیا۔ اور کیوت کے دھرم آپدیش کو سمجھ کر ستیاس کو دہارن کیا اور نشے کر لیا کہ میں تپ کے دورا اپنے شریہ کو شکہاؤں گا اصنارین کا بھجن کروں گا۔ یہ درٹہ کر کے جال اور پھٹکی لاٹھی پخو سب کو پھینک کر دہان سے چل دیا۔ اس کیوتی نے اپنے پت (شوہر) کو جلتا ہوا دیکھ کر دہنبا دیا اور کہا کہ واہ واہ میرے پیارے پت تم نے بڑا اتہت پوچن کیا۔ اب مجھ کو بھی بھٹم ہو جانا چاہئے۔ بدھوا (بیوہ) استریوں کو اپنے کٹنب بھائی بھتیجیوں۔ باپ۔ مان سے کیا پر پوچن پت کے ساتھ جہرنے۔ سرو ورون۔ پہاڑوں کی چوٹیوں پر آنند بلاس کرتی تھی۔ پت کی سان کوئی شکہ کا دینے والا اور نہیں ہو سکتا۔ پت بڑا استری کو پنا پت کے جینا جوگ نہیں۔ یہ کہہ کر وہ کیوتی بھی اگن میں پرولش کر گئی اور چلتے وقت اسنے دیکھا کہ اسکا پت بہت سندردان میں جو رتنوں سے جڑا ہوا۔ سدھ کنون سے گھیرا ہوا ہے اس میں وہ کیوتی بیٹھا ہوا ہے۔ آپ بھی ویسے ہی بوان میں سوار ہو کر پت سمیت سرگ کو پراپت ہوئی۔ ان دونوں کیوتی اور کیوتی کو بوان میں سرگ جاتے ہوئے چرمیارسے دیکھا اور پست چپت ہو کر آپدیش میں گھومنے لگا۔ اور بالو کا بھوجن (لیون کا امار) کر کے اپنے شری کو تپ میں لگا کر نارین کا سٹرن کرنے لگا۔ اکسات اس گھور بن میں چرچٹا اگن لگی اور پشوپکشی بن کے بیاٹل ہو کر جلنے لگے تب اس چرمیارسے اپنا من استھر کر کے پر سٹھر کے دہیان میں گن اس پرچند اگن میں پرولش کر کے سدھ ہی کو پایا اور سرگ کو چلا گیا۔

ہے جد ہٹرا جو پرش شرناکت کو پڑا دینے یا مارنے میں اسکا پرا شمت بھی نہیں ہو سکتا۔ اور جو شرن آؤ ہوئے سنش کا پالن پوٹن کرتے ہیں وہ اس کیوتی اور کیوتی کی سمان سرگ میں آنند بھو گتے ہیں۔ اس پونیت اٹھیا س کو جو کوئی سنے سناو یا پڑھے پڑھاو لگا وہ دہم میں استہت ہو کر یم پدی کو پاو لگا۔ اٹی سر پیم کرت مہا بھارتے شانی پر حصہ دوم موسوم بہ آپدہم برتن۔ شرناکت رکشا کا دہم ۱۳۔ ادھیائے۔

تیروان ادھیائے



ان جانے پاپ کا برن

راجہ جد ہٹرا نے پوچھا کہ ہے پنا سر جو پرش ان جانے پاپ کرے وہ کس طرح اس پاپ سے نجات ہو؟۔ بھیشم جی نے کہا کہ ہے کنتی پتر ان جانے (بیر جانے) پاپ کا نوارن ہو سکتا ہے۔ اس کا تھان پر مجھے پڑان میں کہو ہوئے اٹھیا س کا سنانا ادھت معلوم ہوا وہ شکو سنانا سون کہ پوچھت کا بیٹا راجہ جنے ہے برم تھیا ان جانے پاپ کر کے پروہت سمیت تیاگ دیا گیا تھا۔ وہ راجا بن میں ہماؤ کمی بھرتا ہوا سو تک رشی

کے آئین میں سوچنا اور ان کے پتر اندوت رشی کے چرن پکڑنے۔ اندوت نے کہا کہ ہے راجن! تم برہم ہتیا مہا پاپ کر کے کیوں میری پاس آئے ہو۔ تمھاری صورت اس پاپ کے کرنے سے بھیانک ہو گئی۔ جب تک کو تیاگ دیا۔ مجھ سے کیا چاہتے ہو؟ راجا نے ہاتھ جوڑ کر کہا کہ میں ہمیشہ برہمنوں کا بھگت رہا ہوں۔ اس ان جانے پاپ کی مہا دکھی ہو گیا ہوں۔ جیسے پتا پتھر ہاشمیہ رکھتا ہے۔ آپ بھی میری اوپر کریا کیجئے!۔ سونک پتھر لو لے کہ ہے راجا! تمھارے شیر سے درگندہ رو دیو پر کی آئے لگی۔ منہ بھیانک ہو گیا۔ تمھارے بیان آنے سے میں پرسن نہیں ہوں۔ راجا نے کہا کہ سوائے آپ کے اور کوئی مجھے اپنا چٹکاری اس پاپ کی چٹکاری انوالا معلوم نہیں ہوتا۔ اب جیسا کہ وہی کروں۔ جدلی (اگرچہ ہیں ادھکائی کو اوجھت ہو گیا ہوں تب بھی آپ کی مشن ہوں؟ اندوت رشی نے کہا کہ اب تم سو گندھ (قسم) کھا لو کہ برہمنوں کو نہیں ماروں گا اور جہاں تک ہو سکیگا برہمنوں کا پون کرون گا تو میں اوپا سے بتاؤں گا۔ راجا نے رشی کے چرن کو ہاتھ لگا کر سو گندھ کھائی اور ہاتھ جوڑ کر کہا کہ میں ہمیشہ بدھ مانی سے برہمنوں کا پون کر کے پر جا کا پالن پتر سمان کروں گا۔ تب رشی نے کہا کہ ہے راجن! اب تم تپ کرو! جگ۔ دان۔ دیا۔ بید۔ ست۔ تا۔ یہ پانچون پوتر کرنے والے ہیں۔ آجی بیت سے تپ کرنا۔ سب پاپون کا ناش کر دیتا ہے۔ برہم ہتیا وغیرہ پاپ تیرھون میں اشنان دھیان اور تپ کرنے سے نورت ہو جاوے گا۔ کروکشیتر سے سرستی ندی اور سرستی سے تیرھون کو ادھک برن کیا ہے۔ جن تیرھون کا جل پان اور اشنان کرنے سے جیون نکلت ہو جاوے وہ مہا سرور و ریشکر اور پھل چھتیر کا لوک آدک تیرھہ ہیں۔ سرستی اور دو کہدوتی ندی کا جہاں سنگم ہوا ہے اور مان سرور تیرھہ یہ بڑے تیرھہ منوجی نے برن کو ہیں۔ ان تیرھون کا اشنان کر کے بیدون کا پاٹ کرنا سب پاپون کو دور کرتا ہے۔ اور من میں سنگھپ کر کے پھر پاپ نہیں کروں گا اور پتے کے ہوئے پاپ سے اپنے آپ کو دہکار دیکر سنگھپ کر کے میں جہاں تک ہو سکیگا دھرم کا پالن کروں گا۔ اس سو بھی پاپ دور ہو جاتا ہے تپ کرنے سے مہا پاپ بھی دور ہو جاتا ہے۔ جسکو دوشٹ کرم کا دوش لگا ہو وہ ایک برس تک اگن کی پاسنا کرے تو پاکت ہو چوٹ جلتا ہے جتنے جیو مارے اتنے ہی جیو مار نیوالون سے چھوڑا دے تو پاکت جیو ہتیا کا نورت ہو جاتا ہے۔ تین رچا بیدی کی اگہ برشن نام پڑھ کر غوطہ لگا کر یعنی اشنان کرے اگہ (پاپ) نورت ہو جاتے ہیں۔ اور اشوسیدہ جگ کا پھل ہونا لکھا ہے۔ منوجی کا پچن ہے کہ ان تین رچاؤن کو پڑھ کر جو اشنان کرے گا وہ اشوسیدہ جگ کے پھل کو پراپت ہوگا۔ برہست جی سے دیوتاؤن نے پوچھا تھا کہ جو پاپ ان جاننے بن آوے تو اسکا نوارن کیونکر کیا جاوے؟ برہست جی نے کہا کہ اگیا ناس سے جو پاپ ہو جاوے پھر تیرھوی سے پوتر کر یوں کو کر کے وہ کرم کا بھاگی ہو کر ان جگہ پاپ کو اس طرح دور کر دیتا ہے جس طرح شیر سے سیل انا دیا جاوے یا سیلے کپڑے انا کر کے کپڑے پہن لے جاوے اور وہ اچھے کرم سے تپ ہواں دہرم دیا ہیں۔ سونک پتر اپیش سے راجہ جئے جے نے اسی بن میں تپ کر کے تیرھہ جاترا کی۔ جس طرح اندوت رشی نے بتایا اسی طرح راجا نے کیا۔ برہم ہتیا نوارن بید رچاؤن کو پڑھ کر کرج میں اور دیگر تیرھون میں جن کا نام اور پکھا گیا اشنان دھیان کیا کھر کا تیج اور شیر دیت روپ جیسا کہ پہلے تھا اس سے بیش (زیادہ) ہو گیا۔ بڑی پرستنا سو اپنے پروہت سمیت بابے بچا ہوا نگر میں آیا اور پر جاپالن کرنے لگا۔ دھرم پتر جہشٹرا جو پاپ اگیا ناس سے ہو جاوے وہ کیول اپنے من میں لجاوے کے پریشتر سے چھان (سحاف) کراوے اور کچھ بن نساوے تو اس سے بھی وہ انتر حامی گھٹ گھٹ بیابی پریشتر پاپ کو نوارن کر دیتے ہیں۔ شدھ ہروے سے چھان کراوے تو منش اس پاپ سے جلد چھوٹ جاتا ہے۔

اتی سریرام کرت مہا بھارتے شاننی پر جب ہندو مذہم پر پند بھارتیہ برہمن۔ اگیا ناس پاپ نوارن سے آدھی۔

چودھوان ادیش

ایک برہن پتر کا مرکز جی اٹھنا

دھرم پتر عدھ شتر نے پوچھا کہ ہے پتا نہ آپ نے بہت کچھ سنسار میں دیکھا ہے۔ کوئی منٹ مرث (سوت) پا کر بھی بی گیا ہے یا نہیں؟ عدھ شتر نے کہا کہ ایک پراچین اتھاس سنو کہ نیش ویش (نیشا رتیر تھ جس ویش میں واقع ہے اسکو نیش ویش کہتے ہیں) میں ایک برہن کا پتر بڑی ہی آنکھوں والا سند روپ وان اپنے پتا کے ایک ہی تھا جس کو اس نے نیش کا سول روپ ہمہ آیتا تھا وہ بالک گریون دپیرا مان روگون سے گھرا ہوا سوت بس ہو گیا (مرگیا) اسکا پتا اور چچانا و۔ بھائی بند ہو آیتا شیک میں بیا کل ہو کر اس کے بڑک شیر کو مرث عجوم میں لینگے اور وان رکھ کر جب سب بیٹھ کر رونے لگے تب ایک گدھ نے اُن سے یہ چن کہا کہ جو جو مرث لوک میں آیا ہے وہ ایک دن ضرور ہی اس سنسار کو چھوڑ کر پرلوک کو جاو لگا۔ تم سب شسان بھوم (سان) کو چھوڑ کر گھراؤ۔ یہاں سینکڑوں گدھ چلے کوئے۔ گیدڑ چارون غلٹ رڈا ہے میں یہاں ٹھہرنا اور پلاپ کرنا اوجھت نہیں ہے۔ اُن سب آدمیوں نے بھی یہی مناسب سمجھا کہ لوٹ کر گھر چلے جاویں۔ جب وہ واپس پلٹنے لگے تو ایک کالو رنگ کا گیدڑ اپنے بل سے نکل کر آیا اور جسے کہنے لگا کہ تم گدھ کا بچن سنکر اس اپنی آتما کو جو ٹھہرا اکلوتا بیٹا پر م سندر منو ہر روپ، اس شسان بھوم میں چھوڑ کر جاتے ہو کچھ اوپائے (ملاح) اس کے پیوے کا کرو۔ رونے سے کام نہیں چلیگا۔ گیدڑ کا بچن نہ کر وہ مجھے لوٹ آؤ تب گدھ نے کہا کہ ٹھہرا سوت آنے سے اس پتر کے پران نہیں لوٹیں گے۔ جو گیلیا منٹ ہوتے ہیں وہ بڑک شیر کا موہ نہیں کرتے ہیں۔ تم شسان بھوم میں کیا کرو گے؟ اپنے گھراؤ۔ پھر منٹ ومان سے چل کر ایک جگہ کھڑے ہووے تو گیدڑ نے کہا کہ تم بڑے بیرحم ہو اپنے پران ہمارے پتر کو یوں چھوڑے چلے جاتے ہو؟۔ اب بہت روپ کہنو والا مہورت ہے (یعنی اس مہورت میں بہت ہوا تچھے کرم ہو سکتے ہیں) کچھ اوپائے کرو! کسی ریشی منی سیندھ وغیرہ سے پرارٹنا کرو کبھی کبھی بڑک بھی جی اٹھا کرتے ہیں۔ اس اپنے پتر کو تیاگ کر کہاں جاوے گا۔ ایسی ایسی جیت روچک بانی (دلپند آٹان) گیدڑ کی سنکر پھر لوٹ آئے اور صلاح مشورہ کر کے لگے کہ کسی ریشی منی کو اس پاس میں تلاطل کرو۔ گدھ نے اُن کو دیکھ کر سے کہا کہ تم اس بچ گیدڑ کے کہنے سے پھر لوٹ آئے۔ تم نہیں جانتے ہو کہ کوئی مل ہو پڑھوین جی اٹھتا ہے؟۔ تم اس پتر کا کیا سوچ کر لے ہو۔ اپنی آتما کو نہیں سوچتے ہو؟۔ آپ کرو جس ہو ٹھہرا سے پاپ دور ہوں۔ شکو بھی ایک دن اسی طرح شسان بھومی میں آنا ہوگا۔ پتا کے کرم سے پتر اور پتر کے کرم سے پتا کو کچھ اور بکا نہیں۔ اپنا اپنا کرم سب بھو گئے ہیں۔ جاؤ اور اس کی کر پا کرو۔ تب وہ سب منٹ نیراس (نا اٹھتا) ہو کر لوٹنے لگے۔ پھر اس گیدڑ نے کہا کہ تم اس لو بھی (لاچی) گدھ کے کہنو سے اپنے اکلوتے پتر کو شسان میں چھوڑے جاؤ ہو تم کو کچھ موہ اپنی اولاد کا نہیں ہے کچھ اوپائے کرو گے تو یہ بالک جی اٹھیا گا۔ اپ بڑھی گدھ نے تم لوگوں کی پریت (محبت) کم کو دی ہے۔ اڈ لوگ (تدیر) کرنا سنٹل کا دھرم ہے پرا لبدھ (تقدیر) اور اڈ لوگ (تدیر) دونوں دیوے کے دوارا پراپت ہوتی ہیں۔ سدلو (سدا) اڈ لوگ کرنا چاہئے۔ تم کیوں ضروری (بیرحم) پشون کے شمان چلے جاتے ہو۔ آتما روپ پشرون کا بنٹ پیدا کرنا والا پتر ہوتا ہے اسکو چھوڑ کر کہاں جاتے ہو؟ اور سو اسے روٹیکے گھر جا کر کیا کرو گے کچھ اوپائے کیوں نہیں کرتے ہو۔ یہ بچن سنکر سب پھر لوٹ آئے تو گدھ نے کہا کہ میری عمر ایک ہزار برس کی ہو چکی ہے۔ اس چرکال میں کسی بڑک شتر کو جیتنے میں نے نہیں دیکھا۔ جو جنم لیتے ہیں مر جاتے ہیں تم کس سوچ میں پڑے ہو؟ یہ بالک تو شتر کو چھوڑ کر دوسری دیوہ میں پڑویش

کیونکہ برہم باوی برہمنوں کو بھی سترہ تھا پرتھی کے دیوتا کہتے ہیں۔ برہمن بید ستروں کا نہ جانتے والا سسٹھ شکر کی ہوئی اگن میں آہوتی کا دینے والا لڑک گامی ہوتا ہے۔ اس کا لڑن بید وکت پدمی سے اگن ہستہا پن کرے اور بید پانچ برہمن سے جگ کراوے۔ پنا دکٹا کے جگ نیشیل ہوتا ہے۔ جو برہمن پنج پڑشوں کے ساتھ مکان داسن وغیرہ پہنھا کرتا ہے (یعنی سہتا ہے نو اس کرتا ہے) اسکو ایک رات میں اپنا پاپ ہوتا ہے جو تین برس برت کرنے سے دھویا جاتا ہے۔ استروں میں ہتھیہ کراواہ کے سے گرو کے اور پٹہ جیون کو کارن جو نیندا جگت کہن کو اسکا پاپ نہیں ہوتا ہے۔ اشدہ منٹل سے سونا بنا پچا لیلیوے اور استری رتن کو دوش لگو ہوئے ٹکل سے بھی لے لیوے۔ سونا چڑانا یا برہمن کے دھن کو چڑانا بڑا پاپ ہے۔ برہمنی سے بھوک کرنا۔ مہرا پاں کرنا یہ پاپ جلدی پتت کر دیتے ہیں یعنی دہرم سے گرا دیتے ہیں۔ مہرا پاں کرنے والے کا دوش جب نورت ہوتا ہے کہ وہ منٹل گرم مہرا پوے جو اسکے پینے سے مر جاوے تو بھی پاپ ہو چھوٹ جاتا ہے۔ برہمن ہتیا کر نیا لا پشش اپنا دوش پر گھٹ کر کے بارہ برس تک تپ کرے تو شدد ہو جاتا ہے۔ بیٹیا (بیوا) استری کو مارے تو دو برس تک تپ کرنے سے شدد ہو جاتا ہے۔ برہمن ہتیا ایک بیل دان اور ہزار گودان۔ اور بیٹیا کے مارنے ایک بیل دان اور سو گودان کرے تو شدد ہو جاتا ہے۔ جو پتر اپنے ماما پتا۔ گرو کو بحث کرے وہ پتت ہو جاتا ہے۔ اور استری کو چالنی (بدراہ) ہو جاوے تو اسکو بندھن کر کے کیول بستر اور بھون دینا اوچت ہے۔ جو برہمن پتت ہو برہمنی تیاگ کر کے دوسرے پنج پڑش ہو پرت کرے اسکو براہ سیدالی استھان میں گتوں سے پھڑواوے اور اسکے پرت کر نیا لے کو پتت کو لوہی کی گرم تیا پڑھاوے اور لکڑیوں کو چاروں طرف لگو کر جلاوے۔ بڑے بھائی ہو پیلے چھوٹا بھائی جو اپنا لواہ کرا لیوے یا جو استری چھوٹے بھائی کو بیاہی جاوے اور یا جگ لواہ اور ہم سے ہو وہ ب پتت کہلاتے ہیں۔ ایسے پڑش چاند پین برت ایک ہینے تک کرنے سے پاپ رہت ہو چکے ہیں۔ بڑا بھائی جگ لواہ نہیں ہوا اپنے چھوٹے بھائی کی استری کو جسے پہلے لواہ کر لیا ہو لے لیوے۔ یعنی چھوٹا بھائی بڑے بھائی کو اپنی بیاہی ہوئی استری پھر دکرے اور بڑا بھائی اسکو لیکر چھوٹے بھائی کو پھر دیدے اسی طرح دولوں بھائی پاپ سے نورت ہو جائیں۔ گتہ مرغا سو منٹل گدھاسب جیوانس اور پشٹا کے کھانیا لے گئے جاتے ہیں۔ یہ پشٹا لیدہ برن کے ہیں۔ جو کوئی برہمن مہرا پینے والے کی گنہ (لو) کو سو گروے تو تین دن تک گرم جل اور تین دن بالو کا مار کر نہیے پوڑ ہو جاتا ہے۔ پرت پراستچت اس نمدت کرم کا ہوتا ہے جو اگیا تیا سے ہو جاوے۔ اٹی سر پام کت ہا بھارتے شانعی پر بھٹہ دوم دوم ہوا پھر برن۔ پراستچت سنکار برن۔ ۱۶-۱۷ اوتھیاے۔

سترھواں اوتھیا

کھڑک کی اوتھیت

بہیشم پائن جی نے راجر جینے جے سے کہا کہ جب پراستچت کا سنکاپ برن بہیشم جی کر چکے تو راجر جید پشٹ کے چھوٹے بھائی کفل نے تروں کی سیاہ برہمنان گنگا ہترا اپنے پتا بہیشم جی سے پشٹن (سوال) کیا کہ ہمارا ج اسٹج ستروں میں کھڑک کو اوتھ مانا گیا ہے۔ یہ میرا کھڑک بہت تیر دتیر دھا والا ہے اور پشٹ ستروں میں دھنٹل کو اس کا دن اچھا مانا گیا ہے کہ وہی سے شتر تون کا نالاش کر نیا لا دھنٹل پاں ہوتا ہے۔ جحدہ میں سا دھو پڑشوں کی چاروں طرف سے رکٹا کر نیکو کھڑک ستر نہین۔ گدا شکتی۔ ترشول آدک دھارن کر نیا لے شتر تون سے کھڑک ہاری کیونکہ بچے پاوے؟۔ بہیشم جی نے پشٹن کو کہا کہ ہے مادی پتر کفل! تم نے اچھا سوال کیا۔ شتر دھار یوں کو اس کا جانا اوٹل (ضرور) ہی

جس طرح کھڑک اوتھن ہوا اور سنارین پوجنے جوگ ہوا۔ وہ برتانت ٹھہری سناتا ہوں۔ سپیل ہی سنار کے اوتھن ہونے پر جبکہ سب جگہ جل ہی مل تھا۔ نارین جی نے برہما جی کو اوتھن کیا۔ اور برہما جی نے ترپچ۔ اتری۔ انگر۔ پلست۔ پلہ۔ کر تو۔ بٹشٹ۔ سپت رشیوں اور بھگوان شیو جی اور چتر۔ کش۔ اور سب دیوتاؤں و انوؤں۔ راجپسوں اور چار پرکار کو جیو اندھج (اندھے سے) اور بیج (دنبات سی) جرائیج (جیر سے مثل انسان) سو بیج (پیل پسینے سے) استھا اور جنگم۔ دواؤں سوج۔ آٹھ لیو۔ گیارہ رو و سادہ گن۔ مروگن۔ اسوتی کمار۔ بھگو۔ کپشٹ۔ گوتری۔ گوتری رشی۔ نارو۔ پریت ہال کہل رشی۔ پر بھاسکت اوک رشی اوتھن کئے۔ دیوتاؤں اور راجپسوں میں پر سپر بھیاؤ ہو گیا اور برہما جی کے اوپیش کو اولنگہن کر کے ہرن کپ ہرنا کش۔ برہمن۔ شمنہ۔ پوجت۔ پر پاد پوج بل راجپسوں نے دہر مرچا کو تیاگ کرادھم کرنا آرنہ کیا۔ تب رشیوں سمیت برہما جی سمیر پریت کے رمنیک ٹیکہ پر جرنان پر کا کے ادبیت رنگ کو کھولوں اور کنول کے پتون اور جھنوں اور طرح طرح کو تھون سے شو بھانمان تھی گئے۔ اور پرمیش کے دھیان اور سمرن میں بہت سو برس بتیت کر کے جگ کئے رشیوں سے استرون کو ادھم سن کر مہا پرکا شان روپ تیکشن دانت پریت سے لیشیش اونچا دت شریہ پیت پیلا ہوا اور جیسے لیسے ماتھ پاؤں مہا پرکا ش ہزاروں سوج کے سمان تیج دھاری اپنا روپ پر گھٹ کیا۔ اُس تیج کو نہ سہا کر برکٹوں (دھنوں) کی ٹہنیاں اور گڈے کرنے لگے۔ سہراہ پر تھی کپا بلان ہو گئی اور بہت ڈاروں بالو یعنی سخت آندھی چلنے لگی۔ تارے ٹوٹنے لگے۔ مہا اوتھات ہونے لگی۔ رشی رمنی خوف کو پراپت ہو گئے۔ تب برہما جی نے بھوں کو بھایا کہ بیہ روپ مہا پرکا شان شیو جی کی اچھا الو سار میں نے دھارن کیا کہ استرون کا ناش کروں۔ میرے دھیان کرنے سے یہہ مہا تیج پر گھٹ ہوا ہے۔ پھر وہ تیج جوت سمان ہو کر کھڑک روپ مہا تپہر دھار والا ہو گیا۔ رشیوں کے ٹکھہ اُس کھڑک کو برہما جی نے نیل کنٹھ برکھ دھار دالے شیو جی کو دیا۔ مہا دیو جی نے اُس کھڑک کو ماتھ میں لیکر اپنا شریہ بھاری سترخ نیلا پنڈو (دندو) بدلنے والا اگن سمان تیج مئی روپ کھار بند پر ایک نیترا (آنکھ) سوج سمان چمکتا ہوا اور دونیتر کنول سمان پر پھلت (دھگفتہ) ستک میں تال چند بان جٹا میں میری گنگا جی پیٹھ پر کالا مرگ چھال دھارن کر کے ایک ماتھ میں وہ کھڑک اور دوسرے میں اپنا ترشول لیکر اُس مہا پرکا شان کھڑک کو بندہ کی اچھا سے اکاش میں گھمایا۔ اُس مہا دیو جی نے مہا کال روپ دھارن کر کے گھوڑ شبد کیا۔ اُس کو ٹکڑا چترس اور دانو سگار کم کرنے کو سینا سمیت آئے اور اُن کے روپ کو دیکھ کر بچے کو پراپت ہو گئے۔ تب شیو جی نے اُن اسون سے سنگلام کہ کے ہزاروں کمارا یا اور ہزاروں کمارس کھڑک کو گھا۔ بل کر کے بھگادیا کہ وہ اکاش اور پیاٹوں اور سمن درین جلیچھے۔ رو دجی نے اُس کھڑک کو استرون کو بچے کر کے وہ جوت روپ کھڑک پر سن ہو کر روشن جی کو دیا۔ اُس سمود دیوتاؤں نے بید منترون کو لہنوجی اور مہا دیو جی کی استنت کی دہی کھڑک لیشن جی نے ترپچ کو دیوتاؤں کی رکشا بہمت دیا اور ترپچ نے ہرشیوں کو انہوں نے دیوتاؤں کے راجا اند کو اور اندر نے کو کپال دیوتاؤں کو اور انہوں نے سو بیج پتر منوجی کو اور منوجی نے دندو سینے کے کارن راج کپ کو دیا اور کپ لے اکشواک راجا کو۔ اُس نے پرو دوا اور پرو دوا لی آہو اور آہو نے نہک کو نہک لوجاتی اور جاتی نے پرو کو۔ پرو نے امورت لیس کو۔ اُس نے صوم جی کو دیا اُس کو بھرتے۔ بھرتے ایل بل اور اُس کو دہنور ہر پھر کا سو بیج پھر چکند پھر نرت پھر رلیت پھر لونا سو پھر راجہ رگھو ہر ہی ناسو پھر شونک پھر اوشی نر۔ اُس کو یاد دو بھوج جدو ہنسی راجا نے اُس کھڑک کو پایا۔ پھر یادو بھوج نے راجا شوی کو اُس پر ترون بیر کو اُس کو اشتک پھر پش۔ سواہر داجا پش۔ سونے مہا دواج رشی اور انہوں نے دھنا چاچ کو۔ انہوں نے راجا چاچ کو دیا۔ اور کپا چاچ نے ٹم پاندوؤں کو دیا ہے لکل اس طرح یہ کھڑک شنے پایا۔ اس کھڑک کا ٹکڑا تر کتا ہے دیوتا اگنی روہنی۔ گوتری جکت۔ رو در جی اسکے بڑے گرو میں۔ اب آٹھ نام گیت اسکے سناتا ہوں۔

درا۔ سد۔ ددھن۔ کا۔ رنیا۔ تیکشن۔ دھار۔ کھڑک۔ بٹش۔ سن۔ اشی۔ دہر۔ پال۔ بچے۔ گیتی۔ تیج۔ پانا۔ شہری۔ گریہ۔

ہے مادی پتر اچھ کھڑگ سب ہتھیاروں میں اوتھ شستر ہے شیوجی ہماراج نے اسکو اوتھن کیا ہے۔ اور راجا پرتھو نے دہنش کو جاری کیا۔ اسی راجا نے پرتھی کو دودھ کر سب اور شدیہاں اور بہت پرکاری بنا سہتی اور کہیتی اوتھن کین۔ اسی پر پھورا جانے ساری پرتھی کو سمان کر کے اُسکی کرٹا کی نہت بہت اوپاے کئے سب شتر و دھار یوں کو اس کھڑگ کا پوجن برہما جی نے بتایا ہے۔ تم بھی اسکا پوجن کیا کرو کہ اس سنسار میں ٹھاراجش کیرت ہوگا اور انت میں شرگ پراپت ہوگا۔

انی سر پریم کرت مہا بھارتے شانتی پرپ حصہ دوم سوکوم ہر پڑن ٹھارہا اوتھتی سہاد لفل سو بھیت ہار کا بیان کرنا ۱۰۱۔ دہرہ۔

اٹھارہواں ادھیٹا

ارتھ دہرم کام کے بٹے میں پانچون پاندو لکا سباد

بیشم پان جی نے کہا کہ ہمیشہ ہتا سہ جی کے بچن ٹھاراجہ جد ہتر بھائیوں سمیت اُن سے آگیا پاکر گھر کو آئے۔ اور بھوجن پان کر کے بدرجی اپنے چچا سے یہ کہنے لگے کہ ہے مہا گمانی دہرم روپ بدرجی! ہمیشہ جی ہماراج کے اپدیش سے میلن تربت نہیں ہوتا ہے۔ ایسا کوئی پنڈت سب دھرموں کا جاننے والا لگا لگا پتر سمان گرسہتی پڑشون میں سمیت کم دوشٹ آتا ہے۔ بدرجی نے ہمیشہ جی کی استت کی۔ پھر راجہ جد ہتر اپنے بھائیوں سے یہ بچن بولے کہ دہرم ارتھ کام اس تربگ ارتھات کام کرودہ۔ تو بھتیون سے بچے دفع پانے کے لئے کس میں من کو لگنا چاہئے تب دھرم شاتر کے جاننے والے بدرجی نے کہا کہ شاتر کا بہت پڑھنا۔ ٹپ کرنا۔ دان۔ شروہا سمیت جگ کرنا۔ کرپا۔ چھان نش کہت تا۔ دیا۔ ست بولنا۔ اندریون کالس کرنا۔ یہ دن آمتا کی سمیت کہاتی ہیں۔ ان دن کو چلائمان مت کرو۔ رشی لوگ دھرم میں ہی ساودمان رہتے ہیں۔ دیوتا بھی دھرم ہی سے بڑھے ہیں اسلئے میری مت الوسا دہرم سب سے اوتھ ہے۔ اور ارتھ مذہم۔ کام نکٹ گن ہے۔ پیشکر ارتھ شاتر کے جاننے والے اچن بولے کہ ہے راجن! یہ کم بھوم سنسار ہی سب کریون کی مرجا دارتھ (اپنا مطلب) ہے۔ یہ بید میں لکھا ہے کہ بنا ارتھ کے دہرم اور کام برتھان نہیں ہے۔ ارتھ کے کارن اوتھ اوتھ دہرم کر کے کام کے بھوگ بھوگتے ہیں سنساری سنشل ارتھ دان پش کی ایسی اُپاسنا کرتے ہیں جیسے برہمنوں کی۔ برہم چاری جی ارتھ کی اچھا سے اتنا جتن کرتے ہیں کوئی پتیا کا سنورٹھ کرتا ہے کوئی شرگ کا۔ ارتھ کا نہ جاننے والا اندھ کار میں پڑا رہتا ہے۔ یہ بچن راجن کے ٹھکر لفل۔ سہد بول بولے کہ سونے جاگتے۔ بیٹھتے۔ اٹھتے سب پڑش دن کے اٹھتا کر بچا جتن کرتے ہیں۔ ارتھ دہرم سے بلا ہوا ہے اور دہرم ارتھ سے۔ ارتھ سے رہت پڑش کو کام کی سہدھی اور دہرم سے رہت پڑش کو ارتھ کی سہدھی نہیں ہوتی۔ پہلے تو دہرم کو اچھی طرح کرے تب دھرم شجکت ارتھ کو پراپت کرے پھر کام کو سہدھ کرے۔ یہ بچن نکل سہد بول کے ٹھکر بھیم ہیں بولے کہ کام سے رہت پڑش ارتھ اور دہرم اور اچھا ان تینوں کو نکل نہیں جاتا میری مت میں کام ہی پردھان ہے۔ کام سے شجکت رشی مٹی لوگ سول پہل بھول بھوچن کر کے شانت چت رہتے ہیں۔ برہمن۔ ویش۔ کشتری سب کام کی اچھا سے کم کرتے ہیں۔ ویش لوگ کھیتی جو مار۔ گنوپان۔ دیو کم یہ سب کام ہی سے کریون کے کرنے میں پرورت ہوتے ہیں۔ کام ہی کے کارن لوگ سدر میں پرولیش کر جاتو ہیں یعنی موتی نکالنے کی غرض سے سمندر میں غوطہ لگاتے ہیں۔ میری بھیم میں کام سب سے اوتھ ہے۔ کام ہی میں دہرم ارتھ برتھان ہے جس طرح دہی میں سے مکھن اور پھولوں سے مہر میں تھون میں سے تیل نکلتا ہے۔ اسی طرح دہرم ارتھ سے کام اوتھ گنا جاتا ہے۔ آپ بھی کام کو پراپت ہو کر اچھی

اچھی پوشاک اور زیور پہن کر مسند روپ والی استریوں سے کریر کرتے ہیں۔ سب راجا اور برہمن کام ہی کو سرلوہ پر (ا علی) جانتے ہیں۔ یہ بچن کہ سب دھرموں کا جاننے والا بھیہم سین چپ ہوتا تب مہا گیانی راجہ جڈ ہٹھٹر کہنے لگے کہ جو پرش اتھ دھرم کام میں پریت کر نیوالا نہیں ہے وہ شکہ ڈھکھ میں سمان چت رہتا ہے۔ سنسار میں پریت وال پرش کو کت پر اپت نہیں ہوتی۔ یہہ برصا جی کا مہا باک ہو گیا لی پرش کو کش کے سوا کسی چیز میں چت نہیں لگاتے ہیں۔ میری بھیہم میں پرہ اور پرہ دونوں میں من نہ لگاوے۔ ایشریا پر الہ دھ مہا بلوان ہے اسکو تم سب بھی جانتے ہو۔ ارٹھ کرم کے وسیلہ سے نہیں بل سکتا ہے۔ جو ہونا ہے ہی ہوتا ہے۔ حربک (آرتھ۔ دھرم۔ کام۔ یہ تینوں تریہرگ کہلاتے ہیں) رہت پرش ہی کو کش کو پاتا ہے۔ یہہ بچن راجہ دہراج جڈ ہٹھٹر کا شکہ بڈرجی اور چارون بھائیوں نے بہت پرشساراجہ کی کی۔ اور دھرم راج جڈ ہٹھٹر لے چارون بھائیوں کی بڑائی کی۔ پھر سب بھیہم پتا مہی کے پاس چلو گئے اور ان سے دھرم کی باتا ہوتی رہیں۔

لی سرپام کرت مہا بھارتے شانتی پرپہ حصہ دوم مہا بھارت پرپہ حصہ اول کا آئیں جن دھرم راجہ جڈ ہٹھٹر مہا بھارت۔ آدھیا۔

اُنسیوان اڈھیہ

کون پرش پریت کرنے جوگ میں؟

راجہ جڈ ہٹھٹر نے بھیہم پتا مہی کو دھوت کر کے پوچھنا کہ مہاراج! کن پرشوں سے برترتا (دوستی) کرنی جوگ ہے۔ اور کن پرشوں سے بلاپ کرنی ہے دھن کی بروہی (ترقی) ہوتی ہے؟۔ بھیہم جی نے کہا کہ ہے پتر! لوبھی۔ سزوی۔ ادھرمی۔ سیہ۔ نیچ۔ پاپ چلن کر نیوالے آن اور لوگی۔ سد گڈھ چت (جنگام جلا ہوا ہو) (مردہ دل) (پرشیادی لوگ ننک (سارے زمانہ کی یرائی کر نیوالا)۔ مانا۔ پتا آدک پرشوں کو تیا گئے فال۔ گرو کی استری کو کوڈرٹ دیکھنے والا۔ نیرج (بیشم) کامی (عیاش) شاستران اچاری (شاستر کے برخلاف) ناسک یہ ننک (بیدون کی بنڈا کر نیوالا)۔ کشور (دخت دل) ایک کھا کر نیوالا۔ کروہ سجاو (بد مزاج) ڈٹٹ انتھ کرن (جسکا ہوا یرائی بھاؤ ناکہتا ہو) دان وین والے سے اپسن (ناراض) اکارن شترو ہو جانوالا۔ ایسے لوگوں سے کبھی بھولکر ہی برترتا کرنی چاہئے۔ جو پرش سوارتھ کے کارن راندن بیٹھ کر اپنا پر پوجن سیتھ ہونے پر کبھی نہ آوے ایسے پرش ہو یا جو پرش ہتروں سے شترو تاکرتے ہیں یا اپنے فائدہ کے لئے برتر (دوست) کو دھکا دیکر دھن ہر لیتے ہیں ان سے دور رہنا اچھا ہے۔ اب ان پرشوں کا برن کرتا ہوں جو برترتا کے جوگ (لالق) ہیں۔ جسکا اچھے کل میں جنم ہوا ہو مہر بھاشی (شیرین زبان)۔ گیان بگیان میں چتر روپ دان (خوبصورت) پتیا وان۔ گنی۔ سرئی (بات پیر اور محنت کش) سرگت (سب باتوں کا جاننے والا) لوبھ ایک کھا رہت۔ ست بولنے والا۔ اڈ لوگ کر نیوالا (تدبیر کر نیوالا) کل کا آدے والا۔ شاستر مر جاد کا دھارن کرنے والا۔ ایسے لوگوں سے راجاؤن کو بلنا چاہئے۔ اور ایسے پرشوں کو جد پی دھن بہت ہی ہوں تو کپت دان دلوے اور ان کی خبر گیری کرتا ہے برترتا جوگ ایسے پرش ہوتے ہیں۔ جو پرش اپنے برتر کے کارن سنکٹ اٹھانے۔ اور برتر کا کارج بہتھ کرنے میں کٹھل ہوں وہ برترتا جوگ ہی ہے ہے کنتی پتر! جیسا کہ کبل پر دو سرا رنگ نہیں چڑھتا ہے اسی طرح جو برتر برترائی کو نہیں چھوڑتے اور نہ دھن ہو جانے سے استریوں پر کردہ لوبھ۔ سوہ سے اپریت (ناموافقیت) پر کٹ نہیں کرتے۔ برتروں پر دھم بدھ کہنے والے سو برترتا بہت (ماد پر آنا و نہو) شاستر الہیا کرم کرنے والے ہوں ان سے پریت کرنی چاہئے ایک برتر کہانی اور کھاری کو مار نیوالے برہمن گوتم نام کا اٹھیا س سنا تا ہوں۔

گوتھم برہمن کا اتھیا س

معدہ دلش جو لوہیت دلش آریہ ورت میں ہے اُس دلش کا گوتھم نام برہمن رہنے والا بھکشاکے کارن ایک گائون میں گیا جہاں نیچ ذات کا دستبوسکاری بڑا دہناڈ برہمنوں کا اور سخاں کرنے والا رہتا تھا۔ اُس دستبوس (نیچ ذات) نے گوتھم برہمن کا آدرستہ کار کر کے اُسکی اتھیا اوسا رہنے گھر میں ایک جدا استھان رہنے کو دیدیا اور ایک نوجوان داسی (کنیز) خدمت کر ٹیکو یدری۔ دستبوس کے ان بھوجن اور نوین داسی کے سنگ کر نیسے گوتھم برہمن بھی شکاری ہو گیا اور نت پرت (روزمرہ) ہنس۔ کپوت (کبوتر) مرغالی و خبرہ جانوروں کو مار کر لاتا اور بھکشن لچانا اور اُس داسی سے بہار کرتا تھا۔ اُس برہمن کا ایسا کرم ہوا جیسا دستبوس لوگوں کا ہوا کرتا ہے۔ ایک دن ایشوپکشی آؤک جانوروں کو اپنے اوپر وال کر بن سے آتا تھا کہ گوتھم کا لٹا قاتی برہمن اُسکے گائون کا رہنے والا گوتھم کو تلاش کرتا ہوا اُسکے گھرا یا اور گوتھم کو دیکھا کہ شکار کئے ہوئے جانوروں کو لدا ہوا روہر (خون) کے چھینٹے بسترون (کپڑوں) پر پڑے ہوئے سامنے سے آتا ہے۔ اُس وقت گوتھم کو لالچ آئی کہ یہ برہمن مجھ کو نام دہر لگا۔ ایسا ہی ہوا کہ اُس اتھت برہمن نے گوتھم سے کہا کہ تم اوتھم جات برہمن ہو کر ایسے کو کرم کرنے لگے ہو کہ لیچہ بھی کم کرتے ہیں۔ گوتھم تجا تھان (سرسنہ) ہو کر اُسکی ٹہل کرنے لگا۔ اُس برہمن نے ایک انت استھان میں ڈیرہ لگا دیا۔ اور گوتھم کے بہت کہنوں پر بھی اُسکا ان جل گرہن نہیں کیا۔ اور رات کو نو اس کر کے پرات کا ان س راتھیں روپ گوتھم کے گھر سے چلا گیا۔ گوتھم صبح اٹھ کر شکار کرنے کو چلا اور ایک سموہ کے ساتھ ہو کر ایسے بن میں پہنچا جہاں بہت ادبہت پر کار کے پکشی درند برکٹوں پر بہا کر رہتے تھے۔ وہ سموہ تو ایک طرف کو چلا گیا اور گوتھم برہمن ایک سندہ ربر کو درخت کے نیچے بیٹھ گیا۔ نمان پر کار کے پکشیوں کو دیکھتے دیکھتے بھولنگ نام پکشی جو منش کی صورت کا جل اور پھاڑوں میں ہوا کرتا ہے نظر آیا۔ اُس کو دیکھ کر گوتھم اٹھ کر کو پراپت ہوا۔ اور ٹھنڈی ہوا لگنے سے وہاں سو گیا۔ سندہیا سموجب گوتھم کی آنکھ کھلی تو ناڑی جنگلہ نام پکشی کتب جی کا پتر پھا جی کا پریم پر پکشی جسکو راج دہرمان ہی کہتے تھے آجھوٹن پہنے وہاں آیا اور گوتھم سے کہنے لگا کہ تم ہمارے گھر اتھت آؤ ہو میں تمھارا پوجن کرتا ہوں تمھارا نام شبھ ہو۔ یہ کہہ کر گوتھم کی پوجا پھول اور مالاؤں سے کی اور بھوجن کہلایا جو بن باسی کھاتے ہیں۔ گوتھم کو اُس راج دہرمان نام پکشی کی آؤ بھگت سے اٹھ کر ہوا۔ اُس پکشی نے گوتھم پر وہ پوجا پھول گوتھم نے گوتھم پر بن کیا۔ پرور اور بید کچھ نہ بتایا۔ اُس پکشی نے بہت پرکار سے برہمن کی سیوا کر کے اچھے بستر پر سٹلایا۔ صبح ہونے پر یہ سوچ کر کہ یہ برہمن نرہن ہے۔ اسکو دھن کی پر اپتی اوش (ضرور) کرانی چاہئے۔ برہمن سے کہا کہ تم میرے پتر راجا جو پاکش سے بلو وہ نمکو بہت دھن دلیگا۔ پھر تم اپنا منور تھ سدھ کر کے گھر چلے جانا۔ برہمن بہت پر تھت راجا کے ہاں گیا وہاں اُس نے ہی بہت طرح سے گوتھم کی آؤ بھگت کی۔ گوت پرور بید پوجا پھول اپنے محل کے ایک علیحدہ کمرے میں برہمن کو اتارا دوسرے دن کارنگ سدھی پورن ماسی کو ایک ہزار برہمن راجا نے نیو تے تھے۔ اُن کے ساتھ گوتھم کو بھی چہر پر کار کے بھوجن سودن پاتر میں کٹا اورون کو دکشنا اور گوتھم کو اپنے پتر کا بھیجا ہوا جان کر بہت طرح کے آجھوٹن۔ بستر رتن اور دکشنا دیکر بیا گیا۔ جب گوتھم اُسی بن میں پہنچا تو راج دھرمان نے برہمن سے سب حال پوچھا اور دھن پانے سے راج دھرمان بھی بہت پر تھت ہوا۔ برہمن نے کہا کہ تمھاری پتر رتا کے کارن اچھ سے بہت سا دھن مجھ کو پراپت ہوا۔ مٹھے میرا بڑا اچھا کر گیا اور پردے میں یہ سوچا کہ کسی طرح اس راج دھرمان کو پکڑ کر آگن میں بھون کھجوں کہ لون راج دھرمان نے پھرائس برہمن کو اچھے بھوجن کرائے۔ اور اپنے پھون کو برہمن کو ہوا کر کے آند دیا اور رات کو اچھے بستر پر سٹلایا تو گوتھم نے سوچا کہ کچھ دھر جانا ہے۔ رستہ کا تو شد کچھ نہیں۔ راجا کا دیا ہوا بوجھ کدے اور سر پر ہے۔ اس راج دھرمان نام لگلوں کے راجا میں بہت سا ہنس ہے۔ رات کر سے راج دھرمان کو پکڑ پر نوچ آگن میں بھون کر اپنے رستہ کا بھوجن بنا کر کپڑے میں باندھ لیا۔ صبح ہونے پر اُس نے اپنے

کھڑکارتہ لیا۔ راجہ بروپاکش کے پاس جب راج دہران نہیں گیا تو اس نے اپنے راج گار کو بھیجا کہ تم جا کر اسکو بلالو۔ راج گار نے راج دہران کو کہیں نہیں پایا تو راجا سے سب حال کہا اس نے سوچ کر کہا کہ وہ برہمن بیہ پاٹھ رہت دشت آتا مری ہیا۔ تا والا میرے پاس سو دھن لیکر گیا ہے اس نے میرے بتر راج دہران کو نہ مار ڈالا ہو۔ تم جا کر کھوج لگاؤ۔ اور جو برہمن نے ایسا کرم کیا ہو تو کپڑاؤ۔ چٹنا چھ بہت سورا چھس دانوں کو ساتھ لیکر راجہ بروپاکش اسروں کے راجا کا پتر چلا اور راج دہران کا کھوج لگاتے ہوئے اس نے ایک طرف کو راج دہران کے پرچے ہوئے پرے پائے تو اپنے پتا کا بجن ست جان کر گنوتم کے پیچھے راج گار دوڑا اور راستہ میں جا کپڑا اور تلاشی میں راج دہران کا ماس بھنا ہوا گنوتم کے پاس ہو نکلتا تب راج گار پشیرا دیتا ہوا گنوتم متر گھاتی کو راج دیار میں لیگیا۔ راجا نے سب برتانت سنکر اپنے بتر راج دہران کو شہر کو بھنا ہوا دیکھ کر بہت شوک کیا۔ اور وٹو بھی بتر راج دہران کے مرنیے بہت رنج ہوا۔ شوک کی دشتا میں راجا نے اپنے پتر کو اگیا دی کر اس پتر گھاتی برہمن کو بھی مروا ڈالا۔ راج پتر نے پشیرا دیتے ہوئے گنوتم کے انگ بھنگ جسم کے ٹکڑے جدا جدا کرنا کروا کر اچھوں سے کہا کاس ماس کو بھکشن کرواؤ۔ پرنت انہوں نے کہا کہ ہم دالو اسٹرنش بھکشی ضرور میں پرہو ایسے متر گھاتی نزدیکی برہمن کا ماس کھانا اوجپت نہیں۔ بگدھ وغیرہ بگل کے ماس ماری پشو پکشیوں کو کھلا دیا جاوے۔ ہمیشہ جی نے کہا کہ ہے جدہ پتر ایسی ایسے بتر گھاتی نزدیکی سنسار میں اوتن ہو کر اپنے کل کو بٹہ لگاتے ہیں اور ادہم گئی کو پراپت ہوتے ہیں۔ ایسے دشت پڑشوں سے جو اپنے ا پکاری کو بھی وقت پا کر اڈالین ہمیشہ ہی رہنا اچھا ہوتا ہے۔ (کال باگرت سے اوپکے برہمن سے ہوئے) پمٹل سچ ہے۔

انی سرہلم کرت مہابھارت۔ شانتی پرپ حصہ دوم سووم بہ آپدہم برہن گنوتم برہمن اور راج دہران کپشی مہابہرہن۔ ۴۰۔ ادھیائے۔

میسوان ادھیائے

راج دہران کپشی اور گنوتم برہمن کا جینا

بھیشم جی نے کہا کہ ہے راجن! اب میں راج دہران کے ا پکار کا برہن کرتا ہوں کہ جب راجہ بروپاکش اور راج دہران کو شہر کو اگن میں بھنا ہو ا دیکھا تو اس گنوتم برہمن کو مروا ڈالا۔ اور راج دہران کے شہر کو شگندھ مئی چتا میں دہر کے داکشا پتی دیوی شری بھی کو اواہن منترون سے پرنکش کر کے منترون کا جا پ کروایا۔ اس سرہی دکام دہین گنوتم کے تھن ہو دودھ اس چتا پر چپت (چھڑکنے) کرانے سے وہ راج دہران بگلون کا راجہ جی اٹھا۔ سب بھا کے بیٹھنے والے پرین چپت ہو کر شبھ ہو! شبھ ہو! کہنے لگے۔ راج دہران نے راجا اندر دیوتاؤں کے راجا کو منشا کر کے کہا کہ مجھے برہما جی نے ان کی سبھا میں نہ جانے سے یہ سرپ دیا تھا کہ تو مارا جاو لیگا اور پھر اپنے متر کے کارن جیودان پاو لیگا سو آج وہ سرپ میرا راجہ بروپاکش کی اگورہ سے نورت ہو گیا کہ مجھ کو گنوتم برہمن نہ مار ڈالا اور پھر راجا نے امرت روپ گاسے کے دودھ سے مجھ کو جیودان دیدیا۔ آپ سے پرا تھنا یہ ہے کہ اس گنوتم کے شہر کے ٹکڑوں کو امرت سے چرچت کر کے جلا دے۔ راجا اندر نے اس پر اوپکاری پکشی راج دہران کی پرا تھنا سے گنوتم کے انگون پر امرت چھڑکا تو گنوتم برہمن ہی جی اٹھا۔ اسکو راجہ بروپاکش نے اپنے دے ہوئی دہن سیت اس کے ٹکڑے پونچا دیا۔ اور گنوتم نے پھر اسی دہی سمیت رہ کر پتروں کو اوتن کیا اور کو کرم ہی کرتا رہا۔ تب دیوتاؤں نے گنوتم کو سرپ دیا کہ تو برہمن شہر پر پا کر اپنے شبھ کرم بھی نہیں کئے اس کارن گتے کی جون پا کر اپنے بچوں سمیت پاپ جون کو بھوگ! تب گنوتم

نے اپنا خیر چھوڑ کر اسی سمیت کتے کی جون پائی اور راج دھران کپشی برہما جی کی سبھا میں پر تن چیت گیا اور سارا برتنا نت برہما جی کو
سنا کر ہاتھ جوڑ کر ہنسی کی کہ میں آپ کی سبھا میں نہیں آیا تب آپ نے مجھ کو سراپ دیا تھا وہ سراپ میں نے انگی کا کیا۔ گنوتم برہمن نے
مجھے مار ڈالا اور آپ کی کرپا سے پھر میں جی اٹھا۔ اب میں دہم میں چیت لگا کر آپ کے درشن نہت پرت کیا کروں گا۔

ہے جگر ہشٹرا! آپکار کرنے والے بترون کو راج دھران کپشی کی طبع برہم لوک بلتا ہے۔ اور کوکرم کرنیوالوں کو گنوتم برہمن کی طبع ادہم
گت بلتی ہے۔ اس منسا میں منشن کو پر یا اولکار کرنے سے حبش اور کیرت پراپت ہوتا ہے۔ جو منشن اپنے دہم پر قائم اور متقل رہ کر
شبہ کم کرتے ہیں تالین ان کی سبھا بہت کال میں ادش (منور) کیا کرتے ہیں

بیشم پائین جی نے کہا کہ جو منشن شرد پور بک شانت چیت ہو کر اس شانت پر پرب کو مننے سناچین گے وہ پریم پر کے ادہکاری ہو کر موش
کو پراپت ہوں گے۔ ائی سرایم کرت مہا بھارتے۔ شانہی پر پرب حصہ دوم سوم بہ آپد دہم برن۔ راج دھران کپشی اور گنوتم برہمن کا بیٹا۔ ۲۰۔ ادہیائے۔

شانہی پر پرب حصہ دوم سماپرت ہوتا



مہا بھگت

شانسی پر چھتہ سوم

موش دھرم برن

پہلا اور ہنگ

موش دھرم اور راجہ سین جت تھیال

راجہ جتیش نے کہا کہ ہے مہا گیانی پنامہ بھیشم جی مہاراج! آپ نے راج دھرم اور آپ دھرم کو اوٹھنا سہت برن کیا اب آشرمون کے لکھن دھرم اور
موش دھرم برن کیجئے!۔ بھیشم جی نے کہا کہ سب آشرمون میں لکھن دھرم اور گیان بید کے انوسار برن کیا گیا ہے اس کے پھلون کو پتھرم
کہتا ہوں تم جت دیکھو! کہ دھرم کے انیک مارگ ہیں۔ کسی مارگ کو دھرم کہتے ہیں۔ سب کا پھل کم اور کم سے کمش ہو۔ اس سنار
میں کیا ہوا دھرم اکثر پھلی بھوت (پھل دینے والا) نہیں ہوتا ہے۔ پنت دوسرے لوگ میں جنم جناترون میں اوش (ضرور) پراپت ہوتا ہے
اور جو دھرم گیان پوربک اس لوگ میں کیا جاتا ہے اس کا پھل ہی دیر سے پراپت ہوتا ہے۔ جو پش جس پٹھے میں اوش اس کرتا ہے اسی میں اپنا
کلیان مان لیتا ہے۔ جو پش شکا (اعراض) ہووے کہ دھرم گیان جکت کا پھل ہوتا ہے تو دھرم کرنا پش پھل ہے اور گیان ہی سارے
نواسکا خلاصہ یہ ہے کہ جو اس لوگ میں کامنا سہت دھرم کو کرتے ہیں ان کو اسی لوگ میں پھل پراپت ہوتا ہے۔ بڑے بڑے پش اسی سدا سو کہتے
آئے ہیں کہ کریا کہی پش پھل نہیں ہوتی ہے۔ پتھر آدک کی کامنا اٹھوا (دیا) موش کی کامنا بیدانت پکار کی کامنا ان تینوں پکار کی کامنا
میں سو پش کا اوش (یقین) جس میں ہوتا ہے اسی میں پھل کی اچھا کرتا ہے۔ جون جون اس سنار کے ناسٹان ہونگی باجی ہوتی جاتی ہے
گیان اور ریراگ دتھن ہوتا جاتا ہے۔ اب موش کا جتن کرتے ہیں۔ پتھر پش لوگے کہ مہاراج! استری پتھر پشائی بندون کے ناش ہونے سے

جوشوک اڑپن ہوتا ہے وہ کس پرکار دور ہو کر بھیشم جی نے کہا کہ ماما پنا استری پتر بھائی بندوں کے ناش ہونے سے سنا نا شان تپت ہوتا ہے یعنی فانی معلوم ہوتا ہے۔ اس شوک کے دور ہو نیکا اوپائے کرے۔ اس پرش (سوال) سے مجھے راجہ سین جبت کا اتھیا س (قصہ) یاد آ با وہ برن کرتا ہوں کہ بیہ راجہ سین جبت پتر شوک میں اتی بیا کل تھا۔ ایک برن جو راجا کے پاس باجایا کرتا تھا اس نے راجا کا حال سنا اور راجہ سے ملکر یہ کہا کہ تم اتنا شوک (ریخ) زبردستوں (بیقلوں) کے سامان کرتے ہو۔ تمکو دیکھ کر ٹھارے بھائی بندو کر چاکر بھی بہت شوک کرتے ہیں۔ ہم تم اور بیہ سب جو جتنے تم دیکھتے ہو سب اپنی دیہ اور لندریوں سمیت وہاں جاوین گے جہاں آئے ہیں۔ اسلئے تم ہر دے میں دیہیرج دھارن کرو اور شوک کو تیاگ دو۔ راجا نے کہا کہ ہے برن وہ کونسا دہرم یا تپ یا گیان یا پدی پور یک کرم میں جن سے آپ کو کبھی شوک نہیں بیا پتا۔ برن نے کہا کہ سنسا رین جو اوتھ راعے، مدیم (متوسط) نکشت (ادنی) جیو دیکھتے ہو سب دیکھ ہی میں بھرے ہوئے ہیں اسلئے پندت لوگ کرم ہی کو شکہ دیکھ کا دینے والا سمجھ کر کبھی بہت ہرکھ اور شوک نہیں کرتے۔ جیو اتنا ابناشی اور نت ہے۔ اور ایشر کا پرت بنب روپ ہے وہ نہ تیرا ہے نہ میرا ہے جو دیہ کا اتما ہی اپنا نہیں ہے تو استری پتر ماما پتا۔ دھن پتھی وغیرہ ہمارے کیونکر جو جاوین گی؟ اور جب ہمارا اُن سے استبر سندھ یعنی مستقل نہ نہ نا نہیں ہے تو ہمارا اُن سے پریم کرنا بر تھا ہے۔ بزرگون کا قول ہے۔ ہر جو دین پاید و لبستگی رانشا اِس بات کو سوچنے سے گیان ہو کر ہوا۔ ہرکھ شوک بہت نہیں ہوتا جیسے دو کا ٹہر کے ٹکڑے سمندر میں بہتے ہوئے، مہاویں اور پھر ہوا سے الگ الگ ہو جاوین اسی طرح بیہ پتر پتر۔ ماما۔ پتا آوک (وغیرہ) کا شوک ہو جاتا ہے۔ بیہ سب استری۔ پتر۔ پو متر وغیرہ دیکھ کے روپ میں ان کو اشیہ بڑانا اوجپ نہیں ہے۔ ٹھار پتر جہاں سے آیا تھا وہاں چلا گیا۔ اب نہ وہ ٹکھ جاتا ہے نہ تم اسکو پہچانتے ہو۔ پھر کب کا شوک کر رہا ہو؟ اب میں یہ پوچھتا ہوں کہ تم اچت ابناشی کے پرت بنب (سایہ و عکس) کو سوچتے ہو یا اُس کے شریر کو جو دیہ کو سوچتے ہو تو وہ جڑ ہے اور تم نے اسکو اپنے ہاتھ سے چٹا میں رکھ کے آگ لگا دی۔ اور جو اچت ابناشی کے پرت بنب کو سوچتے ہو تو وہ سارے جگت میں بیا پ ہا ہے۔ موہ اور ترشنا سے دیکھ ہوتا ہے اور ترشنا کے ناش ہو شکہ ہوتا ہے۔ شکہ اور بکھ چکر کے سامان منش کے گرد پھرتے رہتے ہیں۔ شکہ کے پیچھے دیکھ اور دیکھ کے پیچھے شکہ ہوتا ہے۔ ہے راجن! تمکو بھی شکہ سنا ت میں دیکھ ہوا اور اب دیکھ کے پیچھے پھر شکہ ہو جاویگا۔ کیونکہ نہ تو دیکھ ہی سدا بنا رہتا ہے اور دیکھ۔ اور جو منش جس جس شریر سے جیسے کرم کرتا ہے اسکا پھل اسی دیہ سے بھوگنا ہے۔ گیانی لوگ کہتے ہیں کہ استہول اور کوٹم شریر دونوں ساتھ ہی ساتھ اوتھن ہوتے ہیں۔ اور انیک روپ سے پرکاش کر کے سنسا ہی میں ساتھ رہتے ہیں اور نگ ہی میں دونوں کا ناش ہو جاتا ہے۔ سنساری لوگ اپنے پتر۔ استری۔ پو متر کے لئے دھرم مرچا کو چوڑ کر بلکہ انکھ سے دھکی جوڑتے ہیں اُن کے لئے پاپ کر دین اور آپ بھوگنا پڑتا ہے جب اُن کا دند ملتا ہے تو استری پتر اُن کی سہا ہے نہیں کر سکتے۔ جس انگ میں دیکھ اور تاپ بہت ہوتا ہے اسکو کاٹ ڈالتے ہیں تو پھر استری۔ پتر وغیرہ کی کون بات ہے۔ متا موہ سے ہی دیکھ ہوتا ہے اسکو دور کرنا چاہئے۔ ایک پٹھانا م بیشیا (رندھی) اپنے پتر پرش کو بہت پیارا مانے تھی۔ اُس سے دھن کی پلا پتی بیشیا (بیسوا) کو ہوتی تھی۔ کسی کارن سے وہ پرش جب بیشیا کی پاس نہیں گیا تو وہ بہت شوک میں آتہ ہو ساری رات اُس کی یاد میں بیا کل پڑی رہی۔ پرات کال ہونے پر اُس نے گیان روٹھی سے دیکھا کہ بیہ دیکھ اسکو موت کے کارن ہوا۔ اسنے اپنے ہر دے میں نارین پراتا کا دھیان کر کے کہا کہ جو نارین جگت کا سوای میرے ہر دے میں آٹھ پہر چٹھ گھڑی ٹواس کرتا ہے اسکو میں نے بسا دیکھا (بھلا) دیا ہے۔ جس لئے مجھ کو ساری رات شوک کو کارن نیند نہیں آئی۔ اب میں اپنی آتما کا دھیان کرتی ہوں اور سنساری موہ کو تیا گتی ہوں۔ بیہ بات اپنے ہر دے میں درڑھ کر کے اُس بیشیا نے اپنی آتما میں دھیان لگایا اُس کا شوک دور ہو گیا اور انت میں موکش پدا اسکو پاپت ہوا۔ ہے محمد ہشتر! اُس برن کو گیان سمجھت برن دوارا راجہ سین جبت کا شوک نور ہو گیا تھا اسی طرح

محکم اپنے بھائی بنہ ون کا سوچ کر رہے ہو اس شوک کو تیاگو۔ اسی سرایام کہتے ہیں جہاں شاعری پر ہر حصہ سوم و سوم بد کوش دہرم یمن نا جا سا سن جیت سب باد پہلا آدھی ہے۔

سورۃ اقصیٰ

شبہ کریمون کا برن

راجہ جڈبھٹ نے پوچھا کہ ہے پتا۔! جیوؤں کے ناش کرنیوالے کال کے مدھ میں بروہہ اوستھا (عُمر ضعیفی) وغیرہ انیک دیہہ کے روگون ہو دیہہ کے ناش ہونے پر منش کس کلیان کو پاتا ہے؟۔ بھیشم جی نے کہا کہ میان مجھے مید ہاوی نام ایک برہمن پتر اور اس کے پتا کا قہقہہ یاد آیا وہ شکو سناتا ہوں کہ مید ہاوی پتر نے اپنے پتا برہمن بید پانچلی سے یہی سوال کیا۔ اس نے اس طرح اس پشن کا جواب دیا کہ برہمن حج سے بیہون کو پڑھ کر پتروں کی پوترتا کے نعمت اور چیت ہے لگن کو مستہا پت کر کے پتروں کو اوپن کرے پھر جگ کرے۔ پھر نئی روپ ہو کر بن باس کرے اس دہرم میں بڑا آئندہ ہوتا ہے۔ پتر نے کہا کہ جب بروہہ اوستھا آجاتی ہے تو پتر برہمن نہیں آتا ہے۔ یہ لوگ دسناں موت ہو گھائل اور بروہہ اوستھا سے گھرا ہوا ہے۔ تم کیوں نہیں ساودان ہوتے ہو؟۔ پتانے کہا کہ بان ٹم نے سچ کہا جو دم گذرتا ہے اوستھا (عمر) کم ہوتی جاتی ہے اور منش اس بات کو کم بچار کرتے ہیں۔ پرنس میں آج کا کام کل پرنسین رکھتا ہوں اُسی دن کر لیتا ہوں اور ہر دم یہ سوچتا رہتا ہوں کہ شرا اسی دم میرا آخری دم ہو اسلئے میں جو کام آج کرنے کا ہے آج ہی کرتا ہوں۔ سورکھ لوگ ایسا کہا کرتے ہیں کہ کل کر لین گے یا پرسون کر لینگے ہے پتر! جو کام رات کو کرنا ہے اُسی وقت کر لیوے اور جو دن میں کر نیکا ہے اُسے دن میں کر لیوے۔ کال ٹھہ کھولے کھڑا ہے۔ جیسے رات کے سین بیگر سوتے ہوئے پشوؤں کو اٹھا لیجاتا ہے۔ اسی پر کار موت منش کو کھا جاتی ہے۔ ست بولنا۔ بید کا پاٹھ کرنا۔ گرو اور دہرم شاستر کے بچوں پر پشواں کرنا منش کو جگ ہے۔ اچھے کرم کرنیوالا جگاسن برہمن لگد ناہے وہ برہمن لوک پاتا ہے۔ ہڈیا کی سمان نیتز نہیں اور ست کی سمان تپ نہیں۔ ممتا موہ جسکو راگ کہتے ہیں اُسکے برابر کھ نہیں تہے جڈبھٹ شرا پتر میں انیک روگ لگو ہوئے ہیں سب بڑھاپا آ گیا تو جان لینا چاہئے کہ موت نزدیک آگئی۔ وہ کم کرنے جگ میں جن سو سناہ سے پریت بھاؤ نہ دے تب موش بلتی ہے۔ جب منش کی پاس درجہ یعنی دولت جمع ہو جاتی ہے تو اُس کو طع طع کے فکر گھر لیتے ہیں۔ اور اُس کے بٹھانے اور چروں سے رکشا کر نہیں اُسکا چت ٹالو ڈول رہتا ہے۔ پھر جب آخری وقت آ جاتا ہے تو اُسکا سن دولت اور استری پتر وغیرہ جگڑ دن میں لگا ہونکی وجہ سے پرمانا کو بھول جاتا ہے چور کو اُسکے ہرنے اور بیٹے۔ پوتے بھائی بندوں کو اُسکے لینے کا خیال رہتا ہے کہ کسی طرح بڈھا مر جاوے تو دھن کی پراہتی ہو۔ پھر وہ مال اور دولت جب بیٹوں کے ہاتھ آتی ہے تو اُسکو دیر تھ کاموں میں خرچ کر دیتے ہیں۔ ایسے منش بہت کم ہوں گے جو باپ دادا کے دھن کو اچھے کاموں میں لگا دیں اور بڑھاپے میں۔ جو روپیہ پر شرم اور کٹ کیساتھ دہرم ریتی سے اکٹھا کیا جاتا ہے وہی شچل ہوتا ہے۔ نہیں تو چھل فریب جھوٹ سچ بول کر اپنے سوامی کو دھوکا دیکر پتروں کو گھات کر کے بڑی طرح سے جو دھن اکٹھا کیا جاتا ہے وہ ضرور کپور (کافور) کی طرح اڑ جاتا ہے۔ جگ بھی بغیر درجہ (دولت) کے نہیں ہوتا ہے۔ جگ کیانی ست سنگی پش میں وہ اچھے کاموں میں لگا کر پرلک کا توشہ ساتھ لیجاتے ہیں۔ جڈبھٹ نے کہا کہ چہاراج! جسکے پاس دھن نہ ہو کیا وہ جگ نہیں کر سکتا ہے؟۔ بھیشم جی نے کہا کہ اس پٹے میں سہیاک ریشی فی یہہ کہا ہے کہ دھنوان پشون کو جگ سان ہے اور نردھنوں کو جگ اپنے دہرم سمبندھی کاموں سے کرنا اور چیت ہے۔ گیانی پش کو جگ کرنی

میں کچھ دہن کی اوشکتا یعنی ضرورت نہیں ہے۔ رشی۔ مہنی۔ بن باسی لوگ جگ کرتے ہیں اُن کے پاس دھن کہاں۔ پرنٹ اُنکا گیان جگ بہت اوقم ہوتا ہے۔ جگ میں دکشنا دینا ضرور لکھا ہے۔ جو راجہ یا ڈھٹا دھو وہ اپنے بت الوسار (موافق مقدور) دکشنا بیدار پٹھی برہمنوں کو دیوے جو رشی۔ مہنی جگ کرتے ہیں وہ لکڑی بن سولا کر ہون آرنجھ کر کے سول۔ پچل۔ پھول۔ ان وغیرہ دکشنا میں دیتے ہیں۔ مہ جڈ ہٹٹر! جسکے پاس دھن ہو جاتا ہے۔ اُس کی شردھا شجھہ کا سون میں نہیں رہتی۔ اُس کی رکشا اور بڑھانیکا فکر میں منش عمر گزار دیتا ہے اور چورون سے بہت طرح کا دکھ اٹھانا پڑتا ہے۔ اسلئے نزدہن منش بھگوان کو پیار سے جن جن کا چہتا اپنے سواجی کے چرنون میں لگا رہتا ہے۔ ست ہوتے ہیں۔ پراسے اُپکار میں خوش ہوتے ہیں۔ استری۔ پترو وغیرہ میں سوہ نہیں کرتے وہ کوش پد کو پراپت ہوتے ہیں۔ الی سریرام کرت مہا بھارتے۔ شانسی پر بھٹہ سوم سوم بکوش دہم برتن۔ شجھہ کرہون کا برتن۔ دوسرا دھماکا ہے۔

تیسرا دھماکا

منش دیہہ رلیجہ جان کر اُسکا آدر کرنا۔ پریشتر کا ہر چتر میں جلوہ اندریو نگا برن

راجہ جڈ ہٹٹر! کہا کہ ہمارا راج گمانی لوگ کیسا آچرن کرتے ہیں وہ برتن کیجئے!۔ بھیشتم جی نے کہا کہ تمھارے پرشن (سوال) پر پرہلا دکا سببا دتجے یاد آیا وہ سنا تا ہوں کہ ایک سے پرہلا دجی نے ایک بید پاتھی برہمن سے پوچھا کہ ہے برہمن! آپ کو میں راگ دولیش رہت ست بکتا ان اپان ہر کھ شوک رہت دیکھتا ہوں آپ میں یہ گن کیونکر ہوئے؟۔ برہمن نے کہا کہ ہر راجن! میں انیک جیوؤن کی آچھائی بُرائی اور اُن کا ناش اچھ اچھ میں برہم ابناشی کو بیاپک دیکھتا ہوں۔ اس کارن اندریون کے بس کرنے اور آدر انا دیہہ کھ شوک آدک مایا کے پھیلاؤ کو ایشر آدرین جاننے سے ہکو راگ دولیش کسی سے نہیں ہوتا ہے۔ یہ پجکت ناشان جب پرتیت ہونے لگیگا تو ٹکوبھی گیال پراپت ہوکر برہم ابناشی میں پرتیت ہو جاوے گی۔ جب دیہہ بات ٹکوبھی حاصل ہوگی تو کسی سناری بستون میں تمھارا چہتا نہیں لگیگا سب کو ناشان جان لوگے۔ ہے جڈ ہٹٹر! یہہ اٹھیا س کشپ سنایا اسکا بتا تو بیت ہے پرنٹ ان تھوڑے اکشرون میں بہت سا ارقہ جان لیا ہوگا۔ باتون کا خکا ص دیہہ ہے کہ پُرش دیہہ دلہہ پارتھ ہے۔ گیانی لوگ اس شریر کو پا کر اچھے کرم کرتے ہیں۔ چار پرکار کے شریر برہمن کشتری ولش شوقرین برہمن شریر سے اوقم کہا ہے۔ اور کوش اسی منش دیہہ سے پراپت ہوتی ہے۔

منش دیہہ رلیجہ جان کر اُسکا آدر کرنا۔ پریشتر کا ہر چتر میں جلوہ اندریو نگا برن

بھجن

بجن

بار بار نہیں لے دیہہ کچھ کرنی کر لے
मनुष्य देह तूने याई रे मनु सुमरन करले ॥०१॥
رام بھجن نہیں ہوئے دوسری دیہہ شمر لے
हरव चौरासी भजे अन्त में होवे परले ॥०१॥

منش دیہہ تو لے پائی رے پرہو ٹرن کر لے
बार बार नहीं मिले देह कुछ करनी करले।
लकड़ जोड़ी भी भरे अंत में होदے परले
राम भजन नहीं होय दूसरी देह समरले ॥

یہ ہی دوار ہے موش تو اپنے چپت میں دہرے پرب برکوش کر دھیان رام چرن میں گھسے بھو ساگر دوستر ہے رترو پار اترے رام نام من دیوہ ہری مہر میں دھرے اندر باہر چنکار ہووے سو کرے چار بار شیرام نام ہے پیکر سمرے	پرب برکوش کر دھیان رام چرن میں گھسے بھو ساگر دوستر ہے رترو پار اترے رام نام من دیوہ ہری مہر میں دھرے اندر باہر چنکار ہووے سو کرے چار بار شیرام نام ہے پیکر سمرے
--	--

بھیشم جی نے کہا کہ ہے جڈ پشٹا یہ منش دیہ بہت اوقم پڑا تھا ہے۔ موش اسی سے پراپت ہوتی ہے۔ جڈ پشٹا نے پوچھا کہ یہ ہے بھیشم جی نے جگمگ کہا کہ میں سے اوتہن ہوئے ہیں اور پرے کال میں کہاں جاتے ہیں؟۔ بلون کا یہی گ اور دھرم ادھرم کس کس پرکاشی ہوتا ہے؟۔ بھیشم جی نے کہا اس سوال پر بھگوان اور یہاں دواج جی کا سمباد کہتا ہوں کہ ایک سے کیلاش پریت کی شیکر پر مہا تپنوی بھرگوشی بیٹھے ہوئے تھے یہاں دواج رشی بھی وہاں پہنچے اور یہاں دواج نے یہی پرشن (سوال) بھرگوشی سے کیا تو انھوں نے شاستر کو برن کیا اور کہا کہ پہلے ایک ت دیوہ (پریشم) نے مہات کو پیدا کیا۔ اُس کو انکار اور انکار سے آکاش آکاش ہو یا اُس کو اگنی اُس سے جل جل سے پرتھی کو اوتہن (پیدا) کیا۔ یہ ہی پانچ تہ سب میں برتھان ہیں۔ پھر برما شیبو۔ اندر دیوتا۔ کنہر گندہرپ۔ پشو پکشی پیدا کئے۔ آکاش کا انت نہیں ہے۔ جہاں تک سوج کی کرنیں جاتی ہیں اُس سے اوپر اونیچے سوج اور چندرمان درشت نہیں آتے۔ وہاں پر دیوتا اپنے پرکاش اگن سماں سے پرکاش کرتے ہیں پرتھی کے انت میں سڈر اور سڈر کے انت میں اندھیرا۔ اُس کے انت میں جل اور جل کے انت میں اگنی برتھان ہے۔ رساں کے انت میں جل اور جل کے انت میں سرپ راج دشیش (ناگ) اُس کے انت میں پھر آکاش اور آکاش کے انت میں پھر جل ہے۔ جب پرے ہوتی ہے تو وہ انت باورپ پرے کی دشا میں جوگ نڈر کر کے سب کو اپنے میں لے کر لیتا ہے۔ اور جاگنے کے سے پھر سنا کر کو اوتہن کر لیتا ہے وہ پر برکوش پریشم ایک ہے وہ برما کمال اس کو پگھٹ کر کے اُن کو سستی اوتہن کرتا ہے۔ اور منش دیو کی سورت ۳۰۔ برما جی تمہیں مہرت پداسین ہرک سب چارچر دیوؤں کو اوتہن کرتے ہیں پہلے برما جی پریشم کی آگیا انو سار تپ کرتے ہیں جس کا پلان ست برکوش پرت لکھا ہے۔ پرتھم سستی ہر دے آکاش روپ سے پگھٹ ہوتی ہیں اور پھر بید روپ بانی دیوتاؤں کی اوتہن ہو کر سنائی دیتی ہے۔ آکاش یا اگن جل۔ پرتھی یہ پانچ تو پانچ دھات برن پوین جن سے سارا سنار چا گیا۔ اسلئے یہ پھر پرتھم تپ کر کے آتا ہے۔ اسی طرح سب چرچیت کا حال سمجھو۔ یہاں دواج یوے کہ برکوش اندر سے ٹھوس ہوتے ہیں اُن میں آکاش تو ہوگا۔ اور سروں (کان) اور چکشو (آنکھ) اندری بھی نہیں معلوم ہوتی۔ بھرگوشی نے کہا کہ ٹھوس برکوش (دھتوں) میں بھی آکاش نس سند یہ ہے۔ کیونکہ سیدو (دھیم) اُن میں سے رس اور پھل پھول پگھٹ ہوتے ہیں۔ اس سے پرتیت ہو گیا کہ آکاش تو اُن میں بھی ہے۔ مگر یعنی گرم چیز کے اسپرش و چھال اور پھل پھول کھلا جانے ہیں۔ گر جاتے ہیں۔ اس کا اسپرش یعنی قوت لاسم یہی ہے۔ ہوا۔ اگنی۔ اور بجلی کے شدوں سے پھول گر جاتے ہیں۔ اسلئے سروں اندری یعنی قوت سامعہ بھی ضرور موجود ہے کیونکہ شہر سنسہری سے پھول پھل گر جاتے ہیں۔ لٹا برکوشوں سے لپٹ جالو ہیں اور سب طرف جاتے ہیں۔ درشت (نظر) بنا مارگ (رستہ) نہیں اس برکوش و غیرہ میں چکشو اندری (قوت باور) بھی ہے۔ اسی طرح پوتر اور پوتر گندہ (خوشبو اور بیلو) اور روپ سے ہی نروگ ہو کر پھلتے پھوٹے ہیں۔ اسلئے گھران اندری تاک یعنی قوت شامہ بھی ہے۔ جڑوں سے جل پینے اور روگوں کو دیکھنے سے اور روگوں کی چکٹسا ہونے سے برکوش (دھتوں) میں برکوش اندری قوت (قوت ذالقم) بھی ہے جیسے کمال پنی نال سے اوپر کو بل کھینچتا ہے اسی طرح برکوش ہی باور کے جوگ سے اپنی

یہاں دواج رشی نے کہا کہ ہے جڈ پشٹا یہ منش دیہ بہت اوقم پڑا تھا ہے۔ موش اسی سے پراپت ہوتی ہے۔ جڈ پشٹا نے پوچھا کہ یہ ہے بھیشم جی نے جگمگ کہا کہ میں سے اوتہن ہوئے ہیں اور پرے کال میں کہاں جاتے ہیں؟۔ بلون کا یہی گ اور دھرم ادھرم کس کس پرکاشی ہوتا ہے؟۔ بھیشم جی نے کہا اس سوال پر بھگوان اور یہاں دواج جی کا سمباد کہتا ہوں کہ ایک سے کیلاش پریت کی شیکر پر مہا تپنوی بھرگوشی بیٹھے ہوئے تھے یہاں دواج رشی بھی وہاں پہنچے اور یہاں دواج نے یہی پرشن (سوال) بھرگوشی سے کیا تو انھوں نے شاستر کو برن کیا اور کہا کہ پہلے ایک ت دیوہ (پریشم) نے مہات کو پیدا کیا۔ اُس کو انکار اور انکار سے آکاش آکاش ہو یا اُس کو اگنی اُس سے جل جل سے پرتھی کو اوتہن (پیدا) کیا۔ یہ ہی پانچ تہ سب میں برتھان ہیں۔ پھر برما شیبو۔ اندر دیوتا۔ کنہر گندہرپ۔ پشو پکشی پیدا کئے۔ آکاش کا انت نہیں ہے۔ جہاں تک سوج کی کرنیں جاتی ہیں اُس سے اوپر اونیچے سوج اور چندرمان درشت نہیں آتے۔ وہاں پر دیوتا اپنے پرکاش اگن سماں سے پرکاش کرتے ہیں پرتھی کے انت میں سڈر اور سڈر کے انت میں اندھیرا۔ اُس کے انت میں جل اور جل کے انت میں اگنی برتھان ہے۔ رساں کے انت میں جل اور جل کے انت میں سرپ راج دشیش (ناگ) اُس کے انت میں پھر آکاش اور آکاش کے انت میں پھر جل ہے۔ جب پرے ہوتی ہے تو وہ انت باورپ پرے کی دشا میں جوگ نڈر کر کے سب کو اپنے میں لے کر لیتا ہے۔ اور جاگنے کے سے پھر سنا کر کو اوتہن کر لیتا ہے وہ پر برکوش پریشم ایک ہے وہ برما کمال اس کو پگھٹ کر کے اُن کو سستی اوتہن کرتا ہے۔ اور منش دیو کی سورت ۳۰۔ برما جی تمہیں مہرت پداسین ہرک سب چارچر دیوؤں کو اوتہن کرتے ہیں پہلے برما جی پریشم کی آگیا انو سار تپ کرتے ہیں جس کا پلان ست برکوش پرت لکھا ہے۔ پرتھم سستی ہر دے آکاش روپ سے پگھٹ ہوتی ہیں اور پھر بید روپ بانی دیوتاؤں کی اوتہن ہو کر سنائی دیتی ہے۔ آکاش یا اگن جل۔ پرتھی یہ پانچ تو پانچ دھات برن پوین جن سے سارا سنار چا گیا۔ اسلئے یہ پھر پرتھم تپ کر کے آتا ہے۔ اسی طرح سب چرچیت کا حال سمجھو۔ یہاں دواج یوے کہ برکوش اندر سے ٹھوس ہوتے ہیں اُن میں آکاش تو ہوگا۔ اور سروں (کان) اور چکشو (آنکھ) اندری بھی نہیں معلوم ہوتی۔ بھرگوشی نے کہا کہ ٹھوس برکوش (دھتوں) میں بھی آکاش نس سند یہ ہے۔ کیونکہ سیدو (دھیم) اُن میں سے رس اور پھل پھول پگھٹ ہوتے ہیں۔ اس سے پرتیت ہو گیا کہ آکاش تو اُن میں بھی ہے۔ مگر یعنی گرم چیز کے اسپرش و چھال اور پھل پھول کھلا جانے ہیں۔ گر جاتے ہیں۔ اس کا اسپرش یعنی قوت لاسم یہی ہے۔ ہوا۔ اگنی۔ اور بجلی کے شدوں سے پھول گر جاتے ہیں۔ اسلئے سروں اندری یعنی قوت سامعہ بھی ضرور موجود ہے کیونکہ شہر سنسہری سے پھول پھل گر جاتے ہیں۔ لٹا برکوشوں سے لپٹ جالو ہیں اور سب طرف جاتے ہیں۔ درشت (نظر) بنا مارگ (رستہ) نہیں اس برکوش و غیرہ میں چکشو اندری (قوت باور) بھی ہے۔ اسی طرح پوتر اور پوتر گندہ (خوشبو اور بیلو) اور روپ سے ہی نروگ ہو کر پھلتے پھوٹے ہیں۔ اسلئے گھران اندری تاک یعنی قوت شامہ بھی ہے۔ جڑوں سے جل پینے اور روگوں کو دیکھنے سے اور روگوں کی چکٹسا ہونے سے برکوش (دھتوں) میں برکوش اندری قوت (قوت ذالقم) بھی ہے جیسے کمال پنی نال سے اوپر کو بل کھینچتا ہے اسی طرح برکوش ہی باور کے جوگ سے اپنی

حرون کے ذریعہ سے پانی پیتے ہیں۔ شکم دکھ ہونے اور شافون کے سوکھنے اور پیدا ہونے سے دختون میں ہیو کو دیکھتا ہوں۔ میرے نزدیک کٹر چمپین ہیں۔ ان کے پے ہوئے ہل کو بالو اور اگنی پچاتی ہے اور بار کے رس سے کوہتا (درمی) اور دھتا (دھتی) انگون کی پراپت ہوتی ہے اور جب تکم حیوون میں پانچ دھات الگ پرتیتا ہوتی ہیں۔ نوک۔ ماس (گوشت) استہ (ہڈی) گدا۔ ناری پانچون موجود ہیں۔ دیم میں یہ سب پرتی روپا۔ اسی طرح اگنی سے بیج۔ کرودہ۔ گرمی۔ چکشو۔ بصارت) جہر اگنی پانچ اگنی روپ ہیں۔ کان۔ ناک۔ کھ۔ پروا۔ شکم۔ جہان اتن آدک رگو جاتے ہیں۔ یہ پانچون آکاں (خلا) روپ ہیں۔ کون۔ دست۔ پیدنا۔ تجا (پیپ) رتو ہر (خون) پانچ خل روپ ہمیشہ حیوون میں موجود ہوتے ہیں۔ پران باوسے۔ چیشٹا آدک کرتا ہے۔ اسی طرح اوڈلوگ شکلی اپان سے چلنا سمان ہر دے ہیں برتان اودان سے سانس لینا ہے اور کٹھہ آدک استھان کے حصوں ہی یار تالاپ (گفتگو) کرتا ہے۔ جیہ آتما گھران اندری روپ پرتی سے گندہ کے گن کو جانتا ہے۔ اور رسنا جل ہو رس کو جانتا ہے اور کٹھو اندری سے روپ کو دیکھتا ہے۔ اسپش اندری تو بالو کے دوارا اسپش کا گیان ہوتا ہے۔ روپ رس گندہ اسپش شبد یہ پانچ گن آکاں کے گن ہیں۔ اور گندہ کے گن پرتی سے گون برن کے گن ہیں۔ اگنی تری سے دیکھتا ہے۔ بالو سے اسپش ہوتا ہے۔ اور شبد اسپش روپ رس یہ بھی گن پرتی کے گن ہیں۔ بھر گوی نے کہا کہ جیہ کاوان اور کرم کا ناش نہیں ہوتا ہے۔ دیہہ کا ناش ہو جاتا ہے آتما کا ناش نہیں ہوتا۔ جیسے کارپ کے جسم ہو جانے پر لگن نظر نہیں آتی۔ اسی طرح جیہ ہی شریہ کے ناش ہو جانے سے دکھائی نہیں دیتا۔ آکاں میں پراپت ہو جانے سے شکل ہی گن کرنے جوگ ہے۔ اسی پنکار دیہہ تیا گنے پراکاں کے سمان برتان جیہ سوکھتا سے پکڑ نہیں جاتا۔ جیسے کاٹھ کا اندر اگنی کو نہیں پکڑ سکتے۔

اتی سریرام کرت مہا بھارتے شانی چپتہ سوم سووم ہرکوشن ہرم برن۔ تیسرا ادھی

چوتھا ادھی

برون کی ٹہل گریستون کے دھرم

بھر گوی نے کہا کہ ہے ہرم ہون میں لیشٹو بہا دواج! پریشنے پہلے برما جی کو اپنے بیج سے رچا۔ پھر سکا دک تیج کو بھر گریگ دک بکینٹھ نوک ست دھرم سنان بید کے اچار شوچ آدک کا پچار۔ اسکے چھے دیوتا والو۔ گندہرپ دیم اسرہا اڑگ جکش راچہس ناگ پشاج اور دشتون میں برہمن کشتری۔ ویش۔ شتوڑ۔ برہمن کا برن سفید ستون پر کاٹل جتیندی پر کرتی۔ کشترون کا برن لال جگر سورتا تیج جکت پر کرتی۔ وکیش کارنگ پہلا۔ رگون تمگون سے ملا ہوا کٹھ کرم کرنیوالی پر کرتی۔ اسی طرح شتوڑ کارنگ کالا تمگون پر کاٹل پر کرتی۔ اور سب طرح کے جیو۔ پٹو۔ پکشی۔ جڑ چیتن پیدا کر دئے۔ اور شیون نے بید کے انگول آسترم اور برن مقرر کر کے سب اپنی اپنی مراد میں استہت ہو گئے۔ ہون کرنے سے پاپ دور ہوتے ہیں۔ اور بید پاٹھ اور جپ کرنے سے چت کو اوتم شانی ہوتی ہے۔ اور دان کرنے سے بھوگ اور تپ ہو گریگ کی پرتی ہوتی ہے۔ دان دو پرکار کا ہے۔ سست پرتون کو جو دان دیا جاتا ہے اسکا پھل پرلوک میں ملتا ہے اور نچ پرتون کو جو دان دیا جاتا ہے اسکا پھل اسی لوک میں ملتا ہے۔ جیسا دان ہوگا ویسا ہی اسکا پھل ملے گا۔ برن اور آسترون کا دھرم اسی پرکے پہلے بھاگ میں ہرن ہو چکا ہے۔ یہاں اتنا اور برن کیا جاتا ہے کہ پریت پرلوک سب جیون کو کالان کر کے ہرائی بچن بولو

بھیشم جی نے کہا کہ ہے جد ہٹھ! دان کرنیوالے پُرشون کا جس سنسار میں سدلو (ہیشم) پڑے رہا کرتا ہے۔ جو سوہا پُرشونک میں اُن کو اوجھڑا گھوڑا بھی دیدینا جوگ ہے۔ بید پاٹھ کرنے اور دان دینے سے من پانچہت پھل کی پراپتی ہوتی ہے۔ ست رند ہونے اپنے پرائون سے برہمن کی رکشا کر کے اور رخت دیو اور ساکرتی ان دونوں نے لہشت جی کو دان دیکر اور اندر دوسن نے برہمن کو انیک دان دیکر جا پرتان کا شی نربش نے اپنے دونوں نیت برہمن کو دیکر اس کوک میں سکھ جوگ کرانت میں بکینٹھ دھام پایا۔ دیو برہہ راجا سورن کی مثالا برہمن کو دیکر مگر اسیوں سمیت بکینٹھ میں لواس کرتا ہے۔ مہا پرتاپی راجا ہریک انیک اُودان کر کے دلشیا شیون سمیت شرگ کو گیا۔ ساو قری اور راجا جنے جے دونوں اپنے کُنڈل اور شریر کو برہمن کی اربن کر کے اوتھم کو گئے۔ راجا چوننا شوا پنی استری اور رتزون اور سند رحلون کو دان کر کے شرگ کو گیا۔ راجا ہریہ نم دلش کر راجہ نے اپنے دلش کو اور پرلوم جی ساری پرتقی برہمن کو دیکر اور راجا سمہسرت اپنی ران کو برہمن کے بت دیکر شرگ کو گئے۔ لوم پاؤ راجہ اپنی پتھری سرنگی ریشی کو دیکر شرگ کو گیا۔ اسی طرح بہت تو راجا دان دیکر سنسار میں سکھ جوگ کرانت میں شرگاشی ہو گئے۔ دان ہمیشہ اعلیٰ دہرم کہا ہے اور کھجک میں اسکو پر دان رکھا ہے۔ جد ہٹھ نے کہا کہ گر بہت آشرم کے دھرم کو سنا چاہتا ہوں۔ بھیشم جی نے کہا کہ سکھ دیو جی مہاراج نے تپ کرنے کے پیچھے ایک دن اپنے پتا بیاس جی سے کوش دہرم اور ساکھ دہرم شننے کے کارن پہلے گرہت دہرم کو پوچھا۔ اُن کے سوال پر بیاس جی نے کہا کہ ہے پُتر! گر بہت آشرم بہت اچھا ہے۔ گر بہتوں کا دہرم یہ ہے کہ اپنی دہم پتنی سمیت اُن کو استہا پت کر کے ہون جگ کرنا۔ برہم بھوج کرنا۔ ابھیگت اہت بسادہ لوگوں کو بھوجن کرانا جتہا شکنت دان کرنا اوش (خوب) ہے۔ چاہے کار کی اچو کا گرہستون کو بھی میں پہلے تین برس کا ان اکٹھا رکھنا۔ اُسکو کوسول دہان کہتو ہیں۔ دوسرا کنبہ دان ارتھات کنبہ کی پرتھ کے سامان ان سچے (جمع) کرنا۔ تیسرے ایک دن کے چرخ کے جوگ ان رکھنا۔ چوتھے اوجھہ برلی سواپنی اچو کا کو پرتھ کرنا۔ ان چاروں میں سے پہلے کی اسپکشا دوسری اوتھم ہے۔ ایک چہرہ کم کرنیوالا ہوتا ہے۔ دوسرا تین کرم سے کم کرتا ہوتا ہے۔ ایک دو کم سے کرتا ہوتا ہے چوتھا برہگ گیان میں ارتھات جب اور بید پاٹھ آدک میں نیت (قائم) ہوتا ہے۔ اب گرہستون کے بڑے دہرم برن کر دن گا۔ کیول اپنے ہی لئے بھوجن نہ بناوے۔ دیو۔ پتر۔ جگ کے کارن بنا کہی پشوون کو نہ مارے۔ بکری۔ بھیر وغیرہ جیو دھاری اور پھل پھول آدک جیو کو بھر مید کے سنرون سے سسکا کرے۔ دن یا گلی پھلی رات کو کہی نہ سووے۔ اور دونوں وقت کے بھوجن کے سوا تو تیسرے وقت کا امار نہ کرے۔ اس میں شریر نہ رکھتا ہے۔ رٹو کال کے سواے استری سنگے کرے۔ چرن اور بھوجن کے بنا کوئی برہمن اس کو گھر میں رات کو لواس نہ کرے۔ اسی پرکار ہتھ کتھ کے دھارن کرنیوالے وہ اہت بھی سدلو پوجنے کے جوگ ہیں جو کہ بید پتیا اور برت میں پورن پیداوار اس کے آگون کے جاننے والے دہرم سے نہ راہ کرنے والے جتیندری۔ کرپا دان اہت تپسوی ہوں۔ انھیں کے پوجنے کے منت ہتھ کتھ کہا گیا ہے۔ پاکھنڈی۔ ناخن اور جٹا بڑھانیوالے اپنا دہرم مشہور کرنیوالے گرو کو نہ ماننے والے۔ اُن ہوتو کو تیا گئے والے۔ ایسے پُرشون کا بھاگ بھی گرہستون کے دوا کا کہا ہے۔ اسی طرح برہم چاری ستیا سی۔ سادہوون کو گرہستہ لوگ بھوجن۔ رتھ پتر دیوین۔ جگ برہم بھوج ست بچا ہوا ان گرہستون کو امرت کے سامان کہا ہے۔ اور جو بال بچوں۔ بھائی۔ بہن وغیرہ گھر کے لوگوں سے بچا ہوا ان ہے وہ گھمسان کہا جاتا ہے۔ اپنی استری سے بریت کرنے والا جتیندری ہوتا ہے۔ پرائی رند اہت دہرم میں کلش نہ کرنے والا رنج پروہت اچاری تامل (امان) اہت۔ آشرت برہہ لائر یعنی بھوکا آدمی۔ بید گیانی سمبندھی بھائی بند ہوتا پتا۔ گوتری۔ استری۔ بیٹا اور بیٹے کی استری۔ داس۔ داسی۔ سادھو۔ ایسے پُرشون کے بھوجن کھلانے میں باد پباد نہ کرے کیونکہ گرہستون کا دہرم ہے کہ ایسے پُرشون کو اپنے بھوجن سے پہلے بھوجن کراوے۔ اور ان لوگوں کو پرتھ سے کھلاوے۔ وہ گرہستہ برہم لوک اور بکینٹھ میں لواس کرتے ہیں۔ جو اپنے بھائی بندہوون۔ بیٹوں۔ پوتون اُن کی

یہ اچھا ہے کہ
دن میں کھانا کھائے
اور رات میں سوئے
اور دن میں سوئے
اور رات میں کھانا کھائے
یہ اچھا ہے کہ

نوان آرتی

راجہ بل اور اندر کا سہباد

بیاس جی نے شکہدیو جی کو گڑھت آشرم کا دہرم کم برن کر کے کہا کہ ایک سو دیو راج اندر نے ایراوت ماتھی پر سوار ہو کر گھومنا آئے (مشرع) کیا
 تو ایک نرجن استھان میں راجہ بل کو گدھے کے روپ میں دیکھا اور آٹھ چرخ کر کے پوچھا کہ ہے بل تم لکشمین اور اشد بھتروں کی رہت اس ناپ
 جون میں کیونکر ہے ہوئے ہو اور شکو اس کا کچھ شک نہ نہیں ہے کہ اچھے اچھے پارٹھون کی جگہ تم گھاس کھا کر گزارہ کرتے ہو۔ مشروٹھا دے اور
 سوار ہو کر لکڑی سے مارتے ہوئے تنکو جہان تہان لے پھرتے ہوں گے۔ پہلے تو تم راجہ بل ہو کر بڑے اجمالی تھے کہ دیوتاؤں کو بھی کچھ مال
 نہیں سمجھتے تھے۔ کسی راجہ ہمارا جو خاطر میں لاتے تھے۔ بڑے بڑے بلوان لکھیا دیتے تھاری سواری میں آگے پیچھے چلتے تھے آج کیا ہو گیا
 جو اس بیچ پشودہ میں تم پڑے ہوئے ہو؟۔ تمھارے سامنے ہزاروں دیوانگنا نرت کیا کرتی تھیں۔ تمھارا وہ رتن جنت چھتر اور سورن کا سنگھ میں
 کہاں گیا؟۔ راجہ بل نے شکو چپ (نرجیہ خاطر) ہو کر کہا کہ ہے دیو راج! آج تم مجھ کو لکشمین بہت چتر چتر بیچنا رہت اور برہما کی دی ہوئی ہالا
 کے بغیر دیکھتے ہو۔ میرا راج پھرت ہو گیا ہے۔ جب میرے دہرم کا اودے ہو گا تب پھر وہی سامان جمع ہو جاوے گا۔ اب تم مجھے بجائمان (شرمندہ)
 ست کرو۔ یہ بات تمھارے جوگ نہیں ہے۔ جو گیانی پُرش میں وہ برکھ شک میں سامان چپ (دیکھنا خاطر) رکھتے ہیں۔ شکہ دیکھ کو نہیں
 دیکھتے تین۔ راجہ اندر نے سر کے سامان سوانس لینے والے راجہ بل سے کہا کہ تم ہزاروں سوار یوں پر سوار ہو کر بڑے بڑے ستوالے ماتھی اور شمشیر
 گھنڈوں پر سوار ہو کر سینا سمیت نکلا کرتے تھے اور لوک کو تپاتے پھرتے تھے۔ آج تمھاری یگت کیونکر ہو گئی؟۔ راجہ بل نے پھر کہا کہ ہے دیو راج
 یہ لکشمین کیسے پاس سدیو (دیشہ) نہیں رہتی اسکا نام چھلا ہے۔ تم اجمان نیکت ہاتھ بنا کر مجھ کو کیوں بجائمان کرتے ہو؟۔ اور تم جو یہ بات چیت
 ہو کہ اُس ایشرج کو سترن (باد) کر کے تم دکھی تو نہیں ہوتے۔ ہے اندر گیانی لوگ دکھ میں دکھی اور سپت بھوت پاکر خوشی نہیں ہونے لگے
 گیانی کو اس کا شک نہیں ہے۔ پہلے تمھارا چپ بالکون کے سامان تھا۔ پھر اندر پدوی پاکر کچھ اور دی ہو گیا۔ میں اُن باتوں کو یاد نہیں کرتا ہوں
 کہ کیا کیا بھوگ بھوگا کرتا تھا۔ یہ سب کرم گت میرے یا تمھارے آدین نہیں ہے۔ یہ سنارنا شان ہے۔ ایک طرح پر نہیں رہتا۔ کسی کچھ اور کسی کچھ
 دیکھنے میں آتا ہے۔ گیان نیت سے دیکھو لو کہ دکھ ہی نہیں جلد ہوتا اور نہ اسکا سکھ ہی رہتا ہے۔ ہے شچی پت (اندر) لکشمین کسی کی پاس نہیں
 نہیں رہتی ہے۔ تم سا ودان رہو کہ کال کی گت کیونکہ نہیں چھوڑتی ہے۔ جو کوئی یہ جاننا ہے کہ یہ لکشی (دولت) میرے ہی پاس بیگی وہ گیانی
 ہے۔ بہت سو راجاؤں کے پاس رہ کر لکشمین میرے پاس ہی آسکتی تھی اسکو میں اپنی نہیں جانتا تھا۔ اسی طرح تم بھی سمجھو کہ تمھارے پاس ہی نہیں
 بیگی۔ اتنا بچن کہنے پر جہاں کا شان لکشمین ہوتی روپ ہاتھ بل کے دیہ (جہم) سے نکلتی ہوئی اندر نے دیکھی اور اُن کو بڑا آٹھ چرخ ہوا تھا
 راجہ اندر نے راجہ بل سے پوچھا کہ یہ منور سو روپ استری جو تمھاری دیہ سے نکلی کون ہے؟ جو تمھارے سامنے برہما ہو۔ راجہ بل نے کہا کہ میں اس
 دیوی کو نہیں جانتا ہوں کہ کون ہو۔ تم میں سے پوچھو۔ راجہ اندر نے اُس ہتری سے پوچھا کہ ہے دیوانگنا منور مورت! تم مجھ اگیالی کو اپنا
 برتانت مناؤ کہ تم دیت راج بل کی دیہ سے نکلتے میرے سامنے برہما ہو؟ لکشمین نے کہا کہ نہ مجھ کو بروچن جانتا تھا اُس کا
 پتر بل جانتا ہے۔ تم مجھ کو جانتے ہو کہ کوئی دیوتا مجھے جانتا ہے۔ تم مجھ کو لکشمین جانتو۔ دوسرا نام میرا تھی ہے۔ راجہ اندر نے کہا کہ تمھارے راجہ بل کے

پاس چرکال (بہت مدت تک) لیا س کیا اب تم ان کو چھوڑ کر میرے پاس آئی ہو۔ لکشمین نے کہا کہ میں مستلہان - برت - تپ - پرکرم اور دہرم
 بین برتمان ہوں۔ ان گنوں کو شکر راجہ بل نے منہ بھر لیا۔ اس نے پہلے برمن بھگتی اور ست بولنا اور جتیندری ہونا۔ اچھے کریوں میں
 چت لگانا ایسا دھرم کیا تھا۔ پھر برہمنوں کی بن بنا کرنے لگا۔ اور جھوٹ بھرے ہوئے منہ سے گہرت کا اپشرش کیا اور جگ کرتی والا ہو کر پھر
 اگیانتا اتھوا اہیان بس ہو کر سنار کو کہنے لگا کہ مجھے پوجن کرو۔ اسلے میں نے دیتدرج بل کو تیاگ دیا تیرے پاس لاس کرتی ہوں ساو دا
 پشرش کو بل اور پرکرم اور تپ کے کرنے سے میں ہارت ہوتی ہوں۔ راجا اندر نے پوچھا کہ ہے پد مالی! (نام لکشمین - کل پرہراجان کو پد مالی
 کہتے ہیں) کوئی اکیلا پشرش بھی آپ کو دہارن کر سکتا ہے؟ لکشمین نے کہا کہ کوئی دیوتا - گندہرپ یا راجپس اکیلا ٹھیک کو دہارن نہیں کر سکتا
 نہ اتنی سارے طاقت (کی کو ہے - شچی پت (اندر) نے کہا کہ ہے دیوی! اس ریت کو مجھے بتاؤ جو سدو (ہیشہ) تم میرے پاس رہو۔ میں
 ٹھہراؤں سبچن کو پورا کروں گا۔ لکشمین نے کہا کہ ہاں اندر! میں جس پرکار سے تیرے پاس سدیور ہوگی اسکو مجھ سے سن لو کہ تم بیدوکت پدھی
 سے میرے چار بھاگ (حصہ) کرو۔ اندر نے کہا کہ میں اپنے بل پرکرم الوسا رنگو دہارن کروں گا سہ لکشمین! آپ کے سامنے بے مر جاو ہی
 نہ ہو لگا - جیو دہارون میں سنشون کا پشن کرنیوالی اڈا روپ پر تھی ہے وہ تیرے چرن کو سہیگی کیونکہ وہ سارے وان ہے۔ یہ میرا سب سے
 لکشمین بولی کہ ان وہی چرن میں نے رکھا ہے جو پرتھی پر نیت ہی ہے۔ اندر اب میرے دوسرے چرن کو اچھے پرکار سے نیت کرو۔ اندر نے کہا
 کہ چاروں طرف گھومنے والا جل (پانی) ہے وہ تیرے دوسرے چرن کو سہیگا کہ جل بھی چہان کرنے کے بہت جوگ ہے۔ لکشمین نے کہا کہ
 وہ دوسرا چرن بھی میں نے رکھا جو جل میں نیت ہے۔ اب تیسرے چرن کا فکر کرو! - اندر نے کہا کہ جس میں پیدا اور جگ برتمان ہین اگنی تیر
 تیسرے چرن کو سندر ریت سے دھارن کوگی۔ لکشمین بولی کہ وہ تیسرا چرن اگنی والا میں نے رکھا اب چوتھے چرن کے لئے اور اوپائے کرو! -
 اندر نے کہا کہ منشون میں جو نیچے کر کے بید برمن سنت جنوں کے بھگت اور ست بولنے والے ہیں وہ تیرے چوتھے چرن کو دھارن کریں گے۔
 کہ سنت بڑے سہن شیل (چہان کرنیوالے) ہوتے ہیں۔ لکشمین نے کہا کہ میں نے چوتھا چرن ہی رکھا جو سنشون میں نیت ہے۔ دھن تیرے
 آوک میں چن جگ - آوک دہرم بدیا - یہی چاروں لکشمین کے چرن ہیں جو کہ پرتھی جل - اگن اور سنشون میں برتمان ہیں۔ اندر نے کہا کہ
 نیچے کر کے اس لوک میں جیون کے مدھ جو پشرش مجھے دہارن کئے ہوئے مجھے ستی کو دکھ دلیگا وہ مار نیچے جوگ ہے۔ یہ پشرش لکشمین ہوں دیشیج
 بل نے کہا کہ جو سمیر نام پر بت پرکا شان شرگ میں ہے اس کے پیچھے برہم لوک ہے۔ اور پورب کی چاروں دشاؤن میں آندر برن کبیر اور جم ان
 چاروں دیوتاؤں کی پُری ہیں وہ چاروں پُری مبرو کے چاروں طون گھومنے والی ہیں۔ اور سورج کی کرنوں سے پرکا شان ہیں جس پُری
 کا ناش برتمان ہوتا ہے وہاں سورج پرکاش نہیں کرتا ہے۔ جب پورب میں اودے ہوتا ہے تب پچھم لواسیونکو (ست (دعوب) پریت (معلوم)
 ہوتا ہے۔ جب اتر لواسیون کو دیا ہن کے سے اودے ہوتا ہوا معلوم ہوتا ہے۔ تب دکش (دکھن) دشا والوں کی رات ہوتی ہے۔ اسی طرح دکش
 آوک میں برتمان ہوتا ہے۔ اور اسی طرح جب پورب میں پرکاش ہوتا ہے تب میرو کی پردکشنا برابر ہونے سے سورج دوسری دشا (ہمت) میں
 پرکاش کرتا ہے۔ جب سورج ایک استھان ارتھات برہم لوک میں برتمان میرو پہاڑی کی پیٹھ سے نیچے کی اور برتمان لوک کو پرکا شان کرے گا
 تب برجاجی کا دیا ہن سامان ہوگا تب پھر لکشمین میرے پاس لوں گی۔ ارتھات فی مہرتت منو کا ادھکار بھڑٹ ہونے پر ساو دینہ نام منو کے
 ہونے پر راجہ بل ہی راجہ اندر ہوگا۔ تاہم پچ (خلاصہ) یہ ہے کہ آئیواری منو نتر میں راجہ بل جیو راج اندر ہوں گے۔ راجہ بل نے کہا کہ جب چاروں
 پُری ناش ہو جاوین گی تو پھر دیوتاؤں اور دیوتوں کا آپس میں جڈھ ہوگا تب ہی طچی پت میں نکو بچے کون گا۔ اندر نے کہا کہ ہے بل! میں ہاں
 سے آگیا پا چکا ہوں اسلے تم میرے مار نیچے جوگ نہیں ہو۔ اسی کارن میں اپنا بچہ بھڑٹا رہے ستک (پیشانی) پر نہیں ماروں گا۔ اب تم اپنی

اچھا اوسا جہاں چاہو مان چاہو۔ چاندن پڑی کہی ناش نہیں ہوں گی مصوج کا چکر بھاجی نے استھاپن کر دیا ہے کچھ جینے اتر این اور چھہ ہرنی
وکش ناین ہوتا ہے۔ اسکو کراختی برت کہتے ہیں۔ اس کے پنگول کہی نہیں ہوگا۔ ثم اپنا جی تو خوش کرلو۔ یہ بات راجندر کی منکر راجبل وکشن دشا
کو اور راجندر اکر وکٹ کو چلے گئے۔ لئی ہرام کرت ہا بھارتے۔ شانتی پر پختہ سووم سووم پوکش ہرم ہرن راجبل اور اندر کا سمباد۔ نوان ادھیائے۔

دوان اوپیٹا

چیت کے شدہ کر نیکی ریت

بنا س جی نے شکہ دیو جی سے کہا کہ گربست اور بانپ پرست اور ستیا س کو میں نے ہرن کیا۔ اب چیت کی شدہ جی جس پر کاوش کو کرنی جو کہ ہے اسکا
ہرن کرتا ہوں۔ پر کرتی کی جو وہیہ اور اندریاں چیت آکھ بکار میں ان کا کارن یکشنتہ کو آتا ہے وہ نیتر سروں آکھ جڑ روپ ہونے سے
آتا کو نہیں جانتا۔ ارتھات آپ پر کاوشان نہیں ہو سکتا ہے۔ ہرن آتا ان کو جانتا ہے کہ وہ پر کاوشان ہے۔ اس لوک میں ان اندریوں سے
چھتا چیت ہے۔ وہ کر نیکی جوگ کرم کو اس طرح کرتا ہے جیسے اچھے سیکھے ہوئے گھوڑوں کی ساہتی رتھ بانی کا کام اچھی طرح کر سکتا ہے۔ اندریوں
سے پرے ارتھ اور ارتھ سے پرے من من سے بدھی۔ بدھی سے پرے ہمتو۔ ہمتو سے پرے ایکمت۔ ایکمت سے پرے چیتن۔ چیتن آتا ہی چیتن
آتا ہے پرے کچھ نہیں ہے وہی پرمت ہے۔ اس پر کاوشیوں میں گپست آتا پر کاوش نہیں کرتا ہے۔ اور ہادیکی میں سوکشم درھی برہم گیانیوں
کی سوکشم اور تیکشن دتیز بدھی سے ورث گوپر (دیش نظر) ہو جاتا ہے۔ دھیان دھیانی اور دھیان جوگ سب اندری اور کسکے پیشے کے
پکار ریت بدھی اور اندریوں کے وسیلہ سے چیت کو ہمتو میں لے کر کے دھیان سے اور پرام ہو۔ اہم برہما سنی ارتھات میں برہم ہوں۔ اس
قتیا سے شدہ ایشر ہاؤ کو لے کرنے والا حکمت چیت کیول مکوش پد کو پڑ پت ہوتا ہے۔ اسکے پیرو دوش ہے۔ اسکو بھی شونکہ چیت کو سب
اندریوں کے آدین کرنے والا آتا سروپ کی نمرن کرنے سے جہا مرن دہم والا منش لشیون میں پرورت ہونے سے موت کو پاتا ہے۔ سب
سنگلیون کو ناش کو کے چیت کی سوکشم بدھی میں پرولیش کرے۔ اور بدھی میں چیت کو پرولیش کر کے پھر کال اندر پررت کے سامان اہل ہو بیٹھے
اس سنا میں جتی پڑش چیت کی شدہ ہتا سے پاپ پن کو تیاگ کرتا ہے۔ وہی شدہ چیت آتا سروپ میں نیت ہو کر ریشے شکہ کو بھوگتا ہے۔
چیت کی شدہ جی کا پکشن ہے کہ جیسے شین میں سین اور زیات استھان (جس مکان میں ہوا کا گذر ہو) میں دیپک (چلچ) اہل ہوتا ہے
اسی پرکار لگے اور پھیلے سے پرتا کو پرتا میں دیکھتا ہے۔ وہ الپ اماری جوگی شدہ چیت پرتا میں لے ہو جاتا ہے۔ یہ گپت بات
پتھانوہاشن بید میں لکھی ہوئی میں نے شکو اور پیش کی ہے پرنیہ مادہ کیول الزوان سے بدیت نہیں ہوتی نہ شاستر پڑھنے سے جالی جالی
ہے اچھو سے پراپت ہوتی ہے (انہو اسکو کہتے ہیں جویات قدرتی طور پر ہر دے میں پیدا ہو) ایسا ہی حال ہیگتی اور پریم کا ہے۔ پریم جگوت
چرن میں انہو سے پرگپت ہوتا ہے۔ پڑمانے اور شاستر دیکھنے سے نہیں ہو سکتا ہے۔ آتا گیان سے سمبندھ رکھتا ہے۔ سب دھرموں کے
بھان اور اکیانوں میں سار بستو (غلام سب اوپریشون کا) یہ ہی ہے۔ جو کچھ اوپر دس ہزار بیدوں کی رچاؤن کو متہہ کرے گیان روپ امرت
اس پرکار لگا لگا ہے جیسے دی میں سے کہن اور کاٹھ میں سے اگنی کو نکالتے ہیں۔ یہ پتھانوہاشن گیان پتھانوہاشن (پوتا) کو بکھانے
جو کہ ہے۔ اچھا جوشیش (شاگرد) برہم گیان میں لے میں آپریش کا چاہنے والا ہیگت انویگ بہت اسکو جانتا چاہے تو اسکو بتا دے۔

ایسے پش ہو نہ کہنا چاہئے جو اندریوں کے پٹے میں شانت چیت نہ ہو اویا کرنے والا بید رہت آپیش الوسا کر کم ذکر کرنے والا ہو گشتل ہنکاری کو بھی آپیش نہ کرنا چاہئے۔ ائی سولہ کرت مہابھوت شانتی پب سوسم ہوم پرکوش دہم برن۔ چیت شدہ کرشی سمیت۔ دسواں آدیس۔

گیاہوان آدیس

برہم گیان برن

شکھدیو جی نے کہا کہ ہے بھگوان! آپ جس برہم گیان کو ٹھیک سمجھتے ہیں اسکو بھی برن کیجئے!۔ بیاس جی نے کہا کہ بھوتات! پش کا جہاد ہی اتم پڑھا جاتا ہے اسکو میں کہتا ہوں۔ پتھی۔ جل۔ آگنی۔ آکاش۔ بالو۔ یہہ پانچون مہابھوت چارون پرکار کی پیشٹی ارتھات اندج اود بیج جریج سوئج۔ پرتھک پرتھک اسی طرح کہی جاتی ہیں جیسے سمندر میں تڑنگ (لہر اور موج) جس طرح کچھوا اپنے انگوں کو پھیلا کر کھینچ لیتا ہے اسی طرح پنج بھوت دیہہ روپ ہونیوالے پنج مہابھوتوں میں نیت ہو کر اوتپت اور ناش ہو پانتر دشا کو اوتپن کرتے ہیں۔ چھٹے تنوون کے روپ سب جرجھتین جگت کو اوتپت ہونے والے ہونے پڑے دیہہ کو انترگت تنوون میں لے ہوتے ہیں۔ سب دیہوں میں پنج مہابھوت ہی ہیں پرت ان میں الیشرنے کچھ انتر (فرق) رکھا ہے۔ کارن دیہہ ہے کہ جس کرم کے ہیت روپ ہونے میں دیہہ کو تیاگ کے سے جو دیہان کرتا ہے ہی پراپت کرتا ہے۔ شکھدیو جی پوئے کہ دیہہ کی پڑھی اندری آوک انگون میں جو انتر اوتپن کیا ہے اسکو کس طرح دیکھ کے اپنے دیہوں سمیت اندریاں کس کس روپ جگت ہوتی ہیں اور کس طرح ان کو دیکھتا چاہئے؟۔ بیاس جی پوئے کہ اسکا اوتڑ ٹھیک ٹھیک برن کرتا ہوں۔ یہ مکھ سیدہ نانت سے کہ شبد آواز (سروتر دکان) اور دیہہ کے چتدر (مسالت جہم) یہ تین آکاش جگت میں۔ پراں چیشٹا اور آپیش یہہ تین بالو کے گن میں روپ نیتراو جتہر گنی۔ تین پرکار کی جوتی کہی جاتی ہیں۔ یہ اگن کا گن ہے۔ رس۔ رسیندری (زبان) اردتا یہ تین گن جل کے ہیں۔ سو گھنے کے جوگ بتوز گھران اندری (ناک) اور دیہہ تین گن پرتھوی (پرتھی) پکھو پنج بھوت سے سمبندھ رکھو والی یہ روپانتر دشا اندری سوسم کے سمیت برن کی۔ بالو کا گن اسپرش۔ جل کا رس۔ آگنی کا روپ۔ آکاش کا شبد۔ پرتھی کا گندھ ہے۔ سن۔ بدھتی اور سہاڈ یہ تین اپنی جوتی سے اوتپن ہونے والے ہیں۔ ستوگن ناک سے ہروتر اندری اور شرپ کو پراپت ہونیوالے یتینون شبد آو گون کو او لنگھن نہیں کرتا میں جس طرح کچھوا اپنے انگوں کو پھیلا کر کھینچ لیتا ہے۔ اسی پرکار اندریوں کے سوسم کو اوتپن کر کے پھر اپنے میں لو کرتی ہے۔ میں ہوں یہہ انپو دیہہ کا روپ ہے۔ بدھی پشیوں کے روپ کو پراپت کرتی ہے اور وہی اندریوں کے روپ کو بھی پراپت کرتی ہے وہ من سمیت چہہ ہیں۔ بدھی کے ہونے میں اندری اور بٹے کہاں سے پرتھک ہوں اس کا کارن سنو۔ منٹون کی دیہہ میں پانچ اندری اور چھٹا من کہا جاتا ہے۔ بدھی کو ساتواں کہتو ہیں۔ پھر آٹھواں کشتہرگ ہے پتر (آکھ) دشن کے منت ہے اور من سنشے (اعترض) کو کرتا ہے۔ بدھی نیچے کرشیو ہے کشتہرگ سب کا ساکشی ہے۔ رجگن۔ ستوگن۔ ٹوگن۔ یہ تینوں اپنی جوتی سے اوتپن ہوتے ہیں۔ خلاصہ یہہ ہے کہ چیت اور اسکی اوتپن اندری آوک سب ترگن آتھک ہیں سب دیہ منٹش آوک جیو میں سامان ہیں۔ ان گنوں کو دیکھئے۔ اس شانت چیت کو ستوگن جانے۔ دیہہ اور چیت میں جوگ سے جگت ہو اسل ستھان پر جانے کہ رجگن اوتپن ہوا اور جوہوہ سے جگت ہو اسل ستھان پر گیان کا پٹے ہووے وہ ٹوگن۔ ہرکھ پریت آند سمدھنی ہوتا۔ بدھ کی ساودھانی یہہ ستوگن کا گن ہے۔ اجمان رتہیا پنچن لوچھ۔ سوہ۔ سنٹوش رہت یہہ رجگن کا لکش ہے۔ اسی پرکار وہ

بھارتی (پریشانی خاطر) سونا آگسٹینت یہ تموگن کا لکشن ہے۔

ای سررام کرت ہما بھارتی پر حبس سوم سوم ہوش دہم برن - کمال دہم برن - گہارہوان ادھیانے۔

بارہوان ادھیان

برہم گیان

شکھدیو جی نے کہا کہ ہے پتا آپ کرپاک کے برہم گیان مجھے سنا دیں۔ بیاس جی نے کہا کہ جو ریشیون نے اس پر پچھن دہم کو برن لیا بت دہن تھین سنا تا ہوں۔ جس طرح پتا بالکون او پتر کو دہن کر لیتا ہے اسی طرح بدہ اور اپا سے سے اُن اندریون کو ایک جگہ کرے جو کہدانی ہین اور سب طرفوں سے دوش نیوالی ہین من اور اندریون کی ایک گرتا میں آپ ہی او تم گن گیا ہے اور سب دہم برن ہوش ریشیو دہم کہا جاتا ہے کہ اُن سب اندریون میں جن میں چھٹا من ہے بدہ سے آدہن کر کے آتما سے تربت اور پت پنتا کے جوگ کو زمان کر نیت اور استہر ہو جاوے۔ جب اندر بارہوانی تھون ریت اندریان سب کے اونپت اتھان برہم میں اتھر ہو جاوے گی۔ تب تم بدھی کے دوارا سنا تے برہم پاتا کو دیکھو گے جو مہانتی گیانی پرس میں وہ اُس اپادھی ریت سب کی آتما پاتا کو دیکھتے ہیں۔ جس پر کار پھل پھول سے جگت بہت چھیدا ہو کر کش اپنی دشاؤن کو نہیں جانتا ہے کہ میرا پھول پھل کتنے اور کہاں تک ہیں؟۔ اسی پر کار بدھی ہی نہیں جانتی ہے کہ میں کہاں سے آئی ہوں اور کہاں کو جاؤں گی؟۔ دوسرا دیکھنے والا انتر تپا ہے وہ دیہ کے اندر پر کا شان گیان دیکھ کر آتما کو دیکھتا ہے۔ تم سرنگ ہو کر آتما گیان سے آتما کو دیکھ کر اپادھی سے ریت ہو جاؤ۔ تم اس کوک بین برہم گیان کو پاکر پاپ ریت تپ ہی پر تھاک (جدا) کا پھی سے چھوڑو ہوئے سر کے سامان پاپوں کو نیت ہو جاؤ بہت پر طاہالی پانچ اندری روپ گرہ اور چت سنگھپ والی جس کے کنارے لوہے سوہ روپ تریشنا جگت کام کروہ۔ روپ سرپ اور ست روپ تیرتھ والی متھیا چن روپ کچر والی ایک سیکر کا شت کھنٹا سے پار ہو والی ندی میں اچھی طرح تر کے پار ہو جاؤ۔ اور برہم گیان روپ پریت پرچکر نزل بدھی کروہ ریت اور دیا جگت پرستہ پاوریک پتھی کے چلنے والے جو یون کو اچھی طرح دیکھو یہ آتما کا گیان پتر کو اوپر پیش کرنا منیشرون لی برن کیا ہے۔ اٹھوا سا ودان شش آگیا کاری کو بتانا کہا ہے۔ استری پش جو کوئی اس گیان کو جانتا ہے وہ پھر آداگون کے دکھ ہی چھوٹ جاتا ہے۔ آتما سدھی کے کارن یہ گیت ست کہا گیا ہے۔ اتی سررام کرت ہما بھارتی۔ شاعی پر حبس سوم سوم ہوش دہم برن - برہم گیان برن - بارہوان ادھیانے۔

تیرہوان ادھیان

من بھ چیت کا برن

بیاس جی نے کہا کہ ہے پتھر دے میں کام روپ کیش پورب دینی پتر ہے۔ جو وہ کے سوہ روپ پنج سے اوپن ہوا۔ آگیاں جیکی جڑ اور پار روپ حل ہو گیا ہے۔ اُس میں زندار روپ پتھے اور پورب پاپ ہی سار ہے۔ سوہ چنٹا۔ شوک ادک اسکی ڈالیاں ہی روپ انکر اور بھروہی موتنی

تاون سے ڈھکا ہوا نو بھر روپی پاس میں بندھا ہوا ہوا بھی اس کے چاہنے والے اس پل دیئے والے برش کو چاندن طرف گھبر کر بیٹھتے ہیں جو برش ان پاشون کو آدھین کر کے اس برش کو گین روپی ٹکھاڑی سے کاٹتا ہے وہ ان دونوں پرکار کے ڈکھون کو چھوٹ جاتا ہے۔ بٹھ سے سنبھ رہنے والا شکہ بھی ڈکھ ہے۔ اس کارن ڈکھ کو دو کپن کہا وہ برش اگیا نی برش کو اس پرکار مارتا ہے جس طرح بکھ کی گانہہ روگی برش کو مار ڈالتی ہے اس بھاری برش کو نرکھلپ سادھی روپ تیز دھار ٹکھاڑی سوکاٹا جاتا ہے۔ جو برش کیول کام کی منبری اور کام شتر کے بندھن کو جانتا ہے وہ ڈکھ سے اونگھن کر سکتا ہے یہ شیر ایک پری (نگری) ہے۔ بڈھ اس نگری کا راجہ اور نچے آتک بڈھ راجہ منتری چت ہے وہ شیر میں برتان ہے۔ اندریان روپ پر باسی چت روپ منتری نو اس نگریں بائی ہوئی ہیں اور اندریون کا بیٹے ان پریوں کے پالن پشن کے ارتھ دان اور دہم تپ آدک بڑی جگن کا آرنہ ہے۔ اس کرم کے پر لہندہ میں دوش ہو کارنی ہیں جن کا نام رجگن اور تگر ہے۔ وہ راجس تاسن ابھکار۔ کرم پھل شکہ۔ ڈکھ کو جیسے منتری چت نو ادھین کیا ہو ویسے ہی بھو گتے ہیں۔ یہ چت بڈھ ابھکار اس پری پری کے سوار میں اور تینوں اس شکہ آدک روپی دھن کو ہاستری بھوگ آدک کو دوارا بھو گتے ہیں اس حالت میں چت منتری کی سنگت اور شجاو سے بڈھ روپ راجا بھی دوش میں لپت (آلودہ) ہو جاتا ہے۔ اندریون روپ پریا سیون کی رنگیلی آواز اور سوئی سورت استریان کھیکر راجہ کاسن ہی چلا نماں ہو جاتا ہے۔ ارتھات وہ نچے آتک بڈھ منتری چت ہے اور دوش مہبت بڈھ ہی جس دھن پتر آدک ارتھ کو اپنا ابھکاری سمجھتی ہے وہ ارتھ ڈکھ دای بھوگراٹھ پھل دیتا ہے جب چت اور بڈھ کو دوارا دھن دولت اٹکاناٹھ ہو جاتا ہے تو جیسے سوچ سوچا اپنی ایشری کو یاد کر کے ہا پھر انان ہوتا ہے اور پھر ان بڈھ اور چک آس میں جدا جدا ہوئی شیر روپ نگریں کھل بی پڑھاتی ہے اور وہ راجسی شکہ انت میں ڈکھ دای ہو جاتے ہیں کیونکہ رجگن ڈکھ روپ پھل کا داتا برن کیا گیا ہے۔ پھر ان اندری روپ پریا سیون کو وہ راجہ پکڑ پکڑ رجگن کے آدھین کرتا ہے اور پھر اپنی نچل بڈھ ہی سے پریا سیون کو اپنے آدھین کر کے چت روپ منتری کو ڈاٹ کر کے اور بھے دکھا کر پھر گیان مارگ پرانکو دہم روپ دھما کو مارن کرتا ہے۔ ائی سریرام کرت مہا بھارتے۔ شانتی پرپ حقہ سوئم سوئم برکوش دہم برن - من بڈھ چت کا برن - تیرہوان ادھیسا۔

چودہوان ادھیسا

موت کی اتھیت ستھول و سوئم شیر کا برن

راجہ جڈھ پشٹ لے کہا کہ ہے پتامہ! ستھول شیر سے سوئم شیر دھارن کرنا آپ نے پہلے برن کیا ہے کہ جب پرانی اس شیر کو چوڑ دیتا ہے جو ستھول شیر کھلتا ہے اور پھر دوسرے سوئم شیر کو دھارن کر لیتا ہے تو گویا ایک گائون سے دوسرے گائون کو جانا ہوا۔ اس مہا بھارت میں بڑے بڑے پرکرمی جو دنیا سنگلام بھوم میں سوئے ہوئے ہیں جن کو کہتے ہیں کہ وہ مر گئے یہ شبہ کہ مر گیا کیونکہ وہ کبھی بکھا تھا ہوا مریت ستھول شیر کی ہے یا اتنا یا سوئم شیر کی اور مریت کون ہے؟۔ بھیٹم ہی لے کہا کہ پہلے زاد میں انکو کپک نام راجا ہوا وہ جڈھ میں پاہن رہت ہو کر شیر کے بس ہو گیا اور سنگلام میں اس کا بری نام پتر چوڑا لوان اور دھش دھاری تھا مارا گیا۔ تب وہ راجہ اتھیت شوک میں آغا اور پتر شوک میں ہا بھی ایشر اچھا پچا کر شانت چت بیٹھا ہوا تھا کہ مہا گینا رشیوں میں شروں دیو شری ناروجی دیان پرہنچے۔ راجا فاناٹھ بزن کیا۔ ناروجی بولے کہ جب برہما نے سشی کی چٹائی کو اتنے شش پیدا ہوئے کہ پتی پنش اور جیو ہی جیو کھائی دیتے تھے۔ تب برہما جی کو سوچ ہوا کہ ایسا اتھ

کڑا جوگ ہے کہ یہ جیو اوتھن بھی ہوں اور ناش بھی ہو جاؤں۔ تب اپنے تیج کی ایسی جوالا پھیلائی کہ ہزاروں لاکھوں جیو اس آگنی میں بھسم ہو گئے۔ تب دیوؤں کے دیو مہادیو جی نے پڑھنا کی کتاب کو تیج سے سارے جیو بھسم ہوئے جاتے ہیں۔ آپ کرپا کرین۔ برہما جی نے اس تیج کو آکرشن (کھینچ لیا) کر لیا اور اس جیو برہما جی کی اچھا اور ساریک استری جو کاروپ کا لال تھا لال وکالے (بندر کپڑے) پہنے۔ دب کندل اور ابھوشن و شو بھانمان سامنے بلا جان ہوئی۔ تب برہما جی نے کہا کہ ہے مرث! تم ہماری اچھا سے اس کارن پر گھٹ ہوئی ہو کہ سب جیو دیو یوں کو مارو۔ تب اس استری نے ہاتھ جوڑ کر کہا کہ مہاراج! مجھے بڑا ادھرم ہو گا جو بالکپ ترین برہمہ اوتھنا واسے منٹھون کو ماروں گی۔ مجھے آگیا دو تو میں یہی تپ کروں۔ برہما جی نے کہا کہ اچھا جو تمہاری یہی اچھا (خواہش) ہے تو تپ کرو۔ اور تمکو جو بھسم ادھرم ہو نیکا ہے اس کی بہت میں بردیتا ہوں کہ تمکو ادھرم کسی پرکار کا نہ ہو گا یہ میری اچھا ہے۔ پھر اس استری نے بڑا بھاری تپ کیا۔ برہما جی نے اسکا پدم تپ دیکھ کر پھر اس کو کہا کہ ہے پتری! بہت تپ تم نے کیا اب میری آگیا کا پالن کرو۔ تو پھر سنے وہی کہا کہ ہے جگت کے پتا! مجھکو بڑا ادھرم ہو گا۔ برہما جی نے کہا کہ میری الوگرہ سے تمکو کچھ دوش نہیں لگیگا تم برہم بھلو کو اسی تپ سے پراپت ہو گئی ہو۔ استریوں میں استری پندھون میں پش پنسکون میں پنسک۔ اب تم میری آگیا پالن کرو۔ تب اس استری نے برہما جی کو وندت کر کے کہا کہ آپ کی اچھا سے مجھو وہی زنا پڑیگا۔ تب وہ سب جیو سب جیو کو موت پکڑنے لگی۔ جتنا جیو سنا کر ہوتا ہے اتنی ہی اوتھنا (عمر) پاکر جیو ہماری مرث پس ہو جاتے ہیں۔ تمہارے پتر کی عمر اتنی ہی تھی اب اس کا شوک کرنا برہما ہے۔ اور جو تم شتر کے پس ہو گئے ہو تمکا اپنا بے پیچہ ہے کہ تم سری تالین کا دھیان کرو جلدی تمکو تمہارا راج مل جاویگا۔ سوئے جہ ہشتر! نارو جی اتنا پچن راجہ انوکپکس کی بیکرا نتر دھیان ہو گئے۔ آٹھ میہ ہے کہ جاگرت اوسپن اوتھنا کی سماں سماپت ہوتا اوتھنا پت ہونا کم سے جہم اور مرث کو پراپت ہوتا ہے۔ اور یہ جو تم نے پوچھا کہ کیسی مرث ہوئی ہو اسکا اوتھنا ہے کہ بڑا تھجیوی ناناں ہرکار کے مدھ دھان کرنے والا بابو وہ سب پرائیون کا پراں روپ دیون بن برہما ان اور جیوؤں کے دیہتین نواس کرنیوا لادیہ کے ناش ہونے میں اندریون کا راجا شری سے نکل جاتا ہے تو شری کی موت ہوتی ہے پراں اتنا کی مرث نہیں ہوتی۔ سب دیوتا بھی جنکا سماپت ہو جاتا ہے وہ پتر ہی پراں کر جہم لیتے ہیں اور اچھے کم والو سنش دیو بھاگ کو پراپت ہوتے ہیں سب جہ ہشتر! جو دھرم کو جاننے والی پتر ہیں وہ کسی جیو ہاری کو نہیں مارتے۔ جو اپنے جیوؤں کی رکشا چاہے تو دوسرے کو نہ مارے جو جو اپنے سے اچھا کرے اسکو دوسری کا بھی سمجھے نہ تو کو اپنے خرچ سے اور باقی آدمیوں کو اپنے بھوگون سے بھاگ دیوے۔ اسی کارن ایشری کی طرف سے بیاج (سود) جاری ہوا ہے۔ جس ست مدگ میں دیوتا ستمگہ ہوں اسی مارگ میں نہت اور استہر ہو۔ ارتھات دیا اور وان میں پرورث ہو اور لاکھ کے سے میں دیہتین آڈرل ستھت ہونا جوگ ہے عینی جب دولت ثروت انسان کو ملے تو دھرم زیادہ کرے۔ ایسا ہی آپت کال (معیبت کی وقت) میں ہنسارت سب کرہوں کو دھرم کہا ہے۔

اکی سو ارب کت مہا بھارتے شانی پرچہ سوم سوم برکش برن۔ مرث کی اوتھت ہونا ہندوستان ادھیہ۔

پندرہواں ادھیہ

جا جلی برہمن و تلامار سباد

جہ ہشتر نے پوچھا کہ ہے پتا سدا دیہ روپ پراپت ہونا لے تو اپنے آپ ہی جلاتے اور اوتھن کرتے ہیں اور دیہ کے روپ پر شک ہی کرتے ہیں جیسے دیہتین لکھا ہے کہ اتق سے ہی سب جیو اوتھن ہوتے ہیں اور اسی ہی جیو تے ہیں اور لے بھی اسی میں ہوتے ہیں۔ اسکا حال مجھ سناد میں

بھیشم جی نے کہا کہ اس سوال پر مجھے جاہلی برہمن اور ٹکادار وکیش کا سمبا دیا داتا ہے وہ تھیں سنا تا ہوں کہ پچھلے وقون میں جاہلی نام ایک ہن
نے سندر کے کنارے بڑا تپ کیا اور پھر وہ جہان تہان گھومتا پھرتا تھا اور سندر ہوں کے سمان آکاش چارسی یعنی آکاش میں اڑنے والا ہو گیا تھا
اور تپ کا اُسکو ابھان ہو کر وہ اپنی بڑائی کرنے لگا۔ تو سندر کے رہنے والے نشا چرون میں سے ایک لوبہ من سے کہا کہ ٹکوا ایسا بچن ابھان بخت
کہنا اوجپ نہین۔ آج کے دن ٹکادار بڑا بھاری دھرم تا کاشی لواسی ہے وہ بھی ایسا بچن نہیں کہہ سکتا ہے۔ تب جاہلی کو خیال ہوا کہ ٹکادار کو
دیکھنا چاہئے کیسا کچھ پر تالی ہے۔ جد ہٹرنے پوچھا کہ جاہلی کو ایسی طاقت کیونکر ہو گئی تھی کہ وہ پتھی۔ آکاش چل سب جگہ پھرتا تھا؟ بھیشم جی
نے کہا کہ جاہلی نے بڑا تپ کیا۔ پہلے تو نارا رنگا جی کے کنارے پر چل ہی پی کر تپ کیا۔ پھر کچھ برس سوکھو پتے کھائی۔ پھر سندر کے کنارے ایک تھان
میں نشیل ہو کر بیٹھ گیا۔ اُس کی بیسی دھول ملی جٹاؤن میں کنک نام (ایک ہندو چڑیا کی برابر ہوتا ہے اُسکو ان گن بھی کہتے ہیں) پکشی نے ترن
اکٹھے کر کے گھونسلہ بنا کر انڈے بچے دیدے تھے۔ جب جاہلی نے دھیان سے فرصت پا کر جان لیا کہ انڈے میری جٹاؤن میں دیدے ہیں تو وہ
دھان سے نہیں ہلا۔ اور وہ انڈے پک کر بچے اُس میں سے کھلے اور کنک نے انکو پوش کر کے بڑا کر لیا اور وہ اڑنے لگے تب وہ جوڑا اور اُسکے بچے
چگنے کو لٹکنے اور پھرنے لگے اور پھر اپنے گھونسلے میں آنے لگے۔ جب وہ بڑے ہو کر جنگل کو چلے گئے تب جاہلی کو ابھان اپنے تپ کا ہوا اور وہ رشی
سندیوں سے ملکر ابھان سے اپنے تپ کو۔ اور کنک کے بچے پیدا ہونے اور بچے اُس مار کر بیٹھنے کو جہان تہان پر سدھ کرنے لگا۔ تب دیوتاؤن نے
جاہلی کو سمجھایا کہ تم اپنے تپ کا ابھان ست کرو۔ دیکھو! ٹکادار وکیش نے کاشی پری میں رہ کر بہت میں ایسا تپ کیا ہے کہ تم اُسکے سولہویں حصے
کی برابر بھی نہیں ہوئے۔ اُس وقت جاہلی کو ٹکادار کے درشن کا چاؤ ہوا اور وہ گھومتا ہوا کاشی میں پہنچا۔ جب ٹکادار کے سامنے گیا تو اُس نے
کہا کہ ہے برہمن! تمھارا بیہان آنا شبھہ (مبارک) ہوا۔ جو کچھ تمھاری اچھا ہوا اُسکا اوپاے کروں؟۔ جاہلی نے کہا کہ میں تمھارے درشن کو ملے کو
ایا ہوں۔ میں دیکھ رہا ہوں کہ تم ترازو لئے دوکان کی جنس تول ہے ہو۔ ایسا تپ تم نے کب کیا جو دیوتا بھی تمھارے تپ کا بھان کرنے لگے؟
ٹکادار نے کہا کہ ہے جاہلی! میں اپنے تپ کی ہر بھاؤ سے تمھارا حال بیان سے بیٹھے ہو جو جانتا ہوں جس طرح تم نے تپ کیا اور کنک کپٹی تو تمھاری
جٹاؤن میں گھونسلہ بنا کر انڈے دئے اور پھر وہ بچے ہو کر اڑنے لگے اور چگنے لگے۔ جب وہ اپنے ماما پتا کے ساتھ چگنے کو دوسرے بن میں چلے گئے تب تم
وہاں سے اٹھ کر دیش میں گھومنے لگے۔ پرنت تمکو اپنے تپ کا ابھان (غور) ہو گیا۔ یہ ابھان تپ کو کھنڈن کرنے والا اور دہرم کی مول کو کھاٹا
والا ہوتا ہے۔ یہ حال ٹکادار سے ٹکوا جاہلی کو بڑا آ شچر ج ہوا کہ ٹکادار نے دُڈھی ترازو لئے گھر بیٹھے میرے تپ کا سا ابرتا نت سنا دیا۔ جاہلی نے پوچھا
کہ ہے پرتم تپ! تم نے یہ سدھی کیونکر دوکان میں بیٹھے حاصل کر لی؟۔ ٹکادار نے کہا کہ میں جو بیوپار کرتا ہوں اُس میں ست لوکر مول میں اپنے کچھ
کانزا رکھتا ہوں اور گر بہت آشہم کے دہرم کو نبھاتا ہوں۔ ماما پتا کی پٹیل کرتا ہوں۔ یہ میل تپ اور ابرتا ہی۔ میں کب توری آدک رس اور دہرم کو چھوڑ کر اور
ایک سے بیچتا ہوں۔ سبے بتر بھاؤ جہان تک ہو سکتا ہے۔ لیکن ہمارا لپکار یہی کرتا ہوں میری ترازو ست کی ہے جسے بیٹھا بچن بولتا ہوں۔ جو بہت
سادہ ہوں میری دوکان پڑتے ہیں اپنے بہت الموسار (حسب کوفیق) اُن کو بھجوں کراتا ہوں۔ من بچن کرم سے پاپ بہت سب جیون پر دیا رکھنا
یہی میرا دہرم ہے۔ جو شش سب پر دیا اور میرے ہمارے کھکر پر مانتا کو سب جیون میں سمان دیکھتا ہے وہی سب جیون کا کرہ والا ہے۔ اور ٹیٹھا
بچن بولتا اور ہنسنا کرنا پڑا جس جگہ کی دکشا ہے۔ سنساری سنش بیلون کو بدھی کر کے اُن کی ناگ میں دتی ڈال کر انہر بہت سا بوجھ لا کر مارے ہیں
کری۔ بیٹھ۔ پٹو۔ پکشی وغیرہ کو بال کر اُن کو مار کر کھا جاتے ہیں۔ اور وہ کو قید کر لے میں اپنی بڑائی جان کر رات دن کھید اٹھاتے ہیں کسی کو
داس اور کسی کو داسی بنا کر چھوڑتے ہیں سبے جاہلی! سب جیو ہار یون میں دیوتا لو اس کرتے ہیں۔ انتھات سورج چندر مان۔ یالو۔ ہرما۔ یشتو
جمران شیر میں لو اس کرتے ہیں۔ اُن جیون کی ہنسا کرنی۔ پیرا دینی اجوک۔ بکرا۔ ان گن روپ۔ جینڈھا برن روپ۔ گھوڑا بوج روپ۔ گوا اور

بھڑا چندر مان روپ - پتھی برات روپ - ان جیون کو بیچ کر سہمی - لاپتہ میں ہوتی ہے - اتھو (یا) ان لپڑ پکھیلن کو باندھ کر قید کر کے کچتر
بھتی - پانی - اور جہان ڈانس چھتر بکھی بہت ہون دمان مدھا - یہ بہت سالاد کرما - تے میں - زخم اُن کے اوپر ہو جاتے ہیں - کندھی پھیل جاتے
ہیں - چوڑیوں پر گھا کو پڑ جاتے ہیں - اور ان جل (دانا پانی) - فٹ بیوقت تھوڑا سا ڈالکر کام بہت لیتے ہیں - آخر وہ جیو بوجھ اٹھاتے - جھکڑا
وغیرہ کھینچتے ہوئے مروالی ہیں - ایسے کرموں و گمی - گڑ - تیل مشہد وغیرہ میں نیچے اچھے ہیں - گائے - بیل کا مانا وید میں بھی مہا پاپ لکھا ہے -
گائے کو ابدہ نام سے لکھا ہے جسے اٹھ میں کہ بدھ کے جوگ نہیں - یعنی مارنے لالین یہ پیش نہیں ہے - اسکا دودھ امرت ہے اور کسے ادب نہیں ہوتا
بنائے جاتے ہیں - دی - گئی - کتھن - نمان پرکار کی سٹھائی اور بھون دودھ سے بنا لیا جاتے ہیں - اُن کو پھتروں ارتھات چھتروں ہول باہو
وغیرہ بہت سو کام لئے جاتے ہیں - اور کوئی پشوا ایسے کام کا نہیں ہے جیسے گائے بیل منٹوں کی جیون کا دھن ہے - غیون - مینشرون اور جاتھک
سے جا کر کہا کہ ٹننے گنونا اور بیل پر جاپت کو مارا - بہت اجوگ کرم کیا ہم لوگ ٹھارے کدک و دیوتاؤں سے پڑا پاوینگے - اُن جہان بھاؤرشون
نے ایک سو ایک روگ روپ تیاؤں کو سب جیوؤں میں - باپت کہا اور یہ بتیا کرنے والے نہاک و کہا کہ ہم تیرے بہتہ کو ہم نہیں کریں گے چنسا
کرنے سے لبشیش کوئی پاپ نہیں ہے - اس کارن ہے جاجلی - انٹشون کو جیوؤں کا آپکار اور اُنپر دیا کہنے سے یہ بڑا پاپ ہے - میرا یہی مرتبہ ہے
الی سریرام کرت ہا بھارتے رشاننی پرپ جتہ - ۱۰۰ مہ نام پیکش دہم - برف - جاجلی دٹا و بار چار برن - پندرہوان ادھسا -

سولھواں اوپر

جگہ کا بزنس میں بلداں نہ ہو

جاملی نے کہا کہ بہت ترادو ہاتھ میں رکھنے والے وکیش کھیتی وغیرہ کم کرنے سے سنشون کا جیون کا ارتخات ان اور او شدھی آدک پیدا ہوتی ہیں۔ فخر ناسک لوگوں کی سی باتیں بناتے ہو۔ ان کو سننے سے شرگ نہیں پلا پت ہوتا ہے۔ جب تلو دھار نے جاملی سے کہا کہ میں جگ آدک کر نیکی نہ مانہیں کرتا ہوں اور میں ناسک نہیں ہوں۔ ہے جاملی! برہمنوں نے وید پڑھنا چھوڑ دیا ہے آپ جگ نہیں کرتے۔ کشر لوہن سے جگ کر لے ہیں۔ اُس میں پشوؤں کا بل کرا کے پسا کر اٹے ہیں۔ یہ پسا آتک جگ برہمنوں نے جاری کیا، جو اندر سے بھٹیٹا اور باہر سے ست پر تیت ہوتا، کرم کے دوارا چت کی شدھی وید میں لکھی ہے اور گیان سے پلا پت ہوتا ہے۔ سپریت کرم کرنے سے اولوہ کے کارن ہنسا روپی جگ کراؤ سے چوری کا اپرا وھ بجان برہمن (جگ کرا نیوالے) کو ہوتا ہے۔ ہے جاملی! اڈم کرم سے پلا پت ہو نیوالا سبتہ تین پرکا سے ہوتا ہے اُس سو ہی دیوتا تپت ہوئے ہیں۔ پہلا نسکار روپ دوسرا چپ اور۔ یہ پاٹ روپ۔ تیسرا او شدھی روپ سبتہ سے دیوتاؤں کی پرستنا ہوتی ہے۔ اور ہوں جگ جیون انکول کہلے سے دیوتاؤں کی پوجا ہوتی ہے۔ ولان ہنسا کرم اجوگ ہے۔ اگن میں ہوی ہوی اہوتی سے سورج کے سمیپ جاتی ہے۔ سورج سو کھا برکتا ان ادرات سے سنتان اوتہن ہے۔ جو لوگ سپریت کرم (وید کے خلاف) کراتے ہیں اپنے سوارتھ اور لوہجہ کے بشیورت ہو کر ان کی ستان بھی لوبھی ہوتی ہے۔ اور گیان سے کوش پد کو پلا پت نہیں کرتی ہے۔ چاہے اہنسا جگت جگ میں (جس جگ میں پشوؤں کا مارنا جائز نہیں) بیٹتی اور او شدھی ہول پھل سے جگ کیا جاتا ہے۔ لوبھی رتج اُس جگ میں اپنا لالوہ نہیں دیکھتے ہیں۔ دھن کے لوہجہ سے اجوگ جگ کراتے ہیں۔ جاملی نے کہا کہ ہے گیان دان وکیش! میں بلوایا جگ بیٹا کرم نے برن کیا ہے کسی رشی منی ہو نہیں سنا تھا۔ برہمنوں نے اشو ویدہ گو سیدہ آدک جگن کو

کشتریوں سے کرایا ان میں اوش (ضرد) جیوون کی ہنسا ہوتی ہے۔ بعضوں کا قول ہے کہ لٹو جگ میں ہی بلدان ہونے جوگ ہیں۔ اور نیا بلدان کا جگ نہیں سنا۔ اب ٹھہرے بچوں میں نیچے لٹو اس ہوا کہ جگ میں ہنسا کا ہونا بیدوں کے پرکول ہے۔ کرپاکر کے نیچے بستہ پور بک سنا اور یہ بھی کہو کہ برہمنوں نے اس جوگ دہم کو کیوں گپت کر دیا؟ ٹلا دمار نے کہا کہ ہے برہمن: دہورت پُرش کو بھی برہمنوں نے اپنے سوار تھ کے کارن شروا ریت جگ کو کر دیا ہے۔ برہمن جگ کے ٹکڑے بٹو گنو گہرت دودھ دی ہے جسے پورن اہوتی دیجاتی ہے۔ بیدوکت جگ کو کرنے میں سواے اُن ٹکڑے پارتھوئے پھل اور مول بنا سستی بل شکر۔ جو پھل اکٹھ جل سٹپاری۔ ناریل۔ روٹی منگلکیک ہستور شینوں نے برن کو پُرش گنو کی پونچھ پر ستر ترن کرنے سے اور جل سے سینگ کو دھو کر اس جل ہوا شانان کرے۔ اور چوون کی رچ کو منگ سٹو لگا دے۔ ایسا کرنے سے سب پاپ دور ہوتے ہیں۔ اور شرک کی پراچی ستر تھون میں برن کی ہے۔ بنا ستری کو جگ کیونکر ہوتا ہے۔ اسکو سٹو کہ بیدوں میں ایسا لکھا ہے کہ ہنسا ریت بُدھ جگت گھرت آدک درب (یعنی گھی دودھ آدک اور پلکھی ہوئی بستی) دیوتاؤں کے ارپن کر کے شروا روپا ستری کو اپنے پاس بٹھا کر جگ کرے۔ اور سب بیالی اپنوجی کا چرن کر کے ہون جگ کرے۔ پٹوون میں سے کسی لٹو کا ہمد کرنا برجت ہی۔ پروڈاس نام ہتہ لٹو کو پوتہ لکھا ہے۔ ست روپ ندی سترتی اور سب پر بت پونکر ہی ہین۔ اتما روپ تیر تھ برن کیا ہے۔ جوگیانی اس پرکا جگ کرے وہ دہم جگ ہنسا ریت کہا جاتا ہے اور ایسا جگ کرنے سے شتھ کو کون کو پاتا ہے۔ اور سنار میں اس کا جش پرستہ ہوتا ہے۔ شروا سو جو دہم کرم کیا جاوے دی پھل کاٹا ہے۔ پھل کی کا منا نہیں کرنی چاہئے۔ وہ ایشر شروا سے کئے ہوئے جگ کا پھل آپ دلیگا۔ اور جو بنا شروا جگ آدک کرم کئے جاتے ہیں وہ لٹھ پھل ہوتے ہیں۔ شروا ٹکڑے پارتھ ہے۔ تھیشم جی نے کہا کہ اس طرح ٹلا دمار نے جاہلی برہمن کو اوپریش کیا۔ دونوں بہت پر سن چت سچہہ کال (عرصہ) تک پرتھی پر ریکرانت میں شرک کو گئے۔

انی سریم کرت ہا بھارتے۔ شانتی پر صحت مہم سووم کوٹش دہم برن۔ جاہلی وٹلا دمار سہاد۔ جگ کا برن ۱۷۔ اوتھیگا۔

ستر ہوان دہیگا

اہنسا جگ اوتھم کا برن

بھیشم جی نے کہا کہ ایک اٹھاس اور بھی سنا ہوں کہ راجا چکھن نے گوا لہین نام جگ میں جا کر دیکھ کر ایک اور (طون) بردہ اوتھما (ضعیف طون) کا بیل کھڑا ہے۔ دوسری طون کئی گائے پلاپ کر رہی ہیں۔ نزدیکی برہمن جگ اٹھان میں بیٹھے ہوئے جگ کا آرنھ کر رہی ہیں راجا نے یہ حال دیکھ کر اب تھوڑی دیر میں جگ کے بہانے لٹوون کے ٹکڑے پر شکشن دھار کا کھڑگ چلا کر مل دیا جاو لگا بہت شوک (رنج) کیا۔ اور پھر یہ بچن کہا کہ سنسار میں گٹوون کو منت کلیان ہو گا۔ کی رکشا ہم کشتریوں کا پرم دہم ہے اور اپنے بچن کو لٹے کیا کہ ہنسا ٹک جگ کشتریوں کا روپا ہے۔ برہمنوں کا جگ دوسرا ہے۔ اگیانی ناسٹک ہتھ صی جگ سو ہی کیرتی اور جش چاہئے والوں۔ ہنسا کرنیوے پُرشگی طرف ہو ہنسا ٹک جگ اپڈیش کیا گیا ہے کہ شتری مر گیا اور اہیر کر کے (شکا کر کے) پٹوون کے ماس سو سوا دیتے ہیں۔ منٹل بیدو جاد سے باہر پٹوون کو مار کر جگ کے مس (بیانی) ماس بکشن کرتے ہیں۔ خلاصہ یہ کہ منٹل بید کے پرکول اپنی اچھا سے پٹوون (جانورون) کو مارتے ہیں اور پھل کی اچھا رکھتے ہیں۔ جب اُن کو گیان ہوا اچھا نہیں ہوتی ہے تب ہنسا ٹک کرم کی اوتھن کرنیوالی شرتی اپنے اٹھ

کے پرکاش کیلئے ڈیوڈ کرکوش مارگ میں نیت کرتے ہیں بیدون میں ہنسنا کرنا دہم دہم لکھا ہے۔ اور یہی سب سے اوتھم دہم ہے۔ اور جو کوئی یہ کہو کہ گشتی آدمی (عیال واطفال والا گشتی پُرش) بیچ بتانت برت کرتے ہیں۔ جو چکی چولھا چوکا دینے بیچنے وغیرہ میں ہوتے ہیں وہ ابھنک کیونکر ہو سکتے ہیں؟ اس کا اُتر (جواب) یہ ہے کہ ان جالو جیوگھات ہو جالے پر یہ مرچا دہم لکھی گئی ہے کہ جب پرات کال بھوجن بتایا جاوے تو سب سے پہلے سب ساگری رسوئی کی الگ نکال کر بشنوار پن کر کے اگن دیوتا کو چاؤے کر سب دیوتاؤں میں مکھ دیوتا اگنی بید میں برن ہونے ہیں۔ اگن پر بھوجن کہنے سے جس دیوتا کو نہت شروا ہووے اُسی کو سپورنچ جاتا ہے۔ اور جوشیش اس کی ضرورتی چاہے تو گائون کے سنگھنواس کر کے گرہنیتوں کے آچار سے رہت ہو جاوے۔ کیونکہ بیچ پُرشل ایسے ہونے ہیں کہ اُن کا کرم چل کرم میں پرورد ہونے کا کارن ہوتا ہے۔ جو شیش جگ کرش اختوا جگ گنہیوں کو راستہ کر کے زرنہک (بھیادہ) ماس کھاتے ہیں اُسکی پرسنا نہیں کی جاتی ہے نہ اسکو دھم کہا جاتا ہے۔ مدرا۔ ماس متسر۔ مدھو اسب کرشن روون۔ یہ سب دھورت پُرشون کا کھانا پینا ہے۔ سریشٹھ اور دھرماتما پُرشون نے اُن کو اگنی کارنہ میں کیا ہے۔ نہ بیدون میں اس کی بد لکھی ہے۔ یہ میں سب جگون میں بشنوکا ہی پوجن کرتے ہیں اور انھیں کو سرلوپر (اعلیٰ) مانتے ہیں۔ اُن کا پوجن پُرش آدک سنگلیک بستون سے ہوتا ہے۔ بیدون میں جو جگ کے جوگ کرشن پچا رکے گئے ہیں وہ سب اتینت پوتر نہتیمان شدھ پت پُرشون نے نیت کو ہیں۔ اور سب بستون ہو دیوتاؤں کا بھی پوجن ہوتا ہے۔

اتی سریرام کت مہا بھارت۔ شانی پرب حصہ سوم سوم بکوش دہم برن۔ اوتھم جگ کارن سترواں ادھیہ۔

اٹھارواں ادھیہ

چرکاری کا سوچ پچار کے کام کرنا۔ اہلیا اور اندر کا تیرات

راجہ جدبشٹرنے پوچھا کہ کرنے جوگ کرم کی پرکیشا جلدی میں کرنی چاہئے یا دیر میں؟ کس پرکار سے کرے؟ بھیشم جی نے کہا کہ میں گوتم رشی اور چرکاری اُن کے پتر کا اتھاس سنا ہوں۔ انگرارشی کے خاندان میں چرکاری بہمن گذری ہیں جو ہر ایک کام کو بہت دیر میں کیا کرتے تھے اسی کارن اُن کا نام چرکاری (دیر میں کام کرنے والا) ہوا۔ بھیشم جی نے کہا کہ (پے چرکاری) تیرا بھلا ہو جو تولے سوچ پچار کرے ہر ایک کام میں دیر لگائی اور تیرا پت اولوں کا چٹکاری ہوا۔ سبے جدبشٹرا بڑا گیلیا چرکاری نام بہمن گوتم رشی کا پتر تھا۔ وہ اپنے سبھاؤ سے سب کام دیر میں کیا کرتا تھا۔ الپ بڑے پٹا اُس کو بڑا اور مست آگسی کہا گئے تھے۔ اور بڑے پتر بھی جانتے تھے۔ ایک سہی جب راجا اندر کام کے پس ہو کر گوتم رشی کے گھر گئے۔ اور گوتم رشی کی استری جو بہت سروپ وان تھی اُس نے اندر کا چھل نہ جانا۔ گوتم جی نے جان لیا تو اپنے پتر چرکاری سے کہا کہ اپنی مان بھیجانی (وہ استری جو پر اسے پُرش ہی ہم بست ہووے) کو مار ڈالو۔ کروہ تجکت گوتم تو اپنے پتر کو یہ آگیا دیکر دکی من بن کو چلے گئے۔ اور چرکاری نے اپنے سبھاؤ کے اوسار اڈھیرن آرنجہ کری اور من میں کہنے لگا کہ کیونکر مانا کو اپنے ناٹھ سے مار ڈالوں؟ اور کیسے پتا کی آگیا کو نہ کروں۔ پتا کی آگیا پتر کو ماننی اوش (دھوی) ہے یہ میلر لوپر (اعلیٰ) دھرم ہے۔ استری کو شستر سے مارنا۔ اور پھر مانا کو مار کر دکھائی دیکر کیا کیا حال ہوگا؟ پتر کیول پتا کی پرسنا کا کارن ہے یعنی جو پتا کہے وہ ہی پتر کر دے۔ اسی میں پتا کی پرسنا ہوتی ہے۔ پتا کا یہ پتر ہے اس کارن پتا کا پچن کرنا اوش میرا دہم ہے۔ پتا کی آگیا میں پتر کو سوچ پچار کرنا اوچت نہیں ہے۔ پتا کے پتر ہونے سے پتر کو مرگ آدک ہوگ

مٹھے بین اور مانے اتنے کال (عرصے) انتہات دہل جینے مجھے گریہ میں رکھا اور بہت کلیش ہاتھ لگ کر مجھے پالا۔ اما کے ہونے پر چاہے سو برس کی دوستی
پتھر کی ہو جاوے تو بھی سوچ رہتا ہے۔ جب اما مر جاوے تو پتھر انا تھوہ جاتا ہے۔ اما کے ہونے سے بروہا دوستھا (ضعیف غم) پتھر میں
دیتی ہے۔ چاہے کتنی ہی بڑی عمر کا ہو جاوے تو بھی وہ بالک سمجھا جاتا ہے۔ جب اما نہ ہووے تب ہی پتھر کو کلیش مان گھیرتا ہے۔ اور سنار
اسکے درشت میں شوک کا مول ہو جاتا ہے۔ اما کے سالن کوئی گت نہیں۔ اما کے سالن کوئی پیارا نہیں۔ کو چالنی استری (ہدراہد کار عورت) مارنیکے
جگ ہوتی ہے۔ پرت بیہان اسکا دوش نہیں۔ جو پش کام پس ہو کر پائی استری گن کرے اسکا دوش ہے۔ جو استری دوسرے پش ہو جو گ
کر کے آندمانے وہ پاپ کی بھاگی ہو جاتی ہے۔ استری کے پشن کرنے سے بھرتا کہلاتا ہے جو ایسا گھرے تو وہ نہ پت ہے نہ بہرتا۔ بہرا پنا پتی ہرتا
کا سوامی ہے اور میری اما اپنے پت کو دیوتا روپ مانتی ہے اسنے اندر کو اپنا پت گنو تم مان کر اور اسکا وہی روپ دیکھ کر اپنا سریشٹھ انگ دیدیا تھا
اپنے پت کو سالن دوسرے منٹس کو اپنا بھرتا جان کر اپنی دیہ دینے والی میری اما کا بھیچار دوش ہمیں ہے (راجا اندر نے گنو تم کی استری پر بہت
ہو کر اپنا روپ گنو تم کا بنالیا تھا۔ رشی پتی (گنو تم کی استری) نے نہیں جانا کہ یہاں ہے۔ وہی روپ اپنے پت کا دیکھ کر اندر کے کہنے سے اس کے پاس
سوہی اور اندر نے اپنا مطلب چھل سے نکالا۔ ایسی حالت میں گنو تم کی استری کو پاپ نہیں ہوا۔ اندر کو اسنے گنو تم رشی جانا) چرکری نے سوچا
کہ میری اما کا دوش نہیں۔ کنتوراج اندر کا دوش ہے۔ تو اندر کے اپرا دھ (قصور) سے اما کو مانا اچھت نہیں اور نیاسے کے بروہا یعنی خلاصہ الصافات
پت بتا استری بھرتا اسکو کوئی نہ کوئی ڈالون؟۔ ہمیشہ جی نے کہا کہ یہاں تو چرکری اس سوچ بچار میں کھرگ لے سوچ رہا تھا وہاں گنو تم جی کا جب کردہ
شانت ہوا تب انہوں نے سوچا کہ ایسی سروپ وان موہنی صورت اور بھرت پت بتا استری کے مارنیکو میں نے کردہ میں آسکت ہو کر اپنے پتھر کو اپنا دیدی
اس بچاری نے کیا پاپ کیا؟۔ جو کچھ پاپ کیا وہ راجا اندر نے کیا کہ تھا کار میرا روپ دھارن کر لیا اور میری بیج پر لیٹ کر میری پت بتا استری کو اپنے
پاس سلا لیا۔ تین لوک کا راجا اندر میرے آٹھم میں بہن روپ دھارن کر کے آیا اور میں لوہین لوک کا سوامی جا کر اسکا لہرن کیا۔ کشل کشیم میں نے
پوچھی اور اس کی پرستار کے کارن ارگھ پات سے چون کر کے میں نے یہ چون کہا کہ آپ کو مجھے سنا تھ کیا۔ پھر سنے کام پس ہو کر کو کرم کیا
(کالا منہ کیا) تو اس میں میری استری کا کیا دوش ہے۔ جو وہ اپنے روپ راجا اندر شیر سے اٹھوا دوسرے روپ کی میری استری کو بلاتا اور وہ دھرا
پش جان کر کام لہن کے پاس ہا سوئی تو آدھ استری کا اپرا دھ تھا۔ میں نے بڑا کیا جو اپنی پیاری استری کے مارنیکو پتھر کو آگیا دی۔ اس بچار میں
گنو تم جی بن سے جلدی جلدی لوٹ کر آئے تو چرکری کو ہاتھ میں کھرگ لے دیکھا۔ چرکری کھرگ بھینک کر اپنے پتا کو چرنون میں گرا۔ گنو تم رشی
نے کہا کہ ہے چرکری ایترا بھلا ہو!! تو نے اپنے چرکری بٹھاؤ سے اپنی اما کی چرکال تک رکشا کی اور تو نے اپنے دھرم کو بچا کر جس مانی چرکال
انتہات دہل جینے تک نہ کو گریہ میں دھارن کیا اسکو نیاسے کے پرتکولی دوش رہت چلنک بچا لیا۔ یہ کہہ کر لکڑی کے سالن گرے ہوئے اپنے پتھر کو
چرنون سے اٹھا کر ہر دے سے لگایا اور دوسری طرف دھیان کیا تو پاشان سالن اہل سر نیچا سکے ہوئے اپنی پیاری پت بتا استری کو پ
انگن سے بھر لور (جسکا کوئی انگ کھرگ آدک شتر سے کاٹا نہیں گیا تھا) دیکھ کر گنو تم کا ہر داسیتل ہو گیا اور اسنے یہ سمجھ لیا کہ میری
گیا انوسا چرکری نے کھرگ ہاتھ میں لیکر میری لگیا کا پالن کرنا چاہا۔ پرت اپنے چرکری بٹھاؤ سے بلنب کی (دیر لگائی) اپنے پتھر کو ہر د
سے لگا کر پتن ہو کر یہ بچن کہا کہ چرخیو رہو۔ چرکال تک ٹھہرا شیر ارگوگ (روگ بہت یعنی بیروگ) بنا ہے۔ یہ بلنب کو کام کرنیوالے پتھر
م اپنے بھر سے لا بھرا اٹھاؤ۔ ٹھہرا دیر میں کام کرنا سوجھل ہو ہے چرکری! ہے سو م پتھر (نیک بخت پس) ٹھہرا سے سیتل بٹھاؤ کے کارن
جکو دھٹھا ٹھہرا نہیں پڑا۔ نہیں تو میری ساری عمر نہایت بچ میں بسر ہوئی۔ م پشن رہوا۔ ایٹھر ٹھہری رکشا کرتے ہیں۔

آئی سری درگم گیت جہا بھارتے۔ شانتی پر۔ حصہ سوم موسوم بہ بکوش دہم۔ بزرگ گوتم رشی اودھ جہا ندر کاہنات۔ چکراوی کاہنی مانا کوہنا زمانہ۔

انیسوان اٹھیا

دیرین کام کرنیکا برتانت

بھیشم جی نے کہا کہ ہے مہاگانی پتر! جو منسل سوچ سمجھ کر کام کرتے ہیں وہ انت میں دکھی نہیں ہوتے۔ جو کام کرنا ہو پہلے اسکی پرکشا ہرک
میں کر لے۔ جلدی نہیں کرنی چاہئے۔ جو کوئی بچن منہ سے لگائے تو سوچ سمجھ کر بہت سو آدمیوں میں کہو تو دیر میں کہے پرت (لیکن) اچھا
شعبہ کاری اور روکو پسٹ کرنا لا بچن کہے جسکوٹ نکڑو بھی اچھا کہے۔ بہت ہی کالج تو ایسے ہی ہوتے ہیں کہ سوچ بچار کرنے پڑتے ہیں
اور ایسا بھی ہوتا ہے کہ کسی وقت بلنب کر دین مانی ہو جاتی ہے اور دوسرے کچھ بھیت لانا بھی پڑتا ہے۔ جب کہنو کا سامان ہو تو چپکا کر ہے
اور ٹھیکے رہنے کا سامان ہو تو بولے نہیں۔ سسے سے کو دیکھنا اور بچار کرنا ست پڑشون کا کام ہے۔ رشون کا بچن ہے کہ دیر تک بڑی اوستھا
کے منشون کی تھل (خدمت) کرنی چاہئے۔ بچن مہاتما پڑشون کی سنگت میں دیر تک بیٹھنا چاہئے۔ اپنے بڑوں کی سنگت دیر تک کرنی
چاہئے۔ دیر تک سنگت بٹھکر پوجا کرنی چاہئے۔ دیر تک دھرم کا سیون کرنا چاہئے۔ دیر تک پنچت کو سواد میں کرنا چاہئے۔ دیر تک دھرم سمنہ
بچن کہنا چاہئے۔ دیر تک تھاپران سننا چاہئے۔ دیر تک سادھوؤں کی سنگت (صحبت) کرنی چاہئے۔ دیر تک بدیا کا اٹھیا س کرنا
چاہئے۔ دیر تک اپنے سوامی کی تھل کرنی چاہئے۔ دھرم ادھرم کا بچار دیر تک کرنا چاہئے۔

اکی سری لوم کرت مہا بھارتے شانہی پرچہ سوم موسم ہرکوش دہم برن۔ دیرین کام کر لے کا برتانت۔ انیسوان اٹھیا ہے۔

بیسوان اٹھیا

کیل دیو اور لوم سمنی رشی سباد جگت برن

بھیشم جی نے کہا کہ ایشورج۔ گیان جگش۔ لکشین۔ بیراگ۔ دھرم۔ یہ چہ پارتھ جگ ارتھات سوامی اور ناھ سب کے ہیں۔ یہ چہ بھون جسکے
پاس ہون اور جو بھون کی اوجھت اور پالن اور ناش کا کرتا ہوا دیکھو اور اودیا کو جانتا ہوا سکو بھگوان کہتے ہیں۔ گرسٹ اور جو گم
دونوں کہن ہیں۔ ان کا پورا کرنا بڑا کام ہے۔ پرت دونوں ہی اچھے ہیں۔ ان دونوں کے پرمانو کو میں سناتا ہوں۔ اس میں کل پل پوجی
اور گنو کا اٹھیا س ہے۔ پچھلے وقتوں میں لیک راجہنگ ہوا سنے نشا کی منت مہوپرک رہی اور شہد و شکر وغیرہ ملا کر بنایا کرتے ہیں
جگ اور لجاہ میں کہلایا کرتے ہیں) میں گائے کابل دینا چاہتا ہوں نے سنا ہے کہ جب کیل دیو جی نے یہ حال دیکھا کہ اب گائے کو بدہ کیا جاوگا
اکسمات یہ بچن کہا کہ ہے دیوی! شکو دھن ہے۔ لوم سمنی نام رشی نے اس گائے میں پڑویش کر کے کیل جتی سے یہ بچن کہا کہ اب بیو کے پھول
دھرم ہونے لگا۔ بڑے ایشورج کی بات ہے کہ جس شدت کم کو منع کیا گیا ہے۔ اب وہ کم رشیدوں کے سامنے ہونے لگے۔ پھر نہایت دھرم
جان کا لٹھے کس کو کیا جائیگا؟ تپیشری لوگ یہ بچن کو بھگوان کا واک جان کر اُس پر دھرم ہی رہے ہیں۔ ایشور کا بچن متہیا نہیں ہوتا،

کہیں جی نے کہا کہ میں دیدوں کی بند راہ میں کرتا ہوں اور وہ دم کے سپریت بھی نہیں کہیں گا۔ جُدے جُدے آخروں کو کرم ایک ہی پر پوچھنے والے ہیں۔ ستیا سی بانہ پرست، برہم چاری، گرہستی۔ یہ سب ہم پر پوچھتے ہیں۔ ان میں سے ہر ایک کو پوچھ کر دیکھا نیکو یہ نہیں کہا ہے کہ ستیا سی کو بانی پرست، برہم لوک کو گرہستی، شری لوک کو پاتے ہیں۔ اسی طرح جان کر اپنے ارغھ کے تحت جگ آدک کرم سب کرتے ہیں۔ یہ ہمدید کا پتہ ہے۔ اس کے پتہ کو نہیں کیا جاتا ہے۔ کرم کے پراچہ نہ کر نہیں دوش نہیں مانا گیا۔ اس میں جو کچھ شاستر لو سار شیش بات ہو چکے وہ برن کر رہی چاہئے۔ لوم رسمی رشی لوے کہ شرگ کی کاسا کر پھولا پھل جگ کو کرے اور پھل کا سٹک کر کے یعنی ترک کر کے جگ رچا دے۔ بکرا، مینڈھا، گھوڑا، گائے اور کیشیوں کے سموہ (پرنڈوں کے جھنڈ) آدک کا چار ارتھات بھون گائوں اور بن کی اوٹ ہی سہوتا ہے۔ اسی ہوان کے پرائوں کی رکشا ہوتی ہے۔ پشو اور دہان جگ کو انگ ہیں۔ یہ بھی شرتی ہے انکو برہا جی نے جگون کے ساتھ چاہے اور جگ سے دیوتاؤں کا پوچھنا ہوتا ہے۔ سات جیو ایک سے ایک اور تم برن کے گئے ہیں۔ ارتھات گائے، بکرا، مینڈھا، منٹش، گھوڑا، بکرا، گدھا۔ یہ سات جیو تو گاؤں کے پشو ہیں۔ اور سینگ، بیا گھر، برادہ، بھیکسا، پاشی، ریچھ، ہرن، یہ سات بن کے پشو ہیں۔ سب سے پہلے پشو بھگوان اور پھر برہما آدک لے جگ کا اپدیش کیا ہے۔ مجھ سے بکرا، گھوڑا، آدک اڑنا نہیں دیکھتا ہے۔ اس بات کو سمجھ کر کون پش پرائوں کو جگ میں مارنے کے تحت پانک لگا جگ میں ہنسا دوش نہیں ہے۔ اس بات کی شدھ کرنے کو کہتے ہیں۔ لپشو اور اوٹ ہی شرگ کو چاہتے ہیں۔ اور شرگ بنا جگ کے نہیں ہوتا۔ اوٹ ہی، پشو، برکٹ، گھٹ، دودھ، دشی، بڈیہ، پشی، دشا، شروا، گال، بارہ رگ، بید، بچر، وید، شام دید، اور سو گھوان بھان لوران کا گھر ہت اگن ہے وہ شتر ہوان کہا جاتا ہے۔ یہ سب جگ کے انگ ہو ہیں اور جگ ہی ہوسنا استہت ہے۔ یہ پشرتی ہے۔ گائے اپنے دودھ، دی، گھٹ اور گوہر، شٹھا سے جگ پورن کرتی ہے۔ بیل کی پونچھ، سینگ اور چرن آد سے جگ کو شدھ کرتے ہیں۔ ارتھات پورن کرتے ہیں۔ اور جو انگ اس جگ کا کہا جاتا ہے، سب اسی پر کار سے ہے۔ یہ سب اسٹھ ہو کر جگ کو ہارن کرتے ہیں۔ جو پش پھل کی کاسا نہیں کرتا ہے وہ جگ میں ہنسا ہی نہیں کرتا ہے۔ نہ جگ کرم کا پراچہ کرتا ہے اور نہ کسی شرتو کرتا ہے۔ سارے جیو دہاریوں کا اوپکاری ہوتا ہے۔ کیونکہ وہ جگ یعنی اوپکار جگ کر نیسے ہی جوگ ہے۔ یہ اوٹ ہی آدک جگ کو انگ اور جگون میں برن کے ہوئے کہیں آدک اپن لوگ (لوک سو باہر اوسیت اوٹ) بڈی سے سبکی سہا لیا کرتا ہے۔ جگ میں سہا پان کرنا (اموت پنا) جو برہمنوں کو ملتا ہے اسکو آپ اور سب گیانی پشش جانتے ہیں۔ جو برہمن ہوان کے کارن جگ کرے اور بچاوسیت جگ کو دے۔ وہ ضرور شرگ کو پاویگا۔ جگ کرنیوالوں کو نہ یہ لوک پراپت ہوتا ہے نہ شرگ۔ نہ تگلی لوگ اپنے منور تھ کو شدھ چیت برتی سے سوچل کرتا ہے۔ اسی کارن دونوں ارتھات دوسان ہیں۔

اتی سر پرام کرت جہا بھارتے شاعری پر پہلے سونے کے موسم پر مبنی برن کیسوانی

کیسوان اوچھ

کیل مٹی اور لوم رسمی رشی سنباد جگ بن

کیل مٹی نے کہا کہ تگلیانی پش گائے سے اُس کے دودھ ہی گھٹ لوگ کو لینا اوس سے جگ کو شدھ کر ارتھات پراپت ہوتے ہیں ان کی مٹی

سوادہین رکھنا اور بن کو جیتنا۔ ست بولنا۔ ہنسا نہ کرنا۔ اہنکار اور شتروتا بہت نجاشانی کرم کا تیگ یہ بھماگ ہیں۔ انھیں ہی دہرم کی پراتی پوتی ہے۔ پدیاوان منٹل چپت میں اُس کرم پھل ارتھات چپت کے دوش کا دور ہونا اور بیگ کا اودے ہونا جالی۔ زنان پد کو شس کے سروپ کو کہتے ہیں وہ ابناشی ہے اور آرتھ سے جانا جاتا ہے۔ اُسکا جاننا جوگ ہے۔ اور پورن کلاوان شکھ روپ اور سرلوٹم ہے۔ سو ہی دہرم ہے۔ اور البش کے پرکار کا کارن روپ روپا نتر دشا سے رہت اور رنگ ہی۔ سب جیوون میں بیا پاک ہے۔ اس کارن ہے منی ہنسا کرنا جوگ نہیں یہ میرا ست ہے۔ اسی سری رام کرت مہا بھارتے شانہی پرچ بھوم ہرکوش دہرم ہرل۔ کھل دیو اور لوم رمی رشی سمہاد۔ ہنسا نہ کرنا۔ بامیسوان اوتھیا ہے۔

تیسوان اوتھیا

اہنسا جگ کارن

راجہ ہریش نے پوچھا کہ ہے پتا ماہ اچت کی پوتیر یا ایشی کی ہستی کے کئی طرح کے جگ اور تپ ہیں کیوں دہرم کے بہت کس پرکار کا جگ ہوتا ہے ؟
بھیشم جی نے کہا کہ ایک سے ناروجی نے ایک پراچین اتھاس اور پنج برتی برہمن کا عجیبے سنایا تھا وہ میں مگھو سنا ہوں۔ ناروجی نے کہا کہ یہ پڑش میں ایک اور پنج برتی والا برہمن جگ کرنے کو اُپتہ بت ہوا۔ وہاں بن میں شیاک۔ سورج پرتی۔ سورج چلا۔ یہ تین پرکار کے شاک ملتے تھے اسکو سوائے اور کچھ پھل پھول نہیں تھا۔ یہ تینوں طرح کی شاک درس اور کٹو دتھ (تپ) پرت اُس میں برہمن کے تپ کی بھاد سے وہ سوا سوا د (سوا والی یعنی ذالقیہ وار) ہو گئے۔ اور اُس برہمن نے کسی جیو کی ہنسا اچت نہ بھیکہ پرت چپت دہرم جگ شرگ کا دینے والا کیا۔ اُس برہمن کی استری پوتہر چپت گشکر دہارنی نام بیا ہتا پت بتا کی آشا پتھی کہ جگ میں پشوبل دیا جاوے۔ پرت اپنے سوائے کے بہر پت ہدھ اُس نے کچھہ ترک نہیں کی۔ اور اپنے پت کی اچھا انوسا جگ میں پرورد تری۔ دیوا چھا سے شکر جی ہی وہاں پہونچے جو سواپ سمرگ روپ میں تھے اور دہرم راج بھی جگ میں براجمان ہوئے۔ دہرم راج جی نے برہمن سے کہا کہ تم شاک ساک کابل پشوبنا کر شتر بہت جگ کرتے ہو۔ بدھی پوریک جگ کرنا اوتھ ہے۔ اب تم شکیہ ہوں کرو اور آرتھ پوریک شرگ بھوگو۔ اتھ ہی میں ساوتتری دیوی سورج منڈل میں نواس کر لے والی ہی اُس تپیشری برہمن کے جگ میں آئی اُس نے بھی یہی کہا۔ پرت برہمن اہل بدھی تپیشری نے دونوں کے شکتا زاعراض کرنے پر بھی یہی اُتر (جواب) دیا کہ میرے سامنے جو برگ بن سے چلا آیا ہے (وہی شکر روپ مرگ) اُسکو اپنے جگ میں بل نہیں دون گا کہ مجھ سے ہنسا اپنی آنکھوں دیکھتے نہیں بن آتی ہے۔ دیوی نے کہا کہ اوتھ جگ نہیں ہوا۔ یہ بیکر ساوتتری چلی گئی۔ تب مرگ روپ شکر جی نے کہا کہ ہے ست تم اپنے جگ میں نیچے بل دو کہ میرا شریر چھوٹ کر بھیکو شرگ ملے۔ ایسا کرنے سے شکو اوتھت لیوان اپرون سمیت سبگ ہاس کرنے کو ملے گا پرت اُس برہمن نے ہنسا کرنی دہرم کے بڑوہ (خلاف) جانی وہ برگ بہت کل (مدت) تک اُس بن میں پرالشچت کے کارن رہا۔ اور برہمن نے اپنا جگ سمپورن کیا۔ اور شرگ کا لواس کرنے والا ہوا۔ ہے جدہ ہشتر! ہنسا جگ میں کرنی دہرم جگ کرنے والوں کو شکندائی نہیں ہے۔ جدہ ہشتر نے کہا کہ مہا راج ! ساوتتری دیوی اور دہرم راج نے ہنسا کر فیکو کیوں اُس برہمن سے کہا ؟۔ بھیشم جی نے کہا کہ دونوں نے اُس کے دہرم کی ہرکیت کے کارن ایسا کہا تھا جب انہوں نے دیکھا کہ یہ برہمن اپنے دہرم کرم میں نشچل پوٹھی ہے تو دونوں نے آٹھوا

اُس کو دی اور جگ پورن ہونے پر اس نے اور اچھے کرم کئے اور پھر استری سمیت مرگ کو گیا۔ ہنہ جدر ہشتر! ہنہ آتک جگ اوتم جگ نہیں ہے۔ برہم بادپون کا دہرم ہنہ ہی ہے۔ ہنہ نہ کرنا ہی پرہم دہرم ہے۔
اتی سری رام کت مہا بھارتے شانقی پرہم ہتھ سوم سوم بکوش دہم برن۔ ہنہ جگ کا برن۔ تیسوان اوتیسے۔

شانقی چرتے سوم سماپت ہوا



مہاجرت

شانتی پرست چھام

کوشن ہرم او ترا وہ

پیل اوسیا

راجہ جدیشہر کا شوک اور بھیشہر تانہ اوپیش

شہریشہر نے کہا ہے مہاگیانی پتاما! کس پرکار ہم روپ استھان کو پرانی پلاپت ہوتا ہے اسکا برن کیجئے۔ ۱۔ بھیشہر جی نے کہا کہ کوشن ہرم
ارتھات لادھیاتم بدیا میں وہ ہشکاری جتیندری پُرش اس اونچے استھان کو پاتا ہے جو کام بہت گھر سے باہر کوشن شرم میں برتان ہووے
پورن پاپ ستیا سی من بچن سے دوسرے کو دوش نہ لگاوے۔ کسی کے اوگن کو نہ کہے۔ ہنسار بہت سو رہے جکے تھان ایک ایک لہا پھرنے والا ہو
ایک بھاؤ سے دیکھنے والا۔ ایک کھانڈ کرنے والا۔ اور ون کے کٹھور بچون کو پہننے والا۔ کبھی لہکارا اور کرو دھنڈ کرنے والا بیٹھے اور ہشکاری بچن پور
والا۔ پھکٹا کے لئے بہت گھروں میں بنجا نوا والا۔ گرو اور دید۔ ون کے بچن پریشواس کرنی والا۔ ستھورا بھوجن کرنے والا۔ مان لاجھ میں پھر
شوک نہ کرنی والا۔ جاپک درجپ کرنی والا۔ شانت چت۔ اندریون کو پس میں کرنی والا۔ آستگیاں والا۔ گنوں کا جاننے والا۔ استھان بہت
جھٹا لا پھرتا سنتوش۔ ایسا پُرش کوشن پر کو پاتا ہے۔ راجہ جدیشہر نے کہا کہ ہے پتاما! اور لوگ تو ہکو دھن ہو دھن ہو کہتے ہیں اور پھلا
حال جو کچھ ہے وہ ہار تار این جو ہر دے میں لو اس کرنی والا ہے وہی جانتا ہے۔ ارتھات بھائی پُرش پُرش پُرش پُرش پُرش پُرش پُرش پُرش
کے ایجانے سے ہمارے برابر کوئی پُرش سنسا میں دیکھی نہ ہوگا۔ یہ پُرش ہی دکھ کا سول ہے۔ اور اندریون کے جھن ایسے میں کہ ان کو چھوٹنا
آتی کھن ہے۔ دیہر داریون کو جو شک ہونا چاہئے وہ ہکو نہ ہوا جو سننگام ہوتا تو ہاری ہلیہم بھی دنیا کے پردے پر نہ تھا۔ ہرتب بلوان ہر

پانچ توار تینوں گن اودیا اور ہنگار اور شہدادی پٹے آٹھ کرم ہیں۔ ان سے ہر شخص برت کر نیوالے مٹی لوگ بھر جنم نہیں پاتے۔ نیچے یہ چپتا رہتی ہے کہ میں کیونکر ستیا س دھارن کروں۔ ہمیشہ ہی تے کہا کہ ہے بھرت بنشی اوتھ چیت واسے راجہ! ڈکھ اور سکھ ایک طرح پر کوئی بھی نہیں بہتا اور ڈکھ کے پورے پر کوش ہوتی ہے۔ جتنے پھرتے درست گوچر (پیش نظر) ہیں سب ناشان (فانی) ہیں۔ تھنوی بہت دھونگت اوتھیرتہ جاترا مہاتما دھوم مٹی مار کنڈے آوک (وغیرہ) پرشیون کاست سنگ کیا ہر ٹکوکوش مٹے میں کچھ ہند یہ نہیں ہے۔ رہا یہ کہ یہ ڈکھ جو تھنے برن کیا اسکا شوک اب تیا گئے جگ ہے۔ تھنوی کچھ نہیں کیا۔ ہونی (دشمنی) نے کرایا ہے۔ اس میں تھھارا کچھ بس نہیں۔ وہ اگپانی پرش میں جو یہ کہیں کہ تھنے بھائی ہندون کو راجہ راجن! یہ جو آتھا سدیو (ہمیشہ) کے پاپ پٹن اور سکھ کا سوامی نہیں ہے۔ دیو سے اوتھن ہوئے سکھ ڈکھ وغیرہ سے بیا کل نہ ہونا چاہئے۔ یہ کوش کو روکتا ہے۔ کوش کا اوپاے کرنا چاہئے۔ دیکھو روپ رہت بالو (جسکا کچھ رنگ روپ نہیں ہے) کالی اور لال دھول سے ملکر اسی رنگ کی ہو جاتی ہے اور بریل آکاش بھی اسی رنگ کا سلوم ہوئے لگتا ہے اسی پرکار اودیا روپ اوپا دی شجگت سب جو اپنے اپنے کرموں سے رنگین ہو کر دیون میں گھومتے پھرتے ہیں۔ جب جیو آتھا گیان اگیان سے اوتھن اندھکار کو دور کر دیتا ہے تب سنا تن برہم کا پرکاش ہوتا ہے۔ اس سنا تن برہم کو مٹی لوگ کرم اُپاسنا آوک اودیک کے بنا ہی سدھ ہونا کہتے ہیں جیسے کوئی آدمی اپنے کنٹھ (گردن) میں نہ ہے ہوئے رتن کو بھول جاتا ہے۔ اور پکار کر نے پر پھر اُسکو یاد آ جاتی ہے اور اپنی گردن میں دیکھ لیتا ہے اُسی پرکار یہ برہم بھی ہے۔ اس لئے جیون نکٹ پرشون کاست سنگ کرنا چاہئے۔

انی سری راکرت مہا بھارتے شانتی پرست چھاپہ موسومہ بھارتیہ ہندوستان۔ راجہ جیو شکر کا شوک ہمیشہ مٹی کا اوپیشن پہلا ہے۔

دوسرا ادھیہ

برتر اسرار و شکر جی کا سباد

ہمیشہ ہی نے کہا کہ تھھارے برتات پر مجھے برتر اسرار دیت کا اتھیا س یاد آیا اُسکو سنو کہ لیکھ نہ پراسے پائی ہوئے سہاوی بہت راج میں ساودان بھتی برتر اسرار سے شکر جی نے کہا کہ ہے دالو نیر! (دیت دالوون کے اندر یعنی راجا) کوئی بستو (دشمن) تھھاری نہیں ہے کسکا سوچ کرتے ہو؟ برتر اسرار نے کہا کہ میں ست اور تپ کے بل سے جیوون کے جنم اور کوش کو بس سند یہ جان کر نہ ہرکھ کرتا ہوں اور نہ شوک۔ چارون جگن میں بن پاپ۔ دہرم اور ہم کی سیہرت جیوون میں پڑتے ہیں۔ اور سنو تھی گیالی جیوون کو شرگ کا ادھکاری کہا گیا ہے۔ اور بہت جیوون آوگون کے چکر میں بندھے ہوئے کال کو بہت کرتے ہیں۔ اور بہتیرے جیو کال چکر میں پھنسے ہوئے پٹو پٹو کیوں کے مشیر پاتے ہیں۔ میں ایووکا جانتے والا اچھا بہت اسرار دی (دیون کار پو یعنی دشمن) ہوں۔ یہ شتر کا واک ہے کہ سب جیو پھیلے کرموں کے الو سار دیوتا۔ مٹش پٹو پٹو کا آوک شر کر اور ڈکھ سکھ۔ شرگ کو پراپت کر لین سب کو کون کے جیو دہرم راج سے دند پاتے ہیں۔ جو لشکام پرش میں وہ اس چکر میں نہیں آتے۔ یہ جیون ان دالوون کے راجا برتر اسرار کا شکر شکر جی کو آ شجر ہوا۔ اور پرکیشا کے کارن اُسکو یہ جواب دیا کہ تم کس کارن اسرار جیو کی نندا جکت چن کہتے ہو!۔ برتر اسرار نے کہا کہ جیسی کہ مجھے بجے کی اجملا شکر نیوالے نے پہلے سے میں بڑی ترشیا کی تھی۔ اور ان کے جیون گنہ پرلن کو اس میں کیسے تینوں کو کون کو نش کیا۔ اور سب جیل قتل آکاش کو جیوون کو اپنے بس میں کر لیا تھا۔ اور تپ کے بل سو بڑی ایوورج کو لیا تھا۔

کہنے والا رب ساگھی سم دم آدم کی بریتوں کو کارن سینکڑوں بنی رکھنوالے ہیں ان کو آسربے ہو کر پہلے لال برن ارتھات سم دم اچھو گون
 میں پرورت ہوتا ہے۔ پھر پیت برن (زورنگ) دیو بھاگ کو پاتا ہے۔ پھر لاک کو سامن شکل (سفید) برن راگ دیش سو رہت ہوتا
 ہے۔ یہ اسی شکل مارگ میں دوڑتا پھرتا ہے۔ ارتھات آٹھ پرلون سے اوتم لوک پاتا ہے۔ آٹھ پیرے کو دھومراگ سو چندر لوک پاتا ہے
 اس سو اونچا برہم لوک اور اس سو اوتم کیوں گیان میں ہی پراپت ہوتا ہے۔ شکل برن کی جوگت ہے وہ جاگرت سپن سوپت و شادن کی
 روکھ مریا نام دشا ہے یعنی تری اوستھا ہے۔ جیون مکت پیش ان اچھا والن ارتھات کا سنا رہت کہلاتا ہے۔ اور جوگ بل سو مہر لوک
 جن لوک تپ لوک ست لوک میں لواس کرتا ہے۔ اسی شکل برن رکھنوالے جوگی نے جیون مکت کو پراپت نہیں کیا۔ پرنت اس کی راگ دیش
 نورت ہو گئے۔ اب جوگ بھرت کلین کرے ہیں۔ جو جوگی جوگ کا انشٹھان اچھی ریت سو کر نیکو سامر تھ دان نہیں ہے وہ شیش باقی ہو گئے
 کرم سے نکل کئی کلپ تک اندری من بدھی میں پرورت ہو کر لواس کرتا ہے۔ پھر وہاں سے لوٹ کر لوک میں منش جنم دارن کرتا ہے اور
 پریاوان اچھے کل میں پراپت ہو کر شبہ کرم سے دولا اوتم جونی پراپت کرتا ہے۔ اور پھر اونچے چڑھتے چڑھتے برہم لوک تک پہنچ جاتا ہے
 پھر وہاں روپا نتر دشا سے رہت برہم استھان کو پاتا ہے۔ وہ شیوجی مہاراج کا لوک ہے۔ ایسا شیوی لوک (جو شیوجی کی اپاستا
 کرے ہیں) وہ کہتے ہیں اور برن گرہ اپاشاک ارتھات برہم اپاستاک مسکیویشم لوک کہتے ہیں اوشیش جی کا لوک بھی کہتے ہیں۔ اور ساکھ
 شاستروالے جیو اتما کلپم پر کہتے ہیں اور اوپ ریشد والے سرب سیالی پر برہم پراتا کا استھان اسکو برن کرتے ہیں۔ خلاصہ یہ ہے کہ
 شیش کرم سے اس جیون برہم پراتا کو پاتا ہے۔ اسی کو کوش پر کہتے ہیں۔ ہمیشہ جی نے کہا کہ یہ جی سنت کد جی کے منکر برتر اسر نے کہا
 کہ یہ جی تپ کے جیون منکر برتر سندھو ہو گیا۔ میں اپنے ایشو جی کا کچھ شوک نہیں کرتا ہوں اور پر برہم پراتا کو جاننے کی کامنا
 کر کے میں انکم پر کو پاؤں گا۔ یہ جیو شیش اس پر کار اس برتر اسر نے اچھے لوک کو پایا۔ جیو شیش نے پوچھا کہ ہے پتا نہ وہ جی روپ کہتے ہیں
 جیو شیش سری کرشن جی میں جو ست جگ میں گود برن اور تریا دوا پر میں نیل برن نیلم رتن سامن شریو دارن کر کے اپنے سکھوں کی کشا
 کے تمتہ برقی پراتا ہے۔ اس کے بھاؤ کو گوجی جان نہیں سکتا۔

انکی سری علم کرت بیاچار تے۔ شانتی پرست چھاپہ موسومہ برکوش دہم اور تارودہ۔ برتر اسر سنت کد رسا دیشو ہاتم برن تو اسی۔

چوتھا ادھی

برتر اسر کے جدہ کا برن

راجہ برتر اسر نے چھپا کہ ہم کا بھیجی اسی ایشو بھگت برتر اسر ہا تو کا جاننے والا کس پر کار دیو تندر کے ہاتھ سے ارگیا۔ یہ مجھے آشرج ہے
 ہمیشہ جی نے کہا کہ پورب سو میں راجہ اندرا اپنے رتھ میں براہمان دیوتاؤں سے پوجت سیکرتے پھرتے تھے کہ دیو جوگ سے پرست سامن انگ
 رکھنوالے برتر اسر کو آگے کھڑے ہوئے دیکھا جا کا ایشو برتر اسر کو کی سے جینے کے جوگ نہیں۔ سب دیوتا اور راجہ اندرا اس بھیانک روپ
 برتر اسر کو دیکھ کر بھجیت (خون زدہ) ہو گئے۔ اور بیا بیا اگل اور اوپر دیوتا ہو کر ایشو شیش برتر اسر پر ہار کرنے لگے۔ تب برتر اسر بھی کہہ کر
 ایشو شیش شکتی۔ تو برنوں سے بھگت کرنے لگا۔ یہ جیو شیش برتر اسر اور راجہ اندرا کا بڑا گھور سنگرام ہوا اور دیوتا لوگ اس جیو پکاری آشر سے

یہاں تک کہ ان کے
 سر سے خون
 بہنے لگا
 اور ان کے
 ہاتھ
 ٹوٹ گئے

لہا لیل ہو کر اتر ہو گئے۔ اور بہت سو دیوتا اہلسراؤن سمیت بالون میں بیٹھ کر دیوتا اور اسروں کا جدہ دیکھنے لگو۔ برتر اسر نے آکاش سے پاشان اور
 پتھروں کی برکھا آنجہ (شرع) کی اور مایاوی جڈہ کرنے لگا۔ تب اندر کو ہٹا جے پلاپت ہوا۔ دیوتاؤں نے بھی ہتھوں سے برتر اسر کو ڈھک دیا ہند
 کو بیاگل دیکھ کر بشٹ جی آئے اور راجہ اندر سے کہا کہ تم دیوتاؤں کے ایش ہو کر اس برتر اسر والو سے بچتے (خوف) مت کرو۔ تمھاری سہاؤ
 کو بشنوجی۔ برہاجی۔ شیوجی تمھارے پاس آئے ہیں اُن کو دیکھو۔ ایسے پچھو نکو کہہ کر بشٹ جی نے اندر کو ساودھان کیا۔ اندر جی نے برہاجی
 بشنوجی۔ شیوجی۔ برہپت جی وغیرہ دیوتاؤں کو اپنے پاس دیکھ کر برتر اسر کی مایا کو اپنے جوگ بل سے نورت کیا۔ بشنوجی نے اندر کے بھاری
 بچر میں پرورش کیا۔ اور برہپت جی نے اندر کے بل کی چسنا کر کے کہا کہ تم برتر اسر کو جلدی بچے کرو۔ جلدی (گچھ) برہاجی نے فرستو سکا
 تپ دیکھ کر دیا جے کہ تیرا بل اور پر اکرم اٹل ہو گا۔ اب میں اپنا تیج تمھارے شریر میں پرورش کرتا ہوں۔ اور بشنوجی نے تیرے بچے کے کارن تیرے
 بچر میں پرورش کیا ہے۔ تم شیوجی بھاراج کی سہا سے اندر کو کی ناچہ بشنوجی کی کرپا سے اس دیت راج برتر اسر کو بچے کرو گے۔ اب تم اس
 ترلو کی کے تپانے والے برتر اسر کو اپنے بچر سے مارو۔ تب راجہ اندر نے ساودھان ہو کر برہپت جی سے کہا کہ آپ کی کرپا سے آپ سب دیوتاؤں کے
 دیکھتے ہوئے اس پر اکرمی لاقہ میں کھلون گا۔ اس سے سب دیوتاؤں نے نا مان پر کار کیا جے بچا کر گھور شبہ کیا اور سکھ بینان۔ دُند ہی وغیرہ
 باجے بچنے لگے۔ پھر برتر اسر اور راجہ اندر کا گھور سنگرام ہوا اور جب برتر اسر نے جمبھائی لی اسی ہی جڈہ میں پر اکرمی دیوتا راجہ اندر نے اپنے بچر سے
 برتر اسر کو مار گرایا۔ اُس وقت دیوتاؤں اور شیون نے دیو بندر کی استت کی۔ جڈہ ہٹا اُس سے جو تیج راجہ اندر کا تھا اُس کو دیوتا کھنڈنا
 سے بھی نہیں دیکھ سکتے تھے۔ اتنی سری لکرت ہا بھارتے۔ شانی پرنب حصہ چارم موسومہ پرکوش دہرم اور تراودہ۔ راجہ اندر اور برتر اسر کا جدہ اور برتر اسر کا مارنا۔ تم۔ ادھیا

یا نخواستن او را

یہ تراسر سے یرہم ہتیا کا لکھت اور اندر کا سق تال میں پیر کرنا

بھیشم جی نے کہا کہ ہے مجھ پر شترانیہ برتر اس کے دلو بڑا پر اکر می دیت تھا۔ سنگرام کر چکے سے اسکا گھوڑ روپ ہو گیا تھا اور اس کے مدد موم میں سے سوانس نکلتا تھا اور جب اس کی موت آئی تو اس کے گھبر اور سوانس سے کلیاں روپنی دیوی جو اورونکو بہا بھیجا تک درشت آتی تھی۔ کلیاں سے نکلتے ہی چاروں طرف گیدہ۔ کنگ۔ ہلاکت پکشی جہا جھے کاری شہید (نہایت ٹھیسٹ خوفناک صدائیں) کرنے لگے۔ جب بڑے گھنے سے ہوتا تھا کہ رات ب دیوتاؤں نے جے جے کا شہد کیا۔ اس وقت برتر اس کے انگ (جسم) سے برہم ہتیا باہر نکلی۔ اور بہا گھوڑ روپ ہو کر کانے پیلے رنگ سے بستر دھارن کئے ہوئے۔ بھیجا تک ناخن اور دانت۔ کھلے ہوئے بال۔ گھوڑ نیتر (آنکھیں) کریتا کے سامان کپا لون (دھوڑیوں) کی لالہ دارن کئے روڈ ہر (خون) سے بھرے ہوئے بستر (کپڑے) پہنے ہوئے تھی۔ اس نے بچہ دھاری اندر کو ڈھونڈھا۔ دیوتا اندر سمیت سرگ کو چلے گئے تھے اس برہم ہتیا نے وان جا کر اندر کو گھیر لیا اور لپٹ گئی۔ اندر مہا ڈکھی ہو کر کل تال زمین گھسکے۔ وان برہم ہتیا نے اندر کے پاؤں کو باندھ دیا اندر نے چھوٹنے کے لئے بہت اوپائے کئے پر نت کچھ نہ ہوا۔ بار کر اندر برہما جی کی شرن گیا اوٹھا ساٹا نگ وندوٹ کی۔ برہما جی نے اوٹم برہمن کی ہتیا کو دیکھ کر اندر کو پکڑے ہوئے ہے۔ اور اندر کو مہا ڈکھی دیکھ کر برہما جی نے برہم ہتیا سے کہا کہ ہے بھوانی! اندر کو چھوڑ دو۔ میرا کہنا مانو اور جوٹھاری اچھا ہو وہ منجہ سے کہو۔ یہ مہر سگر کہی ہوئی برہما جی کی بانی کو سنکر برہم ہتیا نے کہا کہ ہے تینوں لوک کے سوامی! یہ آپ کے

بچپن سے ہی نئے سب کچھ پایا۔ میری رہنے کو استھان بتا دیجئے مین آپ کی آگیا انوسا اندر کو چھوڑ دیتی ہوں۔ برہاجی نے تھوڑی دیر بجا کر کیا ان کی اچھا انگول آگنی پگھل گئی ہوئی اٹھ کھڑے کر بیٹھے لگی کہ جو کام میرے انوسا ہو وہ مجھے آگیا ہو۔ برہاجی نے کہا کہ اندر کے اوپکار کے لئے برہم بتیا کے گئی بھاگ (خستہ) کیوں گا۔ چوتھا بھاگ تم دھارن کرو۔ آگنی نے کہا ہے برہمن! میری مکوش اس کو کیونکر ہوگی؟ برہاجی نے کہا کہ جو آگیا فی پش آپ کے گھسی استھان پر آگن دوپ تیج کو پا کر پروڈ اس آدک اوٹد ہی اور سوم روپ دووہ آدک رس تو چن بنین کر لگا اسکو برہم بتیا شیکر ہی لگ جائیگی اور تمکو چھوڑ کر اسی مین ملا س کر لگی۔ تمھارا سنتاپ دور ہو جاویگا۔ بیٹیہ کبھیہ بھو جن کر بنوالی آگنی نے برہاجی کی انگلی کو میر پر دھارن کیا۔ ارتھات برہم بتیا کو لے لیا۔ پھر برہاجی تے برکش اوٹدھی گھاس کو یاد کیا اور یہی چن ان تو کہا آٹھون نے بھی مان لیا۔ ہرنت اتھی سکش کا اوپائے شستے کے لئے کہا کہ ہے پر بھو! ہم پالبدھ کے ماری ہوئے مین بھو اس بتیا سو پٹرا نہیجئے۔ سوچی۔ مگر ہی۔ بنکھا اپنے سر پر لیتے مین ہمارے اوپیکر پانچجئے:- برہاجی نے کہا کہ جو منش کسی پورب کال کے برنمان ہونے پر چھوڑ سکے بھی تمھارا چھیدن بھی دن کر لگا اسپر برہم بتیا لگیگی۔ پھر برہاجی نے اسپراؤن کو بلایا اور ان سے برہم بتیا لینے کو سارا برتانت اسکو بھاگ کا سنا کر کہا کہ چوتھا بھاگ تم بھی لو۔ انہوں نے مکوش کا اوپائے ہاتھ چھوڑ کر پوچھا تو برہاجی نے کہا کہ جو پرش تمھارے رجسولا (ماہواری اٹھان۔ مڑا حیض کی حالت سے ہے) ہونے پر تمھارے ساتھ بیٹھے کر لگا اسکو برہم بتیا لگیگی۔ اسپراؤن نے بھی مان لیا چر برہاجی نے جل کو یاد کیا اور وہی بات کہی۔ جل نے بھی مکوش کا اوپائے پوچھا۔ برہاجی نے کہا کہ جو آگیا فی پش جل مین اسکو تھوڑا جان کر بھی اس مین تھوکر یا بھٹٹا یا سوتر ڈالے گا اسکو برہم بتیا لگیگی۔ جل نے بھی برہم آگیا کو مان لیا۔ ہے جد ہشتر! وہ برہم بتیا اوپر کچھ ہوئے استھانوں کو اندر کو چھوڑ کر چلی گئی۔ تب اندر نے برہاجی کی آگیا انوسا سو میدہ جاگ کیا۔ اندر شتدھ ہو گیا اور بہت سو والوون کو پرا بھے کر کے اندر پر تن ہو گیا اسی پر کار ہے کہ وہ مندن جد پر شتر! ختم اپنے شترؤن کو مار کر پر تن رہو گے۔ جو منش اس برتر اٹھرا وہ اندر کے سمباؤ کو شستے سناویگا وہ پاپ سے حکمت ہو جاویگا۔ اتی سری رام کرت مہا بھارتے شانی پر ہتھ چہام موسم ہو مکش ہرم اوترادوہ۔ برہم بتیا کا برتر اٹھرا و تھریو نکھنا اور برہاجی کا استھان بتانا د ادیشا

چھٹا ادب

خبر کی اوتھپت

۱۔ یہ خبر پہنچنے پر کہا کہ ہے مہاگیا نی پتا نہ اس اتھاس کو شکر تھے بہت سی ترکان (احترام) اوتھن ہونین آپ کو کہا کہ جب جمہائی بڑا اترنے کی تب ہی اندر سے پھرے آسکوا دھلا۔ جمہائی لینا بڑا کا کشن ہے۔ یہ جڑ کو پکڑا تھن ہوا۔ بھیشم جی بولے کہ جڑ کی اوتھت جس طرح لک بن پڑے ہے تھکو سنا تا ہوں کہ سیر کی شیکہر جو سب رتنوں و شو بھاشان ہے اُس پر شیو جی مہاراج براجمان ہوئے۔ اور ان کے ساتھ امان دیوی سری سستی جی بھی ہر تمان ہونین۔ اٹھ بسوا سوئی گمار جکش راجا دہراج کبیر جی شکر جی بھی وہاں آئے اور ان کے ادک ستی اور اہر اوں کی مسو بھی وہاں ہر تمان ہوئے سندھ سنگندہ۔ سیٹل بالو (بھوا) چلنے لگی۔ شیو جی کے گن اور سب ندیاں گنگا جی سے آویکرو وہاں آگنیں اور سب بھونا تھہ شیو جی کی اوپا چھانکرنے لگے۔ اُس سہو دکش پر جاپت انو جک کی ویکشالی اور ہر دوار میں (بمقام کنکھل) جگ کی رچنا ہونے لگی اندر آکر ایک دیوتا کٹھے ہو کر چٹان چلنے لگے۔ تب سہری تھی جی نے دیوتاؤں کو یافون میں اپنی استرین سمیت جاتے ہوئے دیکھ کر پوچھا کہ ہر

ہونا تھا ایسب دیوتا کہاں اہ کے جگ میں اپنی اسلحوں سمیت جاتے ہیں؟۔ شیوجی نے کہا کہ دش پرچا پت کر جگ میں دیوتا جاتے ہیں۔ ستی جی نے پوچھا کہ آپ اس جگ میں کیوں نہیں جاتے ہیں؟۔ شیوجی نے کہا کہ پہلے سے میں دیوتاؤں سے بنایا ہوا ہمارا بھاگ اس نے نہیں دیا تھا۔ اس کارن میں نہیں جاتوں گا جب ہی ہمارا بھاگ جگ میں نہیں رکھا جاتا ہے۔ ستی جی کو یہ سن کر رودہ ہوا۔ شیوجی نے ان کے ہر دھوکے کی بات کو جان کر اپنے جوگ بل سے گنوں کے ساتھ اس جگ کو پیش کر ڈالا۔ کسی گن نے ساگری جگ کی پھینک دی کیسے آگن کو اٹھالیا۔ کسی ڈجگ پاترون کو کسی نے کلس دھیرہ کو پھینک دیا اور جگ کو انچرون اور شیون کو جو مان موجود تھے گھاٹ کر دیا۔ کروڑہ روپ شیوجی کے مستک سے پیسے کی بوند گرتے ہی ایک بھیا تاک پڑش اس میں ہو نکلا جس کے لال لال نیترا نکبیں ہنگل بن چھوٹا تھا۔ تارہی سوچھ سے بھینک روپ بڑی بڑی بھجا ڈالا۔ لال لال پتر پتے ہوئے۔ اس بھیا تاک روپ ڈجگ کو رہا سہا پیش کر دیا اور دیوتاؤں شیون کو بار کر بھگا دیا تب برصاجی نے شیوجی سے کہا کہ ہے پرچو شیوجی اسب دیوتا تمہارا بھاگ جگ میں دین گے اب کر پا کر وہ سب دیوتا اور شی مہا بیا کل ہیں۔ یہ پڑش جو آپ کے پیسے سے اوتہن ہوا ہے اسکا نام بھر ہوگا۔ سب لوگوں میں گھومے گا۔ پر تھی اس کے جج کو دارن کرنیکی سامتہ نہیں رکھتی ہے۔ اس کے بہت سو بھاگ کر دیتے۔ جگ میں بھاگ پانی کا بچن برصاجی کا سنکر شیوجی پر تن ہو کر سکر کے بولے کہ ہے برصاجی! جیسا آپ نے کہا دلیا ہی ہوگا۔ پھر شیوجی نے اس ٹکر کے کئی بھاگ کر دئے۔ بھیشم جی نے کہا کہ ہے جد بشرا! اسکے بھاگ کا برتانت کہتا ہوں۔ ہاتھیوں کے سر کا درو۔ پہاڑ کا سلاجیت۔ بیلوں کی کائی۔ سرپوں میں کا پھلی یہ سب اس کے بھاگ جالو۔ پر تھی پاؤں پشوؤں میں اندھا ہو جانا۔ بیلوں کے پائوں میں کھراک نام روگ ہونا۔ گھوڑوں کے گلے میں چھید ہو جانا۔ موروں میں سکھا کاروگ پکشیوں میں نیترا کاروگ یہ سب بھر کے بھاگ ہیں۔ اور منٹون میں بھر پکشی ہوتا ہے۔ شیر بیا گہر آدک سب مرگن اور سب پکشیوں میں یہ بھر پکشی ہو جاتا ہے۔ یہ ہیشور جی کا تیج روپ بھر بڑا بھیا تاک ہے۔ منٹون میں جب اس کا تیج آتا ہے تو جہائی آتی ہیں۔ اس کارن جہائی آتی ہے کہ برتراسر کو اندر لے مار ڈالا۔ برتراسر بٹو بھگت تھا۔ اس کارن سنگرام میں مر ت پا کر بشنوجی کے لوک کو پراپت ہوا۔ اس بھر کے اتھاس اور ہیشور شیوجی کا سمبا دیو کوئی شے سناوے گا اتھوادن پر ت اس بھر کے اتھاس کو پڑھیں گا وہ ہیشور جی کی کر پاؤں بھر آدک روگوں سے پڑا مان نہیں ہوگا۔ آتی سری رام کرت ہا بھارتے۔ شانتی پرپ۔ حہ چہارم نومبر ۱۹۰۷ء۔ جواوتہ مہا۔ ۶۔ ادھیاسے۔

ساتواں دسپا

دش جگ کا برتانت

راجہ جنے جے نے بئیشم پان جی سے کہا کہ ہے منی ناتھ پرچیتا کے پتر! راجہ دش کا جگ کیون بدتمش کیا گیا۔ سر بارتا۔ شیوجی جہاراج پاربتی جی کے شوک کو جان کر کس کارن کرو دہت ہوئے۔ اور پھر وہ جگ کیونکر پورن ہوا؟۔ بئیشم پان جی نے کہا کہ بی وسوت منونتر تھاتھا سواک یہ منونتر میں گنگا دوار دیش میں ہمارے کے پچھے سدھ رشی منی۔ گندہرپ۔ پکشیوں سے بھر لو۔ شہیدہ استھان کنکھل میں دش پرچا پت نے جگ کی رچنا کی۔ پر تھی کو راجہ اور منی رشی برہمن چاروں ہرن کے لوگ ادا کاش باسی۔ بھرگ باشی سب ہی اس جگ میں اکٹھے ہوئے دیوتا۔ خالو۔ آدک۔ پشلیج مانا ہو ہو۔ شمر۔ گندہرپ۔ نار اور لیو لیو۔ لیو میں آدک۔ لہت ہو۔ لہر بارہ سوچ اشٹ۔ لیو۔ گیارہ روڈر سادہ

اور روگن جگ بھاگی اندر سمیت سب اس جگ میں آکر۔ سترن پوریک (نیتا دے ہوئے) سب دیوتا بھی اکٹھے ہوئے۔ اس سہو دو بھیج رشی نے بھی کرودہ جگت یہ بچن کہا کہ وہ جگ نہیں جہاں روہرجی کی پوجا نہ ہو۔ اس کی نیچے ثابت ہوتا ہے کہ ہر کوش تم باز سے جاؤ گے۔ کیا سنبھہ برتان سر کے سریت (خلاف) باتوں کو تم نہیں دیکھتے ہو؟ کیا تم اگیا تہا سے اس مہا جگ میں گھور او تپات اور اپنے ناش کو تم نہیں جانتے ہو؟ اس جوگی ہم تپ نے گیان نیتر سے جب دیکھا تو مہا دیو جی ادبر کی دینے والی اومان دیوی کو نارو جی سہت دیکھا تو دو بھیج رشی نے جان لیا کہ کوش نے اگیا تہا سے جگت کو پوجیہ دیوتاؤں کے سوا مہا دیو جی کو نیتا نہیں دیا۔ اس کارن وہ دیو سلج میں برتان نہیں ہوئے۔ پھر دو بھیج رشی نے کہا کہ پوجیہ دیوتا (جس دیوتا کا پوجن ضرور ہونا چاہئے) کو جگ میں نہ پوجنا پاپ ہے۔ ہر کوش! میں ست کہتا ہوں کہ تم مہا دیو جی کو جگ میں آیا ہو اور دیکھو۔ تب کوش نے کہا کہ ہمارے جگ میں گیارہ روہر برتان ہیں۔ میں ان کے سواے مہیشور جی کو نہیں جانتا۔ دو بھیج رشی نے کہا کہ میں جانتا ہوں کہ تم سب کی ایک صلاح ہوگی ہے۔ اسی کارن سے شیو جی کو تم نے نیتا نہیں بھیجا ہے کوش! میں کسی دیوتا کو مہا دیو جی سے بڑھ کر نہیں دیکھتا ہوں اور میں ایسا پارتا ہوں کہ تمہارا یہ جگ پورن نہیں ہوگا۔ کوش نے کہا کہ سترن کی بد ہی ہو یہ شبہہ بیتیہ جگ پشیشو جی کہہ رہے ہیں کہ روگن کا۔ یہ ستر دیوتا سب دیوتاؤں کی آتما سر لوہر دیوتا ہے۔ یہاں جگ امتھان میں یہ باتیں دو بھیج رشی اور کوش کی ہو رہی ہیں ومان اومان دیوی نے پچا کہ کس پرکار جگ میں شیو جی ہراج کا بھاگ دیا جاوے۔ اومان دیوی کے چت کی بات انترا جی شیو جی نے پچا کہ اپنی پران پر کیا کو بیا کل دیکھ کر یہ کہہا کہ ہے سندرویا لیشال نین والی! تم مجھ کو جانتی ہو۔ اگیا تہا پشیشو جی سے بکھہ ہو کر کلیان نہیں پاتی ہیں۔ ہرک جگ میں مہا جگ اوش (ضو) رکھتے ہیں۔ شام ویدی۔ پھر ویدی جگ میں مہری اسنت کرتے ہیں اور کلیان کو پاتی ہیں۔ اب تم مہری اس شرتی کو دیکھو گی جو جگ بد پش کرنے کے کارن میں او تپن کروں گا۔ تم سچ ست کرو۔ یہ بچن کہہ کر شیو جی نے اپنے مکھ کو گھور پڑا۔ مالے پش کو اتھن کیا ادا اس ہو کہا کہ تم کوش کے جگ کو بد پش کرو! یہ سنتے ہی اس پش لوہلا ماتری کوش کے جگ کو بد پش کو بیا اوز دیوی کے کرودہ سے مہا بھارتک روپ کالی مہیشوری او تپن ہو کر اس پش کے ساتھ جگت بد پش کرنے میں پرہت ہو گئی۔ اوز دیوی کے تیج سے او تپن پر بھارتی پش نے شیو جی کی آگیا پکارا پنے روم کہا ٹان کر کے رومی نام گنوں کے حواسیوں کو او تپن کیا۔ اب تو تزارون لاکھوں بھیانک روپ بل اور پرکرم رکھنے والے گن جگت بد پش کرنے میں لکھتے ہو گئے اور سب ساگری جگ کی پھینک کر دیوتاؤں و شیون کو مار کر نکال دیا اس سے سوت پرکاش ریت اور کشر مند پر بھاوے ہو گئے۔ یہ کلیانگی ہو کر بھاس کے نہت و جگت بھوم میں اندھ سے ہو گئے۔ جگ ستیہہ (جگ کے ستون کھنچ) اور ویدی روگ لکھ کر پھینک دیں۔ جگ کو حسب پانچ پھن کو دینے۔ دتی دو وہ۔ بوزد شگر اور طرح طرح کے بھوجن کو وہ گن کھا گئے اور بیت سی لگا کر دھول میں ملا دئے۔ زمان روپ والے بھیانک گن طرح طرح کی شکل والی اہسراؤں اور دیوتاؤں کو پکڑ پکڑا تے اور داتے تھے۔ تب کوش پرہت لے گھر کر پر بھارت سے پوچھا کہ آپ کون ہیں؟ اور کیوں ایسی او تپات اٹھا کر میرے جگ کو بد پش کیا؟ تب پر بھارت نے کہا کہ میں روہرجی نہیں ہوں۔ بسو اترا شیو جی ادا اومان دیوی کے کرودہ سے اس جگ کو بد پش کرنے آیا ہوں۔ پر بھارت پر اتام ہے اور پر بھارت کالی میرے ساتھ ہے ادا باقی یہ سب ہمارے گن اور بھارت کالی دیوی کے اوپر ہے جگ کو بد پش کر رہے ہیں۔ جب تک تم شیو جی کی سترن (دپتہ) نہیں لو گے تمہارا کلیان نہیں ہوگا۔ شنتے اپنی دھرتی کے کارن دیوتاؤں کے دیو مہا دیو جی سے پر بھارت کیا۔ سب دیوتاؤں کو بلایا مہیشور جی اور ستر جگت ماسی سروین دیوی کو نہیں بلایا۔ تم اسکا پھل پا رہے ہو۔

ہے پشیشو! اس سہو کوش نے بیا کل اور بجائے مان (شرمندہ) ہو کر کچھ ادا پائے نہیں دیکھا۔ تب شیو جی ہمارا ج کے دھیان میں گن ہو کر پر بھارت تو تر او تپا دن کیا۔

استوت

مہا پدے دے و می شانن شاخ تہن بھو و مہا ی ॥ مہا دے و مہا تماننہ بھو و مہا ی ॥ ۱ ॥ ۱ ॥ ۱ ॥
 پرجا پتی رتھ جیہ دھوئے ستے: سوسماہیتے: ॥ آہوتا دے و تا ست ربا: مہا ی ۲ ॥
 دے و ناہو و تے تہ بھو و مہا ی ۳ ॥ تہ بھو و مہا دے و تا ست ربا: مہا ی ۴ ॥
 پدی مہا ی ۵ ॥ تہ بھو و مہا دے و تا ست ربا: مہا ی ۶ ॥
 لہنہ مہا ی ۷ ॥ تہ بھو و مہا دے و تا ست ربا: مہا ی ۸ ॥
 پتہ مہا ی ۹ ॥ تہ بھو و مہا دے و تا ست ربا: مہا ی ۱۰ ॥
 پشہ مہا ی ۱۱ ॥ تہ بھو و مہا دے و تا ست ربا: مہا ی ۱۲ ॥
 پشہ مہا ی ۱۳ ॥ تہ بھو و مہا دے و تا ست ربا: مہا ی ۱۴ ॥
 پشہ مہا ی ۱۵ ॥ تہ بھو و مہا دے و تا ست ربا: مہا ی ۱۶ ॥
 پشہ مہا ی ۱۷ ॥ تہ بھو و مہا دے و تا ست ربا: مہا ی ۱۸ ॥
 پشہ مہا ی ۱۹ ॥ تہ بھو و مہا دے و تا ست ربا: مہا ی ۲۰ ॥
 پشہ مہا ی ۲۱ ॥ تہ بھو و مہا دے و تا ست ربا: مہا ی ۲۲ ॥
 پشہ مہا ی ۲۳ ॥ تہ بھو و مہا دے و تا ست ربا: مہا ی ۲۴ ॥
 پشہ مہا ی ۲۵ ॥ تہ بھو و مہا دے و تا ست ربا: مہا ی ۲۶ ॥
 پشہ مہا ی ۲۷ ॥ تہ بھو و مہا دے و تا ست ربا: مہا ی ۲۸ ॥
 پشہ مہا ی ۲۹ ॥ تہ بھو و مہا دے و تا ست ربا: مہا ی ۳۰ ॥
 پشہ مہا ی ۳۱ ॥ تہ بھو و مہا دے و تا ست ربا: مہا ی ۳۲ ॥
 پشہ مہا ی ۳۳ ॥ تہ بھو و مہا دے و تا ست ربا: مہا ی ۳۴ ॥
 پشہ مہا ی ۳۵ ॥ تہ بھو و مہا دے و تا ست ربا: مہا ی ۳۶ ॥
 پشہ مہا ی ۳۷ ॥ تہ بھو و مہا دے و تا ست ربا: مہا ی ۳۸ ॥
 پشہ مہا ی ۳۹ ॥ تہ بھو و مہا دے و تا ست ربا: مہا ی ۴۰ ॥
 پشہ مہا ی ۴۱ ॥ تہ بھو و مہا دے و تا ست ربا: مہا ی ۴۲ ॥
 پشہ مہا ی ۴۳ ॥ تہ بھو و مہا دے و تا ست ربا: مہا ی ۴۴ ॥
 پشہ مہا ی ۴۵ ॥ تہ بھو و مہا دے و تا ست ربا: مہا ی ۴۶ ॥
 پشہ مہا ی ۴۷ ॥ تہ بھو و مہا دے و تا ست ربا: مہا ی ۴۸ ॥
 پشہ مہا ی ۴۹ ॥ تہ بھو و مہا دے و تا ست ربا: مہا ی ۵۰ ॥
 پشہ مہا ی ۵۱ ॥ تہ بھو و مہا دے و تا ست ربا: مہا ی ۵۲ ॥
 پشہ مہا ی ۵۳ ॥ تہ بھو و مہا دے و تا ست ربا: مہا ی ۵۴ ॥
 پشہ مہا ی ۵۵ ॥ تہ بھو و مہا دے و تا ست ربا: مہا ی ۵۶ ॥
 پشہ مہا ی ۵۷ ॥ تہ بھو و مہا دے و تا ست ربا: مہا ی ۵۸ ॥
 پشہ مہا ی ۵۹ ॥ تہ بھو و مہا دے و تا ست ربا: مہا ی ۶۰ ॥
 پشہ مہا ی ۶۱ ॥ تہ بھو و مہا دے و تا ست ربا: مہا ی ۶۲ ॥
 پشہ مہا ی ۶۳ ॥ تہ بھو و مہا دے و تا ست ربا: مہا ی ۶۴ ॥
 پشہ مہا ی ۶۵ ॥ تہ بھو و مہا دے و تا ست ربا: مہا ی ۶۶ ॥
 پشہ مہا ی ۶۷ ॥ تہ بھو و مہا دے و تا ست ربا: مہا ی ۶۸ ॥
 پشہ مہا ی ۶۹ ॥ تہ بھو و مہا دے و تا ست ربا: مہا ی ۷۰ ॥
 پشہ مہا ی ۷۱ ॥ تہ بھو و مہا دے و تا ست ربا: مہا ی ۷۲ ॥
 پشہ مہا ی ۷۳ ॥ تہ بھو و مہا دے و تا ست ربا: مہا ی ۷۴ ॥
 پشہ مہا ی ۷۵ ॥ تہ بھو و مہا دے و تا ست ربا: مہا ی ۷۶ ॥
 پشہ مہا ی ۷۷ ॥ تہ بھو و مہا دے و تا ست ربا: مہا ی ۷۸ ॥
 پشہ مہا ی ۷۹ ॥ تہ بھو و مہا دے و تا ست ربا: مہا ی ۸۰ ॥
 پشہ مہا ی ۸۱ ॥ تہ بھو و مہا دے و تا ست ربا: مہا ی ۸۲ ॥
 پشہ مہا ی ۸۳ ॥ تہ بھو و مہا دے و تا ست ربا: مہا ی ۸۴ ॥
 پشہ مہا ی ۸۵ ॥ تہ بھو و مہا دے و تا ست ربا: مہا ی ۸۶ ॥
 پشہ مہا ی ۸۷ ॥ تہ بھو و مہا دے و تا ست ربا: مہا ی ۸۸ ॥
 پشہ مہا ی ۸۹ ॥ تہ بھو و مہا دے و تا ست ربا: مہا ی ۹۰ ॥
 پشہ مہا ی ۹۱ ॥ تہ بھو و مہا دے و تا ست ربا: مہا ی ۹۲ ॥
 پشہ مہا ی ۹۳ ॥ تہ بھو و مہا دے و تا ست ربا: مہا ی ۹۴ ॥
 پشہ مہا ی ۹۵ ॥ تہ بھو و مہا دے و تا ست ربا: مہا ی ۹۶ ॥
 پشہ مہا ی ۹۷ ॥ تہ بھو و مہا دے و تا ست ربا: مہا ی ۹۸ ॥
 پشہ مہا ی ۹۹ ॥ تہ بھو و مہا دے و تا ست ربا: مہا ی ۱۰۰ ॥

بھیشم جی نے کہا کہ اس ستوت کے پیچھے ایک اور ستوت شیو جی کو نام کی جہان میں راجا دھرم نے اوتپار کیا۔

یادداشت - وہ ستوت ۱۳۸ اشلوکوں کا اس جگہ سے نہیں لکھا گیا کہ بہت بڑا ستوت تھا۔ سوائے شاستری جاننے والے لوگوں کے اردو خوان لوگوں کو اسکا یاد کرنا بھی مشکل تھا۔ اسلئے پہلا ستوت درج کر دیا گیا اور دوسرا بیان نہیں لکھا گیا۔

مہابھارت کوشاں پرکوش دہرم اور تارودہ میں اس ستوت مندرجہ بالا ۱۳۸ اشلوک دیکھ کر باقی اوتپار کوش پرچاٹ کا نہیں لکھا کہ اس ستوت اوتپار کرنے پر دھرم کوش کے پیر کیا ہوا۔ لہذا سوجب اہل مہابھارت کے اہل اوتپار کو اس کی خبر ہو گئی کہ اس ستوت میں اس جگہ کا اصل نقل درج ہو چکا ہے۔ اہل مہابھارت کے اہل اوتپار نے اس کی خبر دہرم اور تارودہ کے کوش جگہ کا برتاؤ۔ ستولن اوتپار کیا۔

آٹھواں ادھیای

راجہ جیدیشٹر کا دکھ اور سکھ اور موت کے پشے میں جیدیشٹر جی سی رشن (سول) کرنا اور ان کا جواب

گرہستی پُرشون کو اس بات کا سوچ ضرور ہوا کرتا ہے۔ ہے جدہ پُرشن ارجو منش سوہ روہی بندہ بن کر نہ رہے (مجنوت) شکہ پیک پچھتے ہیں۔
 انھیں کو مکوش پراپت ہوتی ہے۔ جن پُرشون کا چت پُرشون میں لگا ہوا ہے وہ ناش ہو جاتے ہیں۔ اسی پرکار بھون کا سپہ گریہ پُرشون
 کے سامان بناش کو پاتے ہیں۔ مکوش کی اچھ کر نیوالے پُرشون کو اپنے بال بچون کے لئے یہ چننا نہیں کرنی چاہئے کہ میرے پناہن کی کون گت
 ہوگی؟۔ جیو آپ ہی اوپن ہوتا ہے اور پُرشا ہو جاتا ہے۔ اور آپ ہی شکہ دکھ اور موت کو پاتا ہے۔ اور ماما پتا کے وسیلو سے یا اپنی عنحت اور دم سے
 بھون بستر وغیرہ بھی پاتا ہے۔ اور اپنے پرالبدہ انوسار سنار کے شکہ بھوگتا ہے۔ جبکہ ماما پتا کے دیکھتے ہوئے مرت (موت) اُس کو ال بھو
 مار ڈالتی ہے تب یہ سمجھنا چاہئے کہ ان کا پالن پُرشن کر نیوالا بھی کوئی اور ہے۔ جب اپنے شیر میں کوئی روگ یا پُرشا اوپن ہو جاتی ہے تو ماما پتا
 پُتر استری۔ بجائی بند ہو کوئی سبھا نہیں کر سکتا ہے۔ تو اسی طرح بال بچون کے لئے بھی سمجھنا چاہئے کہ تم ان کی کچھ سہاٹا نہیں کر سکتے ہو۔ جب
 گھر کے لوگ ٹھہاری موجودگی میں یا مرلے پر اپنے کرم سے اوپن شکہ دکھ کو بھوگین گے اور تم ان کی سہاٹا (مدد) نہیں کر سکتے ہو اسی پرکار وہ
 بھی ٹھہاری سہاٹا نہیں کر سکتے۔ اسلئے اپنے مکوش کا جن کرنا چاہئے ہے پُرشیاں جدہ پُرشن اس لوک میں کون کس کا ہے؟۔ اسکو نشہ کرنے
 والے تم مکوش میں چت لگا کر پرب برہم پاتا کا کھوج کرو۔ سنار میں جسے کرودہ۔ لوک۔ سوہ۔ آشا۔ ترشنا کو جیتا ہے۔ وہی ستوگنی مکوش روپ
 جو منش اگیان سے جوا کھیلتا ہے یا مدھپان یا پراستری گن یا شکار میں چت لگاتا ہے وہ مکوش کے بنگلہ ہے۔ جو پُرشا استری سنگ کی اچھا سے
 ان اچھا وان ہے وہ پُتر کلتر کے سوہ میں پت نہیں ہے وہ نکت روپ جانو۔ اس لوک میں جو منش جیوون کے جنم مرن اور کریمون کو مول سمیت
 چاہتا ہے وہ نکت ہے جس پُرش کو اس لوک میں رہنے کو محل اور سونے بیٹھنے کے لئے اچھے پنگ اور چولیان اور سواری کے لئے۔ ہاتھی گھوڑی
 رتھ۔ پالکی اور بھون کے لئے سند رہا رتھ۔ اور پت برنامہ روپ والی استری اور سوپ وان پُتر پدا اور پت بھگت سچکٹ ارتھات پتا کا اگیان کاری
 شیل وان پُتر اور دھن سناری چش کیرت پراپت ہے۔ اور اُسکے ہرے میں لٹنو بھگت بھی ہے۔ اور سناری پارھون کونا شوان سمجھتا ہے وہ
 جیون نکت ہے۔ اسکو بیان بھی ٹرگ ہے اور شیر تیا گنے پر بھی ضرور ٹرگ ملیگا۔ جس دیہہ دھاری کی درشتی میں پنگ اور سیا (سیج) اور پُشی
 سامان ہیں وہ نکت روپ ہے۔ جو دیہہ دھاری مل موتر بھرے ہوئے تھا ہو پپ وغیرہ سے پری پورن شیر کو چہن بھنگ جان دیہہ کی ٹھہریان بالوکی
 سفیدی۔ گجٹا (گجراپن) نہ لیتا۔ کو روپنا کو دیکھ کر پدا کرتا ہے وہ نکت روپ ہے۔

الی سری لکرت مہاراجہ نے شانتی پرب حصہ چہارم سوم پوکش دھرم اتلاردہ۔ گریستون کو پلٹیں۔ نوان اتھیانے۔

دسوان ادھیان

شکزی کا دیون سیاشنیہ اور دیوتاؤں سے بروڈگا کارن

راجہ پُرشن نے پوچھا کہ ہے مہاگانی پتا۔ انکرنی کس کارن دیوتاؤں سے بروڈ کر کے دیوتاؤں کو بھکاری ہوئے پچھے بڑا سند یہ ہے
 بھیشم جی نے کہا کہ میں نے ایسا سنا ہے کہ شکزی بھگتشی۔ وڑہ برت مہاشتی کسی کرم سے کارن دیوتاؤں کی پر یہ کادی (پند کے موافق کا کرم) پُرشا
 مرضی کے موافق عمل کر نیوالے نہیں ہیں۔ اسکو لوگ دیوتاؤں کو دکھ دیکھ کر شکی کی استری کے آشرم میں چھپ جایا کرتے تھے۔ ا۔ آ۔ شومین جاتی
 سامرہ دیوتاؤں کو نہیں تھی۔ اسلئے بشتو جی کی شران انہوں نے لی۔ تب بشتو جی نے پکر سے بھوگو پتی بھوگو کی استری۔ کیا تو وال یعنی سہی

پھرنے سے بچے ہوئے اسروں نے بھگورجی کی شران لی۔ اپنی مائے کمرے سے دیکھی ہو کر شکر جی نے اسروں کو نہ بچے کر کے دیوتاؤں کو بیڑا دی۔
 جو ہی کرم کارن روپ ہے۔ بگش باچھنوں اور دھن کے سوا کیسری انہ دیوتا کے خزانہ کے نراخی بین۔ ان کی دیہ میں شکر جی نے اپنے جوگ بل
 سے پریش کر کے اس کو روک کر اس کے دھن کو جوگ سیدھی ہو کر لیا (لیا) اس دھن کے لینے سے کیسری کو کوکھ ہوا۔ اور کردہ میں بھرسے ہوئے
 شیو جی کے پاس گئے اور سارا حال سنایا۔ بھو روپ دھاری دیوتاؤں کے سوا کیسری کو بہت کرودہ ہوا اور ترشول اٹھا کر کیسری سے پوچھا
 کہ شکر کہاں ہے؟ جوگ کے دارن کرنے والے شکر جی نے شیو جی کو کرودہ بت دھتہ میں بھرا ہوا جان کر دور سے درشن دیا۔ اور جب تک
 کہ شیو جی ترشول اٹھا دیں ترشول کی نوک پر آپ آ بیٹھے۔ شیو جی نے ترشول کی نوک کو بھگا کر دہش بنانا چاہا تو شیو جی کے ہاتھ میں شکر جی تھان
 ہو گئے۔ شیو جی نے ان کو بھل لیا تو اپنے تپ کو بل سے رو در میں چرنے لگے۔ ارتھات بھجوں کے سامان (پچن) یعنی ہضم نہیں ہوئے۔ راجہ ہشتر
 نے پوچھا کہ ہے پتامہ! ایک تپ شکر جی نے کیا تھا جو شیو جی کے ساتھ ایسی لیا شکر جی نے کی؟ شیو جی ہمارا ج کے کرودہ سے بچنا انھیں کا
 کام تھا۔ ہمیشہ جی پوسے کہ ہے سب دھرموں کے گیا نا جہ ہشتر! شکر جی نے ہزاروں برس پریت جیل میں اسنبھ (ستون) کے سامان کھڑے ہو کر
 تپ کیا ہے ان کو تپ کا کیا پران کہوں۔ ایسا گھور تپ کرنا شکر جی کا ہی کام تھا۔ اس بھاری تپ کو دیکھ کر دہش جی ہی ان کے پاس تپ کو شیو جی
 بھی شکر جی کے تپ سے برتن ہوئے تھے اب و در میں رہتے ہوئے شکر جی کو سوچا کہ ہمیشہ جی در بان سہا۔ یہ ارتھات شیو جی کی
 سادی لگ۔ ہمارے کرودہ پڑا اٹھانی پڑیگی۔ اہمون نے او در میں سے شیو جی کی استھت بڑھی۔ جو دیا ہے اپنی۔ یہ سہا سب چھید بند کر کے رنگ
 سے باہر نکالنے کو کہا۔ شکر جی نے وہی کیا۔ اسی دن سو ان کا نام شکر ہوا۔ (سنسکرت میں شکر نام لطف کا ہے) باہر نکلتے ہی شیو جی کا کرودہ شانت
 نہیں ہوا اور ترشول سے ان کی کوکھ تپت ہوئے۔ تب ہی اومان یوی نے کہا کہ ہے سہا! برا پتر جہاؤ۔ نہ تہ والا سہا ہے۔ اب اس کو اوپر
 لے کر دو! تب مہا دیو جی نے اپنی پریا جگہ بتی ہوانی کی پرارھنا سے کرودہ شانت کیا (نعتہ نند آیا)۔

انی سہی رام کرت مہا بھارت۔ شانقی بہت مہم بہوش دکن ہرم اور کردہ گیا رہا دیو جی کا کرودہ شانت ہوا۔

گیا رہا دیو جی

جگہ ست ہتھارتی پچن کا اپیش مکھ دھرم کا برتن

راجہ ہشتر نے کہا کہ ہے پتامہ! آپ کے امرت رو پچھنوں سے ترپتی (سیری) نہیں ہوتی ہے جس میں منش کا کلیان ہووے وہ چو سناوین
 ہمیشہ جی نے کہا کہ یہ ہی پچن (سوال) راجہ جنک نے پراسرشی۔ یہ کیا تھا۔ تب مہا گیان فی متھلا انگری کے راجہ جنک کو مہا بتی پر اسر نے جواب دیا
 کہ منش کو کلیان کا ری دھرم ہی ہے۔ یہ ہی منش کے ساتھ جاتا ہے اولوسی سے شگھ گتی ہوتی ہے۔ اور دھرم سے بھگت ہلا پت ہوتی ہے بھگتی
 بھگت کے چرنار بند میں ہونا ہی بڑا پار تھ منش کو ہے بھگت او تپن ہونے سے کرم سوز تپتی ہو جاتی ہے اور بھگت پر بھو کو بہت پیاری ہے
 بھگت کو پس وہ سو تتر اپنا ششی رہی سدی کا دینے والا ہے۔ سب دیوتا اور سب رشی منی بھگت کو آدین میں ایک سے نت پر جاپت برہما جی
 نے ہنس روپ دھارن کر کے سنت سمجھا میں پریش کیا۔ ان سادہ ہر سنت جنوں نے ہنس کو دیکھ کر اپنے مہول بچنوں سے ہنس کا پوجن کر کے
 کہا کہ کلیان روپ جس! ہم اپنی پتر ہی الو سارا جانو میں کہ تم پشہون میں اوتھ مکش کو اپنے پر کا سے برتن کر کے! تب ہنس روپ برہما جی نے

سادہ ہونے کے اچھٹ کچان کر سب نتون کر بیچن کہا کہ ہے منیشرو! کوش کا سادہ بن رشیوں نے نہ ہی برن کیا ہے کہ تپ کرنا۔ ست یونا۔ شانت چہ تپنا
 سن کو جیتنا اور ہر کے راگ دولیش کو تیاگ کرنا۔ پرہ۔ اپرہ بستی کو سمان (بلبر) جانا۔ موم بھیدی بچن (دل میں سورخ کرنیوالا بچن) کسی ہونہ کہنا
 نیچ سے شاسترنہ پڑھنا۔ دوسرے کو بیا کل کرنیوالا بچن نہ کہنا۔ کسی پر کار کردہ او تپن ہونے پر دوسرے کو شانتی دینے والا بچن کہنا۔ کوش پر کوہر اپت
 کرنا کہا ہے۔ سے سنت جنون! چت کو سناری ہی ہارون سے جڈا کر کے جو منش پر ب برہم پراتا کو سب جیون میں سمان (دیکسان) جانتے
 ہیں اور ب کا اولک کر کرتے ہیں ہی کوش کو پاتے ہیں۔ اس پر کار منش روپ برہما جی نے ان ست جنون کو پہلے برن کوی ہوئے بچن تکرارت
 کیا اور ہی لبشت جی نے راجہ کراںل جنک کو سنایا جو کوش پر پرات کر نیکی میں نے اسی پر ب میں برن کیا ہے۔ اور پھر وہی سہا د جاگو لک رشی نے
 راجہ جنک کو سن کر برہم و دیا کا برن کیا۔ وہ برہم سے بڑا بڑے سے بڑا پورا اور پل برن کیا گیا ہے۔ سے جڈ ہشتر! راجہ جنک مہا گیانی راجہ ہوا اسنے
 اسکھ دہن کوٹ گنودان کر کے برہمنون رشیوں کو دیا اور اپنے پتر کو راج پتر و کر کے لنگا جی کے تہیز بن میں نواس کیا اور برہم جوگی ہوا۔ سے
 جڈ ہشتر! تم بھی برہم پراتا میں اپنا من لگا کر اس سند کو مہیا روپ جالو اور پتر ہو جاؤ ہے پتر جو کچھ دیا جاتا ہے یا جو پاتا ہے اور جو مانتا ہے
 کر میں نے دیا۔ یا جو لیتا ہے یا دیتا ہے وہ سب آتا ہی ہے۔ نیچے کر کے دینے لینے والا وہی ایشر پراتا ہے۔ اس آتا ہے اتن کوئی نہیں ہے۔
 کو دندن ویدون کا پاٹھ۔ جب تپ جگ آدمی جوتی روپ استھان کو نہیں پاتا ہے۔ وہ اپر دکش گیان پرات کر کے پٹھٹھا کو پاتا ہے۔ جو شاستر
 جاننے والا گیانی ست مہیا سے جڈا برہم کو جانتا ہے وہ برہم بھلو کو پرات ہوتا ہے۔ سے راجن! راجہ جنک کو برہم گیان جاگو لک رشی ہی پایا اور میں نے
 راجہ جنک سے۔ اس برہم گیان سے اتن کوئی پدارتھ نہیں ہے۔ اور برہم گیان سب ہی میں ہے جو چرچر چیتن سب میں اس برہم پراتا کو دیکھے۔ اور
 اپنی اندریوں کو بس کر کے راگ دولیش سے پر تھک اپنے آپ میں اس پراتا کو پکڑ کر دیکھے۔ سے جڈ ہشتر! سکھ دیو جی برہم گیانی بیاس کی پتر برہم
 گیان و دیا میں پر این ہوئے۔ انھوں نے جنم لیکر پہلے سب ویدا اور شاستر بیاس جی سے پڑھے۔ اور بہت کال تک انہوں نے جب تپ کیا اور پھر اپنے
 پتا کی آگیا اوسلہ راجہ جنک سے برہم گیان اور کوش دہرم کے سننے کو جنک پو دین گئے۔ اور پھر اپنے پتا بیاس جی کے پاس جا کر بترانت منلیا۔
 بیاس جی نے اپنے پتر کو برہم ہنس جان کر بہت پر کار سے گیان اور پٹھٹھیں کیا اس لوک میں گیانی پٹھٹھ شروا سے جو کرم دہرم کرتے ہیں ہی پہل
 ہوتا ہے۔ دان اور تپ اور کرم دہرم کا اچھے پر کار سے اپدیش کر کے بیاس جی نے شروحا کا ہونا یہی بڑا پدارتھ منش میں برن کیا اور کہا کہ ہے
 پتر اس منش شروحا کے بھاگ کو جانتے ہیں اسی کارن سب مرتون میں شرو دا جگ! اتن گنا جاتا ہے۔ یہ سدھانت ہی کو پتر شرو دا میں نیت ہو کر
 دوسرے گن میں دوش نہ لگاؤ۔ سکھ دیو جی نے جنم لیتے ہی شرو دا پور تک جوگ لیا تھا۔

یا وداشت۔ یہ سکھ دیو اتھت کتھا شانتی پر کوش دہرم اور تارودہ میں ۱۸۴ ادھیہ سے ۱۵۹ ادھیہ تک لکھی ہے۔

آئی سری راکرت مہا بھارتے۔ شانتی پر حصہ چہاں موم کو کوش دہرم اور تارودہ۔ مکھ دہرم برن گیا دہوان ادھیہ۔

بارہوان ادھیہ

سکھ دیو جی کا بترانت

راجہ جڈ ہشتر نے پوچھا کہ سکھ دیو جی بیاس جی کے پتر کا جنم اور گن سننا چاہتا ہوں کہ انہوں نے جنم لیتے ہی کیونکر ناراین کا تپ کیا اور پیدا ہوتے ہی

کیونکہ ان کو گیان پیدا ہو گیا تھا؟۔ بھیشم پتا سہجی نے کہا کہ شکہدیو جی مہا گانی اور پرہم ہنس ہوئے اُن کا حال بیاس جی سے جس طرح سنا ہو وہی شخصین سنا تاہیں۔ ہے کہ رویشی راجن! (جڈ ہشتر) گیان بڑا اوم پارتھ ہے۔ اگر ہزار جگ اسو میدہ اور جگ راجو کو گیان کے ساتھ ناز و مین تو لا جاو تو پتہ گیان کا بھاری ہریگا۔ یہ احتیاس شکہ اوتپت (یعنی شکہدیو جنم) بہت پوتر کتھا ہے۔ اس اوتھیاسے کا نام شکہ اُتپت اوتھیاسے کہا جاتا ہو

شکہ اُتپت اوتھیاس

بھیشم پتا سہجی نے کہا کہ میر ہرت کی شکہپر مہادیو جی پارتی اپنے گون کے ساتھ بہار (گفریج) کیا کرتے ہیں۔ سترہ تپ وین (وہ سترہ پُرش تپ ہی جنکی دولت ہے) اور پُرش مینی جن بونا تھ مہاراج کی چرن سیوا کر کے گیان بیراگ کا سمون (اُپیش) کیا کرتے ہیں۔ وہاں بیاس جی بھی شیو جی کے درشنین کو گئے۔ ہر دے مین ابلا کھیا پتر کی تھی کہ میرے ایسا پتر ہو جو اگن سمان تجسوی اور جل کے سمان نرل او پون کے سمان کوشم۔ پرتھی کی مانند چل آکا ش سمان اونچا (عظمت اور بزرگی مین بلند) پیدا ہو۔ بیاس جی نے پتر کا منا مین بڑا بھاری تپ کیا ایک پاؤن سے کھرے ہو کر سواے پون (ہوا) کے کچھ آدھار پھل پھول کا نہیں کیا۔ ایک سو ستپت رشی اور راج رشی آگن جم پون کھیر جو رچ دیونا راج راندز چندرمان اونچاس پون آسوی گمار بید۔ کتھر گندھرب۔ ناروجی۔ برہپت آوک دیونا مہادیو جی کے درشن کو آئے۔ بیاس جی کے تپ کو دیکھ کر سب پرین ہوئے اور دھن ہو دھن ہو! کا شبد (نعرہ) اوتچارن کیا۔ بیاس جی کی جٹا سر سے پاؤن تک اُن کو تیجسوی ملھا رہن پر بہت ہی شو بھانمان تھی اور اگن کے سمان (مانند) چکتی تھی۔ بشونا تھ شیو جی! انتراجامی بیاس جی کے ہر دے (دل) کی کامنا (خواہش) بان کی پست ہو کر بیاس جی سے بولے کہ ہے مہاتن! مٹنے بڑا اوگر (کشن) تپ کیا۔ جو کامنا تھاری پتر کھے ہے جیسا پتر تم چاہتے ہو ویسا ہی پتر تھارے ہو گا کہ جنم لینے پرت سد یونا راین دھیان سمرن مین ولین پرہم ہنس سنسارین سب دیوتاؤن اور ریشیون کا پوجیہ بہت سمان چل سمندر سمان گنہر بہت جی کے سمان بدھمان پرہم جوگی پتر پیدا ہو گا اور تھارانا م پرستہ کر لگا۔ یہ پتر پاکر بیاس جی نے شیو جی مہاراج کی است کی اور سب دیوتاؤن کے درشن کر کے اپنے آشرم مین چلے آئے۔

الی سری رام کرت مہا بھارت۔ شانقی چہتہ نہام سووم بہکوش دہرم اوتارودہ۔ بیاس جی کا پتر کامنا مین تپ کرتا ہے۔ اوتھیاس۔

تیروان اوتھیاس

شکہدیو جی کا پتر گھٹ ہونا

ایک دن اپنے نیم کے انوسار (موافق) ارنی لکڑی سے اگن لگا لکڑیوں کو بنا چاہتے تھے کہ اس سوگر تاجی نام الہراج اور الہسراؤن سو بھی پرہم سندھ الہسراج اندر کے سلج کی ہے۔ ان کا آشرم مین آئی۔ اُس کے آدھت سروپ کو جو دیوتاؤن کو موہنے والا ہے دیکھ کر بیاس جی آجکیت ہو گئے۔ پھر وہ الہسراؤن کا سندھ روپ بنا کر بیاس جی کے پاس جا بیٹھی نہ جڈ ہشتر! دیکھو کام دیو کیسا پرل (شہزاد) ہے کہ بیاس جی سو تپیشری رشی گرس مین ایسا چھوب (دولہ) کیا کہ میرج دلف (دل) اُن کا ارنی لکڑی پر گر گیا۔ اُس لکڑی سے جوالا (شعلہ) نکلی اور اس جوالا مین شکہدیو جی پر گہٹ ہو گیا جو کہ لکڑی سے پیدا ہوئے۔ اس لئے آتھیہ نام بھی شکہدیو جی کا ہوا۔ شکہدیو جی کے پیدا ہونے ہی گنگا جی اپنے دلور وپے پر گھٹ ہو مین

اور گنگا کل میں شکہ دیو کو اس شان راہا۔ اسنان کو تے ہی شکہ یو جی کو آگے مرگ چھال اور دند آکاش سو آتھیا۔ کنہہ۔ گنہ پرپ۔ پلیر لون اور دیوتاؤں کے
 شکل چار سنا طرہ طرح کے بایے بچنے لگے۔ پھولوں کی رکھا آکاش ہوئی وہی مرگ چھال اور دند دند مانتھ میں سے شکہ دیو جی ناراین پورن بدھ
 یہانتا کے دیوان میں گن تپ کے لئے بر، جانکو تیا ہو گئے۔ چارون کو کپال اندر۔ برن۔ جم۔ کیر اور ناراد اور بشی اور سدہ گن دیویشی راجشی
 اور دیوتاؤں نے شکہ دیو جی کو درشن دے اور ان پر پھول برسائے۔ اس پر استھیا اور اجنگم پشو پچی سب پر سن تھو۔ بٹونا تھ شیو جی مہاراج بھی
 دیوتاؤں سمیت، ومان آئے۔ اور جنم کا تشبہ کر کے شکہ دیو جی کا جگو پوت (جنمو) کیا۔ راجا اندر دند استھیا سے یہانتا جو کھی سیلے اور پراسے ہون
 اور اکاب پیالار تن جیت سہ رن کا تشبہ دیو کو دیکھ لیا تو اپنے اتنے لوگوں کہ ان کے جنم کا تشبہ دیکھ کر پلے گئے۔ شکہ دیو جی بن کو سدہ مارے
 یا جی کی کرپا سے چارون وید انگوں سمیت اور سب شریعت کہ یا س جی جلد نیٹھے شکہ دیو جی اپنے انہو (بغیر کسی کے تھلاؤ ایڈل سو گیاں ہونا)
 سے جان گئے۔ لوہمی بہت جی کہ انا کرو بنایا کر بغیر گود کے بدیا شبہ نہیں ہوتی۔ ریشیوں کا کچن پورا کرنے کو گروہن یا۔ دند کچہر غرودت تسلیم
 کی تھی۔ اس سے بساتا سنریا دہو گئے تھے۔ اور سب پورا ان اور ویدک جو شراج نیت ساری دہرم ہر دے میں پر گھٹ ہو گئے تھے۔ شکہ دیو جی نے
 اچھے اچھے بشتو گروہن شنا میں سہیت جی کو دین اور براتپ کیا۔ دیورشی اور شی منی برہمن بڑا اور بھاؤ شکہ دیو جی کا کرنے لگے۔ اور بڑے بڑے راجہ
 مہاراجہ ریشی منی کٹھن اور سوکٹم (نازک اور چھپیدہ) کاموں میں صلاح اور تدبیر شکہ دیو جی سے پوچھنے لگے۔ وہ بڑے بڑے ہدہان مشہور ہو گئے۔ دہرم
 جیون مکت پدی کو پراپت ہو گئے۔ ایک دن اپنے پتا بیاس جی کے پاس شان سندھیا کر کے آؤ اور دندوٹ پر نام کر کے ماتھ جوڑ کر کہنے لگے کہ
 ہے پتا کوش دہرم شنتے کی ٹیجے اچھلاکھا (آرزو) ہے آپ کے سوا اور کوئی نظر نہیں آتا جس کو پوچھوں۔ بیاس جی نے کہا کہ جوگ شاستر اور سائکھ
 شاستر اور برہم بدیا کا برن پہلے کروں گا اسکو تم سنو اور پھر بہت اچھی طرح کرم دہرم سہنت ان کا برن کیا۔

اتی سری رام کرٹ مہا بھارتے۔ شانتی پر حصہ چہانم دھرم کوش دہرم و تزاروہ شکہ دیو جی کا پر گھٹ ہونا ۱۱۵۔ اوتھیا۔

چودہوان ادھیٹا

شکہ دیو جی کا راجہ جنک کے پاس جا کر کوش دہرم پوچھنا

بیاس جی نے کہا کہ کوش دہرم راجہ جنک پرہی (یہ لقب راجہ جنک کا ہے جنکو تپ کرنے میں اپنی جینہ کا گیاں نہیں رہتا تھا) خوب برن (بیان)
 کریں گے تم ان کے پاس جاؤ۔ شکہ دیو جی نے کہا کہ برہم اصلایا کا برن میں نے برہما جی سے پھلی پر کارٹنا سے۔ آپ کی آگیا اوسار راجہ جنک کو پاس
 جلتا ہوں کہ میرا سن کوش دہرم میں پردت (مصروف) ہے۔ پھر اپنے پتا کو دندوٹ کر راجہ جنک کو پاس گئے۔ اگرچہ شکہ دیو جی پکشیون (کچھوٹوں)
 کی طرح پرماز کر کے جاسکتے تھے۔ پرنت (لیکن) پتا کی آگیا اوسار (موافق حکم) پیادہ پا بہت ہو جنگل اور پہاڑ و دریا عبور کر کے شہر گائون فیر
 دیکھتے ہوئے تربٹ راجہ جنک کی راجدھانی (دارالسلطنت) میں پہنچے۔ اور راج دوار پر پہنچا کھڑے ہو رہے۔ راجہ کو اطلاع کرائی۔ سوچ بچار
 ان پر سیدھے کئے وہ کہ دھوپ کی گرمی سے شکہ دیو جی کو کشت (تکلیف) نہ ہو دے کیونکہ بہت دور سے چلا آئے تھے۔ دیوانوں کے روکے سو کھید
 (خوف) نہیں مانا اس طرح کھڑے ہوئے شام تک انتظار کرتے رہے۔ راجہ جنک جو اپنے جگ اور ہون میں گئے ہوئے تھے اپنے منتری کو بھیجا اسنے
 بہت آد بھاؤ کر کے شکہ دیو جی کو ایک اچھے بلغ ہن جو نندن بن (دلیقاؤن) کا باغ جو شرک میں ہے کے سان پچل پچول سے بھڑھوا تھا اُتار آیا۔

چرن دھوکا چھپے اچھے پیار تھے بھون کر آئے اور چندن اور پھول مال پہنائے۔ سنہری پالیوں کا ہلنگ سپرہٹ عمدہ بچھونے اور نکلے لگو ہوئے تھے سینے کرنے یعنی آرام کرنے اور سونے کو بچھوایا۔ اور بھون گانیوالی افسر اچھے باجے بجا کر آگ منانے لگیں۔ شکہ دیو جی آسن پر بیٹھ کر ناراین کے دھیان میں مصروف ہوئے۔ اور دو گھڑی آرام کر کے سو بچ اودے (طالع) ہونے سے پہلے اٹھ کر اٹھان کر کے ناراین کو دھیان میں بیٹھ گئے۔ رات کو خوش رو استریان ان کے پاس خدمت میں موجود رہیں لیکن کسی کی طرف انھوں نے آنکھ اٹھا کر نہیں دیکھا۔ پرات کال (صبح ہونے) راجہ جنک اپنی رلو اور (رائون) اور پروت سمیت سنہری سنگھاسن لیکر شکہ دیو جی کے پاس گئے اور بدھوت (پوجا کی بدھ سے) پوجا کے سنگھاسن پر بیٹھا کر ان پر راج مل میں لائے۔ چندن اور پھول آدک سنگھیک بستو اپنے گرد نہر شکہ دیو جی کی پوجا کی اور سب حال راستہ میں گٹھل پورک آٹیکا پوجا پر بہت سی کہیا گئے۔ شکہ دیو جی کی بھیت کر کے اور شان سے اٹھا پر توشن کیا۔ شکہ دیو جی نے اپنے مردل بچوں (شہرین باتون) سے راجہ جنک کو پرسن کر کے اشارہ بٹھیرا کا کیا۔ راجہ جنک اپنے پتر بہت سنگھاسن کو پاس بیٹھ گئے۔ اس وقت شکہ دیو جی نے ان کی پاس آٹیکا کارن (سبب) بیان کیا کہ پتا بیاس جی نے موکش دہم آپدیش کے لئے آپکے پاس بھیجا ہے۔ پہلے یوزن کھو کر برہمن کو کیا کرنا چاہئے؟ راجہ جنک نے بیاس جی اپنے گرد و دندوت کر کے کہا کہ سے شکہ دیو جی! برہمن کا دہم یہ ہے کہ ہر وقت جینیو (جگو پوت) پہنے رہے۔ برہم چرچ رکھ کر وکی سیوا کرے۔ یدیا پڑھ کر گرو کی آگیا (اجازت) سے بواہ کرے اور سواے بیاس جی ہوئی استری کو دوسری کی طرف نہ دیکھے۔ ہوم کرے۔ پتر پیدا ہو تب اس کے ساود بان (ہوشیار) ہونے پر بن میں تپ کرے اور بن کو پھل پھل کھاتا ہے۔ پھر ستیاس (ترک کردن فعل یعنی کرم کا تیاگ) دھارن کرے۔ شکہ دیو جی نے پوجا کہ جو برہمن گیان دہم گیان کا جاننے والا ہو اسکو بھی اسی طرح کرنا چاہئے جیسا آپ نے کہا؟ راجہ نے جواب دیا کہ گیان گیان کے بغیر کوئی نہیں ہوتی وہ گیان گرو کی کرپا سے پراپت ہوتا ہے۔ یہ دیکھنا چاہئے کہ چاروں آشرم والوں کو ستیاس نہیں کرنا چاہئے۔ برہم چرچ۔ بانب پرست۔ گرہت اور ستیست۔ چاروں آشرم اسلئے بنائے گئے ہیں کہ منش ان کے اوپر شروہا سے چلے۔ جب پرہم پد کو پہونچ جاوے ہکو چھوڑ دے۔ اگر کوئی دنیا کے کاروبار میں طریق آشرم کو ماتھ سے ندے وہ سنار میں پھر نہ آوے۔ آشرم کے اچرن کے مدھ میں جو پُرشاں پنہ من کو بشورت کر لے اور بان لاجھ کا ہرکھ شوک (سج وغنم) چت میں نہ لاوے۔ پریشتر آدھین سچھے دی کوکش پد کو پراپت ہووے۔ اور جو منش بچاروان اپنے پچیل من کو استہر (قابو) کر کے راجس تاس ارتھا کام کرودہ۔ نہ۔ لوجہ۔ موہ کو تیاگ دیوے ساکی بھاو ہو جاوے وہ گرہت آشرم میں ہی موکش کا ادھکاری ہو جاتا ہے۔ اسکو دوسرے آشرم برہم چرچ۔ بانب پرست یا ستیاس کو دھارن کی ضرورت نہیں ہے۔ اور جو منش پریشتر پراتاروپ کو سارے سنار میں بیاسک دیکھے اور اپنے شوک میں بھی اسکو پادوے۔ چارچرئی ناراین کو دیکھے وہ آوش (ضرور) ہی پراتارن میں لین ہو جاوے اسکو بھی کسی آشرم کے دھارن کی ضرورت نہیں رہتی وہ پراتارچارچر میں رہے اور ہر ایک شیر میں خواہ وہ لٹو ہو یا کپشی نالین ہر ایک میں اپنا پرکاش (ظہور) رکھتا ہے۔ ایسے آچرن والا کوکش پد کو پاتا ہے۔ چاہے وہ منش سارے یوہار میں مصروف بھی ہے تر بھی وہ اس طرح بہت نہیں ہوتا جیسے جل پکشی (دُمرغالی) جل میں آٹھ پھر رہتی ہے۔ پرت اس کے پرانی میں نہیں بھیگتے ہیں۔ اور کنول کے پیر پانی میں چڑے رہتے ہیں لیکن جب ان کو اٹھاو جل کا پردیش اس میں نہیں رہتا ہے۔ ایسا ہی بکت پرشون کا حال ہے کہ وہ سناری یوہاروں کو جو اپنے مستحق ہیں دوسرے شخص کے جان کر کرتا ہے۔ ہرکھ شوک کو پراپت نہیں ہوتا ہے۔ ارتھات اس کے بندہ میں نہیں آتا ہے۔ یہ ہی کوکش کا کارن ہے۔ جو منش اس پچیل من کو اپنے بس کر لیتا ہے وہی پراتا کے سروپ کو پہچان سکتا ہے۔ کسی ہوا اسکو بھ نہیں ہوتا ہے۔ رسا سو متتر (آزاد) ہرکھ شوک سے رہت (خالی) رہتا ہے۔ ناس ہو کوئی دھت اور وہ کسی سے شتروتا (وشنی) اور پترتا (دوتی) رکھتا ہے۔ اور اسی چت (جو کسی کا دوست یا دشمن نہ ہو) رہتا ہے۔ ارتھات (یعنی) سارے سنار کو سنان بھاو سے دیکھتا ہے۔ وہی مہمان اور ہی بچاروان کہلاتا ہے۔ سے شکہ دیو جی! جو پُرشاں اپنی اندریوں کو بس کر لپو کے کچھو

کے سمان گردن اور بچے اپنے شیر من گپت کر لیوے اور کبھی پرگھٹ دکھا دیوے وہ ہی مکوش پر پاسکتا ہے۔ راجہ جات نے مکوش پر پایا۔ اسی طرح
 تھنے بھی مکوش پر وی پائی۔ میں اپنی گیان دہشی سے دیکھتا ہوں اور تمھارے پتا بیاس جی نے جو مجھے گیان دیا ہے اُسکے سبب سے میں دیکھتا ہوں
 کہ تم مکوش دہرم کو خوب جانتے ہو اور تمھاری آچرن سے سارا سنا جاتا ہے کہ تم مکوش روپ ہو۔ تھنے اپنی اندریوں کو بال اوستھا (بچپن کی عمر) سے
 جیتا ہوا ہے۔ تمھاری بدھی پورن ہے۔ تھنے جو مجھ سے مکوش دہرم سننے کی اچھا لکھا (تمنا) کی یہ سنساری پڑشون کیلئے اوکھا ہوا وردہ تھیں
 کچھ ضرورت گیان اُپدیش کی نہیں ہے۔ تم تو آپ ہی گیان بگیان کی سورت ہو۔ یہ بچن راجہ جنک کے منکر شکہدیو جی بہت پرست (خوش) ہوئے
 اور راجہ جنک کی بڑائی کرے پھر اپنے استھان بدر کا آشرم کو چلے آئے۔

انی سری رام کرت مہابھارت۔ شانتی پرپ حصہ چہارم سووم پرکوش ہرم اوراردھ پرکوش ہرم اوراردھ پندرہواں ادھی

پندرہواں ادھی

شکہدیو جی کا تپ کے نا اور وید شاسترون کا بیاس جی ہی پڑھنا۔ نارا اور سوام کا تک جی کا اکیان

جب شکہدیو جی ہمالہ پریت پر پہنچے تو کیا دیکھا کہ دیو رشی تار دہرے کے پہاڑوں کی نیز کرتے پھرتے ہیں۔ اور لہلہ لڑت کر دی ہیں اور کتہر گندہ ہر
 طرح کے بلجے بجا رہے ہیں۔ سور سارس۔ ہنس۔ چکوز اور طرح طرح کے کپشی (طیور) سرورون (جھیلون تالابون) کے کنارے کھول کر رہے
 ہیں۔ کنول کھیلے ہوئے۔ اُن پر چھوڑے گونج رہے ہیں۔ بٹن بھگوان نے اس پریت پر تپ کیا تھا۔ اور پتھر کا مناسن میں تھی وہ شہیل ہوئی
 اُس پریت پر گما جٹکو کہٹ بدن کنوارا اور سوام کا تک جی بھی کہتے ہیں۔ دیوتاؤں میں سینا پتی شیو جی کے پتر نے ترشول اپنے ہاتھ سے گاڈ دیا اور کہا
 کہ سوامے برہما جی کے کوئی اس ترشول کو نہیں ہلا سکتا۔ اُس وقت دیوتاؤں کو کھید (بچ وکڑ) ہو رہا تھا۔ ناراین جی نے آئے ہاتھ سے ترشول کو
 ہلا دیا۔ اُس وقت تمام سپاؤ کا پنے لگا اور ہونچال آیا۔ لشن جی اُس ترشول کو اکھاڑ کر پھینکنا چاہتے تھے لیکن مہادیو جی کا پتر سمجھ کر نہیں لکھا
 کہ اُن کی مہمان کم ہو جاتی۔ پھر لشن جی نے ہر ہادیو جی سے کہا کہ تھنے اس ترشول کو دیکھا کس پر شاتھ کے ساتھ سوام کا تک جی نے اسکو گاڑا ہے
 ہر ہادیو جی نے بہت زور کیا تو بھی ترشول نہیں ہلا۔ آخر وہ لاچار ہو کر بیٹھ گئے۔ یہ حال دیکھتے ہوئے شکہدیو جی کی لاش پر پہنچے جہاں مہادیو جی
 شری پورن برہمہ ہر ماتا کے دھیان میں گن بیٹھے تھے۔ اور چاروں طرف اُن کے آشرم کے دور دور تک اگن پر جلت (روشن) تھی کہ ہمارا ج
 کے دھیان میں کوئی مچھتا یا دیوتا کہن (خلل) نہ ڈال سکے۔ شکہدیو جی سری مہادیو جی کو دندوت کرتے ہوئے پریت کو پور پ دشا میں جہاں
 بیاس جی تپ کرتے تھے وہاں گئے اور اپنے پتا کے درشن کر کے بہت پرست ہوئے۔ بیاس جی کا تیج سوچ کے سمان تھا اور شکہدیو جی ہوا کے پور
 اڑتے ہوئے اپنے تیج شری روپ سے جب پتا کے سامنے گئے بیاس جی نے اپنے پتر کو ہرے لگایا اور بہت پرست ہو کر اُن کا ستک (مانتا) سونگھا۔
 پھر کٹل پشن کو کے سارا حال پوچھا۔ شکہدیو جی نے سارا برتانت (حال) سنایا اور وہاں رہ کر جیسے کہ دیول۔ چمن۔ بیٹھم پائین۔ استت رشی۔
 بیاس جی کے چیلے اپنے گرو سے پدیا سیکھتے تھے پانچوین شکہدیو جی بھی بیاس جی نے بتایا سیکھنے لگے کہ بیاس جی کے سمان ہر تھی پر کوئی پدیا
 کا جتنے والا نہیں اور اُن کی پدیا کا انت نہیں۔ پانچوین چیلون (شاگردوں) اور پتر نے بیاس جی سے پراستھنا (استدعا) کی کہ ہم پانچوین کے سوا
 اور کسی کو اپنا چیلہ نہ بناوین۔ بیاس جی نے کہا کہ پدیاوان کو اوجھت نہیں ہے کہ کوئی پدیا سیکھنے آوے اور نہ بتاوے۔ اس میں برہما جی ہمارا ج

کی آگیا (عدول غمی) ہوتی ہے۔ ہزت دگر بیان اور کوئی نہیں آسکتا ہے نہ مجھے اپنے دھیان ہو فرم ہے۔ اس لوہین ٹھاری پناہ تھنا کے انوسار کیو اپنا شش (چیلہ) نہیں کروں گا۔ ٹھارے چیلے بہت ہیں اور آئندہ اور ہوں گے۔ ان کو جس طرح میں کہوں تم تعلیم کرتے رہنا پہلے توجہ برہم چاری ہو اور ٹھاری آگیا کا پالن کرتا ہو۔ دوسرے پرکشا کرنے میں جیسا کہ سورن اگن میں داہ کرنے سے کندن نکل آتا ہے پورا بکھو شہد اچاروالا اور بھیمان چتر دہرم کرم سے ساودان ہو اسکو چیل کرنا اور پدیا سکھانا جس طرح میں نے ٹھین بکھائی۔ جو کشتری یا وکیش بدیا سکھنے آوے تو برہمن کے پتر کو سامنے بٹھا کر پدیا سکھاؤ اور کشتری اور وکیش کے پتروں سے کہو کہ تم بھی اسی طرح سیکھو جس طرح برہمن کو بتایا جاتا اور جو ششکا (اعترض) کیو ہو تو وہ پوچھ کر زور دے کر لیوے۔ ہزت وید و دیا بہت نہیں پڑھانی چاہئے۔ جو وید پڑھنے کی شرو مارکھتا ہو اسی ضرور پڑھاؤ کہ برہما جی کی خوشی ہی ہے۔ پانچون نے بیاس جی کے بن منکر کہا کہ جس طرح آپ نے آگیا کی دیا ہی کرین گے۔ بیاس جی نے پانچون کو پیار کیا اور پانچون ششون کو آگیا دی کہ پرتھی پر اپنی اچھا انوسار جاؤ اور پدیا کو پھیلاؤ۔ چاروشش بیاس جی کے پرکمان (طواف) کر کے پرتھی پر آئے اور برہمنوں کشتروں۔ وکیشوں کو پدیا سکھانے لگے اور جگ کرنے لگے۔ شکہدیو جی اپنے پتا بیاس جی کیساتھ اسی پر پرت پر تپنے لگو۔

اتی سری رام کرت مہابھارت۔ شانتی پر بھٹ چھ جہاد سووم پرکوشن دہم اور تارودہ۔ شکہدیو جی کا تپ کرنا۔ ہندووان اتھیا۔

سولھوان اوہپٹا

ناروجی کا وید منتر وکسنے کو بیاس جی کی پاس آنا یا یو کا چلنا بیاس جی کا یا یول برن بیان کرنا

ایک دن ناروین بچرتے ہوئے ناروین گن گان کرتے ہوئے بیاس جی کے پاس بید دہن سنے کو آئے۔ بیٹھم پان دھین دھیرہ شاگردوں کو نہ ہونو استھان سنان ہو رہا تھا۔ بیاس جی سے دندوت پر نام ہونیکے بعد ناروجی نے کہا کہ میں وید منتر سنے کی اچھا سے آیا ہوں۔ جدہلی (اگرچہ) بیان دیوتا۔ کتہر۔ گندھرپ سب ہی پہاڑوں پہ بچرتے ہیں ہزت (لیکن) بید دہنی کے بغیر یہ پہاڑ شو بھانمان معلوم نہیں ہوتا۔ جیسے برہمن وید کے بغیر شو بھان نہیں دیتا۔ بیاس جی نے کہا کہ اب میں اکیلا ہوں۔ میرے چیلے پرتھی پر چلے گئے۔ اسلئے میں پرتن نہیں ہوں۔ آپکی اچھا انوسا شکہدیو جی سمیت آپکو وید منتر سناؤں گا۔ بیاس جی اور شکہدیو جی پر منٹھ کے دھیان میں گن ویدوں کے منتر اچان کرنے لگے۔ جب آوم کا اکثر اچان کیا سارا پہاڑ گونجنے لگا اور بخت ہو چلی کہ منتر پڑھ سکے۔ شکہدیو جی نے پوچھا کہ ہوا کیا چیز ہے؟۔ بیاس جی نے کہا کہ آکاش میں دورستے ہیں ایک بکینٹھ کا دوسرا نرک کا۔ بکینٹھ کے رے کلنام راجس ہے اور دوسرے کا آکاش۔ آمدورفت ہوا کی انھیں دورستوں ہے۔ ایک دیوتاؤں اور سب تھیشیوں کی آمدورفت سے پیدا ہوتی ہے۔ ان دونوں ہواؤں کو سمان نام ہوا پیدا ہوئی اور سمان سو آودان۔ آودان سے بیان اور بیان سے آپان۔ اُس سو پران پیدا ہوئے۔ ان پانچ ہواؤں سے سب جیوون کی زندگی ہے۔ پران سب سو اچھی ہے کہ ہر ایک شیر (جسم) میں رکھ جیون کا کارن ہے اور وہ برہم ہے۔ اسی سو سو بچ کا جج اور اگن میں جوت۔ اور برکھارت میں بجلی بن کر تیزی اور چمک اس میں ہو جاتی ہے۔ دوسری ہوا اگر چنا کرتی ہے اور بھاٹھ کر کے کرکتی ہے۔ گہن نام پانی بھرے بادلوں سے پانی برساتی ہے۔ اور یہ ہوا گرم رت میں پیدا ہو کر برسات میں بادلوں کو کٹھا کرتی ہے۔ آودان سے چند رمان اور ستاروں کا طلوع۔ اور چاروں طرف دریا محیط آب ہیں اور بادلوں میں پانی پہنچاتی ہے۔ یعنی چاروں سمندروں سے جل کوٹھا کر آکاش میں لجاتی ہے اور جیوت نام ہوا ہے جو پانی بادلوں کے پھو کرتی ہے

اور وہی بادل سے پانی برساتی ہے۔ آپان ہمیشہ بھوکی ہے اور ایسی طاقتور ہے کہ بادلوں کو ہراگندہ کرتی ہے اور پیارا کو توڑ سکتی ہے۔ پانچوین ہوا پران اُسکا نام ہے وہ بھی ہے کہ گنگا جی اُسکے کارن ہوا میں استہت ہیں اور چلتی بھی ہیں۔ چندرمان کو پورن کلا اور سورج کو تیج دھاری اور پکی جان وہی ہے۔ بیاس جی نے کہا کہ ہے پتر پتر وہ ہوا کو جب پہچان لو گے تب امر ہو جاوے گے۔ جوگی جن اُسی ہوا پر چڑھ کر عرم کو پاسے ہیں۔ پھر لوٹ کر نہیں آتے ہیں۔ یہ ہوا جسکے کارن ہم وید ستر اور چارن نہیں کر سکے یہ اور ہی آئینہ جھری (تخت ابلیس) ہوا ہے کہ پیار بھی اس سے تھرتا ہے۔ یہ ہوا تینو جی کے سانس سواتی ہے۔ اُسکے چلتے ہوئے وید اور چارن نہیں کرنا چاہئے۔ جب ہوا تھم گئی بیاس جی نے کہا کہ اب پھر وید ستر پڑھو اور بیاس جی آپا کاش گنگا کو چلے گئے۔ شکہ دیو جی کے وید اور چارن کرنے سے نارو جی پر تن ہوئے اور کہا کہ مجھ سے جو اچھا ہو رہا لگو۔ شکہ دیو جی نے کہا کہ جو حیوون کی اپکار کرنے والی بستی (شے) ہے وہ مجھے بتائے۔

المی۔ ری رام کرت مہا بھانے۔ شانتی پرپ حصہ چہارم سووم بہکوش ہرم اور تندرہ۔ نارو جی کا بیاس جی کو پاس وید ستر دیکھتے کہانا۔ بابو کابل برن ۱۹۰۶ء ویدیا۔

سترہوان ادھیٹا

نارو جی کا شکہ دیو جی کی اچھا انوسار کوش دھرم برن کرنا

نارو جی نے کہا کہ یہی پرسن (سوال) سپت ریشون نے سنت گمار جی سے پوچھا تھا تو انھوں نے یہ اپدیش کیا کہ بھلائی بدھ (بھلائی بدھ کی نزل ہونا بدھی کا جب ہوتا ہے کہ ہر دیو میں گیان آتین ہو۔ گیان ہوا تو بدھ کی بھلائی ہوئی کہ اُسے برہم کو پہچانا یا اُسکو بھکت پلاپت ہوئی) کے سمان اور کوئی نہیں اور ست کی برابر کوئی تپ نہیں۔ اور لو بھو کے سمان کوئی کشت نہیں۔ سنسار کلش کی جڑ ہے۔ اس میں اچھا وہ ہی ہے جو شیون کے بچن کے موافق اپنے دھرم کرم میں ساودھان رہے جو سنساری پرسن کام کرودھ۔ لوبھ۔ موہ میں آشکت (مبتلا) ہوا وہ گیا گذرا ہوا۔ جسے برہم کو جانا وہ ہی بھیمان ہے۔ اور ستیاس سب اوستھاؤں میں اچھی اوستھا ہے اور ست سمان دھرم میں ترشنا کو پاس آنے دیو سے اورن کو استھ کر لپو سے اور ناراین انتر جامی کو ہر وقت اور ہر لمحہ یاد رکھے۔ وہی کوش پدوی کو پاسے۔ گرہت آشرم میں پتر کلتر کے موہ جال میں پھنس کر سنش بھاری کلش اٹھاتا ہے۔ جو کوئی ناراین کے چرون میں پریت لگا کر اس سنسار ساگر سے پار ہو جاوے وہ ہی گل کا دیپک ہے۔ اس شریر میں ہڈیاں مثل ستون کے اور رگ و پے مثل مٹا بے۔ خون اور گوشت مانند اب و گل اور پوست اسکی پوشش ہے۔ شریر (جسم) میں ریم یعنی پیپ اور غلاظت بھری ہوئی ہے اور ہزاروں بیماریاں اُسکے اندر ہیں۔ پانچ تو آب و آتش۔ خاک و باد و آکاش اور آہنکار پانچ حواس خمسہ اور رجوگن۔ تروگن۔ ستوگن۔ تین گن۔ اور روپ رں۔ گندہ۔ ساپش و شبہ و غیرہ بستی سے بنایا گیا۔ یعنی ۲۴ بستی سے شریر چا گیا پچھو ان میں سے جسے پانچون حواس کو بس میں کر لیا وہ ہی گیانی ہے۔ یعنی پچھنے کا ہر کھ شوک (بچ و ظم) ہر دے سے دور کرنا چاہئے اور سنسار کو شین سماں (خواب کی مانند) جانا چاہئے۔ اسکی اور پرسن کے سنوگ و برج مان کے اور میں جا کر بچہ پیدا ہوتا ہے۔ ناف میں ایک نلی نالین کی قدرت سے پیدا ہو کر اُس نلی سے خون نچتے کا بڑھتا ہے اور پھر سر اور گردن اور پیٹ کاٹھ پاؤں بن جاتے ہیں اور حیو اس میں پڑ جاتا ہے پھر سر کے بن پچہ گھب سے نکل کر باہر جاتا ہے۔ ماما پتا بھائی بندون کو ہر کھ ہوتا ہے کہ پتر ہوا۔ کوئی تو ہوتے ہی مچاتا ہے کوئی ترن اوستھا کوئی بردہ اوستھا پوری عمر بھوگ کر جاتا ہے۔ حکیم۔ بید بیاریون کا علاج کہتے ہیں کچھ نہیں ہوتا۔ جو ریشی مٹی جنگل میں رہتے ہیں وہ بھی

یہاں جو تے ہیں آپ ہی بنا علاج کئے اچھے ہو جاتے ہیں۔ کوئی راجا کوئی دیوتا کوئی فقیر ہوتا ہے۔ جو بھائی جوتی بت وہ ہی ہوتا ہے۔ کوئی پالکی میں سوار ہوتا ہے۔ کوئی اپنے کاغذ پر پالکی کو اٹھا کر بھرتا ہے۔ جب موت آتی ہے نہ فقیر بھرتا ہے نہ راجہ اٹھاتا اس جہن ہنگ شر سے چریت نہیں کرنی چاہئے نہ اسکو دکھ دینا چاہئے۔ ریشیوں کا بچن ہے کہ شریر رکھنا اور اس کی حفاظت کرنی دھرم ہے۔ کھانا اٹنا کھانا چاہا جس میں شریر بنا ہے اور پریشکر کا دھیان شمرن بن آوے۔ کوئی سنساری بستی تو تھسہ (قایم) نہیں رہتی سب ناتمان ہیں۔ اس کلن دولت اور لکشمین اکٹھا کرنے میں لے لین نہیں ہونا چاہئے۔ جتنا پرالبدھ میں ہے بنا حق کئے بھی مل جاوے گا۔ کیوں حق پاپ اپنے ساتھ جاتا ہے اور سب بستیوں میں رجا تہی میں بدیا کا اتھیا س کرم شوج اور بڑا سب سے گیان یہ ہی کوش کا کارن ہے۔ وہی اوپا کرنا جوگ ہے جس کو کوش پراپت ہو۔ اس سنسار روپی اکسن مذی کے پار ہونے کو گیان روپ نوکا کے دوار سے منٹس پار ہو جاتا ہے۔ دہرم ارتھ کے جاننے والے سکھ دیو جی ناراین پر ماتا اور جگت آتما کے جاننے پہچاننے میں جتن کرنا چاہئے اور کوش پراپت ہونے کا اوڈو لوگ اوچت ہے یہ جہن ہنگ شریر تو ایک دن ضرور چھوڑنا ہی پڑے گا۔

اٹی سری رام کرت مہا بھارتے شانتی پر بھٹہ جہاں نو دم بھوکشن ہرم اترارڈ نارڈی کا کوٹ گن کہدیو کوٹنا۔ منزہان اوتھیا ہے۔

اٹھا ہوا ادھیٹا

سکھ دیو جی کا آکاش میں جاگرت ہو جانا

نارڈی کے ایسے جہن منکر سکھ دیو جی نے نشے جان لیا کہ استری پتر وغیرہ سے بڑی ادھا دھی میں پھنسنا ہے۔ اور بدیا کے اتھیا س میں بہت بھرم ہوتا ہے۔ ایک مہورت تک سکھ دیو جی نے کوش پہ پانی کو پیا اور پھر سن میں کہا کہ میں ریشیوں کیساتھ سورج کا سنتر جامی تیج کو پراپت ہوں گا۔ اور دانو۔ دیو۔ گندھرپ۔ ارگ۔ آو سے پوچھتا ہوں کہ میں سنسار کے جتنے پرانی ہیں ان میں نسیدیہ پر ویش کروں گا۔ مہر شون کے ساتھ میرے تیج مل کو دیکھو۔ پھر نارڈی سے پوچھ کر ان کی آگیا لیکر بیاس جی کے پاس گئے اور دندوٹ پر دکشا کے پوچھا۔ تب مہا متا بیاس جی نے سکھ دیو جی کے جہن منکر کہا کہ ہے پتر! تم میرے نیترون (آنکھوں) کو دکھ دو کہ تمہارے منور روپ کو دیکھ کر میں بہت پرسن ہوتا ہوں۔ میں تم کو دیکھ کر اپنے نیترون کو ترپت کروں۔ سکھ دیو جی نے کہا کہ اب مجھے آگیا دیجئے کہ میں سنساری بیویا روں ہو برکت (پیراگی) ہو گیا ہے اب میں نہیں ٹھہر سکتا۔ یہ کہہ کر بیاس جی کو دندوٹ کر کے کیلاش کی اونچی شیکھر پہ پہنچے۔ جس پر کارگر جی آرڈر ایک پل میں آکاش کو چلے جاتے ہیں۔ وہاں جا کر پراپت کیا۔ اور پھر نارڈی سے ملکر اس پریت سے گرڈ جی کے سامان آڑے اور سرگ کو جانیکی خواہش کی۔ اور جب پریت سے اچھل کر سکھ دیو جی آکاش کو آڑے تو پریت کی شیکھر دو ٹکڑے ہو گئی۔ آکاش میں رشی گندھرپ جیکش راہتسون اور بدیا دہرون کے گزرنے نے بھی سکھ دیو جی کا پوچھن کیا۔ اور ان پر وہ بھولوں کی (نندن باغ کے پھولوں کی) برشا کری۔ پھر اوپر کو چھل کر سکھ دیو جی نے منداگنی گڈا کو دیکھا جس کے تپ پر سنگھدھت اور پھلت پھول کھل رہے تھے۔ اس گنگا میں ایساون (ہیلون) کا سمود (گروہ) کرپٹا پوربک (کھیل کرپٹو) اسٹان کر رہا تھا۔ وہ گمن شریر ڈالی ایسرا سکھ دیو جی کو برہم روپ دیکھ کر اسی طرح گمن شریر (ننگے بدن) اسٹان کرتی رہیں۔ اور اہس میں یہ جہن منکر لگین کہ یہ مہا جوگی چندرا پانی کو سامان بل جش والا بیاس جی کا پتر ہرم ہنس ہے جہاں پتا کا آگیا کاری ہے۔ اس پتال اپنی پیارے پھر کو کیونکر

اوسرگ کی پرتی میں کوٹا کم کرنے جس کو پھوٹان سے لوٹ کر نہ آوے۔ تبیشم جی سکا کے بولے کہ اس پٹرن (سوال) کے اوترا (جواب) ایک پیکٹون
 برس میں بھی دیوتاؤں کی کرپا اور گیان پرتی کی بنا کر ان کے دوا کہنے کو مرتبہ نہیں ہوں۔ ست دشمنوں کی ہمت کرنے والے جد ہشتا
 کھنتا (مشکل) سے بدھی میں آنے جو گہرے اکتھاس کو سناتا ہوں جس میں ناراجی اور سری نلا میں رشی کا پرشن اوترا (سوال جواب)
 ہے۔ وہ ناراجی جی لہو کے آتما پتر مورتی دھاری سنا تن دھرم لہج کے پتر ہوئے۔ ارتھات باس دیوتی سے سکرشن نام جیوا وپن ہوا۔ جیو سے
 پردون چت ہوا۔ چت سے انرو دہ نام ابھکار پر گہٹ ہوا۔ یہ چار مورتی ہیں۔ بے ہماراج پہلے سوا یہ ہونو متر کے تنجا میں سویم سدہ (آپ ہی
 سدھی پرتی کو نطے) نرنا میں ہری کرشن نام چارون پر گھٹ ہوئے۔ ان چارون میں سوا انت نہ رہنے والے۔ نالین جی وید کا آشرم
 میں موہ اوپن کرنے والے (سنہر روپ) سورن روپ شیر (سونیکے رنگ والو روپ۔ مراد خوبصورت جسم سے ہے) میں تپ کیا۔ ۵۱۔ سرودھاری
 روپ آٹھ پرکار کی ابتدا۔ آٹھ پیچھے رکھو والا پنج تو جگت من کو کرکڑا کرانے والا ہے۔ ارتھات میا روپ ہے۔ وہاں وہ دونوں (نراور ناراجین)
 دونوں لوک کے سوا ہی بہت ہی کرشن شیر (دبلا شیر) کیوں ستیر اور نالین جگت لوناؤں کو بھی سٹل سے، لیکن میں آتی ہوں ان کے کھ کاٹج
 ہمارا کاشمان تھا جس پر پٹن ہوتے تھے۔ وہی دیوتا درشن کر سکتا تھا۔ اس گندہ مادن پریت پر دیورشی ناراجی سمیر پریت ہوا۔ (ببرکا آشرم
 گندہ مادن پریت پر ہے) اس رنیک پریت گندہ مادن طرح طرح کے کرشن (درخت) درم ت اور نمان یہ کار کے پھول نکلے ہوئے تھے۔ اس
 استھان (مقام) پر سیر کرتے ہوئے سندھیا سے بدرکامین پہنچے اور نرنا میں جی کے درشن نہ ہونے سے پشیمان ہو کر اور پٹن لگ کر یہ وہ
 اوتھ (وشٹھان) قابل تحسین مکان ہے کہ جس میں دیوتا۔ گندہ پر دیت آؤگ سب جیو جگت لوک مستہت ہیں۔ پہلے یہ ایک مورتی تھی۔ پھر
 دھرم کلستان میں چار پرکار سے پگھٹ ہوئیں۔ کسی پرکار سے کرشن اور ہری دھرم کے اوتھ ماننے والے ہوئے۔ ارتھات گیت روپ ہوئے۔
 اور سری نالین اور رپ میں پرورت (مشغول) ہوئے۔ یہ دونوں سب جیو کو کما پتا۔ مگر وہ جیو سب کے دیوتا ہیں۔ اسی استھان میں سندھیا
 کرنا اوش (ضرور) ہے۔ اور یہ دونوں کس دیوتا کا پوجن کرتے ہیں؟۔ ایسا من میں پکار کر ان دونوں کے سامنے ناراجی برتھان ہو گئے۔ دیو کریم
 پتر کریم ساہت ہونے پر ان دونوں نے ناراجی کو دیکھا۔ اور شاستری بھی سے ناراجی کا پوجن کیا۔ اس شچرچ کو دیکھ کر ناراجی پرشن چیت ومان
 بیٹھ گئے۔ اور ناراجی نے سری نالین کا درشن کر کے بڑے الیکٹر کا دھیان کیا اور یہاں وچارن کیا کہ پڑان اور ادپ پڑان چارون وید آپ کو
 اج ابیکت سدہ برتھان انہاشی سب کا پالن کرنے والا برن کرتے ہیں۔ یہ سب سنسار م میں ہی نیست (استہت) ہے۔ چارون برن سب شرم
 والے ٹھار پوجن کرتے ہیں۔ سب جیو کے لٹا پتا گرو آپ ہو۔ کس دیوتا کا پوجن کرتے ہو؟۔ یہ میں نہیں جانتا ہوں۔ سری بھگوان بولے کہ
 ہے برتھان! یہ کہنے کے اجوگ بدھی میں گیت کرنے جوگ سنا تن بار تھم سریکھے بھگت سے ہی کہنا جوگ ہے۔ جو کو شتم کھنتا سے درشن ہو گیا
 ہے دیت بھاؤ سے رہت اہل اور سنا تن اندر لپون کے پٹھے اور توتوں سے پر تھک ہے وہی جیوؤں کا انترا تھ اور کرشیترگ کہتا ہے
 اور تینوں گتوں سے رہت شیر روپ لہری میں میں کرنا لا برن ہوا ہے۔ ہے برنہوں میں لیشٹھا (ناراجی) اسی پرشن سے تینوں گتوں
 کو کہنے والا ابیکت اور بیکت اوپن ہوا۔ وہ انہاشنی شکت روپ پر کرتی ہے۔ وہی بیکت اور ابیکت بھاؤ میں نیست ہوتی ہے۔ اسی کو
 ہم دونوں الیکٹر اور جیو کا اتھن کرنا لا جانو اور جیو یہ کاریہ کارن کا اتھامے اسی کو ہم دونوں پوجتے ہیں۔ اس سے بڑا کوئی نہیں ہے۔ وہی سار
 سنار کا ادپ استھان ہے۔ اور دیو پتر سمبندھی کریم سب کو اوش کرنا چاہئے یہ بھی اسی کا ادریش ہے۔ برہما۔ شیو۔ سٹو۔ وکٹ۔ شچرگو۔
 دھرم۔ شچ۔ شچ۔ اگلرا۔ اتری۔ پلست۔ پلپہ۔ کرلو۔ بٹکٹ۔ پریشٹی۔ سوچ۔ چنڈیان۔ کروم۔ اور جو کرودہ۔ بکریٹ نام سے اکیس سدہ
 وہ پرتھاپت کہے جاتے ہیں۔ جس دیوتا کی سنا تن مرھا واکو پوجتے ہوئے وہ اوتھ برہمن اس کے دیو پتر کریم کو سار کو کہتیا (اصلی بزرگی) سے

جان کر آتا سے پراپت جو کون کو اسی سے پراپت کرتے ہیں۔ جو کوئی پُرش سرگ میں نیت ہے اُن کو بھی شیر دھاری تشکار کرتے ہیں۔ پرت وہ سب اس کی کپاسے اُسکے دئے ہوئے پھل والی گت کو پاتے ہیں۔ جو پُرش شترگوں سے اور کرموں سے رہت پندرہ کلاون کرتا گد کر نیوالے ہیں وہ نیچے کر کے نکت روپ میں ہی برہمن نکت لوگوں کی بے روپا گتی کشیترگ ہے وہی جد آتتا لیا سے سگن روپ اور باسٹو میں نرگن کہا جاتا ہے۔ وہ جوگ اور گیان سے درست آتا ہے۔ ہم دونوں اسی سے پگھٹ ہوئے اور یہ جان کر اُس سنا تن آتا کو ہم پوجتے ہیں اور وہ بھی اُن کو شیکہر ہی گتی دیتا ہے۔ جو پُرش سنار میں اُس ہی ملی ہوئے ایک نشے میں استھر ہیں۔ اُن میں ہی بیشیشا ہے کہ اس میں پروست ہوتی ہیں (غائب اور لے ہو جاتی ہیں) ہے نارد بھگت اور پچم سے یگپت آپدیش ہننے ٹم سے کہا اہ ہے برہمنشی! آپنے بھی بڑی بھگت سے اسکو شنا۔

اتی سری رام کرپ مہا بھارت شانتی پرپ حصہ چہارم سووم بھوکوش دہرم۔ مارجی اور سری نرانا این جی کا سہارہ اوتھیا سے۔

میسوان اوتھیا

دہرم پتر ہونیکا کارن نارد جی ہرناراین جی کا برن کرنا سویت اور راجہ بسودیک کا حال

بیشتم جی نے کہا کہ ہے جد ہشتر! نارد جی نے لوکوں کا ہنکاری پرشن پھر ناراین جی سے کہا کہ ہے پڑھو! اپنے آپ اوتھن ہونے والے! آپنے دہرم دیوتا کے گھڑن جس پر یوجن سے چار روپے اُتار لیا اُسکو برن کیجئے۔ اور اب میں آپ کے سویت دیپ میں برتان پتھم مورتی کو دھونگو جاؤنگا۔ اُسکے درشن میں میں اپنا ادب کار برن کرتا ہوں کہ ایک تو میں گرو کا پوجن کرتا ہوں۔ میں نے کسی کی گپت بات کو پگھٹ نہیں کیا اور سب وی بھی اچھی طرح سے پڑھے اور تہیارت تپ بھی کیا۔ سد پو شتر و پتر کو ایک جانتا ہوں اور سد پو اُس دی دیو جوتی روپ کو پوجتا ہوں اور اُسکی شرن میں رہتا ہوں۔ ناراین رشی پو لے کہ ہے نارد! ٹم پدھارو۔ تب برہما جی کے پتر نارد اُن دونوں کی پوجا کر کے اوتھم جوگ میں سنجکت ہو کر اکاش کو اڑے اور دشن بن میر دہرت پر چاہو پونچے۔ اور اُس کی مشیکہر پر ایک جہورت تک بسلام کیا۔ پھر اوتھ پتھم کی کون کو اُس دیش میں پہونچے۔ جو شہر سدر سے اوتھ دشان سویت دیپ نام سے پرستہ ہے۔ پنڈتوں نے اس دیپ کو میر و پیا ڈاکی مول سویتیں ہزار جوجن اونچا کہا ہے۔ وہاں جو پُرش رہتے ہیں وہ اندریوں سے پر تھک شہاد بھوگوں سے رہت سوگندہ نام پراتما کا دھیان کرنے والے ستوگن پردہان سفید رنگ سب پاپ بہت تجسوی ہونے سے پاپی پُرشوں کو دکھائی نہیں دیتے ہیں۔ اُن کا شری دت بجر سمان اتھ اور تن جوگ سے اوتھن ہونے والے پراکری جنکے چہتر سمان سرا اور چار بجا دھاری اوتھم چرن والے ہیں۔ کال کو اپنی رستا د زبان ہو چاٹنے والے میں کامل ہے کہ جو سب کا ایشر ہے۔ اُس دیوتا کو اُنھوں نے اپنے ہر دے میں دھارن کیا ہوا ہے۔ جد ہشتر نے کہا کہ ہے پتھم! وہ پُرش سوگندہ نام پراتما کو پوجنے والے کس پرکار سے پیدا ہوئے۔ اس لوک میں جو جیون نکت ہوتے ہیں اُن لوگوں کا سا لکش رکھتی ہیں۔ مجھے اوتھیت باتوں کے دریافت کرنیکا اوتساہ (شوق) رہتا ہے۔ اسلئے آپ مجھے سمجھا کر کہئے!۔ بیشتم جی پو لے کہ میں نے اپنے پتا راجہ شانتن جی سے جو کچھ سنا ہے وہ کہتا ہوں۔ یہ سب کتھا اُن کا سا سمجھنا چاہئے۔ آو پچرام ایک راجہ سمپورن پرتھی کا سوامی ہری بھگت سوا اپنے پتا کی سیوا میں ساودیان راجہ اند کا سکھا (درست) تھا۔ دیوتاؤں پتروں سے بچا ہوا اُن برہمنوں آستروں کو کھلا کہ باقی بچا ہوا بھوجن آہا کرتا تھا اور نیا سے

مہانرشی بھی اس جگہ میں برتھان تھے۔ جگہ کا سب سامان اکٹھا کیا گیا۔ ہرنت کوئی لپٹو بلدان میں نہیں دیا گیا۔ اس جگہ میں دیودن کا دیوتا پڑتن پرشوتم پرسن ہوا اور اسنے ساکشات درشن دیا اور پڑو داس اپنا بھاگ سوگھ کر آپ لے لیا۔ برہسپت جی کو کرودہ ہوا کہ میرے دیکھنے ہوئے میرے منکبہ سے یہ بھاگ اٹھا لیا گیا وہ لینا اوجپت ہے۔ جہڑ ہٹرنے کہا کہ اسوسیدہ جگہ کا بھاگ نیترون کے آگے دیوتاؤں نے اگنی کا کیا تو ہری نے سب کو درشن کیوں نہیں دیا؟۔ ہمیشہ جی بولے کہ برہسپت جی کو سب بھاگ بیٹھنے والوں نے سمجھایا اور کہا کہ اس سہی کرودہ کرنا (جگہ میں کرودہ کرنا) اوجپت نہیں ہے۔ ست جگہ میں یہ دہرم نہیں ہے۔ برہسپت جی! یہ دیوتا کرودہ رہت ہے۔ یہ دیوتا ہمارے سترون ہوا درشن ہی یعنی نظر نہیں آتا جو اسکو پرسن کرتا ہو وہی درشن پاتا ہے۔ اس وقت ایکیت۔ دوت۔ نرت نے کہا کہ ہم تینوں مانسی پتر برہما جی کی کہانی میں جمنے میر و پرست کے اتر میں ایک دفلاس منور تھ سے بھاری تپ کیا کہ ہم درشن کریں۔ اس نارین کو جو جوتی روپ ہے اس برات کی سمپت ہونے پر یہ گھیر بانی ہوئی کہ ہے برہمنو! تم نے شدہ آتما سے بڑا تپ کیا۔ تم ان جگت ہو۔ سویت دیپ جو مہا پرکاشمان ہے وہاں نارین کو جانو وہاں کے منش پڑاتا کا دبیاں کرنے ہیں۔ تم بھی وہاں جاؤ۔ اس استھان میں میر آتما پرکاشمان دیکھو گے۔ پھر ہم تینوں اس بتاؤ ہوئے آتما کو چلے۔ اور وہاں پہونچ کر جمنے درشنوں کی اچھا کی۔ تب وہ پرشوتم اباشی ہسکو دکھائی دیکر پھر گپت (پوشیدہ) ہو گیا۔ ہمارے نیر (آگنیہ) اس مہاتج کو دیکھنے کی سمرتہ نہیں رکھتے تھے۔ ہکو نیچے ہو گیا کہ تپشیا کرنے والوں کو درشن ہوتے ہیں تو ہم نے پھر تپ کیا اور یہ دیکھا کہ وہ پرشوتم سویت برن چند رمان کے سمان پرکاشمان سب لکشنوں سے بنگت ماتھ جوڑے گا تیری اتھوا پر نو (اولکار) کا چپ کر نیوالا اوترا کون میں کہا برن کئے برتھان ہے اور آپ مانسی چپ کر رہے ہیں۔ اور ایک اگر چپ کر لے سے پرسن ہوتے ہیں اور یہ سویت دیپ ان کو رہنے کا استھان ہے۔ وہاں کے رہنے والے پُرش سب سوچ کو سمان تیج دھاری ہیں۔ کوئی نیون ادبک (کم ویش) نہیں س برابر ہیں۔ سے برہسپت جی ہنو پھر بھی اکسات اس سوچ سمان تیج دھاری کو دیکھا اور ان منشوں نے بھی درشن پا کر ماتھ جوڑے اور اس دیوتا کے سلسلے اسنت کی کہ ہے پندر یکاکش دکنول سمان بین نیر جن کے اپنے بکو بچے کیا۔ آپکو منکھار ہے۔ سے اندریون کو سوامی! آپکو منکھار ہے۔ سے برہسپت جی! ان بھکت سے پر لو پرین منشوں نے ہری کا پوجن کیا۔ پرت اس کی مایا سے ہم لوگوں نے درشن نہیں پایا۔ اس سوچ وہ بھکت جن ہری کا پوجن کر رہے تھے سن پرت کر نیوالی بالو پھولوں کی سنگھند تون سے بھر پور چل ہی تھی۔ جب وہ ہواڑ کی اور پھول پھل وغیرہ بھینٹ کر چکی تو ہم لوگ بیا کل سے ہو گئے۔ ان ہزاروں منشوں میں کسی نے ہکو نیترون اور بانی سے پوجن نہیں کیا۔ یعنی کسی نے ہماری طوت نہیں دیکھا اور نہ کچھ ہم سے کہا۔ ان منکبہ روپ برہما کے جاننے اور سند آبرن کر نیوالوں میں سے کہنے نہیں کہا کہ یہ سب سویت برن والے پُرش اندریون کے لکا دون سے بہت اس جوتی سروپ پرشوتم دیوتا کے جوگ میں اور انھیں کو درشن ہوتا ہے۔ ہے منیھرو! تم جیسے شیکہر بیان آئے ہو۔ ویسے ہی یہاں کو چلے جاؤ۔ اس دیوتا کا درشن ان پرشون کو جو بھکت نہیں ہیں نہیں ہوتا ہے۔ اب سے لیکر بے وسوت منوتر ہیں۔ سب جگہ کو انت ہونے اور ترمیتا جگہ کی برتھان ہونے پر تم دیوتاؤں کے پر پوجن سے دھرنیکو میرے ساتھی سہایتا کرنے والے ہو گے۔ پچن منکر ہم پرسن چپت وہاں سے اپنے من بھادنی دیش کو چلے آئے۔ جمنے اپنے پر سرم کر لے پر اس پرشوتم کی درشن اچھا انکول نہیں پائی۔ تم کیونکر درشن اس اباشی کے کر سکتے ہو۔ اس کے پیچے برہسپت جی (جگہ کو پون کر دیا۔ اور راجا یسونسے پرچا کا پالن اچھی پرکڑ سے کیا۔ اور پھر اسمنوں کے سر اپ کو راجا یو پتھی پرکڑا یا۔ اور دہرم کا پالن کرنے والا وہ راجا بشنو بھگت پرستہ ہوا اور نارین کا چپ اور ثمرن کرتا رہا اور پھر سنا کے شکھ بھوگ کر مرگ گویا اور کوش پکو پلا پتہ ہوا۔

انی سری راکرت مہا بھارتے شانتی پر جب چہا دم سووم بکوش دہرم اوترا دہ۔ راجا ہوسے جگا۔ کا برتھانت۔ اگنیوان ادھیست۔

بائیسواں اویسٹا

راجہ بسوا پرچر کا برتانت

راجہ بدیشٹرنے پوچھا کہ راجا بسواشن بھگت دہرم کرم سے ساودھان کس کارن ٹرگت سے پرستی پڑیا۔ ہم نے کہا کہ دیوتاؤن س برہمنون سے کہا تھا کہ آج ارتھات بکرا ایک مین ہون کرنا اوچت ہے۔ اُس بکرے کو بھی لاج (اجنا ہم رہت ہمیشہ نام رہنے والا) باننا چاہئے۔ دوسرا پشونا شوان آج نہیں سمجھنا چاہئے۔ یہ ہرچا دہے۔ برشیون نے کہا کہ جگ مین چوٹن سے ہون کرنا چاہئے (یعنی تل)۔ بنو وغیرہ بیج سوٹون ہونا چاہئے۔ پشو کو ہون کرنا نہیں چاہئے۔ یہ ویدون کی شرتی ہے۔ کیونکہ سب بیچون کا نام آج ہے پشو کو مارنا نہیں چاہئے۔ ہرنا جگت مین کیون کرے۔ دیوتاؤن برشیون مین اس بات پر بیاہ ہونے پر دیکھا کہ راجا بسوا شرتش گامی جکا نام اپرچر کہیا ت: ہوا۔ سامنے سوتا ہوا درسٹ (نظر پڑا)۔ دیوتاؤن اور برشیون نے آپس مین صلاح کی کہ دان دیسے دانون مین شروٹن سریان (پرچر راجا بسوا جو کہدے وہی پاپاں ہے۔ راجا بسوا نے دیوتاؤن کا پکش کر کے پوان مین بیٹھے ہوئے یہ کہہ کرے سے جگ کرنا جوگ ہے۔ سوچ کی سمان تیج داری برشیون نے یہ جان کر کہ راجا بسوا نے دیوتاؤن کا پکش کر کے یہ چن کہہا راجہ سے کہہا کہ تم نے پکش دھارن کیا۔ اس کارن تم ٹرگت وگرا سے جاؤ گے۔ اور پھر آکاش مین چلنا بھی نیشٹ ہو جاؤ گے۔ ہمارے سراپ سے تو پرستی کو چیر کر پریش کر لیا۔ یہ چن برشیون کے منہ پر نکلتے ہی راجا پرچر اوندھا ہو کر پستی پڑا۔ اور پرستی کے چھدر مین گہس گیا۔ ہرنت سری نالین کی آگیا سے اُس کی شرتی (پہلے کرمون کی یاد) بنی رہی۔ تب ساودھان دیوتاؤن نے جانا کہ ہمارے کارن راجہ پرچر کی یہ گت ہوئی۔ ہکو اسکا بھٹ کرنا اوچت ہے۔ راجہ کی پرستاکو کارن دیوتاؤن نے ہرنت کہہا کہ ہمے راجن اٹم دیوتاؤن اور دانوؤن راجہ ہون کے گرو ہو اور لیشنوجی کے پرست بھگت۔ برہمنون کے سراپے نورت ہونے کے لئے تم سے ہم سے کہتے ہیں کہ برہمنون اور برشیون کی پرستھا کرنی اوچت ہے۔ ان برہمنون کے تپ سے اوش سیل ہر گھٹ ہونے جوگ ہے۔ جس سے تم ٹرگت ہو پستی پڑے ہو۔ ہکو بھی ٹھہرا اور لپکا کرنا اوچت ہے۔ ہرنتش پاپ جینک تم سراپے پرستی کو چھدر مین سراپ کی مدت بتیت دس کرو گے تب تک اپنے منورقہ کو بھی سدھ کرو گے۔ ارتھات جگون کے بیچ ٹکوبھاگ لیاگا اور ٹکوبھاگانی نہیں ہوگی۔ اور جگ مین بسوا کی بانی ہو ٹکوبھاگ پیاس بھی پڑا (تکلیف) نہیں دیگی اور تمھارے کلمہ کا تیج بڑھتا رہیگا۔ اور ہمارے برکے برتاپ سے وہ دیوتاؤن کا دیوتا ٹکوبھاگ مین پہنچا دیگا۔ اس طرح دیوتا راجہ پرچر بسوا کو بردیکر چلے گئے۔ اشد پود مین برشی بھی اپنے اپنے آشرم کو چلے گئے۔ ہمے راجہ بدیشٹرنے اُس راجہ کو نے لیشنوبھاگوان کا پوجن کیا اور ناراین جی کے کلمہ سے لکھنے والے منترن کو جب کیا تو ناراین جی بھی پرست ہوئے اور اپنی باہن گڑجی سے کہا کہ برہمنون کے سراپے راجہ بسوا پرستی تل مین پہنچا تم مان جا کر راجہ کو لے آؤ۔ یہ سننے ہی بالو (ہوا) کے سامان اُڑنے والے گڑجی پرستی تل مین گئے اور راجہ پرچر کو اپنے ہاتھ پر لے کر شیکر آکاش کو لے گئے۔ اور لیشنوجی کی آگیا انوسار راجہ بسوا پھر آکاش (آسمان) مین پھرنے والا اور اپرچر ہو گیا۔ اور گچہ کال بتیت ہونے (مدت گزرنے) پر دیر بہت برہم لوک کو گیا۔ ہمے بدیشٹرنے اس طرح راجہ بسوا نے اوتھ اور اوتھ گتی کو پایا اور کیول ناراین کی پوجن ہو برہم لوک کو گیا۔ اب منوجی کو پتر جسطح ایشیج مان ہوئی اور جسطح ناراد جی سویت دیپ کو گئے وہ برتانت ٹکوبھاگوان گا۔

انی سرگرم کر ہا بھارت۔ شانتی پرست جہاد میں ہم کو کون سا ہریم اور دارۃ بائیسواں ہے۔ راجہ پرچر اور برہمنون اور دیوتاؤن کا برتانت۔ بائیسواں اویسٹا ہے۔

تیسوان ادھپا

ناروجی کو سویت دیپ میں نارین کا ساکشا درشن ہونا

بھیشم جی نے کہا کہ ہے راجن! نارو دشی جب سویت دیپ میں پہونچے اور شکل ہرن چندرمان سمان پر کا شمان پر شون کو دیکھا اور بڑی بھگت سے دندوت کر کے پوجن کیا۔ پھر اور لوگوں نے نہی دیورشی ناروجی کا پوجن کیا۔ اسکے پیچھے دیورشی نے من کو ایک گر کر کے اُس بسوروپ نرگن سنگن کی منت اسنو ترڑھا تو بسوروپ بھورپ والے لیشور نے دیورشی نارو کو درشن دیا۔

نارین سروپ کا برتن

چندرمان سے بھی شیش اور اگنی سے بھی اوقم ہرن کچھ ایک طوطے کے پر وں کی سی آکرتی کچھ ایک سپہنگ (سنگ مرمر) اور سویت پریت کو سمان کہین سورن سمان پرکاش کہین بی ڈوریہ (اصل شخ) کہین شیل بی ڈوریہ (نیلیم اور نیل من) کے سمان۔ کہین اندر نیل من کے سمان۔ کہین ہور کی گردن کے سمان۔ کہین ٹکٹا بار دھاری کے سمان آدک (دو غیرہ وغیرہ) انیک پرکار کے روپ بھگت ہزار اور نیترون سے شو بھانمان۔ ہزار وں بھجا اور اودر دھارن کئے ہوئے کہین ایک روپ سے اولکار اور گایتری لکھ سے اوچارن کرتے ہوئے۔ اور کہیوں سو چار وں وید وں کو اور انیک شاستروں کو کہتے ہوئے سورج کے سمان درشن دیا۔ پھر اُسن دیو بگت پت دیو تھمین دیو کنڈل۔ دیہمین مرگ جہم چرنون میں پاو کا کھڑی اگن سروپ دھارن کیا۔ ایسے روپ کو دیکھ کر ہنوں میں اُتم دیورشی ناروجی نے بڑی پرسن بدھی اور شانت چیت کو دھارن کیا۔ اور غرتا پور بابک دندوت کی رتب اُسن دیو نے سرچھکائے ہوئے نارو سے کہا کہ ہے نارو! میرے درشنوں کی اچھا سے ایکت۔ دوت۔ نرت۔ مہرشی لوگن شیش میں آئے انکو میرا درشن نہیں ہوا کہ میں اتن بھگتوں کے سوا کسی کو درشن نہیں دیتا ہوں۔ یہہ میرا روپ اُتم دہرم دیوتا کے گھرمین اوتن ہوا اُنھیں انگوں کا دھیان اُتم بھی کرو۔ اس سے میری پراپتی ہوگی۔ میں اُتم سے پرسن ہوں جو اچھا ہو برانگو۔ ناروجی نے ہاتھ جوڑ کر کہا آگے درشن دُر بھمین وہ مجھ کو آپ کی کرپا سے ہو گئے۔ تپ اور جگون کا پھل میں نے پالیا۔ یہہ ہی بڑا برٹھیکو ملا۔

الیشر کی بانی نارو دیورشی پرت

یہ سنکا لیشر کی بانی (آواز) ہوئی کہ اب اُتم بیان سے جلد چلے جاؤ! کہ ان سویت باسیوں کو جو میری اتن بھگت اندریوں کو لکار وں سو رہت میں بگھن نہ ہو۔ یہہ سرب بھجہ میں لے ہو جاوین گے۔ تہہ نارو! بھجہ میں پراپت ہو نیکا حال نکو سنا نا ہوں کہ جو اندریوں کے بٹھے سے گنا تیت سرب پاوون سے رہت سرب پیالی ٹھیکو دھیان کرتا ہے وہ مجھ کو پراپت ہوتا ہے۔ اب پردیش کرنے کے جوگ آتا سروپ کو کہتا ہوں جو اندریوں سے ہرے سرب پیالی آتما گیان کہا جاتا ہے وہ آج اپنا شیشی نرگن اوپادیوں سو رہت چو پیل تتوون سے پر تھک چکیو ان پرستہ ہے وہی سو کٹم نزل بدھی سے ورٹ پڑتا ہے۔ سنسار میں اُتم برہج میں پردیش کر کے ٹکت ہوتا ہے وہ پاسدو ہے۔ ہر ماتا ساتن جاننے کے جوگ ہے نارو! دیتاؤن کے مہاتم اور اسکے جہان کو دیکھ کر جو پرتل چھے برے کروں میں پرورت نہیں ہوتا ہے۔ اور میں ہو جاتا ہے کہ شیشرک بھگتا ہے یا نہیں بھوگتا ہے۔ بزرگ گٹوں کو سپید کرتا ہوا بھی گٹوں سے جدا ہے۔ ہے دیورشی! جگت کی پر تشٹھا ہے کہ پرتھی جل میں جل لگنی میں بالو

مین بالو۔ آکاش مین آکاش من مین اور من ایکٹ کرتا پُرش مین لے ہوتا ہے۔ اُس نائن پُرش سے اوتھ کوئی نہیں ہے۔ اُس کیلے باس دیو کے سوا
یہ جڑ چیتن جگت ناش وال ہے۔ وہی باس دیو سب جیوؤں کی آتما ہے۔ یہ پانچون تو اکتھے ہو کر دیہہ روپ ہوتے ہیں۔ تب وہ برہم روپ
اُس مین پرویش کرتا ہے۔ وہ درشی سے اگوہ مہا بلوان ہے۔ وہی دیہہ کو جیشٹھا دیتا ہے تب سنسار کہا جاتا ہے۔ پنا تتوؤں کے دیہہ نہیں
اور پنا جیو کے دیہہ مین بالو جیشٹھا نہیں ہوتی ہے۔ وہ پرہو جیشٹھا شکرشن لبوکا دہارن کرنے والا ان ناسون کو اور اپنے دیہان لچہن
آدک کر مین سے ست گما بھاؤ (پانچ برس کی اوس تھا سمان انکارو پ سدا جیون نکمت مین) کو پراپت ہوتا ہے۔ ارتھات (یعنی جیون نکمت
ہو جاتا ہے۔ اس طرح اپنا اوپادی والے جیو کو نکھ کو کے اُسی سے پروڈن کی اوتھت برن کرتے ہیں کہ مہا پرلے مین جسکے بھیتر سب جیو مائر
لے ہو جاتے ہیں وہ پروڈن نام مین کہا جاتا ہے۔ جس مین سے سب جیوؤں کی اوتھت ہے۔ اُس شکرشن سے جو اوتھت ہوا وہ کرتا اور کریا
اور کارن روپ ہے۔ اُسی جڑ چیتن جگت اوتھن ہوتا ہے۔ وہی پروڈن ازودہ نام اہنکا ہوتا ہے۔ وہ سوای ہے اور سب کر مین چھٹ
ہے۔ اس طرح پروڈن آدکے کرتا روپ تو مہا رتھ جیو کو کہہ کر اوپر لکھے ہوئے نت پدارتھ سے اُس کی ایکانگی گت (ایک ہوئی گت) کو کہتے ہیں
سے راجاؤں کے راجا جو زگن کشیتگر بھگوان باس دیو ہے وہی پرہو شکرشن نام جیو ہے۔ شکرشن سے اوتھن ہونے والا پروڈن ہی باس دیو
کہا جاتا ہے۔ اور پروڈن سے ازودہ نام اہنکا راتھن ہوا وہ بھی وہی ایشور ہے۔ یہ سب چہاں جگت مجھ سے ہی اوتھن ہوتا ہے۔ سے ناردا
اکشر جیو اور کشر مہتو آدک جیو کہتے اور است روپ مین وہ اوتھن ہوتے ہیں۔ یہاں جو میرے بھگت ہیں وہ اپنے کو مجھ مین پرویش کر کر
جگت ہوتے ہیں۔ مین ہی نیش کریہ۔ کوشتھ پچھتیاں پُرش جاننے جوگ ہوں۔ اور اوپادیو ہوں سے رہت زگن شکھ دکھ آدک۔ باساؤں کلرون
سے پر تھک ہوں۔ مجھ پر روپ کا اوپادی سے پر تھک ہونا کس طرح ہو سکتا ہے؟ یہہ شٹکا (اعتراض) کر کے کہتے ہیں یہہ بات تم کو
نہ جانتی چاہئے کہ یہہ روپ جگت درشت آتا ہے۔ مین اچھا کرتے ہی ایک مہورت مین نرا کار ہو جاؤں۔ مین ہی جگت کا ایشور اور گرو بھی ہو جاتا ہوں
ارتھات اوتھتی ناش کیول میری اچھا ہے ہے ناردا! مین نے یہہ پایا کی ہے۔ جو تم مجھ کو دیکھتے ہو۔ تم اس پر کار سے مجھ کو سب بھوتوں کے گنوں سے
جگت مت چالو۔ تاں پر یہ (خلاصہ سب کا) یہہ ہے کہ مین زگن نرا کار ہوں۔ مین لوچارون مورتی کا برن اچھے پر کار سے کیا۔ مین ہی جیو بھاؤ
سے جانا گیا ہوں اور وہ جیو مجھ مین نیت ہے۔ یہاں تم ایسا مت سمجھو کہ مین نے اوپادیو ہوں سے جگت سمجھی جیو (یعنی سپورن جیو) دیکھا۔
ہے برہمن! مین سب جگہ برہمن سب جیوؤں مین آتا روپ ہوں۔ جیوؤں کے ناش ہونے پر مین ناش مین ہوتا ہوں۔ یہہ سویت دیپ باسی جیو ستہ
ہن۔ شکرشن۔ زگن سے پر تھک مجھ مین ہی پرویش کرتے ہیں اور کریں گے۔ ارتھات مجھ سے ہی ایکوتھا کو پراپت کریں گے۔ سے ناردا! سنسار مین
سے پہلے پیدا ہونے والا یہہ میرے انیک بھاؤوں کو جاننے والا ہے۔ اور کردہ کے کارن میرے لاٹ (پیشانی) سے روڈاوتھن ہوا۔
اور میرے دشمن بھاگ سے گیارہ روڈا اور بام بھاگ سے بارہ سوچ اور اگر بھاگ سے (آگے کے جتنے شری سے) اسٹ لبو اور پیچھے کے بھاگ سے
اسوتی کمار و نون دیوتا بید (حکیم طبیب) اوتھن ہوئے ہیں جس طرح سب پر چاہت۔ ریشی۔ سید جگ امرت او شری تپ نیم مین اُسطم
مجھ آکھسے مین آٹھ پر کار کے ایشور نیت دیکھو۔ سری لکشٹین۔ گیتری۔ پرتھوی۔ کلکشی۔ بید مانا۔ شستری کو بھی مجھ مین نیت دیکھو۔
بادل ستر۔ سی۔ سرو۔ سرو۔ سوتی مان۔ پتروں کو اور تینوں گنوں کو بھی مجھ مین نیت دیکھو ہے ناردا کرم سے پتر کرم ہر ہے۔ مین کیلا ہی
ایوہیتہ۔ مین کا پتا۔ دن۔ مین ہی بڑا مال سدھ کی گنی ہو کر شروما پدربک ہم ہوئی بیہیتہ کہتے کو بھجوں کرتا ہوں۔ سب سے پہلے برہمانے مجھ جگت پر
نہیں کیا تھا جس مین نہ پرتن ہو کر بہت سے برہما کو دے۔ اور اب تم مہا تپسوی برہما ہو کر سب دیوتا پتروں رشی۔ گندہرپ آدک انیک
سے تپوؤں سے پوچھو کہ تمھاری کی ہوئی مر جاؤ کو کوئی اونگہن نہیں کر لگا۔ اور ہے برہمن تپو مین ناردا! مین طرح طرح کے اوتار

دھارن کر کے ٹم سے پتا کے سمان اُپیش کیا جاو لگا۔ اور سارے سنار کو پیدا کر کے پھر سب کو اپنے مین لے کر لون گا۔ میرے ساتھ شکرشن جیو ہو کر پگھٹ ہوتے مین جن کا بل اور پر اکرم اُتل ہے۔ اور تلوار دہ پر دوسن بھی میرے ساتھ ہوتے مین کہ یہ چارون میرے ہی روپ مین مین ہی اوپکار کے لٹو بارہ روپ دھارن کو کے بڑے بل سو میکہلا دھاری جیوون کے بھارا اٹھائیوالی پر تھی کو گپت ہو جانے پر (ارتھات ہنراکٹر کے ہر جانے پر) پاتال سے اوپر لاو لگا۔ پھر سب گنگہ روپ دھارن کر کے ہنراکش (ہرن کشب دیت) کو اپنے ناخن سے اُسکا اور دہرین کر کے مارون گا۔ پھر روچن کا پتر مہا پر اکرمی مہا اشر راج بل جو اپنے بل سے اندر آسن کو اندر سے چھین لیگا۔ سب راجتھسون اور دیتون کا برو دھی ہوگا۔ اُسکے مارینکے لئے اولی ماما کے اور سے بارہوان صبح (باون اوتار) پیدا ہون گا۔ اور اندر کو اندر آسن پر براجمان کر کے وید کی مرچا دیت کروں گا۔ پھر تریتا جگ مین بھرگو بنش کی رکشا کرنے والا پر سرلم اوتار دھارن کروں گا اور بڑے بڑے راجاؤن کو سینا سمیت مین اکیلا مارون گا۔ اور تریتا جگ کے انت اور دوا پر کی سندھی مین جگت کا سوامی سب دیوتاؤن اور دیتون کا پوجہ راجہ دوسرے کا پترام چندر نام مرچا دوا پر دھوتم اوتار دھارن کروں گا۔ پر جاپت کی پتر ایکیت دوت نام رشی اپنے ترنت نام بھائی کے سر اپ سو بھرت روپ ارتھات بانر کے روپون کو دھارن کریں گے۔ اُن دونوں کے بنش مین جو بڑے پر اکرمی بانر اندر کے بل کے سمان چپٹے پر اکرمی ہون گے۔ وہی بانر دیوتاؤن کے کارج مین میری سہایا کریں گے۔ پھر اُس راجتھسون کے سوامی گھور روپ پلست رشی کے کل کو دوش لگائیوالے بھیا نگ روپ سنار کی برو دھی دیوتاؤن کی زندہ کرنے والے۔ برہمنون کو پڑا دینے والے راؤن نام مہا پر اکرمی راجتھسون کو اُسکے ستنان سمیت مارون گا۔ اور پھر گنگ کی سندھی مین کسرتی دھ کے مارنے کو میرا کرشن نام اوتار مہرا مین ہوگا۔ دیان بھی دیوتاؤن کے کنٹک روپ (پڑا دینے والے روپ) بہت سو دانوؤن کو مار کر دوار کا پھری (سمندر کے بیچ مین) بنا کر لواس کروں گا۔ اور اوتی ماما کے برو دھی ترکا سر بھو اسر مُرادک راجتھسون دانوؤن کو مار کر نامان پر کار کے دھن رتن ستھن (بھر پور) کیڑا کے جوگ پر گجوتش نام رمنیک پر کو دوار کا مین لاؤن گا۔ پھر باناس کے ہتیشی لوک پوجیہ جہ کی اچھلاشا کرنے والے مہیشور جی کو سینا سمیت بچے کروں گا۔ پھر ہنراکشا دھاری راجا بل کے پتر باناس کو بچے کر لگا اور پھر کالجون کو جو گرگ رشی کے تیج سبکت ہوگا مارون گا۔ اور راجہ سندھ گر کو بھی جو برج مین راجا ہوگا اپنے ہاتھ سے مارون گا۔ اور پھر تھی کے سب پر اکرمی راجہ اکٹھے ہو کر دہرم کے پتر راجا جہ پتر کے جگ مین ششپال کو مارون گا۔ اندر کا پتر ایک ارجن میرا ساتھی اور سہایک ہوگا پھر جہ پتر کو اُسکے بھائیون سمیت راج گدھی پر دیت کروں گا اور مہا گھور سنگرام کر کے بڑے بڑے پر اکرمی راجاؤن کو مارون گا۔ سندھ مین یہی پرستہ ہوگا کہ سری ہر اور ناراین نے دیوتاؤن کے ہنکاری ہو کر شیتری راجاؤن کو مارا۔ پھر اوتپاتی لوگ جادو کل کے بڑے سموہ کو دوار کا کے نکٹ سمندر کے تھ (کنارے) پر مارون گا۔ اس طرح انیک کم کر کے آنتا گیان مین برہمت ہو کر اپنے لوک کو جاؤن گا۔ مے ناردا! میرے اوتار ہنش۔ کوہم۔ چپٹہ۔ بانا۔ نرسنگ۔ باہن۔ پرشرام۔ دسرھ گمار سرتی راج چندر۔ اور بید یو تندن نند گمار۔ سرتی کرشن اور کلکی پتر ہون گے۔ شنے بھی پرانوں مین سنا ہوگا کہ میرے اُتم اُتم اوتار پوج کال مین ہو چکے ہن۔ لوک کا کارج کر کے پھر اپنے مول مین پریش کو جانا ہون۔ مے ناردا! اس پرکار سب طرح مین نے گھو دھن دیا ہے برہما جی کو بھی درشن نہیں دیا۔ اور شکو اتن بھگت نشیل بدھ جہان کر سب برتانت اپنا شکو سنایا۔

اتی سری رام کرت مہا بھارتے۔ شانہی پر حصہ چہارم موسوم بہ کوش دہرم اور تلوار دہ تیشیوان اوتھیا۔ اوتارون کا برتانت۔ تیشیوان اوتھیا۔

چو بیوان اوتہیا

بشنو جی کے کہے ہوئے اتھیا س کا ہاتھ برن

بھیشم جی نے راجہ جہشتر سے کہا کہ ہے پتر نار دجی کو سری نارین نے دشن دیکر اور اوتارون کا برتانت سنا کر پتن کیا اور پتر اپ گپت ہو گئے نار دجی و بان سے پترن چیت بدر کا آشرم میں آئے۔ اور چارون ویدون بھگت بیچ رات نام ہا اوتہیا بنایا۔ پتر نار دجی نے سری نارین کو لکھ کر لکھ ہوئے شاسترون میں جیسا سنا اور سمجھا تھا سب برہم لوک میں جا کر سنا یا۔ راجہ جہشتر نے پوچھا کہ ہے پتا۔ کہا یہ بہ ہانم برہما جی سری نارین جی (بھیشم) وہ تو پورن برہم سے اکیوتا تار کھنے والے ہوئے۔ بھیشم جی نے کہا کہ ہے پتر نار دجی کلپ بتیت ہوئی اور بہت دفعہ اوتہیت اور نال ہوا نار دجی سے ادبک دیو سترشی کو برہما جی جانتے ہیں۔ پترن دیو سراج میں نارین جی سو سنا ہوا پتر نار دجی نے ہی سنا یا۔ اور پتر ہریشون کے سوچ دیوتا نے سکر اور ریشون کو سنا یا جو سورج دیوتا کے آگے پیچھے چلنے والے ہیں۔ اور پتر کی سنگھیا (دھوا) اوتہیا ستر ہریشون برن گئی ہے اور پتر ان ریشون سو وہ اتم شاستر سمیر پتر پر کٹھے ہوئے دیوتاؤں نے سنا اور پتر است نام رشی نے اپنے پترن کو سنا یا اور ان پترن میں سے میرے پتر پتا شانتن جی نے مجھ کو سنا یا۔ وہی برتانت میں نے سکر کو سنا یا بوباسد یو جی کا بھگت نہ ہوا سکو اتم ست سنا۔ جنکو نارین جی کے چرنون میں پتریت نہیں نہ ان کو نرگن سرگن روپ میں پریم ہے۔ ایسے پترن کو سنا یا جو گ نہیں اور پتر سے اتھیا س اور کتھائین میں لکھتھین سنا کین ہن سب کا یہ سار پتر ہتھ ہے۔ جیسے دیوتا اور اسرون نے سمندر کو متہ کر اترت کو لکا لایا ہے اس پر کار بید پاٹھی برہمنون نے پورب کال میں یہ اترت روپی کتھانکالی ہے۔ اتن بھگتی کا پراپت کرنے والا ایکانت میں ساو دھان چیت ہو کر جو اس کتھانک کو پتر حین پتر ہا وین یا مین سنا وین گے وہ منش سویت دیو پتر میں پراپت ہو کر کوش پکو پا وین گے۔ اور چنہر ان کو سان پکا شان ہو کر سہسر کرن داری سوچ دیوتا کے پتر پراپت ہون گے۔ اور کتھات سوچ لوک کا سکر بھو گین گے۔ اور پتر منش شرد با سے اس کتھان کو مین گرا لکا بھاری روگ بھی جاتا رہیگا اور جس کا منا کو بچا ریگا وہ پراپت ہوگی۔ ہے جہشتر اتم بھی اسی نارین کو پوچا کر و جکا اتھیا س اور جس پر کار سی اس کتھان میں برن ہوا ہے۔ سکر بھی سنا وین کرتی اور لکھتھین اور راج پراپت ہوگا۔ بھیشم پترن جی نے راجہ جنے جے سے کہا کہ ہے راجن! یہ کتھان تھا ہے پتا۔ دھرم راج جہشتر اور نر کار و پتر جن جی اپنے سب بھائیون سمیت سکر بشنو جی کے پتر بھگت ہوئے۔ سوت جی نے کہا کہ ہریشون! بھیشم پترن جی کا کہا ہوا سب اتھیا س میں نے لکھتھین سنا یا۔ راجہ جنے جے اس کتھان کو سکر پترن ہوا۔ اور نارین ابناشی کا پترن تن من دھن کرتا رہا۔ اتم سب رشی مہی نبشار باشی اس اتم اتھیا س میں چیت دیکر شرد با سے سری نارین کا پترن جگ آدک کر مون سے کرو۔

آلی سری رام کرت مہا بھارتے۔ شانی پر حبس چہاں مہسوم بہ کوشن ہرم اوترا دھہ بشنو جی کے کہے ہوئے اتھیا س کا ہاتھ برن۔ چو بیوان اوتہیا۔

پچیسواں ادھیٹا

جگ بھاگ کا بزن بیان

سونک جی بولے کہ وہ ایشکس ریت سے جگ میں پتر بھاگ کے بھاگی ہوئے۔ اور آؤر دیوتا کس پر کار سے جگ میں بھاگ پاتے ہیں؟ اور وہ دیوتا اپنے جگ میں کس دیوتا کو جگ بھاگ اپن کرتے ہیں؟۔ سے سوت جی! کرنا کر کے ہمارے گپت اور پراچین سندھ کے کونورت (رفع) کیجئے۔ سوت پتر ارتھات سوت جی بولے کہ اس طرح ماجرہ جئے جے نے بیٹھم پائن ششی سے پرشن (سوال) کیا تھا وہ سمہاد تھیں مٹنا ہوں کہ راجہ جئے جے نے بیٹھم پائن کا مہاتم سنکر بیٹھم پائن سے کہا کہ یہ سب برہادی دیوتا منٹش اسرون سمیت پھل کروں میں پمدت کوٹش اور نرمان پد پرمانند روپ کیا۔ سونک میں جے پرشن پن پاپ دہت ہو کر نکلت پاتے ہیں وہ سورج کے انتر جامی انت چپت روپ میں پرولیش کرتے ہیں۔ یہ میں نے سنا ہی۔ جے مہاتسا اور دیوتاؤں میں جگ بھاگ لینے والے دیوتا کیسے پوچھے جاتے ہیں؟۔ اور وہ دیوتا اپنے جگون میں کسکو بھاگ دیتے ہیں۔ بیٹھم پائن جی نے کہا کہ اپنے آٹھ چورج کاری پرشن (سوال تعجب انگیزی پوچھا سیہ پرشن) اس منٹش سو جئے تپتیا نہیں کی یادید اور شاسرون اور پرائون کو بھی جئے نہیں سنا نہ پڑھا اس کو کہنا انچت (ناماحب) ہے۔ جیسا کہ میں نے اپنے گرو کرشن دوے پائن بیاس جی مہرشی ویدوں کے بستا کر نیوالے سے سنا ہے کہتا ہوں سہ راجن سمٹ رشی۔ اور جمین اور پیل اور چوتھا میں (بیٹھم پائن) پانچون سکھ دیو جی ان کے پتر ان پانچون ششون کے اکٹھے ہونے پر بیاس جی نے ویدوں کو پڑھایا۔ ان چار ویدوں میں مہا بھارت پانچون ہے۔ ان کو پڑھنے میں ہم ششون نے بیاس جی سے ہی پرشن کیا تھا تو بیاس جی مہاراج نے جس طرح اوتھ (جواب) دیا وہ میں تم سے کہتا ہوں کہ پڑھ جی نے اپنے جیلوں کے بچن سنکر کہا کہ میں نے بھوت بھوت برتران کے جاننے کے لئے بڑا تپ کیا تھا۔ وہ شیر ساگر کی سمپشانت چپت سری ملا میں جی نے میری کہنا کو پورن کیا اسکا مال کہتا ہوں کہ میں نے پورب کال میں اپنی گیان درستی سے جیسا برتانت دیکھا وہ یہ تھا کہ ناراین اپنے کم سے ہا پرش کہلاتا ہے اس سوا بیکت ہوا جکو گیانی پردھان کہتے ہیں۔ وہ ابیکت روپ آرتا پرانزودہ کہا گیا جسے برہما کو پید کیا۔ وہ اہنکار نام سے پرستہ ہوا۔ وہ سب تچون کارو پ ہے۔ پرقھی۔ جل۔ اگنی۔ باو۔ آکاش۔ یہ پانچ مہا بھوت پانچ طرح سے پیدا ہوئے۔ اور پگنا ان کے پیدا ہوئے۔ پانچ مہا بھوتوں سے سب دیہہ او تین ہوئیں۔ تریچ۔ انگرا۔ انری۔ پلست۔ پلہہ۔ کر تو۔ مہاترا۔ یشت۔ سوا یہ ہون یہہ آٹھ پر کرتی ارتھات او تپت استھان جاننے کے جوگ ہیں۔ انھیں من لوک نیت ہیں۔ لوکوں کے ساتھ برہما جی اور لوک سدھی کے لئے رشیوں کو او تین کیا۔ ان آٹھ پر کرتیوں سے یہ سنار لبور روپ او تین ہوا۔ پھر کردہ روپ۔ رور او تین ہوئے۔ انھوں نے اپن دیشون کو او تین کیا وہ گیارہ رور کہے گئے۔ اور سب دیوتا اور رشی لوگ سدھی کے لئے او تین ہوئے۔ اور برہما جی کے پاس مقرر ہوئے۔ انھوں نے کہا کہ مے بھگوان! آپ نے بھو او تین کیا ہے۔ اس سو جیس ادہکار کا جوگ رکھتا ہے اسکو اسی ادہکار پر نیت کرنا چاہئے۔ اور پر اکرم او تین کر نیوالے کم کو بتاؤ۔ تب برہما جی نے کہا کہ تم کو بھی یہی چنتا ہوئی تھی کہ اب کیا کرنا چاہئے جس سے ہمارا اور بھٹھار ایل نہ جاتا رہے۔ اب ہم گپت دھام پریشکر کے پاس چلین وہ ہمارا ہمت بنا دیگا۔ تب وہ سب بلکہ شیر ساگر کے او تتر ٹ پر گئے۔ اور جس طرح برہما جی نے بتایا وہ سب دیوتا اور رشی

تپ کرنے لگے اور ایک پائون سے کھڑے ہو کر بڑا بھاری تپ ایک ہزار دہ برس تک کیا۔ تب سری بھگوان نے کہا کہ بڑا سمیت سب دیوتا اور پوچھن
رشی تھار پوچھن ہنسنے لگا۔ اُن نے جو تپ کیا اُسکا اُتم پیل پاؤ گئے۔ اُن سب میں برہما جی ہرمان ہین۔ اُن سب میں پوچھن کرو اور جگ میں بھگوان
دو۔ میں تھار اکلیمان کروں گا۔ بیشم پائون جی نے کہا کہ یہ بچن سری بھگوان کا سنکران سب دیوتاؤں اور رشیوں نے وید وکت کرم سوشو بگ
رچا۔ اُس جگ میں آپ برہما جی نے سدیو کے لئے جگ بھاگ سب دیوتاؤں اور سری ناراین کے مقررہ کردئے۔ تب سری بھگوان نے کہا کہ تھو
جو ہلا اور سب دیوتاؤں کا اونچا بھاگ جگ میں نیت کیا۔ میں پرسن ہوا۔ اب پرورتی والے لکشن بتاتا ہوں کہ اُنم جگ میں دکن نادینے والے
دیوتاؤں پرورتی پھل کھرا پت ہوا اور اُس پھل کو بھوگو۔ اسی طرح منش بھی جگ دکناسمیت کر کے ہمارا اور سب دیوتاؤں کا بھاگ تھاری طرح سے
لگا لکرو وید وکت کرم کے انت پھل کے بھاگی ہوں گے۔ اور اُنم دیوتاؤں سے پالن پوچھن کئے جاوین گے۔ اور اسی پرکار سب لوگوں میں میرا اور
دیوتاؤں کا جگ بھاگ لگانے والے بچن پُرش میری بھکت کو پاوین گے۔ اس جگ بھاگ سری ناراین اور دیوتا تھرت ہو کر جگ کرنیوالے پُرشوں
کو انت پھل دیتے ہین۔ برہمچ۔ انگرا۔ اتری۔ پُشت۔ پلہ۔ کرنو۔ اوریشٹ۔ یہ سات سپت رشی کہلاتے ہین۔ میں اُن برشیوں کو اپنے من سے
اوتھن کیا ہے۔ یہ ساتون رشی وید گید (وید کے جاننے والے) ویدوں کے آچاری ہین۔ اور پرورتی کرم جگت یہ ساتون پر جاپت بھاو میں کلپنا
گوگو بن اور سرشی کرنے والا پھو ازودہ نام سے پرستہ ہے۔ یہ رجون پردمان پُرشوں کا پرورتی مارگ کہا جاتا ہے۔ سنت۔ سجات۔
سنگ۔ سندن۔ سنت گمار اور کپل اور سنا تن۔ یہ ساتون برہما جی کے مانسی پُتر کہلاتے ہین۔ اور آپ سے آپ بگیاں پر اپت کرنیوالے
بنرتی دم میں استہر ہوئے اور سانکھ کے اُنم گیا۔ دھرم شاسترون کو آچاری۔ مکوش دہرم کے جاری کرنے والے ہین۔ اُن کے مارگ اوراد ہمار کا
بہاگ کیون کہان سے ہوا؟ اُسکو کہتے ہین جس کو ابیکت کے تین گن رکھنے والا ہا اہنکار پتھم اوتھن ہوا۔ اُس کو بھی جو پرے ہین اُسکو کیشتر
نام سے کہا جاتا ہے۔ اور کو اگون۔ کہنے والے پُرشوں کو مشکل سے بتا ہے۔ جو جو جس جس کرم کو کرتا ہے اُسی کا پھل پاتا ہے۔ یہ برہما سب
لوگوں کا گرد پنامہ پوجیہ میرا پُرش کیا ہوا سب جیو داریون کو برکا دینے والا ہوگا۔ برہما جی کے پُتر لاث (پیشانی) سے اوتھن (پیل) ہوئے
رودر جی سب لوگوں کو دمارن کریں گے۔ اُن سب اپنے اپنے ادبکار کو پر اپت ہو کر بدھی کے انوسار دہرم کر یا کو جاری کرو۔ دیرت کرو۔ اس ت جگ
نام اُنم جگ میں جگ پشو بنین مارے جاوین گے۔ اس میں چارون چرن دہرم کے ہوں گے۔ اسکے پیچھے ترتیا نام جگت لگا۔ اُس میں تین
چرن دہرم کے ہین گے۔ اور سنکار کئے ہوئے پشو جگ میں بنین مارے جاوین گے اُس میں دہرم کا چوتھا چرن بنین ہوگا۔ اُسکے بعد دو اُنم
جگ ہوگا۔ اُس میں دہی چرن دہرم کے ہوں گے۔ اسکے بعد کلجگ نام جگ ہوگا اُس میں ایک ہی چرن دہرم کا ہوگا۔ ارتھات جہان تہان
کوئی کوئی دہرم کر لگا۔ یہ بچن جگت گرو سری ناراین جی کا سنکر رشیوں نے کہا کہ جب دہرم کا ایک ہی چرن ہوگا تب ہم لوگوں کو کس پرکار سے
کرم کرنا اوجہت ہوگا؟ سری بھگوان نے کہا کہ ہے اُنم دیوتاؤں جس استھان میں وید جگ۔ تپ۔ ست۔ شانی۔ اور اہنسا آدک دہرم برتمان
ہوں دمان اُنم رہو۔ وہی ویش تھارے پچھنے جوگ ہوگا۔ ادہرم تنکو بھی اپشرس بنین کر لگا۔ بیاس جی نے کہا کہ اس طرح سری بھگوان کو بچن
سنکر سب دیوتا اور رشی پرسن جپت اپنی اپنی رچ کے انوسار دیشون کو گئے۔ اور برہما جی اُس انزوہ دیہہ میں نیت ہو کر بھگوان کے دیشون کی
اچھا سے ویلان رہے۔ تب سری بھگوان نے ہی گرو روپ دھارن کیا۔ کنڈل اور کنڈل ناتھ میں لئے برہما جی کو دشن دیکر ویدون کو انگوں
سمیت برن کیا۔ اُس بچتر روپ گھوڑے کے کھ وانے ناراین کے سروپ کو دیکھ کر برہما جی نے منشا کر کے ناتھ جوڑ کر متک کو لوایا (سُجھو کیا)
تب سکر پو بھگوان نے پرسن جپت برہما جی سے کہا کہ اُنم سب جیوون کے دھما (پالن کرنے والے) اپنی بدھی انوسار لوک اکلیمان تارن کرم
دھرم کو پچا روا۔ اس پتھی کے اُنم گرو اور سوامی ہو۔ جب کوئی دیوتاؤں کا کاج تھاری سمرتھ سے باہر ہوگا تب آتما گیان کا اُپدیش کرنے والا

مین اوتار دھان کروں گا۔ اور سب دیوتاؤں کا سنگٹ دو کروں گا۔ پچن کہلاری، گریپوپ بھگوان اسی استہبان مین انتروہیان ہو گئے اور برہا جی بھی اپنے لوک کو چلے گئے۔ مے جابھاگ راجہ ہیشٹرا اس طرح جاگ بھاگ ناراہن جی اور دیوتاؤں کا نیت ہو کر جاگ کرنا پر بھی پہ ساری ہوا۔ اور دیوتاؤں نے بھی سری بھگوان کی بتلائی ہوئی ریت سے جاگ کرنا آرنجہ کیا مہن ناراہن شرسٹی کو اوتہن کرتا مے اور بچرا اپنے مین لے کر لیتا مے۔ وہی سب دیوتاؤں۔ رشیوں۔ دانوؤں۔ گندہرپوں۔ منٹوں کا پالن پوٹن کرنے والا ہے۔ اسی دکن دیوتا کا پوچن کرو۔ یہہ پر ب برہم گیان نیتروں سے دیکھنے جوگ ہے۔ مین نوپرب سہی مین اسی پر کار گیان وشی سے اس چراچہ کے سہی مردگن۔ رودگن انت۔ لیو آوک دیوتاؤں کے پوجہ جل ہتل مین بیاپک آندہ سروپ کو دکھاتا تھا۔ مے جد ہیشٹرا اور اس کے بھائیو! جو بیان بیٹھے ہوئے میرے پچن مین رہیو میرے بچنوں کو لیو اس پوربک منکرا س ناراہن انتروہی کا ویدوں کے منٹروں سے اور گائیتری منتر چپ کر پوچن کروا۔ بھیشم پنا سہی نے کہا کہ بھیشم پان جی نے مہا جہنے جے اور سوت جی نے سولنگا وک شویوں سے یہاں تھپاس برن کر کے کہا کہ بیاس جی نے اپنے منٹوں اور گھریو جی اپنے پتر کو یہاں تھپاس سنا کر کہا کہ جو کوئی منٹس اس کتھا کو پوربک پوربک منکری ناراہن کا پوچن کر لگا وہ ضرور رکوش پد کو پراپ ہوگا۔ اور جو رو گرت (بیاریوں مین مبتلا) پرتس اس تھپاس کو سنے سنا و لگا وہ روگ دور ہو جاو لگا۔ برہمن کشتری۔ ویش۔ شودر۔ اپنی اپنی جتھا انوسار کاما کو پاو لگا۔ گریہ وئی استریان (عالمہ دتین) اس کتھا کی منکر پڑا بہت پتر دن کو اوتہن کریں گے۔ اور کتھیاں شرو پاو لگا اس تھپاس کو سنے کر جتھا پرا وینگی۔ جو پرتس جس منور تھ سے اس کتھا کو مردن کر لگا وہ اپنی کاما (خویش منٹم) ضرور پاو لگا۔ اس مین کچھ شے نہیں ہے۔

انی سری رام کرت مہا بھارتے۔ شانتی پرہ حصہ چہام موسوم برکوش ہم اور تارہ جگ اور دیو بھاگ کا برہن۔ چھتیسواں اور بیٹا۔

چھتیسواں اور بیٹا

ناراہن کے گیت ناموں کا مہتم

بھیشم پان جی سے راجہ جہنے جے نے پوجھا کہ سری کرشن بھگوان سے مہاتار ارجن جی ہمارے پتا مے نے جو سری ناراہن کے ناموں کا مہتم مول بیت پوجھا اور کرشن بھگوان نے سری گھ سے برن کیا وہ مجھے سناوین؟۔ بھیشم پان جی نے کہا کہ مہا باہو پرا کر می ارجن کے پوجھنے سے پرتوتم شری کرشن جی نے کہا کہ جو وید پرائون مین گیت نام ابھی پد کے دیئے والے رشیوں نے برن کئے ہین مول ہیبت سنا تا ہوں۔ سری بھگوان کے انیک نام مہر شیلین نے کہے ہین۔ مے ارجن رگ۔ یجو۔ شام۔ اتھروں۔ یہ چاروں وید پرائان اور اپنشد جوتش سا نکہہ جوگ شاستر اور ویدک آوک شاستروں مین بھی پرت بہت سونا م رشیوں نے برن کئے۔ ان مین سے کوئی نام تو گن منجگ اور کوئی کم سے آتھن ہین۔ ان کو تم ساو دہان ہونکر سناو۔ جے تات پورب سمین تھپن ہمارے ارد ہانگ کھے جاتو تھے۔ اس جہا تھتوی جیو ماتروں کے پرا تارنگن گن روپ ناراہن کی اوتہ منٹو مے جی کی پر سنا سے برہا کرودہ سے رود جی اوتہن ہوئے۔ اور جو سب جتھن کی اوتہت استھان ہے۔ ستو گنیون مین شیٹھ وہ جو پرا کاش آوے اٹھا وہ گنوں کے دہان کرنے والے میری پرا پر کرتی شرگ پر تھی روپ لوکوں کو جوگ سے دھان کرنے والی ہے۔ وہ کم پھل روپ بادھا سے بہت چن ماتروپ ابناشی اجیانام لوکوں کی آتاروپا مے۔ اسی پر کرتی سے اوتہت ناش ہوتا مے۔ اور جگ کرنا پرائن پرتس بلٹ لوکوں کا اوتہت اور لے استھان ان ناموں سے نامی انرودہ کہا جاتا مے۔ ہے کنول حمان نیتروا لے ارجن! برہما جی کی مات کے انت مین اس انرودہ کی

اچھا سے کل اوتہن ہوا۔ اُس ہو بھاجی پرگھٹ ہوئے۔ برہاجی کی لاٹ سے رو درجی گنگا جل جٹا میں دھارن کرنے والے جگ نام دیوتا کی آنکھ لگانے والے ہر ایک جگ میں ناراین روپ سمجھنے کے جوگ ہیں۔ اُن کی پوجا ہونے سے ناراین کی پوجا سمجھنے جوگ ہے۔ میں بھی اُنھیں ہمیشہ جی کا پوجن کرتا ہوں کہ یہ ہندو میری دیکھا دیکھی شبہہ کر مون کا کرنے والا ہے جو شیو جی کا پوجن کرتا ہے وہ میرا پوجن کرتا ہے۔ اے ارجن! ہرن پرشوتم بشنوجی کو مشکا کر دے! اے ہندو نندن! اُم اور میں ناراین نام سے بکھیات ہیں۔ ہم دونوں پر قحی کا بھارا اتارنے کو منش شریر دھارن کرتے ہیں۔ پر قحی سب لوگوں سمیت میرے اور در (شکم) میں ہے۔ اس کارن میرا نام واسودر ہوا ہے۔ اُن بید جل امرت بہ سب پرشنی کہاؤ ہیں میرے سب میرے گرجہ استھان ہیں۔ اسلئے پرشنی گرجہ میرا نام ہوا۔ لوگوں کا پرکاش کرنے والے سورج۔ اگنی، چندرمان وہ میرے کتیں یعنی بال ہیں۔ اسلئے کیشو میرا نام ہے۔ پودب سے میں سورج اور چندرمان ایک استھان ہواوتہن ہوئے ہیں اور اگنی کو آگے رکھنے والے ہوئے۔ اسی کارن سے پرہر پوجت ہو کر لوگوں کو دھارن کرتے ہیں۔ ارجن نے کہا کہ مہاراج! چندرمان تو بہت ستیل اور سورج اتینت (نہایت) تپتا ہوا ہے کس پرکار سے ایک ہی جوتی میں پراپت ہوئے دوسری کرشن جی نے کہا کہ سب لوگوں کے لئے ہونے پر لے کال میں سب جگ اندہکار چھا گیا۔ اُس اندہکار سے ہری پرگھٹ ہوئے۔ جدپی (اگرچہ) باستو میں ابناشی ہری چنٹا سنی کے سامان بھاؤ روپ مانا پرکار کی بج پریتون سمیت ڈیٹر سے ریت سب کامیا پر کاٹھان سوامی ہے۔ تو جی اُس سموات دن کا پران نہیں تھا۔ سگن برہم نے سندراوتہن کرنے کی اچھا سے سورج اور چندرمان کو اپنے نیترون سے پرگھٹ کیا۔ برہمنوں سے ملا ہوا کشتری بخش کیا۔ برہمنوں کو اُن سے اُم ستوگن برہتی اور کشترون کو رچون برتی اوتہن کیا۔ بنا برہن کے کشتری جگ نہیں کر سکتے۔ دیوتاؤں کی تربتی برہمنوں کے چمانے سے ہوتی ہے۔ اندر نے اہلیا سو جو گوتم رشی کی پتنی اتینت منوہر روپ والی (نہایت خوبصورت) قحی کو سنگ کیا تو برہم ہتیا ارتھات کیرتا کے خوف سے کل کی تال میں جا چھا۔ تب ہنس نے اندرا سن پر بھیکر نشے اندرانی سے سنگ کرنا چاہا۔ اُس نے کہا کہ رشیوں کو اپنی سواری (پالکی) میں لگا کر میرے پاس ڈ۔ ہنس نے کام کی بشیوات ہو کر (شہوت ناک ہو کر) رشیوں کو پالکی میں لگایا۔ اگست جی کے سراپے ہنس چندبشی راہ پر قحی پرگرایا گیا اور برہسپت جی کی سہارے سے اندر نے جگ کر کے اپنے اندرا سن کو پایا۔ اور چندرمان نے روہنی سے بشیش پریت کر کے پردکش سے سراپٹ پایا کہ اُس کی چھبیش کتیاؤں سے پریت بھاؤ نکرنے پر چندرمان کو لکشا روگ ہو جاوے۔ اُس روگ کی ہونے سے چندرمان کو پڑا ہوئی۔ جب رشیوں کے کہنے سے ہرن سرو وین اشنان کیا تب چندرمان کا روگ گیا جب ہی ہرن سرو وین کا نام پر بھاس پر تھہ ہوا۔ برہسپت جی نے جل میں اشنان کیا اور اُس کی جو چیتا نزلتا نہیں ہوئی ارتھات جل گدلا ہی رہا تب برہسپت جی نے سراپ دیا کہ سب جلون میں کچھوے۔ مینڈک۔ گرگہ۔ مگر۔ ناکے وغیرہ جل چھو پیدا ہو جاوین۔ اُن کے سببے سدیو (دیشی) جل بھر شترے۔ پانچل پریت کے گہراؤ مان پاربتی نے جنم لیکر ناراجی کے آپدیش سے شیو جی کے منت تپ کیا۔ بھرگو جی نے آوان کے منوہر روپ (دھرب پورت) کو دیکھ کر ہانچل سے کہا کہ یہ کتیاؤں کو دو۔ ہانچل نے کہا کہ اس کتیاؤں کا برشیو جی بچا دیا ہے۔ بھرگو جی نے کہا کہ تم نے ہکو فراس (نا اُمید) رکھا اسلئے اور پھارون کی طرح رتن آدک (لعل وغیرہ) سے تم خالی رہو۔ یعنی شمیر وغیرہ پریتون کی مانن بٹھاوے میں رتن نہیں لگے۔ رشی کے سراپے اُس پریتون اب تک رتن وغیرہ نہیں ہوتے۔ میں ارجن! سورج اور چندرمان دونوں میرے نیتو کو چاؤ ہیں۔ اُن کی کرن میرے بال ہیں۔ چکتے ہوئے بالوں کی باعث میرا نام رشی کیش ہوا۔ جگ میں میرا پہلا بھاگ ہے اور شریر پر ہرا ہے۔ اسلئے ہری میرا نام اوتھارن کیا جاتا ہے۔ اور سب جیوؤں کا ادھار بادھار بہت میں ہون اسلئے امرت میرا نام ہوا۔ اور رت دھام بھی مجھے کہتے ہیں۔ پودب سمی میں پر قحی کو میں نے راتل (پاتال) میں پایا۔ اُسکی رکشا کی اسلئے گو تندر میرا نام ہوا۔ اور برہما ٹون کو میں نے بنایا۔

اسلئے میرا نام رتی پٹ برہمنوں نے اوتچارن کیا۔ اس نام کو چپ کر یا سکے شی نے بیدوں کو پایا تھا۔ یہ گہیت نام میرا کوئی کوئی چتر پندت ہی جانتا ہی ہے۔ ارجن! میں جہمرن سے بشوک (شوکت بہت) ہوں اسلئے میرا نام آج (اجنل) ہوا۔ میں نے کبھی کٹھون بن نہیں کہا اسلئے سرشی میری بانی ہوئی اور ستا ہنشی ویدوں میں میرا نام گایا گیا ہے۔ اور شدہ ستونگریشیوں نے اوتچارن کیا۔ اور ستونگر برتی سدیو ہونے سے برہم گایون کو میں درپٹ آنا ہوں اسلئے میرا نام ساتوت برن کیا۔ اور اب چین کرشن یعنی سالواروپ پر ہتی کے اودیار کرنے اور بچے کرنے کو دھارن کیا۔ اس کلن کرشن میرا نام ہوا۔ اس پر ہتی کو چل۔ اگن۔ بالیو۔ آکاش۔ سگت میں نے بنایا۔ اس کارن میرا نام بکیتھ ہے۔ نرگن روپ دہرم زمان ہونے سے برہم میرا نام برن کیا۔ اور میں سدیو دہرم میں پریت کرنے والا ہرم بدھی سے کہیں نہیں گرا ہوں۔ اسلئے اوچت میرا نام ہوا۔ پر ہتی۔ آکاش دونوں میرے کھ پین اسلئے بسو تو مکھ میرا نام ہوا۔ اور ان دونوں کا بنانے اور بچے کر نیوالا میں آدھو کشج نام سے پرستہ ہوا۔ جیوؤن کی پرا تو کو دھارن کر نیوالا۔ اگن سروپ کی جوالا سے گہرت پدارتھ بدھی کا کر نیوالا۔ اسلئے ویدوں کے جاننے والوں نے کھ ماچی میرا نام کھا۔ جیوؤن کو تین دھانوں۔ ارتھات۔ کف۔ بات۔ پت سے میں نے بنایا۔ ان کے ناش ہونے سے جیو بھی ناش کو پرا پت ہوتا ہے۔ اس کارن بیدوں نے میرا نام تروھا تو رکھا ہے۔ اور سمرتھ وان لکشین آدک پرا تھتوں سے سنپن (بھرا ہوا) مجھ کو سب لوگوں میں نام سے اوتچارن کیا۔ اور بھگوان کا نام برکھ نام سے پرستہ ہوا اور برکھ کپی براہ کا سنبندھ مجھ سے ہوا ہے برکھ کپی نام بھی ہوا۔ لوگوں کا سوامی آدانت سے رہت اسلئے یہ جو نام سے پرستہ ہوا۔ ہے ارجن! پوٹر اور پونیت بچوں کا سننے والا اور سنا نیوالا۔ پاپ کر مون کو نہ سننے والا۔ میں شچی شروا نام سے پکارا گیا ہوں۔ پہلے میں نے باہ روپ ایک سینگ والا دھارن کر کے پر ہتی کو اسپر رکھ پاتال سے لایا۔ اسلئے ایک ٹرنگ نام میرا دھارن کیا۔ اور اسی بارہ روپ دھارن کرنے سے تین کندھے میرے ہوئے۔ اس ٹرنگ کے پاپ کو اسلئے میرا نام ترک کد بھی رکھ لیا۔ اور بیانت پچا کر نیوالے پرتھون نے برنج میرا نام رکھا کہ سب تتوؤں کو میں اپنے من میں لے کر لیتا ہوں۔ اور پھر سب کو پیدا کر دیتا ہوں سساکھ شاتروالوں نے جو نشے کو نشے کرتے ہیں میرا نام کل اوتچارن کیا۔ وہی کل بدیا سگت ساتن پیلارن سوچ میں برتھان ہے جو ویدوں میں بھی استت کیا گیا۔ ہرن گرہ لوگوں میں سدالو جا جاتا ہے۔ اور جو پر ہتی پر چتر کھ نام سے پرستہ ہے وہ بھی میں ہوں۔ جو وید کے جاننے والے پرتھ بن وہ مجھ کو اکیس ہزار سنکھیا جگت رگید اور سہسراکتا جگت شام وید برن کرتے ہیں۔ بید پاتھی برہن انک اپنشد میں مجھ کو گاتے ہیں۔ جس یجروید میں ایک سو ایک شا کا ہیں وہ ویدا ویجرویدی کرم میں ہی ہوں۔ اسی پر کارا تھرون وید جاننے والے برہمن مجھ کو (تھرون وید کلپنا دکھنا) کہتے ہیں۔ وہ اتھرون وید پانچ کلپ اور کرتیاوں سے سگت ہیں۔ اور جو مجھ پر شا کاؤن کے بھیہ میں اور شا کاؤن میں جو گیت ہیں سربرلوں سے اچھی سمیت پوسیک اوتچارن کئے جاتے ہیں ان سب کو میرا ہی بنایا ہوا جالو۔ ہے ارجن! وہ سروپ ہیگیلو (گھوڑے کی شکل کا) جو برہما جی کو برہشن دیتا ہے وہ میرا ہی ہے۔ میری کرپا سے پانچال مٹی نے بامیورشی کے اوپلش سے ساتن کرم کو پایا۔ ہے ارجن! پورب کال میں کسی کارن سے میں ہرم کا پتر پرستہ ہوا اسلئے مجھ کو دہرج نام سے پکارا گیا۔ اور پہلے گندہ مادن پریت پرندارین نے پست تپ کیا اسی سے دکن کا جگ ہوا۔ وہاں رودرجی کا بھاگ نہیں دیا گیا۔ تب دو جرج رشی کے کہنے سے رودرجی نے اسکا جگ بدھنس کر دیا۔ اور کرودھ سے چھوڑا۔ وہ دکن کے جگ کا بدھنس کر کے بدری آشرم میں ہم دونوں کی طرف آیا اور ناراین کی چھاتی پر لگا تو ناراین کی چھاتی کے بال بونج برن ہو گئے تو شو بھانان بالوں کے ہونے سے منج کیشی میرا نام ہوا۔ جب وہ ترشول نہارتا کے ہنگار سے کھڑکا ہوا ناراین جی سے گھائل ہو کر شیوجی کے پاس گیا۔ اور مہادیوجی نے ہاتھ میں لے لیا تو مہادیوجی ناراین کی طرف اس ترشول کو لیکر دوڑے تو کرشن برن ناراین کے رودرجی کے کٹھ کو پکڑنے سے

جوالا یعنی شعلہ آتش میں جب گئی ٹالا جاوے تو وہ بہت شعل ہوئی۔ مگر تھ رہا مٹی تو اس کو پر حیت کر دیا اور ناراین گھرا جی نام سے موسوم ہوا۔

شیو جی کا گلا ہو گیا تو نیل کنٹھ شیو جی کا نام ہوا اور رود جی کے مارنیکو مہا تارنجی نے سینک ٹھا کر منتر پڑھ کر ماری۔ وہ سینکاتہ جی کے کرودہ سے بھاری پیر سا ہو گئی۔ اور شیو جی نے اس پیر سے پیرا جے (شکت) پائی۔ شیو جی کا نام کنٹھ پیرس تب ہی ہوا۔ اور شیو جی اور مین ایک سو ہیں۔ اسلئے میرا نام بھی نیل کنٹھ پیرس ہو گیا۔ ارجن نے کہا کہ ہے پرکھو شیو جی اور ناراین جی کے پر سپر جدہ ہونے سے کسے پیرا جے پائی؟۔ سرکری نے کہا کہ دونوں کے کرودہ و نت ہونے سے سب لوگ کہنا مان ہو گئے۔ سوچ کی جوت ملین ہو گئی۔ اگنی مند ہو گئی۔ پرشیون کی یاد سے وید جاتے ہیں۔ پرتھی آکاش مین بل چل پڑ گئی۔ برہما جی اپنے آسن کو چھوڑ کر اٹھ کھڑے ہوئے۔ اور دیوتاؤں کے سموہ (گروہ) کے ساتھ رود جی کے پاس جا کر اٹھنوں نے سمجھایا کہ ہے بسو لیس شسترون کو چھوڑ کر شانت ہو جاؤ۔ اور جو اپنا شی اکیلا سنسار کا سوامی سرگن روپ دھاری نرناراین نام سے بکھیات ہے اسکو پرست کرو۔ یہ بجن پر جا پت برہما جی کا منکر مہا دیو جی کا کرودہ شانت ہو گیا۔ اٹھنوں نے ناراین جی کو پرست کر لیا۔ تب دیوتاؤں سمیت برہما جی نے نرناراین پرشیون کا پوچن کیا۔ اس وقت ناراین جی نے شیو جی سے کہا کہ جو بکو جانتا ہے وہ ٹکو جانتا ہے جو بھٹا راجھت ہے وہ میرا بھگت ہے۔ اور مین اور تم دونوں ایک ہیں۔ اس پر کار ناراین جی کی بچے ہوئی۔ پھر نرناراین دونوں تپ کرنے لگے۔ شیو جی اور برہما جی دیوتاؤں سمیت اپنے اپنے آشرمن کو چلے گئے۔ سے ارجن امین نے اپنی گپت نام ٹکو ستا پنی۔ مین اس لوک اور گو لوک برہم لوک مین بہت پرکار کے روپوں سے بچتا ہوں۔ میرے انیک نام ہیں۔ کہاں تک بتا کروں۔ مہا بھارت سنگرام مین جو تیرے رتھ کے آگے مین سوار تھا اور تیرے رتھ کو ٹانگتا تھا اور تیرے آگے جو پش چلتا ہوا دکھائی دیتا تھا وہ یہی میرا کرودہ، ودر سوپ گنگا جمل جٹا مین دھارن کئے دیوتاؤں کا دیوتا آگے آگے چلتا تھا اور سب کا ناش ہی کرتا پھرتا تھا۔ جن ہزاروں لاکھوں شتروں نے تیرے سنگھ مین پائی ان کو اٹھین رود جی نے مارتیرا نام ہوا وہ یہی اومان پت بسو لیس پرناسی مین ان کو منشا کر کرو۔ سے ارجن اتنے اس میرے کرودہ سے پرکھٹ ہوئے تچ کو سنگام مین برابر اپنے اپنے آگے آگے دیکھا تھا اور ورون سے بھی بار بار ستا تھا۔

لی سری دم کرت مہا بھارتے شانی پرچہ چہام موسم بہار دہم اوتار دہ سری مہا گون گپت ناموں کا اور شیو جی کے مدھہ کار بن ۴۶-۴۷-۴۸-۴۹-۵۰-۵۱-۵۲-۵۳-۵۴-۵۵-۵۶-۵۷-۵۸-۵۹-۶۰-۶۱-۶۲-۶۳-۶۴-۶۵-۶۶-۶۷-۶۸-۶۹-۷۰-۷۱-۷۲-۷۳-۷۴-۷۵-۷۶-۷۷-۷۸-۷۹-۸۰-۸۱-۸۲-۸۳-۸۴-۸۵-۸۶-۸۷-۸۸-۸۹-۹۰-۹۱-۹۲-۹۳-۹۴-۹۵-۹۶-۹۷-۹۸-۹۹-۱۰۰-۱۰۱-۱۰۲-۱۰۳-۱۰۴-۱۰۵-۱۰۶-۱۰۷-۱۰۸-۱۰۹-۱۱۰-۱۱۱-۱۱۲-۱۱۳-۱۱۴-۱۱۵-۱۱۶-۱۱۷-۱۱۸-۱۱۹-۱۲۰-۱۲۱-۱۲۲-۱۲۳-۱۲۴-۱۲۵-۱۲۶-۱۲۷-۱۲۸-۱۲۹-۱۳۰-۱۳۱-۱۳۲-۱۳۳-۱۳۴-۱۳۵-۱۳۶-۱۳۷-۱۳۸-۱۳۹-۱۴۰-۱۴۱-۱۴۲-۱۴۳-۱۴۴-۱۴۵-۱۴۶-۱۴۷-۱۴۸-۱۴۹-۱۵۰-۱۵۱-۱۵۲-۱۵۳-۱۵۴-۱۵۵-۱۵۶-۱۵۷-۱۵۸-۱۵۹-۱۶۰-۱۶۱-۱۶۲-۱۶۳-۱۶۴-۱۶۵-۱۶۶-۱۶۷-۱۶۸-۱۶۹-۱۷۰-۱۷۱-۱۷۲-۱۷۳-۱۷۴-۱۷۵-۱۷۶-۱۷۷-۱۷۸-۱۷۹-۱۸۰-۱۸۱-۱۸۲-۱۸۳-۱۸۴-۱۸۵-۱۸۶-۱۸۷-۱۸۸-۱۸۹-۱۹۰-۱۹۱-۱۹۲-۱۹۳-۱۹۴-۱۹۵-۱۹۶-۱۹۷-۱۹۸-۱۹۹-۲۰۰-۲۰۱-۲۰۲-۲۰۳-۲۰۴-۲۰۵-۲۰۶-۲۰۷-۲۰۸-۲۰۹-۲۱۰-۲۱۱-۲۱۲-۲۱۳-۲۱۴-۲۱۵-۲۱۶-۲۱۷-۲۱۸-۲۱۹-۲۲۰-۲۲۱-۲۲۲-۲۲۳-۲۲۴-۲۲۵-۲۲۶-۲۲۷-۲۲۸-۲۲۹-۲۳۰-۲۳۱-۲۳۲-۲۳۳-۲۳۴-۲۳۵-۲۳۶-۲۳۷-۲۳۸-۲۳۹-۲۴۰-۲۴۱-۲۴۲-۲۴۳-۲۴۴-۲۴۵-۲۴۶-۲۴۷-۲۴۸-۲۴۹-۲۵۰-۲۵۱-۲۵۲-۲۵۳-۲۵۴-۲۵۵-۲۵۶-۲۵۷-۲۵۸-۲۵۹-۲۶۰-۲۶۱-۲۶۲-۲۶۳-۲۶۴-۲۶۵-۲۶۶-۲۶۷-۲۶۸-۲۶۹-۲۷۰-۲۷۱-۲۷۲-۲۷۳-۲۷۴-۲۷۵-۲۷۶-۲۷۷-۲۷۸-۲۷۹-۲۸۰-۲۸۱-۲۸۲-۲۸۳-۲۸۴-۲۸۵-۲۸۶-۲۸۷-۲۸۸-۲۸۹-۲۹۰-۲۹۱-۲۹۲-۲۹۳-۲۹۴-۲۹۵-۲۹۶-۲۹۷-۲۹۸-۲۹۹-۳۰۰-۳۰۱-۳۰۲-۳۰۳-۳۰۴-۳۰۵-۳۰۶-۳۰۷-۳۰۸-۳۰۹-۳۱۰-۳۱۱-۳۱۲-۳۱۳-۳۱۴-۳۱۵-۳۱۶-۳۱۷-۳۱۸-۳۱۹-۳۲۰-۳۲۱-۳۲۲-۳۲۳-۳۲۴-۳۲۵-۳۲۶-۳۲۷-۳۲۸-۳۲۹-۳۳۰-۳۳۱-۳۳۲-۳۳۳-۳۳۴-۳۳۵-۳۳۶-۳۳۷-۳۳۸-۳۳۹-۳۴۰-۳۴۱-۳۴۲-۳۴۳-۳۴۴-۳۴۵-۳۴۶-۳۴۷-۳۴۸-۳۴۹-۳۵۰-۳۵۱-۳۵۲-۳۵۳-۳۵۴-۳۵۵-۳۵۶-۳۵۷-۳۵۸-۳۵۹-۳۶۰-۳۶۱-۳۶۲-۳۶۳-۳۶۴-۳۶۵-۳۶۶-۳۶۷-۳۶۸-۳۶۹-۳۷۰-۳۷۱-۳۷۲-۳۷۳-۳۷۴-۳۷۵-۳۷۶-۳۷۷-۳۷۸-۳۷۹-۳۸۰-۳۸۱-۳۸۲-۳۸۳-۳۸۴-۳۸۵-۳۸۶-۳۸۷-۳۸۸-۳۸۹-۳۹۰-۳۹۱-۳۹۲-۳۹۳-۳۹۴-۳۹۵-۳۹۶-۳۹۷-۳۹۸-۳۹۹-۴۰۰-۴۰۱-۴۰۲-۴۰۳-۴۰۴-۴۰۵-۴۰۶-۴۰۷-۴۰۸-۴۰۹-۴۱۰-۴۱۱-۴۱۲-۴۱۳-۴۱۴-۴۱۵-۴۱۶-۴۱۷-۴۱۸-۴۱۹-۴۲۰-۴۲۱-۴۲۲-۴۲۳-۴۲۴-۴۲۵-۴۲۶-۴۲۷-۴۲۸-۴۲۹-۴۳۰-۴۳۱-۴۳۲-۴۳۳-۴۳۴-۴۳۵-۴۳۶-۴۳۷-۴۳۸-۴۳۹-۴۴۰-۴۴۱-۴۴۲-۴۴۳-۴۴۴-۴۴۵-۴۴۶-۴۴۷-۴۴۸-۴۴۹-۴۵۰-۴۵۱-۴۵۲-۴۵۳-۴۵۴-۴۵۵-۴۵۶-۴۵۷-۴۵۸-۴۵۹-۴۶۰-۴۶۱-۴۶۲-۴۶۳-۴۶۴-۴۶۵-۴۶۶-۴۶۷-۴۶۸-۴۶۹-۴۷۰-۴۷۱-۴۷۲-۴۷۳-۴۷۴-۴۷۵-۴۷۶-۴۷۷-۴۷۸-۴۷۹-۴۸۰-۴۸۱-۴۸۲-۴۸۳-۴۸۴-۴۸۵-۴۸۶-۴۸۷-۴۸۸-۴۸۹-۴۹۰-۴۹۱-۴۹۲-۴۹۳-۴۹۴-۴۹۵-۴۹۶-۴۹۷-۴۹۸-۴۹۹-۵۰۰-۵۰۱-۵۰۲-۵۰۳-۵۰۴-۵۰۵-۵۰۶-۵۰۷-۵۰۸-۵۰۹-۵۱۰-۵۱۱-۵۱۲-۵۱۳-۵۱۴-۵۱۵-۵۱۶-۵۱۷-۵۱۸-۵۱۹-۵۲۰-۵۲۱-۵۲۲-۵۲۳-۵۲۴-۵۲۵-۵۲۶-۵۲۷-۵۲۸-۵۲۹-۵۳۰-۵۳۱-۵۳۲-۵۳۳-۵۳۴-۵۳۵-۵۳۶-۵۳۷-۵۳۸-۵۳۹-۵۴۰-۵۴۱-۵۴۲-۵۴۳-۵۴۴-۵۴۵-۵۴۶-۵۴۷-۵۴۸-۵۴۹-۵۵۰-۵۵۱-۵۵۲-۵۵۳-۵۵۴-۵۵۵-۵۵۶-۵۵۷-۵۵۸-۵۵۹-۵۶۰-۵۶۱-۵۶۲-۵۶۳-۵۶۴-۵۶۵-۵۶۶-۵۶۷-۵۶۸-۵۶۹-۵۷۰-۵۷۱-۵۷۲-۵۷۳-۵۷۴-۵۷۵-۵۷۶-۵۷۷-۵۷۸-۵۷۹-۵۸۰-۵۸۱-۵۸۲-۵۸۳-۵۸۴-۵۸۵-۵۸۶-۵۸۷-۵۸۸-۵۸۹-۵۹۰-۵۹۱-۵۹۲-۵۹۳-۵۹۴-۵۹۵-۵۹۶-۵۹۷-۵۹۸-۵۹۹-۶۰۰-۶۰۱-۶۰۲-۶۰۳-۶۰۴-۶۰۵-۶۰۶-۶۰۷-۶۰۸-۶۰۹-۶۱۰-۶۱۱-۶۱۲-۶۱۳-۶۱۴-۶۱۵-۶۱۶-۶۱۷-۶۱۸-۶۱۹-۶۲۰-۶۲۱-۶۲۲-۶۲۳-۶۲۴-۶۲۵-۶۲۶-۶۲۷-۶۲۸-۶۲۹-۶۳۰-۶۳۱-۶۳۲-۶۳۳-۶۳۴-۶۳۵-۶۳۶-۶۳۷-۶۳۸-۶۳۹-۶۴۰-۶۴۱-۶۴۲-۶۴۳-۶۴۴-۶۴۵-۶۴۶-۶۴۷-۶۴۸-۶۴۹-۶۵۰-۶۵۱-۶۵۲-۶۵۳-۶۵۴-۶۵۵-۶۵۶-۶۵۷-۶۵۸-۶۵۹-۶۶۰-۶۶۱-۶۶۲-۶۶۳-۶۶۴-۶۶۵-۶۶۶-۶۶۷-۶۶۸-۶۶۹-۶۷۰-۶۷۱-۶۷۲-۶۷۳-۶۷۴-۶۷۵-۶۷۶-۶۷۷-۶۷۸-۶۷۹-۶۸۰-۶۸۱-۶۸۲-۶۸۳-۶۸۴-۶۸۵-۶۸۶-۶۸۷-۶۸۸-۶۸۹-۶۹۰-۶۹۱-۶۹۲-۶۹۳-۶۹۴-۶۹۵-۶۹۶-۶۹۷-۶۹۸-۶۹۹-۷۰۰-۷۰۱-۷۰۲-۷۰۳-۷۰۴-۷۰۵-۷۰۶-۷۰۷-۷۰۸-۷۰۹-۷۱۰-۷۱۱-۷۱۲-۷۱۳-۷۱۴-۷۱۵-۷۱۶-۷۱۷-۷۱۸-۷۱۹-۷۲۰-۷۲۱-۷۲۲-۷۲۳-۷۲۴-۷۲۵-۷۲۶-۷۲۷-۷۲۸-۷۲۹-۷۳۰-۷۳۱-۷۳۲-۷۳۳-۷۳۴-۷۳۵-۷۳۶-۷۳۷-۷۳۸-۷۳۹-۷۴۰-۷۴۱-۷۴۲-۷۴۳-۷۴۴-۷۴۵-۷۴۶-۷۴۷-۷۴۸-۷۴۹-۷۵۰-۷۵۱-۷۵۲-۷۵۳-۷۵۴-۷۵۵-۷۵۶-۷۵۷-۷۵۸-۷۵۹-۷۶۰-۷۶۱-۷۶۲-۷۶۳-۷۶۴-۷۶۵-۷۶۶-۷۶۷-۷۶۸-۷۶۹-۷۷۰-۷۷۱-۷۷۲-۷۷۳-۷۷۴-۷۷۵-۷۷۶-۷۷۷-۷۷۸-۷۷۹-۷۸۰-۷۸۱-۷۸۲-۷۸۳-۷۸۴-۷۸۵-۷۸۶-۷۸۷-۷۸۸-۷۸۹-۷۹۰-۷۹۱-۷۹۲-۷۹۳-۷۹۴-۷۹۵-۷۹۶-۷۹۷-۷۹۸-۷۹۹-۸۰۰-۸۰۱-۸۰۲-۸۰۳-۸۰۴-۸۰۵-۸۰۶-۸۰۷-۸۰۸-۸۰۹-۸۱۰-۸۱۱-۸۱۲-۸۱۳-۸۱۴-۸۱۵-۸۱۶-۸۱۷-۸۱۸-۸۱۹-۸۲۰-۸۲۱-۸۲۲-۸۲۳-۸۲۴-۸۲۵-۸۲۶-۸۲۷-۸۲۸-۸۲۹-۸۳۰-۸۳۱-۸۳۲-۸۳۳-۸۳۴-۸۳۵-۸۳۶-۸۳۷-۸۳۸-۸۳۹-۸۴۰-۸۴۱-۸۴۲-۸۴۳-۸۴۴-۸۴۵-۸۴۶-۸۴۷-۸۴۸-۸۴۹-۸۵۰-۸۵۱-۸۵۲-۸۵۳-۸۵۴-۸۵۵-۸۵۶-۸۵۷-۸۵۸-۸۵۹-۸۶۰-۸۶۱-۸۶۲-۸۶۳-۸۶۴-۸۶۵-۸۶۶-۸۶۷-۸۶۸-۸۶۹-۸۷۰-۸۷۱-۸۷۲-۸۷۳-۸۷۴-۸۷۵-۸۷۶-۸۷۷-۸۷۸-۸۷۹-۸۸۰-۸۸۱-۸۸۲-۸۸۳-۸۸۴-۸۸۵-۸۸۶-۸۸۷-۸۸۸-۸۸۹-۸۹۰-۸۹۱-۸۹۲-۸۹۳-۸۹۴-۸۹۵-۸۹۶-۸۹۷-۸۹۸-۸۹۹-۹۰۰-۹۰۱-۹۰۲-۹۰۳-۹۰۴-۹۰۵-۹۰۶-۹۰۷-۹۰۸-۹۰۹-۹۱۰-۹۱۱-۹۱۲-۹۱۳-۹۱۴-۹۱۵-۹۱۶-۹۱۷-۹۱۸-۹۱۹-۹۲۰-۹۲۱-۹۲۲-۹۲۳-۹۲۴-۹۲۵-۹۲۶-۹۲۷-۹۲۸-۹۲۹-۹۳۰-۹۳۱-۹۳۲-۹۳۳-۹۳۴-۹۳۵-۹۳۶-۹۳۷-۹۳۸-۹۳۹-۹۴۰-۹۴۱-۹۴۲-۹۴۳-۹۴۴-۹۴۵-۹۴۶-۹۴۷-۹۴۸-۹۴۹-۹۵۰-۹۵۱-۹۵۲-۹۵۳-۹۵۴-۹۵۵-۹۵۶-۹۵۷-۹۵۸-۹۵۹-۹۶۰-۹۶۱-۹۶۲-۹۶۳-۹۶۴-۹۶۵-۹۶۶-۹۶۷-۹۶۸-۹۶۹-۹۷۰-۹۷۱-۹۷۲-۹۷۳-۹۷۴-۹۷۵-۹۷۶-۹۷۷-۹۷۸-۹۷۹-۹۸۰-۹۸۱-۹۸۲-۹۸۳-۹۸۴-۹۸۵-۹۸۶-۹۸۷-۹۸۸-۹۸۹-۹۹۰-۹۹۱-۹۹۲-۹۹۳-۹۹۴-۹۹۵-۹۹۶-۹۹۷-۹۹۸-۹۹۹-۱۰۰۰-۱۰۰۱-۱۰۰۲-۱۰۰۳-۱۰۰۴-۱۰۰۵-۱۰۰۶-۱۰۰۷-۱۰۰۸-۱۰۰۹-۱۰۱۰-۱۰۱۱-۱۰۱۲-۱۰۱۳-۱۰۱۴-۱۰۱۵-۱۰۱۶-۱۰۱۷-۱۰۱۸-۱۰۱۹-۱۰۲۰-۱۰۲۱-۱۰۲۲-۱۰۲۳-۱۰۲۴-۱۰۲۵-۱۰۲۶-۱۰۲۷-۱۰۲۸-۱۰۲۹-۱۰۳۰-۱۰۳۱-۱۰۳۲-۱۰۳۳-۱۰۳۴-۱۰۳۵-۱۰۳۶-۱۰۳۷-۱۰۳۸-۱۰۳۹-۱۰۴۰-۱۰۴۱-۱۰۴۲-۱۰۴۳-۱۰۴۴-۱۰۴۵-۱۰۴۶-۱۰۴۷-۱۰۴۸-۱۰۴۹-۱۰۵۰-۱۰۵۱-۱۰۵۲-۱۰۵۳-۱۰۵۴-۱۰۵۵-۱۰۵۶-۱۰۵۷-۱۰۵۸-۱۰۵۹-۱۰۶۰-۱۰۶۱-۱۰۶۲-۱۰۶۳-۱۰۶۴-۱۰۶۵-۱۰۶۶-۱۰۶۷-۱۰۶۸-۱۰۶۹-۱۰۷۰-۱۰۷۱-۱۰۷۲-۱۰۷۳-۱۰۷۴-۱۰۷۵-۱۰۷۶-۱۰۷۷-۱۰۷۸-۱۰۷۹-۱۰۸۰-۱۰۸۱-۱۰۸۲-۱۰۸۳-۱۰۸۴-۱۰۸۵-۱۰۸۶-۱۰۸۷-۱۰۸۸-۱۰۸۹-۱۰۹۰-۱۰۹۱-۱۰۹۲-۱۰۹۳-۱۰۹۴-۱۰۹۵-۱۰۹۶-۱۰۹۷-۱۰۹۸-۱۰۹۹-۱۱۰۰-۱۱۰۱-۱۱۰۲-۱۱۰۳-۱۱۰۴-۱۱۰۵-۱۱۰۶-۱۱۰۷-۱۱۰۸-۱۱۰۹-۱۱۱۰-۱۱۱۱-۱۱۱۲-۱۱۱۳-۱۱۱۴-۱۱۱۵-۱۱۱۶-۱۱۱۷-۱۱۱۸-۱۱۱۹-۱۱۲۰-۱۱۲۱-۱۱۲۲-۱۱۲۳-۱۱۲۴-۱۱۲۵-۱۱۲۶-۱۱۲۷-۱۱۲۸-۱۱۲۹-۱۱۳۰-۱۱۳۱-۱۱۳۲-۱۱۳۳-۱۱۳۴-۱۱۳۵-۱۱۳۶-۱۱۳۷-۱۱۳۸-۱۱۳۹-۱۱۴۰-۱۱۴۱-۱۱۴۲-۱۱۴۳-۱۱۴۴-۱۱۴۵-۱۱۴۶-۱۱۴۷-۱۱۴۸-۱۱۴۹-۱۱۵۰-۱۱۵۱-۱۱۵۲-۱۱۵۳-۱۱۵۴-۱۱۵۵-۱۱۵۶-۱۱۵۷-۱۱۵۸-۱۱۵۹-۱۱۶۰-۱۱۶۱-۱۱۶۲-۱۱۶۳-۱۱۶۴-۱۱۶۵-۱۱۶۶-۱۱۶۷-۱۱۶۸-۱۱۶۹-۱۱۷۰-۱۱۷۱-۱۱۷۲-۱۱۷۳-۱۱۷۴-۱۱۷۵-۱۱۷۶-۱۱۷۷-۱۱۷۸-۱۱۷۹-۱۱۸۰-۱۱۸۱-۱۱۸۲-۱۱۸۳-۱۱۸۴-۱۱۸۵-۱۱۸۶-۱۱۸۷-۱۱۸۸-۱۱۸۹-۱۱۹۰-۱۱۹۱-۱۱۹۲-۱۱۹۳-۱۱۹۴-۱۱۹۵-۱۱۹۶-۱۱۹۷-۱۱۹۸-۱۱۹۹-۱۲۰۰-۱۲۰۱-۱۲۰۲-۱۲۰۳-۱۲۰۴-۱۲۰۵-۱۲۰۶-۱۲۰۷-۱۲۰۸-۱۲۰۹-۱۲۱۰-۱۲۱۱-۱۲۱۲-۱۲۱۳-۱۲۱۴-۱۲۱۵-۱۲۱۶-۱۲۱۷-۱۲۱۸-۱۲۱۹-۱۲۲۰-۱۲۲۱-۱۲۲۲-۱۲۲۳-۱۲۲۴-۱۲۲۵-۱۲۲۶-۱۲۲۷-۱۲۲۸-۱۲۲۹-۱۲۳۰-۱۲۳۱-۱۲۳۲-۱۲۳۳-۱۲۳۴-۱۲۳۵-۱۲۳۶-۱۲۳۷-۱۲۳۸-۱۲۳۹-۱۲۴۰-۱۲۴۱-۱۲۴۲-۱۲۴۳-۱۲۴۴-۱۲۴۵-۱۲۴۶-۱۲۴۷-۱۲۴۸-۱۲۴۹-۱۲۵۰-۱۲۵۱-۱۲۵۲-۱۲۵۳-۱۲۵۴-۱۲۵۵-۱۲۵۶-۱۲۵۷-۱۲۵۸-۱۲۵۹-۱۲۶۰-۱۲۶۱-۱۲۶۲-۱۲۶۳-۱۲۶۴-۱۲۶۵-۱۲۶۶-۱۲۶۷-۱۲۶۸-۱۲۶۹-۱۲۷۰-۱۲۷۱-۱۲۷۲-۱۲۷۳-۱۲۷۴-۱۲۷۵-۱۲۷۶-۱۲۷۷-۱۲۷۸-۱۲۷۹-۱۲۸۰-۱۲۸۱-۱۲۸۲-۱۲۸۳-۱۲۸۴-۱۲۸۵-۱۲۸۶-۱۲۸۷-۱۲۸۸-۱۲۸۹-۱۲۹۰-۱۲۹۱-۱۲۹۲-۱۲۹۳-۱۲۹۴-۱۲۹۵-۱۲۹۶-۱۲۹۷-۱۲۹۸-۱۲۹۹-۱۳۰۰-۱۳۰۱-۱۳۰۲-۱۳۰۳-۱۳۰۴-۱۳۰۵-۱۳۰۶-۱۳۰۷-۱۳۰۸-۱۳۰۹-۱۳۱۰-۱۳۱۱-۱۳۱۲-۱۳۱۳-۱۳۱۴-۱۳۱۵-۱۳۱۶-۱۳۱۷-۱۳۱۸-۱۳۱۹-۱۳۲۰-۱۳۲۱-۱۳۲۲-۱۳۲۳-۱۳۲۴-۱۳۲۵-۱۳۲۶-۱۳۲۷-۱۳۲۸-۱۳۲۹-۱۳۳۰-۱۳۳۱-۱۳۳۲-۱۳۳۳-۱۳۳۴-۱۳۳۵-۱۳۳۶-۱۳۳۷-۱۳۳۸-۱۳۳۹-۱۳۴۰-۱۳۴۱-۱۳۴۲-۱۳۴۳-۱۳۴۴-۱۳۴۵-۱۳۴۶-۱۳۴۷-۱۳۴۸-۱۳۴۹-۱۳۵۰-۱۳۵۱-۱۳۵۲-۱۳۵۳-۱۳۵۴-۱۳۵۵-۱۳۵۶-۱۳۵۷-۱۳۵۸-۱۳۵۹-۱۳۶۰-۱۳۶۱-۱۳۶۲-۱۳۶۳-۱۳۶۴-۱۳۶۵-۱۳۶۶-۱۳۶۷-۱۳۶۸-۱۳۶۹-۱۳۷۰-۱۳۷۱-۱۳۷۲-۱۳۷۳-۱۳۷۴-۱۳۷۵-۱۳۷۶-۱۳۷۷-۱۳۷۸-۱۳۷۹-۱۳۸۰-۱۳۸۱-۱۳۸۲-۱۳۸۳-۱۳۸۴-۱۳۸۵-۱۳۸۶-۱۳۸۷-۱۳۸۸-۱۳۸۹-۱۳۹۰-۱۳۹۱-۱۳۹۲-۱۳۹۳-۱۳۹۴-۱۳۹۵-۱۳۹۶-۱۳۹۷-۱۳۹۸-۱۳۹۹-۱۴۰۰-۱۴۰۱-۱۴۰۲-۱۴۰۳-۱۴۰۴-۱۴۰۵-۱۴۰۶-۱۴۰۷-۱۴۰۸-۱۴۰۹-۱۴۱۰-۱۴۱۱-۱۴۱۲-۱۴۱۳-۱۴۱۴-۱۴۱۵-۱۴۱۶-۱۴۱۷-۱۴۱۸-۱۴۱۹-۱۴۲۰-۱۴۲۱-۱۴۲۲-۱۴۲۳-۱۴۲۴-۱۴۲۵-۱۴۲۶-۱۴۲۷-۱۴۲۸-۱۴۲۹-۱۴۳۰-۱۴۳۱-۱۴۳۲-۱۴۳۳-۱۴۳۴-۱۴۳۵-۱۴۳۶-۱۴۳۷-۱۴۳۸-۱۴۳۹-۱۴۴۰-۱۴۴۱-۱۴۴۲-۱۴۴۳-۱۴۴۴-۱۴۴۵-۱۴۴۶-۱۴۴۷-۱۴۴۸-۱۴۴۹-۱۴۵۰-۱۴۵۱-۱۴۵۲-۱۴۵۳-۱۴۵۴-۱۴۵۵-۱۴۵۶-۱۴۵۷-۱۴۵۸-۱۴۵۹-۱۴۶۰-۱۴۶۱-۱۴۶۲-۱۴۶۳-۱۴۶۴-۱۴۶۵-۱۴۶۶-۱۴۶۷-۱۴۶۸-۱۴۶۹-۱۴۷۰-۱۴۷۱-۱۴۷۲-۱۴۷۳-۱۴۷۴-۱۴۷۵-۱۴۷۶-۱۴۷۷-۱۴۷۸-۱۴۷۹-۱۴۸۰-۱۴۸۱-۱۴۸۲-۱۴۸۳-۱۴۸۴-۱۴۸۵-۱۴۸۶-۱۴۸۷-۱۴۸۸-۱۴۸۹-۱۴۹۰-۱۴۹۱-۱۴۹۲-۱۴۹۳-۱۴۹۴-۱۴۹۵-۱۴۹۶-۱۴۹۷-۱۴۹۸-۱۴۹۹-۱۵۰۰-۱۵۰۱-۱۵۰۲-۱۵۰۳-۱۵۰۴-۱۵۰۵-۱۵۰۶-۱۵۰۷-۱۵۰۸-۱۵۰۹-۱۵۱۰-۱۵۱۱-۱۵۱۲-۱۵۱۳-۱۵۱۴-۱۵۱۵-۱۵۱۶-۱۵۱۷-۱۵۱۸-۱۵۱۹-

پہلاں پر شوقم نارا دین ریشیون کا درشن کیا۔ مہا تپیشوی مہا براتی سب لوگوں کے پیارے سوچ کے سمان تیج دھاری سری ہیتس چنہ اور جٹا رٹل جگت چکرون سے چنہن (رشان کئے گئے) بڑا بکس تہل (بغل وسینہ) لبے لبے چار بھاد داری ساٹھ طنت۔ آٹھ ڈار دھوا لے میگھون کے سمان شبہ کرنیوالے بڑا نگہ اور لاٹ بھر کھی بیڑھی منہ مگر کھار بند دونوں کے سر چہتر ایسی شو بھا سے دونوں پر شوقم ریشیون کو درشن کر کے دیورشی بہت پرسن ہوئے۔ انھوں نے دیورشی نارو کی اور نارو جی نے اُن دونوں پر سن چت مہا تپیشریون کی پوجا کر کے کشل کشیم پر سپر لوجہی۔ نارو جی کے ہر دے میں یہ بات پیدا ہوئی کہ جیسے سویت دیپ میں بھگوت کی شو بھا میں نے دیکھی۔ ویسے ہی یہ دونوں پزان پر شوقم شیشی پیارے معلوم ہوتے ہیں سب بات میں سوچ کر پرکشا کر کے نارو جی اُن کے سامنے کش آسن (دکشا آسن) پر برا جان ہوئے۔ پھر نارو جی نے اُرتی کی۔ اُس پر ات کال کے سے وہاں بڑا آند ہوا۔ اور وہ استھان اُس وقت ایسا شو بھا سمان ہوا جیسے گہرت سو ہوئی ہوئی اُن کے تیج سے جگ کی شو بھا ہوتی ہے۔ نارو جی نے نارو جی سے کہا کہ ہے مہا تن! تھے ہم دونوں کے اوپر تہا، اُتھان سب سے لیسٹھ پاتھان بھگوان جی کو سویت دیپ میں جاکر دیکھا ہے۔ نارو جی بولے کہ میں نے وہ لیور وپ دھاری اپنا شیشی شریان پُرش کو دیکھا جس میں سب دیوتا ریشیون سمیت نیت ہیں۔ اب میں تم دونوں سنا تن پُرشون کے درشن کرتا ہوں اُس لیور وپ کو دھیان لرتا ہوں۔ جو لکتن اُس برہم سروپ میں دیکھے ہیں وہ ہی آپ دونوں میں دیکھتا ہوں۔ پنگش ہے کہ تینوں لوک میں تم دونوں کے سمان تیج اور لکشمی دھاری کوئی تیسرا دیوتا نہیں ہے۔ انھوں نے سمپورن اوتار اپنے اور دہم برتن کئے جواب ہونے والے ہیں۔ وہ سویت دیپ سواتی اُتھ استھان ہے جہاں نہ تو سورج اور نہ ہوتا ہے اور نہ چندر مان اپنا پرکاش کرتا ہے۔ اور نہ میں استھار اُس دیوتاؤں کے دیوتا کو دیکھ کر بالو بھی وہاں چلتی ہوئی نہیں دیکھی وہ جگت کا سوامی دیوتا آٹھ لکھ اونچے بیدی کو پر تھی پربنا کر اوردہ باہو (اونچے ماتھے) پر یا ہی نگہ (پورب کو نگہ کئے ہوئے) ایک چرن سے نیت تھا۔ اور جو گسٹ سو سادھن کر نیوالا کرتا تھا۔ شیو جی برہما جی سمیت سب دیوتا ریشی مہرشی۔ کنہر۔ گنہرپ۔ ارگ دنت۔ راتھس اپلورن سمیت سیون کیا جاتا دیکھا جو چاروں طرف اُسکے برتان دید وکت ریتی سے پوجن کر رہے تھے۔ اور اُس کی دی ہوئی سمیت اور سب پدارتھوں کو انگی کار کر رہے تھے۔ دیوتا سے پدا ہو کر بیان آیا۔ اور اُس کی آگیا انوسا آپ کے پاس انوسا کروں گا۔

اتی سری رام کرت مہا بھارتے شانسی پر بہت پیارم سووم بہ کوشن دہم اور نارا دہا اٹھائے لوں اور سنا۔ ستا یسوان اوتھائے۔

اٹھائے یسوان اوتھائے

نارا دین جی کی آگیا انوسا نارو جی کا آشرم میں تپ کرنا

نارا دین جی پر سن ہو کر بولے کہ ہے دیورشی نارو جی تم پر سنسا کے جوگ اور کرپا پاتر (مہر پانی کرنے کے لائق) ہو۔ آپ کو اس سروپ کے درشن ہو جس نارا دین لیتا تھا کہ درشن برہما جی سمیت کسی دیوتا کو ہونے در لکھ ہیں۔ اور اُس سنسا کے سوامی پر پاتا ریشی کو ہمارے سواے کوئی چہر نہیں ہو سکتا ہے۔ اس ہزار سوچ سمان پرکاش کرنیوالے کے سبب اس استھان پہ بھی پرکاش ہوتا ہے اُسی سے جل پر تھوی۔ بالیو۔ آدک تہا اور شانسی پیدا ہوتی ہے۔ اُسی ہو شبہ ہو کر شبہ سے آکاش اور سب جگہ بیا پاک ہوا۔ سوچ سے نکلائی ہوئے سب انگ کسی کے درشت نہ آنے والے پر مانو روپ ہو کر اُس دیوتا میں پویش کرتے ہیں اور اُس ہی چوٹ کرانزودہ شری میں نیت ہوتے ہیں۔ پھر میں روپ ہو کر

اوکار ارتھ والے سوترا تارودہ نام چت مین پرولیش کرتے مین اور پروڈن سے بھی نکل کر شکرشن نام جیو مین پرولیش کرتے مین وہ سکہ شاتروالے لشرچہ برہمن بھگوت بھگوتوں کے ساتھ شکرشن مین پرولیش ہوتے مین۔ اسکے بعد وہ تینوں گنوں سے رہت اتم برہمن اُس کشیتگر نرگن برہمن شیکہری پرولیش کرتے مین۔ اسکو سب کا لو اس استھان کشیتگر اور باسدیو نام جانو اپنے ساودمان بھکت مین پرلپن پش باسدیو جی مین پرولیش کرتے مین۔ مے نارو! ہم دونوں دہم دیوتا کے گھر مین اوپن ہوئے۔ اور اس بدی آشرم مین تپ کے لئے استہت ہوئے۔ بیشم پائن جی نے کہا کہ نارو جی نرناوین جی کے بچن سنکر اسی استھان مین تپ کرنے لگے۔ اور دت ہزار برس تک کا آشرم مین اوگر تپ کیا اور نرناوین کی پوجا کرتے رہے۔

الی سری رام کرت مہا بھارتے شانتی پر حصہ چہام دوم بکوشن ہرم اور تارودہ - نرناوین اور نارو جی کا - مہا - اٹھا میوان ادھیائے۔

اٹیسوان ادھیائے

شرادھ اور پنڈوان کا برن

بیشم پائن جی نے راجہ جنے جے سے کہا کہ ایک سے نارو جی دیو کرم کے پتر کرم کر رہے تھے۔ نرناوین جی نے اُن سے پوچھا کہ بت دیو رشی پتر کرم اور دیو کرم کے ہونے پر آپ کس کرم کو چن کرتے ہیں؟ اور اسکا پھل بھی بتلاوین؟۔ نارو جی نے کہا کہ دیو کرم پر دھان ہے اور مین اسی دیوتاؤں کے دیوتا کا چن کرتا ہوں۔ پھر ب سے مین ہمارے پتا برہما جی بھی اسی دیوتا اپنا ششی سے اوپن ہوئے۔ متترک پوجا دک مین پتروں کا چن بھی کرتا ہوں۔ اس پر کار سے کہ بھگوان مانا پتا روپ سے اور اسی ریت سے وہ جگت کا سوامی سدیو پتر جگون مین پوجا جاتا ہے۔ اور دوسری دیوی سترستی ہی ہے کہ پتروں نے پتروں کو پوجا۔ ارتھات وید کی شرتی ناش ہونے پر پتروں نے پتاؤں کو پڑھایا۔ اسی کارن اُن ستر دینے والے پتروں نے پتراد ہکار پایا۔ نیچے ہے کہ دونوں شدہ انتھ کرن والوں کو بھی یہ برتانت دیوتاؤں سے معلوم ہوا ہوگا کہ پتا پتروں نے پسر مین ایک نے ایک کو پوجا۔ پہلے پرتھی پرکٹ کو بچھا کر اُسپر پتروں کے استھان پر پنڈون کو دھر کر پوجن کیا۔ پھر ب سے مین اُن پتروں نے کسی پر کار سے پنڈ کو پایا۔ نرناوین بولے کہ پہلے زمانہ مین گوہت جی نے بارہ روپ دھارن کیا اور پرتھی کو اوپر اٹھا کر اپنے استھان پر بٹھر کیا۔ اور دھیان سے مین ٹاڈھ مین لگے ہوئے تین پنڈائس او دیوگ والے شریر بارہ روپ نے اکسات نکالے۔ اور کٹا آسن بت کر اُسپر رکھے اور اُن پنڈون مین اپنے سروپ کو نیت کیا۔ اور بدھی کے اوسار پتر کرم کر کے اس روپ نے پنڈون کا سنگاپ کیا اور اپنے شریر سے اوپن ہوئے گہرت اور تل سے پنڈون کو بھگت کر کے پھر بکھ ہو کر پنڈون کا دان کیا۔ یہ ہر جادویت کر نیکو ایک بچن کہا کہ مین سنسار کا سوامی ہو کر آپ پتروں کے اوپن کرنے کو پورت ہوا ہوں۔ میرے دھیان کرنے سے پتر کا بچ کی اتم ریت پراپت ہوگی۔ یہ پنڈواڈھ سے بکھو۔ اور دھن دشا مین پرتھی پر نیت ہوئی ہیں۔ اسلئے اب یہ پتر ہیں اور روپ رہت ہیں۔ اور مجھ سے ملے ہوئے یہ پتر پنڈروپ ہاری ہیں۔ ان تینوں پنڈون مین ہے پتا۔ پتا۔ اپر پتا۔ جانے جوگ ہوں۔ مجھ سے ادھاک کوئی پوجنے جوگ نہیں ہے۔ لوک مین میرا پتا بھی کوئی نہیں۔ ارتھات مین ہی پتا۔ ہر ہکا پتا ہوں اور مین ہی سب کا کارن ہوں۔ اور مین ہی جگ روپ ہوں۔ وہ دیو دیو بارہ جی اپنا بچن کہہ کر بارہ پرت پر بتا پھر یک پنڈون کا دان کر اپنی آتما کا پوجن کر کے اسی استھان مین انتر دھیان ہو گئے۔ ہے دیو رشی! اسی کی

یہ ہر جادو ہے کہ پنڈ نام پتر سد یو پوجا کو پراپت کرتے ہیں جو ہارا جی کا بچن ہے۔ جو پرش من کرم بانی سے۔ دیوتا پتر گرو۔ اہت گتو برہمن اور پتر ماما کو پوجن کرتے ہیں وہ لیشنو بھگوان ہی کو پوجتے ہیں۔ کیونکہ وہ سب کا سوامی سب جیوؤں کے شریر من برتان ہے۔
اتی سری رام کرت مہا بھارتے۔ شانتی پر حصہ چہارم موسوم ہرکوش دہرم دلتادہ۔ پتر کرم اور پنڈ دان کا برتن اکتیسواں ادھیائے۔

تیسواں ادھیائے

راجہ جنے جے کا اسوسیدہ جگت پورن ہونا

بیٹشم پائن جی نے کہا کہ ناراین جی کے کہے ہوئے بچن کو سنکر نارنجی بھگت میں ہر پورن ہر کا آشرم میں ہزار برس تک تپ کرتے رہے پھر ہمالہ پریت پر جہان اُن کا آشرم تھا چلے گئے۔ بھیشم جی نے کہا کہ ہے پنڈ وندن جد ہشٹراُن کا یہ لوک اور پرلوک نہیں ہے۔ جو پرش من کرم بانی سے لیشنو جی سے شرتو تار کہتے ہیں ایسے پُرشوں کے پتر بھی ہزاروں برس تک نرک میں پڑے رہتے ہیں۔ جو پرش ناراین سے برو دہ انھو ابھان کر لے اسکو پکارنا چاہئے کہ یہ پسرٹی کا آتما سنار کا پالن پون کرنے والا دیوتاؤں کے دیوتا کا برو دہی اور شرتو ہے بیٹشم پائن جی نے راجہ جنے جے سے کہا کہ میں نے اپنے گرو بیاس جی سے جو پونیت اتھیا س سنا تھا وہ شکوٹ سنایا۔ اور ہری گیتا میں جو اُس پُران پر شرتو لے دہرم کرم برن کے تھے اور اُنھارے پتا مارچن جی کو اپدیش کیا تھا وہ پہلے سنا چکا ہوں۔ ہے راجن اتم کرشن دوی پائن بیاس جی کو بھی لیشنو روپ جانو اُن کے سواے ایسا کون ہے جو ویدوں کو بتا رہا ہو ایک انگول سمیت پرستہ کرتا اور پُران اور انیک چند سمرتی اور اس مہا بھارت سے پونیت اتھیاں کو بتاتا۔ انھوں نے دہرم کرم کو بتا رہا ہو ایک برن کیا۔ اُنھارا شکوٹ جگ پورن کرنیکا ارتھات اسوسیدہ جگ کرنیکا منورقہ شپہل ہو۔
سوت جی نے سونک آدک رشیوں سے کہا کہ راجہ جنے جے نے اس بڑے اکھیاں کو سنکر جگ انجہ کیا اور سب کرناؤں سمیت جگ پورن کیا۔ میں نے جو ناراین جی کا پتر اتھیا س اُن سے کہا اُسی کو پورب سے میں نیش ارن لو اسی (نیکہا تیرتھ کے رہنے والے) سونک آدک رشیوں میں بھیج دو نارنجی نے ہر پتر جی سے کہا کہ اس سے سب رشی پانڈو بھیشم اور سرکیشن نے بھی سرون کیا دی بسو بہر دہر ادھاری (پترتھی کا دھارن کرنا) دیوتاؤں کا ہکاری۔ آسرون کا سنگھاری (مارتیوالا) مدھو کھیٹ کا مارتیوالا است جلی پُرشوں کی گت ہے۔

اتی سری رام کرت مہا بھارتے۔ شانتی پر حصہ چہارم موسوم ہرکوش دہرم دلتادہ۔ راجہ جنے جے کا اسوسیدہ جگ پورن ہونا۔ ۱۴ ادھیائے۔

اکتیسواں ادھیائے

سیگر یوروپ بارن کرنیکا برن

سونک آدک رشیوں نے کہا کہ ہے پرا مارتا گون کو گانے والے مہاتما سوت جی اور سندرمو ہر روپوں کو چھوڑ کر پہلے ہی پہل لیشنو بھگوان لچ گھوڑے کے نگہ والا سروپ کیونکر دبارن کیا؟۔ کیا مہا پرش پرا مارتا کا روپ اور ب (جسکو دیکھنے سے شچرج ہو) ہوا کرتا ہے؟۔ سوت جی نے کہا کہ یہ

جنہے نے بھی اس کتھا کو سنکر یہ کہا تھا کہ بسو (سنسار) کے چنے والے برہما جی نے جو اس اسو (اسپ) روپ دھاری دلویتا کو درشن کراؤ اس
 اوتار دھارن کرنے کا کارن مجھے معلوم نہیں وہ سناتے؟ تو بٹیشم پائن جی نے کہا کہ ہے راجن! سب جیو دھاری ایٹھر کے سنکاپ روپ ہیں
 جو تیج توؤن سے رچو گئو۔ بشور وپ ناراں سب کا برداتا اور سب جیوؤن کا انتر آترا وہی ہے۔ اپنی راجھا سے اُسے بشو آترا کی کٹھ۔ کچھوے اور چھیلی
 اور سنگ روپ براہ روپ بھی تو دھارن کر لیا۔ اب کارن اس اوتار کا برن کرتا ہوں کہ جس پر کارن مائن جی نے یہ روپ دھارن کیا ہے راجن!
 سنسار کی آتپتی کے سے جب سب جیو اچھا سے پرگھٹ ہو رہے تھے۔ دو بوند جل کی مدہ آرم کے برن والی دکھائی دین۔ ایک بوند جل سے تو دھار
 والو اور دوسری بوند سے کیٹب دالو پیدا ہو گئے۔ یہ دونوں دالو رچو گن تیو گن کے انش سے پرگھٹ ہوئے۔ اور مکمل آسن برہما جی کی طرف منہ
 کھول کر دوڑے۔ وہ چار کھو والے برہما جی بارون وید وون کو اوتارن کر رہے تھے کہ ان کے دیکھتے ہوئے دونوں دالوؤن نے وید وون کو پکڑ لیا
 اور سدرین پر ویش کر گئے۔ تب برہما جی وید وون بہت مورچھا وان سے ہو گئے۔ اور نارائن جی سے پرا رتھنا کی کہ بہت پر کھو! وید وون سے
 بہت مین ٹچہ اوپائے سترشی کے رچنے کا نہیں کر سکتا ہوں۔ میری گت آپ ہو۔ آپ ہی رکشا کرو۔ اور کسی پر کار وید وون کو جو دونوں دالو
 ہرے گئے مین پاؤن۔ مجھے بڑا کٹ ہو رہا ہے۔ یہ منو رتھ اپنا برہما جی برن کر کے نارائن دھیان مین اولپ تہت ہو کر ہاتھ جوڑ کر تنو تر
 پڑھنے لگے۔ استوتو تر۔ ہے جگت کے ایشور! سب بھوتون مین لو اس کرنے والے اہلیت روپ بدھی من بانی سے پرے آپ کو نہ شکار
 ہے۔ ہے بسو بھو گتا سب جیوؤن کے انتر آترا۔ لو کون کے پرکاش کرنے والے۔ برہمنون۔ دلویتاؤن۔ رشیون۔ ارگ۔ کنہر۔ گندہرپ۔ آدک
 سے پوجت آکھو نہ شکار ہے۔ میرا جنم باچک۔ سرج۔ چکشک۔ پدج۔ آدک۔ نامون تو آپ کی کرپا سے ہوا۔ آپ ترگن (دین گن رچو گن
 ستو گن) سے بہت سب جیوؤن کی پالن پو شن سنگہار کرنے والے ہو۔ سب دلویتاؤن کے ہتھکاری لو کون کے بچے کرنے والے آپ ہی
 ہو۔ مکمل لوچن پر م منو ہر سروپ سنسار کے سوامی مین شتھ ستو گن برتی آپ کا پہلا پتر یعنی بڑا بیٹا آپ کا مین ہوں۔ بنا وید وون کے
 نیتر جن۔ سا ہو رہا ہوں۔ آپ میرے اوپر کرپا کیجئے۔ تم میرے پیارے ہو۔ اور مین نشٹھ شکار سپا را ہوں۔ اس پر کار کی استوتو تر کو سنکر
 بشو بھگوان نے دوسرے روپ کو دھارن کیا۔ سارا طریر منو ہر پر کار شمان چند رمان کے سمان۔ اور اسونکھ (گھوڑے کا منہ) پجلی کی طرح
 چک کر پرگھٹ ہوا اور برہما جی کے دیکھتے دیکھتے وہ روپ سدر مین پر ویش کر گیا۔ ہے راجن! وہ روپ وید وون کا لو اس استھان نکشتر
 تارا گنوں سمیت سترگ ستک لبو بال سورجلی کرنون سمان چکتے ہوئے آکاش پاتال دونوں کان پر تھی للاٹ گنگا اور شترشی اور دونوں
 مہاند (سدر) بھکرشی سورج چند رمان دونوں نیتر۔ شدریا ناک پر نو سنسار بھلی جیوید اور سوپ نام پتر دانت اس سروپ کی تھی۔ گو گوک
 برہم لوک دونوں اس مہاتما کے ہونٹھ تھے۔ کال راہزی اس کی گردن تھی۔ ایسے ادبہت روپ ہی گر لو کو دھارن کر کے نارائن جی سدر مین
 پر ویش کر گئے۔ اور سکشا جگت سرین نیت ہو کر آدگیٹ نام ستر کو اوتھن کیا۔ وہ ستر ادبہت پر کار کلا تانت سوچھ اور طرح طرح کے شدر پیدا
 کرنے والا سب جیوؤن کا ہتھکاری ہوا۔ وہ دونوں آسراں بھینے بھینے مدہر سرون کو سنکر اسی طرف دوڑے اور وید وون کو ایک جگہ
 چھوڑ دیا۔ تپائیں ہیگر یو روپ نے وید وون کو رسائی سے اٹھا کر برہما جی کو لا کر دیدئے۔ ان آسرون نے وید وون کو اپنی جگہ نہ پا کر جل پورن
 سدر سے اُبھر کر اس نارائن روپ (نار بھنی جل اور آین بھنی استھان نارائن) ندرا بس شیر ساگر مین لو اس کرنے والے اوروہ دیہا پر کری
 سیش جی کی سجا پر سین کر نیوالے کو دیکھا۔ اور دونوں آسرون نے بڑا باش کیا۔ یعنی قہقہہ مار کر یہ کہا کہ اسی سویت برن نید مین بھر ہو
 آدگیٹ نام سدر۔ سدوم ہیا کہ مین بتیا یعنی سرون کا گیان ہیگر لو اوتار سے ہوا اگر چہ ناردی پڑیا اسکو کہتے ہیں۔ شیو جی اور ہنومان جی اس بتیا کو بڑے اچاری
 برن سے ہیں پرت مدہر ستر ہیگر یو روپ سے اوتھن ہوئے یہاں لکھو ہیں۔ گھوڑے کا منہ بھلی آٹا لہ آ شرج (توب ہے۔ ۱۲

پیش نے دیدون کو لے لیا۔ یہ کون ہے اور سرب کی تیج پر کیوں سوتا ہے؟ یہ کہہ کر انھوں نے ناراین جی کو جگایا۔ ناراین جی نے جانتا کہ یہ جدہ کی اہلا شامین بھرے ہوئے رچوگن۔ تنوگن۔ دیبہ دہاری آسٹرنجہ سے جدہ کرنا چاہتے ہیں یہہ نشے کر کے ندراکو جھوڑ کر ان آسٹرون کو تھامین جی جدہ کرنے لگے۔ دونوں آسٹرون نے ماناں پر کار کے شسترون سو بڑا بھاری سنگرام نداین جی سے کیا۔ اخیر میں برہما جی کی رکشا کے کارن ہلاک آسٹرون کو ناراین جی نے مار ڈالا۔ تب برہما جی کا سندیہ نورت ہوا (فکر دور ہوا) اور ناراین جی کی اچھا انوسار برہما جی نے پھر جڑچیتن روپ لوکون کو اوتہن کہا۔ پھر وہ ہی گر لور روپ برہما جی کے نیترون سے انتر دھیان ہو گیا۔ اس کارن یہہ ہیکر لور روپ ناراین جی نے دھارن کیا تھا۔ بیشم پائن جی نے راجہ جنے جے سے کہا کہ یہہ پراچین انھیساں ہیکر لور روپ دھارن کرنے کا من نے تمھیں سنایا۔ یہہ اتھیساں دیدون کے سامان لوہتر ہے۔ ہے راجن! وہ تروکی کا ناتھ اپنی اچھا سے ماناں پر کار کے سوپ دھارن کر لیتا ہے۔ جل میں رس روپ اور برہمی میں گند روپ بالو میں اسپرٹس۔ اگن میں تیج روپ ناراین جی کا جانو۔ سکل سرشٹی کی آتما روپ وہی ناراین ہے۔

اتی سری رام کرم ہما بھارے رشا ی: پ حصہ چہارم سووم بکوشن ہرم اوتراودہ ہیکر لور روپ دھارن کرنے کا رش۔ اکتیوان ادھیساں۔

سنیوان ادھیسا

ویدیاس جی کا جنم اور چھٹا اوتار بشنوی کا

راجہ جنے جے نے پوچھا کہ ہے مہاشنی سا نکہ جوگ اور پنج راتری بیدار تک نام گیان ایک ہی نشٹھا ہے۔ اٹھوا جڈا جڈا بشم پائن جی نے کہا کہ اسر رشی اوست دتی ماتا نے دیب کے مدھ میں (ٹاپو کے پنج میں) اپنے جوگ سے بہت جاننے والے مہرشی ہتر دیاس جی (کیا اوتہن کیا۔ اُن دیاس جی کو نکھار ہے جن دیاس مہرشی کو رشیوں کے البشرج ٹکٹ ویدون کا بڑا بھٹا ناراین جی کا چھٹا اوتار اور ناراین کے انش ہو اوتہن ہونے والا کہتے ہیں) ارحات ناراین جی نے پورب سے میں اُس ہیدون کے بڑے بھٹا مہاتما اجما پراں پر شوم دیاس جی کو اپنے انش سو پیدا کیا۔ راجہ نے کہا کہ بیشٹ جی کے پتر شکٹ اُن کے پتر پراسترا اُن کے پتر دیاس جی جن کا نام کرشن دوی پائن ہوا۔ پہلے آپ برن کر چکے ہیں اب دیاس جی کو ناراین جی کا انش ارحات مہتر کہا۔ بیشم پائن جی نے کہا کہ ہے راجہ جنے جے بیدار تھو رکھنے کے انوسار تیودہن کیا نہٹ ہما لے کے نیچے براجمان بیاں جی نے مہا بھارت کو بنایا۔ میں نے اپنے گرو دیاس جی کی بہت سیدو کی۔ اور شمنٹ جین اور تیل اور دیاس جی کے پتر شکہد یونی اور میں نے مہا بھارت کو پڑھ کر ویدون کو انگ سمیت دیاس جی اپنے گرو سے پڑھا اُس وقت ہم پانچوں میں چھپے دیاس جی مہاراج ایسے پر نہت ہوتے تھے۔ جیسے بھوت گنوں میں شیو جی مہاراج شو بھا پاتے ہیں۔ اپنے گرو دیاس جی سو رید آدین سے (ویدون کے پڑھنے کے وقت) ہم نے پوچھا کہ ہے پر بھو! اپنے جنم کی کتھا ہکوٹنا تے۔ اور پھر ہم پانچوں نے اُن کی پوجن کی اُس تر گیتانی نے ہم کو ویدون کے ارحہ اور پھر مہا بھارت کے ارحہ کہہ کر ناراین جی سے ہونیوالے اس اپنے جنم کو برن کرنا آرہہ کیا تھے اُم رشیو! میں نے اپنے تپ کے بل سے جانا کہ جب کل سے برہما جی اوتہن ہوئے اور انکو سری ناراین نے سرشٹی اوتہن کرنیکی آگیا دیکر کہا کہ دیتاؤن اریک راجپتون۔ دیتوں۔ جڑچیتن کو تم اپنے جوگ بل سے اوتہن کرو۔ راجپس پیدا ہو کر سادہ جوتن کو پڑا دینگے تب میں پرہمی کے پھانا تارنیکو ہاڑہ زرسنگہ باسن یرسرام ادک اوتارون کو دھارن کروں گا جو ایک روپ آشچرج مئی (تجیب انگیز) روپ کے ہون گے۔ اُن روپون سے

نے کہا کہ سری گرو یاس جی کو شکار کر کے کہتا ہوں کہ بے راجن! اپنے گرد سے سنا بہا اوتھیا س شوجی اور برہما جی کا آپ کو سنا آج کل شہر گرجن سورن کے سامان پرکا شان بھینت نام پر پرت ہستہ ہے۔ اس پر پرت پر اکیلے برہما جی س دیو پراٹ روپ کا دھیان اور ویدوں کو اچان کیا کرتے ہیں۔ ایک سے شوجی مہاراج اس پر پرت پر برہما جی کے دشمنوں کو گئے۔ اور برہما جی کو دھوت کی۔ وہ اپنے پٹن بھاؤ سے مہیشور جی کو دیکھ کر بہت پرست ہوئے اور پردے سے لگا کر پچھا کہ ہے مہا بابو! تم آئندے ہو؟ اور وید پاٹھ اور پشیا ننگھن کرتے ہو؟۔ اس کے جواب میں مہیشور جی نے خوش ہو کر کہا کہ آپ کی انگوڑے سے وید پاٹھ اور چپ تپ میں بروہی (ترقی) ہے۔ آپ کو دشمنوں کی اچھا سے یہاں آیا ہوں کہ بہت دنوں سے مجھے دشمن نہیں ہوئے تھے۔ آپ نے چرکال سے اس ستھان کو سیون کیا ہے۔ برہما جی کو کہا کہ یہ پر پرت مجھ پر ہے۔ اس کا دن یہاں نو اس کرتا ہوں شوجی نے کہا کہ آپ کس سوپ کا دھیان کرتے ہیں؟۔ برہما جی نے کہا کہ میں اس پر پرتو تم اپنا ششی ستان پش کا دھیان کرتا ہوں جو سارے ستان میں باباپ سورج کے سامان پرکا شان ہے۔ اندریوں کے اہنکار روپ گنوں کو چھوڑ کر شہجہ شہجہ کر مون کو تیاگ کرتا ہے۔ وہی نرگن اور وہی نرگن برہم پرت۔ ر مہو بابو سے پرے۔ راتہا کو شتم بہاگ روپ انزودہ پر دس شنکرشن یا سدیو اتھوا آدمی دیو پراٹ سو ترا متا انتر جامی شدہ برہم کہلاتا ہے۔ اور جس مہا پش سے میں اوتھن ہوا اور بے پٹنرا تم مجھ سے اوتھن ہوئے۔ اور جس کے بل پر اکرم سے میں ششی کی بچنا کر کے بھرتین کو بگھٹا ہوں وہ بہرا پر بھوانیک روپ دھارن رنیا لاسنار میں کرٹیا کرنے کو ادبہت روپ دھارن کر لیتا ہے۔ اور گیا نیون کو لڑتا ہے۔ اور تھات کہان سے پڑا پت ہوتا ہے۔ اسکی ارادہ میں کیا کرتا ہوں۔ سے راجن! اسی نارین پر برہم کو پوجنا جوگ ہے جو ب کا اوتھت استھان ہے اسی کے پوجنے سے پرکش پر پرت ہوتا ہے۔ اولی کو جوگی جن اور سارے رشی سنی پوجتے ہیں۔

لی سری رام کٹ مہا بھار نے۔ شانتی پرست چارم سوہم پرکش دہرم، اولادہ چوتھو ٹولن اوتیا۔

چوتھو ٹولن اوتیا

نار دجی اور راجندر کا سباد

بھیشم جی نے راجہ بدیشتر سے کہا کہ ہے راجن! نار دجی سب لوک اور سیکنٹھ دھام کے پھر خواے ایک دن راجا اندر سے ملنے کو گئے۔ دیویندر نے دیو رشی نار دجی کا پوجن کر کے ان کا آدرسنا کر کے اچھے آسن پر بٹھایا اور یہ کہہ کر دیو رشی! آپ سب لوکوں میں سیر کرتے پھرتے ہیں جو کچھ شچوج آپ نے دیکھا با سنا ہو وہ برن کیجئے۔ نار دجی نے کہا کہ ہے دیوتاؤں کے راجا! سنار ادھتات مرت لوک میں بہت کچھ شچوج سے ادبہت نانت پرت دیکھتے ہیں آتی ہے۔ ایک تپیشوری برہمن گنگا جی کے دشمن تیر مہا پدم نام نگر کار بنے والا اتری رشی کے گوتر کا سنار کی ادبہتتا دیکھنے کی اچھا سے نیمتار تیرتھ کے نکت پر پونجا جس ستھان پر سنار کی اوتھتی کے سے من دہرم چکر گومتی ندی کے پھر بتان ہوا تھا۔ مان ایک اتھت سادہو سے اسدو بیہ بات نشے ہوئی کہ ایک مہا ناگ پدم ناتھ نام اسی ستھان کا رہنے والا تھا جسے تو اس سے سنو تھ سنا ہوگا۔ وہ برہمن اس ناگ کے ستھان پر گیا اور ناگ پتی (ناگ کی استری) نے برہمن کی شمشا چار کر کے کہا کہ میل پت سورج لوک کو گیا ہے۔ ٹلن من میں آویگا۔ آپ یہاں پوتر ندی کو متی کے کنارے پر نو اس کرو۔۔۔ میں وہاں ٹھیر گیا اور تپ کرنے لگا۔ ناگ پتی اور اس کے بھائی بندوں نے برہمن کو بہرا ریا تپ رتے ہوئے دیکھ کر بہت کہا کہ تم ہمارے مان اتھت آئی ہوئے ہو بھوجن کرنا ضرور چاہئے۔ یہ بہر مہا پدم دہرم ہے۔ جیسا کہ رشی پڑو نگو

اتھت کا پوجن ریشیوں نے برتن کیا ہے۔ پرت اُس بھرن نے کہا کہ جنک مہاتا پدمنا تھ کے درشن نہ کروں گا۔ بھوجن نہیں کروں گا۔ اور اُسی طرح تپ کرتا رہا جب پدمنا تھ ناگ اپنے گھڑ یا تو اپنی استری۔ پتر وغیرہ سے برہمن کا برانت سُکر اُسی سوبہرمن کے پاس گیا اور ہاتھ جوڑ کر ہنتی کی (خوشامدگی) کر اپنے بڑی کرپاکی۔ جو کوئی کام میرے لائق ہو کر یا کر کے کہئے۔ برہمن نے کہا کہ بے مہابھاگ اٹھارو درشنوں کی اچھا سے میں سہان آیا ہوں، مہان پوجک سُنا کہ تم سورج لوک کو گئے ہو۔ اب جو کچھ وہاں آتے پھر دیکھا ہو وہ مجھے سُناؤ۔ میں نے سُنا ہے کہ سورج دیونا کا رتھ دارن کرنے کو اب جاتی ہو۔ پدمنا تھ سرپ نے کہا کہ ہے برہمن! سورج بھگوان بڑے اچھر کے لو اس سہان ہیں۔ تین لوک کے ابدیشیت تتو اُس سوبہرگٹ ہونے میں آید اچھے سدھنی۔ دیوتا رشی چسکی ہزاروں کروں میں اسرت ہو کر لو اس کرتے ہیں۔ جیسے کہ اس لوک کے کپیشی برکش کی شا کھاؤن (دخو کی شاخوں) پر برسر کرتے ہیں سورج دیوتا میں نیت جس بڑے بھاری تیج سے اتی بریل بالو لنگر اُسی سورج کی کروں میں لے ہو جاتی ہے۔ اور آکاش میں جہاں لیتا ہے تب بڑا اچھر ہوتا ہے۔ ہے برہمن! سورج دیوتا سنار کی برہمی کے لئے اُس بالو کا روپا نتر کر کے برکھا رت میں جل کو ادھن کرتا ہے اس سو ادب کوئی اچھر کی بات نہیں۔ اُسی کے منڈل میں اُٹم تیج روپ سے مہا پرکا شان استرجامی پرما کو کون کو دیکھتا ہے۔ یہ بھی بڑا اچھر ہے۔ جو دیوتا آٹھ جینے تک اپنی پوتر کروں سے جل کو سوکھتا ہے اور پھر سے پربرساتا ہے۔ اس سو ادب اور کا اچھر (اجنھا) ہوگا جسکے پرکاش سمودھن اب پرما تمانیت ہے۔ اُسی کی کرپا سے یہ پتر جیٹ جین سمیت سب اوشدھیوں (خڑی بوٹوں) کو دھارن کرتی ہے ایک بات اور بھی اچھر کی ہے جسکو شنے نزل آکاش میں سورج کے دوارا دیکھا ہے اُسکو میں ٹم سے کہتا ہوں۔ مہا پرن (دو پہرے وقت) کے سے سنار میں سورج کے پرکا شان ہونے پر ایک پرکاش سورج کے جیترا ابا تیتوی دکھائی دیا جو اپنے تیج کے پرکاش سے سب لوگ کو ریش کا کرتا۔ آکاش کو پورن کر کے سورج دیوتا کے سٹلہ جاتا تھا۔ جس طرح آہتی ملی ہوئی اگن پرکا شان ہوتی ہے۔ اسی طرح اپنے تیج کی کروں سے لوگ کو ساپ کر کے بانی سے پرے (جو کہنوں میں سا سکے) دوسرے سورج کے سان تھا اُسکے سٹلہ آنے سے سورج دیوتا نے دونوں ہاتھ دے دیئے ملاقات کی۔ پھر اُس پوجن کی اچھا کرنے والے نے بھی اپنا دابنا ہاتھ دیا اور آکاش کو چیر کر کروں کے منڈل میں پرولیش کیا۔ دونوں پرن کے ملجانے سے بھو سندھپہر ہا کہ ان دونوں میں وہ سورج کو لسا ہے جو رتھ میں سوار تھا۔ تب ہمنے سورج دیوتا سے پوچھا کہ کون بڑا تیتوی ہے جو تھار سہان پرکا شان کا ش کو گبا؟ سورج دیوتا نے کہا کہ یہ پرکاش وغیرہ برتی سدھنی تپ کر نوا لبا مرگ کو گیا جو بیرون کی رچاؤن سو تیتوی کو پوجتا تھا اور سب بیوؤں کی اُکھا کر پوجتا تھا اُسے اُٹم گنی کو پرپت کیا۔ یہ اچھر دیکھ کر میں نے سورج برہمن کو دند وٹ کی اور اُن سو پرا ہو کر چلا آیا۔ ہے برہمن! اس ریش میں اچھر کوئی نیت نہ دیکھا ہے۔ نے کہا کہ ہے برہمن! اور کچھ سندھپہر ہونو مجھ سے کہو وہ پترنم نارین سرپ ساپک ہم ٹم اور سب میں برتان ہو۔ برہمن نے کہا کہ ہے سرپ راج مٹھارو درشنوں کو چکھو بڑا! ہوا اُٹم دیوتاؤں کو سامان پترہماں سورج کے سکھا ہوا برہمن نے جانا کہ وہ مارین مجھ میں اور اُٹم میں ملکہ سب بیوؤں میں برتان ہو۔ ریشس ویہر پکھ کر کے اُس پترنم پراتن جگت کو سوای کو پوجتے ہیں وہ اوش اچھو اچھو لوک پر پترہر تے میں بھیشم جی نے کہا کہ ہے جدہ شتر! وہ برہمن سرپ راج سو پرا ہو کر بیرون رشی دیوتا اور اُس کے ستنگ سو اُسکا اور دیا ہو گیا۔ ناراجی نے یہ کتھا راجہ اندر سو دیوتاؤں میں برتن کی اور پررام جی سے جب میرا جدہ ہوا تھا اُنھوں نے مجھ کو سُنا ہی کہہ دیا میں نے تم کو بتا پویدک سُنا ہی۔ تم اپنا چت ساو دیان کر کے سری نارین کی بگتی کرنے ہیں اُن کو سنار میں کچھہ درلہہ (دُشوار) نہیں ہت۔ ہیشم پرن جی نے راجہ جنو ج سے کہا کہ جو پترن نارین جی کی بگتی کرنے ہیں اُن کو سنار میں کچھہ درلہہ (دُشوار) نہیں ہت۔

اتی سری بلام کرت مہا ہارتے۔ شانتی پر حقہ چہا م ہوم ہوم کوٹش ہم اوتار دہ۔ راجا نارا دھ دھ جی کا سباد۔ چونتیلوان اوتہا ہے۔

خلط نامی سری رام کرمتا بھتاشانتی پررب

صفحہ	سطر	غلط	صحیح	صفحہ	سطر	غلط	صحیح	صفحہ	سطر	غلط	صحیح	صفحہ	سطر	غلط	صحیح
۲۰	۵	دہرین	دہرین	۱۹	۱۹	گالودوم	گالودوم	۱۹	۱۹	گالودوم	گالودوم	۱۹	۱۹	گالودوم	گالودوم
۲۱	۶	مری	مری	۲۱	۶	اگن برت	اگن برت	۲۱	۶	اگن برت	اگن برت	۲۱	۶	اگن برت	اگن برت
۲۲	۲۲	پس کے کارن	پس کے کارن	۲۲	۲۲	اور شترن	اور شترن	۲۲	۲۲	اور شترن	اور شترن	۲۲	۲۲	اور شترن	اور شترن
۲۳	۸	ایسے	ایسے	۲۳	۸	مدرہ پوریک	مدرہ پوریک	۲۳	۸	مدرہ پوریک	مدرہ پوریک	۲۳	۸	مدرہ پوریک	مدرہ پوریک
۱۸	۱۸	بڑا نک	بڑا نک	۱۸	۱۸	رکشا ہوتی ہو	رکشا ہوتی ہو	۱۸	۱۸	رکشا ہوتی ہو	رکشا ہوتی ہو	۱۸	۱۸	رکشا ہوتی ہو	رکشا ہوتی ہو
۱۲	۱۲	دغا کر کے	دغا کر کے	۱۲	۱۲	ایہاں سے پلڑہ	ایہاں سے پلڑہ	۱۲	۱۲	ایہاں سے پلڑہ	ایہاں سے پلڑہ	۱۲	۱۲	ایہاں سے پلڑہ	ایہاں سے پلڑہ
۹	۹	دلن کا اشارہ	دلن کا اشارہ	۹	۹	دوس کو بچے کرنا	دوس کو بچے کرنا	۹	۹	دوس کو بچے کرنا	دوس کو بچے کرنا	۹	۹	دوس کو بچے کرنا	دوس کو بچے کرنا
۱۱	۱۱	لج لہو کرب	لج لہو کرب	۱۱	۱۱	لوگ مدک	لوگ مدک	۱۱	۱۱	لوگ مدک	لوگ مدک	۱۱	۱۱	لوگ مدک	لوگ مدک
۵	۵	مار کر جگو	مار کر جگو	۵	۵	پچ دات	پچ دات	۵	۵	پچ دات	پچ دات	۵	۵	پچ دات	پچ دات
۲۳	۲۳	کڑی باب ہنسن	کڑی باب ہنسن	۲۳	۲۳	احامہ (احال)	احامہ (احال)	۲۳	۲۳	احامہ (احال)	احامہ (احال)	۲۳	۲۳	احامہ (احال)	احامہ (احال)
۲۳	۲۳	کڑی حم دہ	کڑی حم دہ	۲۳	۲۳	سردابین	سردابین	۲۳	۲۳	سردابین	سردابین	۲۳	۲۳	سردابین	سردابین
۶	۶	دوس سے کڑا	دوس سے کڑا	۶	۶	اچن ہوا ہر	اچن ہوا ہر	۶	۶	اچن ہوا ہر	اچن ہوا ہر	۶	۶	اچن ہوا ہر	اچن ہوا ہر
۸	۸	اشجرج دیکھ کر	اشجرج دیکھ کر	۸	۸	مداکی رتی کتب	مداکی رتی کتب	۸	۸	مداکی رتی کتب	مداکی رتی کتب	۸	۸	مداکی رتی کتب	مداکی رتی کتب
۱۴	۱۴	میں تر لکھو	میں تر لکھو	۱۴	۱۴	ایک بار کڑوا لیا	ایک بار کڑوا لیا	۱۴	۱۴	ایک بار کڑوا لیا	ایک بار کڑوا لیا	۱۴	۱۴	ایک بار کڑوا لیا	ایک بار کڑوا لیا
۳	۳	کرکشی میں کہا	کرکشی میں کہا	۳	۳	گہو کبلائی ہے	گہو کبلائی ہے	۳	۳	گہو کبلائی ہے	گہو کبلائی ہے	۳	۳	گہو کبلائی ہے	گہو کبلائی ہے
۷	۷	سے نہیں کرتا	سے نہیں کرتا	۷	۷	ماچن کے چھوٹے	ماچن کے چھوٹے	۷	۷	ماچن کے چھوٹے	ماچن کے چھوٹے	۷	۷	ماچن کے چھوٹے	ماچن کے چھوٹے
۱۴	۱۴	رکشا کر سولا	رکشا کر سولا	۱۴	۱۴	جوا میں ادب	جوا میں ادب	۱۴	۱۴	جوا میں ادب	جوا میں ادب	۱۴	۱۴	جوا میں ادب	جوا میں ادب
۲۲	۲۲	ایسے بیانی	ایسے بیانی	۲۲	۲۲	مانسی پتر	مانسی پتر	۲۲	۲۲	مانسی پتر	مانسی پتر	۲۲	۲۲	مانسی پتر	مانسی پتر
۱۱	۱۱	میرا	میرا	۱۱	۱۱	جو دم نم نے	جو دم نم نے	۱۱	۱۱	جو دم نم نے	جو دم نم نے	۱۱	۱۱	جو دم نم نے	جو دم نم نے
۱۲	۱۲	ماحول پانچ	ماحول پانچ	۱۲	۱۲	شتر و مار	شتر و مار	۱۲	۱۲	شتر و مار	شتر و مار	۱۲	۱۲	شتر و مار	شتر و مار
۱۵	۱۵	ن جاکا	ن جاکا	۱۵	۱۵	آف کال	آف کال	۱۵	۱۵	آف کال	آف کال	۱۵	۱۵	آف کال	آف کال
۲۳	۲۳	بہتیش	بہتیش	۲۳	۲۳	کال برچن	کال برچن	۲۳	۲۳	کال برچن	کال برچن	۲۳	۲۳	کال برچن	کال برچن
۱۶	۱۶	دہر راشنے	دہر راشنے	۱۶	۱۶	رشدوپ	رشدوپ	۱۶	۱۶	رشدوپ	رشدوپ	۱۶	۱۶	رشدوپ	رشدوپ
۲	۲	راجہ بابک	راجہ بابک	۲	۲	باسین	باسین	۲	۲	باسین	باسین	۲	۲	باسین	باسین
۲۵	۲۵	مخت سے	مخت سے	۲۵	۲۵	نم ر	نم ر	۲۵	۲۵	نم ر	نم ر	۲۵	۲۵	نم ر	نم ر
۱۴	۱۴	آگے متکارے	آگے متکارے	۱۴	۱۴	سب جگ	سب جگ	۱۴	۱۴	سب جگ	سب جگ	۱۴	۱۴	سب جگ	سب جگ
۱۰	۱۰	اور مگر کے	اور مگر کے	۱۰	۱۰	پرا جا کو	پرا جا کو	۱۰	۱۰	پرا جا کو	پرا جا کو	۱۰	۱۰	پرا جا کو	پرا جا کو
۱۶	۱۶	کارپ سے آئے	کارپ سے آئے	۱۶	۱۶	مالی باغ کو	مالی باغ کو	۱۶	۱۶	مالی باغ کو	مالی باغ کو	۱۶	۱۶	مالی باغ کو	مالی باغ کو
۳	۳	کاٹ کار	کاٹ کار	۳	۳	بہشتا موٹر	بہشتا موٹر	۳	۳	بہشتا موٹر	بہشتا موٹر	۳	۳	بہشتا موٹر	بہشتا موٹر
۷	۷	ھاری	ھاری	۷	۷	دوا دھنتر	دوا دھنتر	۷	۷	دوا دھنتر	دوا دھنتر	۷	۷	دوا دھنتر	دوا دھنتر
۱۵	۱۵	ایک محل	ایک محل	۱۵	۱۵	پڑھانہ شکہ	پڑھانہ شکہ	۱۵	۱۵	پڑھانہ شکہ	پڑھانہ شکہ	۱۵	۱۵	پڑھانہ شکہ	پڑھانہ شکہ

صفحہ	طر	غلط	صحیح	صفحہ	طر	غلط	صحیح	صفحہ	طر	غلط	صحیح	صفحہ	طر	غلط	صحیح
۱۰۶	۱۳	یشتا	یشتا	۱۲۶	۱۵	اول مل	آوس مل	۱۳۵	۱۳۵	لوٹ	۲۰	مکرولا	یشتا	۱	۱۳۵
۲۰	۲۰	کی تہی	کی تہی	۱۳۸	۳	دیشا	جیشا	۱۳۶	۱	۱۳۶	۱	گلا ہوگا	گلا ملا	۱	۱۳۶
۲۳	۲۳	پچھ	پچھ	۱۱۲	۴	اور من	اور من	۱۱۲	۲	۱۱۲	۲	اٹھ برس	اٹھ برس	۲	۱۱۲
۲۵	۲۵	لہن سی	لہن سی	۱۱۳	۱	اٹھ	اٹھ	۱۱۳	۱۳	۱۳	۱۳	لوہا سرائی	لوہا سرائی	۱۳	۱۳
۱۸	۱۸	دو سج سی	دو سج سی	۱۱۹	۱۹	مریون	مریون	۱۱۹	۲	۱۱۹	۲	سروان دینا	سروان دینا	۲	۱۱۹
۲	۲	بھی زور دیا	بھی زور دیا	۱۱۲	۱۵	گنہر	گنہر	۱۱۲	۲۲	۲۲	۲۲	مارتی کے	مارتی کے	۲۲	۱۱۲
۳	۳	دو سج سی	دو سج سی	۱۱۲	۱۰	پا جی میں کیا	پا جی میں کیا	۱۱۲	۱۰	۱۱۲	۱۰	سوان شیم	سوان شیم	۱۰	۱۱۲
۶	۶	"	"	۱۱۵	۲۲	رہت	رہت	۱۱۵	۱	۱۱۵	۱	سریا شمس	سریا شمس	۱	۱۱۵
۷	۷	"	"	۲۳	۲۳	ادھک	ادھک	۲۳	۱۰	۲۳	۱۰	پور مالہ	پور مالہ	۱۰	۲۳
۱	۱	"	"	۲۳	۲۰	اور پرگیا	اور پرگیا	۲۳	۱۰	۲۳	۱۰	دین	دین	۱۰	۲۳
۱۲	۱۲	سدر روتا	سدر روتا	۱۱۶	۲۳	کول کے سر	کول کے سر	۱۱۶	۱۳۸	۱۳۸	۱۳۸	مدہ پتہ مکوں	مدہ پتہ مکوں	۱۳۸	۱۱۶
۲	۲	دین روتک	دین روتک	۱۱۰	۲۳	ہا شہ	ہا شہ	۱۱۰	۱۲	۱۲	۱۲	مپسر پتروپ	مپسر پتروپ	۱۲	۱۱۰
۱۹	۲	ویشو	ویشو	۱۱۱	۱۵	ہم میں	ہم میں	۱۱۱	۲۳	۲۳	۲۳	مٹاؤن پتا	مٹاؤن پتا	۲۳	۱۱۱
۳	۳	کشی	کشی	۱۲	۱۳	ولی المندی	ولی المندی	۱۲	۱۳۵	۱۳۵	۱۳۵	پڈنام شمر	پڈنام شمر	۱۳۵	۱۲
۳	۳	دنا	دنا	۱۲۱	۵	سدا ولسون	سدا ولسون	۱۲۱	۱۲	۱۲	۱۲	اکسچد	اکسچد	۱۲	۱۲۱
۴	۴	ویشو	ویشو	۱۲	۱۲	ہاک ہاری	ہاک ہاری	۱۲	۱۵	۱۵	۱۵	میش دن	میش دن	۱۵	۱۲
۶	۶	دنا	دنا	۱۲۲	۶	اداس	اداس	۱۲۲	۲۱	۲۱	۲۱	مٹی گرو کو	مٹی گرو کو	۲۱	۱۲۲
۶	۶	تہی	تہی	۱۲۳	۳	اکسچد	اکسچد	۱۲۳	۵	۵	۵	مٹی گرو کو	مٹی گرو کو	۵	۱۲۳
۷	۷	دنا	دنا	۱۱	۱۱	سدا	سدا	۱۱	۱۳۵	۱۳۵	۱۳۵	سستی کا چل	سستی کا چل	۱۳۵	۱۱
۷	۷	دنا	دنا	۱۲	۱۲	اداربا	اداربا	۱۲	۲	۲	۲	سستی کا چل	سستی کا چل	۲	۱۲
۹	۹	دنا	دنا	۱۶	۱۶	دکشن	دکشن	۱۶	۶	۶	۶	ادچت	ادچت	۶	۱۶
۱۱	۱۱	دنا	دنا	۲	۲	بکے مسرہان	بکے مسرہان	۲	۱۰	۱۰	۱۰	دکشن	دکشن	۱۰	۲
۱۵	۱۵	دنا	دنا	۱۲۴	۵	دکشن	دکشن	۱۲۴	۱۲	۱۲	۱۲	دکشن	دکشن	۱۲	۱۲۴
۱۱۰	۱۲	میو کو	میو کو	۲۵	۲۵	تہی	تہی	۲۵	۲۵	۲۵	۲۵	دکشن	دکشن	۲۵	۱۱۰
۷	۷	دنا	دنا	۱۲۵	۷	دکشن	دکشن	۱۲۵	۱۲	۱۲	۱۲	دکشن	دکشن	۱۲	۱۲۵
۱۶	۱۶	دنا	دنا	۱۶	۱۶	دکشن	دکشن	۱۶	۱۶	۱۶	۱۶	دکشن	دکشن	۱۶	۱۶
۱۸	۱۸	دنا	دنا	۱۲	۱۲	دکشن	دکشن	۱۲	۲۲	۲۲	۲۲	دکشن	دکشن	۲۲	۱۲

صفحہ	سطر	غلط	صحیح	صفحہ	سطر	غلط	صحیح	صفحہ	سطر	غلط	صحیح	صفحہ	سطر	غلط	صحیح
۱۰۶	۱۳	ہشتا	ہشتا	۱۲۶	۱۵	اقبل مل	آؤس مل	۱۳۵	۱۳۵	لوٹ	لوٹ	۱۳۶	۱	گلا ہوسا	گلا ہوسا
۴	۲۰	کی تہی	کی تہی	۱۲۸	۳	میشا	جبتہا	۱۳۶	۲	کنہہ بوس	کنہہ بوس	۱۳۶	۲	کنہہ بوس	کنہہ بوس
۲۵	۲۵	لہبسی	لہبسی	۱۳۳	۱	ابھٹ	ابھٹ	۱۳۳	۱۳	سوسرا ناہی	سوسرا ناہی	۱۳۳	۱۳	سوسرا ناہی	سوسرا ناہی
۱۰۸	۱	دوہیچ رشی	دوہیچ رشی	۱۲۹	۱	مرلوں	مرلوں	۱۲۹	۲	سرواں دینی	سرواں دینی	۱۲۹	۲	سرواں دینی	سرواں دینی
۲	۲	بھی کرورنگ	کرورہ جگ	۱۳۳	۱۵	گنہر	گنہر	۱۳۳	۲۲	ماردی کے	ماردی کے	۱۳۳	۲۲	ماردی کے	ماردی کے
۴	۴	دوہیچ رشی	دوہیچ رشی	۱۳۳	۱۵	ہون کرما	ہون کرما	۱۳۳	۱۲	مرلان برہم	مرلان برہم	۱۳۳	۱۲	مرلان برہم	مرلان برہم
۶	۶	رہبٹ	رہبٹ	۱۳۳	۳	رہبٹ	رہبٹ	۱۳۳	۱	سری سنس	سری سنس	۱۳۳	۱	سری سنس	سری سنس
۷	۷	رہبٹ	رہبٹ	۱۳۳	۳	رہبٹ	رہبٹ	۱۳۳	۱	پور مالہی	پور مالہی	۱۳۳	۱	پور مالہی	پور مالہی
۱۰	۱۰	راجہ جگ	راجہ جگ	۱۳۳	۲۰	ادورگنا	ادورگنا	۱۳۳	۱۸	ادیہا	ادیہا	۱۳۳	۱۸	ادیہا	ادیہا
۱۳	۱۳	سدر روم	سدر روم	۱۳۳	۲۵	کول کے پیر	کول کے پیر	۱۳۳	۱۳۸	سدر روم	سدر روم	۱۳۳	۱۳۸	سدر روم	سدر روم
۲۰	۲۰	ویدی روک	ویدی روک	۱۳۳	۲۴	مہا سجد	مہا سجد	۱۳۳	۱۲	مہا سجد	مہا سجد	۱۳۳	۱۲	مہا سجد	مہا سجد
۱۹	۲	وہم ہن	وہم ہن	۱۳۳	۱	وہم ہن	وہم ہن	۱۳۳	۱۳۳	وہم ہن	وہم ہن	۱۳۳	۱۳۳	وہم ہن	وہم ہن
۳	۳	رئی اگس دی	رئی اگس دی	۱۳۳	۱۲	مردن کرنگا	مردن کرنگا	۱۳۳	۱	یڈ نام شمر	یڈ نام شمر	۱۳۳	۱	یڈ نام شمر	یڈ نام شمر
۳	۳	سدا ولسون	سدا ولسون	۱۳۳	۹	نولی مس	نولی مس	۱۳۳	۱۲	ایک جہ	ایک جہ	۱۳۳	۱۲	ایک جہ	ایک جہ
۴	۴	بک ہاری	بک ہاری	۱۳۳	۱۲	بک ہاری	بک ہاری	۱۳۳	۱۵	مست ادر	مست ادر	۱۳۳	۱۵	مست ادر	مست ادر
۶	۶	ادانت	ادانت	۱۳۳	۱۳	کرما کے	کرما کے	۱۳۳	۲۱	جی گریو کو	جی گریو کو	۱۳۳	۲۱	جی گریو کو	جی گریو کو
۶	۶	نیکو	نیکو	۱۳۳	۳	نیکو	نیکو	۱۳۳	۵	جی گریو کو	جی گریو کو	۱۳۳	۵	جی گریو کو	جی گریو کو
۷	۷	سے کا کر	سے کا کر	۱۳۳	۱	رسی بھٹ	رسی بھٹ	۱۳۳	۱	رسی بھٹ	رسی بھٹ	۱۳۳	۱	رسی بھٹ	رسی بھٹ
۷	۷	اُتار با	اُتار با	۱۳۳	۲	سرسی	سرسی	۱۳۳	۱	سرسی	سرسی	۱۳۳	۱	سرسی	سرسی
۹	۹	دکشن بن	دکشن بن	۱۳۳	۶	ادپت	ادپت	۱۳۳	۲	ادپت	ادپت	۱۳۳	۲	ادپت	ادپت
۱۱	۱۱	جنگہ چترمان	جنگہ چترمان	۱۳۳	۱۰	لوکوں میں ہو	لوکوں میں ہو	۱۳۳	۱۱	لوکوں میں ہو	لوکوں میں ہو	۱۳۳	۱۱	لوکوں میں ہو	لوکوں میں ہو
۱۵	۱۵	لوکوں کے	لوکوں کے	۱۳۳	۵	لوکوں کے	لوکوں کے	۱۳۳	۲۰	لوکوں کے	لوکوں کے	۱۳۳	۲۰	لوکوں کے	لوکوں کے
۱۱۰	۱۲	حیون کو	حیون کو	۱۳۳	۲۵	تے	تے	۱۳۳	۲۵	تے	تے	۱۳۳	۲۵	تے	تے
۷	۷	اُس برات کے	اُس برات کے	۱۳۵	۷	اُس برات کے	اُس برات کے	۱۳۵	۲۵	اُس برات کے	اُس برات کے	۱۳۵	۲۵	اُس برات کے	اُس برات کے
۱۶	۱۶	سگہ لون سے	سگہ لون سے	۱۳۵	۱۸	سگہ لون سے	سگہ لون سے	۱۳۵	۱	سگہ لون سے	سگہ لون سے	۱۳۵	۱	سگہ لون سے	سگہ لون سے
۱۸	۱۸	سگہ لون سے	سگہ لون سے	۱۳۵	۱۲	سگہ لون سے	سگہ لون سے	۱۳۵	۱۲	سگہ لون سے	سگہ لون سے	۱۳۵	۱۲	سگہ لون سے	سگہ لون سے

فہرست مضامین سری ام کرمت بھرتا نوشا ۱۰۳۰

نمبر شمار	مضمون	صفحہ	نمبر شمار	مضمون	صفحہ
۱	پہلا آدھیا راجہ جڈیشٹر کاھیسر ہامی کے آگے شوک گوتی اور سرب اور موت کا اتھاس -	۲۰۱	۲۳	تیسواں آدھیا پر تچت کا برن -	۳۰
۲	دوسرا آدھیا اتھ پوس من بھنم ہامی کا اتھاس اور سنداس اور دھرم کا برن کرنا -	۲۰۲	۲۴	چوبیسواں آدھیا - سری کرشن جی اور شیو جی کا برنات -	۳۱
۳	تیسرا آدھیا - برے کروں کا برن -	۲۰۳	۲۵	پچیسواں آدھیا - شیو جی اور مارتی کا سمبار -	۳۲
۴	چوتھا آدھیا سری کرشن جی کا مہادیو جی کی مہمان بزرگ -	۲۰۴	۲۶	چھبیسواں آدھیا - شیو جی یا جی سمبار -	۳۳
۵	پانچواں آدھیا بھینم جی کا تیرتھوں کا نام رتن کرنا -	۲۰۵	۲۷	ستائیسواں آدھیا - شیو جی اور مارتی جی سمبار -	۳۴
۶	چھٹا آدھیا - بھینم جی کا گنگا مہام پانڈوں کو ٹھانا -	۲۰۶	۲۸	اٹھائیسواں آدھیا - باس دیو جی کی مہمان -	۳۵
۷	ساتواں آدھیا - بواہوں کا برن -	۲۰۷	۲۹	انیسواں آدھیا - باس دیو جی کی مہمان -	۳۶
۸	آٹھواں آدھیا استریوں کی نگہیا اور ان کا دھرم -	۲۰۸	۳۰	تیسواں آدھیا - باس دیو جی کی مہمان -	۳۷
۹	نواں آدھیا - گائے کی مہمان اور دان کا برن -	۲۰۹	۳۱	اکتیسواں آدھیا - بھن ہسرنام برن -	۳۸
۱۰	دسواں آدھیا - گائے کی مہمان راجہ نرگ کا اتھاس -	۲۱۰	۳۲	ایضاً - بھن ہسرنام -	۳۹
۱۱	گیارھواں آدھیا - اوداک رشی اور چتر کرمت سمبار -	۲۱۱	۳۳	ایضاً - اوم اکشر کی مہمان -	۴۰
۱۲	بارھواں آدھیا - سدھن دان مہمان -	۲۱۲	۳۴	بیسواں آدھیا - سری کرشن جی کا بس دیو جی کے مہمان جنم بیکرنجی کے گھر جانا -	۴۱
۱۳	تیرھواں آدھیا - دھرم کرم کا برن -	۲۱۳	۳۵	تیسواں آدھیا - سری کرشن جی کا پوتنا اور سر پھروکا گا -	۴۲
۱۴	چودھواں آدھیا - راجہ امداد گوتھم برمن کا اتھاس -	۲۱۴	۳۶	سودھواں آدھیا - سری کرشن جی کا پوتنا اور سر پھروکا گا -	۴۳
۱۵	پندرھواں آدھیا - مانا پتا بھائی کا سنان اور برت کا برن -	۲۱۵	۳۷	چونتیسواں آدھیا - بلدیو جی کے جنم کی کتھا اور شجرہ نسب -	۴۴
۱۶	سولھواں آدھیا - چتے اور برے کرم کا برن -	۲۱۶	۳۸	پنچیسواں آدھیا - سری کرشن جی کو اودھار سے باندھنا -	۴۵
۱۷	سترھواں آدھیا - شادھ کرم کا برن -	۲۱۷	۳۹	شیراٹھواں آدھیا - سری کرشن جی کو اودھار سے باندھنا -	۴۶
۱۸	اٹھارھواں آدھیا - مانس بکشن کا شیدہ -	۲۱۸	۴۰	نویسواں آدھیا - سری کرشن جی کو اودھار سے باندھنا -	۴۷
۱۹	انیسواں آدھیا - بٹھائیں بولنے اور سرادھ کرنا کا برن -	۲۱۹	۴۱	تیسواں آدھیا - سری کرشن جی کو اودھار سے باندھنا -	۴۸
۲۰	بیسواں آدھیا - دان مہمان -	۲۲۰	۴۲	چونتیسواں آدھیا - سری کرشن جی کو اودھار سے باندھنا -	۴۹
۲۱	اکھیسواں آدھیا - دان مہمان -	۲۲۱	۴۳	پنچیسواں آدھیا - سری کرشن جی کو اودھار سے باندھنا -	۵۰
۲۲	بائیسواں آدھیا - کرم دھرم کا دیو جی برن -	۲۲۲	۴۴	تیسواں آدھیا - سری کرشن جی کو اودھار سے باندھنا -	۵۱

صفحہ	مضمون	صفحہ	مضمون
۴۹	۱۰۸۹	۶۴	۱۰۸۹
۵۰	۱۰۹۰	۶۵	۱۰۹۰
۵۱	۱۰۹۱	۶۶	۱۰۹۱
۵۲	۱۰۹۲	۶۷	۱۰۹۲
۵۳	۱۰۹۳	۶۸	۱۰۹۳
۵۴	۱۰۹۴	۶۹	۱۰۹۴
۵۵	۱۰۹۵	۷۰	۱۰۹۵
۵۶	۱۰۹۶	۷۱	۱۰۹۶
۵۷	۱۰۹۷	۷۲	۱۰۹۷
۵۸	۱۰۹۸	۷۳	۱۰۹۸
۵۹	۱۰۹۹	۷۴	۱۰۹۹
۶۰	۱۱۰۰	۷۵	۱۱۰۰
۶۱	۱۱۰۱	۷۶	۱۱۰۱
۶۲	۱۱۰۲	۷۷	۱۱۰۲
۶۳	۱۱۰۳	۷۸	۱۱۰۳
۶۴	۱۱۰۴	۷۹	۱۱۰۴
۶۵	۱۱۰۵	۸۰	۱۱۰۵
۶۶	۱۱۰۶	۸۱	۱۱۰۶
۶۷	۱۱۰۷	۸۲	۱۱۰۷
۶۸	۱۱۰۸	۸۳	۱۱۰۸
۶۹	۱۱۰۹	۸۴	۱۱۰۹
۷۰	۱۱۱۰	۸۵	۱۱۱۰
۷۱	۱۱۱۱	۸۶	۱۱۱۱
۷۲	۱۱۱۲	۸۷	۱۱۱۲
۷۳	۱۱۱۳	۸۸	۱۱۱۳
۷۴	۱۱۱۴	۸۹	۱۱۱۴
۷۵	۱۱۱۵	۹۰	۱۱۱۵
۷۶	۱۱۱۶	۹۱	۱۱۱۶
۷۷	۱۱۱۷	۹۲	۱۱۱۷
۷۸	۱۱۱۸	۹۳	۱۱۱۸
۷۹	۱۱۱۹	۹۴	۱۱۱۹
۸۰	۱۱۲۰	۹۵	۱۱۲۰
۸۱	۱۱۲۱	۹۶	۱۱۲۱
۸۲	۱۱۲۲	۹۷	۱۱۲۲
۸۳	۱۱۲۳	۹۸	۱۱۲۳
۸۴	۱۱۲۴	۹۹	۱۱۲۴
۸۵	۱۱۲۵	۱۰۰	۱۱۲۵

مہا بھار

انوساسن پر

یعنی

مہا بھارت کا تیرہواں پر

پہلا اقسیم

راجہ جدریشتر کا ہمیشہ پتا مہجی کے آگے شوک گوئی اور سرپ و موت کا اتہاس

سری نالین اور نرون میں اُنم نرا ورسری دیوی کو شکار کر کے جنام اتہاس برن کرتے ہیں۔

راجہ جدریشتر نے کہا کہ بے ہمیشہ مہجی اپنے بہت اچھی طرح گیان کا پیش کیا لیکن میرے ہر دے میں شانتی نہیں ہوتی اور ہر دے کیونکر جب آپ سا ہاگیا کی پرش میرے کارن ملگرا م میں ایسا زخمی ہو کہ تمام بدن سے خون جاری ہے سر تیار آپ ہا ونگی ملتے ونوں سے لیٹے ہوئے ہیں اور ترائیں سوچ ہوئے پیاب پر دم دہام کو سد ہائیجے جسکو سر کی کرشن ہا وایج کہتے ہیں کہ میں نے باقی رہے ہیں اور درونا جارج جی سے آجاری میرے گرد اور کرن سام ہا پر کئی میرا سگا بھائی اور ایتھنوں اور گھوٹ کج سا چیرا و رہت سے بھائی ماناں سالے سر ہا پر اگر می راجہ اس سنگلام میں مارینگے میرے دل کو کیونکر شانتی ہو ہمیشہ جی نے کہا کہ ہے وہر مزارج یہ سب باتن کال اور پراربدہ اور ایشر کے آدھن میں تم یہت خیال کرو کہ تہارے کارن یہ سب باتن ہوتی ہیں ابرقت مجھے گوئی اور کال کا اتہاس یا د آیا۔ گوئی کے بالک کو سرپ نے کاٹ کہا یا اور وہ مگر ایک شکاری نے جسکا نام ارجن تہا اس سانپ کو پکڑ لیا اور گوئی کے پاس لا کر کہا کہ تم کہو تو اس سانپ کو مار ڈالو گوئی نے کہا کہ کیا اس سانپ کے مارنے سے میرا بالک جی اٹھے گا ارجن شکاری نے کہا کہ نہیں پھر گوئی نے کہا کہ اسکے مارنے سے کیا فائدہ ہو گا شکاری نے کہا کہ اس سرپ نے تہاری بیٹے (لڑکا) کو مار ڈالا ہے اسلئے اسکو ضرور مار ڈالنا چاہئے اتنے ہی میں سانپ نے منش بجا کہا میں یہ بات اس شکاری سے کہی کہ تم مجھ کو یوں پاپی سمجھتے ہو اس بالک کال آگیا تھا شکاری نے کہا کہ کال کسی کو دکھائی نہیں دیتا تم اپنے بچاؤ کے لئے کال کا نام لیتے ہو تہارے کاٹنے سے یہ بالک مرے سانپ نے کہا کہ میرا سین کچھ دوش نہیں ہے کال نے مجھے پرینا کری میں بے اختیار ہو گیا اسکے دوسرے دوش ہے میرا کچھ ابرادہ نہیں اتنے ہی میں موت دیوتا بھی آن پہونچے اور سرپ کی طرح دیکھ کر کہنے لگے کہ ہے سرپ اس بالک کے مارنے میں تہارا یا میرا کچھ ابرادہ نہیں ہے کال کی پرینا سے میں نے محکوم پرینا کری اور تم نے بالک کو

کاٹ کہا یا جیسے بادل کو ہوا کھینچ لیتی ہے اسی طرح میں کال کے نشی بہوت ہوں یہاں ستوگن۔ رجوگن ٹکوگن بھاؤ جو ہوتا ہے وہ کال کی پریرنا سے ہوتا ہے تم مجھے اپرا دی کہو گے تم مجھے اپرا دی ٹھہرو گے سانپ نے شکاری سے کہا کہ آپ نے موت کا بچن ثناب تو مجھ کو چھوڑ دو شکاری نے کہا کہ میں ایسے سو کر رہ جاؤنی باتوں سے ٹکو نہیں چھوڑو گے تم ضرور بھانسی کے لائق ہوا وریوت کو دہکار ہے جو تجھ پالی کو اوٹنے پریرنا کری پریرنا موت نے کہا کہ ہم دونو کال کے قابو میں ہیں ہلکویوں دوش لگاتے ہو جو حکم کال کا ہوتا ہے اوی بوجب ہم کرتے ہیں ہمارا کچھ اختیار نہیں ہے۔ جو کچھ اس بالک کو ہوا وہ اس کے کرم یعنی اعمال کا سبب ہے نہ ہلکویوں دوش ہے نہ اس پیارہ سرپ کو جیسی کرنی کوئی کرتا ہے وہی بھرتا ہے یہ بڑو ک بھل ہو گئے کا اتہان ہے جیسا کچھ کرتا ہے اوی کا بھل پاتا ہے ہمیشہ تم جی نے کہا کہ ہے راجہ جہن شتران سب راجاؤں کا کال آگیا تھا میں تہا ر دوش نہیں ہے کال کے بٹے فورت ہو کر دور دور سے راجا آئے کوئی تہا اسی طرف ہوا اور کوئی دُرجو دھن کی طرف انت میں دونوں طرف کے بارے گئے اب تم سوچ کرتے ہو کہ میرے کارن سنگرام ہوا ہاں دنیا میں نام ماتر کہنے کو یہ بات ضرور ہے نہیں تو کوئی کسی کو نہیں مارتا کال کے پریرے ہوئی حیو کال کے مخفین آپ آجاتے ہیں اپنی اپنی کرنی کا ہر کوئی بھل پاتا ہے۔

انی سریرام کرت مہا بھارتے انوساس پر سیا دوسرا ادھیائے

دوسرا ادھیائے

اتہتہ پوجن میں ہمیشہ پامب جی کا اتہاس شوداس اور دھرم کا برن کرنا

اتہتہ کے آوریٹکار کرنے مجھوں کہلائے اور بہت سے شجر کرمون کا برن کر کے کہا کہ جرجو دھن نام مالوہ دلش کارا جہنما اوس نے جاک کرنا چاہا اور دور دور سے راجاؤں کو بلا یا جگ کرنے کے لئے اگن پر جلیٹ کرنی چاہی پرنٹ اگن پر گھٹ نہ ہوئی جرجو دھن نے برہمنوں سمیت اگن کی پرار تھنا کی تب اگن نے پر گھٹ ہو کر کہا کہ میں تے برہمن روپ دھارن کرتے تم سے کنیان تہا ری مانگی تھی تھنے ابکار کر دیا تھا اس نے میں تہا ر جگ پہل نہیں ہونے دو گے جرجو دھن نے ہاتھ جوڑ کر کہا کہ میرا پردہ چھان کر کنیان موجود ہے اوسے گھن گروتب جرجو دھن نے کنیان کو بلا کر اگن کے ساتھ بواہ کر دیا میں اگن دیوتا نے کہا کہ جو شتر و تہا رے اور چڑھ کر آویگا اوسکی سینا کو میں ہشتم کرونگا جیسا کہ پہلے برن ہوتا ہے کہ سہادیکی سینا میں اگن لگی تب اوس نے پرار تھنا کر کے اگن کو ارجن کی سہانیا کرنگی یاد دلائی تھی جگ سمپورن ہو گیا اور اگن سے شوداس متپرید ہوا اسکا بواہ بڑی دھوم سے ہوا شوداس کو استری تہی بتائی دونوں استری پُرش پریت سے رپا کرتے تھے اور اتہتہ کی آویہگت بہت کیا کرتے تھے ایک دن شوداس نگر کے باہر کسی کام کو گیا اپنی استری سے کہ گیا کہ میرے پیچھے جواتہتہ ہمارے نگر آوے اوسکی خاطر تواضع بہت اچھی طرح تن میں دھن سے کرنا جو وہ کہے انکار مت کرنا جو کام کہے ہو سکے کہ دینا شوداس کے جانے کے پیچھے ایک برہمن تجسیری اوسکے گھر آئے شوداس کی استری نے اتہتہ جان کر اگلی آویہگت کری پہچن نہوائے برہمن نے کہا کہ ہے کلیدی تہا رے سروپ بہت مند ہے میرا چیت تہا رے روپ پر اٹکت ہو گیا تم میری کامنا پورن کرو شوداس کی استری جویت برتا تھی اس نے سوچا کہ میرے پت کہہ گئے ہیں کہ جواتہتہ کہے انکار مت کرنا اور برہمن خیریت برت بہنگ کرنا چاہتا ہے وہ استری رونے لگی برہمن نے ہاتھ پکڑ کر استری کو اپنی پاس پٹنگ پرٹھا لیا اتنے ہی میں شوداس بھی آگیا اور دونوں کو ایک پٹنگ پرٹھا دیکھ کر باہر چلا گیا برہمن کا روپ جو دھرم راج رکھ کر آئے تھے دونوں استری پیش کی شتہ بہاؤ کا دیکھ کر ہن ہن ہو گئے اور استری سے کہا کہ میں دھرم راج ہوں میں تہا ری پریشا کے لئے یہ روپ برہمن کا بنا کر آیا تھا تم

دونوں بڑے دھراتما ہوشو دھس کو بھی باہر سے بلالیا اور دونوں کو اپنے سامنے بٹھا کر کہا کہ میں تم سے پہنچ ہوں تم دونوں کو ننگ بڑا پت ہوگا جیتک تمہاری اچھا ہوسنار کے سکھ ہوگو جب شہر چھوڑو گے ننگ لیگا ہے جب شہر دونوں استری پریش سنار کا سکھ ہوگ کرانت میں ہن ننگ کو گئے سو جمنش اتہتہ کی سیوا کرتے ہیں انکو ننگ ملتا ہے۔

اتی سر پام کرت جہا بھارت۔ اتہتہ سیوا جاتم دوسرا ادھیائے

پتیسرا ادھیائے

بڑے کرمون کا برتن

بہشت میں جی نے کہا کہ ہے پتھر تکو ایک اور اتہاس سنانا ہوں کہ بشت اور لیوا برتر آدک پت رشی ایک سین چوین میں پھرتے تھے سیدھوں نے پتھر کی میں اشنان کر کے اچھے اچھے پھول توڑ کر کنارے پر رکھے جب سب اشنان کر کے باہر آئے تو وہاں پھول نہ پائے سب رشی اس میں بھوکھ سے بیا کل تھے آپس میں کہنے لگے کہ کس نے پھول لئے اس وقت سوائے ان پھولوں کے اور کچھ جو جن کے لئے کو نہیں تھا اڈی کو بھو جن کے پانی پیتے ایک کو دوسرے پر بدگمانی ہو گئی پہلے و ترشی نے کہا کہ جس نے پھول پڑائے اس لئے گا کے کو پاؤں سے مارا بشت جی نے کہا کہ جس نے یہ کام کیا اس نے بیدون کو نہیں پڑھا اور گنا سا تھ رکھا ستیا سی ہو کر جودل میں آوے وہی کرم کرے جو کوئی نثرن آوے اسکو مارے اور اپنا بھاگ اوروں سے چھپا کرہاوے ٹہک اور ڈاکٹوں سے منہ لیسوے جو پہل ایسے کو کرم کرنے کا ہوتا ہے وہ بھوکھ لگے جو میں نے پھول لئے ہوں پتھر پت جی نے کہا کہ جس نے یہ پھول لئے ہیں اسکو وہ باپ لگے جو اپنی پتھری کو بیچ دے اور کسی کی دھرو پتھر کو لیکر کر جاوے اور چوٹی گواہی دیے اور اپنے کہانے کے لئے کسی جاندار کو مارے اوروں میں استری سے ہوگ کرے بہار دوج نے کہا کہ جس نے یہ کام کیا ہے اس نے اپنی استری اور چوٹ اور کٹوں کا حقہ کہا یا ہووے اور برہمن سے شاستر ارتھ کر کے اسکو جیت لیا ہوا اور ہوم نہ کیا ہو۔ جمدگن جی نے کہا کہ جس نے یہ پھول چڑائے ہوں او سے مل میں بشت اور نو تر کیا ہوا اور گرجھوتی اپنی استری سے ہوگ کیا ہوا اور اپنے بچے کو کہا یا ہو یا اپنے بہائیوں کے اپرا دہ کو پرگھٹ کر کے اپنی سرخرونی جانی ہو یا کسی کے گہر بغیر ملا یا ہوا ہاں ہوا ہوگو تم جی نے کہا کہ جو کوئی بید پتھر پھول جاوے اور اگن ہو تو آدک کرم سے سن کو چراوے اور برہمن ہو کر گا کو کے کٹوے کو ناپاک کرے یا برہمن ہو کر لوٹھی رکھے جو پاپ ایسے پرشون کو ہوتا ہے وہ مجھے ہووے جو میں نے پھول لئے ہوں لیوا استری نے کہا کہ جس کسی پریش کو نا۔ این بہت سے پتھروں سے اور وہ پڑا سنے اور نارائن کی کہا کو نہ سمجھا ورموت کے وقت کوئی پتھر اسکا کرم کرنے والا ہو جو نہ ہو گوگت اس پرانی کی ہو وہی دوش مجھے لگے جو میں نے پھول لئے ہوں۔ اندراوتی نے کہا کہ جو استری اپنے بہت کو گالیاں مٹی ہو اور کو سنی ہو اور اپنے بہت کو ڈوہی رکھتی ہو اور جو اپنے بہن بنا کر بہت سے پہلے آپ کہا لیوے اور دہن ان ہو کر سا دھو ابھی اگت کو بہو جن نہ دیتی ہو اور اپنے بہت سے جدا کر اور پریش سے گرجھوتی ہووے جو دوش ایسی استری کو ہوتا ہے وہ مجھے ہو جو میں نے پھول لئے ہوں۔ ارگ رشی نے کہا کہ جو جمنش جھوٹ بولتا ہو اور است بانی کہتا ہو اور اپنی استری اور پتھر اور بیانی بہت چون سے لڑتا ہو اور انکو ڈوہی رکھتا ہو اور کچھ دہن لیکر اپنی پتھری کو بولا دیوے یا دہن کے کارن اند ہے کانے نو لے لنگرے اتھو اور وہ منش کو لڑکی ویدے بڑوں کا آورا ورتکار نہ ہو تیا۔ تیا۔ مان سے بحث ونگار کرتا ہو اتھو اسوج کی طرف منہ کر کے پیشاب کرتا ہو جو پاپ ہے کرم کرنے سے ہوتا ہے وہ مجھے ہووے جو میں نے پھول لئے ہوں۔ رشت رشی نے کہا کہ جس کسی کو جگ کرنا بر جت ہے اس سے جگ جو کوئی کر اوے

اتہوا گد ہے پر سوار ہو کر آکر دھڑکے پال کر پتا ہو بہن ہو کر نون تیل گہرت آدک رس پچتا ہو سندھیا ترپن کا تیری جب نکلتا ہو دے جیسی گت لیسو
بہن کی گت ہے وہی گت میری ہو جو میں نے پہول چورائے ہوں اسی طرح سبے جوید کے پرنکول اور نندت کرم ہین ہرن کر کے اہکار کیا ان شیون
ہین ایک سنیا سی ہی تہا گتا او سکے ساتھ تہا او سنے کہا کہ ہے رشیو میں تہا رآچرن اور دہرم دیکھتا تہا پہول میرے پاس موجود ہین تم سب اپنی اپنا نکول
سنگ کو جاؤ میں دہرم ہوں تہاری پریشکا کے لئے آیا تہا ہے جد ہشتر تہا اس میں نے اس کارن ٹکونٹا یا ہے کہ جو نندت کرم ہین وہ کسی حالت میں
ہین کرے چاہے تم تو آپ گیان وان ہو سنار کے کارن یہ تہا س ٹکونٹا یا گیا۔
اتی سر پرام کرت ہما بھارتے انوساسن پر کرم دہرم کا برن تیسرا ادھیائے۔

چوتھا ادھیائے

سری کرشن جی کا مہا دیو جی کی مہان برن کرنا

سری کرشن جی نے بہیشم تپا سے برن ہو کر کہا کہ ہے بگیان روپ بہیشم گنگا پتر آپ نے بہت اچھا اپدیش راجہ جد ہشتر کو سنایا بہیشم جی سنے کہا کہ۔ ہے
ترلو کی ناٹھ شیو جی کے برن روپ کی مہان آپ راجہ جد ہشتر کو سنادین سری کرشن جی نے راجہ جد ہشتر سے کہا کہ شیو جی اور برن ہبگوان اور ریتا جی تینوں
روپ برن کے ہین انہیں کسی کو جدائی نہین ہے جو کوئی منٹش انکو ایکٹ جانے وہ اگیا فی ہر (شیو ہسن نام کو کس دہرم شانت پر برن میں اس طرح
برن کیا کہ چہ سو نام شیو جی کے پوتھی مہا بھارت سنسکرت میں لکھے اور ست رودری جو پتر برن میں ہے اسکو شامل کیا اور ہزار نام شیو ہسن نام کے
سری کرشن مہاراج نے راجہ جد ہشتر کو سنا کر کہا کہ اس شیو ہسن نام کے چنے سے پرانی کی مکوش ہوتی ہے۔ ہر جد ہشتر رگنی کے آٹھ پتر تھے
جاموتی میری آٹھ پٹ رانیوں میں سے ہے اس نے اچھا کری کہ میرے پتر ہوا دمجہ نمرا سنجکت پر تہنا کرے تب میں نے شیو جی مہاراج
کی آپشنا کری اور انکے ہسن نام کا جب کیا شیو جی مہاراج نے ادا مان دیوی سمیت مجھے ورش دیا۔ شیو ہسن نام کے جب کرنے اور
میری ہیگت سے برن ہو کر شیو جی نے برو دیا کہ تیری کامنا پوری ہوگی انکی کرپا سے جاموتی رانی کے خوبصورت بیٹا پیدا ہوا۔
اتی سر پرام کرت مہا بھارتے انوساسن پر شوست نام مہان برن چوتھا ادھیائے۔

پانچوان ادھیائے

بہیشم جی کا تیر تھون کا نام برن کرنا

راجہ جد ہشتر نے کہا کہ مجھے تیر تھون کے نام اور مہان ٹنادین اور ہینا نہ کرنے سے برہم ہتیا کیونکر لگتی ہے اسکا برن کریں بہیشم جی نے کہا
کہ جو پش برہن کو بلا کر ہیکشا نہ دیوے تو وہ برہم گہاتی کہلاتا ہے جو برہن برہم چاری بید دن کو اس کے انگ سمیت جانتا ہے اس کے جیو کا کوئی
ہرے اسکی معاش بند کر دی گونوں کے سموہ کو پانی پینے سے روکے انکو پیاسا رکھے یا جو کوئی پش گانویا لگرمین آگ لگا دے

اس لوک میں گنگا جی کے سامان پاپ ذور کرنے کے لئے اور کوئی پڑا رکھنا ایسا سلیبھ (آسان) نہیں ہے جیسا کہ گنگا جی کا اشنان ہے اشنان کرنے اور جل پان کرنے سے پرہم گت پراپت ہوتی ہے جو کوئی گنگا جی کے درشن کرتا ہے اس کے سب پاپ دور ہو جاتے ہیں چلن بن بہکوان چاکر نووک ہے جو کچھ اس کی مہان کی جاوی وہ تھوڑی ہے۔

انی سریرام کرت مہا بھارتے انوساسن پرپ گنگا مہاتم برن نام چٹھا ادھیائے۔

ساتوان ادھیائے

بواہون کا برن

راجہ جیدھشٹر نے کہا کہ گرسٹ اشرم کے دہرم برن کیجیے بہشتمی نے کہا کہ گرسٹ لوگون کا بڑا دہرم یہ ہے کہ کنیاں اپنے بکر کو بواہین و پادور شاسترون میں لکھا ہے کہ کنیاں گنواں پرش کو دیا جو اسے اور اٹھ طرح کے بواہ شاسترون میں لکھے ہیں۔

کنیاں کو زیور سے آراستہ کر کے جل لیکر دان دینا۔

جگ میں کنیاں کو آراستہ کر کے رتھ کو دان دینا۔

بر سے دو گائے لے کر اس کے ساتھ کنیاں کا بواہ کر دینا۔ (یہ تین بواہ برہمنوں کو کرنے جوگ ہیں)

(۱) بواہیم { (۲) دیو { (۳) ارش {

(۴) پر جاتی و چھتر گنواں بکر کو بکا کر دان دہیر وغیرہ سے کنیاں دان کرنا۔ (۵) گاندھرب۔ پرش اور کنیاں دونوں کی خواہش سے بواہ ہونا۔

(۶) آسٹر۔ وارشان دختر کو روپیہ وغیرہ دیکر کنیا کو خرید کے بواہ کرنا۔ (۷) راہتس۔ آدمیوں کو مار کر روتے ہوئے کنیاں کو لیجانا۔

(۸) پیدلج۔ نشہ میں بہوش یا سوتے ہوئے کنیاں کو لیجانا۔

آسٹر اور پیدلج۔ یہ پاپ روپ بواہ میں دونوں میں کنیاں ہرن ہوتا ہے۔ پیدلج بواہ بہت ہی برا ہے۔ راہتس بواہ کشتریوں کے واسطے ہے۔ براہم چہا

گاندھرب۔ یہ یقینوں دہرم بواہ ہیں۔ دہنتی کے بواہ سوہم برن براہم اور چہا ترا اور کئی جی کے بواہ میں راہتس اور گن حرب۔ سوہدرا کے بواہ میں چہا

اور راہتس شامل تھے۔ برہمن کو تین استریان برہمنی اور چہا برہمنیشیا لکھی ہیں۔ اور کشتری کو دو چہا برہمنیشیا اور برہمنیشیا اپنی ذات میں ایک استری سے

بواہ کر لےوے۔ برہمن کی استری بختی اور کشتری کی چہا برہمنیشیا کی برہمنیشیا برہمنی استری ہوگی انکی اولاد نیک ہوگی اور استری سنگ کے لئے شودر

استری بھی چاروں برن کے لئے ہوتی ہے۔ لیکن ریشیوں نے اس کو فعل ناجایز لکھا ہے سادہ لوگ شودر سے پیدائش اولاد کی اچھی نہیں جانتے

ہیں برہمن مرد اور شودر استری سے جو اولاد ہوگی وہ صحیح النسب شمار نہیں ہوگی تیس برس کا مرد اور دس برس کی بہاریا استری، جو عمر کے لحاظ سے

صرف ایک بستر (ساڈھی یا دھوتی) دہارن کے ہوئے ہو اور اکتیس برس کا مرد اور سات برس کی کنیاں ہونی چاہیے۔ جس کنیاں کا بھائی یا باپ

نہیں ہو اس سے بواہ نہ کرے وہ بختی کے سامان ہوتی ہے جس پرش کے بیٹا نہ ہو وہ بیٹی کو بیٹے کے کہتا ہے جو پترس لڑکی کے ہو گا وہ ماناں کا

بیٹا ہوگا جب تین برس کوئی کنیاں رجسولا ہوتی رہے اور اس کا بواہ نہ ہو تو چوتھے برس وہ کنیاں آپ اپنا بواہ کر لے۔ کنیاں ماناں کے چٹا اور وتر میں سے نہو اور

جس کنیاں کو بھائیوں نے اچھی طرح منتروں کے ساتھ دیا ہو وہی مشدہ ہوتے ہیں اور جو باپ یا بھائیوں نے بواہ منتر کے ساتھ نہیں بواہا ہے وہ کسی

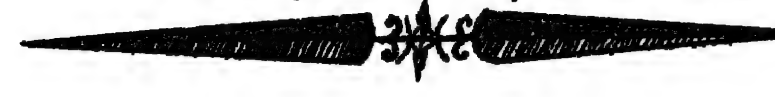
حالت میں مشدہ نہیں ہوتے یا ہی ہوتی استری کے سنتان لین برن ہوئے وہی پتا کا دھن پاتے کے جوگ بھی گئی ہے جس استری سے بواہ نہ ہوا ہو اس کے

اولاد ترکہ پانے کی متقی بہنیں اور وہ پسر خلعت الصدق پہنا کر سستی پٹیشن کو چاہے کہ اچھے برے کو کنیاں بواہیں جہاں خرید و فروخت کا معاملہ بھجوا دیا۔ ممنوع ہے بہنیں جی نے کہا کہ راجہ پتھر میرج کے لئے مین راجہ گدہ اور کاشی ڈیش کو پراجے کر کے انگلی دو کنیاں سو میرین سے لایا تھا ایک کے ساتھ بواہ پتھر میرج کا کر دیا دوسری کنیاں نے کہا کہ میرے باپ نے ظلان راجہ سے میری نسبت کر دی ہے میرا بواہ اوسے ہونا چاہیے میں نے اوس دوسری کنیاں کو اڈ سکے باپ کے پاس پہنچا کر راجہ سے نسبت کی ہوئی ہے اوسے اوسکا بواہ کر دو پس اگر نسبت بدیہلی ہو جاوے تو اوسے بواہ کرنا اور چیت ہے خواہ کوئی دوسرا لاکھوں روپیہ دیوے۔ بیاہ کرنے سے مطلب صرف لذت جسمانی اور عیش و نیوی ہی نہیں سمجھنا چاہیے بواہ اولاد اور سنار کے کارن کیا جاتا ہے اسلئے شاستر کے انوسان کرنا چاہیے جس منٹش کے بیٹا ہو تو بیٹی اوسکے دھن کی وارث ہوتی ہے اور جیسے اپنی آتما ہے ویسے ہی بیٹے کی آتما ہے تپا پت اہست سرکا دیا ہوا مال اور موت کا تنے سے جو دھن مانا کو پراپت ہو وہ کماری کنیاں کا حصہ ہوتا ہے جب بیٹا ہو تو انوسان اپنے نانا کے دھن کا وارث ہوتا ہے دوسرے شاستر میں بیٹا انوسان کا ایک ہی حق ہے دونوں پنڈت اور سرادھ کر کے کا حق رکھتے ہیں بواہ اور شاستر میں نہیں ہے اس سے دھن کا حق زیادہ ہوتا ہے جو منٹش کنیاں کو دیکھ اوسکے عیش میں روپیہ لے لیتا ہے خواہ اپنی گذر اوقات کے لئے خواہ اور بیبیٹے اپنے عیش کے لئے کنیاں کو بیچ دیوے وہ منٹش ترک گامی ہوتا ہے وہ روپیہ جو اس طرح لیا جاوے موثر اور پٹا کے سامان ہے کنیاں دینے کے عیش میں دو گائے لیوے یا زیادہ وہ بھی بچھا کھاتا ہے یہ رسم قدیمی نہیں ہے جو منٹش زبردستی اسٹری بواہ کر لیتے ہیں وہ بھی اندھس نام ترک میں ڈالے جاتے ہیں کی آدمی کو بچھا شاستر میں نہیں لکھا ہے پھر اولاد کو دینا اور اوسکے معاوضہ میں روپیہ ادھرم سے لینا ہوا دوش برن کیا گیا ہے بہنیں جی نے کہا کہ ہے دھرم راج استر نوکو اور ستکار سے رکھنا چاہیے جس گھر میں استریاں آدھ جاوے رکھی جاتی ہیں اس گھر میں دیوتاؤں کا باس ہوتا ہے استریوں کی پرورش محبت اور محنت سے کرنی چاہیے جس گھر میں استریوں کو مردوں سے کلش ہوتا رہتا ہے وہ گھر کشتی سے خالی ہو جاتا ہے۔ منوجی نے کہا کہ استریاں ایہ کہانیے حد کر نیوالے اور بے پردہ ہو جانے والے غصہ سے بہری ہوئی بدخوا اور نادان بھی ہوں تو بھی وہ پوجن کے لائق ہیں۔ ہے میرے بیٹا انکو پوج جو لوک جاترا کی پریت کے واسطے اور ستان کے اہتہن اور اوسکے پالن پوشن کے لئے استری پیدا کی ہے تم انکو اچھی طرح رکھو گے تو تمہاری سب مرادیں حاصل ہوں گی استریوں کو کشنیں روپ بھو استری دھرم کے واسطے منوجی نے کہا ہے کہ کوئی جگ کرنا یا سرادھ یا پرت۔ اپنا اس استری کو کرنا اور چیت نہیں ہے انکا دھرم اپنے پت (شوہر) کی خدمت کرنا ہے استریوں کو اوسے سے مرگ اور سنار کے سب کچھ پراپت ہوتے ہیں۔ بچپن میں پتا اور جوانی میں پت اور بڑھاپے میں بیٹے پوتے انکی حفاظت کرتے ہیں استری کسی اوستہا میں سوتنتر (آراؤ خود مختار) نہیں ہوتی ہیں جو پرش اپنا الیٹوٹج چاہے وہ استری اور اور سنگار سے رکھے زیور اور پوٹاک سے استریوں کو خوب آراستہ رکھنا چاہیے اور سب طرف سے انکی حفاظت کر کے محلوں مکانوں میں انکو رکھو انکی شو بھا محلوں میں ہوتی ہے اور محل کی شو بھا استریوں سے ہے۔ بہنیں جی نے کہا کہ منوجی کا بچن سب نے پرمان مانا ہے جو کچھ انہوں نے اپدیش کیا ہے انکی اولاد کو اس پر ضرور عمل کرنا چاہیے سپوت بیٹا (فرزند ارجمند) اوسے چاہیے تپا کا بچن لے۔

اتی سربراہ کرت جہا بھارتے انوسان پر استری دھرم اور بواہ ریت برن ساتواں ادھیائے۔

یہ بچنا ہے منوجی کا
جہا بھارت میں
اور پہل سے پوجو
پوجن منوجی سے
نویکنا
رہی ہے منوجی سے
واہیل

(نوٹ) ستر زمانہ حال کے تعلیم یافتہ نوجوان بے پردہ کرنے کی کوشش بخودی و اجترہ کاری سے کرتے ہیں وہ منوجی اپنے جد امجد کے حکم کے خلاف عمل کرنا چاہتے ہیں بے پردہ کے دور میں ہزاروں خلیان پیدا ہو جائیں گے شیخ محمدی نے بھی لکھا ہے کہ (ن اندرون بے پردہ یا گورہ)



اٹھوان دہیا سٹھ

استریون کی سنکھیا اور اٹھادہرم

راجہ جد ہشٹھ نے پوچھا کہ ہے تپاسا اولاد کو کس طرح حصہ دینا چاہیے بہشت میں جی نے کہا کہ برہمن کو چار استری چار لون برن کی کر لینی جائیگی لیکن برہمن چہتری - بندیش - یہ تینوں برن تو دوج کہلاتے ہیں جنکو جنیو دہارن کرنے کا ادھکا ہے جو اولاد ان تین برن کی استریون سے ہووے تو انہیں سے چہتری استری کا لڑکا تو برہمن ہی سمجھا جاتا ہے - ہرت رشیون میں یا اگر سہتیون میں رہتی ہے جو لڑکا پیدا ہوگا وہی برہمن کہلاوے گا چہتری سے چہتری بندیش ہوگا اور شودر سے جو اولاد ہووے تو برہمن کو برا شیت کرنا چاہیے وہ اولاد اوشن شودر ہوگی جو برہمن شودر استری کو اپنے پٹنگ پر بٹھاوے وہ اوشن ہوگی کو پاتا ہے بید میں برہمن کو شودر سے اس پر کزنا دوشیت (منوع) لکھا ہے جو اوشن بستیو مثل گائے بیل - گھوڑا وغیرہ سواری شال دو شالہ (اوشن دہن) ہووے وہ برہمن کا بیٹا پاوے گا باقی بچے ہوئے دھن کے دس حصے کرنے چاہئیں - چہتری کا بیٹا بھی برہمن ہے وہ تین حصہ - اور بندیش سے جو بچہ ہووے وہ حصہ - شودر سے جو بیٹا ہووے وہ دسویں حصہ سے زیادہ نہیں پاسکتا اگرچہ وہ بچہ حصہ پانے کے لالچ نہیں ہے لیکن پالن پوشن کرنے کے لئے دسواں حصہ دیا جاتا چاہئے اور جو بیٹے اپنے برن کی استری سے ہوں وہ سب برابر حصہ پاتے ہیں سوائے برہمنی کے جو اور برن کی استری سے سنتان ہوتی ہے وہ اپنی مان کے برن میں سمجھی جاتی ہے پانچواں برن کوئی نہیں ہے جو پتا اور برن کی استری کے پتر کو دیوے اوشی کا ادھکار ہے جس بستو کو تپانہ دیوے اوشکا ادھکار نہیں ہے جب برہمن کے پاس تین سال سے زیادہ کا خرچ خوراک وغیرہ مال موجود ہووے اس دھن سے اسکو جگ کرنا اوجیت ہے اور تین ہزار روپیہ سے زیادہ اپنی استری کو سپر نہیں کرنا چاہئے اس دھن سے اوجیت کام گہست کے جو ہوں انہیں استری وہ دھن لگاوے جو دھن استری کو دیا جاتا ہے اس میں سے بیٹا (لڑکا) نہ لیوے نہ اٹھاپنا نصرف کرے جو دھن پتا کا دیا ہوا ہووے اسکو براہمنی کی کنیاں لیوے - جیسا بیٹا ہے ویسے ہی وہ کنیاں ہے - اپنے پتر کو نشان کرانا مانتوں کرانی اوشکے سر کے بال صاف کرنے دیوتا اور تیریون کے منت جو بستو دیا جاتی ہیں انکو طیار کر کے اپنے پتر کے سامنے رکھے اور جو کام گہست آشرم کے ہیں سب استری کو کرنے چاہئیں جب ایسے دہرم جاننے والی استری برہمن کے ہووے تو بچہ لڑکے اور برن کی استری کہی گریں کرنی اوجیت نہیں ہے اور جو استری دوسرے برن کی کسی برہمن کے بواہی ہووے تو یہی اس سے ایسے کام جو اوپر لکھے ہیں برہمن کو کرانے نہیں چاہئیں چاہے سب سے پیچھے برہمن نے اوش برہمنی سے بواہ کیا ہووے اوشی کو ادھکاراں کر ہوں کا ہے اور وہی سب سے اوشم بہار یا اس برہمن کی ہوتی ہے جو اپنے برن کی ہے اور وہی پوجا کے جوگ ہے اوشی کے ہاتھ کا لڑکا یا ہوا ان اور کہا نے پینے کی چیزیں بچول مال کی پڑے - زیور سب اوشی برہمنی کے ہاتھ کی اوجیت ہیں وہی بڑی استری بھی جاوے گی مٹی کی ہے یہی دہرم برن کیا ہے کشتری کے دو بہاریاں تھہر میں جو تیسری بہار یا شودر ہووے وہ شاستر کے پرتکول (برخلاف) ہوتی ہے چہتریون کے دھن کے آٹھ حصہ برن کے ہیں - چار حصہ چہتری کے پتر کو اور تمام سامان لڑائی کا وہی لیوے - رتھ سواری بھی اوشی کا حق ہے - بیٹیا کا بیٹا تین حصے اور اٹھوان حصہ شودر کا بیٹا لیوے وہ بھی پتا کا دیا ہوا ہووے بندیش کے ایک ہی بہار یا شاستر میں لکھی ہے - شودر سے بواہ کرے تو شاستر کی برودہ ہے بندیش کا دھن پانچ حصہ لکھا ہے اسی طرح شودر کے ایک بہار یا ہووے جو اوشی برن کی ہو اوشکے کتنے ہی بیٹے (لڑکے) ہووین برابر حصہ پانچ گے جو پڑا بیٹا ہووے وہ ایک حصہ زیادہ بھی پاسکتا ہے یا اوشم بھاگ پڑا بیٹا

اور مذہم بھاگ منجھلا اور ادھم بھاگ سبھی چھوٹا بیٹا لیوے سب ذاتوں میں اپنے برن کی استری سے جو اولاد ہووے وہی اُتم کہی ہے سب ریشیوں نے یہی دھرم برن کیا ہے۔

برن شنکر اور انکی پہچان

ماتا پتا کے حفاظت نہ کرنے سے اور لیے مر جا دھونے سے استریوں کے برن شنکر اولاد ہوتی ہے۔ استریاں پوئی عمر میں پرانے پرشون اور دوسرے برن کے آدمیوں سے ہم بستر ہو جاتی ہیں وہ اولاد برن شنکر کہلاتی ہے اور سادھو منڈلی سے خارج سمجھی جاتی ہے سنسار میں استری ناوان اور عقل مند آدمی کو بھی جو کام کرودہ کے بس میں ہو بڑے رستہ لیجاتی ہیں پٹت اور خچر لوگ استریوں میں بہت نہیں رہتے یعنی انکے ساتھ ہم نشینی نہیں کرتے ہیں جدھر لڑے سوال کیا کہ جو برن شنکر لوگ اپنے کپڑے اور لباس اور اچھی صورت رکھنے والے ہمارے پاس آویں ہم انکو کیونکر پہچانیں۔ کہ یہ برن شنکر ہیں ہمیشہ جی نے کہا کہ ایسے نیچ ذات برن شنکر لوگ انشرواف صورت چپے نہیں رہتے ظاہر ہو جاتے ہیں جو اُتم لوگ کرتے ہیں وہ برن شنکروں سے نہیں ہو سکتا مکینہ پن پر گہٹ ہو جاتا ہے چاہے کیسے زیور اور لباس سے آراستہ ہوں ان لوگوں کی پہچان ہے گورو نہ کرنا اور نہ کسی کو کروانا بے رحمی سے صفات نیکہ نہ چلنا نیچ ذات آدمی عادت پدری یا عادت مادری یا دونوں کو عمل میں لانا ہے کسی طرح اور کسی حالت میں اپنی جان پیدائش کو پوشیدہ نہیں کر سکتا جس طرح شیر اپنے نشان بدنی سے صورت میں مان باپ کی مثال ہوتا ہے اسی طرح آدمی اپنی اصل کو نہیں چھپو سکتا جبر حاذان میں حال تخم پیدائش پوشیدہ ہے اُس میں جو برن شنکر ہووے وہ آدمی تہوڑی یا بہت عادت کو ضرور متوال میں لاتا ہے اور تحقیقات سے اخلاق نیک و بد اس آدمی کو ظاہر کر دیتے ہیں نیک اور بد چلن جو ذاتی عادت سے ہوتے ہیں وہ دور نہیں ہوتے جو برن شنکر لوگ ہیں وہ شاستر برودہی باتوں اور کہوٹے چلنوں سے ہٹایا نہیں جاسکتا ہے جیسی بُدی اُس شریکے جوگ ہوتی ہے وہی آجاتی ہے ایسا برن شنکر آدمی خواہ کیسا ہی زیور اور پوشاک چندن اور مال سے آراستہ ہو پوجنے کے جوگ نہیں ہوتا ہے ایسی برن شنکر استری یا پرش سے (آتما) لینے بنیا پیدا نہیں کرنا چاہی عقل مند آدمی ایسا کرم ہرگز نہیں کرتے ہیں۔

انکی سرپرست مہاجارتے انوسان پر بھانوان ادھیائے

نوان ادھیائے

گائے کی مہان اور وان کی برن

بہیشتم جی نے کہا کہ ہے راجہ جہنم شرب نشوون میں گائے بہت اُتم ہے اسکے پالنے اور گہر میں رکھنے کے لکشمین کا لباس ہوتا ہے اسکا دودھ امرت ہے جو پرش گائے دودھ دیتی ہوئی کیلا گنو برہمن ریشیوں کو آدر سے دان دیوے اسکی سات پشت سرگ پانی ہیں گہرستی پرشون کو چاہے کہ سینگ کیلا گنو کے سنہری اور اچھے بستروں کی جھول اٹھو ڈالکر دکشا اور کانسی کا ڈوہن پاتر میت برہم گیانی برہمن بیڈ پٹی کو دان کر کے دیوے اس سنسار میں اسکا جنش اور پرلوک میں مکوش اور سرگ پر اپت ہووے۔ گائے سب نشوون میں اُتم نشو ہے اسکے دودھ اور گھی سے منش شریک لانا ہوتی ہے اور کہتی باڑی کے سب کام گائے سے ہوتے ہیں زمینداروں میں موشی یعنی گائے بیل کا بڑا دھن گنا جاتا ہے جس کے دان گائے بیل ہوتے۔ وہی دھننا بھجھا ہوتا ہے گائے

گئے یہ تو ایسے شریک اپنا تھی جو بھٹی تم دہرا تاں ہر پہلے راجہ جو بگ کئے اب راجہ پا کر پرت چیت بھرا جسوا اور اسویدہ جگ کر ویدیا پٹی بہن اور سیدہ منی ہتھارے
ساتھ ہر وقت رہتے ہیں تم آندے راجہ کو اچھے اچھے حوض تالاب کنوے باڑی محل دسارے اور باغ بنواؤ جن میں بارہ مہینے پانی بھرا رہے کہ جل وان
بھی شاسترون میں ہوا دان بنن کیا جل سے سب جویشو پکشی جیتے ہیں جل سے پران رہتا ہے تھوڑی دیر جل نہ ملے تو پران نکل جاتے ہیں جب پیاس لگتی
ہے تو پانی ٹھنڈا میٹھا پلانے سے آتا کوکیا سکھ پر اپت ہوتا ہے اس لئے مسافرون اور سادو بہن سیداسیوں کے لئے دہرم شالا اور سرائے اور باغ بنوا
جہاں پانی ملے سب طرح کے پشوپکشی سیرام کرین اس سے زیادہ اتم دہرم راجاؤں کا نہیں ہے پھر جہڑ شہر نے پوچھا کہ دو بہن سائے آوین ایک سول
کرے اور دوسرا سوال نہ کرے تو کسکو دان دینا اچت ہے بہن شمشیر نے کہا کہ جو سوال نہیں کرتا ہے اُسکو دینا اوجت ہے جو بہن بیدیا پٹی میں وہ
سوال نہیں کرتے بہکشا مانگنا برہم چاری کو کہا ہے جب تک وہ بدیا پڑے جو دہیرج مان سنتوشی برہن میں انکو دان دینا پڑا دہرم ہے اور وہی پوجنے کے
لائق ہیں جو بہن سوال کرنے والا ہوتا ہے اُسکی عزت نہیں ہوتی مان انکا دور ہو جاتا ہے سوال کرنے والے بہن کا خوف چور کا سا ہوتا ہے سوال کرنے
والا عزت ہے دان کرتا کہی نہیں مڑا جو دان کرتا ہے وہ اپنی آتما کو پیشہ کے لئے زندہ کرتا ہے جو سوال نہیں کرتے ہیں ایسے بہنوں کو نیوتہ دینا چاہئے جو
برہن شریک کے ہیشم لگانے والی ڈارہی منچہ رکھنے والے ہیں اُنکو نیوتہ دیکھا چہ پراکھ بھوجن کر اُردان دودہ بہن مثل اگن کے ہوتے ہیں جھاک سے
اپنا جسم پوشیدہ رکھتے ہیں دیوتاؤں سے تربت ہوتے ہیں بد شہر نے پوچھا کہ دان دینا اتم ہے یا جگ کرنا بہن شمشیر نے کہا کہ دان اتم ہے اور دان کرنے سے
کشتری پوتہ ہوتا ہے اور دان کرنے سے مرگ پر اپت ہوتا ہے جو بہن گہستی سوال نہیں کرتے ہیں انکو گپت اور پرکش دان دینا چاہئے دان سے ہی
کلیان ہوتا ہے جگ بھی اسی لئے کرتے ہیں کہ انہیں بہت سے بہن سادو شری منی منع ہوتے ہیں اُنکو گورے ہاتھی گائے بستر و شالا پنگ چو
مکیہ سے آراستہ کر کے دینا اُن دان سورن دان کرتا ہوتا ہے جس جگہ میں دان نہیں وہ جگہ ہی اپنا نہیں جو راجہ اپنی پر جا کو دکھی کر کے دھن
لیوے اونس راجا سے دان لینا برہن کو اچیت نہیں مغل آدی سے لیا مھا دھن راج کو کوہودیتا ہے بس راجہ کے راج میں برہن دکھ پاوے کٹنی یعنی
عیال وار بہن بھوکھا مرے اُسکو اور اُسکے بچوں کو بھوجن نہ ملے وہ راجہ پاپ کا بھاگی اور نرگ میں ڈالا جاتا ہے راجہ کو سب کی حفاظت کرنی چاہئے جس کے
راج میں چلائے تریون اور دھن کو چراتے ہوں وہ راجہ مروتے کے سمان ہے جو راجہ عزیز اور مہتا جوں آبی جہر نہ لے اور دھن دان اتم پرشون کی چورون ڈاکو
سے دشنا کرے اُسکو باہم اتفاق کر کے مار ڈالنا چاہئے جیسے سخت بیمار اور بالاکتا مارے جوگ ہے۔ ان دان سب اپتا ہے پرت پرتی کا دان بیشیش سکھائی
رشیوں نے برن کیا ہے جو راجہ پرتھوی دان کر کے بہنوں کو دیوے وہ ہمیشہ مرگ میں نواس کرتا ہے بس بہن کی تھوڑی جیو کا ہوا اور پرتی پران آوک بونے
کی سامرہ نہیں رکھتا ہو لیوے بہن کو پرتی نہیں دینی چاہئے اُسکے کچھ کام نہیں آدگی ایسے بہن کو ان دان دیوے جو اوسکے کٹنہ کا یالن ہووے جو راجہ
کسی راج بھرسٹ راجہ کو بھرج راج نگہاسن پر پٹھا وے اُسکا باس ہمیشہ مرگ میں ہوتا ہے ایک سیم ناروجی ہمارا راج سے میں نے پوچھا تھا کہ سب دانوں میں
کونسا دان اتم ہے ناروجی نے کہا کہ اُن دان کے سمان اور کوئی دان نہیں ہے کیونکہ پران اُن ہی استہت رہتے ہیں عیال وار سادو ہونیایا
پیشری اُن سے ہی زندہ رہتے ہیں یہ پرکش بات ہے سارے کام اُن سے چلتے ہیں جو ان کہا نے کو نہوے تو کچھ بھی سنتوش نہیں ہوتا جس گہرے
سادو بہن سنیاسی وغیرہ اُن پاتے ہیں اش گھر سے لکشی دور نہیں ہوتی اور وہ گھر ہمیشہ ترتی پاتا ہے اُن دان دینے والا اس لوک اور پرلوک
میں سمیت اور بہوتی پاتا ہے اُن سے پانچون متوجیم میں قائم رہتے ہیں اُن سے ہی اولاد ہوتی ہے اُن سے بیشیش کوئی بستوسنار میں نہیں ہی
ایسا ہی جل وان پھل دایک ہے جس کسی آدمی کو پیاس لگی ہو اُسکو ٹھنڈا میٹھا جل پلاوین وہ کیسا پرتن ہوتا ہے جل سے سب اُن اور جیوید پو
ہیں جل سے ہی پران استہت رہتے ہیں پیالنگا و سب کو پانی پلاؤ جانورون کے لئے گھاٹ بنواؤ اسکا پھل سب رشیوں نے بہت برن کیا ہے
اور سب جاتے ہیں کہ بل کے بغیر پوچھا اور دیوتاؤں کی ارادہنا اور دان پُن سب کچھ جل سے ہوتا ہے ابر لئے جل وان بہت ضرور کرنا چاہئے ہے پتر

لے لے لے لے لے
میں سادو لکشی
بھگت جہدیا پو

تم بھی اپنے راج میں برہمنوں سا دھون کو آق دان اور جل دان زیادہ دیا کرو دودھ دینے والی گائے برہمنوں کو دینے سے اُنکے کٹھن کا پالن ہوتا ہے اُنکے استری اور بیٹے دودھ سے بچن رکھ کر آشیر واد دینے لگے گائے کے سینک سونے میں منڈ ہوا کر اور اچھی بھول اُسکی کمر پر ڈال کر تہائی لینے دودھ دینے کے برتن سمیت بیپہ بیٹی برہمن کو دینی چاہئے ایسے ہی ریل کا دان ہے کہ اوس سے کہیتی کے سب کام ہوتے ہیں اسکا دان بھی بہت اتم بن کیا ہے برتنی دان سے جیو کا سب کی ہوتی ہے کیونکہ سب بستی برتنی سے پیدا ہوتی ہیں سورج ناراین گریشم رت ارتھات گمی کے موسم میں سب رسوں کو گرہن کر کے پھر رکھا رت میں جل برساتے ہیں سب جیوؤں کی جیو کا اُن سے ہوتی ہے برہمنوں کا مال بھول کر بھی رہاؤں کو نہیں لینا چاہئے اسوقت مجھ راجہ نرگ کا اتہاس یاد آیا کہ یہ راجا بڑا دھرم اتا تھا ہزار جگ راجہ نرگ نے کئے اور لا کہوں گنو دان و سجا دان دان کئے اور جل دان کے لئے کٹوے باولی باغ لگائے ایک دن راجہ اپنے معمول کے موافق صبح کے وقت اشتنان کر کے گنو دان کر کے بیٹھا۔ ایک گائے جو راجہ نرگ پہلے ایک برہمن کو دان دے چکا تھا اوسکے ہان سے اہل کر راجا کی گنووں میں شامل ہو گئی اور راجہ نے وہ گائے شتکپ کر کے ایک اور برہمن کو دیدی جب وہ برہمن گائے لیکر چلا تو پہلے برہمن نے اُسکو روک لیا اور دونوں راجہ کے پاس جھگڑے ہوئے آئے راجہ نے پہلے برہمن سے کہا کہ تم اس گائے کے حیوض ایک گائے سے لاکھ گائے تک مجھے لیلو اس برہمن نے نہیں لی اور نہ اس برہمن نے لی جب کو اب شتکپ کر کے گائے دی تھی دونوں کا جھگڑہ طے نہیں ہوا کہ راجہ نرگ کا سامان آگیا اور شریراٹھ کا چوٹ گیا دھرم راج نے بڑا آدرش کار راجہ کا کیا اور کہا کہ تم نے بہت کچھ دان دیا ہے پرت ایک گائے کا دان انرتھ سے بھول چوک کے بشیورت ہو کر تم سے ہو گیا تم پہلے پن کا بھوک ہو گنا چاہتے ہو یا ڈنڈ پانا راجہ نے کہا کہ پہلے تم کو ڈنڈ ملے پچھاپنے سو کر یوں کے بھوک ہو گون گا دھرم راج نے کہا کہ تم گائے کے انرتھ شتکپ سے گھر گھٹ جو میں کچھ دن رہو گے راجہ نے مان لیا اور دوار کا پھی میں ایک کٹوے کے اندر چلپا سہ کے روپ میں راجہ نرگ پڑے رہے ایک سین کال پڑنے سے اس کٹوے کو صاف کرنے کے لئے کہو لا گیا لوگوں نے سری کرشن جی سے جا کر کہا کہ کٹوے میں آتا بڑا چلپا سہ پڑا ہوا ہے کہ وہ کسی طرح نہیں نکل سکتا سری کرشن جی نے آپ وہاں آکر اُسکو کٹوے سے باہر نکالا اُنکے دشمنوں سے راجہ نرگ نے اُس جان سے نکلت پائی تب دوار کا باسیوں نے اچھر ج سے پوچھا کہ ہے راجہ اپنے دھرم اتا ہو کر یہ جو کس کارن پائی تب سارا بہانت راجہ نرگ نے دوار کا باسیوں کو سنا یا اور سری کرشن جی کی اسٹ کر کے ہوان پر سوار ہو نرگ کو چلا گیا۔

انی سر پام کرت مہاجارتے انوساسن پر پگیا رہوان اوتہیاے

گیا رہوان اوتہیاے

اودالک رشی اور چترکیت سمباو

اودالک رشی نے چترکیت اپنے شجر کو ہون سے نشپنت ہو کر کہا کہ میرے لئے جل بھر کر لاؤ اور کنارہ ندی کے پاتر پڑے ہوئے ہیں انہیں جل بھراؤ چترکیت نے واپس آنکر کہا کہ ندی کی پرواہ میں سب پاتر بگئے جل کس چیز میں لاؤں اودالک رشی بہت پیاسے تھے چترکیت کو موکھ سمجھ کر یہ کہہ بیٹھے کہ تو جم راج کا منہ دیکھ گیا چچے جب چترکیت نے جل پلا کر پارتھنا کی تو اودالک رشی کو سوچ ہوا کہ میں نے پیاس کی حالت میں اپنے شجر کو کیا سراپ دیدیا اور اس کے اودھار کے لئے رشی نے پارتھنا کی کہ تھوڑے کال میں سراپ نورت ہو جاوے چترکیت جب رات کو سویا تو دھرم راج کے سنگھ جم دوت اُسکو لیگے پیر

باریہوان اوہیائے

بھوجن دان بھان

اب بھوجن دان کا پھل برتن کرتا ہوں جو کوئی اچھے بھوجن خدہ بنائے ہوئے برہمنوں سا وہ سنتوں اتہیا گت اور اتہون کو کہلاوے تو کہانے والے کی آتما حریت ہوتی ہیں اس کارن رشیوں نے بھوجن دان کا ہاتھ بہت لکھا ہے شرگ کی پڑتی تو اور دان سے بھی ہوتی ہے پرت بھوجن دان رتن سے برہمن لوک پڑتا ہے گرتی پرش اپنے اور کٹھن کے لئے بھوجن بنواوے تو سب سے پہلے اگن پر پانچ گراس (لقمہ) سب بھوجن مانگ رہی کے رکھ کے بن کیلئے پرتی پر ڈال کر بن بھگوان کے اپن کر کے کہ سب کا اتن داتا (رزق دینے والا) وہی ہے پھر آپ بھوجن کرے اور بنے تو اس میں سے کسی بھوکے سا وہ ابھی گت کو ضروری کہلاوے جو گرتی پرش ایسا کرتے ہیں انکے سب کو کہ دار در دور بھجاتے ہیں اور دنیا میں نیک نامی ہوتی ہے جب کسی بھوکے محتاج کو اچھے بھوجن کہلائے بھادین اور مٹھنڈا میٹھا پانی پلا یا جاوے وہ کدیا خوش ہوتا ہے اسلئے بھوجن اور جل، الز بہت ہی ضرور کرنا پڑتا ہے کہ پیران کی استہی یعنی جسم انسانی کا قیام دونوں سے ہے جو مٹش اپنے سنتان اور دھن کی برہمی چاہے اسکو چاہئے کہ بھوکے اور خفا جو نہ کو کہلائے ایک دفعہ ہاں کال پڑا ایسا اور پکڑش ہو کہ ایک رشی نے آدمی کے بچہ کو لپکا کر کہا نا چا اراجہ ٹکھا ورت کو نمبر ہوئی اس نے اپنے دوت کو رشی سے پوچھا کہ پیران کی استہی کیا ہے آپ کو کائے دو وہ پینے کے لئے بھیج دو لگا آپ ایسا کر مٹھنڈا رشی اس بچے کو پکٹا ہوا ہور کر جنگل کو چلے گئے راجہ نے اسے وہ سے کہا کہ رشی کو سونا گور کے اندر رکھ کر دے اور راجہ کی اگیا سے دوت نے ایسا ہی کیا اور دوسری دفعہ گور کے پہل بغیر سونے کے لیگیا رشی نے پہلے گور لون کو بھاری دیکھ کر کہا کہ ان بھلون میں سونا معلوم ہوتا ہے راجہ سے کہو کہ ہم تپیشری لوگ سونا لیونے نرک میں ڈالے جاوے گئے اس لئے ہم پھل ٹکھو والیں دیتے ہیں جب کال پڑتا ہے آدمیوں کی مست بھڑٹ بھجاتی ہے کال کے سین میں راجاؤں کو بہت خبر داری رحیت کی رکھنی چاہئے دیوتا جگ سے پرتن ہوتے ہیں اور رشی میں پڑھنے اور پتھر سرائہ کرنے اور مٹش بھوجن سے پرتن ہوتے ہیں اس لئے برہمن بھوج بہت اتم دان ہے راجہ بدہشٹرنے کہا کہ دیتا پھول اور اگر وغیرہ کی دہونی سے پرتن ہوتے ہیں اسکا حال مجھے سنادین بھی شرم تیا مہ جی نے کہا کہ اتہاس راجہ بل کا ٹکھو سناتا ہوں شکر جی نے راجہ بل سے کہا کہ پھول سے دیوتا اس لئے خوش ہوتے ہیں کہ ان میں گندہ ہوتی ہے اور اٹھارنگ بہت پاکیزہ ہوتا ہے وہ پھول حسین گندہ اور رنگ نہیں ہے وہ آدمیوں کے لئے پیدا ہوئے جو پھول جل سے پیدا ہوتے ہیں وہ دیوتاؤں کو پر یہ ہوتے ہیں اور جو پھول کانٹوں سمیت پیدا ہوتے ہیں جیسے (گلاب وغیرہ) وہ دیوتاؤں کو چڑھانے سے شترؤں کا ناش ہوتا ہے پھول ایسی چیز ہے کہ اس کے رنگ اور خوشبو سے (فرحت خاطر) چرت پرتن ہوتا ہے وہ پھول دیوتاؤں کو بھی پرتن کرتے ہیں پرت بھول مرگٹ یا سادہ ہون میں پیدا ہوں وہ دیوتاؤں کو نہیں پڑھانے چاہئیں جو مٹش اچھے اچھے خوشبو دار پھول دیوتاؤں کو چڑھاتے ہیں دیوتا خوش ہو کر اگلی مدد اور دستگیری کرتے ہیں اور دہونی (وہوب) کی قسم کی ہوتی ہیں۔ چندن اگر اور گول کی وہوب دیوتاؤں کو پرتن کرتی ہے ان میں گوند بھنے درختوں کا بھی شامل ہوتا ہے سال کے درخت کا گوند دیت۔ راجہس اور سرپوں کو گہی اور شکر ان میں ملا کر دیوتاؤں کو چڑھانے تو دیوتا پرتن ہوتے ہیں اور دیکھ دیوتاؤں کی پوجا میں جلا تر ہیں اور اسکا دان بھی کرتے ہیں اسکا کارن یہ ہے کہ دیکھ میں جوت اگن کی ہوتی ہے اور لوہاؤں کی اکاش کو جاتی ہے اور روشنی پیدا کرتی ہے اس لئے دیکھ کا جلا نا اور دان کرنا پرتن ہے کہ دلیں چپکار گیان یعنی نور معرفت کا ہوتا ہے دیکھ میں گہرت گہی (روغن زرد) ڈالنا چاہئے وہ نہ ملے

مانس بہکشن کرنا لکھا ہے انسان کو لازم ہے کہ کسی جاندار کو اپنی زبان کے ذائقہ کے لئے گردن مارے نہ اترتا مارے کہ اسکو تکلیف ہو نہ کسی کو گالی دیوے نہ کسی کا دل دکھاوے تیرہ شمشیر کا کہا و بھر جاتا ہے مگر گالی کا زخم نہیں بھرتا ہے اور مکینہ آدمی سے جو اپنے پن کے پر بھاؤ سے دہن وان ہو جاوے خیرات نہ لےوے اور نہ کسی او لے لنگڑے یا لٹچے گئے یا جبکا بدن کچ ہووے یا کوئی عضو معمولی اعضا سے زیادہ ہوا و سکودیکھ کر ہنسنے کی سبت قد یا بلند آدمی کو دیکھ کر ہندنا نہ چاہئے اور نہ کسی پنڈت اور گمانی یا دیوتا کی مہنسی کرنی چاہئے اور نہ انکو برا کہنا چاہئے ہر چار سے ہما تہا مہنوں نے دہرم شاسترون میں نندا کرنا یعنی کسی کی برائی کرنا یا غیبت اور خبی کرنا بہت برا لکھا ہے جن اور ست پرشون (نیک آدمیوں) کا یہ کام نہیں ہے۔ پاپی وشت پش (رنیل اور مکینہ آدمی) ایسا کرم کرتے ہیں نہ کسی برہمن اور رشی سے بیاد (بحث و تکرار) کرنا چاہئے اور جب استہ چل کر آوے اور یا پاخانہ ہو کر یا پیشاب کر کے آوے تو یا نون اور ہاتھ ضرور دھوئے چاہئیں کوئی مسافر گھر آوے تو بھی تو وضع اور مدارت اچھی طرح کرنی چاہئے سورج اودے ہونے پر سونا نہ چاہئے اسکے لئے رشیوں نے بہت تاکید کی ہے کہ سورج نکلنے سے پہلے اٹھنا۔ ماتا پتا اور ٹرون کو مذمت پر نام کرنا چاہئے دانتوں ان درختوں کی کرنی چاہئے جسکی دانتوں کرنی رشیوں نے برن کر دی ہے جن پر کشوں کی دانتوں کرنی برجت ہے انکی دانتوں نہ کرے اور دانتوں کرتے وقت بلا ضرورت بولنا نہ چاہئے ہما بھارت میں ان درختوں کا نام نہیں لکھا ہے جنکی دانتوں کرنی چاہئے ازروے یک لکھ کی دانتوں مقوی بدن و فح کرم دندان۔ بڑ پیل۔ میری۔ کنیر بیل۔ تیر۔ گول۔ آنب۔ کدب۔ اتار۔ تگر۔ اور نیب کی دانتوں کرنی چاہئے درخت۔ کھور۔ ناریل۔ بہر۔ ورتگی۔ ہنتال۔ تال۔ چرٹھی ان درختوں کی دانتوں کرنی منع ہے استفرار کے بعد منہ آجائے یا ورم اور شکم میری میں یا درو سر اور چشم و گوش یا امراض سینہ و کسل راہ کی حالت میں ممنوع ہے جب رات کو سووے تو سر پر پرب یا دھن کو رکھے دھن کی طرف پاؤں کر کے سونا برجت ہے پلنگ یا چار پائی ٹوٹی ہوئی جس کی رسی ٹوٹی ہوئی ہو اور یا پائی شکستہ ہوں اسپر نہ سووے اور نہ فرش کو اوڑھ کر سووے نگاہ کرنا نہ چاہئے ہلکا اور چوٹا بستر پیٹ کر نہاوے کہ تمام جسم پانی سے صاف ہو جاوے اور بغیر نہاے چندن لگانا برجت ہے اور نہا کر کسی کپڑے کو چھانٹ کر نہا نہ چاہئے تاکہ انکی چھینٹ اپنے بدن پر گرے جس زمین میں نالج پویا ہو یا آدمی کے نزدیک یا پانی میں پشما سوتر نہ کرے کہانا کھانے سے پیشتر تین دفعہ آچمن کرنا وچت ہے کپڑے ہو کر یا راہ چلتے ہوئے یا جوتا پہنے کہانا نہ کر نہ کھانا چاہئے اور پرپ کی طرف منہ کر کے بھوجن کرنا کھانے سے پہلے ہاتھ پاؤں ضرور دھوئے چاہئیں اور جب تک لگو انگو چھوے وغیرہ سے بچو نہ لےوے کہانا نہ کھاوے بلکہ پاؤں پانی سے تر ہونے کی حالت میں کہانا منع ہے سوئے وقت پاؤں ہو کر اور پوچھ کر پھر سووے بھیگے ہوئے پاؤں سونا منع ہے جس جگہ گائے باندھی باو لے ترکھ کے اوپر پیشاب کرنا نہ چاہئے نہ وہاں کھانا چاہئے نہ ٹھنڈے پھولے برتن میں کہانا نہ کھاوے نہ پانی پیوے آفتاب یا برہمن یا گائے کے سامنے یا سر پر ہر پرپیشاب کرنا یا پاخانہ بھرنایا منع ہے فقیر اور پارسا لوگ گرو اور برہمن کو نظر حارت بکھانا بیوقوفی کی نشانی ہے ملک کو ہاتھ میں لے کر کہانا نہ چاہئے اور رات کے وقت شادی نہیں کہانا چاہئے اور نہ زمین کے اوپر رکھ کر کہانا چاہئے کسی کی جوٹھن کہاوے نہ اپنی جوٹھن کسی کو کھلاوے کہانا کھانے کے وقت جو کوئی آجاوے اس کو شریک طعام کر لےوے بغیر اسکے آپ کہانا نہ کھاوے اور یا در کہو کہانی اور شیر بچ (کپڑا) اور دبی اور گھی اور شہدان چیزوں کو آدمی قدر اپنے یا دوسرے کے سامنے رکھنا چاہئے جس قدر کہاسکے ان چیزوں کی جوٹھن ہرگز نہیں چوڑنی چاہئے اور کھانا کھا کر دبی نہ کھانا چاہئے ہاتھ دھو کر پیٹ پر ملنا یا منہ کی قوت زیادہ کرتا ہے اور تھوڑا پانی بعد تناول طعام ناخن پائے راست پر ڈالنا چاہئے جب پیٹنگ آوے یا کہانی اوٹھتین دفعہ آچمن کرنا چاہئے ایسا کرنے سے عمرو دولت ترقی ہوتی ہے۔ طوطا۔ تینا۔ کبوتر۔ گرنستی لوگوں کو پالنے چاہئیں کہ ان جانوروں کے پالنے سے گھر میں برکت ہوتی ہے۔ فاختہ۔ قہری اور گرس نہیں پالنا چاہئے کھانا تاکہ کہانا چاہئے کہ کچھ ہو کہ باقی رہے پیٹ بھر کر کہانا نہیں چاہئے کہانے کے بعد تیل بدن پر نہیں ملنا چاہئے بواہ ان لکھوں سے کہنا چاہئے جو پھر خاندان کی ہوں کہ اولاد اچھی پیدا ہو اور اولاد کو پہلے اپنا مذہبی علم سنسکرت پڑھانا چاہئے پھر وہ پھر چاہئے پاپ دادا سے چلا آتا ہو یا جو زیادہ کے موافق ہو اور اپنی لکھوں کے لئے اچھا گھرا ورا چھا ہر تجیز کرنا چاہئے جو ہمیشہ کو سکھ پاوین مان اور باپ کے گوت سے لڑکی نہیں لینی چاہئے اور نہ اپنی ذات سے کم نہ اپنی

ذات سے اپنی ذات کی لٹکی لینی چاہئے بیماری یا کسی قسم کا روگ اسکو نہوجات برادری سے خارج نہ ہوا دہانتی استری کو بہت حفاظت اور نگہبانی میں رکھنا چاہئے
تھوڑی سی لاپرواہی سے استری سوتھنتر ہو جایا کرتی ہیں ایسا کبھی نہ ہونے دلوے جیسے زیور اور جواہر اور سونا حفاظت اور احتیاط سے رکھا جاتا ہے اور ہر وقت اسکی حفاظت
کرنی پڑتی ہے ایسے ہی استریوں کی حفاظت مردوں کے ذمہ ہے اور جب تک کہ صبح اٹھ کر نشان اور پوجانہ کر لیں۔ اور کوئی کام نہ کرنا چاہئے اگر ہزار کام لاحق
ہوں تو بھی پہلے نشان اور پوجا کرنی چاہئے اگر کوئی کام صبح کا ہو تو آخر شب جلدی اٹھ کر نشان کر لیں پھر اس کام کو کرے اور جو کچھ مان باپ کہیں اس بات کو
ضرور کرنا چاہئے خواہ اپنے نزدیک وہ بات لا حاصل معلوم ہو اور ورزش علم تیر اندازی اور سواری گھوڑا رتھی و قہ وغیرہ کرنا ہے کہ جب کام چڑھے تھوڑا کو حیت
لیوے اور سب آدمی خدمتگار نوکر چاکر دتے رہیں اور اپنے شاسترا دک بیکارن وید اور پڑان ہر روز پڑھتا اور سنتا ہے اور جب استری ماسک و ہرم میں (حضر)
سے ہو اور اس سے دور رہے اگر پانچون دن شروع حیض سے استری سنگ کرے تو پٹھری ہو اور چھ دن سپر ہوارا طرح دس روز تک چہاوا راٹھوان اور دس دن
دن تیر ہونے کا ہے پانچوان ساتوان نوان دن تیری جنم کا ہے اپنے کٹھن کے لوگوں اور دوستوں رفیقہ داروں کی خاطر مدارات اور عزت کرنی چاہئے اور اپنے
مقدور کے موافق خیرات دان پُنجک ہوم ضرور کرنا چاہئے کہ پر لوک میں اپنے ہاتھ کا دیا ہوا کام آتا ہے باقی سب اس سنار میں رہ جاتا ہے۔
اتی سرورام کرت مہاجمارتے انوساسن پرچہ تیرہوان ادبیات۔

چودھوان ادبیات

راجہ اندراور گوتھم پرچہ کا اتراس

راجہ جڈ ہنٹھ نے پوچھا کہ ہے پتہ منٹش جو اچھے بڑے کرم کرتا ہے یہ کہاں جمع ہوتے رہتے ہیں اور ایک جگہ جمع ہوتے ہیں یا علیحدہ علیحدہ ہیشتم پتہ میں لے
کہا کہ ہے پتہ منٹش اور راجہ اندرا کا اتھاس یا دیا کھکھو سنا تا ہوں کہ گوتھم رشی جنگل میں استری سمیت تپ کیا کرتے تھے ایک ہاتھی کا بچہ جس کی نان
مگرئی تھی بھوکھا پیاسا گوتھم کی کٹی پاس آیا اور وہاں پڑا ہارشی نے اُسپر رحم کر کے اسکو پانی پلایا روٹی کھلائی روز جنگل سے پتی وغیرہ لا کر اس کے آگے ٹھہر
کر دیتے تھے یہاں تک کہ وہ جوان ہو کر بہت اونچا موٹا تازہ ہاتھی ہو گیا اور گوتھم رشی کے لئے جل اور لکڑی لانے اور کٹی کی چوکسی رات دن کرنے لگا۔
ایک دن اندرا راجہ دھرت وانکاروپ بنا کر گوتھم رشی سے ملنے آئے اوس ہاتھی کے وانت اور قد دیکھ کر خوش ہوئے اندر نے چاہا کہ اس ہاتھی کو اپنے
ساتھ لیجاؤں کچھ دور اپنے ساتھ لے گئے اتنے میں جیلون نے رشی کو خبر دی گوتھم رشی نے اندر سے جو کہ راجہ کاروپ بنائے ہوئے آئے تھے کہا کہ آپ ہاتھی کو
چھوڑ جاؤں میں نے اسکو پالا ہے اور پتہ کے سمان مجھے پیارا ہے راجہ نے کہا کہ اس کے بدلہ ہزار گائے لیلو ہاتھی شکور کہنا مناسب نہیں ہاتھی راجاؤں کے ہاں
رہنا چاہئے راجہ نے نہ مانا تب لاچار ہو کر گوتھم نے کہا کہ میں اپنا ہاتھی جمرج کی سہا میں تم سے لونگکا راجہ نے کہا کہ جمرج کے ہاں پانی اور چور جاتے ہیں میں پتہ لوک
میں جاؤنگا گتھم نے کہا کہ دھرمراج کے آگے جھوٹ سچ سب کھلتا ہے اور زور اور کم زور وہاں سب برابر ہیں اس کے سامنے اپنا ہاتھی تم سے لونگکا راجہ نے
کہا کہ جو پش مان باپ کا شکم نہیں مانتے انکو دکھی اور ناراض رکھتے ہیں وید کے پرنکول چلے ہیں بڑوں کی سیکنا نہیں سنتے وہ جمرج کے ہاں جاتے ہیں میں بیکٹھ
میں جاؤنگا وہاں تم کس سے دھوے کرو گے گوتھم نے کہا کہ میں اپنا ہاتھی نمیر پرست کے اوپر وہاں دیوتاؤں کے لوک ہیں اور کتہر گند ہرپ کا نواس ہے۔
لے لونگکا راجہ نے کہا کہ جو پش و پتہری جب تپ کرتے ہیں اور ویدوں کو پڑھتے ہیں وہ وہاں جاتے ہیں میں میں اس سے اچھا و ہام پاؤنگا پھر گوتھم نے
کہا کہ میں منہ میں اس سے اپنا ہاتھی لونگکا کہ وہاں اچھے اچھے بھول اور خوشبودار وخت ہیں اور دیوتاؤں اور گند ہرپ اور پھراؤن کا ناول

ہے راجہ نے کہا کہ جو منٹش ہیں اور اپنے راگ گاتے ہیں اور ہنگوت پریم میں نرت کرتے ہیں وہ نندن بن میں جاتے ہیں میں اس سے اچھے لوگ میں جاؤنگا گوتم نے کہا کہ سوم لک میں جہاں چندرمان رہتا ہے وہاں ہاتھی اپنا نمسے لے لوں گا راجہ نے کہا کہ جو منٹش اپنی سرود ہا سے دان پن کرتے ہیں اور کسی کچھ نہیں مانگتے اگر کوئی حاجتمند جان بھی مانگے تو انکار نہیں کرتے وہ لوگ چند لوگ میں جاتے ہیں میں اس سے اچھا لوگ پاؤنگا گوتم نے کہا کہ سوچ لو کہ میں منسے اپنا ہاتھی لوں گا راجہ نے کہا کہ جو منٹش باپ دادا کے نیک چلن پر چلتے ہیں اور اپنے گرو کی پٹل کرتے ہیں اور برت رکھتے ہیں اور ست بولتے ہیں وہ وہاں جاؤنگے میں آتے اپنے دھام میں جاؤنگا گوتم نے کہا میں برن لوگ میں تم سے لوں گا راجہ نے کہا کہ جو پرش پچاس جگہ گونم کرتے ہیں اور وں کی ہونٹیں کو نان ہیں کی نگاہ سے دیکھتے ہیں اور وں کی استریوں کو مڑی نگاہ سے نہیں دیکھتے جو کچھ کہتے ہیں وہی کرتے ہیں برن لوگ میں جاؤنگے میں میں اس سے بھی اونچے لوگ میں جاؤنگا گوتم نے کہا کہ اندر لوگ میں تم سے لوں گا راجہ نے کہا کہ جو سو برس کی عمر پاوے اور تمام عمر جگہ وریدون کے پڑنے میں گزارنے والے وہ اندر لوگ جاتے ہیں میں اس سے اونچے لوگ کو پاؤنگا گوتم نے کہا کہ اوس سے اونچا برہم لوگ ہے وہاں تم سے لوں گا راجہ نے کہا کہ جو پرش راجو جگہ اور سومیدہ جگہ کرے وہاں جاوے میں اس سے اونچے دھام میں جاؤنگا گوتم نے کہا کہ اس سے اونچا لوگ ہے وہاں پانچواں نم۔ سر لوں گا راجہ نے کہا کہ جو منٹش دس گائے ایک بڑی کو دیوے جگہ کرے اور پر بھاس تیرتھ مان سرور پریشار گنگا اور جہنا۔ ریائے بیاس وغیرہ میں جہاں پانچواں نم۔ دس گائے ہیں گروادری و سستی وغیرہ پونیت ندیوں میں اٹھان کرے وہ وہاں جاوے میں وہاں نہیں جاؤنگا گوتم رشی کہہ گا کہ تم اندر ہیں۔ میں نے اچھا نہ کیا کہ تم سے بیا د کیا ہاتھی کو چاہے جہاں لیجاو یا مجھ کو بخشد و راجہ اندر پرکھو اور کہا کہ میں تمہاری پریشا کے کارن آیا تھا ہاتھی شکو دیتا ہوں یہ کہہ کر ہاتھی گوتم کے حوالہ کیا ہاتھی گوتم رشی کے پاؤں پر گرا لیجئے سجدہ کیا اندر نے کہا کہ تم مجھ کو آشیر وادو گوتم نے کہا کہ تم پر سن رہو پھر اندر نے کہا کہ میں دیوتاؤں کا راجہ ہوں مجھ سے کچھ مانگ لو تم ویدوں کے جاننے والے ہو یہ کہہ کر گوتم رشی کو ہاتھی سمیت بیکٹھ میں لیگیا۔

اتنی سریرام کرت جہا بھارتے انوساسن پر پندرہواں دہائی

پندرہواں دہائی

ماتا پتہ بھائی کسان اور پرشکار بن

ہے جڈ ہٹرا چتے اور بڑے کرم منٹش کے اوسکے ساتھ جاتے ہیں جیسے کہ سایہ شری کے ساتھ ہوتا ہے سب سے زیادہ بڑائی کی بات یہ ہے کہ اپنے آپ کو آدھیتی سے کہے اوسی کو سب بڑا جانتے ہیں اور جو لوگ غرور اور تجبر سے اپنے تئیں بڑا جانتے ہیں وہ چھوٹے اور فردو یا آدمی ہوتے ہیں جڈ ہٹرا نے پوچھا کہ چھوٹا بھائی بڑے بھائی سے کس طرح سلوک رکھے ہمیشہ میں نے کہا کہ تمہیں بڑا بھائی بجائے استاد و پیر کے ہے اور چھوٹا بھائی مرید و شاگرد کی ہوتا ہے جو دونوں بھائیوں میں ببا و بجاوے گھر میں جہگڑاؤ نکار ہو کر دونوں کا نقصان ہو جاوے بڑا بھائی بجائے باپ کے اور چھوٹا بھائی فرزند کے رہے تو دونوں کی بڑائی ہے اور محبت بڑھتی ہے اگر بڑا بھائی چھوٹے کی رعایت نہ کرے حاکم کو چاہئے کہ اس کو تنبیہ کرے بڑے بھائی کو چاہئے کہ جو باپ کا درتہ ہوا ہے چھوٹے بھائیوں کو برابر جھٹے دیوے اور چھوٹے بھائیوں کو چاہئے کہ بڑے بھائی کو باپ کی طرح سمجھیں اور کسی قدر جھٹے زیادہ بڑے بھائی کو دیون بڑائی اوسی کی ہے جو اپنے کام کرے اور خصلت نیک اور پندیدہ رکھتا ہو وہی بڑا ہے کچھ زیادہ عمر

ہونے پر پڑائی منحصر نہیں ہے اور گرو کا درجہ بڑا ہے پر وہت سے دس درجہ زیادہ گرو کو سمجھنا چاہئے اھو دس درجہ گرو سے زیادہ باپ کا درجہ اور مان کا درجہ باپ سے دس درجہ زیادہ ہے ماما کی برابر درجہ کسی کا نہیں جیسے تعظیم و ادب باپ کا ہوتا ہے ایسا ہی بڑے بھائی کا ادب رکھنا چاہئے اور بڑی بہن اور بڑے بھائی کی استری اور دہائے یعنی دایہ مثل ماما کے ہیں پھر راجہ جڈ ہنٹر نے پوچھا کہ برت رکھنے کا حال مجھے سمجھائے ہیشمی نے کہا کہ اگر راشی سے مین نے پوچھا تو انہوں نے مجھے یہ سمجھایا کہ برہمن اور کشتری کو تین دن برت کرنا چاہئے پھر یارنا کر کے برت کہول لیوے بیشی۔ دو دن رات اور شودر ایک دن رات برت رکھے نہیچن اور اشٹی اھتیر سوین وجود ہون جو اوس مہینے میں شدہ ہو برہمن کشتری ان تین دن برت کرے اھرت رکھنے کا پھل پکٹش ہے کہ بیماری پاس نہیں آتی ہے ان کے مہینے میں تیش دن تک جو منش ایک وقت رات دن میں کہا کہ اور جب مہینا ختم ہو جاوے تو برہمن بھوج کر کے برہمنوں کو اپنے پدارتھ جاوے اوسکے باپ ضرورت ہو جاوے اسی طرح ناگہ کے مہینے میں ایک دفعہ بھوجن کرے تو اس کے پٹ سے اچھے دھن وان کے ہاں جنم لے کر کچھ ہو گے بھاگن کے مہینے میں ایک وقت کہا لے اور بعد میں برہمن بھوج کرنے سے سندرا استری ملے پت ہوتا اور نیک مزاج چندر گہی۔ اور حیت کے مہینے میں ایک دفعہ کہانے سے موتی آدک جو اہرت کی پراپتی خوب ہو بیسا کہ مین ایک دفعہ بھوجن کرنے اور اخیر میں برہمن بھوج کرنے سے اچھی سنتان پیدا ہو اور سنتان کا سکھ پاوے اور راج کا ڈیسر گہن بھار ہے اھتیر میں مین ایسا کرنے سے راج گدی پر اپت ہو اور بھادون میں ایک دفعہ کہانے سے گنوں کی پراپتی ارتھات گنوں کی پراپتی ہو اور کنوار مین برت کرنے سے اشوینے گہوڑوں کا لالھ اور کار تک مین ایک دفعہ کہانے سے نکلت بھوجن کرنے سے سوربیر تائی پر اپت ہو اور حش ملے جو منش ایک برس تک دن رات مین ایک دفعہ بھوجن کرے جگ کرے کا پھل پر اپت ہو ہر ایک پکھواڑہ لینے پندرہ روزہ اول و آخر ماہ مین تین دن برت رکھے کہ پیلے سکھاؤن کی پدوی ملے اور جو پہلے پکھواڑہ مین پندرہ روز تک برت رکھے اوسکو بیکٹھ پر اپت ہو ہے جڈ ہنٹر آسا ترشنا کے روگ کی دوا یہ ہے کہ برت رکھے نہیں تو یہ بیماری بڑھتی جاتی ہے اور دوا اوسکے نہ بڑھنے کی نہیں ہے اور برت رکھنا اور کچھ نہ کہانا ہو کا رہنا بڑا اھم ہے بسوا برت رشی کشتری سے برہمن برت رکھنے کے پرہاؤ سے ہو گئے دیوتاؤں کو برت کے پرہاؤ سے بیکٹھ پر اپت ہو اور جو راجا اھم دھام گرو ہن برت کے پرہاؤ سے دھان پہونچے رشیوں نے برت رکھنے سے بڑائی پائی چوون و جگرگن و شست و گوتھ و بھرگ رشیوں نے برت سے ایسی اھم پدوی پائی ہے اگر راشی نے برت رکھنے کی جہان اور اسکا مہاتم بہت سا مگر کوٹنا یا تھا برت کا مہاتم سننے سے منش شدہ ہو جاتے ہیں اھرت پر اپت ہوتا ہے راجہ جڈ ہنٹر نے کہا کہ ہے ہراج اپنے جگ کا بہت مہاتم برن کیا پرت گرتی منش جگ کر سکتے ہیں فقیر لوگ کیونکہ جگ کر سکتے ہیں رشی مٹی لوگ جگے پاس دھن دولت نہیں وہ کیا کرین ہیشمی نے کہا کہ راجاؤں کے لئے وہی جگ برن کئے ہیں جکا ذکر مین نے تم سے کیا اور رشیوں اور منشروں کے لئے یہی جگ ہے کہ ایک دفعہ سوگم لینے تھوڑا بھوجن کرین کسی کا بڑا نہ چاہین ہوم کرین انکا جگ وہی ہوتا ہے جو سادہ ہویرگی ایک دن کہاوے اور ایک دن برت رکھے اوسکو جگ کا پھل ملے جو شخص نوروز برت رکھے اور تیسرے دن کہاوے اھلوا اور زیادہ پھل ملے ارتھات شپت رشیوں کا استھان ملے جو کوئی تین دن برت رکھے جو تھے دن کہاوے جگ کا پھل پاوے اور اندر کے لوگ مین نواس کرے اسی طرح باجیچ دن برت کرے وہ سوچ لوگ مین باس کرے اور جو چھٹے دن برت کہولے اور صبح دوپہر شام کا شانان کرے استری سے دور رہے جگ گنومیدہ کا پھل پاوے اور جب قدر جسم پر روٹ گئے لینے بال ہن اٹنے ہی برس برہمن کوٹنا نواس کرے جو کوئی سات دن برت رکھے اور چندری ہے شہد اور مانس نہ کہاوے برن جگ کا پھل پاوے جو آٹھویں دن برت کہولے جگ کو ندر تک کا پھل پاوے اسی طرح جو منش دسویں دن برت کہولے وہ ہزار جگ اسومیدہ کا پھل پاوے اور برت باجی کے دش پر اپت ہوں اور گیارہویں دن برت کہولنے سے پھل راجو جگ کا اور بارہویں دن برت کہولنے سے جگ مہامیدہ کا پھل اور تیرہویں دن برت کہولنے سے ساتوں آسمان کو دیکھے اور بائیسویں دن برت کہولنے سے تین کو

یہ ساری باتیں
مہا بھارت میں
میں لکھی ہیں

پاؤے اور جو پیش دن بعد برت کہوتنے سے سورج لوک پچیسویں دن بعد برت کہولنے سے چندر لوک اور ستائیسویں دن برت کہولنے سے دیو گنہر گندھ
اوسکے جس کی سرانہا کرین اٹھائیسویں دن کے برت سے دیویشی استہان اور انتیسویں دن کے برت سے دیو نادریشیوں کوک اور جینے کے برت سے
برہم لوک اور اننت پھل پراپت ہوتا ہے برت کے پر بھاؤ سے بندہ مٹی جوگی اوتھم اوتھم استہانوں میں نواس کرتے ہیں برت رکھنے کا ہاتھ تو بہت ہے
جس قدر کہوں تھوڑا ہے راجہ جڈ ہٹھڑنے پوچھا کہ جہا راج سبے اپنا برت کس دن رکھنے سے ہوتا ہے ہمیشہ مٹی نے کہا کہ ہے پتر پتر جی نے اسے بھگوار بند سے
ایکا دشی برت بہت اوتھم برن کیا ہے یے گیارہویں تاریخ سندی اوریدی ہر جینے کی ایکادشی کہلاتی ہے اور اسکو ہری باسرا رتھات بشنو بھگوان
کا دیں رشیوں نے کہا ہے اگہن کے جینے میں جوایکا دشی برت رکھے یے ایکادشی کورات دن میں آن جل کچھ نہ کھاوے نہ پیوے اور کیشوجی کی پوجا
اور دھیان کرے برت رکھنے والے کے سبب پاپ دور ہو جاوے ایک ایکادشی کا برت رکھنے سے اسومیدہ جگ کا پھل ملتا ہے اور راکھ جینو
میں ایکادشی برت رکھنے اور یاد ہو بھگوان کا پوجن کرنے سے جگ باجی کا پھل ملتا ہے اور پھانگ جینے کی ایکادشی برت اور سری گوبند جی کی
پوجا سے راجو جگ کا پھل ملتا ہے اور سپندر لوک نواس کرنے کو ملتا ہے جیت کے جینے کی ایکادشی برت میں پوجا بشنو جی کی کرے اسکو جگ کا
پھل ملے اور دیو لوک میں باہن سب دیوتاؤں کا باس ہے وہاں نواس کرنے کو جگہ ملے اور جو دیوتاؤں کے بھوگ میں وہ بھوگے بیا کہہ
جینے کی ایکادشی برت اور دھوٹو دن جی کی پوجا کرنے سے جگ کا پھل اور سورج لوک میں استہان ملے جیٹھ جینے کی ایکادشی برت میں
پتر شوتھ بھگوان کا پوجن کرے گوتمیدہ جگ کا پھل اور سپر لون کے ساتھ تہا ر بھوگ پلاس پراپت ہووے اساتھ جینے کی ایکادشی برت
اور باون جی کا پوجن کرنے سے جگ کا پھل اور یکینڈ دھام پراپت ہووے سانوں کی ایکادشی برت میں پوجا سری دھرم بھگوان کی کرے پنج
جگ کا پھل پراپت ہو بھاووں کی ایکادشی میں پوجا کر ہی کیش بھگوان کی کرے اور اسوج کے جینے کی ایکادشی میں پوجا باسدیو جی اور کانک
جینے کی ایکادشی برت میں پوجا کٹھن تارین کی کرے جگ کرنے کا پھل پراپت ہووے اس طرح جو منش برس دن کی ایکادشی برت کرین اور
دوا دشی کی صبح کو اشنان پوجا دھیان و مٹرن سری بھگوان کا کر کے پہلے بید پاٹھی پونوں کو اچھے کٹھ رس پہچن کر اوے اور پھر آپ برت
کہولے سرگ لوک میں نواس کر کے پھر اس سنسار میں آن کر اچھے کل میں سندھ فریر دھارن کر کے سنسار کے سکھ آند پور یک پہوگے اور
اسنے پچھلے جنم سے خبر دار ہو۔

اتی سریرام کرت جہا بھارتے انوساسن پر پرب برت رکھنے کا ہاتھ بندر بھان ادھیائے۔

سولہوان ادھیائے

اچھے اور بُرے کرم کا برن

راجہ جڈ ہٹھڑنے پوچھا کہ ہے پتھام کن کرم کرنے سے سرگ اور کس پاپ کرنے سے نرک ملتا ہے اور منش اپنی دیکھ کو لکڑی اور پتر کی مثل سماں پتر
پر چوڑ کے کہاں جاتا ہے اور کون اوکے ساتھ ہوتا ہے ہمیشہ پتھام جی نے کہا کہ اسکا جواب برہیت جی جوابی آیا چاہتے ہیں وہ دین گے
یہ حال انکو اچھی طرح معلوم ہے اور کسی کو یہ بھی معلوم نہیں ہے ہمیشہ پائے نے راجہ جننے سے کہا کہ یہاں یہ ذکر ہووے تھے کہ برہیت جی
جہا راج آتے ہوئے نظر پڑے سب بھاکے بیٹھنے والے راجہ جڈ ہٹھڑاؤنکے بھائی ارجن پریم میں آدک اور راجہ دھرم تراشٹا دھرم پتر جی

کسٹ میں پھل
کے پوجن میں
کے پوجن میں
کے پوجن میں
کے پوجن میں
کے پوجن میں
کے پوجن میں
کے پوجن میں

سے آوے کر سب اٹھ کھڑے ہوئے برہمپت جی کو سب نے دھڑوٹ پر نام کر کے اچھے آسن پر بٹھایا راجہ جید شہر نے بہاؤن سمیت انکی پوجا کی اور پھر ان سے پوچھا کہ ہے دیوتاؤن کے گرو سر وگیہ (ارتھات سب علمون کے جاننے والے) جب منٹش شریم پور دیتا ہے اوسکے ساتھ کون جاتا ہے۔ برہمپت جی نے کہا کہ منٹش اکیلا پیدا ہوتا ہے اور اکیلا ہی مرتا ہے مان باپ بیٹا بھائی بہتیجہ چچا تا یا کوئی کسی کے ساتھ نہیں جاتا ہے سب رو پیٹ کر اپنے اپنے سنساری دھندون میں لگ جاتے ہیں اچھے بُرے کرم منٹش کے ساتھ اس طرح جاتے ہیں جیسے کہ شریر کے ساتھ پوچھا میں جو اچھے کرم آدمی نے کئے وہ سرگ کو لیجاتے ہیں اور جو بُرے کرم سنسار میں کئے تو نرک پہونگا پڑتا ہے راجہ جید شہر نے پوچھا کہ ہمارا منٹش کا شریر تو اسی جگہ جلا دیتے ہیں یا پرتھی میں گاڑ دیتے ہیں اچھے بُرے کرم کس کے ساتھ جاتے ہیں برہمپت جی نے کہا کہ منٹش دیکھ میں کئی چیزیں ہیں مثلاً آب و آتش خاک باد و خلا۔ بکوا کاش سنسکرت میں کہتے ہیں۔ چٹاسن ساٹوان، آٹھوان روح انکی اور بدی کو دیکھتی ہے جب یہ جیتن آتا یعنی روح بدن سے جدا ہوتی ہے تو روح کے ساتھ اچھے بُرے کرم ساتھ جاتے ہیں راجہ جید شہر نے پوچھا کہ یہ خلق سے کونکر کیا ہوتی ہے برہمپت جی نے کہا کہ آدمی، کٹر شریر، استری ہو یا پُرش ساتھ دیوتا رہتے ہیں چار آٹھ، اُن میں اپن پرتھی یا پُوان، آکاش اور بیٹا دل اور ساٹوان جیتن آتا یعنی روح کہا مارا۔ نے سے اُن سب کو آرام اور آسائش ملتی ہے اور شوق و ذوق پیدا ہوتی ہیں اوسے بارن سے انگری پُرش کا سنگ ہوتا ہے۔ اور ان دیوتاؤن سے بیرج یعنی نطفہ حاصل ہوتا ہے اور بیرج (نطفہ) کرم میں جگہ پکڑتا ہے۔ صبر و پُتر، آتما می افق اپنے اپنے بُرے کرم۔ کس آریا میں جید ہو کر یا ہوتا ہے اور جیسے کرم کئے ہیں اوسے انوار ہوگا بہر گنا ہے اور وہ پانچون دیوتا بتنا نام اور پکڑ لگا گیا ساکشی، کرشن، سہا، پُرن جمرانج کے دُوت جان۔ یعنی روح کو ایک قالب سے نکال دوسرے قالب میں ڈالتے ہیں اور کرم۔ اپنے اپنے جیسے ہیں وہ اپنے ہی آپ جید ہو گئے ہیں اور جیسے بہم لوک، سر لوک، آدک لوک، ہیں اسی طرح دوسرے جگہ لوک سے جہان اپنے کرم کرنا۔ لے پُتر، داتے ہیں پانی پُتر، اول نووان جاتے ہیں اور جاتے ہیں تو انکو وہ اوس بھی اُنکے کرم انوسار دُور اُونے دکھائی دیتے ہیں جو منٹش کو دیکھا۔ لے پُتر جگہ کو ادھکار پُتر، ہانیکا نہیں ہے تو گدھے کی جون میں پندرہ برس ہے جب گدھے کی جون سے چھوٹے تو تیش برس، تیرہ برس، پچیس برس، پندرہ برس، پندرہ سال۔ اس طرح جگہ کسی ان ادھکاری سے کرانے میں پندرہ سال فرما اور پانچ برس گدھا اور پانچ سال ستور اور گیدڑ کی اور ایک برس کتے کی جون، ہنگنتی پُتر۔ پھر آدمی کی دیکھ لے جو کوئی اپنے گورو اور ستاؤ کے ساتھ بدی کرے یا کوئی اپنے پتیا کوئی آگیا کو نہ مانے پہلے تو کتے کی جون اور پھر کرے اور گدھا اور پھر گدھے کی جون میں ڈالا جاوے اور جو گرو اپنے چیلے اور شاگرد کو اپنے مطالب کے لئے ظاہری پیار کرتا ہوا اُسکو بھی گدھے اور پیٹڈ کی جون ملے جو بیٹا اپنے مان اور باپ کو دکھی کرے اور نکولات سے ماہ اُسکو کچھوے اور گدھے کی جون پر اپت ہو جو کوئی کسی کی امانت میں خیانت کرے وہ دوج کی آگ میں جلے اور پندرہ برس کرم لیتے کپڑے کی جون میں پڑا ہے پھر آدمی کے قالب میں آوے اور جو کوئی کسی کو اُسید دیوے اور پھر مالوس رکھے یا کسی کا غلہ چروا۔ اُسکو چھلی کی جون ملے اور چار برس تک ہرن اور چار مہینے تک بکرہ اور ایک سال کیڑہ ہو کر پُرنٹش شریر پاوے اور جو کوئی دوسرے کی ہمت یعنی دوست کو لینا چاہے یا حد (ڈاھ) کرے اُسکو مرنے کے بعد زور سیاہ یعنی بہو زے کی جون ملے جو کوئی اُن کی چوری کرے اُسکو گھنوں کی جون ملے اور پُتر اور اُسکے بعد کچھ ک جون اخیر میں آدمی کی جون پاوے جو کوئی پرانی ستری سنگ کرے اُسکو پُتر یا جون اور کتے اور گیدڑ اور گدھے کی جون ملے اور جو پُرش اپنے گرو یا متری استری سے پریت کرے وہ ستور اور پُتر اور کرم کی جون پاوے جو شخص جگہ ہوم وال پُرن کرے کو منع کرے کرم کی دیکھ پاوے جو پُرش رسوئی یا پُوان بنا کر نارین اور دیوتاؤن کو پہلے بھوگٹ لگا دیں وہ سو برس تک تو ہے کی جون اور مرغ سیاہ کی قالب کو پاوین جو پُرش اپنی کتیاں ایک بر کو دینی کر کے دوسرے سے پواہ کرے اُسکو ملی کی جون تیرہ برس تک ملے اور جو کوئی باپ اور پُتر بھائی اور اپنے نکل کے ثرون کی تعظیم نہ کرے وہ بعد مرنے کے

ان ادبکری
جیکو منصب جگ
کرائے کا زمین ہے

کالا مرنج ہووے اور جو کوئی برہمن سے نباؤ کرے اسکو پہلے کرم جون اور پھر کٹنے کی جون ملے جو کوئی شکرانہ نعمت ہائے خداوندی کا بجا نہ لاوے یعنی کفران نعمت کرے اسکو جم کے دوت گز آتش فشان سے مارن اور نرک کے ساحل **सावमल** برکش میں جسکی پتی مشن دودھاری تلوار کے ہوتی ہین اٹا لٹکا دین اور پھر جب آدمی کی جون میں پیدا ہو سکے نہ نکلتے ہی جان اُسکی قبض کر لین دی کی چوری سے بگلا جون اور شہد کی چوری سے محال کی نکلتی میوہ مٹھائی کی چوری کرنے سے چوٹی کی جون کہیر یعنی شیر و بھگ کی چوری سے پتھر اور چاندی کی چوری کرنے سے فاختہ کی جون ملے اور کپڑوں کی چوری سے طوطے کی جون اور ریشمی بستروں کی چوری سے میش (بھیر) کی جون ملے اور کالے بستروں کی چوری سے جل مرغابی کی دھند اور بچھکتان چرانے سے خرگوش اور جوزنگ برنگ کے رنگین بستر جو پراوے او سے مور کی جون اور سرخ کپڑوں کی چوری سے چکوی کی ہون پاوے جو شتر دھاری پرش بے ہتھیار آدمی کو مار ڈالے وہ گدھے کی جون اور ہرن کی جون ہین تیروں سے مارا جاوے اور پھر مچھلی کی دھب سے جال میں پھنسا یا جاوے۔ جو کوئی استری کو مارے جم دوت اسکو پیڑا پہنچا دین اکیس دفعہ کرم کے قابل ہے پیدا ہو اور مرے تیل کی چوری سے مچھلی اور گر کی دھب پاوے نمک کی چوری سے کوآ دنگی کی چوری سے مچھلی کا رد پاپا ہے برہسپت جی نے کہا کہ اگر ہر ایک چیز کی چوری کا پاپ برن کروں تو بہت دیر میں بھی ختم ہوں سب سے پیچھے منش شری ملتا ہے جب پن کا او سے ہووے اور اچھے کرم کرے تب منش دیکھا چھی صورت نرگ شریر ملتا ہے راجہ جڈ ہشٹرنے کہا کہ اب نتیجہ اچھے کرموں کا بھی برن کرین برہسپت جی نے کہا کہ ہے دھرم تہر پر پاجی سے جو حرمین نے سنا اور کا خلاصہ ٹکوتا یا برہاجی نے اس بٹھے میں یہ کہا کہ جن برن پرشوں کا چیت پاپ میں لگا ہوتا ہے وہ پاپ ہی کرتے رہتے ہین جو پرش پاپ کرنے سے بٹھان ہونے ہین اور اپنے من کو قابو میں رکھتے ہین وہ گناہ سے بچنے کی کوشش کرتے ہین اور اچھے پرشوں میں برہمنوں کے ست سنگ میں آتے ہین جیسے سانپ کا بچلی چوڑ کر اٹھیں سے نکل جاتا ہے اسی طرح جو اچھے پرش ہین وہ پاپ مارگ کو چوڑ کر نکل جاتے ہین پانچ تھو سے جو شریر بنا ہے وہ تھو بٹھو کی طرف من کو کھینچتے ہین اور بٹھے بھوگ میں بڑا آند منش کو آتا ہے پرنت میں پرش پاپ مارگ کو چوڑ کر من اپنا سنسار سے اور اوسکے بٹھوں سے برکت کر لیتی اٹھوا اپنی اوستہا کے بیٹے بھوگ بھوگ کر پاپ کھ سے من مٹھا لیتے ہین اور من کے ہٹانے کا سچ رستہ یہ ہے کہ دان پن کرے۔ سخاوت میں عیب و کمبیاست۔ سخاوت ہمہ دروہا۔ اوستہا دینا بہت اچھا ہے جتنا کہا یا جائے پیٹ بھر کے کھاؤ اور دن کو کھلاؤ برہمنوں کو چاؤ بھوکوں اپا جو کرم مایہ دنیا داروں کو کھلاؤ دنیا میں دینا خیرات کرنا بہت بڑی چیز ہے دنیا میں نیک نام اور عاقبت میں اور کا پھل اچھا پاتا ہے اسلئے ہے تہر اچھے اچھے بستر اور طرح طرح کے بھوچن اور دودھ و مینو وال گائے اور بکری اور سوریاں گھوڑے وغیرہ اور تاجا دان برہمنوں کو دیتے رہو یہ دنیا ایسی سمجھو جیسے کہیتی کرنے کی پرتھی ہوتی ہے جیسا کچھ اٹھیں بوو گے ویسا ہی پہل اسکا پر لوک میں پاو گے (مثال الدنیا فرعت الاخرۃ) برہمنوں کو دان لے کر دان دینا بھی کہا ہے جو برہمن دان نہیں کرتا اوس کی اپتی گت نہیں ہوتی اس طرح برہسپت جی دھرم کا برن کر کے بگنٹھ دھام کو چلے گئے۔

اتی سر پام کرت ہا بھارتے انوباسن پرپ دان جان پن کرے کا ہاتم سولہوان ادھیاستے

سترہوان ادھیاستے

شرادہ کرم کا برن

راجہ جڈ ہشٹرنے پوچھا کہ شرادہ کس طرح کرنا چاہئے اور اسکا کیا پھل ہوتا ہے برہسپت جی نے کہا کہ ہے راجن تہر اور دوتاؤن کو ترپت کرنا اسکا نام شرادہ ہے

ویدوں میں اسکا بہت سا برن ہے کلجک کے منش پتروں کو پانی دینے میں اور شرادہ کرنے میں بچ نہیں رکھیں گے گریہیوں کا بڑا دھرم ہے کہ اپنے پتروں کو تربت کریں بیٹے کا عین فرض ہے کہ بچا اور داد اور دادا مان دادی پر وادی نانا نانی کے نسبت شرادہ کریں جو سناری پُرش پتروں کو نہیں مانتے ہیں اور شاستر پر مکمل یکن کہہ کر کہتے ہیں وہ برن شنکر یا نیچ پُرش ہیں اولاد اس لئے پیدا کی جاتی ہے کہ اپنے بڑوں کا نام روشن کرے اماوشیا کو اپنے پتروں اور دیوتاؤں کے نسبت اس پرکار سے شرادہ کرنا اوسپت ہے کہ ایک دن پہلے ایک یا تین یا پانچ یا سات یا گیارہ حسب دراپنی شکست ہو برہمنوں کو نیوتہ دیوے پرنت شاستر کے انوسار دیو کرم میں برہمنوں کی پرکھنا نہ کرے پتر کرم میں پرکھنا کرنی چاہئے دیو کرم میں دیوتاؤں کا پوجن اور وہیاں کر کے اُن کو اپنے روبرو برہمان کر کے برہمنوں کو جاوے اور پتر کرم میں برہمنوں کو دیکھ لیوے کہ اچھو اگر اوپر گل اور عمر روپ بدن سے بے عیب بدیا وان پنگت کو دوش نہ لگانے والا اور پنگت میں بیٹھنے کے ناقابل یعنی جو برہمن جواری فریبی پھل کرنے والا حل کرانے والا یا جس کے بدن پر سفید سفید داغ بیماری کے ہوں پشوؤں کا پالن کرنے والا جب نہ کرنے والا وید پاٹھ نہ کرتے والا گائے کو امین مزدوری کرنے والا سود لینے والا لگانے والا آٹا دال گہی تیل وغیرہ سب نیوتہ کا بچنے والا گہر میں آگ لگانے والا ہر ویکر بار نیوالا گنٹا بن کر کے عورتوں کو اُنکے یاروں سے ملا نیوالا ساد رک لینے ہاتھ دیکھ لکشن بتانے والا جو پٹی گواہی دینے والا پتا سے بحث و تکرار کرنے والا جس کی استری دوسرے آدمی سے یا سی رکھتی ہو یا اور استریوں سے کو کرم کر نیوالا دوسرے کے حبیبوں کو ظاہر کر نیوالا ایک انگلی رکھنے والا۔ بھنے کا نایا جس کے انگ پھنگ ہوں مثلاً لولا لنگرا وغیرہ چوری کر نیوالا شلپ بدیا سے اوقات بسر کر نیوالا بھرو پیا کٹوں کو ساتھ لے کر شکار کھیلنے والا شودر و نکا اُن کہانیہ اوپا دیہا سے ہتھیاروں کے فروخت سے اوقات بسر کر نیوالا یا دس کے چوٹے بھائی کا بواہ اس سے پہلے ہو گیا ہو کوڑی سبکا بدن بیماری سے بڑ گیا ہو دے گرو کی استری سے ہم ستر ہونے والا زراعت کرنے والا دیوتا پوجن کرنے سے اوقات بسر کر نے والا تہہ پتر سنا کر گزارہ کرنے والا۔ ہے جد پتر ایسے برہمن پنگت میں بیٹھنے کے جوگ نہیں ہوتے ہیں ایسے برہمن کو شرادہ میں بھون نہ کر اوے جو ایسے برہمنوں کو شرادہ میں جاوے تو پتروں کی تربتی نہیں ہوتی وہ اُن راجپسوں کو پہنچتا ہے رشیوں برہمن دیون (برہمن کا برن) کر نیوالوں نے کہا ہے کہ پتر کرم میں وید پاٹھ برہمن کو جو سنتوشی ہو بہیکے مانگتا ہو بید یعنی لوگوں کا علاج نہ کرتا ہو یا بیویار نہ کرتا ہو پتر بواہ سے جو برہمن پیدا ہوا ہو یا گیلری پہنچا یا پتہ پہنچا کہانا ہو دوسے ایسے برہمن کو کبھی نہ جاوے شرادہ میں مل جو اد جانول دو دھضر و رہنا چاہئے جو پنگت میں بیٹھنے کے لائق ہیں وہ ایسے برہمن ہوتے ہیں۔ بدیا وان وید پاٹھی۔ برت رکھنے والے اپنے دھرم اور آچار پر قائم اور عمل کرنے والے وید متروں کو پتر پنے والے وید کے چھ انگوں سے واقف وید پڑھنے والے کے ستھن سے ہوں برہمن گمانی وید پڑھنا نیوالے شام وید کے گانے والے۔ ماتا پتا کے اگیا کاری دس پیٹھی۔ وید پاٹھی رتو کال میں اپنی استریوں سے ہم ستر ہونے والے برہمن چاری سا و دھان برت (یعنی اپنی پوجا پاٹھ میں ہوشیار) ست بولنے والے اپنے ہر کم نرم میں سا و دھان تیر تھوں میں اٹھان کرنے والے جلون کے کرانے والے۔ اندری کے جینے والے۔ اٹھان وہیاں کرنے والے۔ سب بزار و نہر کر پانے والے۔ ایسے برہمنوں کو نیوتہ دیوے ایسے ہی برہمن پنگت میں بیٹھنے جوگ کہلاتے ہیں ایسے ہی برہمنوں کا جانا پتروں کو تربت کرتا ہے موکش دھرم کے اُپیش دینے والے ستیا سی اور جوگ کرنے والے۔ سندر اتھاس سنانے والے شاکر اور پُران بیا کر ن جاننے والے ایسے برہمن پنگت کو پتر کر نیوالے ہوتے ہیں ویدوں کو چھ انگوں سمیت جاننے والے برہمن پنگت کو پتر کر نیوالے کہے جاتے ہیں اور جو اپنا میر ہوا سکوبھی شرادہ میں جانا نہیں کہا ہے جیسے اوسر زمین میں بیج بویا ہوا پہل نہیں دیتا ہے ایسے ہی کر یا رہت نالایق برہمنوں کا جانا ہے اچھو شتہ داروں اور متروں کو جانا ہی نہیں چاہئے اُن کا کہلا نا نہ دیوتاؤں کو پہنچتا ہے نہ پتروں کو بلتا ہے برہمن ایسے کو جانو جو بید اور گائیتری کا جاننے والا تپ کرنے والا دھرم شاستر اور پُرانوں کو جانتا ہو کسی کی تمنا نہ کرتا ہو ایسا ایک ہی برہمن جانا دس بیش ناقابل برہمنوں سے اچھا ہے ہے جد پتر سنا کر گانے والے منوی کا بیٹا پتا وان اتری مہرشی ہوا اُنکے بیش میں دتا تری جی ہوے اُنکے پتر نرم اُن کا پتر شریان ہوا اس سے

پہلے شرادہ کرم کیا جو اپنے سنتان کا چاہنے والا تھا اس نے ساتھ بید یا پٹی پر ہونوں کو آسنوں پر بٹھا کر ایچے ایچے پار تھنا تک کے کہلائے
پھر سوچا کہ شرادہ باپ کو نہ کرنا چاہئے بیٹا شرادہ کرنا کیا دھکارتی ہے اس سوچ میں راجہ بیٹھا ہوا تھا کہ اتنی شئی آئے اور انھوں نے اُسکو نستی
دیکر بھایا کہ تم نے بڑھائی کی بُدی کو پکڑ لیا اس کا دل دوش کے بھاگی نہیں ہو سکے پھر ان بستوں کو برتن کیا جو شرادہ میں نہیں ہونی چاہئیں
اور وہ یہ ہیں اناج میں کو دون۔ ساگ میں پالک۔ مصالحہ میں ہینگ۔ پیاز۔ لہسن۔ بجنے کی پھلی اور زہریلی چیزیں۔ چار پائون کا مانس کچال کی کھلی
شلغم وغیرہ لال ترکاری۔ کالا نمک۔ زیرہ سیاہ سنگھارے منع ہیں نمک کسی طرح کا ہونے منع ہے جاسن بھی منع ہے چھینکا یا رونا شرادہ میں برکت ہے
جہانے کے وقت سوچ (خاکروب) چاندل گیر والہ تر دھاری کو ڈھبی برہم ہتیا کرنے والا برن تنکر جو پست برہمن کا رشتہ دار ہوا ایسے لوگ پاس نہ آویں
مولف۔ بدیشم تیا مہ جی نے راجہ جڈ ہشر سے شرادہ کرم میں پھلی کا مانس خرگوش بکری مرگ گاؤ میش بیل کا مانس چوکا کا ساگ اور کچال کے پھول
بھی پیروں کو تربت کرنے والے لکھے ہیں اور منو سمرتی میں گوشت لینے مانس کا پنڈوان کرنا برن کیا ہے لیکن یہ اس زمانہ میں رائج تھا جب برہمن
اور رشی تپ کر نیوالے مانس بھکشن کرتے تھے وہاں تک اسکا رواج رہا کہ رشن اوتار سے اور اُسکے پیچھے کلجگ کے زمانہ میں انکو منع کیا گیا چنانچہ اب
سینکڑوں برس سے اسکا رواج نہیں رہا اگر ہے تو کشمیری پنڈتوں میں کسی کسی دیش میں ہوگا اس لئے مانس کا شرادہ میں ذکر نہیں کیا گیا بدیشم جی نے
کہا کہ جب شرادہ کرے تب پہلے اگن دیوتا کا بھاگ رکھ دے ایسا کرنے سے راجش دور رہتے ہیں پہلے تیا پھر تیا مہ پھر پرتیا مہ کا پنڈ دیوے اور پھر
پنڈ دینے میں گاتیری منتر چیتا جاوے جو استری جیو لایا بہری گونگی یا کان کٹی ہوں وہ پنڈون کے سین اور جو استری دوسرے منس کی ہو وہ
نچی شرادہ کے منت بہو جن پکانے کے وقت پاس نہ آوے ندی کے کنارہ شرادہ کرنا اوتھم کہا ہے پہلے اپنے اور نان کے منس کے لوگوں کا نام لیکر
ترپن کرے پھر اپنے رشتہ داروں کے نام لیکر جل اتھلے دیوے بیل کی پونچھ پکا کر یا کشتی میں بیٹھ کر ترپن کرنا اوتھم کہا ہے ماوش کے دن پتروں کا
ترپن کرنا لکھا ہے (یا جس دن اٹکا شریر چوٹا ہووے) ہے جڈ ہشر شرادہ کرنے سے پتر پریت جونی سے موکش پاتے ہیں ہے راجن جو برہمن ہمیشہ مانس
کہانے سے پرہیز کرتے ہیں کسی لٹو یا پکشی کا مانس نہیں کھاتے ہیں انکو بہو جن کرنا چاہئے جو منس صبح و شام دونوں وقت بہو جن کرنا ہو تیس وقت
نہ کہنا ہو وہ آدمی او پیاس کرنے والا ہے اور جو آدمی روکال میں اپنی استری کا سنگ کرے وہ برہم چاری ہے جو منس اپنے
ماتا پتا اور بڑوں کو بہو جن کرا کے پھر آپ کہاوے وہ امرت بہو جن کرتا ہے جو منس اپنے بیٹے پوتوں کے ساتھ بہو جن کرتے ہیں اونکے لئے بیکندھ کا
دروازہ ہمیشہ کھلا ہوا ہے۔

اتی سر رام کرت ہما بھارتے انوساسن پرپ شرادہ کرم برن ستر ہوان ادھیہ۔

اٹھا رہوان ادھیہ

مانس بھکشن کا نشیدہ

بدیشم جی سے راجہ جڈ ہشر نے پوچھا کہ ہمارا ج دنیا میں مانس سے اچھی کوئی چیز ذالوقہ دار (سواد) نہیں ہے بعضے برہمن کہتے ہیں کہ اسکا چھوڑنا اچھا
ہے بعضے کہتے ہیں فکرا کرنا راجاؤں کو دوش نہیں بعضے کہتے ہیں مانس کھانے میں کچھ دوش نہیں ہے بدیشم جی نے کہا کہ ہے راجیندرا مانس کا کھانا
دوش ہے کسی جاندار کی ہنسا نہیں کرنی چاہئے اگرچہ اُسکے فائدے بہت ہیں لیکن اور بہت سی نعمتیں دنیا میں نارین نے آئیں گے لے

پیدا کئے ہیں جو آدمی دوسرے کے گوشت کھانے سے اپنا گوشت بڑھانا چاہتے ہیں وہ بے عقل ہیں اور بے رحم ہیں دنیا میں پران سے زیادہ کوئی چیز نہیں ہے جیسا اپنے اوپر آدمی رحم کرتا ہے اسی طرح اور جانداروں پر رحم کرے مانس کے کھانے میں دوش اور چوڑے میں تواب ہے جو منش مانس نہ کھاوے اور جو شخص سوہیں تک جگ کرے برابر ہے بلکہ وہ منش جو مانس نہ کھاوے سوہیں کے جگ کرنے والے سے بھی بیشیش سے زیادہ شریف ہے۔
پیشو بگ کے بل وان دینے کو لکھے ہیں یا راجاؤں کو شکر کھیلنا کہا ہے اور طرح جیو کا بدہ کرنا ہمارا پ کہا ہے سنہیا کے وقت کھانا پڑھایا جاتا ہے استری تنگ کرنا برکت کہا ہے دوسرے کے گھر جا کر بہت کھانا منع کہا ہے اپنے گھر پر بیت ہو کر کھانا چاہئے کیشیوں کو نہ مار سب بدیہ نہ دیا کرنا یہی پریم دھرم ہے۔

اتی سر پریم کرت مہا بھارتے انوساسن یرب مانس کھانے کا نشیدھ اٹھارہواں ادھیہ ہے۔

انسیوان ادھیہ کا

میٹھا بچن بولنے اور شرادھ کرایا کا برتن

راجہ جید ہنٹر نے بہشتیم تپامہ جی سے پوچھا کہ ہراج کونسا کرم منش کرنے سے سب کو پیارا لگتا ہے اور کس کے کرنے سے سنکٹ بھاتا رہتا ہے بہشتیم تپامہ جی نے کہا کہ ہے پتر تنے بہت اچھا پرش منجھ سے پوچھا ہے جید ہنٹر جو منش سے میٹھا بچن بولتے ہیں اور نیچے سے بڑے سب کا مان اور در بہاؤ رکھتے ہیں وہ منش سکو پیارے لگتے ہیں شیریں زبانی ایسی فٹے ہے کہ اس کے لسیورت سب استری پرش ہو جاتے ہیں بادیا کا اثر رکھتی ہے جو شخص ہر ایک سے تعظیم و شیریں سلام پیش آتے ہیں اور ان کا اور بھاؤ کرتے ہیں وہ سب کو اپنے لگتے ہیں میٹھا بولنے سے شرور دشمن بھی متر یعنی دوست بن جاتا ہے اور ترش زبانی یعنی برا بول بولنے والے کے سب دشمن ہو جاتے ہیں مثل مشہور ہے کاکا کا کو دھن ہرن کیل کا کو دیندہ ایک جیہیا کے کارنے جگ اپنا کر لینیہ جو منش پر پرانی سب سے بولتے ہیں انکے کشٹ کلیش سنکٹ سب دور ہو جاتے ہیں سناری منش میٹھا بولنے والی سبائے کرنے لگتے ہیں اور سب اوسکے دوست ہو جاتے ہیں اس لئے اسکو سنکٹ جلدی ناش ہو جاتے ہیں میٹھا بولنے کی یہاں رشیوں نے بہت کہی ہے پھر جید ہنٹر نے پوچھا کہ منش شریر بہت مشکل سے ملتا ہے اور شجہ کرم اسکی دیکھ سے بن آتے ہیں جو منش دہناؤ (دولت مند) ہیں ان سے سب کچھ بن آتا ہے جو ہیں پرش ہیں اور سردھا بھی اچھے کرم کرنے کی نہیں رکھتے اور پر لوک بنانا چاہیں انکو کیا کرنا جوگ ہے بہشتیم تپامہ جی نے مسکرا کر کہا کہ ہے پتر بہت اچھا سوال تھے کیا راجاؤں کو اس بات کا جاننا اوش ہی چاہئے مجھے ایک اتھاس یاد آیا وہ ہتھیں سنا تاہوں کہ ایک دفعہ جمر راج نارین کی پوجا اور دھیان میں ایسے لالین ہوئے کہ سنسار کے منشوں کی انکو کچھ نہ دھنیں رہی تب جمر راج کے دونوں نے دیکھا کہ پالی پرش بھی شرگ میں چلے جاتے ہیں تو انہوں نے راجہ اندر سے جا کر کہا کہ ہکواسونی کمار دیوتاؤں نے آکچے پاس بھیجا ہے اور پرمار حال برن کر گئے پوچھا کہ شرادھ کرنے میں کونسا کام ضروری کرنا چاہئے اور پڑ دان جو منش کرتے ہیں انکا پھل کیا ہوتا ہے راجہ اندر کی سبھا میں رشی سندہ کہہ گندھرب اور تپہ بھی موجود تھے انہوں نے جمر راج کے دونوں سے یہ سچ سنکر کہا کہ سب استہانوں سے بڑا استہان وہ ہوتا ہے جس جگہ جیو بدہ کئے جاتے ہیں (سلخ) اور اس سے بڑا وہ استہان ہے جہاں تیلیوں کا کوہو جاتا ہے اور اس سے بڑا استہان وہ ہے جہاں شراب بنائی جاتی ہے اور اس سے بڑا استہان رنڈیوں کچھریوں یعنی بیسواؤں کا گھر ہے اور اس سے بڑا راجا کا شریر ہے جو عام لوگوں کی نظروں میں بہت اچھا اور پاک نظر آتا ہے کیونکہ تمام پاپ اور برائی جو دنیا میں ہوتی ہے آدھی راجا

کے شرمین اور ادھی ساری دنیا میں تھڑا دیجاتی ہیں اسلئے راجاؤں کو اس بات کا شنا اور بھناؤش ہے اور بھی جوئین گئے انکو بڑا لالچ ہوگا اور ان کے بھاگی (حقہ دار) ہونگے بڑا کرم شاستر انوسا رمنشوں کو جگ کرنا دان دینا خاصکر گائے کا دان کرنا شیون نے برن کیا ہے جسکا پھل پہلے برن ہو چکا ہو اور پھر شرادہ کرنا یہ بہت ہی ضروری کرم برن ہوا ہے جس سے پتروں اور دیوتاؤں کی ترقی ہوتی ہے اب تمہارے پرشن کا اثر کیا جاتا ہے کہ شرادہ میں ضروری بات یہ ہے کہ شرادہ کرنے والے اور شرادہ کا آٹن کہانے والے دونوں کو شرادہ کے دن استری سنگ ہرگز نہیں کرنا چاہئے ایسا کرنے سے پتروں کی روح اُس کنوے میں جو آبِ نی سے پڑے ایک بیٹے تک غرق ہوتی ہے ارتھات پتروں کو کلیش اٹھانا پڑے ہے پھر جنم کے عین بھی نانا ہی کنوے نام شرادہ کیا جاتا ہے اُس سے پتروں کو بڑی خوشی ہوتی ہے کہ ہمارے گل میں ہمارا جل دانا اور پنڈ دانا آئین ہوا آون نال کو بھی میں گاڑ دینا یا جل دینا پرواہ کرنا چاہئے اور پھر شرادہ ریت سے کرنا جوگ ہے شرادہ کرنے کے بعد پنڈ پھلا پانی میں ڈالنا چاہئے اس سے چند ریان پرتن ہوتے ہیں اور پتروں کی ترقی ہوتی ہے دوسرا پنڈ برن دیوتا کو دیوے (پانی میں ڈالے) اُس سے بھی دیوتا اور پتروں کی ترقی ہوتی ہے اسی طرح سے تیسرا پنڈ بھی دریا میں ڈال دے اس ریت سے پنڈ دان کرنے سے اولاد کی بڑھوتری ہوتی ہے پتروں کی روح شرادہ کرنے والے دونوں کے شرمین پر پیش کرتی ہے اس کا رن دونوں کو استری سنگ کرنا برجت ہے شرادہ کرنے کے وقت پانی کوڑہ (برتن) میں بھر کے یہ تصور کرے کہ تیرھ کوڑہ کوڑہ شسترا اور گنگا جی اور سمندر اور گنگا اور پرہاس چھ پتر سب تیرھ آئین ہیں گائے کی پیٹھ پر ہاتھ پھرے اور گائے کی پونچھ کے بال اپنے منہ کے لگا وے اور برت رکھے اور اُس کوڑہ سے جسمیں اوپر لکھے ہوئے تیرھوں کا آواہن کیا ہے اُٹھان کرے اور پھر شرادہ کرے سب پاپ بخش کے دور ہو جاویں گے جو پرش آگن دیوتا کی پوجن نہ کرے اوکی اولاد نہیں جیوے مردہ پیدا ہو اور جو کوئی سورج کی طرف منہ کر کے پیشاب کرے وہ پاکی ہو اور ۸۶ سال تک پاپ میں مبتلا رہے جو کوئی استری یا پرش سارا دودھ گائے کا آپ دودھ لیوے اُسکے پیٹھ کو نہ چوڑے وہ اولاد سے بے بہرہ رہوے بہت ہی بے لگا کہ جو پرش پچھہ کو اچھی طرح دودھ پلا کر ساند (بکھ) کر کے چوڑے اس سے پتھر اور دیوتا بہت پرتن ہوتے ہیں ماوش کے دن تل پانی تانبے کے برتن میں ڈال کر تین پتروں اور دیوتاؤں کا کرے اس سے دونوں پرتن ہو کر آشیر واد دیوین اور ویک بالنے اور دان کرنے سے پتر اندھیرے سے بھین -

اتی سرہام کرت مہا بھارتے انوساسن پر بھیسوان ادھیا

بیسوان ادھیا

دان مہاتم

بہیشم جی نے کہا کہ راجہ اندر کی سبھا میں سندھ رشی گند ہرب جو موجود تھے سب بیل لیئے ساند چوڑے کا بہت سا مہاتم برن کیا پھر راجہ اندر نے سر پچھن جی سے پوچھا کہ آپ ترلو کی کے پیدا کرنے والے اور پوجن کرنیوالے اور ناش کرنیوالے ہیں آپ کس سے پرتن ہوتے ہیں سری کرشن جیو نے کہا کہ جو منش برہمنوں کا اپدیش منکر اوٹکے اوپر عمل کرنے میں بید پاشی برہمنوں کا پوجن کرتے ہیں انکو دان دیتے ہیں اور پھل اور گائے اور میرے پانوں کے چکر کا پوجن کرتے ہیں ان سے پرتن ہوتا ہوں جو منش بونے برہمن (سپت قد برہمن) کی پوجن کرتے ہیں میں اُن سے پرتن ہوتا ہوں کہ میں نے باون روپ ہار لیا تھا جس سے تین قدم میں زمین و آسمان کو ناپ کر راجہ بل کو بردیا اور بارہ روپ بنا کر پختی کولایا اور سودرشن چکر سے خستروں کا ناش کرتا ہوں جو کوئی صبح و شام گائے کی پیٹھ پر ہاتھ پھرے دودھ دھوئی اور ادھی سرسوں اور پھولوں کو دیکھے اور تانبے کے پاتر میں پانی بھر کے سوچ ناراین کو ارگھ دیوے

اس سے پرست ہوتا ہوں جو برہمن کہ خدمتگار ہو یا ہیشہ مندر میں ٹہل کر تایا ملک تیل گور وغیرہ میں بچتا ہو یا بیو یا ریا نچ کرنے والا یا ناجسے گانیوالا یا لوٹھی رکھنے والا ہو اسکو پون کر کے دنیا زمین شہاد سر زمین میں منج بونا ہے جس کے گھر سے ابھیائت خالی جاوے پتہ اور دیوتاؤں کو بھاگت دینے والا کائے استری برہمن کا مارنے والا حرام خوری کر نیوالا برہمن اور گا۔ لکولات مار نیوالا ایسے لوگ نرک گامی ہوتے ہیں جس کل میں پیدا ہوں اسکے ہاش کر نیوالے ہوتے ہیں جو پریش کہیر (شیر و برنج) بھا دون میں تروشی اتہواکھ پتھن پتھرون کے منت کہلاوے اسکو ایسا پن ہووے جیسا بارہ برس شراوہ کرنے سے پہل ہوتا ہے بسٹ جی نے برہما جی سے پوچھا کہ جو لوگ جگ کرنے کی بدھی نہیں جانتے ہیں وہ کیا کریں برہما جی نے کہا کہ ماہ پوس میں جب روہنی پختہ ہوا نشان کر کے چاند کی چاندنی میں بیٹھ کر چاند کی طرف دیکھے اسکو جگ کا پہل ملتا ہے اور چودس کے دن برت رکھ کر جب چند ماں نکلے دونوں ہاتھوں کے انجلے سے ارگھ دیوے تھوڑا گھی اور جوہی اس پانی میں ملاوے اسکو جگ کا پہل ملے ماوش کے دن پیل کا پتا نہیں توڑنا چاہئے نہ اس دن دانتوں کرے لکشین جی جو اندر سپہا میں موجود تھیں انہوں نے کہا کہ جو استری پریش ہر روز اپنے گہر صحن دہیر کو ہاتھ سے صاف نہیں کرتے ہیں اور برتن بھاندے گہر میں بری طرح پڑے رکھتے ہیں یا جو پریش اپنی استری کو ڈوکی رکھتے ہیں یا اسکو پانوں ہاتھ سے مارتے ہیں میں انکے گہر میں کہی نہیں جاتی ہوں دیوتا اور پتھری اسکو سراپ دیتے ہیں کہ والدہری بنارے جو کوئی ابھیائت فقیر ساد ہو کو جو جن دیتے ہیں مالی نہیں جاتے دیتے اور سورج کے چھپنے پر دیا (چراغ) بالے ہیں دن کو نہیں سوتے مانس نہیں کہاتے گھوڑے کی رکنا کرتے ہیں اور شکر تیرتھ کا نام وقت اشتان لیکر اچھے صاف بستر پہنتے ہیں بشنو بھگوان کا دھیان پوجن کرتے ہیں وہاں میرا بس ہوتا ہے ان لوگوں کو جو اچھے کرم مثل جگ و ہوم و پوجن کرتے ہیں اس میں بانجھ اور جھولا استری کو نہیں دیکھتے نہ اسکو اپنے پاس آنے دیتے ہیں انکے دئے ہوئے ان اور جیل کو تپہ اور دیوتا گہن کرتے ہیں۔

اتی سرمدام کرت مہا بھارتے انوساسن پر پرب دان ہاتم میوان ادھیہ۔

اکیسوان ادھیہ

دان مہاتم

دھوم رشی نے کہا کہ گرہ منی پرشون کو چاہئے کہ اپنے گہر میں آندھ شکستہ اور چار پائی ٹوٹی ہوئی نہ رکھے کہ یہ نشانی نحوست اور دلدر کی ہے مخرج اور گتا ہی نہیں پالنا چاہئے کہ پتہ اور دیوتاؤں کو نا پند ہوتا ہے اور درخت کے اوپر بھوت و پریت و جن اسکی جڑ میں سانپ پھوڑتے ہیں اور اندھ شکستہ سے گہر میں کلش اور بھگڑا بنا رہتا ہے اپنا گہر پاک اور صاف رکھنا چاہئے جھگڑن جی نے کہا کہ منش کو اپنا من صاف اور شددہ رکھنا چاہئے نہیں تو جگ اور ہوم کا ہی کچھ پہل نہیں ہوتا ہے جاہو ہزار جگ کروش پہل ہے ہوم برسات میں تل بانی میں ڈالکر تپرون کا تپن کرنا جوگ ہے اور برہم بہوج کرنا اوتش ہے جو بید یا ہٹی برہمنوں کے گہر میں دیکھ بائے اسکو جگ کا پہل ملتا ہے جگ کرنے کے وقت شودرے اگن اور کنیان سے بہوجن نہ بنواوے اگر ایسا ہو جاوے تو تین دن برت رکھنا چاہئے کیونکہ دیوتا اسکو گہر میں نہیں کرتے لوس رشی نے کہا کہ جو پریش اپنی استری سے پریت نہ کر کے اوروں کی استری کو تاکتا ہے پتہ اور اسکے شراوہ اگلی کار نہیں کرتے ہیں وانی پور نامشی کو گھی اور جو کا دان ضرور کرنا چاہئے کہ چند ران پرست ہوتا ہے جو پریش صبح اشتان کر کے نارین کی پوچا اور تپرون کو تانے کے پاتر میں تل جل ڈالکر تپن کرنے میں شہد اور دیکھ برہمن کو دیتے ہیں انکو جگ کا پہل پراپت ہوتا ہے پھر برہما جی نے کہا کہ ہے رشیو میرے پیارے پتر گیت جی جو سارے سنار کے کرم دھرم کہنے والے ہیں اونکا گیت ہرش مجھ سے سنو شردھا وان اور گیانی پڑشون کو اوتش سننے کے جوگ ہے جیسا کرم جو کوئی کرتا ہے اسکو ویسا

پہل ضرورت ملتا ہے جو منٹش شمش کرم کرتے ہیں انسکاپن سوچ دیتا ہے پاس اکٹھا ہوتا جاتا ہے پریت لوک میں منٹش کے جانے پر اس پن کو سوچ دیتا دیتے ہیں اور وہ پن کر نیوالا وہاں اُسکو پاتا ہے اب چتر گپت جی کے انکی کرت شمش دھرمون کو کہتا ہوں کہ جل دان اور دیپ دان ہمیشہ کرنا منٹشوں کو جوگ ہے جوڑ کا جوڑہ (جنت یا پوش) اور چتری اور کپلا گائے بدھ کے انوسا روان کرنا ضرور چاہئے گائے کا دان شمشکرتیر تھا استہان پر اچھے بہمن کو دینا جوگ ہے اور اگن جو تر ہمیشہ کرنا اوش ہے۔ ہر مہینے میں پانچ برت کے دن ہیں کہ ان دنوں میں پوجن اور دان اوش کرتے ہیں اوش مروج چودس اسٹھی اور ٹکرانت ان تہوں میں دان کر نیوالا سوچ دیتا ہے پاس اپنا پن جمع کرتا ہے جب پر لوک میں جاتا ہے سوچ دیتا اس پن کو اس کے پاس وہاں پہنچا دیتے ہیں پھر پر مہاجی کے اشارے سے چتر گپت جی نے کہا کہ جل اور دیک اور جو تا اور چتری گائے جو منٹش ان چیزوں کا دان کرتے ہیں انکو جوگ کا پھل ملتا ہے کہ یہ چیزیں پرش کو سمجھ دینے والی ہیں جل دان والا پر لوک میں وہ راستہ جو گرمی اور دھوپ اور اندھیرے کا ہے اوس میں ٹھنڈا میٹھا جل پاتا ہے دیک دان کر نیوالا اندھیرے میں کشت نہیں اٹھاتا ہے سرد جل کا دریا اوس کے لئے سوچو ہو جاتا ہے کپلا گائے بئی ترنی ندی سے پارتا رنے والی ہے اور سرگ میں پہنچا دیتی ہے جو تا دان کرنے سے وہ کانٹوں کا مارگ جہاں انگارے بچھے ہوئے ہیں ٹھنڈا ہو جاتا ہے اور چتری دان کرنے سے سوچ کا جہا بھاری تیج اور اگن کا تپ نہیں سہنا پڑتا ہے اور وہ کہن مارگ آسان ہو جاتا ہے سری چتر گپت جی کے کہن شمشکرت سوچ دیتا پرش ہو کر بولے کہ اب سب دیوتاؤں اور شیون نے چتر گپت جی کا گپت رہن سنا جو منٹش انکی آگیا انوسا وہ دان جو اوپر برتن ہو کر تے ہیں وہ اس لوک میں جس اور پر لوک میں مجھ پاتے ہیں یہ پانچ دس کرم (پاپ کرم) ایسے ہیں کہ انکا پراچٹ بھی نہیں ہوتا جو کوئی گنہگار کو مارے یا پیڑا دیوے اور لوں کی استریوں سے پریت رکھنے والا شیون کے پن اور شاستروں کے اوپر بھاس نہ کر نیوالا استری کی کمائی کہاٹے والا ہو۔ ایسے پرش گہو ترک میں ڈالے جاتے ہیں خون اور میپ انکی غذا ہوتی ہے پالی پرش کو اس مارگ میں جو ترک جاتے ہوئے طے کرنا پڑتا ہے بہت کشت اور کلیش اٹھانا پڑتا ہے۔

اتی سریرام کرت مہا بھارتے انوساس پرپ دان مہاتم کیسوان ادھیائے

بائیسوان ادھیائے

کرم دھرم کا دیو سراج مینن

بہیشم جی نے کہا کہ جب یہ سب دیوتا رشی کہہ چکے تو راجہ اندر نے جکش اور راجس برہم راجپنوں سے کہا کہ آپ بھی کچھ برن کرین پہلے جکش نے کہا کہ جو پرش استری سنگ کر کے اشنان نہیں کرتے یا بھوجن کر کے منٹھ صاف نہیں کرتے ہاتھ نہیں دھوئے ہشٹاموتر کر کے ہاتھ پاؤں نہیں دھوئے سر کے پیٹے کے بستر میٹھ پر اور میٹھ کے سر باندھتے ہیں بغیر جاگ کے مانس کھاتے ہیں درخت کے سایہ میں رات کو سوتے ہیں مانس کو کھلائے پھرتے ہیں یا انٹی چار پانی پر سوتے ہیں لیجے مہربانے کی جگہ پانوا اور یاٹوں کی جگہ سر رکھ کے سوتے ہیں پانی میں ہشٹاموتر کرتے ہیں منٹھ کی رال اور ٹھوک پانی میں ڈالتے ہیں ایسے لوگوں کو ہم آزار دیتے ہیں جو منٹش اشنان کر کے تلک چندن کیس رولی کا لگاتے ہیں گہی دہی دیکھتے اور پشیلانی پر ملے ہیں مانس بہکشن نہیں کرتے ہیں اونکے پاس ہم نہیں جاتے ہیں جو منٹش اگن کو اپنے گہن میں رات دن رکھتے ہیں اونکے پاس راجس نہیں جاتے ہیں جو پرش اندھیری اسٹھی یا چتر شمشکرت ہا میں گنڈو جانولی پکا کر کالے رنگ کے بستر میں باندھ کر سانپ کی بانی پر رکھتی ہیں انکو سانپ پیڑا نہیں پہنچتے ہیں پھر ہا دیو جی نے کہا کہ جو منٹش گائے کے لئے گہاس ودانہ اوسکی بھوک کے موافق ڈالتے ہیں اور ایک دفعہ دن رات میں بھوجن کرتے ہیں انکو ہر پن

دوتا ہے کہ میں خود گائے کو پوجتا ہوں اور بچپن کو اچھی طرح رکھتا ہوں اور نادے پر سوار ہوتا ہوں پھر سوام کا ترک جی نے کہا کہ بیل یا نادیا جس مٹی کو اپنے سینک سے اُٹھارے اُس مٹی کو تین دن اپنے بدن سے ملکر نشان کرے سارے پاپ اُسکے دور ہو جائیں اسوئی نکارنے کہا کہ اس سہا میں جو بچپن کا رشتیوں نے برتن کئے جو کوئی پرش اعتقاد سے مئے اُس کے پاپ دور ہو جائیں گے ہمیشہ تپا سہی نے راجہ جڈ ہشٹر سے کہا کہ یہ اتھاس دیوساج کا بیاس جی سر میں نے سنا تھا جو آج تمہیں سنا یا جو پرش سر دھا برن ہین بن کو ناراین کے جرنون ہین پریت اور سواس نہیں گرو کو نہیں مانتے اور جو شخص اپنی مرضی سے کام کرتے ہیں ثرون کا کہنا نہیں مانتے سچ اچھا چاری پرشون کو نہیں سنانی چائیں جنگوا گن سگن ہین کچھ بھی پریت اور گیان نہیں ہے اُن کو یہ کہتا نہیں سنانی چاہئے۔

اتی سرہام کرت مہابھارتے انوساسن پر پرت کر م دھرم برن بائیسوان ادھیا سے۔

تیسوان ادھیا سے

پراشچت کا برن

راجہ جڈ ہشٹر نے پوچھا کہ برہمن اور چہتری یا دیش اگر شو درکا ان کہا لیوے تو انکو کیا کرنا چاہئے ہمیشہ جی نے کہا کہ برہمن جو کشتری ادیش کے ہاں جہان کے طور جہا وے تو مصنا لیتے نہیں مگر شو درکا ان نہیں کہا وے اگر کہا لیوے تو اسکو شرا دھن نہ جا وے جیتک ہوں نہ کرے اور سوج ناراین کا استو تر تمام دن برت رکھ کے نہ پڑھے پاک نہ ہو وے جو برہمن کسی برہمن بدکاریا نون تیل گوڑ گہی بیچنے والے کے ہاں کہانا کہا لیوے اسکو تین دن برت رکھنے چاہئیں چہتری وہی ہے جو گوبہمن کی رکشا کرے اگر اپنا کر م نہ کرتا ہو تو برہمن اُس کے ہاں نہ جا وے اسی طرح دیشس کو شو درکا کہانا نہیں چاہئے ورنہ دونوں کو پراشچت کرنا پڑے گا کشتری دیش کے گہر بھوجن اور دیش کشتری کے گہر بھوجن کرین پرنت شور کے گہر نہ کہا وین اگر کہا لیوین تو ایک ایک دن برت رکھیں جو بھوجن وید کا پاٹ شدہ نہ کتے ہوں یا کسی کی امانت میں خیانت کرتے ہوں اونکے ہاں برہمن کشتری دیش کسی کو کہانا نہیں چاہئے اگر کہا لیوین چو ہے کی جون میں اے جادین جو برہمن اپنے سوامی کا دھن بلا مسکی مرضی کے لے لیوے یا اپنے آقا سے کفران نعمت کرے دوسرے جنم میں وہ برہمن بھڑا ہو وے اور جب تک پندرہ دن گاتیری کا جب برت رکھ کر نہ کرے شدتہ نہ ہو وے برہمن اور کشتری ایک تھالی میں کھا لیوین تو برہمن تو انکا ناش ہو جا وے ہمیشہ سے کشتری راجا برہمنوں کے لئے آپ کلش اٹھاتے رہے ہین راجہ شوی نے برہمن کی خاطر جان دیدی راجہ تر پردن نے اپنا بیٹا برہمن کی خاطر دیدیا راجہ رنت دیو نے بسٹ جی کے چرن دھوئے کو اپنی کنیان دیدی تھی اور راجہ دیو نے ایک آدمی کے برابر سونا برہمن کو دیدیا راجہ نرک نے راج برہمن کو دیدیا پر سرام جی سانی پرچی برہمنوں کو دیدی تھی راجہ رانچندر خلعت راجہ دسر تھا او دھ کے راجا نے یہت سے جاگے اور بے شمار وہیہ برہمنوں کو دیا اور راجہ کرل نے اپنی پتھری انگرشی کو دھنی راجہ میتیری نے اپنی رانی پدینی بسٹ جی کو دیدی یہ سب راجا نرگ کو گئے برہمنوں کی سیدو اسے بڑا پھل ملتا ہے پھر راجہ جڈ ہشٹر نے کہا کہ اب رات ہو گئی کل ہم پھر سب آپ کے پاس آوین گے ہمیشہ جی کی پر کرمان کر کے سری کرشن جی اور بھائیوں سمیت اپنے اٹھنا کو چلے آئے۔

اتی سرہام کرت مہابھارتے انوساسن پر پرت کر م کشتری دیش کا کر م تیسوان ادھیا سے۔

چو بیسوان آدھیائے

سری کرشن جی اور شیوجی کا برتانت

صبح ہوتے ہی اشنان نہت نیم کر کے سری کرشن جی راجہ جید ہٹھ اور انکے بھائیوں راجہ دھرتراشت اور رانیوں سمیت ہمیشہ شرم جی کے درشن کو گئے اُن کو
 دو ٹوٹ اور پرکرمان اور جوشی مٹی وہاں بیٹھے تھے انکو شکار کر کے سب برابر حلقہ باندھ کر بیٹھ گئے ہمیشہ تپا مہ جی نے سری کرشن جی کو نسا کر کے کہا کہ ہے
 گو بن نہ ہمارے دیہان میں رات آرام سے گزری میری یہی اہملا شاہ ہے کانت سین آپکی موہنی سورت دیکھتے دیکھتے پرلوک کو چلا جاؤں سری کرشن جی نے
 آدھے کہا کہ جو کچھ آپکا منور ہوتا ہے وہی ہوگا پھر راجہ جید ہٹھ کی طرف دیکھ کر ہمیشہ شرم جی نے کہا کہ اب میں کیا پیش کروں راجہ جید ہٹھ نے کہا کہ سری کرشن
 ہمارا ج کو آپ سب دیوتاؤں کا دیو جانکر پوجا کرتے ہیں جو آپ کے سامنے براہمان ہیں انکے بٹھے میں کچھ برتن کیجئے کہ آپ کے سامان گھیاں کوئی نظر نہیں آتا۔
 ہمیشہ تپا مہ جی نے کہا کہ ایک سین سری کرشن جی نے بارہ برس تپ کیا اُن دنوں میں جب یہ تپ کرتے تھے نارو جی دیول بیاس دھوم کشپ ثری انکے
 چیلوں سمیت انکے درشن کو آئے انہوں نے اُن سب کی پوجا جتا جوگ کر کے آس پر بٹھایا اکثر انہیں سے کہش کے سایہ میں بیٹھے اور آپس میں تپ
 کی بڑائی کرنے لگے کہ اٹھنے میں اُن رشیوں نے دیکھا کہ کرشن جی کے نگہا رہندے ایک اگن نکلی جس نے آس پاس کے برش پھل پھول والے اور غیر
 پھل کے اور لپو لپو جی جو اس پہاڑ پر تھے سب کو بہتم کر دیا اور پھر وہ اگن کرشن جی کے چرنوں میں سرناٹے کے منہ میں ساگئی انہوں نے اپنی کپاڑی سے اسی
 سین اُس پہاڑ کو معہ درخت اور جانوروں کے جو بہتم ہو گئے تھے پھر جلادیا ویسا ہی سرسبز کر دیا جیسا پہلے تھا رشی مٹی یہ بات دیکھ کر انچرج کو پراپت ہوئے
 اور سب انکے پریم میں ایسے موہت ہوئے کہ انکے رواج کہرے ہو گئے اور پریم کا حل آنکھوں سے گرنے لگا اور وہ اسنت کرنے لگے کہ آپ سارے
 حکمت کے کرتا پالن اور ناش کرنیوالے سب جڑ جیتن میں نواس کرنیوالے سب دیووں کے دیوین چاند سورج بجلی بادل سب آپکی اگتیا پالن کرتے ہیں
 اس جوالا کو دیکھ کر انچرج ہوا تو آپسکرا کے بولے کہ یہ اگن بنو تو تھا ارتھات بشن جی کی حکمت تھی کہ میرے شر سے نکلی اسوقت میرے من میں
 اہلہا کہا ہوئی کہ جہاں میرے گہر میں پیدا ہو یہ بچا رہے ہی وہ حکمت بشن جی کی جو مجھ میں تھی اگن کی صورت ہو کر بشن جی کے پاس گئی بشن بھگوان نے
 اوسکو گتیا دی کہ اب تو کرشن کے پاس جاو میرے چرنوں میں سرناٹھ میں ساگئی اس میں کچھ انچرج کی بات نہیں ہے ہم سب رشی بہوت بہوٹ برتان
 زمین اور آسمان سب کا حال جانتے ہو کوئی انچرج کی بات دیکھی ہو وہ برن کرو تب بعضے رشی انہیں سے وید ترون سے پوجا سری کرشن جی کی کرنے لگے
 اور بعضے انکے ادب سے سروپ کو دیکھ کر سن ہی من ہیں پوجا کرنے لگے پھر اسنت کر کے نارو جی کی طرف مخاطب ہو یہ کہنے لگے کہ جب ہم تیرے جاتا کرتے پھرتے
 تھے تو ہالیہ پرست پر جہاں ہمیشہ برف پڑتی رہتی ہے یہاں بہت سے عجائبات دیکھے تھے آپ وہاں کا حال کرشن ہمارا ج کو سنا دیں نارو جی نے کہا کہ
 ہا چل بہت پر گزرتی ہو دیکھا وہاں ہاتھیوں شیروں اور طرح طرح کے پکشیوں اور ہرن اور نرے طرح کے برش اونچے اونچے دیکھے پھر کپالاش پرست پر
 شیوجی کے درشن ہوئے اُسپر اُنکو دیکھا کہ وہ اُنکو گانا سنار ہی تھیں۔ اندر برن کیسے بسوید لیا۔ پون وانگن سب سازو سامان کے ساتھ وہاں موجود تھے
 ہما دیو جی اُس پہاڑ کی خوبصورت بل پر چو اپنے پلنگ کی مانند تہی آند پرور بک سفید باگہرا وڑھے براہمان تھے انکے سروپ کا کیا برن کر بن بہت
 سفید گند پھل کے سامان جن کا برن پچھلت کنول کے سامان جن کے فیتھر مستک پر نوین چندرمان براہمان ہیں پر بنر رنگ جٹا کا ٹوٹا ہندو
 گھٹے میں چینیو دھارن کے پیتا سر پہنے شانت روپ دھارن کے اپنے ہاسون کو آند دینے والے اور دشتوں کو بھی دلانے والے سکھ پربک

میٹھے تھے سیدھ کن رشی مٹی اٹھا پوچھ کر رہے تھے اسی استہان میں پارتی جی بھی ویسا ہی ادبیت لباس پہنے براجمان تھیں جہاں جاتے ہوئے پہنچے ہوتا تھا اُنکے تیج کو نگاہ اچھی طرح نہیں دیکھ سکتی تھی ہاتھ میں سونے کا گلاس گنگا جل سے بھرا لے ہوئے تھیں اور بہت ندیاں شریو دھاری ہما دیوی کے پیچھے سے نکل کر سامنے آئیں اور دندوت کر کے برابر برابر جمع ہوئیں پارتی جی نے ہاتھ ہما دیوی کی آنکھ پر رکھا سارے پٹار پر اندھیرا ہو گیا مانوسوچ چھپ گیا پھر دوسری آنکھ کو ہما دیوی نے اوجیلا کر دیا اور پھر تیسری آنکھ جو مسک میں ہے اسے کہو لکر دیکھا تو تمام پہاڑ پر پاگ لگ گئی درخت اور جانور اور گھرانے تک جل گئی تب پارتی جی نے چرنون میں سر نوا کے ہما دیوی کی اسٹت کر کے ہاتھ جوڑ کر کہا کہ کیا مجھے تب ہما دیوی نے تیسرا نیتربند کر کے اپنی کرپا درشتی سے دیکھا تو پھر وہ پہاڑ اور بکس و شتو پچی سرسبز اور زندہ ہو گئے پارتی جی نے پوچھا کہ ہمارا ج اندھیرا ہو جانے اور پھر اوجیلا ہو کر آگن لگ جانے کا کیا کارن ہے ہما دیوی نے کہا کہ استریوں کی بددھتھانے مردوں سے کم بنائی ارتھات استریوں میں عقل کم ہوتی ہے تیسری ایک آنکھ بند کر دی اسی وقت تاریکی چھا گئی تب میں نے دوسری آنکھ سے روشنی کر دی اور تیسرا نیتربند ایسا ہے کہ جب میں اُسکو کہتا ہوں وہ سنار کو بھشم کر دیتا ہے اُس نے اپنا پر بھجاؤد کہا یا کہ پہاڑ کو بھشم کر دیا اب تم نے التجا کی میں نے کرپا درشتی سے پہر پہاڑ کو سرسبز کر دیا کہ تمہاری خاطر منظر منظر پھیلا رہی ہے پوچھا کہ آپ کے چار آنکھ اور گلا سیاہ کیونکر ہو گیا اور بیل کی سواری اور وکمان ہمیشہ آپ کیوں رکھتے ہیں شیوجی نے کہا کہ برہما جی نے شکر کی پارتھنا سے ایکس پر م سندر استری رہنا نام پیدا کی جسکا روپ ادبیت تھا جو اُسکو دیکھتا سو بہت ہو جاتا تھا وہ استری میرے سامنے آئی اور اُس نے میرا پوچھ کر کہا اور پر کرمان کری میں اس کے روپ کو دیکھ کر بہت پر سن ہوا جب وہ میری پر کرمان کرنے لگی تو میں جس طرح بیٹھا تھا اُسی طرح بیٹھا رہا جس طرف وہ استری پھری میں نے اُس کے دیکھنے کو اپنا آنکھ اُسی طرف پر گھٹ کیا اپنے جوگ کی شکست سے اس کے دیکھنے کو چار آنکھ بنائے پورب کے منٹھ سے اندر کالاج کرتا ہوں اور اتر کی طرف جو میرا آنکھ ہے اُس سے تمہارے ساتھ بھوگ بلاں کرتا ہوں اور پیچم کے ٹکھ سے ساری بشرشتی کو آند دیتا ہوں اور کہتے کے ٹکھ سے سنار کا ناش کرتا ہوں جب پر لے ہوتی ہے تیسرا نیتربند کہتا ہوں اور میری جٹا سے سب دیوتا اور سارے سنار کو فائدہ پہنچتا ہے پہلے وقتوں میں ایک وقت لچھن کی چاہنا کرنے والے راجہ اندر نے میرے اوپر پھر چلایا اُس بجر کے لگنے سے میرا گلا سیاہ ہو گیا ہاتھی گھوڑے رتھ وغیرہ کی سواری سے مجھے بیل اسلے پسند تھا کہ جب برہما جی نے گائے بیل پیدا کئے تو جھاگ پھڑوں کے منٹھ سے جو دودھ پینے کے وقت منٹھ سے نکلتے ہیں میرے سر کے اوپر گرے مجھے کرو دھ آگیا کرو دھ بھرے نیترون سے جو انکی طرف میں نے دیکھا تو گائے بیل پھڑے جلنے لگے برہما جی نے اپنے پیارے بچپن سے میرا کرو دھ دور کیا اور بہت سندر بیل مجھے دیا جسکو دیکھ کر سب دیوتا بہت خوش ہوئے میں نے برہما جی کی پریت دیکھ کر اُس بیل کو اپنی سواری میں رکھا جب مجھے اُسکی سواری پسند آگئی ایسا بیل تلو کی میں نہیں ہے جیسا میری سواری میں ہے ۔

اتی سر پرام کرت ہما بھارتے انوسان پب شیوجی و ساری کرشن جی کا برتانت چو میوان ادھیائے

پکیسوان ادھیائے

شیوجی اور پارتی کا سہباد

پارتی جی نے کہا کہ میرے آپے کئی ناٹے رشتے ہیں پہلے تو آپکی دہی پیاری بھاریا اور پھر پرگت ہوں آپ کرپاکر کے تلو میں کہ آپ نے اچھے پونیت استہان چھوڑ کر مسان میں جہاں ہڈی بال اور مزہک شریو دن کی مہشتم ٹپڑی تھی کیوں رہنا پسند کیا شیوجی نے کہا کہ میں نے

ساری پرتی پر گھوم کے دیکھا کوئی پوتہ جگہ پسند نہیں آئی اس لئے مسان ہی میرے من بہایا اور میرے رہنے سے وہ جگہ پوتہ ہو گئی پھر پرتی جی سے پوچھا کہ رشی مٹی جپت کرتے ہیں اور بہت سا وقت اُسیں گزار دیتے ہیں نارائن کا پرست کرنا تو اتنا کونسا ہے وہاں جو رشی مٹی براجمان تھے اس بات کو پارتی جی سے متکر بہت خوش ہوئے برہما جی نے کہا کہ ہے کلیان روپنی پرم تپ کر نیوالی سب سے اچھا تپ اور جپ (ایچی عبادت اور بندگی) یہ ہے کہ ست بولنا کسی جیوا تھو اچھ متین کو آزار نہ پہونچانا سب کو ستر جاننا اپنے من کو بس کرنا (نفس امارہ پر غالب آنا) جہا شکست یعنی اپنے مقدر کے موافق ہوں دان کرنا کسی چیز سے محبت نہ کرنا یعنی فانی چیزوں ہر دل نہ لگانا کسی کی امانت کو نہ لینا نہ دینی ہوئی شے کو لینا مانس نہ کہانا یا نہ تہا درجہ خیر ہے (گوشت کو مرغوب غذا اور قوت باہ وغیرہ کا پیدا کرنے والا سب غذاؤں میں افضل غذا لحم کو کہا ہے مگر اس کا ترک کرنا ستمہائے عمل خیر لکھا ہی جو شخص مانس نہیں کہاتے ہیں اور خوش ہمیشہ جگ کرتے ہیں دونوں میں سے مانس نہ کہانیوالے کو زیادہ پرین اور اب ہوتا ہے (یہ اصل پہلے لکھ چکے ہیں) برہما جی نے کہا کہ جو باتیں میں نے کہیں ہیں سب منشوں کو ان پر عمل کرنا ضرور ہے جو شریر دھاری ہیں اور رگت کے خواہشمند ہیں برہمن کو بیہ پڑھنا اور ہمیشہ خینودھارن کرنا اور رشیوں کے سچن پر چلنا جو احکام شاستروں میں لکھے ہیں اُنکے اوپر پورا پورا عمل کرنا چاہئے کہ اُنکو ہی سہارا تھا پرتی کا دیوتا لکھا ہے اور مفصل آچرن چاروں برہمنوں کا پہلے برہمن ہو چکا ہے اُنکے بعد جب عمل کر نیے اس لوک اور پرلوک میں آرام ملتا ہے۔

اتی سر پرام کرت جہا بھارتے انوساسن پر پربھا دیو پارتی سہا دیو پیتوان ادھیائے

چہیتسوان ادھیائے

شیو جی پارتی سہا دیو

پارتی جی نے پوچھا کہ کس کم کے کولنے سے برہمن لوک ٹرگ لوک اور یکنٹھ پراپت ہوتا ہے وہ برہمن کیے جہا دیو جی نے کہا کہ گہرٹی پرشون کو پاک و صاف رہنا اشنا صبح و شام کر کے سندھیا پوچھ کرنا ہون کرنا جہا شکت دان دینا ہو کوں ایہیا گتوں کو بہون کہلانا اپنے بزرگوں کے طریقہ پر چلنا تیرتھ جاتر کرنا اور گرجا و قی استری سے سنگت کرنا سب سے پریت رکھنا ست بولنا ایسے آچرن رکھنے سے برہمن لوک ملتا ہے جو پرش برت (روزہ) رکھتے ہیں کسی کو آزار نہیں پہونچاتی سچ بولتے ہیں گندہرپ لوک میں باس کرتے ہیں جو منش اٹھ مہینے تپ کرتے ہیں اور برسات میں چار مہینے معمولی طور پر سنا میں گزارتے ہیں ایسے مینڈک اٹھ مہینے پرتی کے اندھاہر برسات میں پرتی کے اور پکارتا ہے ایسے پرش ٹاگٹ لوک میں نواس کرتے ہیں جو پرش جنگل میں ہر نوں کے ساتھ رہتے ہیں جو گھاس اور پتی جنگل کی کہا کر نارائن کا دیوان ایکانت میں کولتے ہیں وہ امراتی رحمت اندر لوک میں نواس کرتے ہیں جو منش جنگل یا پہاڑ پرین کے پہول پہل کہا کر نارائن کا بھجن کرتے ہیں اور بارہ برس پنج آتی تپ کرتے ہیں وہ ٹرگ پائے ہیں اور پھر وہاں کے سٹھ عجیگ کر پرتی پر چمیلے کر راجہ جہا دیو ہوتے ہیں جو گ کر لے کے پیر پوجا ملتا ہے جو پرش بارہ برس پرتی پر سوتے ہیں اُنکو پرتی گھٹون کی سواری اور اپنے اوسٹھ شیش محل سوتے چاندی کے پٹنگ نخلی بسترو سیکھن سے بچے ہوئے آرام کرنے کو ملتے ہیں جو پرش برت رکھ کر شریٹیا گئے ہیں ٹرگ میں دیوتاؤں کے ساتھ آند کرتے ہیں جو پرش تیرتھوں پر بتوں پر پیادہ پلغیر سواری لکھاتے ہیں ٹرگ میں تمام ہاتے ہیں جو پرش پنج آتی تپتے ہیں اگن لوک میں آند کرتے ہیں جو شو واپچے گرم کر سواہ گئے جنم میں ریش دین دان ہوا ویش شجہ گرم کرے وہ کشتری جو کر راج پاوے اچھ پرتی شجہ گرم کرے وہ برہمن ہو کر سب کا پچھو ہووے

اتی سر پرام کرت جہا بھارتے انوساسن پر پربھا دیو پارتی سہا دیو پیتوان ادھیائے

جہا بھارتے انوساسن پر پربھا دیو پارتی سہا دیو پیتوان ادھیائے

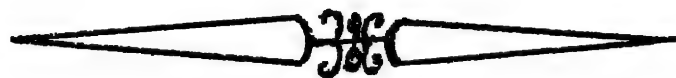
ستانیسوان ادھیائے

شیوجی اور پارتی جی سمبھا

پارتی جی نے پوچھا کہ بعضے کم عمر اور بعضے پوری عمر پاتے ہیں اکثر خوش رو خوبصورت اور بہت سے شکل کرکے نظر کشا کر دایم المرض اور اکثر تندرست اور طاقتور اکثر مفلس و بعضے دولت مند سب طرح کے جو پیدا ہوتے ہیں اسکا سبب کیا ہے مہادیوی نے کہا کہ سب اپنی اپنی کرنی کا پھل پاتے ہیں جو بہت پریش وید پڑھتے پڑھاتے ہیں بھوکوں کے لئے بھوجن اور ننگوں کو کپڑے مفلسوں فقیروں کو دکنشا دیکر خوش کرتے ہیں۔ ہاتھاروپ اور دستہا پوری پاتے ہیں۔ جو منش سب جیوؤں پر دیا کرتے ہیں کسی کو آزار نہیں پہنچاتے بہمن اور دیوتاؤں کا پوجن کرتے ہیں سرک میں آتند کر کے پھر دولت مند کے گہر جنم لیتے ہیں اوی طرح جو شخص باوصف و دولت مند ہونے کے فقیروں ہمسایوں کو کچھ نہیں دینے پائی استری کو ٹوٹری نگاہ سے دیکھتے ہیں وہ نرک میں پڑ کر پھر فقیر اور مفلس گہروں میں اندھے اور روگی پیدا ہوتے ہیں جیسا کہ منش کرتے ہیں اور مسکا پھل سب بھوگتے ہیں پھر پائی جی بی نے کہا کہ یہ سب مذاہن گنگا گویاوری شگر کی ندی بیاں چناب جتا راوی دیوتا کا سندھ اور ستیری آدک جو شریروہم سے ہیں۔ یہ سب مانتھالی ہیں یہ مانتھالی ہیں کہ آپ جو سب دیوتاؤں میں مہادیو جگت کے پالن پوجن کرنیوالے ہوا نہیں نشان کروان سے بھی آپ پوچھیں تب مہادیوی نے کہا کہ سب مذاہن استری روپ ہوتے ہیں سب سے شیش پریت کرتے ہیں تھنا وزیر دونوں کا ایک ہی جسم میری اور دھنگی کہلاتی ہو تم ان سے میرے سانسے اپنی پوتی پارتی جی نے پہلے گنگا جی سے متوجہ ہو کر پوچھا انہوں نے کہا کہ تم سارے سنار کی پوجیا اور جگت کی ماما ہو تم نے چھوٹائی دینے کے لئے جو کچھ پوچھا ہے اس لئے میں استریوں کے دہرم کہتی ہوں جو کچھ کسرہ جاوے تم جہاں کیو پیکر گنگا جی نے کہا کہ استری پرش کو اس وقت بلا پت ہوتی ہے جب اس کے ماما پاپا اپنی اچھا ہے پان گرہن کرادین تب اس استری کو بگ سے کہ اپنے پت کر ایسا پرتن رکھے کہ وہ اپنی استری کو اپنی جان کی طرح حفاظت سے رکھے جو پت کہے دی استری کرے ہمیشہ پاک اور صاف رہے اپنے بستر پہن کر اپنے پت کے پاس جاوے۔ اگر انکا پت کوئی برے بھرتی ہی ہے تو ان کے اپنے پت سے بڑا نہ مانے اپنے پت کو دیوتا سمجھ کر اسکی ٹھل دان رات کرے اپنے پت سے پہلے اٹھٹھ سکھان کر صاف اور پاک رکھے اپنے پت کے لئے اچھے اچھے بھوجن بنا کر پریت سے کہلاوے سنار میں اور کئی پرش کو نہ جانے سواسے اپنے پرش سے اور سب ساگرتی پوجا کی اسنے پت کے لئے تیار کر کے تارین اور دیوتاؤں کی پوجا اپنے پت سے کرادے اپنے خد متکا رون کو کر پادشہی سے دیکھا کرے کسی سے کہو ٹاپچن نہ بوسے پت برتا استری کے دہرم میں استری کو اپنے پت کے سوا لے کسی کا پوجن اور پت نہیں ہے جو ایسی استری پت برتا ہوتی ہیں وہ اپنے کل کو پو کر دیتی ہیں مہادیوی یہ بات سنکر بہت پرش ہوئے اور صفے رشی مہی وہاں موجود تھے سب پرش ہو گئے اور برہما جی نے گنگا جی کی بڑائی کی۔

ای صریام کرت ہما بھارتے انوساسن پرہ مہادیوی پارتی سمبھا دستانیسوان ادھیائے۔

یہ سب مذاہن گنگا گویاوری شگر کی ندی بیاں چناب جتا راوی دیوتا کا سندھ اور ستیری آدک جو شریروہم سے ہیں۔ یہ سب مانتھالی ہیں یہ مانتھالی ہیں کہ آپ جو سب دیوتاؤں میں مہادیو جگت کے پالن پوجن کرنیوالے ہوا نہیں نشان کروان سے بھی آپ پوچھیں تب مہادیوی نے کہا کہ سب مذاہن استری روپ ہوتے ہیں سب سے شیش پریت کرتے ہیں تھنا وزیر دونوں کا ایک ہی جسم میری اور دھنگی کہلاتی ہو تم ان سے میرے سانسے اپنی پوتی پارتی جی نے پہلے گنگا جی سے متوجہ ہو کر پوچھا انہوں نے کہا کہ تم سارے سنار کی پوجیا اور جگت کی ماما ہو تم نے چھوٹائی دینے کے لئے جو کچھ پوچھا ہے اس لئے میں استریوں کے دہرم کہتی ہوں جو کچھ کسرہ جاوے تم جہاں کیو پیکر گنگا جی نے کہا کہ استری پرش کو اس وقت بلا پت ہوتی ہے جب اس کے ماما پاپا اپنی اچھا ہے پان گرہن کرادین تب اس استری کو بگ سے کہ اپنے پت کر ایسا پرتن رکھے کہ وہ اپنی استری کو اپنی جان کی طرح حفاظت سے رکھے جو پت کہے دی استری کرے ہمیشہ پاک اور صاف رہے اپنے بستر پہن کر اپنے پت کے پاس جاوے۔ اگر انکا پت کوئی برے بھرتی ہی ہے تو ان کے اپنے پت سے بڑا نہ مانے اپنے پت کو دیوتا سمجھ کر اسکی ٹھل دان رات کرے اپنے پت سے پہلے اٹھٹھ سکھان کر صاف اور پاک رکھے اپنے پت کے لئے اچھے اچھے بھوجن بنا کر پریت سے کہلاوے سنار میں اور کئی پرش کو نہ جانے سواسے اپنے پرش سے اور سب ساگرتی پوجا کی اسنے پت کے لئے تیار کر کے تارین اور دیوتاؤں کی پوجا اپنے پت سے کرادے اپنے خد متکا رون کو کر پادشہی سے دیکھا کرے کسی سے کہو ٹاپچن نہ بوسے پت برتا استری کے دہرم میں استری کو اپنے پت کے سوا لے کسی کا پوجن اور پت نہیں ہے جو ایسی استری پت برتا ہوتی ہیں وہ اپنے کل کو پو کر دیتی ہیں مہادیوی یہ بات سنکر بہت پرش ہوئے اور صفے رشی مہی وہاں موجود تھے سب پرش ہو گئے اور برہما جی نے گنگا جی کی بڑائی کی۔



اٹھا نیسوان اوہیاے

باسد یوجی کی مہان

مہادیوجی سے رشیوں نے پوچھا کہ ہے بشونا تھ باسد یوجی بگوان کی مہان آسچے گہا ربنڈ سے ہم سنا چاہتے ہیں مہادیوجی بولے کہ باسد یوجی بہا جی سے بھی بڑے ہیں بہا جی اُونکے نا بھ کمل سے اُتپن ہوئے باسد یوجی سارے سنسار کے کرتا اور ہر تار رتھات پیدا کرنے والے پالن کرنے اور ناش کرنیوالے ہیں سارے سنسار کی رکھوالی کرتے ہیں مین باسد یوجی کے متک سے پیدا ہوا اور سارے دیوتا اور رشی اُونکے روم روم سے پرگھٹ ہوئے دیوتا رشی سندھ اپنا کارن آپ نہیں کر سکتے مین اس لئے اُونکے کارن باسد یوجی منیش شریہ دھارن کر کے پاپی راجاؤن کو مارتے ہیں سو درشن جکر اُن کا سب ہتھیاروں سے بڑا ہتھیار ہے سارنگ دہنیش کھڑک بھر بھی ہاتھ مین رکھتے ہیں اور میرے کل مین باسد یوجی جنم لے کر وید کی مر جا دکہیں گے اور جو وید کی اگیا ہے اُسکا پرت پال کر نیگے میرے کل مین پہلے انکھ اوسکا تپیر سر دھا اوسکی اولاد مین نہو ک اوسکا تپیر حجات اور حجات کا پوتا نور اوسکا تپیر باسد یوجی بڑا فیاض برہمن کی رکتا کر نیو ا اور باسد یوجی کا تپیر باسد یوجی ہوا وہ جاسندھ وسپال اُدک کو کرمی راجاؤن کو مار کر نہاروں استروین کو جاسندھ کی قید سے چھوڑا آپ وہا کا مین رکر سارے سنسار کا پالن کرے گا اور میرا چرن کیا کرے گا سب دیوتا اُس سے پرتن ہوئے جب تک پرتقی پر راج کرے گا دیوتاؤں کی رکتا اور وید کی مر جا وقایم کر کے رشی رشی سرور، نینول، کا آتن، دانی اُنکا پرتال کر نیو ا ہوگا باسد یوجی کا بھائی بلہید رجو پہلے اوتا مین چھوٹا بھائی ہوا تھا۔ اب بڑا بھائی ہو کر باسد یوجی کے سامان پر ناپی شیش نا کر گیا اوتا ہوگا جسکو اننت بھئے نام رکھیں گے ارتھات جسے بل پر اکرم کی حد نہیں عظمت و سکی سفید پربت یعنی پاپیل کے مانند ہوگی گویا کرشن باسد یوجی اور بلہیدر دونوں ایک پرتنت و شریہ پہنکے اُنکے درشن کے ٹوگو یا برہما بش ہنیش کے درشن کر لئے کیونکہ تینوں سروپ اُونکے شریہ مین نواس کریں گے تم سب دیوتا اور رشی مینی اُنکا پوجن کرنا اور میرا چرن یاد رکھنا مادیوجی نے کہا کہ سبوقت مہادیوجی نے رشیوں کی طرف متوجہ ہو کر باسد یوجی کے گن ہنن کئے اُس مین کہتا کالی پٹی کی کہتہ کرتا آئی اور سبلی چکی اندھ کا رچھا گھیا میندھ برسنے لگا پھر سب اندھ کا ردور ہو کر روشنی ہو گئی جیسا کہ انوقت ہو گیا تھا مجھے انوقت کی بات یاد آئی، بیالہ مہادیوجی نے کہا تھا سب اُسی طرح ہوا اور ہوگا جو چن مہادیوجی نے کہے تھے وہ مین نے آپ کو سنا ہے پھر سب رشی مینی ہندیاں دیکھ دھاری رتھست ہو گئی مہادیوجی اور پاربتی جی اپنے کنون کے سمیت رہ گئے جو رشی مینی بہنیم پتاما جی کے پاس بیٹھے تھے سب نے سر کرشن جی کی اسٹت کر کے کہا کہ آپکے درشن دیکھ مین ہکو آپ کی کرپا سے پراپت ہوئے مانو برہما بش ہنیش جی کے درشن ہو گئے اور پکینڈہ کے سگھ سے زیادہ آند آپ کے درشنوں سے ہوا ہمارا دل یہی چاہتا ہے کہ تمہارے گنا بناؤ اور مین آپ نے ہی سارے سنسار کو پیدا کیا آپ سے زیادہ اور کون جانتا ہے آپ کو تپیر کی کامنا ہوئی ہے ہم اس شیریہ وادو سے ہیں کہ تمہارے ایسا تپیر ہو جیسا کہ آپ چاہتے ہیں ساری پرتقی پر اوس کا شیش ویرا کرم بھیات ہووے۔

انی سریرام کرت مہا بھارتے انوسا سن پر پٹھا نیسوان اوہیاے

اُتیسوان اُدھیس

باسد یو جی کی مہان

بھیشم جی نے کہا کہ جب وہ رشی مئی کرشن جی کی استت کر کے چلے گئے تب کرشن جی دو ارکا کو گئے اور رانی رکمنی جی سے کہہ راج کی پٹ رانی
ہیں مٹس نہیں مین بڑے پراکرمی پُردس جی پتر اونکے پیدا ہوئے جن کے سر پ کو کچھ کراستری پُرش سوہت ہو جاتے ہیں دیوتاؤں اور شیون کو وہ
بہت پیارے ہیں بھیشم پتاہ جی نے کہا کہ یہ سری کرشن جی ہراج طرون کے بڑے دیوتاؤں کے دیوتا ہیں تمہارے بڑے بھاگ ہیں کہ وہ سری کرشن
پر تاتا تمہارے پر مہتر اور رشتہ میں بھائی اور تمہارے پر مہترکاری ہیں انکے ہی سبب سے مہا بھارت میں تم نے جے پائی ۳۳ دیوتا اندر سمیت
سب کرشن جی کے شری میں موجود ہیں انکا نام مہو سودا سی وجہ سے ہے کہ دیوتاؤں کی رکنا کرتے ہیں انہی کے سبب ٹکو پھر راج بلا انکی مہان جی کی بچا
کوئی نہیں جانتا موجود ہیں بڑا گتانی تھا کہ اُس نے کرشن جی کو نہیں پہچانا باوجودیکہ انہوں نے اپنا جلوہ اُسکو سپاہ میں کہا دیا تھا پھر بھی وہ نگرا کر نے سے
باز نہیں رہا میں نے اسے بہت سچایا کہ کوئی دیوتا اور مٹس سر کرشن جی سے سنگرام کونکی طاقت نہیں کہتا ہے وہ ارجن کے رہتا ہا اپنی پریت سے بچے ہیں تو
بھی اُسکا اگتیا نہیں گیا آخر کار بڑے بڑے پراکرمی جنکو درجہ میں یہ سمجھ رہا تھا کہ اچھے ہیں وہ سری کرشن کے چکر کی اگن میں پٹنگ کے سامان بھشم ہو گئے تمام
سینا دوجوہن کی اور بڑے بڑے شوہر اکیلے ارجن نے اپنے تیرے مار گرائے وہ نہ کا اوتار ہے اُس سے تین حصہ زیادہ سری کرشن جی بلوان ہیں۔ پھر
بھیشم جی نے کہا کہ نہیں نہیں سری بدھ تھوڑی ہے سر کرشن جی کے بل اور تیج کا پارا وار نہیں ہے میں درجہ میں کے کہنے سے آپ موت کے منہ میں جان بوجھ
کر چلا آیتنے مجھے کئی دفعہ ہوشیار کیا مگر میں نے قبول نہیں کیا تھے بہت اچھا کیا کہ ہم سر بچے اگتیا میں مار ڈالا اور اپنا ملک زبردستی جی بھاری فتح
پاکر لے لیا اس میں تمہارا ذرہ بھی قصہ نہیں ہوتا ہا رتوں ہیں کہ ایسا بھاری سنگرام ہو کر اٹھارہ کشتی سینا ماری جاویں ہے مجھ شراب میں یہ اپدیش کرتا ہوں کہ جیل
تار دجی اور بہت سے رشیوں اور بیاس اور مہا دیو جی نے کہا ہے تن من ہیں سے سری کرشن جی کی پوجا کرتے رہنا اور جیل طرح اوکی آگیا ہو ہی کرنا جو سنگرام میں مار
گئے اور کچھ سوچ نہیں کرنا کہ ہونا ریل ہی ہو جا کا پالن کر کے آئندہ سے راج کرو اور جو دند دینے کے لائق ہیں انکو دند دویہ اتہاس پونیت جو پارتی جی سے
مہا دیو جی نے کہا اُسکو یاد رکھو جو مٹس اس سمبا کو ٹنن یا سٹلوں گے وہ دلی فواد من باخیت پھل پاؤ گئے اس میں کچھ شک و شبہ نہیں ہے۔
اتی سریدام کرت مہا بھارتے انوساسن پر رب باسد یو جی مہان اُتیسوان اُدھیس

تیسوان اُدھیس

باسد یو جی کی مہان

بھیشم جی نے کہا کہ کرشن جی نے ارجن کو ساتھ لے کر بدر کا آخرم میں دس ہزار برس تک تپ کیا ہے (ابتک بدر کا آخرم میں ناراین کی سورتی جکو جو گدہ
جی عوام کہتے ہیں پوجی جاتی ہے) ناراجن ہے اور ناراین یہ کرشن چندر میں نارو جی اور بیاس جی نے مجھ سے یہ حال کہا اور میں نے اپنی آنکھوں سے

دیکھا کہ ان سری کرشن جی نے بال لیل میں بہت سے پراکرمی راجپوتوں اور دیوؤں کو لیل ماتر مار ڈالا اور وہ کام کئے کہ کسی سے نہیں ہو سکتے ہیں
وہی سری کرشن جگت کا سوامی تھا رہے ساتھ ہمیشہ رہتا ہے جب تمہارے اوپر کوئی گشت پڑا اور تم نے آنکھ یا دیکھا اسی وقت تمہاری ہمارے کی اب سنا
پدارتھ اور تھوہرم کام مکش تمہارے پاس موجود ہیں جب سری کرشن اہلہ رہے ہایک ہیں بشیم پائن جی نے راجہ جیجے سے کہا کہ اتنا کہہ کر ہمیشہ تیار
جی سری کرشن جی کے پریم میں لگد بانی ہو گئے پریم کا جل آنکھوں سے نکلے لگا اور خاموش ہو گئے۔

اتی سرہرام کیت جہا بھارتے انوسان پریشان جہا تیسواں ادھیاسے

اگتسووان ادھیاسے

بشیم پائن

بشیم پائن جی نے راجہ جیجے سے کہا کہ پہلے ہم تیار ہو جائیں گے پھر کرشن جی کی اسٹت کری اور سب اونکے سروپ کو ہمارے
لگے راجہ جیجے اور اس کے بہائیوں نے پھر ہمیشہ تیار رہی سے کہا کہ آپ کے امرت روپ بچن اور سری کرشن جی کے گنا بباد کے سننے سے تڑپتی تھیں ہوتی
ہے اور جیجے کے اچھا ہے ہمیشہ جی نے کہا کہ ہے پتر سب تیر غلوں سے اقم تیر تھمن کا شدہ کرنا ہے اور ست کا دھارن کرنا مروتا (رزمی) اور دیا کا من
میں رکھنا جل سے شریک دھونا اشنا نہیں جیندی ہو کر شریک کا شدہ کرنا ہر دے کے میل کو دھونا مانا پتا گرو کا بچن ماننا اوسمیں وجہ اور انوجہ کا پچار
نہ کرنا ہر گھیاں روپی جل سے من کو اشنا کرنا چاہیے مکش شری بہت ہی جون میں گھوم کر بڑے پرن سے ملتا ہے اس شریک کا بڑا دھرم ہے کہ نارین
کا دیان اور پوجن کیا کرے اور سب کام تو سناری جیووں کو زبردستی لوک لاج سے کرنے پڑتے ہیں پرنت نارین کے چرنو نہیں پریت لگانے کا اور سر کم ملتا
ہے جب تپ نیم دھرم سب کا پھل یہ ہے کہ سر کرشن جی کے چرنوں میں پریم اور پریت ہو دے سب کا مالک دھاتا دھاتا یہی کرشن ہے جو میر تھلہری
سامنے مٹانی مورت دھارے بیٹھا ہوا ہے انھوں نے ہی پہلے تریا جگ میں سرہرام چندر روپ دھارن کیا وہ سروپ اور یہ کرشن سروپ ان کا
ایک ہے وہی شیا م رنگ وہی بکھا ریند کی خوبھا وہی سب باتیں تل رکھ آدک ایک بین ذہ فرق نہیں ان ہوتا مٹھوں نے اس سروپ کے
بھی مٹن کئے اور اس سر کرشن روپ کے بھی فرق اتنا ہے کہ وہ مر جا داپر شتو تم اور یہ لیل اپر شتو تم اوتا ہے دو پا۔ نارین سب ایک ہیں روپ
رنگ تل رکھ دے اونکے درگ گنہیرات انکے چل لکھ دے جو کوئی استری ہوا تو پائش انکے دشن کرتا ہے انکے روپ پر مہوت ہو جاتا ہے دیتا
کا دیوتا تیر تھوں کا تیر تھ سب یہی ہے اسی کو پوجا اسی سے پریم پریت کرو ساری سدھیوں کا اور دیواؤں کا داتا یہی ہے آواگن اور سناری دھون
سے چھڑائیو لایہی ہے منو جی کی اولاد اسی کا کیرتن مکرن کرتے ہیں سب دھرموں سے اقم دھرم یہی کہ کرشن آتد کند کے چرنوں میں پریت ہو اسی
کی کرپاے سنار روپ اتھاہ سمندر سے بیڑا پا ہوا دشنوں کے جوگ سیوا کرنے کے لائق سوائے اسکے دوسرا کوئی نہیں ہے مجھ بابا راسکا خیال آتا
ہے کہ درجودن دوساسن سکھن کرن ان چار مٹھوں کی بدولت اتنی سینا مانگی آنکھوں سری کرشن جی نے اپنا بلٹ روپ بھامین دکھایا بہت سے
رشی مٹی سدھی اوس روپ کے دشن کو آگئے تھے پھر بھی انھوں نے سر کرشن جی کو نہیں پہچانا اسکا کارن یہ ہے کہ جب تک رگی کرپا ہو جیو انکے
چرنوں کی بھگتی نہیں پاتا ہے سب کے پیدا کر نیوالے گھٹ گھٹ میں نواس کر نیوالے سب کے مانتا پتایہی ہیں انکے آدانت کو کوئی نہیں جانتا انکو
بارہ بار مٹھکا کرتا ہوں انکے ہسٹرم نام کو جب کرپا دھیان کر کے آواگن سے جو ریت ہو جاتا ہے انہیں کے بھگت مارگ سے نبتا رہو جاتا

رشی کشی **हृषीकेश** (۴۷) ساکشی ہونے سے اندیوں کا سوامی کثیرترک روپ اتھوا اندریو کو سوا دین رکھنے والا پراتاسوچ چندرمان روپ سنا کے اکتیت کرنیوالا جوالا دن کا سوامی۔ پدم ناہر (۴۸) سب جگت کا کارن روپ کنول جسکے ناہر میں ہے۔ امر پھو (۴۹) دیوتاؤں کا سوامی ہوکر (۵۰) سنسار کو اکتیت کرنا ہی جسکی کریا ہے اتھوا بسوکران روپ۔ منو (۵۱) منتر کا منن کرنے والا اتھوا پر جاپت۔ **तृष्ठा** (۵۲) پرلے کے سے سب جیوون کو کوکشم کرنیوالا۔ **अष्टविष्ठा** (۵۳) امنت اتھول۔ **अष्टविष्ठा** (۵۴) پر اپین اور چٹاؤں سے رہت۔ **अष्टविष्ठा** (۵۵) من اور اندریوں کے بند میں نہ پڑنے والا۔ شاسوت (۵۶) سب سے پر برتھان۔ کرشن (۵۷) کرشن شبد کا ارتھ سنسار اور نہ شبد کا ارتھ نہوت اسی ہیست سے پر برہم کرشنا اور شام سند نام ہوا۔ سوہٹاکش (۵۸) رکت نیت۔ پر تر دن **प्रतर्दन** (۵۹) پرلے کے سے جیوون کا مارنے والا۔ پر جھوت (۶۰) گیان الیشوچ آدکون سے سنجگت۔ استرک کو گڈہام **स्त्रिककुब्ज** (۶۱) جیشہ مذ لگھوان بہا لگون سے تین لوک اور تینوں باپو پتی اور تیج کا دھام ارتھ اکتیت استھان پوتر (۶۲) پوتر کرنیوالا یا کرانے والا رشی اور دیوتاؤں سے بھی پوتر یا بھر سے رکشا کرنے والا۔ پر منگل (۶۳) دھیان ماتر سے پر شون کی پر تم مندھینے والا سنگل روپ۔ آیشان (۶۴) سب جیوون کا ادھی پت پران دے (۶۵) پران کا داتا پرانوں کا پوتر کرنے والا۔ پران (۶۶) کشتیر گہ پر ماتا پرانوں کا پران۔ جیشٹھا (۶۷) سب کے اکتیت کا کارن ہونے سے برہم تم۔ پر جاپتی (۶۸) الیشو ہونے سے سب ہر شیت کا سوامی اتھوا پر جاپتا کا اکتیت کرنیوالا برہما۔ ہرن گرجہ (۶۹) سورن مئی اندری کے مذہن برتھان ہونے سے برہما۔ تھو گرجہ (۷۰) جس کے گرجہ میں پچی ہے۔ سریشٹھ (۷۱) سب سے ادھک ہونے سے اتم۔ مادھو (۷۲) مانام لکشین دھونام پت ارتھات لکشین کا پت۔ مدھو سودن (۷۳) مدھو دیت کا مارنے والا جو دیت بش کے کان سے اکتیت ہوا تھا۔ الیشور (۷۴) سب شکست رکھنے والا۔ بجرمی (۷۵) پراکرمی۔ دھوین (۷۶) دھنش دھاری۔ میدھادی (۷۷) بہت سے شتر دن کا دھارن کرنے والا بجرم (۷۸) تین چرن سے تینوں لوک کا انگن کرنیوالا باسن اور مارے۔ کرم (۷۹) گون مسکتی کا دیوتا۔ اوتھم (۸۰) جس سے اوتھم کوئی دوسرین دن دروہرش (۸۱) دیت آدکون سے اسے کرتگ۔ (۸۲) جیوون کے شہر اٹھ کر مون کا جاننے والا اتھوا پھیل پتر پھیل اٹھ پڑی بھینٹ سے بھی کوش کا دینے والا۔ کرتے (۸۳) سب کا آتما ہونے سے سب کرم اور اوپائے میں دکھائی دینے والا۔ آتما دان (۸۴) اپنے الیشوچ میں نیت شروٹش (۸۵) دیوتاؤں کا الیشو اتھوا شہر پھیل دینے والوں کا الیشو۔ سرن (۸۶) گوہی لوگون کے دکھ کو دور کرنیوالا کرشنا کا استھان۔ شرم (۸۷) پرمانند روپ۔ بسوریتا (۸۸) بسو یعنی سنسار کے اکتیت کا تیج۔ پر جاپو (۸۹) سب شروٹش جس سے اکتیت ہوتی ہے۔ آما۔ (۹۰) پرکاش روپ ہونے سے دن سمت ہرا (۹۱) کال روپے نیت بشن بیال (۹۲) سرپ کے سامن پچھنے میں نہ آنیوالا۔ پر تیرہ **प्रत्यय** (۹۳) پر گیان برہم سوشن (۹۴) سب کی آتما ہونے سے سرگیہ۔ اج (۹۵) بھوت بھوشت برتھان تینوں کال میں جنم نہ لینے والا۔ سریشٹھ (۹۶) سب الیشرون کا الیشو۔ رتھ (۹۷) سد پوتھ روپ۔ سیدی (۹۸) سب بستوون میں بڑا پھیل روپ۔ ترادی (۹۹) سب جیوون کا آدی کارن۔ اچت (۱۰۰) تینوں کال میں سامر تھ سے رہت نہ ہونے والا۔ برکھاکپی (۱۰۱) سب بھشون کی برکھا کرنے سے دھرم کو برہن کہتے ہیں کپی براہ کو کہتے ہیں ان دونوں روپوں کا رکھنے والا۔ امی یا تا (۱۰۲) امنت آتما ترک یوگ (۱۰۳) سب گون سے رہت۔ تسو (۱۰۴) سب جیوین نیت میں اور جو سب جیوون میں آپ نیت ہے بسو روپ ہے۔ تسو **वसुमना** (۱۰۵) بسو یعنی دھن اور اتم ارتھات راگ دوش سے رہت کشیش آوک سے شتھ چت۔ ست۔ ست روپ ہنسو۔ پر ماتا ساسا (۱۰۶) راگ دینش سے رہت سب جیوون میں سامن۔ سمیت (۱۰۸) سب پدارتھوں میں برتھان اور ان سے پر تھک (جدا)۔ تم۔ (۱۰۹) سب جیوون میں سب روپانیر دشا سے رہت اتھوا لکشین سے یکت۔ آموگھ (۱۱۰) پوجت سب پہلون کا وانا دھیان کرنے سے اور آموگھ شکست رکھنے والا کرم کوش پھل نہ کرنے والا۔ چندر یککش (۱۱۱) سب کے کل میں برتھان اور پر پت

ہونے والا کل لوچن کل نین۔ برکہہ کرمان (۱۱۲) جس کا چنہہ دہرم ہے ایسا کرم کرنے والا۔ برکہہ کرتی (۱۱۳) دہرم کی اسنت کرنے کے منت اور تار
دھارن کرنیوالا۔ ہندو ہرو۔ (۱۱۴) پرلے کے سے سرشٹ کو ناش کرنے والا اتھوادکھ کے کارن کو بھگائے والا۔ بھوسرا (۱۱۵) بہت سے سر رکھنے والا
براشٹ بھر (۱۱۶) سرشٹ کو دھارن اور پوش کرنیوالا۔ بسو یونی (۱۱۷) بسو کے اقبیت استہان۔ شوپی سروا (۱۱۸) پوتر اور نشی کے یوگ نام رکھنے والا
اقرت (۱۱۹) جیون نکمت۔ ساسوت استہان (۱۲۰) سد یورہنے والا اور چٹیا ریت۔ برارو ہو (۱۲۱) جس کا لوک اوتھم ہے اتھو جس میں پریش
کرنا اتم ہے کیونکہ اس میں پرشٹ ہو کر چرنہن آتا ہے۔ ہاتپہ (۱۲۲) تپ گمان ایشورج اور پرتاپ کو کہتے ہیں جس کا گمان سرشٹ کی اقبیت سے
سنبندہ رکھنے والا ہے۔ سرب گیہ (۱۲۳) کارن روپ سے سربتھریا یک اور بیات سربت بدہان (۱۲۴) سرو گیہ اتھو اسب کو اپنے مینیت
رکھنے والا شوج ادک مین پرکاش دینے والا۔ تیج۔ لشوک شنو (۱۲۵) جڈہ مین جس کے پیونچے ہی دنیوں کی سینا بہاگ جاتی ہے۔ جہارون
(۱۲۶) درجنون کا پیرا دینے والا نرک مین ڈالنے والا اتھو جس سے سب پرانی کلیان والے لکشن کو چاہتے ہیں۔ وید (۱۲۷) وید روپ
اور آتما روپ سے سب مین نیت ہو کر گمان ویک سے اگیان روپ اندہکار کا دو کرنیوالا۔ وید پد (۱۲۸) بید اور بید کے اتھون
کو جاننے والا اور اسکو اپنے ہی مین پانے والا۔ ابیا گلیہ (۱۲۹) گمانادی انگون سے پورن اتھو اگپت۔ وید انگ۔ (۱۳۰) وید ہے جس کے انگ
مین۔ ویدوت (۱۳۱) ویدون کا پیرا کرنیوالا۔ کبی (۱۳۲) بھوت کال کا گمانا سرب دشتی۔ لوکا دیکش (۱۳۳) لوکا
پر دھانتا سے سب لوکوں کا دیکھنے والا۔ ستر اگیش (۱۳۴) لوکا پون کی بجے آدی منورٹھ کے پراپت کرنے کو پرتیکش درشن دینے والا۔ دہراکش
(۱۳۵) یوگ پہل دینے کے لئے دہرم اور دہرم کا دیکھنے والا۔ کرتا کرت (۱۳۶) کارج کارن روپ۔ چتر اتا (۱۳۷) چار اتار رکھنے والا۔ وہ
چارون نہر ایک تین تین پرکار کے ہیں برہادکش ادک کال سب جیویہ پیرا پرکار سرشٹ کے اقبیت کا کارن ہے بشو منو آدی کال سب جیویہ وسرا
پرکار سرشٹ کے پالن کا کارن ہے رودر کال جم راج اور سب جیویہ قیسر پرکار ناش کا کارن ہے بشنو پران کے انوسا ریا رتھ لکھتے ہیں۔ چتر یوپی
(۱۳۸) اقبیت اتھی سرشٹ کے رتھ باسد یو ادک چارون پرکار کی مہتی مین نیت کرنیوالا۔ چتر و ہنشرہ (۱۳۹) نرنگ روپ۔ چتر بھج (۱۴۰) چار بھجیا
۔ ہبراشنو۔ (۱۴۱) پرکاش ایک رس۔ ہجو تہ (۱۴۲) بھوگ روپ ہونے سے یا یارو پ بھوگتا۔ (۱۴۳) پرش روپے اس مایا کا ہو گئے والا۔ سہشنو
(۱۴۴) ہرنکش ادک دنیوں کا ناش کرنیوالا۔ بکد اہ۔ (۱۴۵) سرشٹ کے آدین ہرن گبھروپ سے پرگھٹ ہونے والا۔ انگہہ (۱۴۶) پاپ سے ریت
۔ بھو جیتا (۱۴۷) گمان ہیراگ اور ایشورج ادک گٹھوں سے سنسار کا بجے کرنیوالا۔ بسو یونی (۱۴۸) بسو جس کا اقبیت استہان ہی
چتر ترو (۱۴۹) کشیتھریہ روپ سے بارم بارش سر یون مین تواس کرنیوالا۔ اپندر (۱۵۰) اندر سے ہوا۔ باون (۱۵۱) بھجن کرنے کے جوگ نام اوتار جس روپ
کو دھارن کر کے راجیل سے جا چکا کری۔ پرائسو (۱۵۲) وہی تین چرن سے سنسار اہتین لوک کو اوتنگھن کر کے اونچا ہوا جب پرتھی کو اوتنگھن کیا چندرمان
اور سورج چہاتی کے استہان پر تھے اور جب اکاش کو اوتنگھن کیا تب وہ دونوں ماتھے پر تھے جب سُرگ کو اوتنگھن کیا تب وہ دونوں چنگھاوون پر تھے یہ
ہوش پُران کے انوسا رکھا ہے۔ آموگھ (۱۵۳) سہل کرم والا۔ پٹی (۱۵۴) دہیان آشی پوجن کرنے والوں کو یو تر کرنے سے پوتر تم۔ اور جت
(۱۵۵) اقبیت پر اکرمی۔ آتیندر (۱۵۶) تہہاؤ۔ بندہ ہی۔ گمان۔ ایشورج آدی گٹھوں سے راجا اندر کو اوتنگھن کرنے۔ نیت سنگرہ (۱۵۷) پرلے کے
سین سب کو اپنے مین لے کرنیوالا۔ سگھ (۱۵۸) برہما ہروپ اور اتھو سرشٹ روپ۔ دہرتا (۱۵۹) جنمادی سے ریت ایک روپ مین آتما کو
دھارن کرنے والا۔ تیم (۱۶۰) اپنے اپنے اوتھکارون مین پر جا کو نیت کرنے والا۔ تیم (۱۶۱) انتر جامی روپ سے چٹیا دان کرنے والا اتھو
جم کو کرم کرنے والوں کا ڈنڈ دینے والا۔ وید (۱۶۲) سب بدیاؤن کا جاننے والا۔ وید (۱۶۳) کلیان کی اچھا دان منشوں سے جاننے کے لائق۔
سداجوگی (۱۶۴) سد یو پرکاش روپ ہونے سے سداجوگی۔ بیرا (۱۶۵) دہرم کی رکشا کے پر یوچن سے بڑے بیرا سرون کو مارنے والا۔ آدوہ (۱۶۶)

بتیا کاسوامی - تہہو (۱۶۸) امرت کے سان بڑی پریت کرنیوالا - اتیندریہ (۱۶۹) مجہا ہونے کے کارن شہدادک بشیون سے رہت -
 جہانیا (۱۷۰) مایادی لوگون کو اپنی مایا میں بندھن کرنے والا بڑی مایا والا - ہوتساہی (۱۷۱) اکتیت استہت اور شترٹی کے ناش میں پڑ
 ہونے سے بڑے اتساہ والا - جہا بل (۱۷۲) پراکرمی سب پراکرمیوں سے بلوان - جہا بھسی (۱۷۳) بدہتی مانوں سے جی جہا بدہان - جہا بیرہ - (۱۷۴)
 محنتو کے اکتیت کا کارن جاگیاں ہے اسی لکشن والے پراکرم کارکنے والا - جہا مکتی (۱۷۵) بڑی سامتھ رکھنے والا - جہا دوتی (۱۷۶) بڑا پرکاش
 جو سب پرکاشوں کا بھی پرکاش - اترویشہ ہو (۱۷۷) باقی سے پرے شریہ والا - سرتی مان (۱۷۸) ایشرج لکشن رکھنے والا - آتی یا تھا (۱۷۹)
 سب جیوون کی درشت سے اسنگ بدہی - جہا دوسری دھرم (۱۸۰) گنوون کی رکشا میں گوہر دھن پریت کو اور سہرہ میں مندر اچیل کو دہارن کرنیوالا
 جہیشواسا (۱۸۱) بڑی بدہش والا - جہی برتا (۱۸۲) جہا سہرہ میں گن ہو کر پتی کو اٹھانیوالا اتھوا پتی کے پالن پوٹن کرنیوالا - سرتی نواس (۱۸۳)
 جس کے ہر دے میں اچل لکشین نواس کرتی ہے - ستا گتی (۱۸۴) بیدک سادہ لوگون کو پر دشارتھ سادہن کی پراپتی کا کارن - انی رزوہ -
 (۱۸۵) اتارون میں کسی سے پرے ہونے والا - ستراند (۱۸۶) دیوتاؤں کو اتند دینے والا - گوہد (۱۸۷) گپت ہوئی پرتی کا پانے والا
 اتھوا اندریون کاسوامی - گوہد ناگ پتی (۱۸۸) بکتاون کاسوامی - جہر پتی (۱۸۹) تہجیوی کا بہی تہجیوی ہونے سے جہا تیج - دمن (۱۹۰) اپنے
 ادھکا میں بہول کرنیوالی شترٹی کو ڈنڈ دینے والا - جم راج آدک روپ - ہنس (۱۹۱) سنسار بندھن کو توڑنے والا اتھوا پتی روپ شریہ میں جہان
 اتھوا ہنس روپ دہارن کرنیوالا - جہو پلو (۱۹۲) مندر رکش و ہاری کیشی شریہ روپ بکش پنیٹ اتھوا ایشری بہیوتی گڑ - بجک اٹم (۱۹۳)
 پندیشری بہیوتی باسکے یا شیش ناگ - تہرن ناہی (۱۹۴) سورن کے سان کلیان روپ ناہر والا اتھوا وہ سورن کی ناہج جس سے کنول اوتین
 اتھوا - ست پتا (۱۹۵) بدر کا سر میں نر نارین روپ سے وہ مندر تپ کرنیوالا جو کہ من ورا ندریون کے ایک ہو جاتے سے ہو رہا ہے - پدم ناہر (۱۹۶)
 ہر دے کل کے ناہج میں پرکاشان - جہا پت (۱۹۷) جہا کاسوامی - امرتیو (۱۹۸) جس کا ناش کہی ہو - سرب درک (۱۹۹) سب کے کرمون کا
 جاننے والا - بنگہ (۲۰۰) سمرن کرتے ہی سب پاپوں کا ہل کرنیوالا - سندھا (۲۰۱) کرم پھیل سے جیوون کا سنجگت کرنیوالا - سندھان (۲۰۲)
 پہل کا ہوگتا - ستہر (۲۰۳) ہمیشہ ایک روپ رہنے والا - اج (۲۰۴) چیشا دینے والا اور اجم جبکا جہم ہو - دفرشن (۲۰۵) راہتسون والوون
 آجے - شاستا (۲۰۶) شرتی سمرتی آد سے سب کو بکشا کرنیوالا - لہتر تاتا (۲۰۷) ایشری پچاننے والی آتما کا دہارن کرنیوالا - سترارہا سورا (۲۰۸)
 اسرون کا مارنے والا - گورو - گرو تھم (۲۱۰) برہادک برہم بڑیا کے جاننے والوون کا پیش کرنیوالا - دھام (۲۱۱) جوتی سروپ - ست (۲۱۲) ست کا
 بھی ست - ست پراکرم (۲۱۳) ست پراکرمی - نکھ (۲۱۴) جوگ بڈرا سے آنکھنچی کرنیوالا - نکھہ (۲۱۵) سدا گیاں روپ وچھ روپ ہونے سے
 نیترون کا بنہن کرنیوالا - سمرگوسی (۲۱۶) پنج بھوت تن ماترا روپ جہتی نام بالا کا دہارن کرنے والا - واجس پتی روپ ہارونی (۲۱۷) ودیا کاسوامی اور
 سب سوکھم اور استھول کے جاننے والی بدہی آدہی پت - اگر تی (۲۱۸) موکش جاننے والوون کو برہم پدکا دینے والا لکھ اسنی (۲۱۹) جیو موہون کا گوی پتی
 شریان (۲۲۰) سب سے ادھک کانتی رکھنے والا - ستیا (۲۲۱) سدا ہت کا پرکھٹ کرنیوالا انیا نے شاستر کا جاننے والا - نیتا (۲۲۲) جگت جاتو
 کا نہا کرنیوالا - ستیہنا - پراپ روپ واپو سے سب جگت کا چیشا کرنیوالا - سہرہ موہا (۲۲۳) ہزارون سنگ رکھنے والا - لیشوا تاتا (۲۲۵) بہو
 کی آتما - سہرہ رکش (۲۲۶) ہزار اٹھین رکھنے والا - سہرہ پات (۲۲۷) ہزار چن رکھنے والا - آدرتن (۲۲۸) سنسار پچر گنہانے والا - نورت (۲۲۹)
 سنسار بندھن سے پر تھک روپ والا - سمیرہ (۲۳۰) گپت کرنے والی ابدیا سے ڈھکا ہوا - سم پرتوہ (۲۳۱) سہرہ بھال
 آدک بہیوتی سے مردن کرنے والا - اسہم ہرچکا مرادہ سم ویک (۲۳۲) دن کے چاری کرنے سے سوچ روپ - وپتی (۲۳۳) ہوم کے
 پدارتھوں کو دہارن کر کے دیوتاؤں کے پاس پہنچانیوالا اگن روپ - ائل (۲۳۴) جگت کا پراپ روپ (حراٹ عزیزی) - دہرنی دہر (۲۳۵)

سیش و گج او یا لہ روپ سے پختی کا دھارن کرنیوالا۔ سو پرشاد (۲۳۶) آپان کرنے والے شیش پال آدکون کو بھی موش دینے سے کرنا اور دیا لو۔
 پرین آتا (۲۳۷) رجو گن ٹوکوں سے شدہ انتہہ کرن پرین چٹ۔ لبودہرگ (۲۳۸) لبوکا بیک کرنیوالا۔ لبو جھک (۲۳۹) لبوکا ہوگ کہلے
 کرا نیوالا۔ بیو (۲۴۰) بہرن گرجہ آدک روپ سے انیک پرکار کا ہونے والا۔ ست کرتا (۲۴۱) پوجن کرنے والا اور ست کار ج کرنیوالا۔ سنگرتی۔
 (۲۴۲) پوجت دیوتاؤں سے ہی پوجت۔ سادہو (۲۴۳) نیلے کے انوسا کر کم کرتا سادہو۔ سادہو پ۔ جنہو (۲۴۴) اگیانیون کا ناش کینا
 بھکتوں کا پریم پد دینے والا۔ نارین (۲۴۵) نرا آسا کو کہتے ہیں اور آتا سے اُتین اکاش آدک تارہ کہلاتے ہیں ان سب بشری کا کرتا روپ سے
 بیات کرتا ہے اس کارن وہ اسکی استری ہوتی ہیں اتہو جو حیو آتاؤں کے لے کا استہان ہے اس لے اسکو نارین کہتے ہیں اور دوسرے
 ارتھ نارین کے یہ ہیں۔ نارجل کو کہتے ہیں این کے سنی استہان یعنی بل میں استہان جسکا جل میں رہنے والا نارین۔ نر (۲۴۶) حیو آتاؤں کو اپنے
 میں لے کرنے والا پرما۔ انکے اُتے (۲۴۷) جس میں بکھیا کے انوسا نام روپ آدک برتان نہیں ہیں۔ اپری (۲۴۸) جس کا سوتہ
 بانی کی سبھیا سے باہر ہے۔ بٹ شٹ (۲۴۹) بٹ شٹ (۲۴۹) لبو سے لٹوٹھ تر شٹ کرچہ اور شٹ کرت (۲۵۰) شیش
 روپ سکھا کرنے والا۔ شوچی (۲۵۱) نرنجن اور پوتر۔ بٹھارٹھ (۲۵۲) جس کے سب منورٹھ پورے ہونے
 والے ہیں۔ بٹھارٹھ (۲۵۳) سیद्ध संकल्प (۲۵۳) جو اچھا کرے وہی ہو جاوے۔ سدھی دے (۲۵۴) سیद्ध (۲۵۴) کرتا لوگوں کو اوبہکار
 انوسا روپ کر کم بھل کا دینے والا۔ سدھی سادھن (۲۵۵) سیद्ध साधन (۲۵۵) کر یا کا سادھن کرنے والا۔ برکھا ہی (۲۵۶) دھرم
 کا پرکاشک بارہ دن آدک میں ہونی والی برکھا نام جگ کا روپ۔ برکھہو (۲۵۷) بھکتوں پر کامناؤں کی برکھا کرنیوالا۔ بٹش
 (۲۵۸) بٹش (۲۵۸) گت کا سوامی۔ برکھہ پروا (۲۵۹) بھپربا (۲۵۹) پریم دھام میں چرہنے والوں کے لئے دھرم روپ دھندہ کپنے والی بشری
 - برکھہ پروا (۲۶۰) بھپربا (۲۶۰) جس کا ادور بشری کی برکھا کرتا ہے اپنے جیکے اودرین سب بشری ہے۔ برودھن (۲۶۱) برودی کرنیوالا
 برودی مان (۲۶۲) بھدھمان (۲۶۲) پنج روپ سے بڑھنے والا۔ بیکت (۲۶۳) ایسے برودھ بھکت ہو کر بھی پرچھک نیت رہنے والا مرقی ساگر۔
 (۲۶۴) بھتیساجر (۲۶۴) جس طرح ساگر میں جل ہے اُسی طرح اوس میں مرقی نیت ہے۔ سو بھج (۲۶۵) سنسار کی رکشا کرنیوالی سندھ
 بھادون کا رکھنے والا۔ فدوہر (۲۶۶) اور لوگوں سے نہ ٹھنے والے لوک دھارن کرنیوالے پختی آدک دھارن کرنیوالا اور آپ کسی سے دھارن
 نہونے والا۔ باگی (۲۶۷) باگمی (۲۶۷) جس سے وید روپ بجن پرگھٹ ہوا۔ ہسندر (۲۶۸) بڑا اندر یعنی ایشیرون کا ایشر۔ پد
 (۲۶۹) بھسدر (۲۶۹) دھن کا دینے والا۔ لبو (۲۷۰) دھن روپ اتہو امانیا سے آتا سورو پ کو گپت کرنے والا انترکش میں رہنے والا سورج
 آدو پ۔ نیک روپ (۲۷۱) نیک روپ (۲۷۱) مایا سے بہت سے روپ رکھنے والا۔ برہد روپ (۲۷۲) بڑی پختی تل کو دھارن کرنیوالا۔
 شپ بٹ (۲۷۳) پٹھوؤں میں جگ ثورت نیت جگ اتہو کرنوں کی مدھ میں۔ نیت پرکاشن (۲۷۴) سب چیزوں کا پرکاش کنڈالا
 اوجس تچو دوتی دہر (۲۷۵) بل پران سورجیٹا آدک گیان لکشن والا پرکاش ان تینوں کو دھارن کرنے والا۔ پرکاش آتا (۲۷۶) پرکاش
 سورو پ آتا والا۔ پرتاپ نہ (۲۷۷) سورج آدک بیہوتیوں سے سنسار کا سنجیت کرنیوالا۔ روی (۲۷۸) دھرم گیان بریگ آدک سنجکت۔ سنجکتا کشر
 (۲۷۹) جس کا اکثر ادوات پر لو لکشن والا ہے۔ منتر (۲۸۰) رگ یچر شام لکشن والا منتر اتہو منتر سے جاننے جوگ۔ چندر اسٹر (۲۸۱) سنسار
 سورج کے تاب سے سنجکت یعنی منشیون کو چندر مان کی سبتل کرنوں سے آند دینے والا۔ بھاسکر دوتی (۲۸۲) سورج کے سامان پرکاش کرنے کا
 امیاسی۔ امر تاش دہو (۲۸۳) امم تاش دہو (۲۸۳) سدر تپنے کے سامان جو امرت روپ رکھنے والا چندر مان پرگھٹ ہوا اوسکا
 اُتپت استہان بہانو (۲۸۴) سورج روپ سنسار کا پرکاش کرنیوالا۔ شیش بندو (۲۸۵) چندر مان کے سامان سارے جگت کو پر پھلت

کرنے والا سرنیر (۲۸۶) دیوتاؤں کا الفیٹر-آؤکھد (۲۸۷) سنسار روگ کی اوکھد جگت سیتو (۲۸۸) سنسار سے پار ہونے کا بل مست-دہرم پرکرم (۲۸۹) جس کا دہرم گمان آؤک پرکرم نش پھل نہیں ہے-بھوت بہیہ بہون ناتھ (۲۹۰) بھوت بہوشٹ برتھان تینون کال کے جیوون کا سوامی اور پیارا پریرکرمون سے جیت کا دیکھ دینے والا سب جیو جس سے کلیان کی آشیر واد چاہتے ہیں-پون (۲۹۱) پون تر کرنے والا اتھواتیز چلنے والا-پاون (۲۹۲) آگن بالو آؤک روپ سے سب کا پون تر کرنے والا-آئل (۲۹۳) پرانوں کو آتھما بھاؤ سے پون کرنے والا-کام پا (۲۹۴) بہگت چاہنے والوں کو گون کی اور کامناؤں کو ناش کرنے والا-کام پرد (۲۹۵) بہگتوں کی ابھٹ کو دینے والا-کام کرت (۲۹۶) اچھا والوں کی اچھا پون کرنے والا اتھوات پرا روپ ہو کر پردوں کو اٹھٹ کرنے والا-کانتی (۲۹۷) تیسوری اور سنو ہر ہر ہا کے لے ہونے کا استھان سنسار کا پر-کامی (۲۹۸) پُرشارتھ چاہنے والوں کا ابھٹ-کام پرد (۲۹۹) بہگتوں کے ابھٹ کا دینے والا-پہجو (۳۰۰) سرشٹ پرگٹ ہونے والا اشیر مان سب کا سوامی-نیکادرت (۳۰۱) جگا دکا کرتا اتھوا جگ آؤکون کا کرنا یگا ورت (۳۰۲) کال روپ سے ست جگ کرنی والا-نک مائے (۳۰۳) نیکامای بہت سی مایا رکھنے والا-تہاشن (۳۰۴) پرلے کال میں سب کا نگنے والا یعنی بہت بھوجن کرنے والا-آؤرش (۳۰۵) سب بندوں سے گنت ورتھ میں نہ آنے والا-بیکت (۳۰۶) روپ ستھول روپ یا سویم پرکاش بھی یوگیوں کو پرکش ہونے سے پرکش روپ-ہسرجت سہسرنیت (۳۰۷) سہارون اسرون کا جینے والا-انت جت (۳۰۸) اننت شکست سب کا جینے والا-اشت (۳۰۹) دوسرون کا آندہ دانی اتھوا سب کا اشت دیو جگ میں پوجت سب کا پیارا بھٹ (۳۱۰) سب کا انترجامی سرشٹ تم-شیشا (۳۱۱) شیشا سب کا جاننے والا انترجامی گمانیوں کا پریر-سکھنڈی (۳۱۲) مورکٹ رکھنے والا گوپ ہسردھاری-نہکے (۳۱۳) مایا سے جیوون کا باندھنے والا-برکھ (۳۱۴) منورثوں کا دینے والا-کرودھا (۳۱۵) سادھوؤں کے کرودھ کا دور کرنی والا-کرودھ کرت کرتا (۳۱۶) سادھوؤں پر کرودھ کرنے والا اتھوا کرودھ کرنے والے دیتوں کا مارنے والا-بتوبا ہو (۳۱۷) سنسار کے استہ کرنے کے لئے جسکی بھیجا میں ہی دہر ہو جا اور پرتی کی دھارن کرنیو آچت (۳۱۸) چھ پرکار کے میریت دشاؤں سے رہت-پر تھیت (۳۱۹) سنسار کے اننت کرم سے پرستہ-پران (۳۲۰) سوتر آتھوا روپ سے سرشٹ کو جیویت رکھنے والا-پران دی (۳۲۱) دیوتاؤں اور اسرون کو بل کا دینے والا-باسونجہ (۳۲۲) کشپ جی سے ادنی مائے کے گریہ سے آتھین اند کا چوٹا بھائی-اپان ندہ (۳۲۳) جلوں کا سدر روپ نواس استھان برہم-اپت (۳۲۵) کرتا لوگون کو انکے کرم انوسا پرل دینے میں نہ ہونے والا-پریشٹ (۳۲۶) اپنی جہاننا میں نیت-سکند (۳۲۷) امرت روپ سے چیشا دان اتھوا بالو روپ سے پرش کرنیو والا سکند دہر (۳۲۸) دہرم تہہ کا دھارن کرنیو والا-دہوریہ (۳۲۹) سب جیوون کے جنم آؤک کا کشن-برو (۳۳۰) من باپخت برون کا دینے والا اتھوا ایمان روپ سے کشا دینے والا بالو باہن (۳۳۱) ساتوں بالوں کو چلا لے والا-باسد یو (۳۳۲) سب میں اتھت تہر تادینے والا اور سب کو مایے دیکھنے والا باسو کھاتا ہے اور جو کھاتا اتھوا یو ہار اور سب کے بچے کرنے کی اچھا کرتا ہے وہ جوتی سور روپ ہے اور رکش چاہنے والوں سے پارتھنا گیا گیا ہو کر اچھا کہا جاتا ہے اؤسکو دیکھتے ہیں ان دونوں شبدون کے ملنے سے باسد یو نام ہوا اور جیسے سورج اپنی کرنوں سے جگت کو بیا کرتا ہے اوی پرکار وہ ہی اپنی بیہوتی سے جگت کو بیاہت کرتا ہے اور جو سب جیوون کا نواس استھان ہے اؤسکو باسد یو کہتے ہیں-برہہ پھانو (۳۳۳) جس کی کرنیں سورج اور چندرمان آدین برتھان ہو کر سب سرشٹ کو پرکاشت کرتی ہے-آدی دیو (۳۳۴) سرشٹ کے آتھن کا کارن جوتی سر روپ پوندر (۳۳۵) اسرون کے پون کا چیرنے والا-اشوک (۳۳۶) شوک آؤک چھ بکانوں سے الگ-تارن (۳۳۷) سنسار ساگر سے تارنے والا-تارہ (۳۳۸) گریہ جنم جہا مرن روپ مرٹ کے بچے سے چھٹانے والا-سور (۳۳۹) پرکرمی-شوری (۳۴۰) شور کل میں آتھین ہونے والا-جنی سور (۳۴۱) جیو آتھاون کا الفیٹر-انکول (۳۴۲) آتھوا روپ سے سب کے انکول کوئی کسی کا آتھوا روپ

ابھٹ پریشن

پادون کا نام دیو

اوتلکا دھارن کرنے والا اتہوا جو سب جڑاوی حیت میں رہتا ہے۔ برام (۳۹۵) میں میں حیون کا انت ہوتا ہے۔ پرتھ (۳۹۶) جس کی پیت
 نشیون میں نہیں ہے۔ مارگ (۳۹۷) کوکش چاہنے والے جھوکھان کرناشی ہوتے ہیں وہی مارگ ہے دوسرا مارگ نہیں۔ پتے۔ پتے
 (۳۹۸) پورن گیان سے پرانا روپ ہونے والا جیوا تھا۔ نیہ: نپ (۳۹۹) مکت آدے شجکت ہونے والا۔ آئینہ (۴۰۰) جس کی
 دوسرا نیت نہیں۔ تیر (۴۰۱) پراکرمی شوریر۔ شکت متانگ سریشٹھ (۴۰۲) برہاوک کرتاؤن کا سریشٹھ کرتا۔ دہرم (۴۰۳)
 سب حیون کا دھارن کرنے والا اتہوا دہرمون سے جس کا پوجن آدک ہوتا ہے۔ دہرم بدوتم (۴۰۴) سرتی سرتی جی اکتا ہے وہی دہرمون
 میں سریشٹھ ہے۔ بیکٹہ (۴۰۵) نمان پرکار کی آولگنون کا بند کرنے والا سریشٹھ کی اکتیت کے سے جدے جدے تتون کو ملا کر ایسا نیت
 کرنے والا ہے جیسا کہ پرتھی کو جل سے آکاش کو پالو سے اور پالو کو اگن سے ملایا ہے کہ وہ الگ نہیں ہو سکتی۔ پرتش (۴۰۶) سب کے آدس پالون
 دور کرنے والا۔ پران (۴۰۷) کشتیرگ روپ سے چٹا کرنے والا۔ پران دی (۴۰۸) پرے کال میں حیون کے پران کا کھٹن کرنے والا
 اتہوا انترجانی روپ کے پرائیون کو پران کا دینے والا۔ پرنو (۴۰۹) دیوتاؤن کو جو پرنام کرتا ہے یا پرنام کیا جاتا ہے وہ پرن ہے ارتھات بڑا
 سریشٹھ پرنام ہے۔ پرتھو (۴۱۰) پرتھ روپ سے بستار پانے والا۔ تیرن گرہ (۴۱۱) سورن روپ برہما نڈ جس کے میرج سے اکتین ہوا
 وہ اسکا گرہ ہے۔ شترگرن (۴۱۲) دیوتاؤن کے شترؤن کو مارنے والا۔ بیایٹ (۴۱۳) کارن روپ سے سب کارجون میں بیایٹ۔ پالو
 (۴۱۴) گندہ اکتین کرنے والا (بگوت گیتا میں لکھا ہے کہ پرتھی میں گندھ میں ہون۔ آدوہنج (۴۱۵) بدھی سے پرے اندلیون سے باہر۔
 اندلیون کے جینے والے جیون کو پرتیکش ہونے والا اتہوا اس پرہاٹھ کے دو حصہ ہیں ایک پرتھی سے پاتال تک دوسرا انترکش سے ست لوک
 تک ان دونوں بھاگ میں برات روپ سے پرگٹھ ہونے والا اتہوا اپنے سروپ سے چٹ نہیں ہونے والا۔ رکت (۴۱۶) کال آتا
 روپ ہو کر رت شبد سے درشت گوچر ہونے والا۔ ستودرشن (۴۱۷) جس کا گیان نربان یعنی کوکش کا پھل دینے والا اپنی اچھا سے سند رتھ
 دھارن کرنے والا بگت لوگون کو سکھ سے دکھانی دینے والا۔ کال (۴۱۸) جو سب کو سکھا کرتا ہے وہ کال پرتش۔ پرتیشٹی (۴۱۹) جواپی جہان
 میں یا ہرے آکاش میں نیت ہے۔ پرتیکرہا (۴۲۰) سب استہان میں پرتھان سب طرف سے سرن ہونے والے بگت جس کی شرن لیتے ہیں اتہوا
 جو ہر طرف سے جانا جاتا ہے اتہوا بگتوں کے اپن کئے ہوئے پرتیشیون کو انکی کار کرنے والا۔ اوگر (۴۲۱) سوچ آدکوں کے بھے کا کارن
 ہونے سے بھے کا اکتین کرنے والا کیونکہ سب اوی کے بھے سے اپنے اپنے کرہوں میں لگے ہوئے ہیں سکت سر (۴۲۲) جس میں سب جیون ایں
 کرتے ہیں۔ دتس (۴۲۳) بگت روپ سے برہی کو پراکسب کر سون کے جلدی کرنے میں ساودھان۔ لبرام (۴۲۴) اس سنار ساگر میں جو پرتش
 تھہا پرتشنا آدک چٹہا بدیا۔ آدھا کلش اور آدک روپ کلشون میں بندھے ہوئے لبرام کے چاہنے والے میں اوکی گشل اور کوکش کا کرنیوالا۔
 بسوکش (۴۲۵) سنار کا سوامی یا سنار کے کاموں میں ساودھان۔ بستار (۴۲۶) جس سے سب بستار پرگٹھ ہوتے ہیں استہا اور استہالو
 (۴۲۷) ناس کوئے کا اہیاسی اور پرتھی آدک کا نواس استہان۔ پرمان (۴۲۸) گیان سور روپ ہونے سے پرمان یا پرتکش آدک پرمان۔
 جج میہ (۴۲۹) انبانی اوتھیت کا کارن۔ ارتھ (۴۳۰) آند سور روپ ہونے سے سب کا پیارا۔ ارتھ (۴۳۱) بھیشٹ بندہ ہونے سے
 ان اچھا دان۔ ہاکوش (۴۳۲) جسکا آتما سور روپ سے بڑا سکھ ہے کوکش یعنی خزانہ جسکا خزانہ پار ہے۔ ہما بھوگ (۴۳۳) ہما بھوگ ہو گئے
 والا تہا دین (۴۳۴) جسکا دین بڑے ہو گون سے سادھن کرنیوالا ہے اور مہادھتوان۔ انترجن (۴۳۵) سب منور تھ بندہ ہونے کے
 کارن پرتش۔ استھ لٹ (۴۳۶) برات روپ سے نیت۔ اہوت یا اہو (۴۳۷) اجنا اتہوا پرتھی روپ۔ دہرم یو (۴۳۸) جس
 ریت سے بگت استھ سے بندھے ہوئے پشو مگر گامی ہوتے ہیں اوی پرکار اوس سے ملنے والے بگت سنار بندھن سے چوٹ جاتی

کرنے والا بھوت ہیسر (۲۸۹) جیوؤں کا پڑا ایشتر آدی دیو (۲۹۰) سب جیوؤں کو اپنے میں لے کرنے والا اتھواسب سے پر تھم دیوتا۔ ہرادیو (۲۹۱) سب
 پریش کو تیا کر کے جو آتھا گیان سے بڑے جوگ اور ایشتر میں جہاں تاکو پاتا ہے اتھوادیو تاؤں میں جہادیوتا۔ دیویش (۲۹۲) یروہان ہونے سے سب
 دیوتاؤں کا ایشتر۔ دیویر ہدگرو (۲۹۳) دیوتاؤں کا پوکھن کرنے والا۔ آوتر (۲۹۴) سنار ساگر سے پار کرنے والا اتھواسب سے سریشٹھ۔ گوتی (۲۹۵)
 گنوون کا پالن کرنے والا اتھوپر تہی کا پت۔ گوتپا (۲۹۶) سب جیوؤں کا پالن کرنے والا۔ گیان گیتہ (۲۹۷) کیول گیان ہی سے ملنے والا۔ پراتن (۲۹۸)
 کال چکر سے باہر پچھین۔ شریر پھوت بھرت (۲۹۹) شریراوتین کرنے والے توؤنکا پوکھن کرنے سے چلان روپ دہاری پوکھن (۵۰۰) پویشن کرنیوالا
 اتھو آند کے سروپ کا بھگنے والا۔ کیندر (۵۰۱) باراہ اوتارا اتھو بانرون کا سوامی سری رام اوتار سے بندرون کا سوامی ہوا۔ بھورے دکنٹا (۵۰۲)
 دھرم مر جادو کہانے والی جگ کرنا ہی جس ایشتر کی بڑی دکنٹا ہے (۵۰۳) سوم پ (۵۰۴) پوجنے کے جوگ ہونے سے سب جگوں میں دیوتا روپ سے سوم
 پالن کرنے والا۔ امرت پ (۵۰۵) اپنی آسمان کا پالن کرنے والا اتھواسد سے نکلے ہوئے امرت کو راچھتوں سے رکشا کرنے والا دیوتاؤں کو پلانے والا
 سوم (۵۰۶) چندریان روپ سے اوشدھیوں کو پوکھن کرنے والا اتھو اوشو پار تہی روپ۔ پروجیت (۵۰۷) بہت پررون کا بجے کرنے والا۔ پرشوتوم (۵۰۸)
 پربو کو کہتے ہیں شوم سریشٹ اور سب سے پرے۔ بنیٹ (۵۰۹) دشٹوں کو ڈنڈ دینے والا۔ جیہ (۵۱۰) سب کو بجے کرنے والا۔ ست سندھو (۵۱۱) ست
 سنگھپ۔ وشارہ (۵۱۲) دان کے جوگ اتھو وشارہ کل میں جنم لینے والا۔ ساتنام تہی (۵۱۳) مترون کو سنبھت کرنے والا۔ جیو (۵۱۴) کشتیریک
 روپ سے پرانوں کا دہارن کرنے والا۔ بنیٹا ساکشی (۵۱۵) پرجا میں ساکشی روپ۔ کند (۵۱۶) مکت کا دینے والا۔ است بجرم (۵۱۷) اتینت پراکری
 ۵۱۸ ہونیدہ (۵۱۹) دیوتا منش مجھرا اور ستر نام مل جس میں نیت میں اتھواسد روپ۔ اننت آتما (۵۱۸) دیش کال اور ستھو کی بٹھ سے بہت۔ جھوڑیشیہ
 ۵۱۹ مہودھو (۵۱۹) سنار کو ایک رس کر کے ہاسد میں شین کرتا۔ آنک (۵۲۰) سنار بھڑے کا ناش کرنے والا۔ ج (۵۲۱) شین سے اتین کا دیو
 ہاتھ ہے (۵۲۲) پوجن کے جوگ۔ سواہیاہ (۵۲۳) شتر روپ ہونے کے کارن سہاؤ ہی سے بہت ہونے والا جتا شتر (۵۲۴) انترگت راک دیویش
 آوک شتروں کو اور باہر کے شتروں کو ناش کرنے والا۔ پرتودن (۵۲۵) اپنے آتما روپ امرت رس کے سواد سے سد یو آند کرنے والا اور وہیان مٹر سے
 دھیان یوں کو آند دینے والا۔ آند (۵۲۶) آند سروپ جس کے ایک انش سے سب جیو اپنا تریا کرتے ہیں۔ نندن (۵۲۷) آند دینے والا۔ متد
 (۵۲۸) بٹھ سکھ سے پرمانند روپ۔ ست دہرا (۵۲۹) گیانا دک ست دھرموں کا رکھنے والا اور جوگ کے دوار آتھو رشن نام دھرم والا۔ تر بجرم (۵۳۰)
 تین جہون سے تینوں لوک کا اولنگھن کرنے والا۔ ہرشی کل آچاریہ (۵۳۱) نام اوتار جو سمپورن مبد کے دیکھنے سے رشی اور شند آتما تو گیان نام ساکھی شتر
 کے آچاری ہیں بھگوان نے بھگوت گیتا میں کہا ہے کہ بندھون میں کل مہی ہوں۔ کرنگ (۵۳۲) کرت نام جگت کا ہے اور گیتا آتما کو کہتے ہیں ارتھات
 جگت کے آتما۔ میدنی پت (۵۳۳) پرتھی پت۔ تر پ (۵۳۴) تین چن والا۔ ترودشا دیکش (۵۳۵) گن کو پرورش کر کے جو جگت میں ہیں۔ جگت
 سو سویت تین دشا پراپت ہوتی ہیں ان تینوں دشاؤں کا ساکشی۔ ہاسرنگ (۵۳۶) جس کا سینک بہت بڑا ہے جل میں پرلے کے سین میں اوتار دھارن
 کر کے ہلے کال کے سدر میں نوکا لینے کشتی کو اپنے سینک میں باندھ کر کر پڑا کرنے والا۔ کرانت کرت (۵۳۷) سنار کا ناش کرنے والا اتھو امرت کا ہنش
 کرنے والا (۵۳۸) ہارہ اوتار۔ گو بند (۵۳۹) میدانی اتھو امید کے بچوں سے پراپت ہونے والا۔ سوہین (۵۴۰) جس کی گن روپ
 سینا ہی شوبھا گیان ہے۔ کنک انگد (۵۴۱) سورن مئی بازو بند رکھنے والا۔ گوہی (۵۴۲) اوپنٹھ سے جاننے کے جوگ ہر دے کے آکاخ
 میں شین کرنے والا گہیر (۵۴۳) گیان ایشو ج آوک پر اکرمون سے گہیر۔ گہن (۵۴۴) سب میں پرورش کرنے والا تینوں اوتھو اوں کا ساکشی
 کپت (۵۴۵) سن بانی سے پرے ہونے کے کارن گپت۔ چکر گد ادھر (۵۴۶) سنار کی رکشا کے کارن بن تو روپ چکر اور بندھ تو روپ گدار کھنے والا۔
 بیدا (۵۴۷) سنار کا اوتھین کرنے والا۔ سوانگ جت (۵۴۸) آپ ہی کارنے کارن روپ انگوں سمیت کرنے والا۔ کرشن (دوئی پان) (۵۵۰) میاں

انوسا سن پرپیشن ہن نام اکتیسواں تہیا

کیونکہ بن چان لین لکھا ہے کہ بیاس جی کو ناراین جانو کیونکہ ہجارت کو ناراین کے سوائے کوئی نہیں بنا سکتا ہے۔ وگرنہ نام پرندہ سری کرشن ہنگوان کا ہے۔ (۵۵۱) سورپ سے چٹ نہونے والا۔ ٹنگرش (۵۵۲) پرلے کے سے سرشت ماتر کو اپنے سین کھینچنے والا اپنے سورپ سے کہی نیت نہونے والا۔ برن (۵۵۳) ایک نون کھینچنے والا (شام کا سورج) بارن (۵۵۴) برن کا پتر بشت آگست اتہوا ہرٹ برن روپ بھی ہنگوان کا ہے۔ سب بشتوشدہ ہوتی ہیں اترہات سب کا شدہ کرنے والا برن روپ۔ کرش (۵۵۵) کرش کے سامان اہل میت رہنے والا اتہوا سنسار روپ کرش۔ لپشکرش (۵۵۶) ہر دے مکمل پر دہیان کیا ہوا اپنے سورپ سے پرکاش کرنے والا۔ تہامنا (۵۵۷) سنسار کے اُتپت استہت لے ان تینوں کو بیت کے منگپ سے کرنے والا۔ ہنگوان (۵۵۸) ہمپورن میتھج دہرمش لکشین ہوش کو ہیگ کہتے ہیں ان سب کا سوامی وہ ہنگوان کہتا ہے۔ ہیگٹ (۵۵۹) پرلے کے سین ایشورج آدک کا ناش کرنے والا۔ آندی (۵۶۰) سکھ روپ سب ایشورج سے برہمی سبکت۔ بن مال (۵۶۱) بھوت تن ماتر روپ بیجی مالا کا دھارن کرنے والا۔ پل آلودہ (۵۶۲) ہل دھاری ہلدی روپ۔ آدت (۵۶۳) آدتون مین کشب جی سے اوتپن بادن اوتار۔ جوتی رادت (۵۶۴) سوچ منڈل مین نیت پرکاش روپ جوتی سورپ سوچ۔ پشونو (۵۶۵) سیت اوشن گرمی سردی جوگون کا پھنے والا۔ گتی ستم (۵۶۶) اوتھم لے استہان۔ سودہنوان (۵۶۷) سندرنری روپ سارنگ دہنش رکھنے والا۔ کھنڈپرس (۵۶۸) شتروں کا تاش کرنے والا پرس دھاری پر سرام روپ اتہوا اکھنڈ پرس دھاری سورپ۔ وارن (۵۶۹) سن مارگ برہمی کا بھی اُتپن کرنے والا۔ دین پرد (۵۷۰) بھکتوں کا ابھشت دینے والا۔ دیو سپرک (۵۷۱) سترگ کا اسپرٹ کرنے والا۔ سرب دھک باس (۵۷۲) سب گیانوں کا بستا رکھنے والا اتہوا سرب درشی ہونے سے سب گیانوں کا سورپ بیدارگ وید آدک نام سے جو وہ پرکار کا کیا پہلے بیدا کیس پرکار کا کیا دوسرا انچو ایک پرکار کا کیا شام وید ہزار پرکار کا کیا اتہرب وید ساکھا وید سے نو پرکار کا کیا اور پیران بھی انیک پرکار کے کئے۔ باجش پتی یونج (۵۷۳) بدیاؤن کا سوامی بنایونی کے اُتپن برہما۔ ترناما (۵۷۴) وید برت نام مین شام تروں سے استونی مان۔ سانگ (۵۷۵) سام گان کرنے والا۔ شام (۵۷۶) شام وید روپ۔ ترناں (۵۷۷) سرب دھک کے شانتی یا لکشن پچاند روپ ہوش۔ تیکج (۵۷۸) سنسار روگ کے اوشدھی تیکہک (۵۷۹) سنسار روگ سے نروگ کرنے والی پرہم بدیا کا اُپدیش کرنے والا۔ سناس کرت (۵۸۰) موش کے کارن چھتے انرم کو جاری کرنے والا۔ شتم (۵۸۱) پردھان ہونے سے سناسیوں کے گیان سادھن جیندیری کا اُپدیش کرنے والا۔ شانت (۵۸۲) بے سکھ سے جدا۔ نشٹھا (۵۸۳) پرلے کے سے سب جیو جین نیت ہوتے ہیں۔ شانتی۔ (۵۸۴) سب بدیاؤن سے جدا پرہم روپ۔ پیرن (۵۸۵) سب سے بڑا سب سے پہلے آواگن کی سندھیون سے رہت۔ سو بھانگ (۵۸۶) سندھانگ والا۔ شانتی دی (۵۸۷) راگ دولش سے جدا شانتی کا دینے والا۔ ترنا (۵۸۸) اُتپت کی آدین سب جیوؤں کا اُتپن کرنے والا۔ (۵۸۹) پرچی پرائت کرنے والا۔ گوئل شیر (۵۹۰) شیش خیا پر سونے والا بدی گل پرشین کرنے والا چھک نام سرب بیوتی پریش۔ گوہت (۵۹۱) کھوون کا پالنے کرنے والا گو بردھن پرپ کا اٹھانے والا اتہوا گونا نام پرچی کا ہتکاری اوسکے بھار کا اتارنے والا۔ گوہت (۵۹۲) پرچی کا پت گوتپا (۵۹۳) سنسار کا کرشک اتہوا مایا سے اپنی آتما کا گپت کرنے والا۔ برکہرہا کش (۵۹۴) جس کے نتر سب منورہوں کی برکہا کرنے والے ہیں اتہوا دہرم روپ ہیں۔ برکہرہرہ (۵۹۵) دہرم جس کا بیار ہے۔ انزوری (۵۹۶) دیوتاؤں اور راہستوں کے جدہ مین کھنہ موڑنے والا اتہوا دہرم سے پر تھک نہ ہونے والا۔ نورت آتما (۵۹۷) جس کا چٹ سوا بھاو کاشیون سے پر تھک ہے۔ نکشیپت۔ ساسو (۵۹۸) پرلے کے سین تہول کو موش روپ کرنے والا کیشیم کرت (۵۹۹) شرنانگ کی رکنا کرنے والا۔ ستو (۶۰۰) دہیان کرتے ہی پوتر کرتے والا۔ سرتی ہتس کش (۶۰۱) جسکا ہر داسری تیس چنے سے شو بھانسان ہر جبکہ بکشش تہل مین سری تیس ہے۔ سرتی باس (۶۰۲) جس کے ہر دے مین سدو لکشین نو اس کرتی ہے۔ سری پت (۶۰۳) ستر میتھنے کے مین لکشین ہے۔ لے سب دیوتاؤں اسروان کو تیاگ کر کے سری ہنگوان کو اپنا پت بنایا جس کو پرہم شکت کا سوامی اور لکشین پت برن کیا گیا ہے۔

سری متامبر ۶۰۴، رگ پجر سام لکش یا لکشین کے سوامی پوہا کون میں سریشٹ۔ سری دیکھے ۶۰۵، بہگتوں کو لکشین دینے والا سری نے
 (۶۰۶) لکشین کا ایشر۔ سری نواس (۶۰۷) سری مانون میں نواس کو نے والا سری غود ۶۰۸، جس سرب شکتیان میں سری نیت ہے۔
 سری پوہا ۶۰۹، پکرم کے انوسا زانان پوہا کی لکشین سب جیو کو پراپت کرنے والا سری دہر (۶۱۰) سب جیو کی مایا لکشین کے ہر دی
 میں سولے والا سری کر (۶۱۱) سمرن استوتی اور پوجن کرنے والے بہگتوں کی لکشین کو پرتان کرے والا۔ سریہ (۶۱۲) اباشی مکھ کا لکشین رکھنے
 والا کلپان جو کہ پریم روپ ہے۔ سری مان (۶۱۳) لکشین کا رکھنے والا۔ لوک تریا سریہ (۶۱۴) تینوں لوگوں کا رکشا استہان۔ سوش (۶۱۵) جس کے
 نیر کمل کے سامن شو بھائیان ہیں۔ سونگ (۶۱۶) سندر انگ لاکشمتا نند (۶۱۷) ایک ہی پرمانند کو پادھیوں سے انیک پکارا کا کو نے والا
 آندی (۶۱۸) پراپان سورپ اور اند میں رہنے والا۔ جیو گنیشور **अतिगोप** (۶۱۹) ستوگن رجوگن توگن جو تر گنوں کا ایشر کیونکہ
 سبادی کے تیج سے پرکاشان ہیں۔ بجاتنا (۶۲۰) من کا جیتنے والا۔ ابدی یاتنا (۶۲۱) جس کے روپ کا کوئی برن نہیں کر سکتا ہے۔ ست کی
 (۶۲۲) ست کیرتی والا۔ جہن سنیش (۶۲۳) جسکو ہستہر ملک کے سامن سب مدت ہے کسی استہان میں جس کو سننے نہیں ہے۔ اودیرن
 (۶۲۴) سب جیوؤں سے ہما تم یعنی ہما اوتھم۔ سرب لکشیش (۶۲۵) اپنے جیتن بھاؤ سے سب کو دیکھنے والا۔ انیش (۶۲۶) جس کا دوسرا
 ایشر پرتان نہیں ہے۔ شاستہ سحر (۶۲۷) جو پاپین ہو کر بھی کبھی بہریت دشا کو نہیں پراپت ہو کر نیت ہے۔ بھوشہ (۶۲۸) لکھا کے مارگ
 آسان ہونے کو سحر کی پرتی پرتین کرنے والا۔ بھوش (۶۲۹) اپنی اچھا سے پرتی پراوتار لے کر اسکو شو بھائیان کرنے والا۔ جھوتی (۶۳۰) سب
 بہوتوں کا اچیت استہان بیوتی۔ تشوک (۶۳۱) پراپت روپ شوک سے رہت۔ شوک ناش (۶۳۲) سمرن کرنے سے جس کے شوک ناخنچن
 اتھوا جگتوں کے شوک کو ناش کرنے والا۔ اریش ان (۶۳۳) جس کی کرنوں سے سورج اور چاند مان پرکاش وان ہیں۔ ارچت (۶۳۴)
 لوک پوجت برہادک دیوتاؤں سے پوجت۔ کیش (۶۳۵) گٹ کے مان جین سب نیت ہیں۔ بشتہ آتا (۶۳۶) تینوں گنوں کی جدائی کے
 کارن اتینت پوہا آتا۔ بھودھن (۶۳۷) سمرن کرتے ہی پاپوں سے مکت کرنے والا۔ ازو دھ (۶۳۸) چاروں بیوہوں میں ازو دھ اتھوا کبھی
 شسترون کے آدھین ہونے والا۔ ابرترتھ (۶۳۹) جسکے مقابل ہونے والا کوئی رقی نہیں ہے۔ پردیو من (۶۴۰) بڑا دھنڈا اتھوا پوہا آتا۔
अभितक्रिम (۶۴۱) ٹیڑا پر اگرمی اتینت بل والا۔ کال نی منا (۶۴۲) کال نیم راجیش کا مارنے والا۔ بیر (۶۴۳) شسترون کے
 سمہ ہوں کو مارنے والا سور میر کجے کو نے والا۔ شوہی (۶۴۴) سورج بندش میں اتین ہونے والا صریا عجز دیو۔ جیشور (۶۴۵) بڑا شور پوہا ہونے
 سے اندر آدک سور میر جنوں کا ایکاری۔ ترلوکاتا (۶۴۶) انتر جامی ہونے سے تینوں لوک کے آتا۔ ترلوکیش (۶۴۷) تینوں لوک جس کی اگیا سے
 اپنے اپنے کرم میں پرورت ہیں۔ کیشو (۶۴۸) سورج آدکون کی کرین جس کے بال ہیں اتھوا برہا شن ہمیش نام شکت جسکے بال ہیں۔ کیشہا۔
 (۶۴۹) کیشے دیت کا مارنے والا۔ ہری (۶۵۰) بیت سنجکت سنسار کوہرنے والا اور ہری روپ کج کو گراہ سے چوڑا لے والا۔ کام دیو (۶۵۱)
 دھرم ارتھا دک چار پرتھ کے چاہنے والے مھگتوں کا ابھیشٹ دیوتا۔ کام پال (۶۵۲) کامپوں کی کامنا کا پالن کرنے والا۔ کاشی (۶۵۳)
 پورن کام۔ کانت (۶۵۴) منوہر شریر والا اتھوا آئو دھابیت ہونے پر پوہا جی جس میں سہ ہوتے ہیں۔ کرناگہ (۶۵۵) جس نے سرتی سرتی
 آد سب شاسترون کو بنایا۔ اندیشہ پو (۶۵۶) نون ہونے سے جیو نہ نہیں کہہ سکے ہیں کہہ سکا روپ ایسا ہے۔ لکش (۶۵۷) جس کا پرکاش تینوں
 لوک کو پراپت کر کے ادھک تر نیت ہے۔ بیر (۶۵۸) بیرگت والا۔ اننت (۶۵۹) سرب بیابی مانتیں اور سب آتا ہونے سے ویش کال اور ستی
 کے بٹے سے رہت۔ دہنچے (۶۶۰) دگ بچے میں بہت سے دھن کج کرنے والا ارچن کیونکہ لکش میں ہیگت یکن ہے کہ پانڈ و نہیں ارچن میں ہوں
 برتن (۶۶۱) تپ مید ست اور گیان ان چاروں کا نام پریم ہے جو انکا ہتکاری اتھوا جانتے والا ہے انکو برتن کہتے ہیں۔ برسم کرت (۶۶۲)

سری متامبر ۶۰۴
 رگ پجر سام لکش
 یا لکشین کے سوامی
 پوہا کون میں
 سریشٹ۔ سری
 دیکھے ۶۰۵
 بہگتوں کو لکشین
 دینے والا سری
 نے

۶۰۴
 ۶۰۵
 ۶۰۶
 ۶۰۷
 ۶۰۸
 ۶۰۹
 ۶۱۰
 ۶۱۱
 ۶۱۲
 ۶۱۳
 ۶۱۴
 ۶۱۵
 ۶۱۶
 ۶۱۷
 ۶۱۸
 ۶۱۹
 ۶۲۰
 ۶۲۱
 ۶۲۲
 ۶۲۳
 ۶۲۴
 ۶۲۵
 ۶۲۶
 ۶۲۷
 ۶۲۸
 ۶۲۹
 ۶۳۰
 ۶۳۱
 ۶۳۲
 ۶۳۳
 ۶۳۴
 ۶۳۵
 ۶۳۶
 ۶۳۷
 ۶۳۸
 ۶۳۹
 ۶۴۰
 ۶۴۱
 ۶۴۲
 ۶۴۳
 ۶۴۴
 ۶۴۵
 ۶۴۶
 ۶۴۷
 ۶۴۸
 ۶۴۹
 ۶۵۰
 ۶۵۱
 ۶۵۲
 ۶۵۳
 ۶۵۴
 ۶۵۵
 ۶۵۶
 ۶۵۷
 ۶۵۸
 ۶۵۹
 ۶۶۰
 ۶۶۱
 ۶۶۲

کے اوچا کو بہت روپ کا دھارن کرنے والا۔ ایکٹ (۱۲۱) جدید بہت سی مورتوں کا دھارن کرنے والا ہے تو ہی نرا کار ہے۔ ست مورتی
(۱۲۳) جس گیان سروپ کی مورتیاں ان پر کار کی ہیں۔ ساتن (۱۲۴) بسو مورتی ہونے سے ہزاروں مورتی رکھنے والا۔ ایک (۱۲۵)
سجاتی سجاتی بھیدوں سے پر شک ایک پریشتر۔ انیک (۱۲۶) مایا سے بہت سے روپ دھارن کرنے والا۔ سب (۱۲۷) سب نام جگ میں
چند نام کی اسٹ ہوتی ہے۔ کہہ (۱۲۸) یہ کہہ سب کچھ کا ارتھ بتانے والا ہے جس سے وہ اسٹ کیا جاتا ہے اسکو کہہ برہم کہتے ہیں۔
کن (۱۲۹) سب پرشارتھ روپ ہونے سے بچار کے جوگ۔ برہم ریت (۱۳۰) جس مشید سے سویم سندہ برہم اپدیش کیا جاتا ہے وہ بھی اشی
کاروپ ہے۔ تیت (۱۳۱) وہ جگت کو بھیلانے والا کیونکہ تیت شبد بھی اوی کاروپ ہے پدموتم (۱۳۲) جو موکش چاہنے والوں سے پراپت
کیا جاتا ہے اور جس سے پرے کوئی نہیں ہے۔ لوک بندہ (۱۳۳) جس ادھار روپ سے سبنا رہندہ ہوا ہے اتھوا سب جیون کا بندہ جو جس نے
اچھے اور برے جانتے کے لئے سرتی سرتی اور تپن کر دیں میں لوک ناتھ (۱۳۴) جو سرشی کا دیکھ دانی ہے اسکو دند رینے والا اور جسکو سب کلیاں میں
مانگتے ہیں وہ سب کا پیار ہے۔ مادہ (۱۳۵) مدہ کے گل میں تپن ہونے والا ہیگت دستل (۱۳۶) بھکتوں پر شنیہ رکھنے والا۔ سولن برن
(۱۳۷) سورن کے سان جگا برن۔ ہانگ (۱۳۸) جو سورن شریر رکھنے والا پش سورج منڈل کے مدہ میں ہے۔ برانگ (۱۳۹) جس کے انگ
اتی اوتم میں۔ چند ناگ (۱۴۰) جس کے انگ چندن کپور سے انکرت ہیں۔ بیرا (۱۴۱) دہرم کی رکشا کے ارتھ ہرن کشت آدک دیوتوں
اور راگ آدک کا ناش کرنے والا ہے۔ بگم (۱۴۲) سب کے بلکش ہونے سے جس کے سان کوئی نہیں ہے۔ ثونیہ (۱۴۳) گنوں سے دہت
دھرتاشی (۱۴۴) آن اچھاوان۔ اجل (۱۴۵) سروپ سامر تھ گمان اور گنوں سے پر شک ہونے والا کیرتی سے رہت ہونے والا چلا پاتا
ہونے والا۔ چل (۱۴۶) بالوروپ سے چلا پان۔ امانی (۱۴۷) جس شدہ گمان سروپ کا ابھان انا تالبتو میں نہیں ہے۔ مان دو۔
(۱۴۸) اپنی مایا سے انا تالبتو میں سب کا ابھان اچھن کرنے والا ہیگتوں کا شکار کرنے والا ہیگتوں کو کہند کہند کرنے والا۔ تانیہ (۱۴۹) سب کا
ایشہ ہونے سے سب کا پوجیہ۔ لوک سوامی (۱۵۰) چودہ بیون کا سوامی۔ ترلوک دھرم (۱۵۱) تینوں لوک کا دھارن کرنے والا۔ سوتیدہ
(۱۵۲) سندربہ والا۔ میدھ (۱۵۳) جگ میں بگٹ ہونے والا۔ دیتیہ (۱۵۴) شدہ منور تھوں کا کرنے والا۔ ست میدہا (۱۵۵) ست میدہ
دھرتا دھرم (۱۵۶) شیش آدک روپوں سے پتی کا دھارن کرنے والا۔ نیجورکھ (۱۵۷) سد یو سورج کے دوارا چل کو کھینچنے والا سورج روپے برکھاگر
والا۔ دیوتی دھرم (۱۵۸) شریر کی کاشی اور ست کیرتوں کا دھارن کرنے والا سرب شاستر بہتا مبرہ (۱۵۹) سب شسترو دھاریوں میں سریشٹ۔
پرکیرہ (۱۶۰) ہیگتوں کے اپرن کئے ہوئے پتریشیوں کے آگی کار کرنے والا اتھوا چل اندلیوں کو رستی کے سان باندھنے والا۔ بجرہ (۱۶۱)
سویاؤ سے سب کو اپنے آدھن کرنے والا۔ بجرہ (۱۶۲) اناشی اتھوا ہیگتوں کی اہیشٹ دینے میں پر دت۔ نیک ترنگ۔
(۱۶۳) چار ترنگ کے ہنر والا۔ گدا گرج (۱۶۴) منتر سے پرہم پرگٹ اتھوا گدا کا بڑا بھائی سری کرشن۔ چتر مورتی (۱۶۵) جسکی چار مورتی چار
کی ہے سویت کرشن۔ سرخ پیلا۔ چتر باجو (۱۶۶) چار بجا رکھنے والا۔ چتر مبرہ (۱۶۷) چھ پریش۔ بید پریش۔ ہاپیش۔ شریر پریش۔ یہی چار جس کے
یوہ ہیں۔ چتر گتی (۱۶۸) چاروں ہل چاروں آشرم کی گت۔ چتر اتھا (۱۶۹) راگ دوش سے دہت ہونے سے جسکا سب سا دھان ہے
چتر مبرہ (۱۷۰) دہرم ارتھ کام موکش جس سے یہ چاروں پرشارتھ اچھن ہوتے ہیں۔ چتر وید (۱۷۱) چاروں ویدوں کے ارتھ جاننے والا۔
ایک پات (۱۷۲) جس کا ایک چرن بتو ہے۔ سابر (۱۷۳) سنا دھرم کو اچھی ریت سے گمانے والا۔ نورت اتھا (۱۷۴) جس کا اتھا سر تر برتاج
اتھوا جس کا چت لیشوں سے الگ ہے۔ دوجے (۱۷۵) جو یہ نہیں ہو سکتا ہے۔ سو مورتی کرم (۱۷۶) بے کار کارن ہونے سے سورج آدک
جسکی اکیا کی ہریت نہیں کر سکتے۔ دوجہ (۱۷۷) اوش پاپ ہونے سے بھگتی کے دوارا پراپت ہونے والا بیاس جی نے کہا کہ بہت سے جنموں

کے تپ کے پرچھاؤ سے کرشن جہانج کے جرنلن میں بہکت ہوتی ہے۔ مہنگم (۷۸) جو دھک سے جانا بابا۔ ورگ (۷۵) جسکا چوک دھک سے ہوتا ہے۔
 درآباس (۸۰) جوگی سادھ سے بھی سبکو کہیں تاسے چپت میں دھارن کرتے ہیں۔ ڈراہا (۸۱) دھک سے نکھرتا کے جوگ انسروں کا مارنے والا۔
 سوبھا نگ (۸۲) دہیان کے جوگ ہونے سے شہر انگ سے براجمان۔ نوک سارنگ (۸۳) جوگی کو اپنے میں لے کرنے والا اتھو اپونو کے دوارا
 پراپت ہونے والا۔ سوتنتو (۸۴) جس کا بڑا لمبا چوڑا پینچ شو بھایان ہے۔ تفتو برھمن (۸۵) اوی تفتو پینچ کو بیک کرے والا۔ اندر کر (۸۶)
 جسکا کر م اندر کے سامن ہے۔ ہاکرم (۸۷) آکاش آدینچ ت جے اوتہیں کئے ہوئے ہیں۔ کرت کرمان (۸۸) کر م سے کرت کرت اتھو اد ہریم
 روپ کر مون کا کرنے والا۔ کرنا گم (۸۹) بید روپ شاستر بنانے والا۔ اوتھو (۹۰) جسکا اوتھم خیم اوسکی اچھا سے ہوتا ہے اتھو اس کے اوتہ کا
 کارن ہونے سے اجنا مسندر (۹۱) بسو سے ادھک شو بھایان سوبھا ک شالی ہونے سے ہاسندر مسندر (۹۲) ویوان۔ دن نا بھ
 (۹۳) رتن کے سامن جسکی سند نا بھی ہے۔ سو تو جن (۹۴) جسکے نیر اتھو اگیان سے اوتھم ہے۔ ارک (۹۵) پوجن کے یوگیہ برہا دکون کا پوجینہ۔
 باجند (۹۶) جو نہیں مانگتے ہیں انکو دینے والا۔ سرنگی (۹۷) پرلے کے جل میں سرنگ دھاری متل اتھو۔ بنیت (۹۸) شتروں کا بیک
 کرنے والا اتھو ایسے کا میت۔ سرب بیک (۹۹) سب پرکار کا گھیاں جسکو ہے اتھو اس کو بیک کرنے والا۔ سورن بندو (۱۰۰) جس کے انگ
 سورن کے سامن پرکا شان ہیں۔ اکٹوبہ (۱۰۱) راگ دیش و مشد آدک بشون سے اور اسٹرون سے اے۔ سرب باگیسر (۱۰۲) برہا دک
 باگیسرون کا بھی الشیر۔ ہا ہرود (۱۰۳) جوگی جن جس سدا ند کو رہا کر سکی رہتے ہیں۔ ہاگرت (۱۰۴) جسکی بڑی مایا دھک سے بار ہوتے
 کے جوگیہ اتھو جو ہار تھی ہے۔ ہا تھوت (۱۰۵) تینون کال میں بنے سے باہر ہونے سے بڑا بھاری پرکاشت تیج تھاندہ (۱۰۶) جس میں
 سب جیونیت جو سریشٹ اور پردھ تم ہے۔ کوئد (۱۰۷) ہمار کے دور کرنے سے پرتھی کو پرتن کرنے والا۔ کندر (۱۰۸) کڈ کے بھول کے سامن
 شیکہ پھیل دینے والا براہ روپ میں نیت ہو کر ہر ناکش کو مارنے والا پرتھی کو پھاڑنے والا۔ کڈ (۱۰۹) پر سرام اتھو مارنے کر پرتھی پر کپش رشی کے
 ارتھ دان کرنے والا۔ پرجیہ (۱۱۰) برکھا کے سامن ادھیا تم آدک تینون تاپ کا دور کرنے والا اور سب ابھیشٹ کی برکھا کرنے والا۔ پاون
 (۱۱۱) سمرن کرتے ہی پوتر کرتے والا۔ اقل (۱۱۲) سدو گھیاں سروپ اتھو ابھگتوں کو سیکھ سے ملنے والا۔ امرتا نو (۱۱۳) اسے آن۔
 امرت رس کا پان کرنے والا اتھو اسندر سے نکلا ہوا امرت دیوتاؤن کو پلا کر آپ بھی پینے والا۔ امرت پود (۱۱۴) جسکا شری مرث کے آدین
 نہیں ہوتا۔ سرگت (۱۱۵) سب کا جاننے والا۔ سرشو کھ (۱۱۶) سب طرفوں کو کھہر رکھنے والا۔ سلجھ (۱۱۷) تیر بھول مولون کی بھیشٹ دار
 لینے آسانی سے سب سے ملنے والا۔ سوہرت (۱۱۸) جسکا سندر برت ہے۔ بندھ (۱۱۹) سونتر ہونے سے بندھ۔ شتر جت (۱۲۰) جو دیوتاؤن
 کے شترو میں وہ اوسکے شترو میں اونکو مارنے والا۔ شتر تاپن (۱۲۱) شتروں کو تپانے والا۔ مگرودھو (۱۲۲) جودہ میں اتہین اور بھتان
 سے ارمھات جسکا آدانت نہیں جیو دھاریون کو اپنے مایا سے دیکھنے والا۔ اودمہر (۱۲۳) کارن ہونے سے آکاش سے بھی پرے اتھو ابھو جن کے
 جوگ اودمہر پھیل روپے بسو کا پالن کرنے والا۔ اتھو (۱۲۴) جو آج ہے وہ کلہ نہیں وہ سنیا روپی برکش کے سامن نیت جیسے کہ مید میں لکھا
 ہے جسکا مول اور وہ اور سا کھینچے ہیں یعنی بڑا اور ادر شاخ نیچے ہے وہ برکش پراچین ہے۔ چانورا گھری نشودن (۱۲۵) چانورا دک راہتسوں کے
 اود گھری راہتس کو مارنے والا سپہر شپٹ (۱۲۶) شاستر میں لکھے انوساں جسکی کرن اتنت ہیں کہ جو ایک۔ آکاش میں ہزار سورج کی کرنوں کی
 طرح پرکاشت ہون وہ بھی اوسکے سامن ہوں یا نہوں۔ سپت پتھو (۱۲۷) آگے لکھی ہوئی سات زبان رکھنے والا۔ اکن روپ۔ کالی۔ کرا لی منوجا
 سوہو مرہنا۔ سوہو ست سپہر لنگنی۔ تپو لکھی۔ پتھی دھا (۱۲۸) جس کے سات پرکاشت میں۔ سپت باہن (۱۲۹) سات گھوڑے جسکی ساری
 میں ہیں وہ سورج۔ اتورتی (۱۳۰) جڈ چیتن روپ چتہ والے دھن روپ دھارن شکتی سے جو مورتی پرگھٹ ہوئی اس سے پر تھک۔ رنگھ۔

۱۰
۹
۸
۷
۶
۵
۴
۳
۲
۱

سب کا کرتا اور لکشمی کا اتپن کرنے والا نسبتاً (۸۸۳) سب سنسار کا ایشور۔ ربی کوچن (۸۸۵) جس کے تیر سوچ بن۔ اننت (۸۸۶) براچین سر بر برتان اور دش کال بستو کے پچھید سے رمہت ہونے سے اننت اتھوا شیش روپ۔ نہت بھک (۸۸۷) نہت کو بوجن کرنے یا کرانے والا۔ تھوگتا (۸۸۸) بھوگ کے جوگیہ جڈ روپ پر کرتی کا بھوگنے والا اتھوا جگت کا پالن کرنے والا۔ سنجہ (۸۸۹) ہیگتوں کو موکش لکشن ٹیکھ کا سینے والا دکھون کا دور کرنے والا۔ انیک دے (۸۹۰) دھرم کی رکشا کے نہت بارہ بار اتار لینے والا۔ اگرچ (۸۹۱) سب کے آدمین ہرن اگرچ روپ ہو کر اوتپن ہونے والا۔ ازبن (۸۹۲) سب منور تھتہ دھ ہونے اور ابھیشٹ سدھ کے پراپت کا کارن روپ ہونے سے جو بیا نخل اور دکھی نہیں ہے۔ سدھ مشی (۸۹۳) نرناگت سادھوؤں پر چھان کرنے والا۔ لوکا دھیشٹاں (۸۹۴) جس کا کوئی آدمی نہیں ہے اوس ادھار روپ برہم میں تینوں لوک نیت ہیں۔ ادھت (۸۹۵) بہت سے شاسترون کے سمرن سے ہی جو پاپت نہیں ہوتا ہے اور بہت سرون کرنے والے جسکو نہیں باننے اسکا اپورب کہنے والا پائے والا ساودھان ادھوت تاکا جاننے والا اور اپورب اوپیش کرنے والا ہے جسکو ادھت کہتے ہیں۔ سنات (۸۹۶) کال روپ جیسے بن پُران میں لکھا ہے کہ پرہم کے پارم روپ ہیں۔ چیش۔ بھکت۔ ابھکت کال۔ سناتن تم (۸۹۷) سب کے اتپت کا کارن ہونے سے برہما کو کون سے سناتن پیش ہے۔ کیل (۸۹۸) بڈوانل نام لگی کا کیل برن ہے اس کارن سے بڈوانل نارو پ کیسی (۸۹۹) اپنی کرنوں سے جل کا پینے والا اتھوا براہوتار۔ ابیتہ (۹۰۰) پرلے کے مذہم میں جین جگت نشپل ہوتا ہے۔ سوتی وہ (۹۰۱) بھگتوں کا منگل دینے والا۔ سوتی کرت (۹۰۲) کلیان کرنے والا۔ سوتی (۹۰۳) منگل سر روپ پرانند لکشن۔ سوتی ٹھک (۹۰۴) دہی کلیان بھوگنے والا۔ سوتی کشن (۹۰۵) کلیان روپ سے برومی پائے والا۔ اتھوا شیش گہری کلیان دینے والا۔ اردوڑ (۹۰۶) جو کرم پریت کیگت کرودھ کیگت اور دو روپ ہیں ان تینوں کو سمپورن ابھیشٹ سدھتا ہے نہیں رکھتا ای کارن ارڈوڑ سنہ۔ کنڈلی (۹۰۷) شیش روپ سورج سمان کنڈلی دھارن کرنے والا۔ جکری (۹۰۸) سب کے چپت کی رکشا کرنے والا اتھو روپ نوورشن نام جکرو دھاری۔ بکری (۹۰۹) چرنون کی شور بیر سے اٹھانے والا۔ اور جپت شاسن (۹۱۰) سترتی سمرتی لکشن والا بڑی اگیا رکھنے والا۔ ششبد انگ (۹۱۱) بانی اور سن سے پرے پرہم پدہ ششبد (۹۱۲) سب بید جسکی سٹت کرتے ہیں شیش (۹۱۳) سنسار کے تاپ سے سنیت لوگون کا بسر امستہان۔ سرب ریکرہ (۹۱۴) سنساری پرشون کو رات کے سمان اور آتا گیا نہیں کے سنسار رات کے سمتل ہے ان دنوں راتوں کا اتپن کرنے والا بھگوت گیتا میں بھگوان کا چن ہے کہ سب جیوؤں کی جرات ہے اوس میں جوگی جاگتے ہیں اور جین جیوہار کی جاگتے ہیں وہ انکی رات ہے۔ اکروہ (۹۱۵) سب ابھیشٹ سدھ ہونے اور ہونے میں جسکو کرودھ نہیں ہے پیش کو (۹۱۶) کرم من بانی اور شریر سے نہ بھائیال۔ وکش۔ (۹۱۷) جس پریشتر من۔ نیکت۔ شیکر۔ کرم کرتا اور سترتہ ہونا یہ تینوں گن ہیں۔ وکش (۹۱۸) گت کا سوامی سب کا ناش کرنے والا اکشما سبر (۹۱۹) بہار کا اٹھانے والا چھان وان لوبی اور پرتی آدمین سریشٹ سب برہانڈ کو بھی دھانڈ کر کے بہا سے پڑا مان نہیں جہان وان سترتہ ہونے سے سب کا ادویت ایشور ہونے سے سب کے پوتر کرنے کو سترتہ۔ بدوتم (۹۲۰) ادوی کا پڑا گیاں سب پر جاری ہے۔ بیت بھے (۹۲۱) سب ایشور نہت۔ بکت ہونے سے جسکو سنسار کا بھے نہیں۔ بن سرون کیرتہ (۹۲۲) جس کا کہنا سننا بن کا اتپن کرنے والا ہے۔ اوتارن (۹۲۳) سنسار ساگر سے پار کرنے والا۔ دوش کرتی (۹۲۴) پاپ کو اتھوا پاپی جنون کو ناش کرنے والا۔ ٹیہ (۹۲۵) اتھاس پران آدک کے سننے والوں کا بن اتپن کرنے والا اتھوا سترتی سمرتی روپ جیون سے بن کا پرگہٹ کرنے والا۔ دوپن ناتن (۹۲۶) جو دھیان اسٹت کیرتن کیا ہوا دوپن کے دیکھنے کے اشہرہ پیلون کو ناش کرنے والا ہے جیرا (۹۲۷) گت دان سے سنساری پرشون کے نمان پرکار کی گتی کا ناش کرنے والا۔ وکش (۹۲۸) ستوگن میں نیت ہو کر تینوں لوگون

६ अनिविर्ग
६ सदा भय
६ लोकविद

५३
५/१२/५३

२५
वीतभय
अभिमियांक
२५
देवालो २०

کی رکشا کرنے والا۔ سانت (۹۲۹) چوست مارگین نیت ہے وہ منت کہا تا ہے اس لئے وہ بتی کی برہی کے لئے سنت ہے جیون (۹۳۰) پیران
 روپ سے سب پر جا کو جیون دینے والا۔ پریدہ تہت (۹۳۱) سب طرفوں سے سنسار کو پر اپت کر کے نیت اشنت روپ (۹۳۲) جواننت لکھ
 بسو پر پنج روپ سے نیت ہے۔ اشنت سری (۹۳۳) جسکی شکتی اشکھ ہے۔ جٹ منیو (۹۳۴) کرو دھ جینے والا۔ ہیپا با (۹۳۵) پشونکو
 جو بکے سنسار سے اُتپن ہوتا ہے اسکا ناش کرنے والا۔ چتر سر (۹۳۶) نیائے کے انوسار منشون کو کرم پھل کا دینے والا۔ کیتھیر اتما (۹۳۷) جس کا
 سروپ اتما ہوا چت گنہ پر ہے۔ پش (۹۳۸) ادھکار یون کو نمان پرکار کے اشنت پھلون کا کو کھانے والا۔ بیادش (۹۳۹) اندلیون کی پرکھا
 کو انگی کار کرنے والا۔ ویش (۹۴۰) وید روپ بانی سے پھلون کا اپیش کرنے والا۔ انا دی (۹۴۱) سب کی اُتپت کا کارن کے آدین پرکٹ
 ہونے والا۔ بھو بھوہ (۹۴۲) سب پرکار کے آسرے استہان ہونے سے بچی اور انتر کش روپ سے سب جیوؤں کا اُھار لکشین (۹۴۳) جسکی
 اتما دنیا ان بھو بھو کو کون کی شوبھا ہے۔ سویر (۹۴۴) جسکی نمان پرکار کی گتی شوبھائیماں ہے۔ روجر انگد (۹۴۵) جسکے دونوں بازو بندھلیاں
 روپ ہیں۔ جن (۹۴۶) سب جیو دھاریون کا اُتپن کرنے والا۔ جن جنادی (۹۴۷) منشون کے جنم کا مول کارن۔ ہیہم (۹۴۸) بھے
 کا ہیست ہیہم پر اکرم (۹۴۹) اوتارون میں جسکا پر اکرم اسرون کے بھے کا کارن ہے۔ آدھار نلیو (۹۵۰) پنج توروپ ہو کر ادھاریون کا بھی ادھار
 دہاتا (۹۵۱) جسکا ادھار بھی اُوسی کی اتما ہے جو پرے کے سے سب سرشی کو دھارن اور پیکشن کرتا ہے۔ پشپ پاس (۹۵۲) پر پھلت پشپ کے
 سان جسکا ہاسیہ (ہنسا) پینچ کے پرکاش روپ ہے۔ پر جاگر (۹۵۳) سدھوگیان سروپ ہونے سے بہت سا جاننے والا۔ اور دگہ (۹۵۴)
 سکے اور نیت ہونے والا۔ صت پتھا چار (۹۵۵) ست پشون کے جو سن مارگ نام کرم میں اذکھا پتھاس کرنے والا۔ پیران دے (۹۵۶) مرگ
 پیکشا والون کو جوانی دینے والا۔ پرنوسے (۹۵۷) پر ماتما کا کہنے والا پڑنام جو اذکار ہے اُوسی کا روپ ہے۔ پن (۹۵۸) میو پاری ارتھات پھکار
 سے اونکے پوتر کرمون کا انگی کار کرنے اور اُوسکا بھل دینے والا (۹۵۹) پیران (۹۶۰) گیان سروپ سویم پرکاش برہم۔ پیران نلیہ (۹۶۱)
 اندری اتھو پنج پیران جس جیو اتما میں لے ہوتے ہیں اتھو جس پر شوم میں جیلے ہوتا ہے وہ پر شوم۔ پیران بہرت (۹۶۲) ان روپے پیرانوں
 کا پویشن کرنے والا۔ پیران جیون (۹۶۳) پیرانوں سے جیو کرنے والا اتھو پیرانوں کا جیتن کرنے والا۔ تھو (۹۶۴) پر مار تھ سے برہم باجک
 شید ارتھات پر برہم۔ تھوت (۹۶۵) اتما سروپ کو ٹھیک ٹھیک جاننے والا۔ ایکاتا (۹۶۶) ایک ہی اتما ادویت سروپ جنم مرت جبرنگ
 (۹۶۷) اوتپت ناش اور رو پانتر دشا سے رت۔ بھو برہو سوترو (۹۶۸) ہوم کے دو اراتیوں کو کون کا تارنے والا ہوم سے آمتی سورج کی دیجاتی
 ہے پھر جل ہو کر برہتی سے اُوسی جل سے ان ہوتا ہے جو پیرانوں کا داتا ہے۔ تار (۹۶۹) سنسار ساگر سے تارنے والا۔ سیتا (۹۷۰) سب
 لوکوں کا کرتا ہونے سے پتا۔ پرتھامہ (۹۷۱) برہما کا بھی پیدا کرنے والا ہونی سے پرتھامہ۔ جگت (۹۷۲) جگ روپ۔ جگ پتی (۹۷۳)
 جگتوں کا سوامی۔ یچا (۹۷۴) یچاں روپ۔ جگاتنگ (۹۷۵) جگ ہی جس کے انگ میں براہ روپ کے چرن بیڈا دھ جگ کنبھ ہات
 کر تو مکھ زبان اگنی نیترون رات برزن کیا ہے۔ جگ باہنہ (۹۷۶) جگتوں کے پھل کے پر اپت ہونے کے کارنوں کا دھارن کرنے والا۔
 جگ بھرت (۹۷۷) جگ کو کھن رکشا کرنے والا۔ جگ کرت (۹۷۸) جگت کے آدوارانت میں جگ کرنے والا۔ جگلی (۹۷۹) جگ
 جن جگتوں سے اُسکا پوجن اُوک ہوتا ہے اونکا پردہ بان۔ جگ جگ (۹۸۰) جگ کا ہو گتا اور ہوگ کر لے والا۔ جگ سادھن (۹۸۱) جگ
 پر لیتی کا سادھن۔ جگیا نرت کرت (۹۸۲) پھل کو دیکھ جگانت کرنے والا ارتھات ساپت کرنے والا اتھو میسوی رجا کو پھکھ رجا
 والا۔ جگ گوہیم (۹۸۳) گیان جگ اتھو جین پھل کی اچھا نہیں ہے وہ جگ۔ ات (۹۸۴) جو بھرجن کیا جاتا ہے یا کرا یا جاتا ہے وہ ات ہی
 اتنا (۹۸۵) جو اتوں کا بھوجن کرتا ہے کیونکہ سب جگت سوم روپ ہے۔ آتم یونی (۹۸۶) جسکا اُپادان کارن اُوسی کا اتما ہے دوسرا

لی

نام

۵۵

۵۵

۵۵

३५

اور کم کا نام آدانت میں لیا جاتا ہے بڑا منگل روپ ہے اسکا پہل شاسترون میں بہت لکھا ہے جو پر نام سری کرشن جی کو کیا جاتا ہے وہ دس
ہو میدہ کے سمان ہے وہ منٹش جو جگت کرنے والا ہے وہ تو بھر بھی جنم لیتا ہے پر نتو سری کرشن کو پر نام کرنے والا بھر جنم نہیں لیتا ہے برہمن
اسکے پڑسنے پڑمانے سے ویدیاٹ برہم پاٹ گیان کو پاتا ہے کسری بیکے پاتا ہے بیش بڑا دہن وان اور شودر سب طرح کے سکھ بھوگتا ہے
ایشن ہسرنام پاٹ کرنے کی جہان بشیم پائن جی نے راجہ جنے جے اور ہیشم جی نے راجہ جید ہشتر کو سنائی یہ ہزار نام شن بھگوان کے جو منٹش پاٹ کا
استنان کر کے جیتا ہے اسکو سری بھگوان سب طرح کے سکھ سنارین دیکر انت میں موکش دیتے ہیں اس ہسرنام کے پاٹ کرنے والا منٹر
براہمنوں میں پرستھا پاتا ہے اور اٹم کلیان کو پاتا ہے جو منٹش روگی ہو دے اس کے پاٹ کرنے سے اسکا روگ جاتا ہے اور جو بندہ میں میں پڑا
ہو بندہ میں سے موکش یعنی قیدی رہائی پاتا ہے یہ استو ترسیاس جی کا بنا یا ہوا ہے جو منٹش پاٹ کر نیگے اتھوا پڑھینگے سین گے یا سناونگے اوکو اوپر
لکھے ہوئے سکھ پر اپت ہونگے۔ سری بھگوان نے کہا کہ ہے پانڈو جید ہشتر جو پرش اس میرے ہسرنام نے میری استت کرتا ہے اسپر میں پرین
ہوتا ہوں اور منو باخیت پھل میں دیتا ہوں۔ ہی ارجن جتنی پرستاسیری لشن ہسرنام استو تر سے ہوتی ہے اتنی ہی پرستنا اس ایک اشلوک کے
پڑہنے سے ہوتی ہے ارہات انت کے ارہتہ منٹشکار ہسرنامی والے کو منٹشکار سرب پاواکشی سراجھیجا ہاری کے ارہتہ منٹشکار ہے
ہسرنام دھارن کرنے والے ساتن پرش کے ارہتہ منٹشکار سرازکوٹ جگ دھاری کے ارہتہ منٹشکار۔

श्लोक

नमोस्त्वनन्तायसहस्रमूर्तयेसहस्रपादाक्षिशिरोहवाहवे ॥

सहस्रनाम्नेपुरुषायशस्वतेसहस्रकोटियुगधारिणेनमः॥

بشن سہسرتام سمپت ہوا

پیتھوان اویس

سری کرشن جی کا بسدیوچی ہاں جنم لیکر تندیگی گھرنا

(مؤلف) سری کرشن چندر جی کے حالات بیشتر وہی عام لوگوں کو معلوم ہیں جو انھوں نے گوکل و برنڈا میں مندی جی کے گھر پر نو برس کی عمر پہنچنے والے اوستہا میں کئے یا رکنی جی کے یواہ میں سیال وغیرہ راجاؤں سے جہدہ کو کے بطرح بواہ کیا باقی حالات اوستہ عوام پر ظاہر نہیں ہیں بہت اظہار حال سری مدھاگوت اور مہا بھارت وغیرہ مہم پیشگوں سے جو دریافت ہوا وہ تحریر کیا جاتا ہے کہ فی الجملہ باعث سرور خاطر ناظرین ہوگا اور ان کے خاندان کا شمار بھی دج کیا جاوے گا جس سے مہا بھارت کے راجاؤں اور شوربیرون کا رشتہ بھی واضح ہوگا۔

بھیشم پتا مہی نے راہ جد ہٹسے کہا کہ سری کرشن چندر جی نے جب دیوکی کے گریہ میں باس کیا اوستو قت راجہ کنس نے بسدیوچی اور دیوکی جی کو بندہ میں (قید خانہ) میں نظر بند کیا ہوا تھا اکاش بانی سے اسکو معلوم ہوا تھا کہ آٹھوان پتیر دیوکی کے گریہ سے اوتیں ہوگا وہ کنس کو مارے گا جبکہ نارو جی کے اُپدیش سے راجہ کنس نے پہلے پتیر کو بسدیو کے لیجانے پر انکو اپنے وعدہ کا پتا اور راست باز جانا کر چھوڑ دیا تو نارو جی نے آٹھ لکیر بھیج کر راجہ کنس کو شمار کرانیں اور اس بات پر آمادہ کر دیا کہ جو پتیر بسدیو جی کے پو پیدا ہوتے ہی اسکو مار ڈالے تے کنس نے سات بھائی سری کرشن جی کے پیدا ہوتے ہی مار ڈالے جب آٹھوان گریہ ہوا تو اسکو بہت خوف ہوا اور اوس نے دیوکی کے درشن کرنے سے جان لیا کہ اب پتیر دیوکی جی کے گریہ میں ہے وہ مجھ کو مارے گا کنس نے حفاظت کے لئے بہت سے محافظ مقرر کئے کہ جس مکان میں بسدیو اور دیوکی نظر بند ہیں انکی حفاظت ایسی طح کیا وری لیکن خافل اس امر سے تھا کہ جو امر شنی ہوتا ہے وہ بغیر ہٹسے نہیں رہتا جب سری کرشن جی نے بھادون بدی اٹھی کو آدھی رات کے وقت جنم لیا تو بسدیو جی اور دیوکی جی نے یہ ادبھت چرتر دیکھا کہ سری شام سندرجا سروپ نیل کنول کے سامان اور کنول کے سمت کھلے ہوئے رہ گئے نیر جیکے کھار بند کی شو بھار بن نہیں ہو سکتی۔ کرا کرت کنڈل اور ادبھت گٹ (نہایت عمدہ تاج) پہلے ریشمی بستر اور پتیا مہر پہنے گلے میں بیجنی مالا اور طح کے رتن جٹ ہار ہر دے پر بھرگ لٹا کا چٹہ (جو کہ ہر اوتار میں آپکے ہر دے ارتھات سینہ پر ہنودا ہوتا ہے) دھارن کے بہت سے آہوشن بازو بند پہنچ کر دے وغیرہ پہنے ہوئے سامنے براجمان تھیں جیکے کھار بند پر ہار پرکاش ہونے سے نظر نہیں ٹھہر سکتی بال روپ سے پر گھٹ ہوئے اوستو قت بسدیو اور دیوکی جی پر مہندر بالک کو اپنے سامنے بڑا جمان دیکھ کر گیان ورتشی سے جان گئے کہ ہمارے گھر پورن برہم پر اتا ہے جنم لیا جیسا کہ پہلے انکو نارو جی اور دیگر شیون کی تر بانی دریافت ہو چکا تھا دونوں نے ہاتھ جوڑ کر ہاراج کی استوت کی کہ ہے ہا پر بھوجب آکے ہیگتوں اور ساد ہو جنون پرکشٹ ہوتا ہے تب آپ بیدہ پرکار کے روپ سے اوتار دھارن کر کے ہیگتوں کی رکشا اور وٹٹ جن پالی پٹھون کو گھنا کر کرتے ہیں ہکونس نے بہت دھک دے رکھا ہے اسن دکھ سے آپ ہی ہمارا اود ہار کر بیٹے تب سری کرشن جی نے کہا کہ اب تم کسی پرکار کا سوچ اور مجھے مت کرتے نیچے پہلے جنم میں بڑا بھاری تپ کر کے مجھے برپا یا تھا کہ میں تمہارا پتیر اچیتن ہوؤں اب اس بردان کو بچا کرنے کی مت میں نکو یاود لاتا ہوں تم مجھ کو بہت جلدی گوکل میں جسود ہا کی گود میں ہیو پنا دو اور جسود ہا کے اسی وقت کنیان پیدا ہوئی ہے اسکو دہان سے لاکر دیوکی مانا کی گود میں رکھ دو اور کنس کے والہ کرود مند اور جسود ہا کو اپنے بال چتر اور بال لیل کا سکھ دکھا کر میں تمہارے پاس پھر آجاؤں گا اور اپنا پرن پورن کر دنگا اتنا بھرا کر آپ بال روپ اپنا ما کر

دیو کی جی کی گود میں وہابی دے پیش کر کے اپنا سے چکھتا رہا وہ داسے پیچھے رو سے پانوں کی بڑی بسدیوں سے پانوں سے انودہل میں بنی جی جو بہا دون کے نیسے میں کو سون تک پہلی ہوئی تین پاب پر گئیں گوکل کا نو میں نندی جی کا گھر کہلا ہوا پانوں دیکھا کہ بسودھا جی سے خیر سوتی میں اور ایک کنیاں اوس دقت کی پیدا ہوئی اونکے پاس لیتی ہوئی ہے بسدیوں جی سری کرشن جی کو بسودھا کی گود میں سلا کر وہ کنیاں جو بسودھا کے گرجہ سے آتیں ہوئی تھی لے آئے جب یہ کام راتوں رات پہنچا تو کنیاں کے رونے سے پیسہ والے خبردار رہ کر بندہ وق چھوڑنے لگے راہ کس راہ لمارع ہوئی اوس نے اس کنیاں کو معج ہوتے ہی منگا کر جو میں تپہ پر بار مایا دہ اش زردی (ظالم بے رحم) سے باقت سے بیوٹ آکا ش میں باکھنے لگی کہ تیرا رنہ والا گوکل میں پیدا ہو گیا تو اس کے ہاتھ سے نہیں بچے گا اور میں آکا ش کو جاتی ہوں اس وقت سے راہ کس کو فکر پیدا ہوا وہاں نندی جی کے گھر سری کرشن جی کے پیدا ہونے سے آندہ بھائی ہونے لگیں انھوں نے بہت سادان پن کیا اور بہت پریم پریت سے سری کرشن جی کو پالا۔
اتی سریرام کرت ہما بھارتے انوساسن پر پرب کرشن جی کا بسدیوں جی کے ہاں پیدا ہو کر نندی جی کے گھر جانا تیتیسوان ادیسے۔

تیتیسوان ادیس

سری کرشن جی کا پوتا و سرپرست ہروکا گائوسوسکٹا مہر کو مارنا

بھیشم جی نے کہا کہ گوکل میں سری کرشن جی کے جنم ہونے سے گھر گھر آندہ بھائی ہونے لگیں کنس کو کسی نے خبر کر دی کہ وہ لڑکا جو تہا را شتر وہ ہے گوکل میں موجود ہے اوس نے پہلے پوتا را بھسی کو بھیجا اوس نے اپنے استن میں (پستان میں) زہر لگا کر بسودھا جی کے پاس بہت سستا گار اور بناؤ سے جا کر محبت کی باتیں بنائیں اور اپنی گود میں نہا کہلانے کے لئے سرپرست کرشن جی کو اپنے لئے کر اپنا دودھ نہر آلو دپانا چاہا سرپرست کرشن جی نے اوسکی چھاتی میں منہ نہ لگا کر طرح پن کھینچے کہ بھلا گئیں اور سب اختیار وہاں سے بھاگی اور گوکل کے باہر پہنچے ہی سرگئی بسودھا جی اور بہت گویاں اوس کے پیچھے دوڑیں مگر کے باہر جا کر دیکھا کہ پوتا کے بے چارے سرپرست کرشن جی اوسکی چھاتی منہ میں لئے بیٹھے ہیں وہاں سے اونا کو اٹھا کر گھر لائیں اور بہت پن دان کر لیا کہ اس بلائے ناگہانی سے کسی طرح کا آسیب اٹھو نہیں پوچھا پھر سری دھر **دھر** برہمن کنس کے آگے اُنکے مانے کا بیڑہ اٹھا کر گوکل میں آیا نندی جی نے برہمن جانکر اوسکا آدھ پاؤ کیا بسودھا و نندی سری کرشن جی کو پالنے میں جھولتا ہوا چھوڑ کر اوسکے جانے کو پہنچاںک
لینے کے لئے گئے برہمن چندال روپ نے اکیلا دیکھ کر چاہا کہ اُنکی گردن مروڑ ڈالے سرپرست کرشن جی نے اپنا ہاتھ بڑھا کر ایسے زور سے اوسکی زبان مروڑی کہ وہ ٹپ گیا اور اوسکے منہ پر دھمی لک کر ایک دو برتن دہی دودھ کے لات مار کر آپ توڑ ڈالے جب اونکے ماتا پتا بھوجن اور حل لے کر وہاں آئے تو یہاں کا حال کچھ اور ہی دیکھا کہ تمام مکان میں دہی دودھ پہلا ہوا اور برتن توڑے ہوئے پڑے۔ برہمن برہمن سے ناراض ہو کر انہوں نے کہا کہ تو نے دہی کہا یا انا دودھ زمین میں بکھر کر برتن توڑ ڈالے اس وقت کا حال خیال کر کے بے اختیار غصے آتی ہے کہ سرپرست ہر تو اپنی زبان سے کہہ در میں مبتلا تھا اُس سے بولا جی ہمیں جاتا تھا اور نندی جی لاٹھی لئے اوسکے سر پر کپڑے بٹھے سر پر ہر اپنا ہاتھ اٹکے پالنے کی طرف اٹھا اٹھا کر اشارہ کرتا تھا کہ جو کچھ کیا اس نے کیا آخر نندی جی نے سر پر ہر کو مار کر باہر نکال دیا اور سری دھر روتا ہوا اور بیان کچھ نہ کر سکتا تھا تب کنس نے ایک اور لڑکا کو بھیجا جو کوٹے کا روپ بنا کر آئی سے **کاگاسور** مشہور ہوا وہ کوٹا ہو کر نندی جی کے گھر آیا اور پالنے میں سرپرست کرشن جی کو سوتا ہوا دیکھ کر گھات

لگا کر انکے سامنے جا بیٹھا کہ اکیلے میں مارو ننگا سری کرشن جی نے پالنے میں سے ہاتھ بڑھا کر اسکو پکڑ لیا اور گردن مروڑ کر اسکو ایسا پینکنا کہ وہ کنس کے آگے جا کر پڑا پھر ایک اور راجپس کو کنس نے بھیجا کہ وہ چکڑے پر آن کر بیٹھنے سے سکنا سر **सकना सर** مشہور ہوا ستائیس دن کے جب سریکرشن جی ہوئے اور وہی جنم کھنڈر دوبار آیا تو نند جی نے برہمن اور گوال بالوں کے جانے کو بہت کچھ سامان مشہائی اور کچھ ان بنوایا اس بھیڑ میں سکنا سر لوں روپ ہو کر نند جی کے مکان میں ایک چکڑے پر بیٹھ گیا قریب میں پالنا پڑا ہوا تھا بسین سریکرشن جی جھول رہے تھے اور بہت سے برتن دودھ دی کے چکڑے کے نیچے رکھے ہوئے تھے نند جی اور جسودھاروہنی جی آدک سب آدمی گھر کے بھون ساگری کے بنائے میں لگی ہوئے تھے جب وہ راجپس گبات لگا کر چکڑے پر بیٹھا، اوس نے اپنا وار کرنا جاہا تب ہی سریکرشن جی نے ایسے زور سے لات ماری کہ وہ راجپس کنس کے آگے دھڑ سے جا پڑا اور جان بھل گئی کنس اور کا حال دیکھ کر گہرا گیا کہ جس طاقتور راجپس کو بھیجا ہوں وہی مارا جاتا ہے یہاں جھک کر آنے سے برتن دودھ دی کے کچھ ایک ٹوٹ کے تو سب کو بڑا شجر بنوا کر ہیکڑا کنس نے گرایا جب سریکرشن جی پانچ بیٹھنے کے ہوئے تو ترنا ورت **चणवर्त** نام راجپس کو کنس نے انکے مارنے کے لئے بھیجا اوسکے آنے پر گوکل میں سخت آندھی آئی ہزاروں درخت گر پڑے اوسکو دیکھ کر سری کرشن جی نے اپنا بدن ایسا بھاری کر لیا کہ جسودھاروہنی آنگن میں آنکھ لے بیٹھی ہوئی تھیں انہوں نے انکو زمین پر پٹھا دیا ترنا ورت بگولانیکر آیا اور سری کرشن جی کو آٹا کر آکاش میں اے گیا وہاں ہو چکا انہوں نے اسکو نند جی کے دروازہ کے باہر تھپکی سل پر ٹپک دیا جب تک یہ جسودھاروہنی کی نظر سے غائب رہے نند جی کے ہاں بڑا روٹا بیٹھا تھا جب اوسکے پیچھے پر کرنے کی آواز سنکر لوگ چاروں طرف سے دوڑے تو دیکھا کہ آپ ترنا ورت کی چھاتی پر پھیل رہے ہیں اتنی سریرام کرت مہا بھارت انوسان پر سریکرشن جی کا پوتا دوسرے ہر برہمن و کا گائندرو سکنا سر و ترنا ورت راجپسوں کو پانچ بیٹھنے کی اوس تھا میں مارنا تین تیس

چوتھیوں اور تیس

بلدیو جی کے جنم کی کہتا اور شجر و سب

بیشم جی نے جب جد ہنڈر سے کہا کہ سری کرشن جی کے جنم سے پہلے راجہ کنس کے بھٹے بلدیو جی نے رانی روہنی کو نند جی کے گھر لگا کر اپنا پرستار جان کو بھی دیا تھا کہ مبادا انکو بھی قید میں رکھے نند جی گھر ہو چکا روہنی جی کے اودے بلرام جی نے جنم لیا جبکا نام بلہند بلدیو رام و شکرشن ایک کہیا تھا ہوا سری کرشن جی کا شام رنگ نیلم کے سماں چمکتا ہوا اور بلرام جی کا سروپ بہت گورا میرے کی مثل عمو کیلا دونوں بھائی بہت ہی خوبصورت پیدا ہوئے، اسٹری اوریش ہو کوئی انکو دیکھتا تھا وہ انکے موہنی روپ پر ہوسٹ ہو جاتا تھا ج کی گویاں تو انکے درشتوں کی اہلا ش رکھ کر تن من دھن اپنا انکے اوپر فوجیا و رکھتی تھیں شیش کر سری کرشن جی کے او بہت سروپ پر ہوسٹ تھیں انکے لئے وہی دودھ کہتے کہ چھڑا انہوں کو اوسکے بہانے سے اوسکے کھجرا کرنا، رتن دیکر خوش کیا کرتے تھے ایک دن بلدیو جی نے اپنے پر ہوسٹ گرگ رشی کو دونوں پیروں کے نام رکھ کر کو پو شیدہ طور سے بھیجا سب گرگ بی نند جی کے گھر آئے انہوں نے بہت آدرستکار کر کے دونوں کے جنم پتہ لکھوائے اور نام پوچھا تب گرگ رشی نے دونوں بھائیوں کا جش اور پرتاپ سب کو سنا کر کہا کہ سریکرشن پورن برہمن کا اوتا را و بلرام جی شیش کا روپ ہیں یہ دونوں آریا ہیں اور ساتھ پیدا ہوتے ہیں پہلے راجہ دوسرے کے گمراہ جو وہی راج و ہانی میں سرور مچند را و لکشمی نام سے کہیا تھا ہوئے اب سری کرشن بلدیو مشہور ہونگے انکے نام اننت (بیشمار) ہیں اور انکے بل اور پر اکرم کو کوئی مثل نہیں جان سکتا بلدیو جی کے پیچھے ہونے سے باس بلدیو جی کہلا دیں گے

بلدیو جی کے جنم کی کہتا اور شجر و سب

اور نزد سہو دبا کو بال لیا تاکہ کھڑکھا کر پھر اپنے ماتا پتا کو سکھ دینگے مندی جی نے انکو اپنا پتھر جان کر گزر گئی کے بچن پر کچھ دھیان نہیں کیا۔
اتی سر پام کرت جہا بھارتے انوسان پر مد یو جی کے جنم کی کہتا اور شجر و نسب چونتیسواں ادھیسا ہے۔

پینتیسواں ادھیسا

سری کرشن جی کو اوکھل سے باندھنا نل کو بروٹمن گریو کا
سرپ سے اودھار

ایک دن جسودھا جی سری کرشن جی کو گودین کہلا رہی تھیں اور چولے پر دودھ اٹھانے کو جڑھایا ہوا تھا ایک اوجھان آکر دودھ اٹھانے لگا جسو
جی کرشن جی کو گودے اوتار کر دودھ سنہالنے چلی گئیں تو سر پیکرشن جی کو یہ سچا رہا کہ ماتا نے مجھ کو گودے اوتار کر دودھ کو اچھا جانا اوسکے بچانے کو
چلی گئیں آپ نے سب برتن دودھ کے بھرے ہوئے گرا دیے جب جسودھا دودھ کو سنہال لکھو اپس آئیں تو سارا دودھ زمین پر پھیلا ہوا دیکھ کر
نراض ہوئیں اور سر پیکرشن جی کے پکڑنے کو دھڑکن بہت جتن کئے مگر آپ ہاتھ نہ آئے جب وہ دوڑتے دوڑتے ٹھک گئیں تو آپ ایک
جگہ کھڑے ہو گئے انہوں نے انکو پکڑ کر اوکھل سے باندھ دیا اور اپنے گھر کے کام میں مصروف ہو گئیں صحن مکان زندگی میں دودھ دخت آنولہ
راٹھ کے بہت پرانے مدت کے لگے ہوئے تھے اور یہ دخت اہل میں نل گوبر۔ اور من گریو کبیر دیوتا کے پتیر تھے اپنی استریوں سمیت
دھرا پی کر چل کر رہے تھے نارو جی کو دیکھ کر اوی طرح ان اور مذہر کے مد میں متوالے کھڑے رہے انکو دھڑکت بھی نہیں کی تباہی
نے سرپ دیا کہ تم جڑھو رکھو برکش روپ ہو جاؤ اڈھکا اودھار کرنے کو سری کرشن جی نے سوچا کہ نل گوبر اور من گریو کو سرپ سے جھوڑا دینا چاہیے
آپنے اوکھل کو آنگن میں کھینچ کر دونوں دختوں کے بیچ میں انکا دیا اور پھر ایسے زور سے اوکھل کو کھینچا کہ وہ دونوں دخت جڑھے آ رہے۔ نل گوبر۔
اور من گریو دونوں جڑھو برکش کو جھوڑ کر اپنی مورت سے سامنے کھڑے ہو کر سری کرشن جی کی استت کرنے لگے کہ آپ نے کیا کر کے ہمارا ستارا
کریا گوال بالوں کے لڑکے اونکے سکھا اس تماشے کو دیکھ رہے تھے انہوں نے یہ سب حال زندگی اور برجاسیوں سے کہا کہ دو دیوتا ان دختوں
میں سے مکھ کر سری کرشن جی کی استت کر کے آکاش کو اٹھ گئے دونوں دختوں کے جڑھے کرنے کی بہت بڑی آواز ہوئی زندگی اور جسودھا ماتا
دھرت دیکھا کہ آپ دونوں دختوں کے بیچ میں اوکھل سے بندھے ہوئے چپ چاپ بیٹھے ہیں مندی نے سری کرشن جی کو اوکھل سے کھول کر گود میں
بٹھالیا اور جسودھا کو بہت خرابایا۔ کہ آج ہیگوان نے سری کرشن جی کو بچایا نہیں تو ایک دخت کا ہٹنا بھی انپر گرجاتا تو کٹھن کہاں تھی اور میرا پران پیارا
بیٹا مجھے کہاں پاتا اوس روز مندی نے بہت دان پڑن کیا اور سب برجاسیوں کو ان دختوں کے گرنے کا بہت اچھرج ہوا انکوں کی باتوں کا کسی
نے لبواس نہیں کیا اور گول میں دن پرت (روز صوم) اوتپات ہونے سے مندی ہمنڈاں میں جا بسے کہ یہ استہان بہت ہی مینک تھا۔
اتی سر پام کرت جہا بھارتے انوسان پر سری کرشن جی کو اوکھل سے باندھنا پینتیسواں ادھیسا ہے

اور ایک قطرہ پانی کا پہاڑ سے نیچے نہ گرنے دیا راجہ جہد شتر نے پوچھا کہ پہاڑ کے اٹھانے کا کارن مجھے ناوین بہشت میں جی رہا کہ باقی کچھ بہشت میں
تو بار دیوالی کے دوسرے دن راجہ اندر کی پوجا ہو کر تھی سری کرشن جی نے اوپر تندر اور زندگی سے کہا کہ راجہ اندر کی پوجا نہ بن کر کرنی چاہئے
گر راج کی پوجا کرو جو ہماری رکشا کرتے ہیں انہوں نے ایسا ہی کیا جب سب برجیاسی سطح کا پکوان وٹھائی لے کر گراج کے نیچے پہنچے۔ تب
سری کرشن جی نے اپنا چتر بچھ سروپ (لشن روپ) گر راج کے اوپر پرکٹ سب دیکھا کہ کہا کہ اس طرح راجا اندر بھی تلو درشن دیا کرتے تھے سب
برجیاسی انوکے درشن کر کے بہت پریت ہوئے اور گر راج کا بھوک لگانے لگے جب راجہ اندر کو یہ حال معلوم ہوا تو اس نے سری کرشن جی کی زبان نہ جان کر
پرلے کے بالوں سے سینہ پر سایا سارے برجیاسی اوس ٹوسلا دھار سینہ سے بیا کل ہو کر سری کرشن جی کے پاس آئے انہوں نے گر راج لینے
کو دیکھ کر کوہنکلیا پر اٹھایا تب آٹھویں دن راجا اندر سری کرشن جی کے پاس اپرا دھ جہان کرانے آیا اور سری کرشن جہا راج کو پریشہ کا اوتار
جی اس کو ریت استھلی -

آی سرے نکھتہ جیہا رے انوسان پر سنیتسوان ادھیسکا۔ دھینک آؤک راجیوں کو مارنا کالی ناگ کو ناٹنا۔ اور سری کرشن جی کا گود میں پہاڑ کو پھٹا کر اٹھانا چیتا انوسان

سنیتسوان ادھیسکا

سری کرشن جی کے بال چتر اور زندگی کو برن لوک سے لانا سنکھہ چورا اور برکھاسر کو مارنا

بہشت میں جی نے کہا کہ ہے راجہ جہد شتر سری کرشن جی نے ایسے ایسے بال چتر کئے کہ برجیاسیوں نے انکو اچرن برتھ کا اوتار جانکر اونی
جہان کو سن میں بچا رکھا اور پھر مایا میں موہت ہو کر انکو زندگی کا پتر سمجھنے لگے ایک دن بہت ہی گویوں نے جسود ہاجی سے کہا کہ تمہارا کاٹھ ہمارے
گھر جا کر دو دھ دہی ماگھن مصری چپنکوں سے اوتل دیتا ہے آپ بھی کہنا ہے اور اپنے گوال بالوں کو لٹاتا ہے جسود ہاجی نے کہا کہ تم جھوٹا
اولہنا دیتی ہو آپ تو اوسکو بلایا جاتی ہو اور اوسکا نام ماگھن پور رکھ دیا ہے میرے ہاں اتنی کاٹھن ہیں کہ برج میں کسی کے ہاں نہیں وہی کہتے
اتنا ہوتا ہے کہ اوروں کو دیکھ منوں رکھتا رہتا ہے میرے کاٹھ کو تمہارے کہتے کی کیا پرواہ ہے جو تم جی ہو تو اوسکو پکڑو گویوں نے آپس میں
صلاح کی کہ کلہ نہ کمار کو پکڑ کر جسود ہا کے پاس لیجود دوسرے دن اوس گولی کے ہاں سری کرشن جی بال گویاں سمیت پہنچے وہ جہنا نہا نے گئی
تھی اور اوسکی ساس نہ گھر کے کاموں میں لگی ہوئی تھیں انہوں نے اپنے سکھاؤں کی چڈھی پر چڑھ کر وہی کہتے جھینکے سے اوتار کر خوب کھایا
اور گوال بالوں کو کھلایا جب وہ گولی گھر میں آئی تو اوسکو دیکھ کر یہ سب بھاگنے لگے اوسنے سر کرشن کو پکڑ لیا اور دس پانچ گویاں اوسکو پکڑ کر جسود ہا
جی کے پاس لیجلیں سر کرشن جی نے اس گولی کے ہاتھ میں اوسکے پت (شوہر) کا ہاتھ پکڑا دیا اور آپ بھاگ گئے اور ایسی مایا پہیلی کہ انہیں
گولی کو نہ اوسکے ساتھ کی پہیلی کو یہ بات معلوم ہوئی جب جسود ہاجی کے سامنے پہونچا اس گولی نے کہا کہ لو تمہارے لالچی کو پکڑ لائی ہوں جسود ہاجی
دیکھا تو وہ گولی اپنے پت کا ہاتھ پکڑے لئے چلی آتی ہے تب جسود ہاجی ہنس کر کہنے لگیں کہ ہے پیر تو کسکو پکڑ لائی یہی تیرا چور ہے۔ اوسوقت گولی نے
اپنے پت کی صورت پہچان لیا یاں ہو کر دن نیچ کر لی اور سب گویاں سنیتسوان ہستے باولی ہو گئیں۔ ایک برہمن زندگی کے متر بہت دنوں
پہچے اُنکے گھر آئے اور شام و ظہام کی مہنی مورت دیکھ کر دونوں کو آشیر وادی زندگی نے انکو دودھ چانول میٹھا آؤک دیا کہ رب بنی بنا کر
کہا دین جب کہ اور کڑھی چانول خالی میں پروس کر پٹت جی آنکھ بند کر کے بھوک لگانے لگے تو سری کرشن جی دے پاؤں چو کے میں آن کر پوگ

لگانے لگے پڑت جو۔۔۔ لے آکھ کھولی تو سری کرشن جی کو پہچن کرتے دیکھا اٹھ کھڑے ہوئے اور نند جی سے سارا حال کہا انہوں نے سری کرشن جی سے کہا کہ بیاتھنے پنڈت جی کا چوکا جو ٹاکر دیا تو آپ کہنے لگے کہ ہے بابا انہوں نے ہی مجھے بلایا اور بار بار بھوگ لگانے کے لئے کہا میں آسے نہیں آیا وہ ہسکر چپکے ہو رہے اور دوبارہ سب سامان دیکر پھر ان سے رسوئی طیار کرانی جب پنڈت جی نے اُسی طرح مقال ہر دس کر آکھ بند کر کے بھوگ لگایا تو سر پکڑش جی پھر اُسی طرح کھیر جانول کہا نے لگے پنڈت جی نے نند جی کو لپکا را انہوں نے میرے سر پکڑش جی سے کہا کہ بیاتھ کیا بات ہے تم رسوئی بھوئی کر دیتے ہو تب آپ نے ہی کہا کہ ہے بابا پنڈت جی پریم میں انکر مجھ سے پرارتھنا کرتے ہیں کہ بھوگ لگاؤ میں اوسکے پریم میں شجرت ہو کر چلا آتا ہوں اس وقت پنڈت جی کو گمان ہوا کہ یہ لڑکا سا کثات نارائن پریم کا سروپ۔۔۔ میں نارائن کو بھوگ لگا تا ہوں اور نارائن ہی بھوگ لگا۔۔۔ تہیں پھر تو پڑت جی سری کرشن جی کے چرنوں میں لوٹ گئے اور ان کے مہنی سروپ کو پریم سے فرما کر پریم کا جل آکر رہا۔۔۔ سہ پرانی لگے اور نند جی کو بہت بڑا لڑکی کہ تمہارے گھر نارائن جی۔۔۔ لے آتا رہا رن کیا ہے یہ بات سچ میں اُسی وقت ہشہو ہو گئی۔ سری کرشن جی کا اور جہر ترنا ہوں۔۔۔ نند جی دو گہری کے تر کے جہنا شنان کو رز جلیا کرتے تھے ایک دن چار پانچ گھڑی رات رہے اڑھ کر شنان کو چلے گئے برن یوتا کے دوت اُنکو پکڑ کر لے گئے اور برن دیتا نے اس خیال سے کہ سری کرشن جی اُنکو لینے آئیگی نند جی کو آدھ بھاؤ سے اپنے گھر رکھا جب دن چڑھے بھی نند جی واپس نہیں آئے تو چاروں طرف تلاش ہوئی جسودھاجی بیاگل روتی ہوئی سری کرشن جی کے پاس جوا اپنے سکھاؤن کے ساتھ کھیل رہے تھے لیکن اور سارا حال سنایا سر پکڑش جی نے کہا کہ میں ابھی اُنکو لا تا ہوں اور برن دیتا کے لوک میں جا پہونچے برن دیتا نے بڑے پریم سے سر پکڑش جی کو سنگھاسن پر بٹھا کر لوچاکی اور نند جی کو بلا کر سامنے کر دیا اُس وقت نند جی نے اپنے پشہر کے آگے برن آدک بہت سے دیتاؤن کو ہاتھ جوڑے اسٹٹ کرتے ہوئے دیکھا تو اُنکو لبواس ہوا کہ سری کرشن نارائن کا روپ ہے اور گھر ہو چکا انہوں نے جسودھ جی اور جیبا سیون سے سارا حال کہا اور بہت سی گائے بچیا بچہروں سمیت برہمنوں کو دان کر کے دین نند جی اپنے پر وار سمیت برنابن میں سوتے تھے رات کے وقت نمودرشن نام **سودرشن** بیدا دھرو انکراشی کے سراپ سے اجگر ہو گیا تھا اوس نے نند جی کی ایک ٹانگ پکڑ کر جا کر نند جی کو نکل جاؤں گھوٹن نل مچا گوپ اور گویوں نے سری کرشن جی کو جگایا انہوں نے اُسکے جسم پر اپنے پاؤں کا اگلوٹھا لگا دیا وہ بیدا دھرا بکر کا شہر چھوڑ کر اپنے روپ سے پرگھٹ ہوا اور نند جی کو چھوڑ کر سری کرشن جی کی اسٹٹ کر کے اپنے لوک کو چلا گیا اُسکے چچے سکھ جی **سارنچور** جکش (چچہ) **جکش** کو شیر دیتا کا منتری ترنا ورت وغیرہ اچھستوں کا منتر پڑا ہر دست قوی ہو گیا وہاں آیا اور گوال بالوں کو ہر لے چلا سری کرشن جی نے بلرام جی کو ساتھ لے کر گوالوں کو اُس سے چھوڑا کر بلرام جی کے سپرد کر دیا اور پھر آپ سکھ چور سے کشتی کرنے لگے اور ایک مٹکا ایسا مارا کہ اُسکے پران نکل گئے پہاگن کے جہینے میں سری کرشن جی گوال بال اور سکھاؤں سمیت ہوئی کھیلتے پھرتے تھے کہ راجکس کا بھیجا ہوا بکھاسر **سارنچور** بیل کا روپ بنا کر نند جی میں آیا اور اپنے پانو سے پرتھی کو کھودتا ہوا پہاڑا و پتھروں کو اپنے سینک سے اٹھا تا ہوا بڑا بھاری شہد کرتا کرتا ہوا گالوں کے سموہن آگیا اُسکو دیکھ سب گائے اور بچہ بڑے بھاگ گئے بہت سے سکھا سر پکڑش جی کے اُسکی ڈراونی صورت دیکھ کر بچے مان ہو گئے سر پکڑش جی نے اُسکے دونوں سینک پکڑ کر اٹھا قدم پیچھے ہٹا دیا اور ایسے زور سے دھکا دیا کہ اُسکا بدن چور چور ہو گیا۔

اتی سر رام کرت ہا بھارتے انوسان پرب بہت سے راجہوں کا سر پکڑش جی کے ہاتھ سے مارا جانا سنیتسوان اتہیا ہے۔

اڑتسووان ادھسکا

کنس کا سر پکشن جی کے مارنیکو اپنے منتر یونے مشورہ کر کے اور جی کو اُنکے بلانیکیلے مشورہ کرنا کی اور پکھوٹا کام

بھیشم جی نے کہا کہ برکھا ستر کے ماریا لے کا حال ستر کنس نے کیسی **کےسی** اور **یانور** **چاگر** **دشٹک** **موریک** **شل** **شال** **وتوشل**۔
تو رال راتھنوں کو جمع لگا لگا کہ بہت سے دانوں کو جینے بھیجا اور مندر کے گھر بسد یونے اپنے بیٹے کرشن اور دوسرے بلرام کو مجھے چھپ کر مجھ بیٹا
 اُنھوں نے ہمارے بھیجے ہوئے دوتیوں کو مار ڈالا اب کیا کرنا چاہیے اونکی صلاح سے یہ امر قرار پایا کہ دہنیش جگ کے بہانہ سے بریاسیون سمیت کرشن
 اور بلرام کو یہاں بلاؤ ہم سب ملکر انکو مارینگے دروازہ پر شیو بی کا دہنیش رکھ کر اوسکی پوجا کی اور کو بلیا پیر پڑا شہر و طہی دروازہ کے پاس کھڑا کیا۔ اور
 چانور وغیرہ مندر پر بلا پہلوانوں کو تاکید کر کے جوت دوتیوں بیٹے بسد یونے کے مندر اوپ مندر پر بریاسیون سمیت یہاں آویں اور دہنیش کو اٹھاویں
 تب انکو تم سب ملکر مار ڈالنا یا کہ بلیا پیر پڑا ہستی انکو روند ڈالے گا جب کنس نے اپنے منتر یونے سے صلاح کی تو انہیں یہ کسی نے یہ ہم کہا کہ برنابن میں
 کالی ناگ کالی وہ میں رہتا ہے وہاں کا جل بہت زہر ملا ہے کوئی پشو کچنی بھی وہاں بل ہیو یہ لو کالی کے زہر سے مر جاتا ہے وہاں کے کنڈل پر بریاسیون
 سے منگاؤ کنس نے شام و بلرام جی کے بلائے کو اور جی سے کہا کہ تم جاؤ اور مندر اوپ مندر آؤ کہ بریاسیون سے کہو کہ سارا دھنیش کنڈل کے مجھول اندر
 کرشن و بلرام کو ساتھ لاویں اور کسی دھو ما ستر کو کہا کہ تم برنابن میں مایا لمر سے شتر کو کسی طرح سے مارو۔ اب کیسی دھیت تاسال سنو کہ وہ دھنیش کو دراپر
 گروڑ سے کاروپ بنا کر ہینتا اور ٹاپ مارتا وہاں پہونچا جہاں سری کرشن جی اپنے گوال بالوں سمیت کھیل رہے تھے اس گھوڑے کو اٹھا ہوا دیکھ کر ابال
 بھاگے کیسی نے دوڑ کر سری کرشن جی کے اوپر چڑھا مار کر کرشن جی نے اپنا ہاتھ اٹھ کر اُسکے منہ میں ٹھونس دیا کیسی نے بہت زور سے اپنے ہاتھ دبا یا کہ اُس کے
 دانت ٹوٹ گئے انکے ہاتھ کو جبر بھی نہیں ہوئی پھر سر پکشن جی نے اپنا ہاتھ اٹھا کر لیا کہ کیسی کا دم گھٹ گیا اور پران نکل گئے

کوبلایا
پوہ

سہاڈن لونی
بھلا بھلا

پھر پھر کنس کا پہنچا ہوا راجپس گوال روپ بنا کر برنابن میں آیا اور سر پکشن و بلرام جی جہاں اپنے سکھوں سمیت کھیل رہے تھے ہارن پہونچ کر انہیں
 مل گیا اور انکو ہچولی کہیلنے لگا ایک ایک گوال کو چٹھ ہی پر چڑھا کر پہاڑ کی کندرا میں رکھ آٹھنا اور پھر کھیل کر دوسرے کو لچا و سے اور کندرا میں بند کرنا تھا
 جب شام مندر اکیلے رہ گئے تو وہ راجپس لکڑا کر بولا کہ اب تمکو مار کیسی و بکا ستر و بتا ستر آؤ کہ کا بدلاتیے لونگا کہ ہر سری کرشن جی کے اوپر دوڑا اور لپٹ گیا
 سری کرشن جی نے اُسکا گلہ پکڑ لیا دبا یا کہ اُسکے ہوش بکھر گئے اولات اور گھوڑوں سے اُسکے پران نکال۔ اپنے اور پکھوٹا گوال بالوں کو پہاڑ کی کندرا سے نکال
 اتی سر پکشن جی نے انوسان پرپ کنس کا شام و بلرام کے مارنے کے لئے اپنے منتر یونے سے صلاح کرنا دیکھی دھو ما ستر راجپس کا سری کرشن جی کے ہاتھ سے مارا جانا اڑتسووان

انسا لیسر وال ادھسکا

سری کرشن جی کا سر ہرا مندر

راجہ جید ہشتر نے پوچھا کہ سر پکشن جی نے جو اس لیاگو بیوں کے ساتھ کی تھی اُسکا برن ہی کیجئے بھیشم جی نے کہا کہ ہر راجن سر واپرین موڈہ مندر
 پیش مایا موہ کے چنڈے میں پہنچے ہوئے جو زنگن سرگن روپ میں بہا و ناہین رکھتے وہ اُس جہا پر بھوکی لیا اور بھگت جن جن پشون کے

۹
۱۰
۱۱
۱۲
۱۳
۱۴
۱۵
۱۶
۱۷
۱۸
۱۹
۲۰
۲۱
۲۲
۲۳
۲۴
۲۵
۲۶
۲۷
۲۸
۲۹
۳۰
۳۱
۳۲
۳۳
۳۴
۳۵
۳۶
۳۷
۳۸
۳۹
۴۰
۴۱
۴۲
۴۳
۴۴
۴۵
۴۶
۴۷
۴۸
۴۹
۵۰
۵۱
۵۲
۵۳
۵۴
۵۵
۵۶
۵۷
۵۸
۵۹
۶۰
۶۱
۶۲
۶۳
۶۴
۶۵
۶۶
۶۷
۶۸
۶۹
۷۰
۷۱
۷۲
۷۳
۷۴
۷۵
۷۶
۷۷
۷۸
۷۹
۸۰
۸۱
۸۲
۸۳
۸۴
۸۵
۸۶
۸۷
۸۸
۸۹
۹۰
۹۱
۹۲
۹۳
۹۴
۹۵
۹۶
۹۷
۹۸
۹۹
۱۰۰

ساتھ راس بلاس کیا۔

جب سریرام چندر جی نے راجہ دوسرے کے ہاں جنم لیا وہ اتار مر جاوا پر شوقم تہا راجاؤن کے ہاں راس بلاس منت پرت ہوا کرتے ہیں نو سو نیا نوین راس
سریرام چندر جی نے کئے اور آخر میں اودہ باسی استریوں کی اجملا شانزہ کہہ کر یہ کہا کہ تمہاری منوکا مناپورن کر کے کوکرشن اتار میں ہماراں کرونگا۔ یہ وہ
ہماراں تہا جو لیا پر شوقم کرشن اتار میں سریرام راج نے کیا پرات کال ہو نے پر آپ نے سوچا کہ مار سے بریا اارات بھج جا گئے تہ آتس میں بہری ہوئی
ہیں اسلئے جننا مل میں جل بہا کر کیا اور سورج اودے ہوئے سے پہلے سب کو اگیا دی کہ اپنا پیگر طلی جاو برنڈاں میں بارہ برس کی اوس تہا تک تندہی
کے گہری کرشن جی رہے ایک سرود پونوں کی راتری میں ہماراں نے رہس آند کر کے کوپکاؤن کو سنجہ یا اس سنجہ لو سگرگن اوپاشک رسک بن
پریمی پریش جان سکتے ہیں جنکو سری کرشن ہماراں کے جو نون میں پورن لبثواس سے درجو دہن آوک کھور پت او سپال مرچے دشت بہاؤن والے
پریش اس لیا کو نہیں پاسکتے ہیں۔

اتی سریرام کرت ہما بھارتے انوساسن پرپ سری کرشن جی کا رہس آند اور گوپیوں کو اپنا پرہاؤ دکھانا اتنا میں ادھیا ہے

چالیسوان ادھیا



اکرو جی کا سری کرشن و بلرام جی کو برجاسیون سمیت تھریچا نا اکرو جی کا مل میں سریکشن جی
کا پرہاؤ دکھنا

اب اکرو جی کا برتانت سنا تا ہوں جس طرح کنس کے بھیجے ہوئے وہ برنڈاں میں آئے تو نند جی آوک برجاسیون اور شام و بلرام جی نے اونا کا اور
اور سٹکار کر کے بھوجن کرائے اور آئے کا کارن پوچھا تب اکرو جی نے راجہ کا سندیا سنا کر کہا کہ کالی وہ کے کنول کے پھول ہی مٹگائے ہیں
اور ہننش جگ دیکھنے کو سری کرشن و بلرام جی کو یہی بلایا ہے یہ بات سنکر نند جسود ہا کو بہت سوچ ہوگا کہ وہ ان دونوں بہائیوں کا شتر و ہے برنڈاں
میں گہر گہراں بات کا چرچا ہوا اور گوپیوں کو ہاد کہہ دیا جو انکے درشن کر کے برتن ہوتی تھیں اور تن میں دہن نوچھا کر قتی تھیں تب سریکشن جی نے
نند جی اور جسود ہا آوک کا اپنے پرہیون سے سنتوش کر دیا پرت جب برجاسی لوگ بھیت پوجا لے کر چلے کو طیار ہوئے اسوقت سری کرشن اور بلرام جی
کے متہا جانے سے ہما شوک جسود ہا اور نند جی آوک برجاسیون کو ہوا سب کا سادہاں کر کے دونوں بہائی برجاسیون سمیت متہا کو چلے راستہ میں اکرو جی
سوج ہوگا کہ کنس دشت بھاؤنار کہنے والا سری کرشن و بلرام جی کو تکلیف پہنچا تو ساراج مجھے کالیان دے گا اور نند جسود ہا بسد یو دیو کی کو ہما شوک ہوگا
انترجامی سری کرشن جی نے اس سوچ کے دور کرنے کو ایک تماشا دکھایا جب سب برجاسی متہا آکٹ پہنچا شہر کے باہر ٹھہرے اکرو جی شوک میں نہا
جننا اشناں کرنے لگے تو انہوں نے جب غوطہ لگایا تو سری کرشن جی کو جل کے اندر ہر جان دیکھا اور یہ غوطہ لگا کر نہ پانی سے باہر نکلا تو انکو رتھ میں
بیٹھے ہوئے دیکھا آخر غوطہ لگانے میں سری کرشن جی کو جل کے اندر دیکھا کہ بہا جی شیو جی اندر آوک بہت سے دیوتاؤں جو کیشر پت رشی اور ہرشی
سری کرشن جی کے آگے ہاتھ جوڑے اسٹت کر رہے ہیں اور جب جل سے غوطہ لگا کر نکلے تو سریکشن اور بلرام کو رتھ میں بیٹھے ہوئے دیکھا اکرو جی کو پورن
لبثواس ہوا کہ سری کرشن جی ناراین کا سروپ ہیں سری کرشن جی نے متہا کہے اُن سے پوچھا کہ چاچا جی جل میں غوطہ لگا کر آپ میری طرف بار بار

کیون دیکھتے تھے اسوقت اکروہی نے ہاتھ جوڑ کر سری کرشن جی کی استھت کی اور کہا کہ جو سچ مجھے ہو رہا تھا وہ آپ نے دور کر دیا آپ تو سائنات
 ترلوکی کے ایشور چراچ کے سوامی ہو میں اپنے اکیان سے آپ کو نند جی کا پتر سمجھ رہا تھا سری کرشن جی نے کہا کہ آپ کنس سے جا کر کہہ دیجئے کہ کرشن بلدیو
 کو بر جیا سیون سمیت لے آیا ہوں۔ اکروہی ر جیا سیون سے بدھو کر کنس کے پاس گئے اوروہ بہت خوش ہوا شام کو سری کرشن و بلرام جی اپنی
 سکھان کو ساتھ لے کر متھرا شہر دیکھنے کو گئے جب بازار میں پہنچے تو وہاں کی سمارت اور بازار کو دیکھ کر گلیوں کی صفائی اور آرائشی دیکھ کر بہت خوش ہوا
 دیکھا کہ راج کنس کا دہولی کیڑوں کی لادی نے مہرا سیٹھ ہوئے جاتا ہے اس سے مذاق کے طور پر سری کرشن جی نے کہا کہ کچھ کپڑے مانگے ہوئے
 ہوں کہ وہی دو کپڑے والیں کر دینگے وہ راجہ کا دہولی دوسرے مہرا میں متوالا ایہاں سے بولا کہ کنواروں کو راجاؤں کے کپڑے پہننے کی کامنا ہوئی تم تو
 تھوڑی دیر میں بلان دیے جاؤ گے اتنا سنتے ہی سری کرشن جی نے دو انگلی ہاتھ کی اوسکی گردن پر ماریں کہ دہولی کا سر پہنے کی طرح اٹھ گیا پھر گوال
 بالوں نے سارے کپڑے۔۔۔ لوٹ لئے آگے چکر ایک وزی راج کنس کا ملاو سننے وہ کپڑے درست کر کے سب کو پہنا لے سری کرشن جی اوس سے بہت
 خوش ہوئے اور رگیت جانکر اوسکو بردیا کہ تیری اولاد سدا بھکت پرستہ رہے گی آگے کئی کنس کی داسی چندن ہاتھ میں لے راجہ کے پاس جاتی ہوئی
 ملی اوس نے سری کرشن اور بلرام جی کے درشن کر کے بہت پریت سے وہ چندن ان دونوں کے انگ پر لگا یا سری کرشن جی نے بلرام جی سے کہا
 کہ اسکا کچا پن دور کر دینا چاہئے یہ کہہ کر اوسکا ایک پاؤ اپنے پاؤ سے داب کر دو انگلی اوسکی ٹھوڑی میں لگا کر جھٹکا دیا سم کی کچی دور ہوئی کچا کو پرم سند
 منوہر روپ دیدیا اوس وقت کچا نے کہا کہ ہے شام سند کر پا کر کے جسطرح اپنے سند رتائی مجھے دی ہے اسی طرح میرے گھر کو پور کیجئے سری کرشن
 نے اوس سے وعدہ کیا کہ میں تمہارے گھر ضرور آؤں لگا کچا کا روپ متھرا کی استریوں نے دیکھ کر شام اور بلرام جی کی استھت کی اور بہت پریت سے انکو دیکھا
 سارے نگہ میں یہ بات مشہور ہوئی راج کنس کو بھی اطلاع ہوئی جب یہ دونوں بھائی سیر کرتے ہوئے راج محل کے نیچے پہنچے تو کنس نے دور سے لٹکار
 کہا کہ یہاں مت آؤ اور دھنر سینا کے سپاہی جو پہلے سے بلا کر دروازہ پر کھڑے کر لئے تھے انکو اشارہ کیا کہ دونوں کو مارو سر کیڑشن اور بلرام جی بڑھک
 دہنش شالا میں چلے گئے اور شیو جی کے دہنش کو جو بہت لمبا اور بھاری تھا سری کرشن جی نے اٹھا کر توڑ ڈالا اور دو ٹکڑے کر کے پھینک دیا پھر ایک ایک
 ٹکڑا اوسکا اٹھا کر دونوں بھائی کنس کے سپاہیوں سے جو انکے مارنے کو چاروں طرف سے دوڑتے لڑتے لگے اور تھوڑی دیر میں سب کو مار کر بھاگ دیا دہنش
 کے ٹوٹنے سے جو بھاری مشدہ ہو کنس سبک کا نیچے لگا اور اپنی سینا کے ناش ہونے سے کہہ لگا سری کرشن جی نے بلرام جی سے کہا کہ یہاں ہمارے اپنے
 ڈیرہ سے آئے ہوئے بہت دیر ہوئی اور اب کوئی ہمارے سامنے لڑنے والا نہیں رہا اب ڈیرہ کو چلو نند بابا انتظار کرتے ہو گئے یہ کہہ کر گوال بالون سمیت
 اپنے ڈیرہ پر آئے یہ خبر دہنش ٹوٹنے اور کنس کے شور میں روں کے ماری جانے کی تمام شہرین مشہور ہو گئی تھی نند جی نے ہی سارا حال سنا تب سری کرشن جی
 سے کہا کہ بیٹا تھے یہاں انکر ہی بڑا آفت چایا راج کنس کا محکو کچھ بچے نہیں ہے دونوں بھائیوں نے کہا کہ ہے پتا انہوں نے ہمارے مارنے کی صلاح
 کی تھی لاچار ہو کر ہم نے انہیں مارا جو وہ ہم سے لڑنے کو نہ آتے تو ہم کو کیا ضرورت تھی جو ان سے لڑتے ہزاروں جو دہا ہمارے اوپر تھیا مارے کر دوڑے اپنی
 جان بچانے کو چھنے انکو مارا راج کنس ہم سے بیرہاؤ کرتا ہے یہ کہہ کر اور باتیں دونوں بھائی بنانے لگے اور نند اوپ نند کو پریشان کر دیا۔
 اتنی سریرام کرت ہا بھارتے انوسان پرب کرشن بلرام جی کا بیٹا بن بیو پنیا اور اکروہی کو اپنا پرہاؤ دکھانا چالیسوان ادھیا



اکتالیسواں قہرے

سری کرشن جی کا کنس کو مارنا

سری کرشن جی کی دھوم تھم رہی تھی راجہ اور رئیس اپنی اپنی سوار یون میں سوار ہو کر دہلیش جگت میں پہنچے برجیسی اور مندی
 میں رہے۔ اور بارہم کی کو لیکر اپنے محل میں رہے۔ روادہ ہوئے بازار اور گلیوں میں سری کرشن اور بلرام جی کے دیکھنے کو خلقت میں ہوتی ہے۔ یہ
 سب سراج دہلیش جگت میں پہنچا تو برجیسی بھی ایک چان پر بیٹھنے لگے سری کرشن اور بلرام جی نے کوبلیا پیڑ کے ہاتھی بان سے کہا کہ ہیکو دہلیش
 جگت میں جانے دو کیونکہ وہ انکا راستہ روک کر بکھڑا ہوا تھا جیسا کہ راجہ کنس نے اسے سمجھا سکھا دیا تھا اس نے انکی بات نہ سنی اور باغی کو بلرام جی
 کے اوپر دوڑایا اور وقت بلرام جی نے ایسے زور سے مٹکا ہاتھی کے مستک پر مارا کہ وہ سوٹھ کو سکڑ کر چلا تا ہوا بھاگا جتنے شوریر راجہ کنس کی آگیا سے ان
 دونوں بھائیوں سے لڑنے کو کھڑے ہوئے تھے جان گئے کہ یہ دونوں بھائی بڑے طاقتور اور شوریر ہیں فیلیان نے پہر کوبلیا پیڑ کے انکس مار کر ہاتھی
 کو لٹکا اور ہاتھی سری کرشن جی کے اوپر چڑھا انہوں نے اس کے دونوں دانت زور سے پکڑ لئے اور جہاں ہاتھی نے چاہا کہ سر کرشن جی کو سوٹھ سے
 پکڑ کر دباوے کہ یہ اس کے پیٹ کے نیچے ہو کر دوسری طرف جا کھڑے ہوئے اور ہاتھی کی پونچھ پکڑ کر اس طرح گھسیٹا کہ وہ پیچھے کی طرف گھسٹتا ہوا چلا گیا
 اور پہر کرشن جی نے چاہا کہ بلرام جی کو پکڑ لے انہوں نے کون سے مار کر ہاتھی کو ادھنوا کر دیا پہر سری کرشن جی نے ہاتھی کو زمین پر گرا کر اس کے دونوں دانت
 اوکھا لئے ایک آپ لیا اور دوسرا بلرام جی کو دیدیا ہاتھی کو جب اس طرح مار لیا تو جتنے شوریر کنس کے وہاں موجود تھے سب حیران ہوئے اور سری کرشن و
 بلرام جی کا پہر ہوا دیکھ کر سب کانپنے لگے پرنت کو بلیا پیڑ کا ہاتھی بان کھینا ہوا کر دونوں سے لڑنے لگا سری کرشن جی نے اسی دانت سے فیلیان
 کو بھی مار ڈالا لنگر کے استری پُش دونوں بھائیوں کو دیکھ کر ریتن ہوتے تھے اور کنس اور اس کے نوکر انکو تھرو جان کر اپنے اپنے ہر دھرم میں اتینت بچے مان
 تھے ان شوریروں میں سے چانور نے کہا کہ ہے گوال ہم اور تم اپنی کشتی راجہ کو دکھاؤ تب انہوں نے کہا کہ جو تو اپنی مالک کو کشتی دکھا کر خوش کرنا
 چاہتا ہے تو میں تجھے کشتی لٹو لگا پرنت تم اور تہارا راجہ دونوں ادھرمی ہو کشتی برابر کی جوڑ سے ہوتی ہے تم طاقتور پہلوان اور میں لڑکا دہلیا تلامیری
 اور تہاری کشتی کیسی پرنت جو قیری یہی مرضی ہے تو میدان میں آجا وچا چانور نے کہا کہ تم دیکھنے میں بالک ضرور ہو گئے تھے ہزاروں آدمیوں میں
 کو بلیا پیڑ سے ہاتھی کو جوٹو ہاتھیوں کا زور رکھتا تھا ابھی مار ڈالا اور گھاسرو لگا سروسکٹا سروسک بہت سے شوریر چار پانچ برس کی عمر میں تھے مار ڈالے
 میں جی تم سے دو ہاتھ کرو لگا اور مستک پہلوان تہارے بھائی بلرام سے کشتی لٹوے گا پھر دونوں چانور اور مشک دونوں بھائیوں سے کشتی کرنے
 لگے تھراوا سیون نے کہا کہ بڑا ادھرم ہوتا ہے کہ کہاں یہ چانور و مشک پہلوان اور کہاں کرشن و بلرام بھصا ایسا ادھرم نہیں دیکھا جاتا بہت سے
 لوگ وہاں سے اٹھ کر چلے گئے اور بھتیوں نے کنس سے اس ادھرم کا ذکر کیا گروہ دیکھتا رہا کچھ جواب نہ دیا جب چانور نے سری کرشن جی کو پکڑا تو اسکو
 یہ معلوم ہوا کہ انکا شریر بھر کا ہے اور ایسا ہی مشک کو بلرام کا انگ پریت ہوا دونوں اپنا اپنا دالونچ کر کے ہار گئے تب کرشن جی نے چانور کے اور
 بلرام نے مشک کے دونوں ہاتھ پکڑ کر اپنے سر کے چاروں طرف گھا کر ایسا پکا کہ اکھاڑے کی مٹی میں انکا جسم گھس گیا اور دونوں کے پران
 نکل گئے یہ حال دیکھ کر شل اور توشل اور کوٹ تین پہلوان دونوں بھائیوں کے اوپر کھڑکے کر دوڑے سری کرشن جی نے بائیں پاؤں
 کی لات سے شل کو اور ہندو جی نے توشل اور کوٹ کو دونوں ہاتھ کے ایک ایک ٹکے سے مار کر ایسا حال دیکھ کر اونکے چیلے اور شاگرد وہاں سے

بھاگ گئے برجیاسی لوگ بہت خوش ہوئے تب راجہ نے اپنے اور بہت سے شوریروں سے کہا کہ تم اتنے جو دھا کہڑے ہوئے دیکھ رہے ہو تم سے ان بالکون کو مارا نہیں جاتا ابھی ان دونوں بالکون کو کہڑگ سے مار کر بھاگ یہاں کا بند کرو کہ برجیاسی لوگ اودھم اٹھا رہے ہیں یہ سنتے ہی بہت سے شوریروں جو تہیا باندھے کہڑے تھے ایک ساتھ دونوں بھائیوں پر ٹوٹ پڑے سری کرشن اور بلرام جی نے وہی کو بلیا پیڑ پاتھی کے دانت زمین سے اٹھا کر انکو مارنا آرہے کیا جیسے کسان لوگ درانتی سے کہیتی کو کا گھر پتی میں بچا دیتے ہیں اوی طرح دونوں بھائیوں نے ہزاروں شوریروں کو مار کر بھاگ دیا بہت سے بھاگ اٹھے بہت سے زخمی ہو کر بھاگ گئے تب کنس گہر گیا اور کہڑا ہو کر غل چلانے لگا کہ ان دونوں کو مار لو وہاں اسکی سامرہ تھی جو اسوقت ان دونوں کے سامنے جاوے جب کوئی سامنے نہیں رہا تو سری کرشن جی چھلانگ مار کر اوس بلندی پر پہنچے جہاں کنس بیٹھا ہوا تھا انکو دیکھ کر کنس کا پنہ لگا اور اسنے تیج کو وہ آنکھ بہر کے نہ دیکھ سکا تو راکو اندھا سا بن کر کھیلنے لگا سری کرشن جی نے پہلے تو اسکے سر پر ایک لات ماری کہ مکٹ دوڑ جا پڑ پھر اسکے بال پکڑ کے اوپر سے نیچے پھینک دیا اور اپنا شری بہت بھاری بنا کر اسکی چاتی پر آپ کو پڑے کنس کے پران نکل گئے یہ حال راجہ کا دیکھ کر اسکے آٹھ بھائی شستر لے سری کرشن جی پر دوڑے تب بلدیو جی نے اپنے بل اور بوسل سے آٹھوں کو ایک چہرہ ہاتر میں مار ڈالا سری کرشن جی کنس کو مار کر ایسے کروڑ میں بھر گئے کنس کے مرجانے پر ہی اسکو وہاں بچھوڑا اسکے بال گھسٹے ہوئے ہزاروں آدمیوں کے سامنے جہاں کے کنارے پر پہنچے جس طرح سنگھ ہرن کو مار کر گھسیٹا ہوا لیا جاتا ہے اسوقت تیرا نو اسی بل اور برجیاسی لوگ تو بہت پر تن تھے مگر راجہ رنواس کے لوگ اتینت بچے مان جہاں تہاں چھپتے پھرتے تھے محلوں میں کھرام مچ رہا تھا کنس کے ٹوکر بھاگے بھاگے کچھ بازاروں میں چھپتے پھرتے تھے کہ یہاں بھی آنکر ہمکو دونوں بالک مار نہ ڈالیں جب سری کرشن جی کنس کے بال گھسٹے ہوئے وہاں پہنچے جسکو کنس کھار مالہ سب تھرا باسی بولتے ہیں تو جہاں کنارے گھاٹ پر ذرا دیر آرام لیا کہ اوس گھاٹ کا نام بسرام گھاٹ جب سے مشہور چلا آتا ہے اور شام کو جب آرتی وہاں ہوتی ہے تو روزانہ بہت رونق اس گھاٹ پر ہوا کرتی ہے اور سیروں پہول ہر سائے جالتے ہیں کنس کو گھسیٹتے ہوئے اس لئے دور تک لگئے کہ اس نے انکی مانتا پتا کو بہت دکہہ دیا تھا اور ہرسوں سے قید کیا ہوا تھا کنس کی رانیان روتی ہوئیں رنواس میں سے دوڑیں کہ کرشن راجہ کو گھسیٹتے ہوئے کہاں لے گئے جب وہ اُنکے پیچھے پیچھے دوڑی ہوئیں وہاں اٹین تو کنس کی شکل اور شریو کو دیکھ کر انہوں نے بہت بلاپ کیا اور کہا کہ پریشہ کے بکھہ ہونے سے تمہارا یہ حال ہوا سری کرشن جی نے اپنے ماما کی رانیوں کو دھیر رج دیکر بھایا کہ جیسے جیسے کنس نے ادھرم پر جاو دھیرے مانتا پتا پر کئے ہیں میں نے اسکے بدلے میں کچھ بھی ڈنڈا سکو نہیں دیا تم اسکا کریا کر دو میں تمہارے راجا کا بھانجا ہوں تمہاری ٹہل اور سیوکائی تن اور من سے کرونگا اسوقت راجہ اور گرہین اپنے ناما رتھات کنس کے پتا کو جو کنس کے بندھن میں تھے بلا کر کنس کا کریا کر م کرایا۔

انی سر پر م کرت ہا بھارتے انوسا بن پر بیا لیسوان ادہیے۔

بیا لیسوان ادہیے

سری کرشن جی کا بسدیو جی اور دیو کی اپنے مانتا پتا کو بند ہیں چہرانا اور گرسین جگدی پڑھنا

سری کرشن جی نے اپنے آدمیوں کو بھیجا کہ ہماری مانتا پتا کے پاؤں سے پیریاں کاٹ ڈالو میں اُنکے درشتوں کو آتا ہوں پھر دونوں بھائی اپنے سکاؤں سمیت وہاں گئے دونوں نے مانتا پتا کے چرونوں پر سر رکھ دیا جو کچھ بسدیو اور دیو کی جی کو اسوقت ہوا وہ برن کرنا کٹھن ہے دونوں نے اپنے تھوونکو

بھاتی سے لگایا مانتا کرشن جی سے کہہا کہ لال بارہ برس تک میں نے تجھے ایک دفع بھی گودی میں لیکر اپنا کلیہ ٹھنڈا نہیں کیا بہائی کنرا نے جو دکھ دئے وہ سب آج سہا پت ہوئے سہمی کرشن جی نے مانتا سے کہا کہ میں ایسا اٹھاگی پتھر پر گھٹ ہوا جو تھے میرے کارن ایسے لیے دکھ سب بھرا اپنے مانتا پتا کو راجہ اوگرین کے پاس لے گئے وہ بہت آدرستکار سے ملے اور سری کرشن بلرام جی کی بہت استت کر کے راجہ نے کہا کہ کنس آدک راجہوں کو مارنا ہمارا ہی کام تھا سری کرشن جی نے راجہ اوگرین سے ہاتھ جوڑ کر کہا کہ کنس نے بڑا ادھرم کیا کہ آپ کو راج گدی سے اوتا رویا اور آپ راجہ بن بیٹھا اب یہ راج گدی آپ انگی کار کیجئے راجہ نے خوش ہو کر کہا کہ راج گدی کے ادھکاری تو آپ ہیں میں تو بردہ ہو گیا ہوں آپ اس گدی کو پوتر کیجئے سری ہمارا راج نے کہا کہ راجہ جگدو بنس کو راجہ جیات نے سرپ دیا یا تا میں بھی جدو بنی ہوں اسلئے مجھ کو راج گدی پر بیٹھنا اوجیت نہیں ہے آپ ہی راج کے جوگ ہیں اور سب راج رنواس کے آدمیوں کو بلا کر بیٹھ لکھ میں راجہ اوگرین کو راج گدی پر بیٹھا دیا سب نے اونکی استت کی بہت سے متھرا باسی جو کنس کے ادھرم سے دوسرے گانا اور نگر دین میں جیالے تھے راجہ اوگرین کی طرف سے ڈھنڈور پٹاکر سب کو بلایا اور متھرا کو ایسی شو بھادی جیسی کہ بکینڈ کو اور سب کے آگے متھرا کی بہت مہان برن کر کہا کہ یہاں ہر جہم ہوا ہے یہ پری مجھے بکینڈ سے بیشیش پر ہے۔ اتی سری رام کرت ہما بہارتے انوسان پرپ کنس کو مار کر اپنے مانتا کو بندہ بن سے چھوڑا اور اوگرین نے راج دینا متھرا کی جہان بیا لیسوان ادھیکا

تالیسوان ادھیکا

نند جی آدک برجیاسیون کو برن دین بھینا اور انکا شوک

جب سری کرشن جی نے اپنے مانتا کو بندہ بن سے چھوڑا اور اوگرین کو راج گدی پر بیٹھا تو بہت سارو پیہ اشرفی گھنا جاہرات لے کر نند بابا اور برجیاسیون کے پاس دونوں بہائی آئے اور نند جی کے پانو پدو لون نے سر رکھ دیا نند جی نے وون کو چھاتی سے لگایا سری کرشن جی نے کہا کہ ہے بابا مجھے کہتے ہوئے سنکو جھوتا ہے آپ نے گرگتشی پروہت کا کہنا سچ نہ مان کر مجھے اپنا پتہ حانا د ایسی بریت سے مجھے پالا کہ میں کسی طرح آپکی ٹہل سے اڈو ہار نہیں ہو سکتا میں نے آپ کے گھر پر بہت اڈرو مجایا تو بھی آپ نے جہان کی اب بسودسا اتامیرا انتظار دیکھ رہی ہوگی آپ سب برجیاسیون کو لے کر وہاں جاوین اور اچھی طرح سمجھا دین کہ میں جہان رہونگا تمہارا کہلاؤنگا یہ کہہ کر بہت سارو پیہ اور اشرفی وجاہرات نند جی کے بھینٹ کیا اور برجیاسیون کو بھی بہت کچھ دیا اور سب سے کہا کہ آپ برن دین جاوین اور مجھ سے ملے رہا کرین اب میں اپنی مانتا پتا کی ٹہل کچھ دن کر کے آپ سے ملونگا نند جی پتھر پریم کے بشیورت یہ کھوچن سنکر رونے لگے اور ایسے ہیوش ہو گئے کہ بات منہ سے نہیں نکلتی تھی انھوں نے بھلیا کہ سرکیشن جی اب برن دین کو نہ جاوینگے معلوم ادا آدک ولتا سولہ ہزار گویوں کا انجے برن کیا حال ہوگا اپنے من ہی من میں سوچ بچار کر کے رونے لگے اور جب بسود ہاجی کا خیال آیا کہ وہ بغیر سرکیشن جی کے کیونکر اپنے پران دہارن کر لگی تو پھر ہیوش ہو گئے اور سری کرشن جی کے برہ کا دکھ بچار کر اُسے چرنون پر گر پڑے پھر ہاتھ جوڑ کر کہنے لگے کہ ہے تر لوکی ناھد میں نے اگیان سے آپکو اپنا یا باسدیو جی کا پتھر جانا آپ تو برہا جی کے بھی پتا نہ ہو دشٹون کے شکار کرنے کو آپ نے مجھ لے کر مجھ کو بڑائی دی تم تو پتھر داند پورن برہم سرب خستہاں منسار کے پیدا اور نگھا کر کے والے ہو۔ اب ایسا کرو جس میں تمہاری مانتا جھو دہا اور سولہ ہزار گویاں جو تمہارے اوپر تن من دہن وارتی ہیں وہ تمہارے برہ میں مرنہ جاوین میں تکو بہا چھوڑ کر کس منہ سے برن دین میں جاوین اور جب جھو دہا تمہارے دیکھنے کو بیاگل ہو کر بھاگی اوگی اوسے کیا جواب دوںگا اور سولہ ہزار گویاں جو مجھلی

کی طرح تڑپ رہی ہوئے انکو کس طرح سمجھاؤنگا تب سری کرشن جی نے ننڈا باک بہت طرح سمجھا کر دیکھ دیا اور کہا کہ میں کچھ دن ماما پتا کی سیوا کر کے برندا بن میں آؤنگا اور سب سے ملونگا یہ کہہ کر بند یو جی اور اوگر سین اور سکھا دن سمیت ننڈی کو تھوڑی دور پہنچا کر گھر چلے آئے ننڈی جی اور جیسا سیون کے برندا بن پہنچے چسودھا اور گوپیون کو سری کرشن جی کے نہ آنے سے جو شوک ہوا وہ برنن نہیں ہو سکتا۔

اتی سریرام کرت مہا بہار لے انوساسن پرپ ننڈی جی اور جیسا سیون کو برندا بن روانہ کرنا اور چسودھا جی اور گوپیون کا شوک مٹالیں ان ادھیہ

چوالیسوان ادھیہ

سری کرشن بلرام جی کا گرو سے بتایا پانا اور گرو کے پتھر کو دھرم راج کے
لوک سے لے آنا

بس۔ یو جی نے دونوں بہائیوں کا جلیو پوسٹ (جینو) اپنے کل کے انوسار کر کے ساندیپن سا دیپن پنڈت کے ہاں اوتھن نگری میں بتایا دین (تعلیم علم) کے لئے یہی راستہ میں سدا مان بہمن کو بھی اونہیں پنڈت جی کے پاس جاتا ہوا دیکھ کر انہوں نے اسکو اپنے رتھ میں بٹھالیا اور گرو کے پاس پہنچ کر بتایا پڑہنی آرٹھ لوسی سدا مان نے ایک دن سری کرشن جی کا کلیوا (ناشتہ) آپ کہا لیا اور جھوٹ بولا کہ میں نے نہیں کہا یا ایل کارن سدا مان دالدری ہوا چونکہ دن میں دونوں بہائیوں نے چاروں میدان چڑھوں شاستر اٹھارہ پان منتر جنتریہ یاراج نیت سمجھا جاتری۔ (علم مجلس) وغیرہ سب کچھ سیکھ لیا تب تو گرو جی کو گیان ہوا کہ یہ دونوں لڑکے کوئی دیوتا پش میں منش دو جیلے میں اتنی بتایا نہیں پڑہ سکتا بتایا پڑہ سری کرشن جی نے گرو جی سے ہاتھ جوڑ کر کہا کہ آپکی ٹہل تو ہے جمنا جوگ نہیں بن آئی گرو دکتھا میں جو کچھ آپ جاہن ہمارے بہت انوسار مانگ لیں ساندیپن جی نے اپنی استری سے سا حال کہا کہ یہ دونوں لڑکے بڑن روپ پڑ۔ ساندیپن جی نے ہم کیا اٹنے مانگین انکی استری کو اپنے پتھر کے ڈوب جانے سے بہت شوک رہتا تھا اسنے کہا کہ کس طرح میرا پتھر آباوے تو میرا دکھ دو رو پھر دونوں استری پش ہاتھ جوڑ کر نیتی کرنے لگے اور سا حال سنا کر اپنا پتھر گرو دکتھا میں مانگا سری کرشن جی نے کہا کہ تمہارا پتھر جو سمدر میں تھا اسے ساتھ اسٹان کرتا ہوا ڈوب گیا ہے اسکو میں لاؤنگا یہ کہہ کر۔ دونوں بہائی گرو جی کو ڈنڈوت کر کے رتھ پر سوار ہو سمدر کے کنارے پہنچے سمدر نے بہمن روپ دہارن کر کے انکا پوچن کیا اور کہا کہ وہ لڑکا دھرم راج کے پاس پہنچا آپ نے کیا کر کے مجھے درشن دئے اسنے میں پرار تھنا کرتا ہوں کہ پانچ جن دیت مجھکو بہت دکھ دیتا ہے میرا دکھ نوارن کر دیجیے سر کرشن مہاراج نے اوس دیت کو مار کر بیچ جن سبکہ لے لیا اور وہاں سے دھرم راج جی کے پاس پہنچے انہوں نے بڑا آدرسکار دونوں بہائیوں کا کیا بیچ جیتھنک کہنا شیدنا کر سری کرشن جی نے بہت سے نرک نواسیوں کا اودھار کر دیا دھرم راج نے ہاتھ جوڑ کر سری کرشن جی سے کہا کہ آپ کے گرو کا پتھر سمدر میں ڈوبا ہوا میں لے آیا ہوں کہ اسی بہانہ سے مجھکو آپ کے درشن پر اپت ہونگے وہ لڑکا یہ موجود ہے اوسکو دھرم راج جی سے لیکر اپنے گرو پتی (شاندیپن گرو کی استری) کر لا کر دینا وہ دونوں بہت پسین ہوئے اکوفیق ہو گیا کہ یہ سا کثات پش پش پش پر ہم پر ماتا کے اوتار ہیں دونوں بہائی اپنے گرو اور گرو پتی سے آشیر وادے کر اپنے گرو سے متھرا نواسیوں نے مسئلہ چار مٹایا اور چسودھا جی اور گوپیون کا حال دریافت کر کے اودھو جی کو فرمان بھیجا کہ چسودھا ماما اور گوپیون کو گیان اپدیش کر کے دھرم راج دلوین اودھو جی گوپیون کا پریم اور سری کرشن میں جو انکو اسٹھینہ تھا اسکو دیکھ کر اپنا سب گیان بھول گئے۔ اتی سریرام کرت مہا بہار لے انوساسن پرپ سری کرشن جی کا جم پر پی سے اپنے گرو کا پتھر لے لے اور بتایا کیجئے کا برن چوالیسوان ادھیہ۔

پنتا لیسوان اڈہیسے

سری کرشن جی کا پاٹون کے جگ میں جانا اور جراسندہ کا جدہ

بہشتم جی نے کہا کہ جب کنس کی رانیان جبکا نام استی و پر اپتی تھا جراسندہ کے پاس جا کر روئیں اور سارا حال اوسکو سنایا تو جراسندہ ۳۳ کشتیوں
دل اکٹھا کر کے تھرا پر چڑھ آیا اوس نے یہ سن لیا تھا کہ سری کرشن جی نے بڑے بڑے سوار مارا چیسوں کو مار گرایا ہے جب جراسندہ کی سینا سمدر کے
سمان لہریں مارتی ہوئی تھرا کے قریب آن پہونچی تو سری کرشن جی سے تھرا نواسیوں نے بچے مان ہو کر کہا کہ ہمارا جج جراسندہ بڑی بھاری ہینا
لے کر آتا ہے وہ بڑا بھاری جدہ کرے گا تب سری کرشن جی نے اُن سب کو دھیرج و بھر راجہ اوگر سین سے کہا کہ آپ تھرا پوری کی رکشا کریں ہم
دونوں بہائی جراسندہ سے سنگرام کریں گے اور دو رتھ بہت اچھے شسترون سے بھرے ہوئے جنہیں چار چار گھوڑے قیمتی تھے ہولے تھے طیار کر کے
بلدیو جی سمیت اپنے اپنے رتھ پر سوار ہو کر تھرا کے باہر چلے آئے جب جراسندہ نے شام اور بلرام کو بغیر سینا کے جدہ کرنے کو آتا ہوا دیکھا تو اوس نے
سری کرشن جی سے کہا کہ تو نے اپنے ماما را جہ کنس کو مار ڈالا میں بڑا بلوان راجہ ہوں تجھے اوسکے بدلے مارونگا نہیں تو میرے سامنے سے بہاگ
کہ تیری سہنی مورت دیکھ کر میرے ہر دے میں کرپا آجاتی ہے سری کرشن جی نے کہا کہ اپنی امنت اپنی زبان سے کرنا شور مہرون کا کام نہیں ہے
جو کچھ تجھ میں پر اکرم ہے وہ دکھاتے جراسندہ نے اپنی سینا کو اگیا دی کہ دونوں بہائیوں کو جیتا کر طواب دونوں طرف سے شستر چلنے لگے پیکر
جی نے جب اپنا سنگھ پانچ جتہ بجایا تو ساری سینا جراسندہ کی بچے مان ہو گئی اُنکا کلیجہ دل گیا ڈھائی گھڑی میں سری کرشن و بلرام جی نے ۳۳ کشتیوں
جراسندہ کی اپنے سارنگ دہنش اور ہل موصل سے مار ڈالی جراسندہ اکیلا رہ گیا اور بلدیو جی سے جدہ کرنے لگا انہوں نے جراسندہ کو پکڑ لیا اور
سری کرشن جی سے پوچھا کہ اگر آپ اگیا دیوں تو جراسندہ کو مار ڈالوں سری کرشن جی نے کہا کہ ہمارا جج ابھی اسکو نہ ماریں چوڑ دیوں جب کئی دفعہ
ہیت سی سینا لیکر آونگا تو اخیر میں اسکو ماروں گا ابھی اس سے بہت کام لینا باقی رہا ہے بلدیو جی نے سری کرشن جی کی آگیا انوسا جراسندہ
کو جیتا چوڑ دیا وہ بہت اڈا اس ہو کر روتا ہوا اپنی راجدہائی کو چلا گیا اور گہر جا کر اوس نے لجا مان ہو کر چاہا کہ راج چوڑ کر جگل کو چلا جاؤں تب اوسکے
بہائی بند راجاؤں نے جمع ہو کر اوسکو تسلی دے کر کہا کہ کیا ہوا جو ایک دفعہ ہار گئے ابکی بار ہم سب تھرا سے ساتھ چلکر دونوں بہائیوں کو جیتا کر لا دیں گے
بہشتم جی نے کہا کہ ہے جدہ شتر ۳۳ کشتیوں جراسندہ کی انہوں نے دو گھڑی میں اپنے دہنش بان اور ہل موصل سے بہشتم کر دئے اور اشرج یہ ہوا
کہ اتنی بھاری سینا جمیں لا کہوں ہاتھی گھوڑے اڈک بے شمار سپاہی تھے چار گھڑی میں بہشتم کر کے ایسا مینہ نہ برسا یا کہ سب کی خاک بھی بہہ گئی یہی معلوم
ہوا کہ ۳۳ کشتیوں اس میدان میں سنگرام کر کے مارے گئے ۷

انی سریرام کرت ہما بھارتے انوساسن پر پنتا لیسوان اڈہیسے۔



چھپا لیسواں ادھیا

جرا سندھ کا سترہ بار سری کرشن جی سے جڈہ کر کے ہار جانا اور کال جن میں دو کیلئے بلانا

بہیشم جی نے کہا کہ جب سری کرشن جی جرا سندھ کو جیت کر اوسکی سینا کا مال و اسباب لوٹ کر مہرا پوری میں آئے تو استری پرشون نے دونوں بہائیوں کے اوپر پھولوں کی بیکھاگری اور راجا وگر سین کروڑوں روپیہ کا مال اسباب جرا سندھ کا لے کر بہت خوش ہوئے مگر گہرا سید کا چرچا ہو رہا تھا کہ دونوں بہائیوں نے ۲۳ کشتیوں دل دو گھڑی میں جیت کر مہرا کا میدان صاف کر دیا تھوڑے دنوں پیچھے جرا سندھ اپنے بھائی بند راجاؤں کو جمع کر کے ۲۳ کشتیوں لے کر پھر مہرا کو روانہ ہوا اور پھر دونوں بہائیوں نے اوسی طرح دو تین گھڑی میں ساری سینا جرا سندھ کی مار ڈالی اور جب وہ اکیلارہ گیا تو سری کرشن و بلرام جی کے سامنے سے بہاگ گیا اور سب مال و اسباب اوسکا دونوں بہائیوں نے راجا وگر سین کے خزانہ میں داخل کیا اسی طرح سترہ دفعہ جرا سندھ بہت ہی سینا ۲۲-۲۳ کشتیوں جمع کر کے آیا اور دونوں بہائیوں نے ساری سینا اوسکی مار ڈالی تب تو اوسکو بہت فکر ہوا کہ اب کیا کروں ایک دن نارو جی جرا سندھ کے پاس گئے جرا سندھ نے سترہ بار ہار جانے کا ذکر کے نارو جی سے کہا کہ کسی طرح میں سری کرشن و بلرام جی کو ایک دفعہ جیت لوں تو میرا کلیا ٹھنڈا ہوا ہوں نے کہا کہ کال جن کا بل کاراجہ تیری سہائے کے لئے سینا لیکر آوے تو دونوں بہائیوں کو تو جیت سکیگا اور جرا سندھ کے کہنے سے نارو جی نے کال جن کو جرا سندھ کا سند لیا اُسکا کراؤ سکو سمجھا دیا کہ تم ہی جرا سندھ کی سہائے کے لئے اپنی سینا لیکر مہرا پوری کو گھیر لو کال جن جرا سندھ کا نام سنکر راضی ہو گیا اور اُس نے بہت سی سینا اکٹھی کر کے مہرا کو روانہ کر دی۔

اتنی سریرام کرت محابھارتے انوساسن پر جب سترہ بار جرا سندھ کا سر کرشن و بلرام سے جڈہ کرنا اور ہار جانا چھپا لیسواں ادھیا

سینتا لیسواں ادھیا

دوار کا پڑی بنا کر جیسا دیونکو پہونچانا اور کال جن کا راجہ چکن کی دشتی سے بھیشم پہونا

سری کرشن جی نے بلرام جی سے صلاح کی کہ کال جن تین کروڑ سینا لے کر آیا اور دوسری طرف سے ۲۳ کشتی جرا سندھ لاوے گا ایک ہی لڑیجے تو دوسرا مہرا کو لوٹ لیا اس لئے ایک ادبیت پوری یہاں سے کسی قدر فاصلہ پر بنا کر مہرا نو اسیوں کو اچھن آباد کرین انہوں نے اس صلاح کو پسند کیا سری کرشن جی نے سمد کو یاد کر کے اگیا دی کہ بارہ جو بن پختی پیچھ میں خالی کر دو ہم بسو کرمان جی سے وہاں قلعہ بنوا دین اور پھر بسا دین گے جب سمد نے اُنکی اگیا انوسار زمین خالی کر دی تو بسو کرمان کو اگیا پھی کہ اوس جگہ سولہ ہزار ایک سو اٹھ محل اور نچ دیا ہمارے لئے اور بہت عمدہ شیش محل اور راج بھارا جا وگر سین و بسد یو جی کے لئے جڈا جڈا اور مہرا نو اسیوں کے لئے علیحدہ علیحدہ مکان جہیں سب سامان گرہست کار کہا ہوا ہو ابھی طیار کر دھیا بیکٹھ تا مٹھ لے کہا بسو کرمان نے ویسا ہی ٹکڑیا دیا شہر کے چاروں طرف فصیل کنگورہ دار

اور باغ کٹوے تالاب حوض محلون میں ملحدہ علیحدہ سب قسم کی سواریاں دبرت کپڑا بھون آدک سے پوری کو بھر دیا جب یہ نگر سب طرح سے
 طیار ہو گیا تو جوگ مایا کو اگیا ہوئی کد اتون رات سب متھرا باسیون کو دور کا پری میں سوتا ہوا ہونچا دو جب راجہ سے آد لیکر سب متھرا باسی وہاں
 پہنچ گئے اور سمند کی آواز کان میں پہنچی تو سب نے اچھر ج سے نیا استھان دیکھ کر سری کرشن جی کی جہان بھاری اور کسی نے یہ بہید نہ جانا کہ شام
 کوس راتوں رات کیونکر آگئے سب نے اپنے مکان رتن جٹ میں سب سامان سمیت دیکھ جیسے کہ کوئی نے نگاہیں جا کر سیر کرتا ہے اس طرح سب
 متھراشی اوس ادبیت پری کی شو بھا اور سمندر کی لہریں دیکھ کر بہت خوش ہوئے اب کال جن کو جسطرح سری کرشن جی نے درشن دیا اوسکا
 حال سنو کہ بلدیو جی کو متھرا میں چھوڑ کر سری کرشن جی چتر بھج روپ سے کال جن کے سامنے بغیر سواری اور شسترون کے پہنچے اسوقت کال جن
 کی سینا میدان میں کھڑی تھی جب کال جن نے سری کرشن جی کا وہی سروپ دیکھا جو نار دتی سے سنا تھا تو ایسی موہنی صورت پر انکے ہر
 سنگرام کرنا وچت نہ جانا اور اپنی سینا سے کہا کہ کوئی شخص تہیارت نہ چلاوے میں ہی اپنی سواری کو چھوڑ کر اپنے قبضہ کرونگا اسوقت سواری
 انکر کال جن نے کہا کہ میں تمکو پکڑ لوں گا آگے آگے سری کرشن جی اور پیچھے پیچھے کال جن یہ کہتا ہوا بھاگا کہ بہادرون کا کام بھاگنے کا نہیں
 تم میرے ساتھ کھڑے ہو کر جنگ کرو سری کرشن جی اسی طرح بہت دور تک لے گئے چند سپاہی اوسکی سینا کے بھی اوسکے پیچھے چلے گئے
 باقی فوج متھرا میں رہی آخر ایک پہاڑ کے اوپر چڑھ کر اوسکی کند را میں جہاں راجہ مچکند دیوتاؤں کے پرانے سوتا تھا سری کرشن جی وہاں پہنچے
 اور اپنا پتیا مبر اسکو اوڑھا کر آپ ایک کونے میں چھپ گئے کال جن نے راجہ مچکند کے لات ماری اور کہا کہ میں نے سنا تھا کہ تم بڑے شور برہو
 آخر مجھے پیچھے دکھا کر اتنی دور تک بھاگے آئے جو میں پتیا مبر اتارنے اور لات مارنے سے راجا مچکند جاگا اور اوسکی درشتی کال جن کے اوپر
 پڑی وہیں وہ بھشم ہو گیا راجہ جہشٹرنے پوچھا کہ ہمارا راجہ مچکند کیونکر راج محل چھوڑ کر پہاڑ کی کند را میں سونے کے لئے گیا اور کس کارن سے
 مچکند کی درشتی پڑتے ہی کال جن بھشم ہو گیا چھوڑا ہوا سار احوال سنائے بھیشم جی نے کہا کہ راجہ مچکند بڑا پتاپی راجہ اچھواک (اکشواک) کے
 کل لینے سورج منیش میں جمناسو **जमनासु** کا پوتا ماند ہا تا کا بیٹا چکرورتی راجہ ہوا اسوقت میں دانوں اور پھنسنے نے برپا کر دیوتاؤں کو
 سیکند سے نکال دیا تھا راجہ اندرنے اپنی سہائے کے لئے راجہ مچکند کو بلایا اور مچکند نے دانوں کو جیت کر دیوتاؤں کو انکا راج دلا دیا بہت پرہم
 اس سنگرام میں اٹھانے سے راجہ مچکند نے جاہا کہ گھر جا کر کچھ دن آرام سے سوؤں دیوتاؤں نے کہا کہ تمکو ہماری سہائے کے لئے یہاں آئی بہت
 دن ہو گئے اب کوئی پیش تمہارے گھر کا باقی نہیں رہا سب مر گئے تب مچکند نے کہا کہ آپ مجھکو ابھی جگہ ایکانت کی بتلاوین کہ وہاں جا کر سو رہوں
 دیوتاؤں نے گندہ ماون پر بت بتلایا اور یہ بردیا کہ جو کوئی تمکو جگا دے گا وہ تمہاری درشتی سے بھشم ہو جاوے گا تنے ہمارے کارن بہت دکھ
 سہا اس لئے تمکو سری بھگوان کے درشن اسی پہاڑ میں ہونگے ہے جہشٹر دیوتاؤں کا بچن پورا کرنے کو سری کرشن جی کال جن کو وہاں لیکے
 اور بھشم کرادیا اور پھر راجہ مچکند کو درشن دیکر آپ اوسوقت متھرا میں جا موجود ہوئے اور بلرام جی کو سارا حال سنا کر کہا کہ تین کروڑ سینا کال جن
 کی متھرا کے باہر پڑی ہے اور جاسندہ بھی آیا چاہتا ہے کال جن کا مال لوٹ لینا چاہئے دونوں بہائی رہوں پر سوار ہو کر متھرا سے باہر نکلے اور
 متھری دیر میں ساری سینا کال جن کی مار کر اوسکا مال واسباب لوٹ کر متھرا کو چلے آئے ہی میں جواسندہ بھی بہت سی سینا لیکر آگیا
 بلرام جی سے سری کرشن جی نے کہا کہ جواسندہ کو سترہ بار بھسنے پر اے کیا ابکی دفعہ نار دجی کا بچن پورا کرنے کو ہم اور تم اوسکے آگے سے بھاگ جاوین
 تو اوسکا فکر رفع ہوگا اور وہ خوش ہو جاوینگا نار دجی کا بچن پورا ہو جاوے گا یہ کہہ کر دونوں بہائی اپنے رتھ چھوڑ کر پیادہ پا جواسندہ کے آگے سے
 بھاگے اور پرور گین گر جو متھرا سے بہت دور کہن دشان میں ہے وہاں تک چلے گئے اور جواسندہ اونسکے پیچھے پیچھے ہو لیا جب یہ دونوں بہائی پہاڑ پر
 چڑھ گئے تو جواسندہ نے یہ خیال کر کے کہ انکو پہاڑ سمیت جلا دو چاروں طرف پہاڑ کے لکڑیوں کا انبار کر کے آگ لگا دی اور آپ اپنی فوج

نار دجی کا بچن پورا کرنے کو ہم اور تم اوسکے آگے سے بھاگ جاوین

سمیت ستر اچلا آیا اور شہر کو خالی دیکھ کر جتنے راج محل راجہ اور گریں کے تھے سب کو سہا کر دیا اور جے کاہا جا بجا مانا ہوا اپنے کہا دلش کو چلا گیا وہاں
سری کرشن جی نے اُس بہشیم پوٹے پہاڑ کو بھر سر سبز کر دیا اور بلرام جی سمیت پل بھر میں دوار کا جاہ پونچے جہاں سندھ کو اسلئے پہنچا مارا کہ اُس سے
اور بہت کام لینے تھے۔

اُتی سر پران کرتا ہوا جہاں تھے انوساسن پر پرتالیسوان اوہیا کے سے پہاگ کر پور گریں پہاڑ پر جانا اور راجہ چکند کی درستی سے کال جن کا بہشیم ہونا مستنا لیسوان اوہیا۔

پرتالیسوان اوہیا

رکمنی جی کا بواہ دنت بکر اور جہاں سندھ کو بلرام جی کا جدہ کر کے جیتا

بہشیم جی نے کہا کہ اب رکمنی جی کو جس طرح سری کرشن نے بیابا اور سکا برتن کرتا ہوں کہ راجہ ہیشک بدرجہ دلش کا راجہ کندن پور میں راج کرتا تھا
رکمنی جی نے جو سا کشت لکشمین جی کا اوتا تھیں اوسکے ہاں جنم لیا پٹ تون جوتشیون نے جنم پتر لکھ کر راجہ سے کہا کہ سری بھگوان کو رکمنی پواہی
جاونگی اوسکے پیچھے نار دجی رکمنی جی سے کہہ گئے کہ تم کو سری کرشن جی برلین گئے اور اُنکی سند تائی کا بہت سا برتن کر کے چلے گئے کہ سری کرشن اور
بلدیو جی دونوں بھائیوں کے سامان سنسار میں کوئی پریش یا کوئی راجا خوب صورت نہیں ہے اُس دن سے رکمنی جی کو سری کرشن کا وہ بیان ہوا
جب بواہنے جوگ ہوئیں راجہ ہیشک نے اپنے پانچون تیروں اور ستر لون کو اکٹھا کر کے بواہ کا ذکر کیا تو کم اگر ج عرف کرکٹیا بڑے بیٹے نے
کہا کہ رکمنی کا بواہ چند ہری کے راجہ سپال سے کرنا چاہئے اور رکمنی اُسکے چھوٹے بھائی نے کہا کہ سری کرشن جی سے رکمنی کا بواہ کرنا اور چپچپ
راجہ ہیشک نے رکمنی کی صلاح پسند کی اور سری کرشن جی کی بہت تعریف (است) کی رکمنی نے جو سری کرشن جی سے بروہہ رکھتا
تھا کرشن جی کو گوالیا تبا کر سپال کے پاس ٹیکا بواہ کا برہمن کے ساتھ بھیجا یا راجہ نے بڑے بیٹے کے پتھول اوس وقت کچھ نہ کہا پرنت وہ یہ ہی چاہتا تھا
کہ سری کرشن جی کو رکمنی پواہی جاوے جب سبھی سہیلیوں سے رکمنی جی کو معلوم ہوا کہ سپال برات لے کر آتا ہے تو میں بہت اوداس ہو کر ایک
بہمن کو چوٹی لکھ کر دی کہ سری کرشن جی کے پاس دوار کا میں جلدی پہونچا دوں جب بہمن چوٹی لیکر دوار کا میں سری کرشن جی کے پاس پہونچا تو چوٹی
کو چڑھتے ہی وارک رتھ بان سے رتھ طیار کر کے اُس برہمن کو ساتھ لے سری کرشن جی کندن پور روانہ ہوئے بعد میں بلہدر جی کو خبر ہوئی اُنکو معلوم ہوا
کہ سپال راجہ شال وجہاں سندھ آدک راجاؤں کو ساتھ لے کر بڑی دھوم سے برات کندن پور لگیا ہے وہ راجہ اور گریں کی اگتیا سے دو چوہنی (کشونی)
سینا ساتھ لے سری کرشن جی سے راستہ میں آن لے اور جس دن سپال برات لے کر آیا سری کرشن جی بھی کندن پور میں جا پہونچے شہر میں ان
دونوں بہائیوں کے آنے کی دھوم مچی سری کرشن اور بلرام جی شہر کی شو بھا اور سپال کی سینا دیکھتے ہوئے اپنے استہان پر آگئے رکمنی نے
اپنے پیارے پوچھا کہ سری کرشن و بلرام کو کس نے بلایا وہ یہاں آئے ضرور اوپر دھڑکے اسی حال سپال وجہاں سندھ وغیرہ راجاؤں سے مکمل گرج
لے جا کر کہا اونیہ سے جہاں سندھ بولا کہ سترہ باتیں تیں کشونی سینا میری ان دونوں بھائیوں نے مار ڈالی اٹھا رہوں بار میرے سامنے سے
بھاگ کر دوار کا میں جا لے ان دونوں بہائیوں کا پران کر میں جاتا ہوں جب اوسنے سپال سے یہ بات کہی تو سپال کو بہت فکر ہوا اگر دم اگر
نے کہا کہ وہ گائے کے چرے والے راجاؤں کی سار کیا جانے تم اُن سے کیوں باتاؤ رتے ہو مگر سپال کچھ جہاں سندھ کے کہنے سے بہت ہی بوجھ
ہو گیا دوسرے دن برات کی طیاری ہونے لگی اور چار گھڑی دن رہے رکمنی جی کو اُٹھان کر کے وہیں بنا کر دی جی کی پوجا کرانے کو راجہ۔

بہیشک نے بیجا اور جراسندہ آدک کی صلاح سے راجہ سپال نے پچاس ہزار شوریر کمنی جی کے ساتھ کر دئے کہ ایسا ہو کرشن جی ان کو ہر لہجہ میں جب رکنی جی دیوی کا پوجن کر کے راج مند کو چلیں اور سری کرشن جی کا دھیان کیا کہ اب تک نہیں آئے پھر کونسا وقت ایسی جیت کا لگے گا جو مجھ کو اپنے ساتھ لیا وینے اور جب بواہ ہو گیا تو پھر میں کیا کر دنگی اس سوچ پچار میں رکنی جی تھیں کہ ایک سکھی نے کہا کہ وہ سامنے سے سری کرشن جی کا رتہ چلا آتا ہے جس پر گڑ جی کی دھجا بہت اونچی لگی ہوئی ہے یہ سنتے ہی رکنی جی اتنی پرست ہو کر گھونٹ منہ سے اٹھا کر اس طرف دیکھنے لگیں انکی مدھری جتوں کو دیکھ کر سنگ کے سپاہی بیہوش سے ہو گئے اتنے ہی میں سری کرشن جی موہنی سروپ سے آن پہونچے اور سکھی - سہیلون کے جھنڈ میں رکنی جی کے پاس اپنا رتہ پہونچا دیا ہزاروں سکھی جو رکنی جی کے ساتھ تھیں سری کرشن جی کی موہنی مورت کو دیکھ کر شکت ہو گئیں اور رکنی جی سری جہاراج کے درشن کر کے بھولے انگ میں نہیں سائیں بیسے اپنا ہاتھ رکنی جی نے سری کرشن جی کی طرف بڑھایا ویسی ہی سری کرشن جی نے انکا ہاتھ پکڑ کر رتہ پر بٹھالیا اور شکھ سجا کر رتہ وہاں سے اوڑھایا جب سری کرشن جی رکنی جی کو لے کر دس بارہ کوس پہونچے تب سنگ کے سپاہی ہوشیار ہو اور اکٹھے ہو کر اونکے پیچھے دوڑے اور جراسندہ آدک راجاؤں سے جو بات میں آئے تھے سب حال کہا وہ سب راجہ اپنی اپنی سینا لے کر اونکے پیچھے دوڑے اور میں بہت پھپھتائے کہ ہمارے سامنے کرشن جی رکنی جی کو اس طرح لینگئے۔ وہاں بلد یو جی اپنی سینا کو تیار کئے سری کرشن جی سے مل گئے اور دھر سے یہ راجا بہت سی سینا لے کر وہاں جا پہونچے رکنی جی کو اس وقت بڑا سوچ پگھٹ ہوا سری کرشن جی نے انکو گھبراہوا دیکھ کر دھیرج دیا اور اپنے گلے سے رتن جٹ ہار اتار کر انکو نہادیا اور رتہ اوڑھائے ہوئے چلے اور دھر سے دنت بکر اور جراسندہ بھی اپنی سینا لیکر آ پہونچے اور لڑکار کر کہا کہ رکنی جی کو لیکر کہاں پہاگے جاتے ہو ہم بھی آن پہونچے ہیں یہ سنکر بلد یو جی اپنی سینا لے کر آئے جدہ کرنے لگے اور رکنی جی کو مارے ڈر کے کانپتا ہوا دیکھ کر سری کرشن جی اپنا رتہ ایک طرف کھڑا کر کے منگرا م کا تماشا دیکھنے اور رکنی جی کو دھیرج دینے لگے بلد یو جی نے جب دیکھا کہ بہت سی سینا دنت بکر اور جراسندہ کے ساتھ ہے اور ہماری سینا تھوڑی ہے تو آپ اپنا بل موسل لے کر شتروں کی سینا کو اس طرح کاٹنے لگے جیسے کسان لوگ کہیتی کو کاٹ کر زمین پر بچھا دیتا ہے اور تھوڑی دیر میں ساری سینا شتروں کی مار کر زود دھر کی ندی بہادی جب دنت بکر اور جراسندہ اکیلے رہ گئے تب لاچار ہو کر دونوں بھاگ گئے۔

یہی ہندو

اتنی سرمد کرت مہبھارتے انوساسن پرپ سری کرشن جی کا رکنی جی کو ہر لہجہ میں اور دنت بکر اور جراسندہ کی سینا کو بلد یو جی کا جیت لینا اڑتا لیواں او تہیائے

انچاسوان ادھیسا

رکم اگر ج کا کرودہ کر کے ایک اکشونی سینا ساتھ لیجا نا اور سر کرشن جی سے جدہ کر کے پکڑا جانا

جب جراسندہ اور دنت بکر دونوں راجا ہار کر سپال کے پاس پہونچے تو سب حال انکو سنا کر کہا کہ سری کرشن ناراین کا اوتار ہے اوس نے مجھے شترہ بار بڑی بڑی سینا سمیت جیت لیا اب تم گھر چلے چلو اور رکنی جی کا دھیان چھوڑو تب سپال بہت شرمندہ ہوا کہ اوسکی بھوج نے پہلے ہی منع کیا تھا کہ تم کندن پورست جاؤ وہاں سری کرشن جی رکنی جی کے ساتھ بواہ کرینگے اور تمکو پھپھتا نا پڑے گا وہی بات ہوئی اتنے میں رکم اگر ج نے بھی سارا حال سنا وہ ایک کشونی سینا ساتھ لے کر سری کرشن جی کے پیچھے دوڑا اور جلدی کر کے وہاں پہونچ گیا۔

سری کرشن جی نے بلدیو جی سے کہا کہ رگم اگر ج سے آپ جتہ کیجے اور اپنا رتھ ایک طرف لپکا کر بٹھ کر دیا کہ اگر ج نے سر کرشن جی سے کہا کہ تم سچ کی کو پوچھنا
دہی اور دودھ چڑا کر کھاتے رہے ہو آج تمہارا پارکرم میں دیکھو ننگا تم میری بہن کہاں پہنکا کیلے جاتے ہو مجھ سے جتہ کرو یہ کہہ کر تیروں کی برکھا
کرنے لگا سر کرشن جی اوسکے تیروں کو کھیل ماتر کاٹنے لگے اور بلدیو جی اوسکی سینا سے جتہ کرنے لگے تب رگم اگر ج شستہ چاتا ہوا سری کرشن
جی کے پاس پہنچ گیا تو سری کرشن جی کے اوپر گھرنگ لیکر دوڑا آپ نے رتھ سے کوداؤ کو بکڑ لیا اور چاہتے تھے کہ اوسکا سر کاٹ لیں رگمنی جی نے ہاتھ
جوڑ کر کہا کہ جیسے بلدیو جی آپ کو بیا رہے ہیں ایسی ہی رگم اگر ج میرا بھائی مجھے پیا ہے یہ اگیا نی آپکی مہان نہیں جانتا ہے اسکو چھوڑ دیجئے تب سری کرشن
جی کے اشارہ سے وارک رتھ بان نے رگم اگر ج کی دائیں سونچا اور سر موٹو ڈالا اور سات چوٹی اوسکے سر پر رکھ دیں اور اسے رتھ سے باندھ دیا بلدیو جی نے
ساری سینا رگم اگر ج کی اس طرح بندھ کر ڈالی جیسے ہاتھی کنول کے بن کو روند ڈالتا ہے اتنی سری کرشن جی کے پاس جا کر کہنے لگے کہ آپ نے اپنے سارے
کو اس بنا کر اوسکے سر پر سات چوٹی رکھ دیں اب اسکو سندھار میں منہ دکھانے سے لاج آو گی اوسکی استری تمہاری سلج بھی رگم کیا کو شراویگی ایسے رشتہ
داروں پر کر پا کرنی چاہئے اب اسکو چھوڑ دیجئے بھائی کے کہنے سے سری کرشن جی نے اپنے سارے کو چھوڑ دیا بلدیو جی نے رگمنی جی کو بہت سمجھایا کہ
تمہارے بھائی نے اچھا نہیں کیا شام سندھ کا اس میں کچھ دوش نہیں ہے جب رگم کیا کو چھوڑ دیا تو وہ بہت لمبائے شرمائے کندن پور بہا میں
نہیں گیا بہو ج کٹ نگر بسا کر کندن پور کے پاس جا رہا اور اپنے ہوا کو بھی وہاں بلا لیا اور سری کرشن جی بلدیو جی سمیت رگمنی کو لیکر دوار کا میں پہنچے
وہاں گھر گھر منگل چارہ ہونے لگے اور سب کو رگمنی جی کے لانے کی بڑی خوشی ہوئی۔

اتنی سریرام کرت ہا بھارتے انوسا سن پب رگم اگر ج کا سری کرشن جی سے جتہ کرنا اور گرفتار ہو کر بلدیو جی کی اگیا انوسا چھوٹ کر بہو ج کٹ نگر میں آباد ہونا انچا سوال ادھیکا

پچا سوال ادھیکا

رگمنی جی کا بواہ سری کرشن جی سے اور پرہمن جی کا حال

بھیشم جی نے کہا کہ جب سر کرشن جی رگمنی جی کو لیکر دوار کا میں پہنچے تو رگمنی جی کی سندھ تانی دیکھ کر ساکشات لکشمن جی کا سروپہن سارا نو اس
اور جہو بنسیوں بکھن بنسیوں کی استریاں بہت پرست ہونیں اور راجہ اوگر سین نے اتنی پرست ہو کر بواہ کی طیاری کری جب راجہ بھیشمک رگمنی جی
کے پتا کو معلوم ہوا کہ رگمنی جی کا بواہ دوار کا پوری میں رچا گیا تو وہ بہت خوش ہوا کہ اوسکی کامنایہ ہی مٹی اوس نے سب سامان بواہ کا اور بہت سا
دھنیرا مٹی گھوڑے رتھ پالکی نالکی سجا کر اپنے پر وہت کے ساتھ یہ سب سامان راجہ اوگر سین کے پاس روانہ کیا دوار کا پوری کو خوب سجا یا گیا
اور وہ منڈھب شہری رچا گیا جسکو اندر آؤک دیوتا دیکھ کر پرست ہوتے تھے جب یہ سامان بواہ کا دوار کا میں پہنچ گیا تو راجہ اوگر سین نے
بس دیو اور دیو کی جی کی صلاح سے بواہ انکا نکل ریت انوسا کر دیا بہت سے راجا ہمارا راجہ اس بواہ کا آئندہ دیکھنے دوار کا میں آئے اور بڑی
دھوم سے سری کرشن اور رگمنی جی کا بواہ ہوا جا چک اور منگتا لوگوں کو اتنا دمن دیا گیا کہ وہ اجا چک ہو گئے پھر سب راجاؤں کو ہاتھی گھوڑے رتن
جواہر وے کر بد کر دیا دور دور تک اس بواہ کا سا چارہ لشیوں میں پھیل گیا دوار کا پوری میں نت نئے آئندہ دعائی ہونے لگی رگمنی جی سے پرہمن جی
جو بہت خوبصورت اور بڑے بلوان ہیں پیدا ہوئے نمیرا سر جو پرہمن جی کا شتر تھا وہ انکو پیدا ہونے کے دو تین دن پہچے اوٹھالے گیا اور سندھ میں
پھینک دیا ہری اچھا سے مچھلی انکو نکل گئی پھر وہ مچھلی جال میں پھنس کر نمیرا سر کی رسولی گھوٹن پہنچی وہاں اوسکے پیٹ سے پرہمن جی

نیکے اور نیکیر نے نادانستہ انکو مایاوتی ایک استری کو جو اوسکے بھنڈار کی مالک تھی پالنے کو دیدیا جب پر دمن جی بڑے ہوئے تو نیکیر اس سے جدہ کر کے اور اسکو مار کے مایاوتی سمیت اوڑن کھٹولے میں سوار ہو کر رکنی بنی کے ندر میں آئے رکنی جی نے انکو کچھ کر کہا کہ میرا بیٹا جو پیدا ہونے کے تین چار دن بعد کوئی چڑالے گیا تھا ایسی ہی صورت کا تھا اوسی وقت سری کرشن جی بھی وہاں آئے اور پر دمن جی نے اپنے ماما پتا کے چرنون میں سر رکھا اور مایاوتی نے سارا حال سنایا تب سری کرشن اور رکنی جی نے اپنا بیٹا پا کر ونون نے انکو پیار کیا اور مایاوتی سے بواہ انکا کر دیا بیچیشن ادھیہ کا دسم اسکندہ سری مدہا گوت میں لکھا ہے کہ پر دمن جی کام دیو کا اوتار اور مایاوتی رتی اوسکی استری تھی مہادیو جی کی کرپا سے کام دیو اور رتی کا سنجوک پر دمن اور مایاوتی کے روپ میں ہوا۔

انی سر پلم کرت جہا ہارے انوساسن پرپ رکنی جی کا بواہ اور پر دمن جی کا حال بچا سوان ادھیہ اے۔

اکیا ون ادھیہ

سوائے زخمی جی کے تہما ان جاتنوتی کاندی متر بنداشیٹیا بہدالچھنا پٹ نیوسری کرشن جی کا بواہ

بھیشم جی نے کہا کہ رکنی جی سے بواہ کر کے سری کرشن جی نے جاتنوتی اور ست تہما ان سے بواہ کیا ان دونوں کے بواہ کا حال سول پرپ میں مفصل لکھا جاوے گا تیسرے کاندی ارہتات جنما جی سورج دیوتا کی پتھری مہاراج کی پٹ رانی ہوئیں انکا بواہ اسطرح ہوا کہ جب سری کرشن جی پانڈوں سے ملنے اندر پرست (دلی) میں گئے جس کا ذکر سبھا پرپ میں ہوا تو ایک دن سری کرشن جی وارجن دونوں شکار کیلئے جہانکارے کے سری کرشن جی تو ایک درخت کے نیچے شکار کھیل کر جا بیٹھے اور وارجن جل بیٹے جہان میں گئے وہاں کیا دیکھا کہ جل میں ایک سنہری مٹھہ کے نیچے برہم سندھ کنیان بیٹھی ہوئی تپ کر رہی ہے وارجن نے اوس سے پوچھا کہ تم کون ہو اور کس کارن یہاں بیٹھی ہوئی تپ کرتی ہو تب جنما جی نے کہا کہ میں سورج دیوتا کی پتھری ہوں اور سری کرشن جی کے کارن تپ کرتی ہوں کہ وہ مجھکو برلین ارہتات میرا بواہ اوسکے ساتھ ہوا رجن نے سری کرشن جی سے جا کر کہا اور وہاں گئے جنما جی نے اوسکی استت کر کے پرارہتات کی کہ اپنے پتا کی آگیا سے یہاں تپ کرتی ہوں کہ آپ کی داسی ہو کر رہوں سری کرشن جی نے کہا کہ بہت اچھا تم میرے ساتھ چلو جنما جی نے کہا کہ جب تک دھرم سے بواہ نہ ہوں آپ کے ساتھ نہیں جاسکتی اوسی وقت سورج دیوتا اپنے دیو روپ سے وہاں آئے اور کنیان دان کر کے جنما جی کو سری کرشن جی کے سپرد کیا سری کرشن جی انکو رتھ پر سوار کر کے اندر پرست میں لے آئے اور چارہینے دلی تندر پرست میں رکھ کر پھر دوار کا میں جنما جی کو اپنے ساتھ لے گئے اور وہاں راجہ اوگر سین نے جنما جی کا بواہ سری کرشن جی سے کل بیت انوسا کر دیا اب متر بنداشیٹیا رانی کا برتانت سنہ کہ سریکشن جی کی بہوار راج دیوی نام چاوتین کے راجہ کو بواہ ہو گئی تھی اوسکی پتھری متر بنداشیٹیا بواہنے جوگ ہوئی تو راجہ ترسین اور اوسکے جانی نمیر نے سو میر چکر راجا دن کو سو میر میں بلایا سریکشن جی کی سوانی صورت تونی صورت ایسی تھی کہ جو کوئی استری یا پٹش دیکھتا تھا بوہت ہو جاتا تھا اور دیش دیش میں انکی سندرتانی اور شور میر ہونے کی دھوم ہو گئی تھی جب سے جڑا سندھ کو ٹٹھو بارجیت لیا تھا متر بنداشیٹیا اوسکے سروپ پر بوہت ہو کر اپنے جی سے چاہتی تھی کہ انکی پٹ رانی ہووے سری کرشن جی اوسکے ہر دے کی بھگتی کو سچا کر رتھ پر سوار ہو سو میر میں آن پہونچی جب سو میر میں دیش دیش کے سب راجا کہتے ہو گئے متر بنداشیٹیا

اپنی سبھی ہیلیوں سمیت جے مال ہاتھ میں لے کر آئی اور اسنے سب راجاؤن کو دیکھ کر سرکھن جی کے گلے میں جیال ڈال دی تو درجہ من نے راجہ مترسین اور بند سین آدک اوسکے بھائیوں سے کہا کہ سری کرشن تہارے ماما کا بیٹا تہاری کنیان بواہ کر لیا وے گا تو جگت میں ہنسی ہوگی وہ اس بات کو سوج ہی رہے تھے کہ کیا کریں ارجن کے اشارے سے سری کرشن جی نے مترسین کا ہاتھ پکڑ کر رتھ پر بٹھالیا اور سو میر سے چلکد بہت سے راجا جو وہاں موجود تھے شتر لے کر جگہ کرنے کو طیار ہو گئے اور سری کرشن جی کا رتھ راستہ میں گھیر لیا انھوں نے اکیلے سب راجاؤن کہ انکی سینا سمیت اپنے سارنگ و ہنیش سے ایسا مارا کہ اڈنکو بھاگتے ہی بن آئی سری کرشن جی سب کو جیت کر مترسین کو دو وار کامین لے گئے لبد یو جی اور راجہ اوگر سین نے اونکا بواہ مترسین سے موافق اپنی ریت اور رسم کے بڑی دھوم سے کر دیا اب شیبیا پٹ رانی کے بواہ کا برہما سنو کہ نکلن جت راجہ اجو ہیا کی کنیان شیبیا پر مہندر جب بواہ ہو چک ہوئی تو راجہ نے یہ پرن کیا کہ جو پٹش ایک دفعہ میں سات بیلوں کو ناٹھ لیوے اوس سے سینیا کا بواہ کرونگا یہ بیل بہت اونچے اور موٹے تازے بڑے ٹشٹ ٹشٹ تھے ایک بیل کو ناٹھنا بھی کسی شوریر کا کام تہا جب راجہ نے سو میر رچا اور دیش دیش کے راجہ جمع ہوئے تو ارجن کو سینا سمیت ساتھ لے کر سری کرشن جی بھی راجہ نکلن جت کے ہاں پہونچے راجہ نے گوانی (استقبال) کر کے سری کرشن جی کو اپنے راج محل میں اوتارا اور پیدھ پکار سے انکی استھت کر دی سیتا نے جب سری کرشن جی کو دیکھا تو وہ انکے سروپ پر سو بہت ہو گئی اور اوسکو یہ کامنا ہوئی کہ چاہے ساتوں بیل ناٹھ جاوین یا نہیں میں سری کرشن جی کی طسی ہو چکی سو میر کے دن جب بہت سے راجاؤن سے یہ کام نہوسکا اور کتنے راجاؤن کو ان بیلوں نے اپنے سینگوں سے گھائل کر دیا تب سرکھن جی نے اپنے سات روپ ہنار ساتوں بیلوں کو ایک دم سے ناٹھ کر کھڑا کر دیا نکلن جت نے اپنی پتھری کا بواہ سری کرشن جی سے کر دیا ہزاروں ہاتھی گھوڑے رتھ پالکی دہیزمین دیکھ دو ارکا کو ہی پیسے اور راجاؤن کو بہت ناگوار ہوا انھوں نے راستہ میں سرکھن جی کو گھیر لیا سری کرشن جی کی اگیا سے ارجن نے سب راجاؤن کو مار کر ہرگا دیا اب بھدر اپٹ رانی کا برہانت سنو راجہ رت سکر ت گے **गच्छ** نگر کے راجا نے اپنی پتھری بھدر کا سو میر رچا بہت سے راجا وہاں پہونچے سو میر میں سب راجاؤن کو دیکھ کر بھدر نے سری کرشن جی کے گلے میں جیال پہنا دی وہ بڑی دھوم سے بہدر کو بواہ کر دو ار کامین لے آئے اسی طرح لچھنا بھدر دیش کے راجہ کی پتھری کو سو میر میں سے لے آئے تب ہی بہت سے راجاؤن نے راستہ میں آن گھیرا اور ارجن نے سب کو مار کر ہرگا دیا۔ (انھوں پٹش انیوں کی کہتا)

اتی سر پام کرت ہا بھارتے انوساسن پرپ سری کرشن جی کی پٹش راییوں کے نام اور بواہ کا برہن کیا وں ادھیاے۔

باون ادھیسکا

بھوماسر اور مدیت کو مار کر سولہ ہزار ایک سولہ کنیاؤن سے سری کرشن جی کا بواہ

پاک بوتش پور میں ہنکا سر سبکو بھوماسر بھی کہتے ہیں بڑا بلوان دیت رہتا تھا پہلے اوس نے دیوتاؤن کو بیت کرا وئی ماما کے کنڈاں سنے اور پھر راجہ اندک کو جیت کر اڈنکا چتر جو اندر اس پر لگا رہتا تھا لے لیا اوسنے سولہ ہزار ایک سو کنیاں راجاؤن و سر داروں کے زبردستی چپین کر اپنے قلعہ میں جمع کیں اوسکا یہ ارادہ تھا کہ جب میں ہزار ہو جاوینگے تب ایک دفعہ سب سے بواہ کر کے اُونکے ساتھ عیش کرونگا جب ان کنیاؤن نے بہت دکھی ہو کر سری کرشن جی سے پارتھنا کی کہ سوائے تہارے اس بندہ میں سے چڑھانے والا کوئی نہیں ہے اُنکے ہر دے کی کامنا

پوری کرنے کوست بہانہ جی سے سری کرشن جی نے کہا کہ تم ہمارے ساتھ بیکٹھ میں چلو وہاں ہے کلپ برکش لاکر تہارے مکان میں لگا دوں گا وہ خوشی سے ماتھہ دہلین تب آپ اُڑ پر مچاؤنکے سوار ہو کر بھو ماسر کے قلعہ میں پہنچے اور اسکو جگا کر کہا کہ ہم سے بندہ کرو بھو ماسر نے پہلے مردانو کو بھیجا اوسکو سری کرشن جی نے اوسکی سیدنا سمیت سُو درشن چکر سے مار ڈالا تب آپکا نام مُزاری ہو اچھر بھو ماسر خدہ کرنے کو آپ آیا اوسکو بھی سیدنا سمیت مار ڈالا اور پھر وہاں گئے جس جگہ سولہ ہزار ایکسو کنیاں قید تھیں اُنکو درشن دے کر کہا کہ تم اپنے اپنے پتا کے ہاں چلی جاؤ مرن لگوا آرام سے پہنچاؤ لگا انھوں نے ماتھہ چوڑ کر کہا کہ ہم تورات دن آجکے چرنون کا دہیان کرتی ہیں کہ آپ کی داسی ہو کر رہیں پتا کے ہاں جاؤنگی تو وہ بھی ہیکو کسی پرش کے ساتھ بواہ دینگے آپ سے بشیش سندسار میں کون راجہ ہے تب سری کرشن جی نے اُسکی کا منا پوری کرنے کو عمدہ عمدہ پالکیوں میں سوار کر کے سب کو دوار کا بھیج دیا اور آپ بیکٹھ میں جا کر کلپ برکش گڑ جی کی بیٹھہ پر رکھ لائے اور دوار کا میں لیا کر سہیا جی کے محل میں لگا دیا اور سولہ ہزار ایک سو راج کنیاں سے راجہ اوگر میں نے انکا بواہ کر دیا وسم اسکندہ کے اکیاون ادھیسائے میں لکھا ہے کہ بھو ماسر رانج سر کرہتا تہا جب اوسکو مار ڈالا تب ہیکٹ اوسکے پوتے کو راج تلک کر دیا اوس نے ساتھ ہاتھی سفید رنگ سرچڑا جی کو بھینٹ (نذرانہ) میں دئے ۔

انی سر پرام رت ہا پھارے انوساسن پر بھو ماسر اڈھیز نام دیت کو مار کر سولہ ہزار ایک سو راج کنیاؤں سے سری کرشن جی کا بواہ کرنا۔ باون اڈھیس

ترمپین اڈھیس

سری کرشن جی کے نبس کا اور سولہ ہزار ایک سو آٹھ رانیوں کے محلون میں رہنے کا ذکر

بیشم جی نے راجہ مجدیشٹر سے کہا کہ سولہ ہزار ایک سو آٹھ رانی سری کرشن جی کی اُنکی سیوارات دن اپنے اپنے محلون میں رہ کر رتی تھیں نار دجی کو اشچرج ہوا کہ کرشن چندراتنی رانیوں کے ہاں کس طرح رہتے ہوں گے ہر ایک کے محل میں جا کر اُنہوں نے دیکھا کہ سر پرش جی موجود ہیں کسی محل میں استنان کرتے کسی میں بھوجن پاتے کسی کے ساتھ باتیں کرتے کوئی محل کرشن جی سے خالی نہیں دیکھتا بایا میں۔ موبہت ہو کر تو کوئی ناتھ کے چرنون میں گری اوسکا حال مفصل آئندہ لکھا جاوے گا ہر ایک رانی کے دس دس پتھر اور ایک ایک پتھر ۱۶۱۰۸۰ ایک لاکھ اسی ہزار اسی پتھر اور ۱۶۱۰۸۰ سولہ ہزار ایک سو آٹھ پتھر ہوئیں پھر پوتے و بھائی اور بھائیوں کے بیٹے پوتے۔ کسی منش (۱۶) سننان (اولاد) نہیں ہوئی جتنی سری کرشن بھگوان کے ہوئی (۶۱) اڈھیسائے وسم اسکندہ ۔

آٹھوں پٹ رانیوں کے پتروں کے نام یہاں لکھے جاتے ہیں

- (۱) رکتی جی کے پردن جی تھہر چارو۔ چارو۔ چارو چندر۔ چارو دوش۔ چارو دوج۔ چارو گپت۔ شوچارو۔ شوویشن۔ وچارو۔ چاروٹی نام کنیا
- (۲) سٹ بہان کے۔ بہان مان۔ پٹھانو۔ پرتی بھانو۔ بھانو۔ چندر بھانو۔ شو بھانو۔ سرشی بہانو۔ سور بھانو۔ رتی بہانو۔ ہر بھانو۔
- (۳) جامونتی کے۔ سائب۔ پردت۔ چیرکیتو۔ وروڑ۔ شوتر۔ ہر شرت۔ ست جت۔ رتو۔ دجی۔ دثومان۔
- (۴) کان دی کے۔ شورت۔ بھتد۔ دثش۔ شو باہو۔ شانت۔ پورن ماس۔ شوک۔ شیر۔ کوئی۔ برکھ۔

- (۵) شنبیا کے - پیر چندر - اشوین - پتیر - بیوان - ہرک - اٹم - شکو - پشو - گنٹی - گروٹ
- (۶) پھنکے - پدوکشا - بل - پتل - سنگھ - گاتروان - اڑدھوگی - ہماخت - شہا - اوجا - اپراجت -
- (۷) مہر برندا کے - برٹ - کشدھی - گردھن - ہاشہ - وڑھن - ونہی - ہرش - پاوٹن - اوٹادو - اٹل -
- (۸) بھدر کے - سنگرام جت - برہت سین - شور - پھرن - اڑی جت - بے - سوٹھدر - واما - آلو - شیک -
- پرومن جی کے تیرا زودہ جی ہوئے اونکے بیٹے بھراجہ ہوئے جنکو راجہ بندشتر سنے اندر پرستھ اور مہر کا راج دیا
- اتی سرپام کرت ہا بھارے انوساسن پر پسر کرشن جی کے بنس کا مال ترپین اڈھیکا

چون اڈھیکا

رکوتی دختر رکتیا کا بواہ پر دمن جی سے اور رکتیا کا مارا جانا بلدیو جی ہاتھ سے

رکمنی جی کے بھائی رکتیہ گرج نے جب سنا کہ پر دمن اور رکتیا بھائی پیدا ہوئے تو اپنے گھر میں صلح کر کے رکتیہ گرج اپنی بیٹی (دختر) رکوتی کا بواہ پر دمن جی سے کرنے کو رکتیہ جی کو بھیج کٹ ٹکڑیوں میں بلایا اور شوہر کرنے کی اپنا سے اور راجاؤں کو بھی بلوا دیا۔ جب سولہویں سب راجا اکٹھے ہوئے تو رکوتی نے پر دمن جی کو بہت خوبصورت دیکھ کر جیال پہنا دی اور رکتیہ گرج نے شاستر کے انوساسن پر دمن جی کا بواہ رکوتی سے کر کے بہت سادان و چہرہ دیا راستہ میں جبکہ رکتیہ جی پر دمن اور رکوتی کو دو وار کا لیا ناچا ہتی تھیں اوسوقت بہت سے راجاؤں نے گھیر لیا پر دمن جی نے سنگرام کر کے سب کو بھاگایا اور دو وار کا میں پہونچ کر بڑی دھوم سے تلج رنگ کئے بلدیو جی نے بہت سادان پن خیرات کرائی پر دمن کے رکوتی سے انزودہ جی پیدا ہوئے جو تیشیوں نے کہا کہ یہ بالک بڑا پتالی ہوگا۔ تین میں ایک ستری اسکے روپ پر انکت ہو کر اسکو کھینچ بلاو گی اور پھر یہ بالک اپنی دہن سمیت گھر آجائے گا جب انزودہ جی بڑے ہوئے تو رکتیہ گرج نے اپنی پوتی کا بواہ انزودہ جی سے کرنا چاہا اور تلک دوار کا میں بھیجی سر کرشن جی اور بلرام راجا اور گرسین سے لگیا لے کر بڑی دھوم سے برات لائے اور بواہ انزودہ جی کا بہت اچھی طرح ہوا رکتیہ گرج نے اپنے مہر راجاؤں کو بھی اس بواہ میں بلایا تھا راجہ بھیشک نے سر کرشن جی سے کہا کہ بواہ ہو چکا ہے آپ دو وار کا پد پائین رکتیہ گرج کے مہر راجہ جو یہاں آئے ہوئے ہیں آپ سے میرا دھوکہ ہے سر کرشن جی نے رکتیہ جی سے یہ حال کہا۔ اور رکتیہ جی نے اپنے بھائی رکتیہ گرج سے کہا اوس نے کہا کہ میں اور راجاؤں کو ابھی یاد کرونگا ہوا دی بڑی بلوان ہے اب تک تو اس بواہ میں سب طرح کٹل رہی پرت شیخ بدھی راجا جو سر کرشن جی سے بکھڑے تھے انہوں نے رکتیہ سے کہا کہ تم نے اتنا دھن دہیز میں دیا کرشن و بلرام کی آنکھوں میں کچھ ہی نہ سایا یہ دونوں بہائی بڑے اجمانی ہیں رکتیہ کو بھی پہلی باتیں یاد آئیں جو رکتیہ جی کے بواہ میں سہ سال سے تارہ کرنے کا ارادہ رکتیہ نے کیا تھا اور اوسکی دودھ شاستری کرشن جی نے کر کے چھوڑ دیا تھا سب سے صلح کی کہ بلدیو جی سے چوس کر کیلیں اور انکو ہرا دیں۔ یہ مشورہ کر کے بلدیو جی سے کہا کہ یہی راجاؤں نے چوس کر کیلئے کو آپ کو بلایا ہے وہ راجاؤں کی سہا میں گئے سب نے ظاہر داری سے اونکا آدرہا و گیا مگر دلیں حسد و نفرت بھرا ہوا تھا چوس کر بھائی گئی اور داؤ لگانا شروع ہوا بہت سا روپیہ بلدیو جی سے رکتیہ گرج اور اوسکے مہر راجاؤں نے جیت لیا تو رکتیہ نے ابھان سے کہا کہ تم سب روپیہ ہار گئے اب کا ہے سے کہیو گے اور کانک دیش کے راجے بھی یہ ہی کہہ کر نسی

ہنسی میں اڑایا بلرام جی نے کہا کہ میں دس کروڑ روپیہ بچے والوں پر لگاتا ہوں لیکن تم کپٹ (فریب و دس) کرتے ہو ایسا تم کو نہیں چاہئے ایسا ہو کہ مجھے کروڑ آجاوے اور پھر جو سر کھیلنے لگے یہ بازی بلد یو جی جیتے تو سب راجا بل کراد ہرم سے کہنے لگے کہ رزم اگرچہ دس کروڑ کی بازی جیتے بلد یو جی نے کہا کہ تم جھوٹ بولتے ہو اور سب اکٹھے ہو کر مجھ کو ہرانا چاہتے ہو اور ادھر م کرتے ہو مجھے کچھ پروا نہیں اگر تم جیتے ہو تو یہ روپیہ موجود ہے لے لو یہ ہکر وہ سب روپیہ اسکو دیدیا پھر ایک ارب روپیہ کی بازی لگائی وہ بھی بلد یو جی جیتے سب راجا اوس طرح جھوٹ بولکر کہنے لگے کہ رزم اگرچہ یہ بازی بھی جیتے اسوقت بلد یو جی کو کروڑ نہوار کم اگرچہ نے ہنسکر کہا کہ بلد یو جی تم سچ کہنے سے کیوں کروڑ نہ کرتے ہو تنہا اپنا جہم گوالون میں گائے چرا لے ہوئے بتیت کیا تم راجاؤں سے جو اکھیلنا نہیں جانتے ہو جو اکھیلنا او شترؤن کو جیتنا راجاؤں کا دہرم ہے یہ سچ رزم اگرچہ کا سنکر بلد یو جی نے اپنا کروڑہ شانت کر دیا اور سات ارب کی تیسری بازی پھر کھیلنے بیٹھ گئے بلد یو جی اسکو بھی جیت گئے مگر راجاؤں نے وہی دہرم کی بات کہی جیسے کہ پہلے سے کہتے رہے تب بلد یو جی کروڑہ کر کے کہنے لگے کہ چاہے ہماری بھاج (رکمنی جی) برا مانے یا بھلا مانیں میں تمہادہرمی کو ڈنڈو دنگا یہ ہکر بلد یو جی نے ایسے زور سے اپنا بل رزم اگرچہ کے سر میں مارا کہ وہ مر گیا کلنک دلش کاراجہ جو بہت ہنس رہا تھا بھے بھیت (خوف زدہ) ہو کر بھاگنے لگا اسکو کیڑ کر مٹکا مار کر سارے وانت اوسنے توڑ ڈالے اور راجا جو بلد یو جی کو ہنس رہے تھے کسی کی ناک اور کسی کا منہ اور کسی کے ہاتھ مارے گہونے اور ٹکوں کے توڑ ڈالے کچھ بھاگ کر اپنا پران بچا لیکے بلد یو جی کروڑہ میں بھرے وہاں سے اٹھتے سب روپیہ اپنے قبضہ میں کر کے سری کرشن جی کے پاس آئے اور سارا حال اپنے بھائی دیبا جی کو سنایا انہوں نے رزم اگرچہ کا دہرم سمجھ کر بلد یو جی سے کچھ نہ کہا پرنت وہاں ٹہرنا اوجھٹ نہ جانا کہ راجہ ہیشمک نے پہلے ہی کہہ دیا تھا دولہا دلہن کو ساتھ لے کر باجے بجاتے دو ارکا میں پہونچے اور سارا حال بلد یو جی اور راجہ اوگر سین کو سنایا۔

انی سر پرام کرت ہا بھارتے انوسان پر پچھن ادھیا کے بواہ کا آند اور پور کھیلشن ادھرم کرتے رزم اگرچہ آوک راجاؤں کو بلد یو جی کا مانا ہرودا کو بجا مایون دیا

پچھن ادھیا

مایا سر کے ہاں اوکھا کا پیدا ہونا ویری کرشن کے پوتے انروڑہ پر اشکت ہونا

راجہ جید ہشمر نے پوچھا کہ انروڑہ جی کے پیدا ہونے پر جوتھیوں نے جو کہا اسکا پھل کیا ہوا اور وہ کون استری تھی ہیشم تپا مہ جی نے کہا کہ ہے راجن یہ کہتا اوکھا چتر بہت روچک (دلچسپ) کہتا ہے تنے خوب یاد دلائی میں سارا حال اوکھا اور انروڑہ جی کا تھکنا تاہوں برہما جی کے پتر کشپ اونکے پتر ہرن ناکش **हर नक्ष** اور ہرن کشپ ہو **हर नक्ष** ہوئے ہرن ناکش کی بیٹی پر ہلا دیگت اونکا پتر بیروجن اور بیروجن کا راج بل ایسا دھرتا ہوتا جسکا جش اتیک سنسار میں بھیتا چلا آتا ہے جس کے ہاں جا کر سری بگوان نے باون روپ دھارن کر کے تین چرن پتھی مانگی راجا بل کا بڑا پتر بانا سر مہا بل اور ست بادی اور بڑا دھرتا ہوا جو کہ مسرنت پور میں برہم چرچ دھارن کر کے راج کرتا تھا اور شیو جی کا پر م بہگت تھا مہا دیو اور پارشی جی او سیر بہت کر پا کرتے تھے اور وہ اسرا نگو طرح طرح کے باجے بیان مردنگ آوک بجا کر پر سن کیا کرتا تھا ایک سین شیو جی کا تب کر کے اوسنے برپا کیا کہ کوئی دیتا اوسے جیت نہ سکی اور ہزار بجا آوسکی ہو جاوین جیسے ہسرابا ہوا جاکل ہوئین شیو جی نے ہزار بجا ہو جانے کا بردیکر یہ بردیا کہ دیوتا تھے نہیں جیت سکیں گے

پرنت کرشن اور تارپتی کا بہارا و تازے کو ہوگا اونکا پوتا بچے حیت لیکھا اور جب تیرے سندہ کی دوجا آپ سے گرجا دے تب تو سمجھ لیو کہ تیرا شتر و پرگھٹ ہوا جب شیو جی کی کرپا سے بہت سابل باناسر کو ہو گیا تو وہ ہزار بھیا کھجلائے لکین اور کوئی ملوان اس سے جڈہ کر نہیں سکتا اسلئے باناسر کو ابلا کھا رہتی تھی کہ میں کسی سے جڈہ کروں ایک سین شیو جی سے جڈہ کرنے کی تلاش پریت پر ہو پوجا تب انہوں نے کہا کہ مجھ سے سندر کر کے والا سنسار میں پرگھٹ ہوا چاہتا ہے اس سے جڈہ کیجو وہ تیرا بہان کہتا ہے اس سے گاہ باناسر نے شیو جی کی دی ہوئی دوجا اپنی سند پر کٹہری کر دی اور اس کے گہاؤ کھا نام پتہری خوب صورت و حسین پیدا ہوئی اس سے لاڈ و عیار سے باناسر نے بالاجب بڑی ہوئی تو کیلاٹر پر پاربی جی کے پاس بڈیا سیکھنے کو باناسر ہو پوجا آیا پاربتی جی نے اوکھا سے کہا کہ سپنے میں ایک پُرش پر تو اشک ہو جاوے گی اور وہ سوتا ہوا تیرے پاس آجاوے گا کچھ دن میں پاربتی جی سے بڈیا سیکھ کر اوکھا اپنے پتا کے پاس آگئی اور اپنی سبھی سہیلیوں میں رہنے لگی جب وہ بواہنے جوگ ہوئی تو اس نے رات کو نیندا دیکھا کہ ایک پرہم سند پرش سانولی صورت موہنی ثورت سے وہ باتیں کرتی ہے اور اس کے سروپ پر موہت ہو گئی جب اس کی آنکھ کھلی تو اس کو یارتی کا بچن یاد آیا اس نے چتریکھا اپنی سہیلی سے سب مل ٹپن کا کہا کہ جو تو میرے پیارے پُرش کو مجھ سے ملا دے تو میں مانگا وہن تھکودون اور اپنے پرہم پیارے برکی کامنا تین رات دن سوچ کر کہنے لگے بہت ڈولی ہو گئی تب چتریکھا نے اس سے مارے چہرہ (ظلم) پوچھ کر کہا کہ جو سنسار میں سروپ (ان راجا ہیں) سے جتر (انسور اور سب) کھینچا کر دکھاتی ہوں تو تیرا دسے کہ تیرا پیارا تین سے کونسا پُرش ہے اس طرح چتریکھا نے کئی راجاؤں کے چتر اوکھا کو دکھائے آخر میں سری کرشن جی کو بہت سروپ وان سوچ کر انکی تصویر کھینچ کر اوکھا کو دکھائی تب اوکھا اونکے چتر کو دیکھ کر آنکھوں میں پرہم کے آنسو بھر کر بولی کہ ایسا ہی میرا پیارے پرنت اس صورت سے ملتا ہوا ہے یہ نہیں ہے تب چتریکھا نے پرہم جی اور انرو دھبی اونکے پیکر کی تصویر دکھائی اوکھا نے انرو دھبی کی شبیہ دیکھ کر کہا کہ اس پُرش نے نہیں میں میرا من ہر لپا ہے سچ بتا یہ کون ہے تب چتریکھا نے انوکھا حال ظاہر کیا کہ سری کرشن چندر دوار کا کے راجا کا پوتا ہے اوکھا نے کہا کہ کسی طرح اس من ہرنے والے پُرش کو مجھ سے ملا دے چتریکھا نے کہا کہ سُدورشن پیکر دوار کا کی رکھوالی کرتا ہے وہاں جانا تاں کہیں ہے پرنت تیرے کارن میں جتن کرتی ہوں یہ کہہ کر چتریکھا وہاں سے اڑ کر دوار کا پڑی پہونچی پرنت سُدورشن پیکر کے بجائے اندر نہیں جاسکتی تب اس نے نار دجی کا دہیان کیا وہ پرگھٹ ہو گئے چتریکھا نے ان سے صلاح پوچھی کہ کس طرح دوار کا میں جا کر اوکھا کا منور تھ پورن کروں نار دجی نے کہا کہ سادہ ہوشیوں کی ہیکے سے تو دوار کا میں چلی جا چتریکھا نے نار دجی کی استت کی اور انکو دندوت کر کے ہیش نوروپ سے دوار کا میں پہونچی اور رات ہو جانے پر جس راج محل میں انرو دھبی سوتے تھے وہاں یون روپ ہو کر پہونچی دیو جوگ سے اسوقت انرو دھبی نہیں میں اوکھا کو دیکھ کر اس کے سروپ پر موہت ہو گئے اور پرہم کی باتیں کر رہے تھے ان کے سنہری چہرے پر کٹ کو محل سے اٹھا کر اوکھا کے محل میں لگی وہاں اوکھا چتریکھا کا انتظار دیکھ رہی تھی اس کو دیکھ کر بہت خوش ہوئی چتریکھا نے کہا کہ تیرے چہرے چوکر پلنگ سمیت لے آئی ہوں تو دیکھ لے کہ وہی ہے اوکھا نے چادر کا پلہ منہ سے ہٹا کر انرو دھبی کے درشن کو لئے اور چتریکھا کے پاؤں میں گر کر کہا کہ تو نے بہت بڑا کام کیا سنسار میں کوئی بستو ایسی نہیں ہے جو اسکے پرنت اوپکار (معاوضہ و بدلہ) میں تھکودون چتریکھا نے کہا کہ ہے بلج پتہری سنسار میں اوپکار کے سامان کوئی بستو نہیں ہے اب تم اپنے پران پیارے کو جگا کر منور تھ بندہ کرو میں بھر لوں گی کہ کہہ کر چتریکھا وہاں سے چلی آئی اور اوکھا بہت ہرکھا اور دوسے (خوشی و خرمی سے) بھولی نہ ساقی تھی باہلہ انرو دھبی کے کھار بند کو دیکھتی تھی اور یارتی جی کے بچن یاد کر کے انکی بیتی کرتی تھی پھر سوچ سمجھ کر بین بجانے لگی اس کی جہنکار سنکر انرو دھبی جاگ پڑے اور اشچرج سے چاروں طرف دیکھنے لگے کہ کس میں جس سے باتیں پرہم اور بندہ (محبت اور خوشی) کی کرتا تھا اس کو پرکھش دیکھ رہا ہوں میں ٹپن میں ہوں یا جاتا ہوں پھر جیتن ہو کر (ہوشیار ہو کر) اوٹھ بیٹھے اور اوکھا سے مسکرا کر کہنے لگے کہ ہے پران پیارے تم کون ہوا اور مجھے بیان کیونکر لے آئی ہوا اوکھا نے مسکرا کر خرم سے کچھ جواب نہ دیا تب انرو دھبی نے

ایکانت کا سامن بیکار کو کھا کو ہاتھ پکڑ کر اپنے پنگ پر بٹھالیا اور پریم پریت کی باتیں کر کے گندھرب بواہ کر لیا دھیر انرودہ جی نے اپنے سپر کی حال اور اوکھانے اپنا سپنا کہہ کر خبر رکھا کا سارا حال سنایا اور دونوں سو رہے۔

انی سر رام کرت ہما بھارتے انوسان پر اب اوکھا کا انرودہ جی پر اشکت ہو کر خبر رکھا کہنا اور اسکا انرودہ جی کو سوتے ہوئے لیجا نا پچیں ادھیا نے

چھپن ادھیا

انرودہ جی کا جدہ بانا سر سے اور گرفتار ہو جانا اونکا سرکیشن جی و شیو جی کا جدہ

بیشم جی نے راجہ جدہ شتر سے کہا کہ شندی امر کے سامان آپ آپ نمایاں ہو باتے ہیں جب انرودہ جی اوکھا کے پاس پہنچے تب وہ دیجا بانا سر سے مندر کی گر پڑی اور اوکھا نے انرودہ جی کو اپنے مکان میں چھپا کر رکھارات دن اُسے چوسر وغیرہ کھیلے اور نئے نئے تماشے دکھا کر پرین رکھتے جب اوکھا نے محل سے باہر نکلنا چھوڑ دیا تب دروازے کے محافظوں نے اسکا سبب دریافت کرنے کو محل کے اندر کا حال سبھی ہیلیوں سے پوچھنا شروع کیا اور اُنکو معلوم ہو گیا کہ کوئی نوجوان آدمی اوکھا کے پاس رات دن رہتا ہے اسلئے اوکھا باغ کی میر کو بھی نہیں نکلتی چوکیداروں میں سے ایک نے بانا سر کو خبر کر دی اُس نے دیکھا تو دیجا بھی گری پائی تب بانا سر نے آپ دے پاؤں اوکھا کے محل میں جا کر انرودہ جی کو دیکھا اور واپس آنکر اپنے ہتھ شتر لے کر اپنے شوربیروں کو اگیا دی کہ اوکھا کے مکان کو چاروں طرف سے گھیر لیں اسوقت اوکھا نے انرودہ جی سے سارا حال کہا انرودہ جی نے کہا کہ تم مجھے مت کرو میں بانا سر کو اُسکی سینا سمیت ماروں گا اور آپ ہاتھ پاؤں ہو آجین کر منتر چنے لگے اُسکے پر بھاؤ سے ایک تیر بہت بھاری وہاں آنکر پڑا جو بصورت گرز (بجر) تھا انرودہ جی اُسکو ہاتھ میں لے کر باہر نکلے اور بہت سی سینا کو اُس بجر سے ماڑا لا بہت سے بھاگ گئے بانا سر سے جدہ ہوا اُس نے دیکھا کہ یہ شوربیروں کا ہتھیاروں سے نہیں جیتا جاوے گا تب شیو جی کی ناگ پھانس اُس نے انرودہ جی پکڑ لیا انہوں نے شیو جی کی ہمان کو سر پر دھارن کر کے اُسکا اپان نہیں کیا اور آپ بند گئے اور بانا سر اُنکو پکڑ کر لے گیا تب اوکھا روتی ہوئی اسے پتا کے پاس گئی اور براتی بی کا پن سنا کر تپ سے کہا کہ ان کو چھوڑ دو بانا سر نے اسکا کہہ کر اپنے پیڑ سے کہا کہ تم اپنی بہن کو بھاگ کر میرے سامنے سے لیجاؤ اسکا کہہ کر اُس کے مکان میں بھیجا انرودہ جی کو بانا سر نے قید کر لیا نارو جی نے پہلے بانا سر سے جا کر کہا کہ یہ لڑکا سرکیشن جی کا پوتا ہے تم اُنکا پر تاپ دیکھتے ہو بانا سر نے کہا کہ میں اُسے نہیں ڈرتا ہوں پھر نارو جی نے دوار کا میں جا کر سرکیشن جی سے سارا حال انرودہ جی کا کہا اور انہوں نے راجا اوگر سین کو یہ حال سنایا جسے انرودہ جی کو خبر رکھا اوٹھا کر لیکر گئی تھی اُس دن سے رکنی بی اور پر دھن اوک سب کو بہت شوک ہو رہا تھا راجا اوگر سین نے بلد یو جی کو بلا کر کہا کہ بانا سر شیو بہکت پڑا پرتالی راجست ہے تم بہت سی سینا میری لیجاؤ سرکیشن جی تو گر پڑی پر سوار ہو کر جاتے ہیں تم سینا لے کر جلدی پہنچ جاؤ سرکیشن جی پر دھن جی کو ساتھ لے کر گر پڑا پر سوار ہو کر پہنچے اور بلد یو جی بارہ کشونی سینا ساتھ لیکر چلے اور راستہ میں جی بانا سر کا قلعہ یا گاؤں آیا اُسکو لوٹ لیا اور چوٹک دیا اسطرح سر دنت پوٹن جب نارانی سینا پہنچی تو بانا سر نے بھی اپنی سینا جدہ کے لئے بھی اور پر سہر خوب جدہ ہونا آرٹھجہ ہوا بانا سر نے نارو جی سے سری کرشن جی کا پر تاپ سنا ہوا تھا اُس نے شیو جی کی اوپاسنا کر کے آدین منتر چلا شیو جی ہمارا ج اپنے بہکت کی رکشا کے لئے اپنی سینا بھوت پریتوں کی لئے کرنا دے پر سوار ہو سر دنت پوٹن میں آئے بانا سر نے شیو جی کی اسکت کی اور سرکیشن

وہاں اسی سے کہلا پہنچا کہ دوسرے جتہ کرو ایک ایک شہر پر دوسرے سے جتہ کرے شیوہی سرکیشن جی سے اور ساکلی جی بانا سترے ہرام جی اور کو بھانڈ
متری اسکندہ اور جیادیکین گنبد کرن دوسرا متری اور سانب اسطرح جوڑی سے جوڑی جتہ کرنے لگے شیوہی نے چٹاک ونبش پر ہرہم بان چلایا۔
سری کرشن جی نے سارنگ ونبش اوٹھا کر اپنے تیرون سے شیوہی کے ہرہم بان کو کاٹ ڈالا تب مہادیو جی نے ایسا بان چلایا کہ آندھی چلنے لگی سرکیشن
جی نے اپنے تیرے اوسکوروک دیا پھر شیوہی نے اگن بطن چلایا برہنہ بن چنرے پانی برسا کر اوسکو ٹھنڈا کر دیا اور دوسرے بان سے اگن پر گھٹ
کردی اوس نے شیوہی کی سینا کو علانا شروع کیا شیوہی نے اپنے بان سے بھوت پرتیوں کی سینا کو چلنے سے بچا لیا اسی طرح بہت دیر تک جتہ
پر سپر ہوتا رہا نام کار تک جی اور پر دشن جی کا اور سری کرشن جی کے پتروں کا بانا ستر کے منتریوں اور اوسکے پتروں سے خوب جتہ ہوا آخر بانا ستر کی
سینا کو پراچے ہوئی تب بانا ستر سرکیشن جی سے بچے بہت ہو کر بھاگا اوسکی ماما نے جب یہ حال سنا تو وہ اوسکی رکشا کے لئے دوڑی اور ننگے بدن خامندر
کے سامنے چلی گئی دوار کا دیش مہاراج نے جو بانا ستر کے پیچھے دوڑے ہاتھ تھے اور اوسکے رتھ کے گھوڑوں اور سار تھی کو مار ڈالا تھا اوسکی ماما کو ملنے
سر روئے ہوئے آادیکھ کر اپنے تیر بندہ کر لئے کہ پرائی استری کو نگا دیکھنا ستر کے ہرودہ ہے اتنے ہی مین بانا ستر بھاگ کر اپنے قلعہ میں چلا گیا اور بانا ستر
کی ماما کو سرکیشن جی کے اوسیوں نے سامنے سے ہٹا دیا۔

اتی سر رام کرت ہب اہارے انوساسن ہرہب سری کرشن وشیوہی کا جتہ بانا ستر کا بھاگ کہ قلعہ میں بابا جیہن اوتھیاے

ستاون اوہیکا

باناسر کا ہار جانا اور شیوہی کا اوسکو ساتھ لیا کر سرکیشن جی چھان کر لیا انرودہ اور اوسکا ہوا

باناسر ایک اکشونی سینا ہے ساتھ لے کر جتہ کرنے کو قلعہ سے باہر نکلا اور سرکیشن جی کے سامنے آکر کہنے لگا کہ میں اب تک نہیں تھکا ہوں تم سے جتہ
کرے گا تب سرکیشن جی نے منور دشن چکر سے اوسکی ہزار بھیا (ہزار بازو) اس طرح کاٹ ڈالیں جیسے کسان اپنے کو ہٹے سے برکش کی ڈالیاں چٹا
دیتا ہے تب بانا ستر مہادیو کی شیوہی کی شرن گیا اون کے چرن پکڑ کر بہت امت کی شیوہی نے اپنے بھگت کی رکشا کے لئے سرکیشن جی کی سینا پر
بکھم جڑ (ہلک تپ) چھوڑا جسکے تین سر اور تین لال لال ڈراونی آکھیں اور چھ ہاتھ تھے اوس نے نارانی سینا اور اوس کے سینا پتی پر دشن جی و
سامی جی آدک کے شریر مین ایسا فر کیا کہ سب کا اپنے لگے اور بدن اوٹکا چلنے لگا سرکیشن جی نے سیتل جڑ کو چھوڑا اوس نے بکھم جڑ کو روک کر
ٹھنڈا کر دیا اور بکھم جڑ کو ایسا دیا کہ اوسکو پران بچانے کھن پڑ گئے بکھم جڑ سرکیشن جی کے چرنوں میں آکر گرا اور میت اسٹت کر کے اپنے پران کی رکشا
چاہی سرکیشن جی نے اوسکو آگیا دی کہ آئندہ میرے بھگتوں کو کبھی ڈکھ نہ دینا جو پرش اس سنا د کوئین یا ستاویں گے اوسکو پیر امت دیو تو شیوہی
کے پاس با تیرا پرا دھ چھان کیا بکھم جڑ نے ہاتھ جوڑ کر دشن کی کہ ایسا ہی ہوگا تب سرکیشن جی نے سیتل جڑ کو آگیا دی کہ تم بھی شانت ہو جاؤ دونوں
جڑ سر مہاراج کو دندوت کر کے پدا ہو گوت تب بانا ستر کو شیوہی نے کر سرکیشن جی کے پاس پیدا اسٹت کرتے ہوئے آئے اور اوسکا پرا دھ چھان کر لیا
سرکیشن جی نے کہا کہ ہے کلیان داتا شیوہی آپ مین اور مجھ مین کچھ انتر نہیں ہے جو تہارے بھگت مین مین انپر سدا انگرہ کرتا ہوں مین نے پر ہلاہ بھگت
کو ہر دیا تھا کہ تیرے بنس کی رکشا کرتا رہوں گا بد بچے آپ بانا ستر کا اوپر نہیں بھی کرتے تو مین اوسکو نہ مانتا اس نے اہمان کے بشیورت ہو کر مجھے
جتہ کیا آپ کے کہنے سے مین نے چھان کی اب اسکو چھوٹی روپ کر کے اچکا پار کھدینا ہوں آپ کی سیوا میں رہا کرے گا شیوہی مہاراج

پرپن ہو کر دوار کا منہ کو دھڑوٹ کر کے اپنی سینا سمیت کیلاش کو چلے گئے اور باناسر کے چار بھائی گئیں اوس نے بنتی کر کے سرکیرشن جی سے کہا کہ آپ میرا گھر پوچھ کر تیرے پاس آکر رہو یا تھا کہ تیرا پتہ سوتا ہوا تھا تو لیگا وہ بات پورن ہو گئی انرو دہ جی نے یہ سب گھر کو شو بھادی اب اٹھکا بواہ اپنی پتیری سے کروون گا سری کرشن جی پر دمن و بلرام جی سانب ساکی جی اوک جد و بندھیون کو لے کر باناسر کے گھر گئے۔ انرا اپنی سینا کو قلعہ میں بٹھرایا باناسر نے سری کرشن جی کو رتن جٹ سنگھاسن پر بلایو جی نے بت بھا کر سب جا و بندھیون کے گھر میں کر دیوں پر پاجان کیا کرشن جی کا چرنامہ رتن کنبھہ بہت پل کر اسٹت کی کہ ان چرنون سے گنگا جی ترلوک کو پوچھ کر لے والی پرگٹ ہوئیں یہ سب سانب بواہ کا ثبات ہوئی میرے گھر پر جہان میں پھر اٹھکا اور انرو دہ جی کو کشتان کر کے بستر آ بھوشن پہنا لے اور دونوں کو سری کرشن جی کے پاس اپنے ماتہ لایا انرو دہ جی نے سر پر ہاراج اور پر دمن و بلرام جی کے چرنون میں سر نوایا پہلے سرکیرشن جی نے پھر بلدیو جی نے انرو دہ کو اپنے ہر دے سے لگا کر آشیر وادی پرپن جی اپنے پیر پر ہو کر دیکھ کر اپنے پیر وار سمیت بہت پرپن ہوئے اور کھانے سب کو دھڑوٹ کی پھر کھی مہیلیان اور سکوار جی بھون میں لیگئیں باناسر نے شبہ لگن دکھا کر انرو دہ جی کا بواہ اٹھکا سے کر دیا اور بہت سادان پھیر ریشی و اونی بناری کپڑے سونے چاندی کے برتن طرح طرح کے اسپوشن اور جواہرات داس و داسی دے کر اپنی پتیری کو بڑا کیا چلتے ہوئے سری کرشن جی نے راج تنک اپنی طرف سے کر دیا اور سب کو ساتھ لے کر نٹا دیا نے بجائے ہوئے دوار کا پڑی میں آئے سارا پر وارانرو دہ جی کو دیکھ کر ایسا خوش ہوا جیسے کہ سرپ کا من کھو یا ہوا پاج و سنے اور اٹھکا کی سندرتانی دیکھ سارا رنواس بہت ہی پرپن ہوا دو لہا دہن کو اپنے گل کے آپا انوساں اپنے گلن میں راج مہل میں لائے اور بہت ماما دمن و دونوں کے اوپر نوجھا ور کر کے بھوکون ممتا جون کو دیا گیا۔

اتنی سر پر مام کرتے مہاجرات انوساں پرپ ہادیو جی کا باناسر کو ساتھ لیا کر سرکیرشن جی کی بنتی کرنا اور انرو دہ و اٹھکا کا لواہ تان ادھیسے

اٹھاون ادھیسے

راجہ نرگ کا برتانت بلرام جی کا برندان میں جا کر نند جو دہا اور گوپیون کو پرپن کرنا

راجہ نرگ ہشٹھ لے کہا کہ ہے پتامہ جب سے سری کرشن جی برندان سے تھرا میں آئے پھر بھی کہی برندان میں جا کر نند جو دہا کو جو اپنا پتھر سمجھ کر پتھر تن من دمن نوجھا ور کرتے تھے اور پج کی برجیا لار تھات سولہ ہزار گوپیان جو رات دن سرکیرشن جی کے درشن کر کے جیتی تھیں اذکی پریت کمال جا کر انکو برندان جا کر کہی دیکھا میں نے گوپیون کے سان پریم کسی کا نہیں سنا تب بھی پتامہ جی نے کہا کہ اب میں تمہیں اسکا حال بھی سناؤں گا دوار کا پڑی کے باہر ایک کٹوے میں راجہ نرگ گھر گٹ کی دیکھ پا کر پڑے ہوئے تھے جسکا برتانت پہلے ہو چکا ہے کہ ایک گائے بٹوے سے دوسری دفعہ نکلیں کر کے دوسرے برہمن کو دینے سے انہوں نے یہ دیکھ کر گٹ کی پائی تھی اور سری کرشن کے پھر بونکار کھیلے پھرتے تھے اوس کٹوے پر پیاسے گئے اور بہت بڑا گھر گٹ دیکھ کر انھوں نے سری کرشن جی سے کہا کہ آج تک اتنا بڑا گھر گٹ کسی نے نہ دیکھا ہو گا جیسا کہ دوار کا پڑی کے فلاں کٹوے میں پڑا ہوا ہے انتر جامی سری کرشن جی وہاں گئے اور اوس کے سر پر چرن اپنا لگا دیا اسی وقت گٹ کی دیکھ جاتی رہی اور راجہ نرگ اپنی دیکھ سے پرگٹ ہو کر اسٹت کرنے لگا اور سارا حال گٹ جون پالنے کا جد و بندھیون کو جو سرکیرشن جی کے ساتھ تھے سنا کر سیکٹھ کو چا گیا تب سرکیرشن و بلدیو جی باتیں کرتے ہوئے راج محل میں پہونچے بلدیو جی نے وہاں پہونچ کر کہا کہ برندان سر

مجھے اور آپ کو آئے ہوئے بہت دن ہو گئے نند بابا وجود ہا ماما اور سولہ ہزار گویوں کا رادہا جی سمیت آپ کے بیگ میں ہر حال ہو گا جو کئی بھی اچھا ہو کوئین برندان ہواؤں دو مہینے وہاں دیکھ کر چلا آؤنگا سہری کرشن جی نے بلدیو جی کا برندان جانا بہت ہی مناسب جانکر انکو پکڑ کر دیا اور سجا دیا کہ سب کا اطمینان اور تسنی کر کے جلدی آجواؤں جو وقت موقع ملے گا میں بھی برندان جاؤنگا بلدیو جی دوار کا سے چکر راستہ میں جاؤں سے بھینٹ اور زندان لیتے ہوئے برندان چوہے۔ اور نندی کے پران میں بلدیو جی نے سر جھکایا نند بابا نے دوڑ کر انکو چھاتی سے لگایا اور کہا کہ ہے بیٹا تیرے بہت دنوں میں میری سندھلی یہ کہہ کر پریم کا حل انکوں سے پہانے لگے اتنے ہی میں وجود ہا جی کو خبر ہوئی وہ دوڑیں بلدیو جی سے ڈھونڈ کر کے اُنکے چرن پکڑنے جسود ہا جی کو جو خوشی اسوقت ہوئی وہ بیان نہیں ہو سکتی بار بار بلدیو جی کو پیار کر کے انکو چھاتی سے لگا کر اُنکا مسک سوچتی تھیں اور پریم میں گد گد بانی ہونے سے بچن نہیں کہا جاتا تھا اُنکا ادبیت رہتے ہوئے ہی برندان میں بلدیو جی کے آنے کی دھوم مچی بر جبالا اُولٹا سٹا سنگھار کئے دوڑیں اور بلدیو جی کو جا کر گھیر لیا سب سے انھوں نے کشیم کشل پوچھی اور ستکار کر کے سب کو اپنے پاس بٹھایا اور بہت پریم سے سرکیش جی کا ذکر ہونے لگا گوپیوں اور جسود ہا جی نے بلدیو جی کو بٹھا کر سرکیش جی کا حال پوچھا شروع کیا کہ کبھی وہ ہماری سندھلی کرتے ہیں جیسی یہاں سے گئے پھر نہیں آئے ہم کو تو انکی یاد رات دن خی رہتی ہے پرت وہ بڑے کھور (سخت دل) نکلے جیسے اُنکا شام رنگ ہے ایسا ہی دل تھا اُنکا کالا ہو گویوں نے کہا کہ یہاں تو یہ کہا کرتے تھے کہ میں کبھی انکو نہیں ہوں لوں گا جب سے گئے کبھی یاد ہی نہیں کیا ایک دفعہ اُو دھو جی کو بچ کر یہ کہلا بچا تھا کہ سب گویوں سے کہہ دو کہ جوگ اپنے ہر دے میں، ہارن کرین دیکھو بلہدر جی ہو جو جوگ اور کچا کو جوگ ہمیں سنا ہے کہ سولہ ہزار ایک لاکھ رانیان نند کمار جی کے ہیں اُنکو چھوڑ کر راوہکا جی۔ اور ہم کو کب یاد کرتے ہوئے ہمارا تو اُنکے پرہ میں یہ حال ہے کہ سوائے ہڈیوں کے اور کچھ شریہ میں باقی نہیں رہا وہاں کچھ بھی خبر نہیں تھے بہت ہی اچھا کیا جو ہر درشن دے بلدیو جی نے اُنکا پریم سچا دیکھ کر سب کا سادہاں (دلجی و تفسی) کیا اب یہ حال ہو گیا کہ صبح اور شام بلدیو جی کو بر جبالا گہیرے ہتی تھیں ایک دن انہوں نے گویوں سے کہا کہ کلہ ہم ویسا ہی راس کرینگے جیسا سر پونوں (کو ارسندی پور ناشی) کو برندان چندر نے کیا تھا یہ بات سننے ہی سب گویاں پرتن ہو گئیں اور دوسرے دن پرت کال سے انہوں نے اچھی طرح استنان کر کے خوب سنگھار پنا کیا جب پور ناشی کا چند ران سولہ کلا پر لہرن اُدے ہو اُسب ہرج پتا (برج کی گویا) اپنا اپنا سنگھار کر کے جمنابی کے کنارے پر جس جگہ سرکیش جی نے راس کیا تھا سموہ کے سموہ اکٹھی ہو کر چلین بلہدر جی بھی اچھے بستر آسموشن اور پھولوں کے ہار پہن کر چلے بلدیو جی کے گورے گورے پر پھلت گھار بند پر موتیوں اور بیرون سے جڑے ہوئے دکر کرت کنڈل اور شہری لنگورے وار ٹوپی جبین جگدار ہیرے اور حل جواہر زمر و جڑے ہوئے تھے بہت ہی شو بھائیماں تھے پیلا ریشمی کرتہ جسکی خوشنابیل زمر و اور موتیوں سے بھری ہوئی ہتی اور سپر جواہرات کے مڑ صغ ہار اور پھولوں کے گھرے نیلا ادبیت پیتا مہر پہنے چرن کل میں ہندی لگی ہوئی زلفی گنگا جینی جوڑہ پاؤں میں کند سے پر نیارسی گنار دوپٹہ ڈالے متوالی چال سے جب جمنابی کے کنارے پر پہنچے اور گویوں نے انکو چاروں طرف سے گھیر کر کہا کہ ہے رپوتی میں جی یہاں راس بلاس کیجئے اور اُنکی ادبیت چھب کو پریم سے ہمارے کو بہت ہو گئیں اُنکا پریم دیکھ کر جب بلدیو جی نے ہون کیا اُسی وقت راس لپلا کسے ویسا ہی گول چوترہ طیار ہو گیا جیسے سرکیش جی کے راس میں لبوکران نے بنایا تھا سفید چاندنی کافر ش چاروں طرف زرین گاؤں کے ہوئے پچ میں رتن جبت سنگھاس بچھا ہوا جابجا پھولوں کے ڈھیر گویوں نے دیکھے نند سنگھ ستیل ہوا چلنے لگی ٹان پر کار کو بستر اور آسموشن لبوکران نے پرگٹ کر دئے یہ سمان اور سامان دیکھ کر بر جبالاؤں نے اچھے اچھے بھوشن اور بستر پہن لئے مردنگ جھانچہ بین ستارے کر بجائے اور گانے لگیں بلدیو جی کی آگیا پاکر آکاش سے اسپراؤں نے انکا پنازت دکھایا۔ بین دیوتا نے بارنی شیٹون گلاسوں میں بھردی دیوتاؤں نے اُس آنند بلاس کو دیکھ کر پھولوں کی برکھا کی اُسوقت گویوں کا پریم دیکھ کر بلدیو جی بھی گویوں کے ساتھ گانے لگے اور صطرح سرکیش جی نے پہلے راس

کیا تھا اسی طرح مہاسن آندھونے لگا دیوتا آکاش سے اس آندھ کو دیکھ کر ہلے تھے جنابی کا پر واہ بند ہو گیا اس آندھ میں کسی کو اپنی نہ دہدہ تھی سب گویا بلدیو جی کے ادھیٹ سروپ پر مہبت ہو کر ناؤ کو رجھاتی تھیں اور وہ سب گویوں کے پر تن کرنے کو اونکے ساتھ گاتے اور نرت کرتے تھے۔ یہ آندھ سورج اودے ہونے سے پہلے تک رہا پھر اونکی اچھا بل بہار کی ہوئی جنابی کو ٹھن (یاد) کیا وہ نہ آئیں تو آپ نے اپنے ہل سے کھینچا اسوقت جنابی پر مہاسن استری روپ سے پگھٹ ہو کر کہنے لگیں کہ ہے مہا پر مہو میں نے آپکی مہان نہ جانکر اؤ گیا کی چہان کیجے اور بلدیو جی کی استت کی بلدیو جی پر تن ہو گئے اور سب گویوں نے اچھی اچھی ساڑی پہن کر بلدیو جی کے ساتھ جل پہار کیا کہ رات کے جاگنے کا آلتس جاتا رہا اوس دن سے آج تک اس استھان پر ٹیڑھا جل بہتا ہے چیت اور بیا کھ دو چہینے تک بلدیو جی نے بر لہان میں نو اس کر کے بر جیاسیوں اور بشیش نند جی اور جیو دہا جی کو آندھ دیا اور گویوں کا پریم دیکھ کر بہت سے اس کے جب بلدیو جی نے دوار کا بانے کا ارادہ کیا تو سب جبالا گرد ہو گئیں کہ ہم کو بھی دوار کا لے چلو پرت بلدیو جی نے نہ مانا نہ ہی اور جیو دہا جی اور گویوں کو پر تن کر کے بہت سی سوغات اونکی دی ہوئی ساتھ لیکر دوار کا گوگن کیا اور سری کرشن جی سے گویوں کی پریت اور نند جیو دہا کا پریم بلدیو جی نے کہا۔

اتی سریرام کرت مہا مہارے انوساسن پرپ بلدیو جی کا بر لہان جا کر سب کو خوش کرنا اٹھا دن ادھیہ

انسٹھوان ادھیہ

دو پندر کو مارنا اور بلرام جی کا پرکرم

بھیشم جی نے کہا کہ ہے جہد شری پر پندر جی کا پرکرم اور لیلہ جو انھوں نے کیں اور بھی تہنیں سننا تاہوں کہ مگر یو بندرون کا راجا کسکنا پوری کا ہی پت جو بہت سی سینا لے کر سری رام چندر ہاراج کے ساتھ لٹکا کی لڑائی میں گیا تھا اؤسکا مقرر دو پندر جو مچندر جی کی سینا میں پچرون کا سردار تھا بڑا بڑ دست دس ہزار ہاتھی کے برابر بل رکھنے والا بھو ماسٹر کا مقرر تھا جب اوس نے بھو ماسٹر کے بارے جانے کا حال سنا تو بہت کھو گیا ہو کر اؤسکا بدلہ لینے دوار کا پڑی کو چلا اور راستہ میں چنہرا دنگا کو کرشن ہاراج کے تھے اؤنکو ٹوٹا دیوان کرتا دوار کا کے ٹکٹ پہونچا بہت سے باغ اور درخت جو دوار کا پڑی کے باہر لگے تھے اوس نے اؤکھاڑ ڈالے اور سادھو ہری بھگتوں کو ستانا شروع کیا اور پھر چھوٹا سا روپ ہر کر شام سندھ ہاراج کے محل پر جا بیٹھا اور رانیوں کو ڈرانے لگا جب اوسنے سننا کہ ریوتی رسن ارتھات بلدیو جی ریوت پہاڑ پر گندہریوں کا نرت دیکھنے گئے تو پہلے اونسے جہد کرنے وہاں پہونچا بلدیو جی اپنے سکھاؤں سمیت اوسوقت جل پہار کر رہے تھے اور سب کے بستر پر کش پر رکھے ہوئے تھے دو پندر نے پہلے ہی اؤن کیڑوں کو اپنے مل ٹوڑے اچتر کر دیا اور پھاڑ ڈالا اور مہرا کے برتن جو اؤسکے نیچے رکھے تھے توڑ ڈالے استریوں نے جو وہاں استھان کر رہی تھیں بلدیو جی سے سارا حال کہا کہ ہمارے سارے بستر اوس بندر نے پھاڑ ڈالے اور بہت سے بستر مل ٹوڑے لگاڑ ڈے ہر اڑھادی اور سامنے بیٹھا ہوا گھر کیا ان دسے رہا ہے بلدیو جی وہاں آئے تو ایک برکش اؤکھاڑ کر دو پندر اؤسکے سامنے جہد کر کے گویا اور ٹپے زور سے وہ برکش بلدیو جی پر دسے مارا انھوں نے ایک موسل اؤسکے سر میں ایسا مارا کہ اؤسکا سر پھٹ کر رو دھربنے لگا تو بھی دو پندر چھرا اور درخت مارتا رہا جب بلدیو جی نے دیکھا کہ یہ بلوان بندر دیر سے لڑ رہا ہے اسکو مارنا چاہئے تو بلدیو جی نے اؤسکو دوڑ کر پکڑ لیا وہ کشتی لڑنے لگا اور دیر تک ہتھ جہد کرتا رہا آخر بلدیو جی نے اوس کے ٹکے کا منہ لایا دیا کہ اوس کے مونہ اور ناک و کان سے خون بہنے لگا

ادھرتپ تپ کر مر گیا گندھرب اھرتپ تاپل اھرتپ کے اڈپر پھول ہر سال لگے اور سب پر سن ہو کر اونی کشت کرنے لگے۔
اتی سریرام کرت ہما بھارتے انوساٹن پرپ ہرام جی کا دودھ بند کر مارنا اٹھوان اڈہیا نے۔

ساٹھوان اڈہیا

سامب کا بواہ پھینا اور بلدیو جی کا پرکرم

بھیشم جی نے کہا کہ بلدیو جی کا پرکرم اور بھی سننا تاہوں سرکیشن جی کا پتر سامب پھینا دُر جو دھن کی پتھری کے سویر میں تھوڑی سی سینا لے کر
چلا گیا وہاں اور اہم بھی آئے تھے جب پھینا جیال لے کر سویر میں آئی سامب اوسکو رتھ میں بٹھا کر وہاں سے چلے یا دُر جو دھن وغیرہ راجاؤں کو جو
وہاں بیٹھے تھے بہت بڑا لگا وہ آپس میں کہنے لگے کہ ہمارے سامنے سے سامب جاسوت بہا کو کا نانی اسطرح بید ہرک پھینا کو اٹھا کر لے گیا جیسے باز کو پتر
کو لیا تاہے کسی طرح اوسکو پکڑو دُر جو دھن کی راجاؤں کو سینا سمیت لے کر اوسکے ساتھ خندہ کرنے کو گیا اور راستہ میں اوسے گھیر لیا سری کرشن جی
کے پتر نے ساری سینا اونی مار ڈالی اور دُر جو دھن اڈک سینا پتیوں کے ایسے تیر مارے کہ اونی کا بدن چلنی ہو گیا تب چھ ہاتھی
اٹھے ہو کر اوسکے اڈپر چھیا ر چلائے لگے اور اوسکے چاروں گھوڑوں کو مع سار تھی کے مار کر گرا دیا سامب کو پکڑ لیا اور ہستنا پور میں لے آیا
بھیشم جی اور راجہ دھرتراشت نے دُر جو دھن کو سمجھا یا کہ یہ سرکیشن جی کا پتر ہے اسکو قید مت کرو اور نہ کسی طرح تکلیف پہنچاؤ دُر جو دھن
نے اونی کا کہنا نہ مانا تب نارو جی نے اُنکر دُر جو دھن کو سمجھا یا اوسکے کہنے کا اثر بھی دُر جو دھن کو ہنوا تب اُنھوں نے دوار کا جا کر سرکیشن جی
سے سب حال کہا اُنھوں نے راجہ اوگر سین کو اطلاع دی راجہ نے بلدیو جی اور سری کرشن جی سے کہا کہ میری سینا لیا کر سامب کو
چھوڑاؤ بلدیو جی نے سوچا کہ سری کرشن جی وہاں جا کر دُر جو دھن کو مار ڈالینگے کہ وہ پانڈوں سے شتر و تار کھتا ہے دُر جو دھن اونی کا شش
ہا اوسپر کر یا کر کے بلدیو جی نے کہا کہ میں جاتا ہوں آپ یہاں بیٹھیں سامب کو پھینا سمیت میں لے آؤنگا جب بلدیو جی سینا لے کر ہستنا پور
پہنچے تو بھیشم جی بڑی راجہ دھرتراشت اڈک درونا چارج جی کو ساتھ لے کر بڑے آدرستکار سے آگوا نی کر کے بلدیو جی کو راجہ مندر
میں لے گئے وہاں پہنچ کر بلدیو جی نے دوسرے دن راجہ سبھا میں سب راج پر وارا درجن پر بھول کو ہلا کر راجہ دھرتراشت سے کہا کہ
جدلی سامب نے اچھا نہیں کیا کہ تمہاری کتیاں کو سویر میں سے اوتھا لے گیا پرت ہمارا تھا راجہ بہت قریبی رشتہ ہے سامب کو پکڑ کر اپنے
باس رکھنا چاہئے تھا قید کرنا ہرگز مناسب نہیں تھا راجہ دھرتراشت نے کہا کہ آپ نے اوجیت کہا میں کیا کر دن دُر جو دھن جو جی میں آتا
ہے کہ بیٹھا ہے میں نے اودھارے پتا بھیشم جی نے اوسکو سمجھا یا اگر اوسکی سمجھ میں نہیں آیا میں نے سنا ہے کہ نارو جی نے بھی اوسے
سمجھا یا تھا اونی کا کہنا بھی اوسنے نہ مانا دُر جو دھن سبھا میں بیٹھ کر اوجیت پتن کہنے لگا کہ جدو بیوں کو ہننے پڑا ہے ورنہ وہ تباہ دھاری
راجاؤں میں نہیں ہن کرشن اور ہرام جی اسندہ اور کال جن کے آگے سے بھاگ کر دوا بکا میں پہنچے ایسے خور میر ہیں تو اونی کو نہیں جیتا گیا
سامب کی کیا سامر تھ ہے جو میری پتھری کو سویر میں سے لیجاوے آج راجہ اند تو ہاری طرف دیکھنے کی سامر تھ رکھتا ہی نہیں ہے بھیشم جی اور
درونا چارج جی سے کوئی دیوتا تو سنگرام کر نہیں سکتا جدو بیوں کی کیا گنتی ہے اونی کا ہمت لے کر بلدیو جی آئے ہیں خیر یہ ہی ہوئی کہ سامب
کو جان سے نہیں مارا یہ ابہان سچکت پتن سنگر بلدیو جی کرو وہ میں آگے اور دُر جو دھن کو جھڑکے بولے کہ ہمارے سامنے ایسی یہودہ بلتیں

بنام ہے جگو ہم ہرگز نہیں برداشت کر سکتے ہیں ابھی ہستنا پور کو چوڑ (چوسر) کی طرح اولٹ کر مناسب اور لچھنا کو اپنے پراکرم سے لیجاؤ لنگا۔ یہ کہہ کر اپنے دل کا دھڑکاؤ بتاتی ہیں گاگلہ جاتے تھے کہ آبادی ہستنا پور کو تہہ بالا کر دیں ایک گوشہ اراضی قصید کا اویجا ہوا دیکھ کر ہیشتم جی اور درونا چانچ آدک سب ڈر گئے اور بلدیو جی کے قدموں پر گر کر بہت مشت اور خوشامدی درجہ میں آؤ گئے چرن پکڑ کر بیٹھ گیا کہ میں تمہارا ہوں ہمیشتم جی نے بلدیو جی کی شوڑی میں ہاتھ ڈال کر کہا کہ پانچویں ہزاروں آدمی مر جا دیں گے تب بلدیو جی نے اپنا ہل پر تپتی مین سے نکال لیا درجہ میں آدک لے آؤ گا پونجی کر کے اسی وقت ساسب کو وہاں بلایا اور شہید لگن دیکھا کہ دونوں کا ہواہ کر دیا اور کئی ہزار ہاتھی گھوڑے رتھ و بہت سے کچرے ریشی اونی اور چاندی سونے کے برتن ہینیز میں دے لئے اور ہاتھ جوڑ کر درجہ میں لے کر کہا۔

تم ہوا لکھ اپس اوتارا	رکھو جو گ بل دہرنی ہمارا
خیش اننت بٹو کے سوامی	ابگت اکھ اتاد اتامی

دوہا

سج پراکرم دکھلائے کے کیونہ ہیں سنا تھہ + میں تہرو سنج داس ہوں تھم نا تھن کے نا تھہ
 ہرام جی سامب اور لچھنا کو ہینر سمیت لے کر دواریا کو گئے پہلے راجہ اور گرسین و سرکیش جی سے ملے اور سب حال کہا بعد میں سب جدو بندی کو ہستنا پور کا حال سنا یا ہیشتم جی نے کہا کہ درجہ میں ایہا نی سد یو کو ہونی بڑھ رکھ کے برون کا پان کرنا رہا ہرام جی کا جیلہ تھا گد اچھہ اور شتریا اور لکھیا تو بھی لیہاں کے لشورت انوچٹ پچن ان سے کہے جو میں ہرام جی کا کرودہ شانت ذکر اؤن تو وہ ہستنا پور کو اولٹ دیتے ان کو ایسا کرنا کیل تھا اؤنکے پراکرم کا پارا دار نہیں سرکیش اور بلدیو جی ایک سروپ ہیں نام کو وہ ہیں۔
 اٹی سریرام کرت مہاجراتے انوسان سپہا کا ہواہ لچھنا سے اور بلدیو جی کا پراکرم ساٹھوان ادھیائے

کسٹھوان ادھیائے

ناردجی کا سرکیش جی کی پرکیشا کو ہر ایک محل میں جانا اور سب محلوں میں اؤنکو دیکھنا

ہیشتم جی نے کہا کہ ایک دن ناردجی امر اونی میں راجہ اندر کے پاس بیٹھے ہوئے تھے اؤنکو معلوم ہوا کہ راجہ اندر کے دورانی ہیں اؤن کا آپس میں جھگڑا رہتا ہے جہاں سوت بھاؤ و استریوں میں ہوا وہاں اؤس پرش کو جبکہ دو استریاں ہوں کلش رہتا ہے ناردجی کو خیال آیا کہ سرکیش جی کے سولہ ہزار ایک سو آٹھ رانیاں ہیں اؤنکا کیا حال ہو گا راجہ اندر سے پدا ہو دوار کا پڑی میں پہونچے پہلے رکنی جی کے محل میں گئے دیکھا کہ سارا محل سونے کا بنا ہوا مندر کے اوپر شہری کلش چڑھے ہوئے سورج کے سامان چمک رہے شیشہ ایسی خوبصورتی سے جڑا ہوا تھا گویا مینا ہو رہا ہے ہاڑ فائوس گلاس ہانڈی اور سونے چاندی کے پلنگ اور برتن جہاں تہاں رکھے ہوئے بیش قیمت قالین اور سفید چاندنی کا فرش چلون پر دے پڑے ہوئے ریش محل کے صحن میں بلخ لگا ہوا بیچ بیچ میں نہرین اور حوض بنی ہوئے فوارے پھوٹ رہے حوض میں طرح طرح کی مچھلیاں کلول کر رہیں نہجرون میں کوئل مینا طوطے لعل آدک بہت قسم کے جانور چھپا ہوا شیش محل کے والان میں برتن جٹنگھا س رکھا ہوا اؤ سپر سرکیش جی ہاراج پراجان سپس پر مور نکٹ جڑا ہوا ہیرے لال سے جڑا ہوا کالون

مین گنڈل گئے مین موتیوں و مہرون رمزون کے ہار لٹھی اور ہناد دد پٹہ ، اور پتیا سر پہنے ہوئے گھوگر والے بالوں سے سجندہ آ رہی کیرہ چندن کی کہور لگائے بیٹھے تھے دائیں بائیں پیچھے واس اور واسیان مورچیل پکھا پھولوں کے ہار لے ہوئے کھڑی ہون مکنی جی سے آپ بائیں کر رہے تھے کہ نار دجی کو دیکھ کر آپ اٹھ کھڑے ہوئے چرن و ہو کر اپنے پاس سنگھاس پر بٹھایا چندن اونکے متک پر لگایا اور پھولوں کے ہار بچا کر یوں کہنے لگے کہ ہاراج بہت دنوں میں کرپا کی نار دجی اونکی استت کر کے وہاں سے چلے تو جاموتی کے محل میں پہونچے وہ شیش محل بھی ویسا ہی ادبھت دیکھا اندر گئے تو سرکیشن ہاراج اشتان کرنے سے پہلے تیل ٹھیل لگا رہے تھے وہاں سے نار دجی آئے کہ ایسے وقت برہمنوں کو دندوت پر نام کرنا اور ان سے آشیر واد لینا برہت ہے وہاں سے چلے کالندی جی کے مندر میں پہونچے سری ہاراج ترم مین بھ کالندی جی نے نار دجی کو دیکھ کر ہاراج کے چرن و ہا کر بگا دیا سرکیشن جی بہت پریت سے نار دجی سے ملے اور ہاتھ جوڑ کے کہنے لگے کہ ہم سناری منشون کے ہاں آپکا کرپا کر کے آنا ہم کلیان دایک ہے بڑی کرپا کی نار دجی آشیر واد دیکرو ہاں سے مہر وندی کے محل میں گئے دیکھا کہ سرکیشن جی برہمنوں کو ہاراج سے نار دجی کو دندوت کر کے پوئے کہ اپنے بہت اچھے وقت کرپا کی بہون کیجئے نار دجی نے کہا کہ میں بھر کئی وقت آؤنگا وہاں سے ملکر شیشیا جی کے محل میں گئے دیکھا کہ سرکیشن اور شیشیا ایک انت استھان میں بیٹھے ہوئے آتند بود کی باتیں کر رہے ہیں وہاں ٹہرنا اوچت نہ جانا پھر بھدر جی کے مندر میں گئے وہاں سری کرشن جی بہون کر رہے تھے وہاں سے پھنبا جی کے ہاں گئے تو یہ دیکھا کہ ہاراج اشتان کر کے پوچا اور دیہان میں بیٹھے ہوئے ہیں اسطرح بہت سے مندر میں گئے کسی جگہ اپنے پتروں کو کہلا رہے تھے کسی مندر میں لڑکیوں کو سسرال روانہ کرتے تھے کسی محل میں چوسر کیلئے کسی میں راگ سنئے کسی میں ہنسی ہنسل کی باتیں کرتے دیکھا ایسا کوئی محل نہیں دیکھا کہ جین آپ موجود نہ ہوں تب نار دجی نے اپنے من میں سوچا کہ میں نے اپنا اگیان ہا پر پھوپر گھٹ کر اونکی پر پکھالی بڑا پردہ کیا یہ کچھ کرکیشن جی کے آگے بچے کا پنے لگے اور نمایان ہو گئے تب سرکیشن جی نے ہنس کر پوچھا کہ ہاراج آج آپکا چیت کچھ کہید میں پر تیت ہوتا ہے تب ہی نار دجی نے ہاراج کے چرن پکڑ لئے اور بہت استت کی سری کرشن جی نے کہا کہ ہے منی نا تھ کوئی استھان ایسا نہیں جہاں میں نہوں میں اوتار لے کر سد پوجہ کر م کرتا ہوں کہ مجھ کو دیکھ کر سناری لوگ اپنا آچرن دھرم کے انوسار رکھیں نہیر بھید کوئی دیوتا جی نہیں جان سکتا تم میری کیا پکھنا کوئے آئے ہونا نار دجی دندوت کو کے اپنا پردہ چھان کر اس کے چلے گئے۔

اتنی سر پر ام کرت ہا بھارت سے انوسان پرب نار دجی کا سرکیشن جی کی پکھنا کیلئے اونکے محل میں جانا اور ہر ایک محل میں انکو برا بھان دیکھنا اکٹھوان ادھیسا۔

باسٹھوان ادھیسا

سری کرشن جی کے نت نیم کارن

راجہ بدھ شتر نے بھیشم جی سے پوچھا کہ سرکیشن ہاراج ہر روز پرات کال اؤٹھ کر کیا کیا کام کیا کرتے تھے وہ مجھے ستا دین بھیشم جی نے کہا کہ دو گھنٹری کے تر کے سرکیشن جی بسرام استھان (خواجگاہ) سے اوٹھ کر اوٹھن کام دانتوں آدک کرنے سے نچت ہو کر اشتان کرتے ہیں اور سناری منشون کی طرح پوچا اور پاٹ اور آتکا دہیان کیا کرتے ہیں جب سورج اودے ہوتا ہے تو اپنے محلوں میں جا کر اوٹھنا تیل ٹھیل ملکر سونے کی چوکی پر بیٹھ کر اشتان کرتے ہیں اور تیشی جی کے برکش جو ہر ایک مندر کے چوتروہ میں لگے ہوئے ہیں

وہاں بیٹھ کر پوجا پاٹ کرتے ہیں اور پھر اچھے اچھے بستر آہوش بہن کر رہتے یا باقی یا گھوڑے پر سوار ہو کر اپنے محلوں کے نیچے اور بازاروں میں ہو کر اپنے سکھاؤں سمیت سودھراں سجھامین جا کر تن جھٹ سنگھاسن پر براجمان ہوتے ہیں اوس سجھامین راجہ اوگرین کی اور بسدیو جی آدک کے ورشن کر کے اوندکو دندوت و پرنام کر کے پھر کتھا پڑان سنکر راج کاج جو کچھ ہوتا ہے راجہ اوگرین کی صلاح سے کیا کرتے ہیں وہاں سے اوندکے اپنے محلوں میں جا کر بھوجن پر شاد کی ساگری کو دیکھ کر بہن بھوجن اور گنودان ہر ایک مندر میں خدا خدا کر کے اپنے پروار سمیت بھوجن کرتے ہیں اور پھر راج سجھامین بیٹھ کر ہر ایک کی داد فریاد پڑھنا سنتے ہیں نیا کرتے ہیں اگر کھیل تماشے واسے آجائیں تو بہانہ آدک کا تماشہ سکھاؤں اور اپنے پروار سمیت دیکھتے ہیں کہی کہی بیٹوں اور سکھاؤں کو لے کر شکار اور ہوا خوری کے لئے شام کو چلے جاتے ہیں پھر شام کی سندھیا کر کے کتھا پڑان سنتے ہیں اور رات کا بیا کو کر کے بیچ رنگ ہوتا رہتا ہے ڈیرہ پہر رات گئے بسلم کیا کرتے ہیں۔

انی سریدام کرت جہا بھارتے انوساسن پر بھرکیشن جی کانت نیم برن باسٹھوان ادھیہ

تہ لٹھوان ادھیہ کا

ایک برہمن کا جراسندہ کتھری راجاؤں کی طرف سے سدھیانا

ایک دن سودھراں سجھامین سری کرشن جی راجہ اوگرین سمیت براجمان تھے کہ ایک برہمن نے دروازہ پر پہنچ کر اطلاع کر لئی سرکیشن جی نے اوندکو بلا کر آدھرت بہت اچھے آسن پر بٹھایا اور پوچھا کہ آپ کس کارن آئے ہیں اوس نے ہاتھ جوڑ کر کہا کہ ہے پرتھی ناتھ جراسندہ بڑا اہمانی راجہ ہے سترہ بار اپنے اوندکو پر اچھے کیا ایک بار دیوتاؤں کا بچن مانکر اسکے آگے سے آپ ہر گ گئے تھے جب سے بڑا اہمان اوندکو ہو گیا ہے بیش ہزار اٹھ سو راجا اور رئیس پروار سمیت اوس لئے قید میں ڈالے ہوئے ہیں اُن راجاؤں نے مجھے پوشیدہ طور پر بھجکر یہ پڑا رہنا کی ہے کہ جب جب ہر بگتوں اور سادھوؤں کو کشت ہوتا ہے تب ہی آپ اوتار دھارن کر کے اپنے بگتوں کی سہائی کرتے ہیں اور دھرم مر جاد استہت کر کے سجن پرشون کو آند دیتے ہیں ہمارا بندھن سوائے آپ کے اور کوئی نہیں چھوڑا سکتا ہے ہم سب بہت ڈکھی ہیں کسی طرح ہکو اس بندھن سے چھوڑا دیں اوس برہمن کا بچن سنکر سری کرشن جی نے کہا کہ آپ اوندکو سادھان کدین کہ میں اوندکا بندھن جلدی نواریں کرونگا اور اودھوجی اگر ورجی آدک اپنے سکھاؤں سے مشورہ کیا اتنے میں نار دجی آگے اوندکو اور ستکار سے اپنے پاس نگھاسن پر بٹھا کر راجہ جدھشٹر آدک پانڈوں کا برتانت پوچھنا راجی نے کہا کہ راجہ جدھشٹر راجسوجگ کرنا چاہتے ہیں اور آپ کو یاد کیا ہے کہ بغیر آپ کے یہ کام نہیں ہو سکے گا تب اودھوجی کی صلاح سے یہ امر قرار پایا کہ راجہ جدھشٹر کے جگ بین چلنا چاہئے جب تک جراسندہ مارا نہ جاوے گا تب تک راجسوجگ نہیں ہو سیکے گا اس لئے ہم سب کو ساتھ لے کر دونوں کی کشتی کرائی جاوے ہم سب اوس کو مارے گا یہ صلاح پسند آئی کہ پانڈوں کا کام بھی ہو جاوے گا اور راجاؤں کو قید سے بھی نجات ملے گی اور اپنے پیروں اور سکھاؤں کو ساتھ لے کر بہت سے ہاتھی گھوڑے جڑاؤرتھ اور سینا ساتھ لے کر ہستنا پور چلے اور بند روٹ کے راستہ سے تین دن میں سارا سماج دوار کا سے ہستنا پور میں پہنچا اور تنے راجسوجگ کی طیاریاں کین باقی حال سب تکو معلوم

ہے جس طرح ہم مین کو ساتھ لے کر سرکیشن جی نے مجھ اسندہ کو مارا اور سب راجاؤں کو بندھن سے چھڑا دیا اور مجھ اسندہ کے بیٹے سہد یو کو راج گدی پر بٹھایا پھر جنگ ہونے پر سب کام جنگ اور مہاں راجاؤں کے اور ستکار و بھوجن کرانے وغیرہ کا انتظام تمہارے ہر ایک بہائی کے سپرد کر کے سری کرشن جی نے برہمنوں رشیوں کے چرن دھونے اور جھوٹی پٹیل اٹھانے کا کام آپ لیا اس پر بہوتائی پر یہ آدینتا (اس غفلت و غروت پر یہ کسے نفی) اور پھر حیطر راجہ سپال اپنے کرم کے انوسا سری کرشن جی کے سودرشن چکر سے مارا گیا اور دُرجہن کو خنچ کرنے کے لئے خزانہ سپرد کر دیا کہ وہ ایر کہہ سے زیادہ روپیہ یعنی سچائے ایک روپیہ کے دوا دربار اٹھا دیتا تھا اور اُس کے ہاتھ میں چکر کا چتہ تھا جس کے پر ہاؤ سے جتنا وہ خرچ کرتا تھا اُس سے بیشیش بڑھ جاتا تھا اور اسکو یہ بہان اپنے ہاتھ کی معلوم تھی بہت سارے روپیہ فقیر محتاجوں کو ملنے سے تمہاری اوارتا (فیاضی) سندھار مین مکہیات ہو گئی۔

اتنی سرمایہ رت مہاجھارتے انوسان پر بس چونسندہ کو مار کر مین ہزار آٹھ سو راجاؤں اور اُسکے رشتہ داروں کو بندھن سے چھڑانا اور جھنڈے کے راسو جگ پتات سپال مارنا نر بسٹھواں دہیائے۔

چونسٹھواں ادھیہ

پنڈریک جھونٹے باسد یو کو سودرشن اوسکے پتر سمیت سرکیشن جی کا مانا

بھیمنہ جی، سہ کہہ کہ ہے جڈہ پتر پنڈریک نام کنک کا راجہ کاشی کا رہنے والا بڑا پرتابی ہوا اُس نے اپنے آپ کو باسد یو پر گھٹ کر کے چتر بھج روپ بنونے کے لئے دو ہاتھ کاٹھ کے بنوائے اور مورنگٹ اور کانوں میں کنڈل اور پنجتی مالا پہن کر شکہ چکر گدا پدم سری کرشن جی کے تسمت بنوائے اور ایک گڑ کاٹھ کا بنوایا اپنا چتر بھج روپ بنا کر اُس کاٹ کے گڑ پر آپ سوار ہو کر سپہا میں بیٹھے تھے کہ باسد یو مہواں ہم تین اپنی راجدہانی میں دھندوراپٹ دیا کہ باسد یو مین ہوں میری پوجا کر و کرشن ننکا پتر باسد یو نہیں ہے جو پیش اوسکی پوجا کرنے لگے اُسے خوش ہوتا تھا اور جو گیانی لوگ باسد یو کی کو پیش کر کا اوار جانکر اُسکو نہیں چوتھے ننکا دشمن تھا پنڈریک نے ایک برہمن سرکیشن جی کے پاس بھیجا یہ سندھیا کہلا بھیجا کہ باسد یو مین ہوں تم برہما (ناحق) اپنے آپ کو باسد یو ظاہر کرتے ہو مجھ سے جڈہ کرو اپنا بھیک اور باسد یو کہلا ناچو ر دو جب اُس برہمن نے دوا کا پڑی مین سری کرشن جی سے جا کر یہ سندھیا پنڈریک کہا تبتے جد و نبی برہمن نبی اور برہمن کہ پیشرو ہاں بیٹھے تھے وہ قہقہہ مار کر بیٹھے اور اُس برہمن کی سہنی اڑانے لگے سرکیشن جی نے کہا کہ دوست کو بہلا بڑا کہنا جوگ نہیں اُس نے اپنے کال کو نیو تا بھیجا آپ بہلا یا ہے مین باسد یو جی کے پاس جا کر اُنکا ابھان دور کر دو نگاہ یہ کہہ کر مین کو آدرستکار سے پدا کر دیا اور تھوڑی سینا اور جڈہ فینکوں ساتھ لے کر کاشی مین پہونچے پنڈریک کو خبر ہوئی دو کٹھنی سینا لے کر ادھر بھج روپ بنا کر لٹنے کو آیا اوسیدوقت پارنگہ نام ہوا ماسر کا بہائی پراگ دیش کا راجہ تین کٹھنی سینا لے کر اُسکی مدد کو آں پہونچا اور خوب جڈہ ہوا تب سرکیشن جی نے پنڈریک کاٹھ سر سے گرا کے کہا کہ اب سچ بتاؤ کہ باسد یو کون ہے تو بھی اوسنے کہا کہ مین ہوں اور جڈہ کے گیا جد و نبیوں نے سری کرشن جی سے کہا کہ جب تک باسد یو روپ پنڈریک کا رہے گا ہم اوسے نہیں مار سکتے تب سرکیشن جی نے سودرشن چکر سے پنڈریک اور پارنگہ کا سر کاٹ ڈالا اور ماری سینا اُنکی پٹنہں کر ڈالی سرکیشن جی سے کہا جا بجائے ہوئے دوا کا کو چلے گئے اور سودرشن اوسکا پتر شیو جی کا بہکت اپنے

پشٹہوان ایک کا بدل لینے کو سینا اٹھی کرنے لگا اور شیوہی کے پرش کرنے کو اس نے بڑا تپ کیا تب شیوہی ہمارا ج پر گھٹ ہوئے سود کش نے ہاتھ جوڑ کر کہا کہ جس نے میرے پتا کو مارا ہے اس سے بدل لینا چاہتا ہوں شیوہی نے کہا کہ اگر کنڈ سے کرتیا ~~کرتیا~~ پر گھٹ ہوگی اس سے اپنا منورجہ کہو وہ تیرا کام کر دیگی پرنت سادہ ہوا اور ہری بھگتوں کو پٹرا نہیں دے گی سود کش نے ہون کیا اگر کنڈ سے کرتیا راہپتی جس کے لال لال نیر اور کا لاپنیکر روپ تھا نکلی اس سے سود کش نے کہا کہ دوار کا پڑی مین جا کر سری کرشن جی سے میرے پتا کا بدلہ لیکر آؤ کو مار ڈال تب وہ اگر کنڈ کے سامان ہو کر دوار کا کو چلی سریکرشن جی نے سود کش چکر کو آگیا دی کہ دوار کا پڑی سے کرتیا کو نکال دو اور سود کش کو مار کر چلے آؤ۔ سود کش چکر نے کرتیا راہپتی کو دوار کا سے نکال دیا اور کاشی مین جا کر سود کش کو مار کر کاشی کو جلا دیا اور مین کر نکا کنڈ مین ہنڈا ہو کر چلا آیا۔ اتنی سریرام کرت ہما بھارتے انوساسن پر پشٹہوان ایک بھوٹے باسد لیکر جگہ کر کے سود کش متیر سمیت مارا جانا چاہتا تھا۔

پشٹہوان ادھیک

راجہ شال اور دیوان اوسکے منتری کا مارا جانا

بھیشم جی نے کہا کہ بے بدھ شتر جب تنے راجہ جگ کیا تھا اور سری کرشن جی ہستنا پور مین آئے ہوئے تھے تب راجہ شال نے دوار کا لڑکی کے اوپر جا کر بڑا ہونڈ چھایا تھا اوسکا برتانت سنو کہ جب سپال کی ہرات مین یہی راجہ شال راتی عکبر زکمی جی کو بیاہنے گیا تو سریکرشن جی رکنی جی کو لے گئے اور سپال وہاں سے تر اس چلا آیا تھا سپال کی طرف سے شال بھی کرشن جی سے اتر اور ہمارا چلا آیا تب سے شیوہی کی پوجا اس کا منا سے کرنے لگا کہ جہاں دیوی سے بریا کر جہاں دیوی راجاؤن کو حیت لے شیوہی نے پرس ہو کر اس سے پوچھا کہ کیا چاہتا ہے شال نے کہا کہ مجھے ایسا دیوان دیجئے جس مین سینا سمیت بیٹھ کر جہاں چاہوں وہاں جا کر لڑوں اور بچے پاؤں۔

شیوہی نے ایسا ہی دیوان راجہ شال کو دیا جب سپال کو سری کرشن جی نے ہتھاریے جگ مین مار ڈالا تب راجہ شال کو بہت کرودہ ہوا کہ سپال کا پرمت تھا۔ اس دیوان پر سینا سمیت چڑھ کر دوار کا کو پہنچا اور اسے دوار کا کو گھیر لیا اور وہاں کے رہنے والوں کو ہڑا دی کیا راجہ اوگر مین نے پڑوسن جی کو سینا دیکر بھیجا وہ سامب اور سامنچی کرت برماؤک شوریروں کو لے کر گئے اور کئی دن تک بھاری جڈہ ہوا پڑوسن جی نے اوسکے گھوڑے اور سارنچی کو مار ڈالا اور بہت سے شوریر اوسکے سینا کے مار ڈالے تب وہ مایا کا خبہ کرنے لگا کبھی پھر برساتا تھا اور کبھی زود ہر پھر دیوان اور سامنتری بھی بہت سی سینا لیکر آن پہنچا اور پڑوسن جی کے اوسنے ایسا تیر مارا کہ مورچھا آگئی دھرم ٹیت رتھبان پڑوسن جی کو رن بہوم سے دور لے گیا جب آنکو ہوش آیا تو پڑوسن جی کو بہت برا معلوم ہوا کہ رن بہوم سے مجھ کو کیوں بھگا لایا۔ سریکرشن جی کو کیا منہ دکھاؤنگا سارنچی لے بہت طرح سے بچایا اور پھر سنگرام مین آنکر پڑوسن جی نے بڑا بھاری جڈہ کر کے دیوان کو سارنچی اور گھوڑوں سمیت مار ڈالا اور سامب لے آؤسکی سینا کو اس طرح مار کر بچا دیا جیسے کسان لوگ جوار کی مکیتی کو۔ پھر سریکرشن جی بھی ہلدیو جی سمیت دوار کا مین پہنچ گئے اور ہلدیو جی کو دوار کا کی رکشا کے لئے چھوڑ کر آپ راجہ شال سے جڈہ کرنے لگے شال نے مایا کے ہلدیو جی کو سریکرشن جی کے سامنے کر کے مار ڈالا پہلے تو سریکرشن جی کو سندھ ہوا کہ ہلام جی ہمارے پروار کی رکشا کرتے ہیں اوسکے آگے شال کی کیا سامر تھ ہے جو ہلدیو جی کو اٹھا لاوے پھر اوسکی مایا سمجھ کر سری کرشن جی نے بڑا بھاری جڈہ کر کے شال کے دیوان کو اپنے تیروں سے ٹکڑے ٹکڑے کر کے سمندر مین گرا دیا شال نے

ہوان سے کوو کر خوب سنگرام کیا تب سودرشن چکر سے سری کرشن جی نے شال کا سر کاٹ ڈالا اسے شری سے ایک جوت نکلی اور سر کرشن جی کے منہ میں سما گئی۔

انی سر پر ام کرت جہا بھارت لے انوسان پر پشال اور دیوان کا مارا جانا پینٹھوان اڈھیا

چھیا سٹھوان اڈھیا

دنت بکر اور بدرتھ کا سر کرشن جی سے سنگرام کر مارا جانا

بھیشم جی نے کہا کہ جی طرح دنت بکر دانت بکر اور بدرتھ بدیر بکر دونوں بھائی سپال کے ماہے گئے اُنکا حال سنانا ہون جب سے سپال ہمارے جنگ میں مارا گیا اس دن سے دنت بکر اور بدرتھ سری کرشن جی سے بد لالینے کی فکریں تھے جب انھوں نے سنا کہ شال دوار کا پر سنگرام کرتا ہے تو یہ دونوں بھائی بھی بہت سی سینا لیکر دوار کا پیڑہ گئے اور سر کرشن جی بھی اُنکی بہت سی سینا دیکھ کر جتہہ کرنے کو آپ گئے اور بڑا بہادری جتہہ پر پیر تو دانت بکر نے سر کرشن جی کے سامنے جا کر کہا کہ سپال کا بدلہ آج تم سے لوٹنا جو میرے سامنے سے بھاگ نہ جاؤ گے یہ بکر زور سے گدما دی سری کرشن جی نے کہا کہ اب میں اپنا دوار کرتا ہوں ہوشیار ہو جاؤ اور کو میڈ کی گدما سری کرشن جی نے دنت بکر کی بھاتی پر ماری کہ خون تھوک کر ٹپ کر ٹپ کر مر گیا دنت بکر کا یہ حال دیکھ کر بدرتھ کہہ کر وہ کے سر کرشن جی پر کھڑکے کر دوڑا اُسکا سر سودرشن چکر سے کاٹ ڈالا دیوتاؤں نے سری کرشن جی کی استت کی کہ آپ کے دوار پال بے بے سنکا وک کے سر آپ سے ہر تانکشی اور ہر تانکشی۔

ہما پر اکر می راچیس ہوئے اُنکو مر سنگھ اور بارہ روپ دہر کر آپ نے مارا پھروہی دونوں راچیس راؤن۔ کنبہ کرن۔ ہما پر اکر می اور بلوان ہوئے اُنکو سری راچیند روپ دھارن کر کے آپ نے مارا اب وہی راؤن کنبہ کرن دنت بکر اور سپال ہوئے تو آپ نے سر کرشن روپ دھارن کر کے اُنکو موکش دی دیوتا استت کر کے چلے گئے تب سر کرشن جی نے دوار کا میں جا کر جو مکانات وغیرہ راہ شال اور دیوتاؤں و دنت بکر۔ بدرتھ نے سمار کر دئے تھے اور باغات کو اُجاڑ دیا تھا سب کو آباد کر کے دوار کا پڑی کو شو بھادی۔

انی سر پر ام کرت جہا بھارت لے انوسان پر پشال دنت بکر بدرتھ کا مارا جانا چھیا سٹھوان اڈھیا۔

سٹھوان اڈھیا

سر کرشن جی کا پرن کرنا کہ شتر نہیں اُٹھاؤ لگا اور بلرام جی کا نیم شتر تھیں جاکر مہر جن جیکو لانا

بھیشم جی نے کہا کہ سری کرشن جی نے ان سب ادھری راہاؤں کو مل کر اور بہت سی سینا اُنکی پٹھن کر کے شتر دھارن نہ کرنے کی پٹھیا کر لی کہ اب شتر نہیں اُٹھاؤ لگا جب دُرجو دمن سے تمہارا جتہہ ہوا تو سری کرشن جی نے اپنے اپنا پیلن پورن کرنے کو ارجن کا ساتھی۔ (رتھبان) ہونا انکی کار قبول کیا اور بلدیو جی دوار کا پڑی سے تیرتھ جاتا کو چلے گئے کہ نہ ارجن کی سہائے کر ونگانہ دُرجو دمن کی طرف ہو گیا

اور تیرھوں میں استنان وہیان کرتے ہوئے بشارتیرتھ میں گئے تو وہاں جتنے رشی مٹی بیٹھے ہوئے تھے سب نے اونٹھ کر بڑا اور منگاریا پتھرتن
 اکایا پرت روم ہرشن جی نہیں اونٹھ شیش روپ بلرام جی کو کرو وہ آگیا کہ بڈیا کے ابہان سے انہوں نے ہمارا آدر نہیں کیا گنا پتھرتن ایک قسم کی
 گھاس ہے جسکو پوترانا گیا ہے، اونٹھا کر منتر پتھرتھ روم ہرشن کی گردن پر مارا اونکا سر کٹ کر دور جا پڑا اسوقت سبھامین یہ بھجن دیکھ کر بلرام جی
 کو کہہ کر وہ انکھت بچار سب رشی منشرون نے بلرام جی کی اسنت کر کے اونکے کرو وہ کو شانت کیا بعد میں رشیوں نے بلرام جی کو سمجھایا کہ بیاس
 گدی پر اپنے روم ہرشن کو مارا اسکا برا بھمت کرنا اوجیت ہے اگر آپ ہی مر جاو میٹ دینگے تو سنار میں آپا بھر خٹ ہو جاوے گا بلرام جی
 رشیوں سے پوچھا کہ کیا کرنا چاہئے انہوں نے کہا کہ تیرتھ استنان سے برہم ہتھیا نورت ہوگی بلرام جی نے کہا کہ ایں لئے میں دوار کا سے یہاں آیا ہوں
 کہ تیرتھ جاتا کر دنگا پھر کر یا کر کے رشیوں کے بھجنے کے انوسارا وگر شر و روم ہرشن ارتھات روم ہرشن کے پتھرتھ وگر شر واکو اونکے پتھرتھ کی جگہ بیاس
 گدی پر بٹھا کر بلرام جی نے آشیر وادی کہ بنا پڑے سب شاسترا وادی کنٹھ یا ہو جاوین اونکے منھ سے نکلتے ہی چوہوں شاسترا ورا ہمارہ پڑاں چاروں
 اکر شر وادی کو یاد ہو گئے سب رشی منشرون نے یہ پر بھاؤ بلرام جی کا دیکھ کر اونکی بھرا سنت کی اور یہ بھی کہا کہ بلول راہتس بند روپ سے یہاں
 آکر بونماشی ماوش اور وادی کو ہمارے جگ میں رو دھرا ورناس بھیک کر گھنٹا ہے یہ دکھ ہمارا دور کر جاوین بلرام جی نے کہا کہ بہت اچھا
 ایسا ہی کر دنگا۔

انی سریرتھ کرت ہما ہارے انوساسن پر پلٹ کر شہوان اوتھیں انوساسن پر پلٹ کر شہوان اوتھیں انوساسن پر پلٹ کر شہوان اوتھیں

اٹھواں ادھیس

مارنا بلول دیت کا اور پسن ہونا شیون کا بلرام جی

سبیشم جی نے کہا کہ جب بلرام جی نے رشیوں سے بلول دیت کا حال سنا تو بشارتیرتھ میں بلرام ہٹ گئے اور دریافت سے معلوم ہوا کہ یہ دیت بہت
 بڑا کالے بندر کے روپ میں یہاں آتا ہے جب وہ آتا ہے تو بہت آدمی چلتی ہے پورناشی کی صبح کو رشیوں نے کہا کہ وہ دیت آج آوے گا تھوڑی
 دیر پہلے ہی آدمی چلی پھر رو دھرا وادی (خون و پیپ) برسنے لگا رشی لوگ کمپایان (خوفناک) ہو کر کہنے لگے کہ ہمارا ج وہ دیت جب آتا ہے
 تب یہی لکشن ہونے لگتے ہیں بلرام جی نے ہل و موسل اپنے عقب ہٹا کر سامنے سے وہ بندر روپ دیت بڑا بھاری شریر دھارے کا لاگ
 لال نیتربے چوڑے ہاتھ پاؤں ڈراؤنی صورت اتنا ہوا کہ ہائی ویا سب رشی مٹی تو بھے مان ہو کر ایک طرف بیٹھے رہے بلرام جی کھڑے
 ہو کر اونکے سامنے ہوئے وہ دیت ریشول لے کر اونکے اوپوچلی کی طرح کر جتا ہوا ڈراؤنا بلرام جی اوسپر موسل مارنا چاہتے تھے کہ وہ انتر وہیان کیا
 اور ہل موتر پر سامنے لگا بلرام جی نے ہل کی نوک سے او سے گھسیٹ کر ایک موسل اونکے ستر میں مارا کہ وہ مر گیا آدمی منہ بہب جاتا ہا رشیوں
 بنے پرتن ہو کر بلرام جی کی اسنت کی اونکے چندن سے پوجا کر کے انکی منگ اور شریر پر لگایا ہا رہنا سنے دوسرے دن بلرام جی ہان
 سے چل کر گدہ لکھتے۔ گوتھی۔ گندک۔ بیاسا۔ گنگا۔ گوتھی۔ سرچو۔ پلہا سرم۔ سون بھدر۔ پریاک۔ کاشی۔ گیا جی۔ گنگا ساگر۔ گوداوری
 مہا گیتی۔ سنگدیپ۔ بہیم رشی۔ سیت بندر۔ اسیشر۔ بند چتیر اور سری یل۔ تیرتھوں میں گئے ہر ایک تیرتھ میں بہت سے گوداں اور کٹا
 ویکر برہمنوں رشیوں کو بہت سا دان دیا پھر شام کا رنگ آگست میں اور پھر ام جی ارجن بالا کے درشن کرتے ہوئے کو رو پھر کو گئے تیرتھ جاتا کرتے

ہوئے انہوں نے مہا بھارت جگہ کا حال دریافت کیا جب انہیں معلوم ہوا کہ صرف درجہ میں جیتا سچا ہے اور ہمیں سین سے اڈھیہ جگہ ہوگا تب وہ
 کو روکشیتھن تھار سے پاس پہنچ گئے اور اپنے ششون ارتھات ہمیں سین اور درجہ میں کا گڈا جگہ دیکھا۔
 اتی سریرام کرت مہا بھارت انوسائن پر ہتھروان کا بلول بندر کو مار کر تیرتہ جاتہ کرنا اڑسٹھوان اڈھیہ

ہتھروان اڈھیہ

سدامان برہمن کا حال

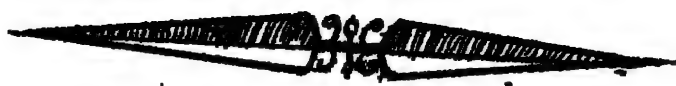
بھیشم جی نے راجہ جڈہشتر سے کہا کہ سرکیشن ہمارے جس طرح سدامان برہمن کو کبیر - **कुबेर** کے سامان دہنا (دولت مند) کو دیا وہ برہمن کرتا ہوں
 جب یہ دونوں بھائی شاندین گورو کے ہاں بیٹھنے کو گئے تو ہستہ میں سدامان نام برہمن کا پتر بھی ان کو ملا تھا اور سری کرشن جی
 اوسکو تھ میں بٹھا کر گرو جی کے پاس لیکے تھے اوس نے بھی اوسکے ساتھ بدیا پتر بھی پرت سدامان دھن میں اور دلدی ہو گیا تھا کیونکہ
 سرکیشن کا کلیو آپ کھلتا اور ان سے جھوٹ بولا وہ اپنی استری سمیت بدیہ نام نگر جو درویش میں ہے رہتا تھا اور سنتوشی ہونے کے سبب
 کسی سے سوال نہیں کرتا تھا وہ پتر اوسکے ہوئے ایک دن اوسکی استری نے کہا کہ تمہارے پتر کلہ سے بھوکے ہیں اور ہم تم پر سون سے زادہ
 بیٹھیں تمکو تو نارین نے سنتوش دیا کہ پتر کے بھن میں پرت چت بیٹھے ہو پرت اپنے پتروں کے اوپر تو دیا کرو سدامان جی نے کہا کہ ہے ہر
 میں کس سے جا کر مانگوں شرم آتی ہے اوس نے کہا کہ سری کرشن تمہارے بھن کے مہاراجاؤں کے مہاراجاؤں کے ہمارے دوا کا تھا۔
 کیسے میں وہاں کیوں نہیں جاتے سدامان جی نے کہا کہ میں وہاں جاؤں گا مگر اوسنے کچھ سوال نہیں کر دیا سو شیلا اوسکی استری نے کہا کہ وہ تر لو
 ہیں اوسکے درشن سے ہی رومی سدھی پراپت ہوتی ہے تم اچھے درشن تو کرنا اوسکا پتر شون کے درشن بھی درجہ ہوتے ہیں سدامان جی نے کہا
 کہ دھن ملنے سے نارین کا ٹھرن نہیں ہوتا دوسرے میں وہاں گیا اور اوسکے دربار میں مجھ کسی نے جانے نہ دیا اور جو ابھی پہنچا تو ایسے ٹوٹے
 سے اوسکے پاس جاتے ہوئے شرم آئی گی۔ سو شیلا نے کہا کہ میں دھن کے لالچ سے وہاں جانے کو نہیں کہتی اوسکے درشن سے سب طرح کا
 سکھ پراپت ہوتا ہے پھر انکو یہ فکر جو کہ میں خالی ہاتھ کیا جاؤں گھر میں کچھ نہیں نہ گھر میں کچھ دام کہ بازار سے کچھ جاؤں سو شیلا پوس میں سے تھوڑے
 چانول لے آئی تو سفید کپڑا گھر میں نہیں ملا جو انہیں باندھ کر لیا وین اپنی پٹی ہوئی دھوتی کے ٹکڑہ میں باندھ کر غل میں داخلے اور سدامان جی
 سو شیلا کے پیچھے ہوئے سری کرشن جی کے پاس لکڑی ٹیکتے ہوئے چلے جب دوا کا پوری کے پاس پہنچے تو اوبھت نگر کو دیکھا اوسکی آنکھیں
 کھلیں دیکھا کہ سورن کی پورٹی چاروں طرف سد رہیں لے رہا ہے ایک ایک مکان اور محل رتن اور جواہرات سے جڑا ہوا ہے راج دوا پر پہنچ کر
 اطلاع کرنی چاہی دوا پالوں نے کہا کہ ہمارے برہمنوں کے لئے کچھ روک ٹوک نہیں ہے راج دربار میں جا بیٹھو جو ہمارے محلون میں ہو گئے
 تو آگے کے دوا پال خبر کر دینگے جب سدامان جی نے راج دربار سو دھراں سجا کو دیکھا تو آنکھوں میں چکا چوندہ آنے لگی دوا پال نے کہا
 کہ ہمارے محلون میں ہیں سدامان نے کہا کہ میری اطلاع کر دو دوا پال اندر گیا اور سر مہاراج کو دندوت کر کے کہنے لگا۔

सिस पकाने जेगकाने मिन नैनन जान को सहे ले के कह गान
धोली फटी गी लूटी दुगटी और पांच पन्हीना और नसा मां
द्वार कहरुज दूरिल दिके रहियो जिके सन बेहा भ्रामान
पूछत दीन दयालु को धाम बतवत आपनो नांव सुदामा

دو تہی بھٹی سی لٹی دو پٹی اور پاؤں نہی نہ اور نہ سامان
سیس پگان جگاتن میں نہا جان کو اہے برس کے ہوا سا
پوچھت دین دیال کو دھام بتاوت آج نام خدا مان
دوار سے روڈ جڑبڑلے گھر ہو چکوں بسوधाभीम

انوقت مہاراج رکنی جی سے چوسکرھیل رہے تھے، وارپاں سے سدا مان نام سنتے ہی اٹھ کھڑے ہوئے اور جلدی سے دروازہ پر پہنچے۔ سدا مان جی سری کرشن جی کو آتے دیکھ کر اُونچے چرون پر گر پڑے۔ سری کرشن جی نے سدا مان کو ہر دے سے لگا لیا اور ہاتھ پکڑ کر اندر لے گئے اور سنگھاسن پر بٹھایا۔ رکنی جی سے کہا کہ چرن دھوئے کویل منگاؤ داس داسیان بہت سے بل پاترے آئین تب آپ سر کرشن جی نے سدا مان جی کے چرن دھوئے اور یہ کہا کہ ہے مہتر تم اتنے دنوں سے کہاں رہے۔ سری کرشن جی چرن دھوئے تھے اور سدا مان جی چرن پکڑ لیتے تھے۔ آہٹوں پٹ رانیاں ہان گئیں رانیوں اُنکا بدن ل کرستان لکرایا مہاراج آپ چرن پکڑ لیتے پتے ہو جن کو بلا کر پان الاچی دینے کر ہیولوں کے ہا پٹیا پٹ رانیاں چنور بچھا کر نے لگیں کنبھ پر وار کے لوگ دیکھ رہے تھے کہ سری کرشن جی غریب غفلت برہمن کے کیے آ رہا داکرتے ہیں سدا مان جی کو سندھیدھو اکسر کرشن جی کسی اور کے دھوکے میں میری خاطر تواضع نہ کرتے ہوں۔ مہتر جامی انکے ہر دے کی بات جانکر بولے کہ سدا مان جی شانہ میں جی کے ہاں ہم اور تم ایک ساتھ پڑھا کرتے تھے تمہارا پادہ اُنہیں دنوں ہوا تھا ہمارے ہاں بھی پرشن میں تھے بڑی ایک کی ہوا آج درشن دے لے تم تو اُن دنوں میں برکت پشوں کی طرح رہا کرتے تھے اب کیا حال ہے۔ مہتر بوگیانی پرشن میں وہ گہست میں ایسے رہتے ہیں جس طرح پانی بھرے سروء میں کنول کا پتہ کنول کا پتہ پانی میں نہیں پہنکتا ہے پانی میں پڑا رہتا ہے جب اٹھاؤ گے انی ڈباک کر چاروں طرف گر جاوے گا، ہے مہتر اکیدن آندھری میں مہتر میں ہلکو گردی ڈھونڈتے پھرتے تھے نہیں یاد ہو گا کہ بہت رات گئے ہم گمریہ بچے کر دی ہلکو پاروں طرف ڈھونڈتی پھرے جب ہم ملے تو وہ بہت پر تن ہوئے ایسی سہلی باتوں کا ذکر کر کے اُنکا سندھیدھو در کر دیا پھر آپ کہنے لگے کہ جاری جا بھی لے جو سوغات بھیجی ہے وہ تو لائے سدا مان جی لجا بیاں ہو کر پوٹلی چانول کی بغل سے لکنا نہیں چاہتی مہاراج نے ہاتھ ڈبا کر پوٹلی بغل سے نکال لی کہوں کر دیکھا تو چانول تھے ایک مٹھی چانول کچر کہا کر کہا کہ واہ تمہارے چانول کیا سوا دین۔ ہے مہتر جو کوئی پرشن پریت سے پھول پتر نشی دل میرے اپن کرے میں بہت پر تن ہو کر اوسے لے لیتا ہوں بنا پریت اور پریم مجھے کسی کے چہتیس پرکار کے ہو جن بھی اچھے نہیں لگتے پھر دوسری مٹھی چانول کہا کر دوی راج کہا کہ واہ کیا سوا دے جسود ہانا تا میرے لئے پریم پریت سے ہو جن بنایا کرتی تھی ویسا سوا دیہاں کے ہو جن میں نہیں پایا یا آج تمہارے چانول بہت سوا د و ذالقدار معلوم ہوئے پھر تیسری مٹھی کہلنے لگے تو رکنی جی نے ہاتھ پکڑ لیا کہ مہاراج بس کیجئے بہت کچھ بخش دیا دو مٹھی چانول کہ بدلتے دوڑیں لوگ، کا دین دیدیا۔ تب سر کرشن جی نے کہا کہ سدا مان جی میرے مہتر آٹھوں پہر میرے سمرن دیہاں میں گن سناتے کچھ کی کا مانا نہیں رکھتے ہیں شانہ میں جی کے ہاں ہم اور سدا مان جی بہت دنوں تک ایک جگہ رہ کر بدیتا پڑتے رہے انکے سنتوش کو دیکھو کہ آج تک میرے پاس نہیں آئے ہزار دن گائے روزانہ برہمنوں کو دیجاتی ہیں انکی ٹہل ہم سے کچھ بن نہ آئی ایسی پریم کی باتیں کرتے ڈیڑھ پہر رات آگئی تب سر کرشن جی نے اپنے پلنگ کی برابر سنہری چہر کرٹ میں سدا مان جی کو سلا یا اور رکنی جی چرن دے لے گئیں سر کرشن جی نے نین سجا کر موشیلا سدا مان کی استری لے دین

کی کامنا سے سدانا کو میرے پاس بھیجا ہے سدانا کی کوہن کی کامنا نہیں پرنت ان کا پروار وہن نہولنے سے بہت ڈرہی ہے سدانا میرے
 مترج سے مشہور ہوئے اسلئے استری پرش دونوں کو اتنا وہن دینا چاہئے کہ کسی کے پاس سنارین نہو بسوکرمان کو آگیا دی کہ سدانا پری
 میں جا کر بہت عمدہ محل سدانا جی کے لئے بنا دوا اور سنار کی ساری بستو عمدہ سے عمدہ وہاں موجود کر دو وہن اتنا ہو کہ کسی دوسرے کے
 پاس نہ لکے داس داسیان گھوڑے ہاتھی سب طرح کے باہن بھی ہوں صبح ہوتے ہی سدانا جی اوٹھے اور سری کرشن جی نے انکو پراہنہ
 کیا بہت آدربھاؤ سے رکھا تیسرے دن جب سدانا جی چلنے لگے تو آپ انکو پہنچانے چلے اور دور تک پہنچا آئے سدانا جی نے بدبو کر
 سن میں کہا کہ سری کرشن جی نے آدربھاؤ تو بہت کیا پرنت کچھ ہی نقد نہ دیا جو یہی کو سنتوش تو ہوتا پھر یہ بھی سوچتے تھے کہ وہن دیتے تو میری
 پوجا اور بھیج میں گھن پڑ جاتا چتا ہوا جو انہوں نے کچھ نہ دیا اسی سچ بچار میں جب اپنے گھر پر پہنچے تو وہاں کچھ اور ہی حال دیکھا کہ بڑا عمدہ محل
 بنا ہوا حسین باغ کنواں ہر روض سب کچھ موجود ہیں دروازہ پر نقیب چوہدار بیت پان (حصاہ دار) اور بہت سے سپاہی موجود ہر اہم
 اصلیل گھوڑوں سے اور فیل خانہ ہاتھیوں سے بھرا ہوا گوسالہ میں بہت سی گائے بھینس بندھی ہوئی دیکھ کر سدانا جی کے ہوش جاتے رہے
 سوچنے لگے کہ میری جو بیٹی یہاں تھی وہ کہاں گئی اتنا وہن نہ دیا اور کسی جگہ نہ ہو لگا کر آگیا ہی سچ بچار میں تھے کہ انکی استری سوٹیا اور
 انتظار میں بالانا خانہ پڑی ہوئی تھی اس نے داس اور داسیوں کو بڑا کھانا لایا ہے کھانے کے لئے (ہمارے شوہر) دروازہ پر کھڑے ہوئے ہیں انکو اندر
 بلا لوج وہ لوگ انکو بلائے آئے تو انکا قدم آگے نہیں بڑھتا تھا اور وہ اسرار کہتے تھے جب محل کے اندر گئے تو سوٹیا اور بہت نوین جو بن بستر
 آٹھوش پہنے دکھائی دی اور رتن و جواہرات کے ڈھیر لگے ہوئے دیکھ کر سوٹیا نے دندوت کر کے اپنے سوامی کے چرن پہنے اور نگہاں پر بٹھا کر
 کہا کہ سری کرشن ہمارا ج نے اتنا وہن دیا جسکا بارادار نہیں جس دن تم یہاں سے گئے دوا کا پری میں پہنچے ہو گے کہ اُسی رات بسوکرمان جی نے
 یہ محل تمہارے لئے بنا کر سب قسم کا سامان ہی کر دیا توڑی دیر پیچھے سدانا جی کو اشنان کر کے اپنے بستر پہنائے اور پہن کر لے پھر سب حال
 وہاں کا پوچھا اسوقت سدانا جی نے سر کیڈش جی کی دندوت اور پر نام پریم سے کر کے سب حال اپنا سنا یا پرنت یہ سب سنا دیا کہ سوٹیا
 نے اپنے سوامی کو اوداس دیکھا تو یہ کہا کہ یہ سوامی آپ نے اتنا اتھاہ وہن پا کر پنتائی پگھٹ نہیں کی سدانا جی نے کہا کہ ہے پر یا جو بھیج ہوا ونا
 نارین کی تہوڑے وہن میں ہو سکتی ہے وہ بہت سمپدا پا کر نہیں ہوتی تمہارے کہنے سے میں ترلوکی ناتھ کے پاس گیا اُدھے درشن کر کے میرا
 من الیا پرنت ہوا کہ میں وہ سب نہیں ہرن کر سکتا انکی پٹ رانیوں نے میرے چرن دلبے چیتیں بہو جن کہلائے اشنان اپنے ہاتھوں سے
 کر لیا ایسی پٹل سری کرشن جی نے کہی کہ میں اوسکا برن نہیں کر سکتا چلتے وقت مجھے یہ خیال آیا کہ مہاراج نے آدربھاؤ تو بہت کیا پرنت کچھ نہیں
 دیا مجھے خبر نہیں تھی کہ اٹل بندہ نوذدہ میرے گھر بھیج دی ہے پھر اپنی استری سے سر کیڈش ہمارا ج کے سو بھاؤ کی کو ملتا اور اُدھکا ہوا پر ہمہوں کے
 ساتھ جیسا کہ دیکھا تھا سب کہا اور بہت پرنت ہو کر جو وہن گھن رہا تھا اور ہاتھی گھوڑے آدک باہر بندھے تھے سب کو جا کر دیکھا اور ساری عمر
 سری کرشن ہمارا ج کی بہگت میں اسبر کی اور سناری سبھی استری سمیت اچھی طرح بھوک کر انت میں دونوں بیکٹھ دھام کو گئے +
 اسی سر رام کرت مہاجراتے انوساس پر بادشاہ و ان اہیائے



پشروان ادھیا

سری کرشن جی کا کوروشیتیرین سورج پر پرجا ناند جودھا اور گوپیونکو دیکھنا بسدیو جی

کا جگ کرنا

بھیشم جی نے راجہ جڈہشٹر سے کہا کہ ہے پتھر تھنے جو پوچھا تھا کہ سری کرشن جی نند جودھا جی اور گوپیون سے بزمدا بن جا کر کبھی ملے یا نہیں یا تو کجا
برن کرتا ہوں کہ بزمدا بن تو نہیں گئے پرت سورج گرہن ہونے پر کوروشیتیر راجہ اور گرہین بسدیو جی بلدیو جی آدک اور سب رانیون پٹ رانیو
سمیت گئے اور وہاں سب لے راجہ جڈہشٹر نے پوچھا کہ کوروشیتیرین سورج گرہن پر اشنان کرنیکا مہاتم کیا ہے اور کب سے یہ استہان پوتر
مانا گیا ہے بھیشم جی نے کہا کہ یہ استھان پراجپن کشیون کے وقت سے پوتر مانا گیا ہے پہلے اسکا نام سمنک کشیتیر **समुत्तकसेव** تھا پر سرام
جی نے اس چپیتیر چھتری راجاؤن سے سنگرام کر کے سینا کے رودھر سے پشرون کا ترپن کیا تھا اور بہت سے رشیون نے یہاں تپ کر کے تندی
پاپت کی جسے یہ کشیتیر ادھی کہتیا ت ہو گیا۔ اب کئوروپانڈون کے جڈہ مہا بھارت سے کوروشیتیر مشہور ہو گیا سورج گرہن پر یہاں اشنان کرنیکا
بڑا مہاتم ہے بڑے بڑے راجا یہاں آکر گرہن کے سین رانیون کو دان کر کے بہت سی دکتنا دیکر بہنوں سے رانیون کو واپس لے لیتے ہیں راجہ
اور گرہین سری کرشن جی سمیت بڑے سراج سراج سے جدو بندیون کو لیکر یہاں آئے کو سونہیں اؤنکے ڈیرے خیمے لگائے گئے کہ سولہ ہزار آٹھ سواٹھ
رانیان بھی ساتھ تھیں اودھر سے تندہی جودھا جی اور گوپیون و ہرجیاسیون کو لیکر یہاں آئے دونوں نے ایک دوسرے کے آنے کی خبر پائی
اور نند جودھا جی کے آنے کی سڈہ پاکر سری کرشن جی کا ہرو اؤنکے پریم سے ایسا اڈا کہ سارا پروار اؤنکے گرد جمع ہو کر پوچھنے لگا کہ آج ایسا حال آپکا
کیوں ہوا تب انہوں نے کہا کہ نند جودھا ہرجیاسیون سمیت آئے ہیں اؤنکو جلدی یہاں بلواؤ میں اؤنکا پریم یاد کر کے رونے لگا اور اب تک
میری آنکھوں سے پریم کا جل پرواہ جاری ہے جس پریت سے انھوں نے مجھے پالا ہے اُن باتون کو یاد کر رہا ہوں راجہ اور گرہین نے
بسدیو جی و پڑام جی سے کہہ کر بہت سے ہاتھی گھوڑے پاکی ناگی ہرجیاسیون کے لئے پہچکر اؤنکو بڑے آدرستکار سے بلایا اودھرنندہی کو جودھا
اور اودھکا جی سمیت اؤن سے طنے کا اتینت چاؤ ہو رہا تھا وہ سب بہت پریم سے طنے کو آئے سرکیشن جی نے دھڑکرنندہی کے چرن بکڑ لئے
انہوں نے اتینت پریم سے سری کرشن جی کو چھاتی سے لگالیا اور اسی طرح بلدیو جی سے طے اتنے ہی میں پاکی سے اوتر کر جودھا جی نے دونوں
بہائیون کو پار کر کے چھاتی سے لگالیا اور سری کرشن جی سے کہا کہ ہے میرے کاٹھ تو نے مجھے ایسا بار دیا کہ جسے متہر گیا پھر میری سڈہ
بھی نہیں لی یہ کہہ کر اپنے جیون دہن موہن پیارے کو بار بار ہر دے سے لگاتی تھیں آنکھوں سے جل کا پرواہ بہہ رہا تھا سری کرشن جی نے
جودھا مانا کے چرن پکڑ لئے پھر ہاتھ جوڑ کر کہا کہ ہے مانا میں کیا کہوں جسے تمہارے چرنون سے جڈا ہوا فچھ ایک دن بھی چین نہیں ہوا میں نے
وہ سوادہو جنون میں پایا نہ بزمدا بن کا سا آندہ مجھے آیا تمہارا کہلا تاہوں جہاں رہوں تمہارا ہوں پھر بسدیو جی آدک سارے پرواہ سے نندہی
ہرجیاسیون سمیت طے سرکیشن جی سارے ہرجیاسیون کو اپنے ساتھ ڈیرے ہرجیاسیون کے بہت پریم سے طے رادھکا جی کے دیکھنے کا ب
رانیون کو بڑا چاؤ تھا اؤنکو دیکھ کر سب ہی پرتن ہو کر کہنے لگیں کہ ایسی سڈہ رانی تو ہونے کسی استری میں نہیں دیکھی تھی رگنی جی آدک پٹ رانیان
اپنے آپ کو بہت سروپ وان جانتی تھیں رادھکا جی کو دیکھ کر سب کی آنکھیں پھٹی ہو گئیں اور ویوکی جی نے یہی بار بار کہا کہ ایسی سڈہ رانی کی

گوپیوں کا پریم

۱۰۰
 ۱۰۱
 ۱۰۲
 ۱۰۳
 ۱۰۴
 ۱۰۵
 ۱۰۶
 ۱۰۷
 ۱۰۸
 ۱۰۹
 ۱۱۰
 ۱۱۱
 ۱۱۲
 ۱۱۳
 ۱۱۴
 ۱۱۵
 ۱۱۶
 ۱۱۷
 ۱۱۸
 ۱۱۹
 ۱۲۰
 ۱۲۱
 ۱۲۲
 ۱۲۳
 ۱۲۴
 ۱۲۵
 ۱۲۶
 ۱۲۷
 ۱۲۸
 ۱۲۹
 ۱۳۰
 ۱۳۱
 ۱۳۲
 ۱۳۳
 ۱۳۴
 ۱۳۵
 ۱۳۶
 ۱۳۷
 ۱۳۸
 ۱۳۹
 ۱۴۰
 ۱۴۱
 ۱۴۲
 ۱۴۳
 ۱۴۴
 ۱۴۵
 ۱۴۶
 ۱۴۷
 ۱۴۸
 ۱۴۹
 ۱۵۰
 ۱۵۱
 ۱۵۲
 ۱۵۳
 ۱۵۴
 ۱۵۵
 ۱۵۶
 ۱۵۷
 ۱۵۸
 ۱۵۹
 ۱۶۰
 ۱۶۱
 ۱۶۲
 ۱۶۳
 ۱۶۴
 ۱۶۵
 ۱۶۶
 ۱۶۷
 ۱۶۸
 ۱۶۹
 ۱۷۰
 ۱۷۱
 ۱۷۲
 ۱۷۳
 ۱۷۴
 ۱۷۵
 ۱۷۶
 ۱۷۷
 ۱۷۸
 ۱۷۹
 ۱۸۰
 ۱۸۱
 ۱۸۲
 ۱۸۳
 ۱۸۴
 ۱۸۵
 ۱۸۶
 ۱۸۷
 ۱۸۸
 ۱۸۹
 ۱۹۰
 ۱۹۱
 ۱۹۲
 ۱۹۳
 ۱۹۴
 ۱۹۵
 ۱۹۶
 ۱۹۷
 ۱۹۸
 ۱۹۹
 ۲۰۰
 ۲۰۱
 ۲۰۲
 ۲۰۳
 ۲۰۴
 ۲۰۵
 ۲۰۶
 ۲۰۷
 ۲۰۸
 ۲۰۹
 ۲۱۰
 ۲۱۱
 ۲۱۲
 ۲۱۳
 ۲۱۴
 ۲۱۵
 ۲۱۶
 ۲۱۷
 ۲۱۸
 ۲۱۹
 ۲۲۰
 ۲۲۱
 ۲۲۲
 ۲۲۳
 ۲۲۴
 ۲۲۵
 ۲۲۶
 ۲۲۷
 ۲۲۸
 ۲۲۹
 ۲۳۰
 ۲۳۱
 ۲۳۲
 ۲۳۳
 ۲۳۴
 ۲۳۵
 ۲۳۶
 ۲۳۷
 ۲۳۸
 ۲۳۹
 ۲۴۰
 ۲۴۱
 ۲۴۲
 ۲۴۳
 ۲۴۴
 ۲۴۵
 ۲۴۶
 ۲۴۷
 ۲۴۸
 ۲۴۹
 ۲۵۰
 ۲۵۱
 ۲۵۲
 ۲۵۳
 ۲۵۴
 ۲۵۵
 ۲۵۶
 ۲۵۷
 ۲۵۸
 ۲۵۹
 ۲۶۰
 ۲۶۱
 ۲۶۲
 ۲۶۳
 ۲۶۴
 ۲۶۵
 ۲۶۶
 ۲۶۷
 ۲۶۸
 ۲۶۹
 ۲۷۰
 ۲۷۱
 ۲۷۲
 ۲۷۳
 ۲۷۴
 ۲۷۵
 ۲۷۶
 ۲۷۷
 ۲۷۸
 ۲۷۹
 ۲۸۰
 ۲۸۱
 ۲۸۲
 ۲۸۳
 ۲۸۴
 ۲۸۵
 ۲۸۶
 ۲۸۷
 ۲۸۸
 ۲۸۹
 ۲۹۰
 ۲۹۱
 ۲۹۲
 ۲۹۳
 ۲۹۴
 ۲۹۵
 ۲۹۶
 ۲۹۷
 ۲۹۸
 ۲۹۹
 ۳۰۰
 ۳۰۱
 ۳۰۲
 ۳۰۳
 ۳۰۴
 ۳۰۵
 ۳۰۶
 ۳۰۷
 ۳۰۸
 ۳۰۹
 ۳۱۰
 ۳۱۱
 ۳۱۲
 ۳۱۳
 ۳۱۴
 ۳۱۵
 ۳۱۶
 ۳۱۷
 ۳۱۸
 ۳۱۹
 ۳۲۰
 ۳۲۱
 ۳۲۲
 ۳۲۳
 ۳۲۴
 ۳۲۵
 ۳۲۶
 ۳۲۷
 ۳۲۸
 ۳۲۹
 ۳۳۰
 ۳۳۱
 ۳۳۲
 ۳۳۳
 ۳۳۴
 ۳۳۵
 ۳۳۶
 ۳۳۷
 ۳۳۸
 ۳۳۹
 ۳۴۰
 ۳۴۱
 ۳۴۲
 ۳۴۳
 ۳۴۴
 ۳۴۵
 ۳۴۶
 ۳۴۷
 ۳۴۸
 ۳۴۹
 ۳۵۰
 ۳۵۱
 ۳۵۲
 ۳۵۳
 ۳۵۴
 ۳۵۵
 ۳۵۶
 ۳۵۷
 ۳۵۸
 ۳۵۹
 ۳۶۰
 ۳۶۱
 ۳۶۲
 ۳۶۳
 ۳۶۴
 ۳۶۵
 ۳۶۶
 ۳۶۷
 ۳۶۸
 ۳۶۹
 ۳۷۰
 ۳۷۱
 ۳۷۲
 ۳۷۳
 ۳۷۴
 ۳۷۵
 ۳۷۶
 ۳۷۷
 ۳۷۸
 ۳۷۹
 ۳۸۰
 ۳۸۱
 ۳۸۲
 ۳۸۳
 ۳۸۴
 ۳۸۵
 ۳۸۶
 ۳۸۷
 ۳۸۸
 ۳۸۹
 ۳۹۰
 ۳۹۱
 ۳۹۲
 ۳۹۳
 ۳۹۴
 ۳۹۵
 ۳۹۶
 ۳۹۷
 ۳۹۸
 ۳۹۹
 ۴۰۰
 ۴۰۱
 ۴۰۲
 ۴۰۳
 ۴۰۴
 ۴۰۵
 ۴۰۶
 ۴۰۷
 ۴۰۸
 ۴۰۹
 ۴۱۰
 ۴۱۱
 ۴۱۲
 ۴۱۳
 ۴۱۴
 ۴۱۵
 ۴۱۶
 ۴۱۷
 ۴۱۸
 ۴۱۹
 ۴۲۰
 ۴۲۱
 ۴۲۲
 ۴۲۳
 ۴۲۴
 ۴۲۵
 ۴۲۶
 ۴۲۷
 ۴۲۸
 ۴۲۹
 ۴۳۰
 ۴۳۱
 ۴۳۲
 ۴۳۳
 ۴۳۴
 ۴۳۵
 ۴۳۶
 ۴۳۷
 ۴۳۸
 ۴۳۹
 ۴۴۰
 ۴۴۱
 ۴۴۲
 ۴۴۳
 ۴۴۴
 ۴۴۵
 ۴۴۶
 ۴۴۷
 ۴۴۸
 ۴۴۹
 ۴۵۰
 ۴۵۱
 ۴۵۲
 ۴۵۳
 ۴۵۴
 ۴۵۵
 ۴۵۶
 ۴۵۷
 ۴۵۸
 ۴۵۹
 ۴۶۰
 ۴۶۱
 ۴۶۲
 ۴۶۳
 ۴۶۴
 ۴۶۵
 ۴۶۶
 ۴۶۷
 ۴۶۸
 ۴۶۹
 ۴۷۰
 ۴۷۱

سجس

اور بخت برتر گوگل رائے
 داوانل کو پان کو نو پو و ت دھ سیرا ی ॥
 پوٹا کے پران سوکھے کنٹھ بھج لٹاے
 سنجت جننی دھ ڈال تھمت بدن دیرا ی
 ترناور اکاش تین چکیو سٹا پر آئے
 مولا لالنا ڈرت پلنا ہولے دے بکلا ی
 برکھ بھجن ستن کیسی ہست پونچھ پھراے
 تال دے دے سوا ماژے دے بکلا ی ॥
 اگاسر کے بدن پیٹے سب ہی سنگھ دھائے
 بکلا دیپک سدن سونو لال ندرت ن پائ ॥
 بکلا سر کی چوٹ پھاری سبھی دیکھیں آئے
 کی رپی نرا دے ت انگری لال نلے ت سیرا ی
 دیکھ دوارے ناگ کارو لن بھجت ڈرائے
 ناٹ کالو نر ت کی نو سٹ تال بکلا ی ॥
 بیاہ کی جب کہت جنتی ہست بدن وورائے

۱۰۰
 ۱۰۱
 ۱۰۲
 ۱۰۳
 ۱۰۴
 ۱۰۵
 ۱۰۶
 ۱۰۷
 ۱۰۸
 ۱۰۹
 ۱۱۰
 ۱۱۱
 ۱۱۲
 ۱۱۳
 ۱۱۴
 ۱۱۵
 ۱۱۶
 ۱۱۷
 ۱۱۸
 ۱۱۹
 ۱۲۰
 ۱۲۱
 ۱۲۲
 ۱۲۳
 ۱۲۴
 ۱۲۵
 ۱۲۶
 ۱۲۷
 ۱۲۸
 ۱۲۹
 ۱۳۰
 ۱۳۱
 ۱۳۲
 ۱۳۳
 ۱۳۴
 ۱۳۵
 ۱۳۶
 ۱۳۷
 ۱۳۸
 ۱۳۹
 ۱۴۰
 ۱۴۱
 ۱۴۲
 ۱۴۳
 ۱۴۴
 ۱۴۵
 ۱۴۶
 ۱۴۷
 ۱۴۸
 ۱۴۹
 ۱۵۰
 ۱۵۱
 ۱۵۲
 ۱۵۳
 ۱۵۴
 ۱۵۵
 ۱۵۶
 ۱۵۷
 ۱۵۸
 ۱۵۹
 ۱۶۰
 ۱۶۱
 ۱۶۲
 ۱۶۳
 ۱۶۴
 ۱۶۵
 ۱۶۶
 ۱۶۷
 ۱۶۸
 ۱۶۹
 ۱۷۰
 ۱۷۱
 ۱۷۲
 ۱۷۳
 ۱۷۴
 ۱۷۵
 ۱۷۶
 ۱۷۷
 ۱۷۸
 ۱۷۹
 ۱۸۰
 ۱۸۱
 ۱۸۲
 ۱۸۳
 ۱۸۴
 ۱۸۵
 ۱۸۶
 ۱۸۷
 ۱۸۸
 ۱۸۹
 ۱۹۰
 ۱۹۱
 ۱۹۲
 ۱۹۳
 ۱۹۴
 ۱۹۵
 ۱۹۶
 ۱۹۷
 ۱۹۸
 ۱۹۹
 ۲۰۰
 ۲۰۱
 ۲۰۲
 ۲۰۳
 ۲۰۴
 ۲۰۵
 ۲۰۶
 ۲۰۷
 ۲۰۸
 ۲۰۹
 ۲۱۰
 ۲۱۱
 ۲۱۲
 ۲۱۳
 ۲۱۴
 ۲۱۵
 ۲۱۶
 ۲۱۷
 ۲۱۸
 ۲۱۹
 ۲۲۰
 ۲۲۱
 ۲۲۲
 ۲۲۳
 ۲۲۴
 ۲۲۵
 ۲۲۶
 ۲۲۷
 ۲۲۸
 ۲۲۹
 ۲۳۰
 ۲۳۱
 ۲۳۲
 ۲۳۳
 ۲۳۴
 ۲۳۵
 ۲۳۶
 ۲۳۷
 ۲۳۸
 ۲۳۹
 ۲۴۰
 ۲۴۱
 ۲۴۲
 ۲۴۳
 ۲۴۴
 ۲۴۵
 ۲۴۶
 ۲۴۷
 ۲۴۸
 ۲۴۹
 ۲۵۰
 ۲۵۱
 ۲۵۲
 ۲۵۳
 ۲۵۴
 ۲۵۵
 ۲۵۶
 ۲۵۷
 ۲۵۸
 ۲۵۹
 ۲۶۰
 ۲۶۱
 ۲۶۲
 ۲۶۳
 ۲۶۴
 ۲۶۵
 ۲۶۶
 ۲۶۷
 ۲۶۸
 ۲۶۹
 ۲۷۰
 ۲۷۱
 ۲۷۲
 ۲۷۳
 ۲۷۴
 ۲۷۵
 ۲۷۶
 ۲۷۷
 ۲۷۸
 ۲۷۹
 ۲۸۰
 ۲۸۱
 ۲۸۲
 ۲۸۳
 ۲۸۴
 ۲۸۵
 ۲۸۶
 ۲۸۷
 ۲۸۸
 ۲۸۹
 ۲۹۰
 ۲۹۱
 ۲۹۲
 ۲۹۳
 ۲۹۴
 ۲۹۵
 ۲۹۶
 ۲۹۷
 ۲۹۸
 ۲۹۹
 ۳۰۰
 ۳۰۱
 ۳۰۲
 ۳۰۳
 ۳۰۴
 ۳۰۵
 ۳۰۶
 ۳۰۷
 ۳۰۸
 ۳۰۹
 ۳۱۰
 ۳۱۱
 ۳۱۲
 ۳۱۳
 ۳۱۴
 ۳۱۵
 ۳۱۶
 ۳۱۷
 ۳۱۸
 ۳۱۹
 ۳۲۰
 ۳۲۱
 ۳۲۲
 ۳۲۳
 ۳۲۴
 ۳۲۵
 ۳۲۶
 ۳۲۷
 ۳۲۸
 ۳۲۹
 ۳۳۰
 ۳۳۱
 ۳۳۲
 ۳۳۳
 ۳۳۴
 ۳۳۵
 ۳۳۶
 ۳۳۷
 ۳۳۸
 ۳۳۹
 ۳۴۰
 ۳۴۱
 ۳۴۲
 ۳۴۳
 ۳۴۴
 ۳۴۵
 ۳۴۶
 ۳۴۷
 ۳۴۸
 ۳۴۹
 ۳۵۰
 ۳۵۱
 ۳۵۲
 ۳۵۳
 ۳۵۴
 ۳۵۵
 ۳۵۶
 ۳۵۷
 ۳۵۸
 ۳۵۹
 ۳۶۰
 ۳۶۱
 ۳۶۲
 ۳۶۳
 ۳۶۴
 ۳۶۵
 ۳۶۶
 ۳۶۷
 ۳۶۸
 ۳۶۹
 ۳۷۰
 ۳۷۱
 ۳۷۲
 ۳۷۳
 ۳۷۴
 ۳۷۵
 ۳۷۶
 ۳۷۷
 ۳۷۸
 ۳۷۹
 ۳۸۰
 ۳۸۱
 ۳۸۲
 ۳۸۳
 ۳۸۴
 ۳۸۵
 ۳۸۶
 ۳۸۷
 ۳۸۸
 ۳۸۹
 ۳۹۰
 ۳۹۱
 ۳۹۲
 ۳۹۳
 ۳۹۴
 ۳۹۵
 ۳۹۶
 ۳۹۷
 ۳۹۸
 ۳۹۹
 ۴۰۰
 ۴۰۱
 ۴۰۲
 ۴۰۳
 ۴۰۴
 ۴۰۵
 ۴۰۶
 ۴۰۷
 ۴۰۸
 ۴۰۹
 ۴۱۰
 ۴۱۱
 ۴۱۲
 ۴۱۳
 ۴۱۴
 ۴۱۵
 ۴۱۶
 ۴۱۷
 ۴۱۸
 ۴۱۹
 ۴۲۰
 ۴۲۱
 ۴۲۲
 ۴۲۳
 ۴۲۴
 ۴۲۵
 ۴۲۶
 ۴۲۷
 ۴۲۸
 ۴۲۹
 ۴۳۰
 ۴۳۱
 ۴۳۲
 ۴۳۳
 ۴۳۴
 ۴۳۵
 ۴۳۶
 ۴۳۷
 ۴۳۸
 ۴۳۹
 ۴۴۰
 ۴۴۱
 ۴۴۲
 ۴۴۳
 ۴۴۴
 ۴۴۵
 ۴۴۶
 ۴۴۷
 ۴۴۸
 ۴۴۹
 ۴۵۰
 ۴۵۱
 ۴۵۲
 ۴۵۳
 ۴۵۴
 ۴۵۵
 ۴۵۶
 ۴۵۷
 ۴۵۸
 ۴۵۹
 ۴۶۰
 ۴۶۱
 ۴۶۲
 ۴۶۳
 ۴۶۴
 ۴۶۵
 ۴۶۶
 ۴۶۷
 ۴۶۸
 ۴۶۹
 ۴۷۰
 ۴۷۱

व्याहकीजब कहत जननीहंसतबदनदुराय
सूरप्रभुकी अगमलीलाकवनकहत सिराय

संग गोपिन आनदकीनोअनेकरस उपजाय ॥
ایک رسنا کہاں لگ برنوں مولے کبی نہ جائے

ایک رسنا کہاں لگ برنوں مولے کبی نہ جائے

سب پٹ رانیان اور استریان سری کرشن جی کی گویوں کا پریم دیکھ کر سر پہنے لگیں اور آپس میں کہنے لگیں کہ سری مہاراج نے جو بال لیلیا بندبان میں کرین اوکو شکرسن بہت ہی پریشان ہوتا ہے گویوں کے اس پاس پٹ رانیان حلقہ باندھ کر بیٹھ گئیں اور برج راج مہاراج نے جو جڑ پریمین کئے تھے اوکو پریم سے بننے لگیں برجیالاؤن نے نند کشوری کے بال چیز تر بہت پریم سے سب کو ٹٹا لے پوتا و لکنا سر و اگر ہا ستر و متیان ترا دک کے مارنے کا حال اور کو پکاؤن کے ساتھ اس لیلیا دوہ وہی کا دان سن سن کر سب پریم میں متوالی ہو گئیں اتنے ہی میں سنا کہ پاڈو سرین جی سے ملنے آئے ہیں رانی کنتی و درویدی و گاندھاری رانیان بھی آئی ہیں مہاراج پاڈوؤں سے بہت پریم پریت سے ملے اور اوکی رانیان مہاراج کے نفاس میں جا کر سب سے ملیں اور پریم پریت کی باتیں ہونے لگیں درویدی اور رکنی جی آپس میں ملکر سرکیشن جی کے ہوا ہوں کا ترانت کر کے لگیں اور پاڈوؤں ہاٹا و سرکیشن جی سے باتیں کرنے لگے اوسوقت کو روکشیت میں بڑا آئندہ ہوا تھا کنتی جی نے سری کرشن جی سے ملکر اپنا اور اپنے پچھوں کا حال کہا راجہ رتراشٹ اوڈو کر سین بریو جی بریو جی اوک پریم ملکر مہا بھارت ختہ کا ترانت کہتے تھے رہے اور کنتی ہی دن تک اسی طرح پریم ملکر آتے مہاراج استری پرشون کا ہونا راجہ ایک دن سری کرشن جی کی سبھا میں راجہ جڈ ہشتر اوک پاڈوؤں پاڈو اور سب بد دینے پاڈوؤں سے کہتے تھے کہ میں نے اوسوقت نارہی بیسیاسن لیسوا مترو دیول چون یستانت مہاراج واج کو تم بہت شب حدی اتری مار کنتی۔۔۔ اگست ماندیو پارا سر پر سرام اوک رشی شر مہاراج کے درشون کو آئے سرکیشن جی نے سب کا اور شکار کر کے اچھے آسنوں پر بٹھا کر اوکی پوجا کی اور یہ کہا کہ آپ سرکیشن ہاٹاؤن کے درشن ہم سناری پرشون کو در لچھین نارو جی نے ہاتھ جوڑ کر کہا کہ آپ نے ہکو پانی پیر پیرین کہا ہے نہیں تو ہم سب آپ کے چہرے کی سیوا چاہتے ہیں اور آپ کا درشن برہادک دیوتاؤن کو در لچھ ہے آپ کے سپید کو کوئی نہیں بانٹا آپ نے روم روم میں انیک برہاڈ لگے ہوئے ہیں سنسار کو پیدا اور ناش کرنے کو پکی مہون کا اشارہ کافی جو جب وٹ پرشون سے ساد ہو و ہری بگتوں کو کلیش ہوتا ہے تب آپ طرح طرح کے روپ دھارن کر کے پرتی کا بھاراؤ دتارے ہیں سرکیشن جی کی امٹ کر کے نارو جی نے بدیو جی سے کہا کہ آپ ابھی تک مایا میں پت ہو کر سرکیشن جی کو اپنا پچھ بھ رہے ہیں انکو سب دیوتاؤن کا پتا نہ جاکر اپنا پر توک سنوارو تب بدیو جی نے کہا کہ ہے رشیو میں نے انکو اب تک نہیں پہچانا تھا اب ایسا دیا پائے تبار و جین میرا گیان نوریت ہو جاوے سب شیون نے کہا کہ آپ یہاں جا کرین اور اوکا پہل سرکیشن جی کے اپن کر دین بدیو جی نے جگ کی رچا کر کے جسطح رشیون نے کہا سب ساگری جگ کی جع کر کے جگ کیا سرکیشن جی کی آگیا اوسا ر سب دیوتاؤن نے اگن گنڈ سے پرگٹ ہو کر اپنا اپنا بھاگ لیا جگ بڑی دھوم سے ہوا سرکیشن جی کی آگیا اوسا ر بہت وکٹاوی گئی اور سب رشیون میٹھرون برہمنوں کو سنان کر کے پا کر دیا۔۔۔ جب سب میلا کو روکشیت سے چلنے لگا تو سرکیشن جی نے ہی دوار کا جالنے کا ذکر کیا اوسوقت گویوں اور نند جی اور جیو دہا جی کو سری کرشن جی سے پچھنے کا بڑا دکھ ہوا وہ برن نہیں کیا جاسکتا رادھکامی نے بھی بہت چاہا کہ جھکو سری کرشن جی اپنی ساتھ دوار سنانا چاہا۔۔۔ پرنت مہاراج نے ان سب کو دھیرج دیکر زبردستی پدا کیا اور ہر ایک کو بہت کچھ آہوشن و بترجواہرات دیکر رخصت کیا نند جی اور جیو دہا جی کو بہت سا اسباب ہاتھی گھوڑے رتھ پالکی نالکی دیکر راجاؤن کی طرح باکر وہاں سے روانہ کیا اور ورتک دولوں پہانی سب برجیا سیون کو پہونچانے لگے اور وہاں سے آنکر گویوں اور برجیا سیون کے پریم میں دونوں پہانی گئیں

ہو گئے پھر سارے سراج کو لیکر دوار کا کوچلے اور پاٹھوں سے جھڑھ کریم سے لکڑاؤ کو پہنچانے گئے اوسکا حال سب آپکو معلوم ہے۔
 اتی سر رام کرت مہا بھارتے انوساسن پر کد و کشیتیر بدیو جی کا جگ کرنا اور جیاسیون اور پاٹھوں سے سرکیشن بلرام جی کا ملنا اور انکا پریم۔ اکہتر وان اتھیا

بہتر وان ادھیسا

دیو کی جی کی اچھا پوری کرنے کو سری کرشن جی کا اپنے مرے ہو بھائیون کو راجہ بل کے ہاں لانا

بھیشم جی نے کہا کہ سرکیشن جی نے جس طرح اپنے مرے ہوئے بھائی لا کر مانا کو دکھا دئے اوسکا برتانت سناتا ہوں ایک دن سری شام
 و بلرام پات کال اوٹھ کر مانا پتا کے چرن بند نا کو گئے تو بدیو جی نے سری کرشن جی کے چرنوں پر سر رکھ دیا ہاراج نے کہا کہ میں آجے چرن چھو
 کو آیا ہوں آپ مجھے دوش لگاتے ہیں تب بدیو جی نے کہا کہ میں نے آپ کی مہان رشیوں سے کور و کشیتیر میں منکر گیان ورشی سے دیکھا تو آپ
 دونوں بھائی ترلوکی کے کرتا اور سب کے پالن پوشن کرنے والے پریت ہوئے تہارے چترشن کر اور اپنی آنکھوں دیکھ کر اب میرا گیان ور
 ہو ا اب تک تو میں آپکو اپنا پیتر سمجھتا رہا اب مجھے لگے ہو کہ آپ تو برہما کے ہی پتا اور پتا مہین سارے جگت میں آپ ہی کا پرکاش ہے بڑے
 گیانی لوگ آپ کی مایا میں موبست ہو کر آپ کو نہیں پہچان سکتے سناری جیونوں کا کیا ذکر ہے جو آپ کو ابھی طرح پہچان سکیں جب سرکیشن
 جی نے بدیو جی کو جان لیا کہ انکو اب گیان ہو تو آپ نے کہا کہ مجھ کو سب کا کرتا ہر تاسب سے الگ اور سب میں بیاپک جانکر میرا دیہیان
 کرتے رہیں آپ کو مایا نہیں لگے گی اور آپ جیون نکلت ہو جاؤ نیگے پہر اپنی ماما سے کہا کہ آپکے رین (قرض) سے ہم اوڈ ہار نہیں ہو سکتے
 میں آپ کی جو کچھ چاہتا ہوں وہ ہم سے آپ مانگ لیں انہوں نے ہاتھ جوڑ کر کہا کہ ہے پیتر میں تم دونوں بھائیون کو ایشور جانتی ہوں مجھ کو اپنے چھوٹے
 بالکون کا جنگو کنس نے مار ڈالا تھا سوچ رہا کرتا ہے جھڑھ سے اپنے گور و شانہ میں بی کے پیتر کو لا دیا تھا اوی طرح میرے بالکون کو بھی لا دو۔ یہ
 بچن مانا کا منکر شام اور بلرام جی نے کہا کہ بہت اچھا جیسا آپ نے کہا ویسا ہی ہم کرینگے اور دونوں بھائی سوتل میں راجہ بل کے پاس گئے وہ ان
 دیکھ کر بہت پرتن ہو کر اوٹھ کر چرنوں پر گرا دونوں بھائیون کے چرن دھوئے اور رتن جٹ سنگھاسن پر بٹھا کر دونوں بھائیون کی پوجا کی اور چرنامرت
 لے کر سر چڑھایا سپہیوں کے ہار پہنائے اور ہاتھ جوڑ کر بیتی کی کہ میرے بڑے بھگ ہیں جو آپ نے میرا گھر پوچھا کیا تب سرکیشن جی نے کہا کہ ہم
 ایک کام کے لئے آئے ہیں وہ کام یہ ہے کہ مریج رشی کے پچھ پتروں نے بہاجی کی اوگیا ابھان کے بشیورت ہو کر کی تھی تب بہاجی نے کہہ دیا
 ہو کر کہا کہ تم راجہ بل میں جنم لو اور مارے جاؤ پہلے تو ہرنناکش **हर्नाक्ष** اور ہرنناکش کے ہاں وہ چھوٹوں بالک پیدا ہوئے اور مارے گئے
 اور پھر میری ماما دیو کی کے گرجے سے پیدا ہوئے اور کنس کے ہاتھ سے مارے گئے پھر وہ تہارے ہاں پیدا ہوئے اور ابھی تک جیتے ہیں میری ماما
 اؤ کو دیکھنا چاہتی ہیں اُن چھوٹوں بالکون کو ہم دونوں بھائی لینے آئے ہیں راجہ بل نے ان بالکون کو وہاں بلا کر کہا کہ یہ موجود ہیں سرکیشن جی
 ان چھوٹوں کو اپنے ساتھ لے کر اپنی ماما کے پاس آئے دیو کی اور بدیو جی نے جب ان بالکون کو دیکھا تو سرکیشن اور بلرام جی کو لے کر ایشور
 مانا اور ان بالکون کو بہت پریت سے دیکھا اور پیا کیا تب اؤ کو بھگوت اچھا سے پچھلے جنم کا گیان ہو گیا اور انہوں نے دیو کی جی اور بدیو جی کو
 گیان اپدیش کیا پھر سرکیشن اور بلرام جی کو وڈوٹ کر کے اور اگیا لیکر دیو لوک کو چلے گئے دیو کی جی کو اپنے پیتر وں کا مودہ ہو کر سوچ ہو کر ا لیے
 سند بالک آنکھوں کے آگے سے پھر چلے گئے تب دونوں بھائیون نے اپنی ماما کو گیان اپدیش کر کے سنتوش کر دیا۔

اتنی سر پر دم کرتے جہاں پہاڑ تھے انوشاسن نے پیپ سمری کرشن ویلام جی کا مرے ہوئے بہانہ کو لاکر ماما پتا کو گیان اپدیش کرنا بہتر وان آدھیک ہے۔

شہزادان ادیبیہ

سری کرشن جی کے تپک بربن

پہلے شرم جی نے اپنا کہہ بیٹا مشہور سری اکاش ہاراج نے سنا میں اوتار لے کر جیہ سکھ ہو گئے ویسے ہی تب ہی کٹے یہ حال بہت سے آدمیوں کی معلوم ہوئی ہوگا میں نے دیورشی ما دی اور ویدیا سرجی سے جو کچھ سنا وہ منکونسا ناہوں آٹھون پٹھارانیوں سے پواہ کر کے 'مرمول ہزار ایک سوکٹیا کو نبہ میں رہے چہوڑا کر آپلی اچھا ہوئی کہ اوتار کہنا کے تیرتوں میں اسٹان دھیان کرین اندر پست میں ارجن آدک پانڈوں سے ملکر کہہ کشتیر ہو کر ہر دو اہشیہ اور کنگسل آدک وہاں کے تیرتوں تیرن اسٹان کرش کیش اور یو پر یاک وکیدا رنا تھ ہوتے ہوئے بدری ماتھ کے درشون کو گئے اور وہاں یہ بچار کر کہ نہ ناراین روپ میں میں نے سناری منشون کو جوگ سکھانے اور جوگ کا آپدیش کرنے کو یہ سروپ جوگ دھیان کا دھارن کیا اور سری راجچندرا و تار میں بھی میں نے پتوہ ہر نک بانب پرست اشرم دھارن کو کے سری سیتا جی اور لکشمی جی سمیت تپ کیا تھا اب اس کرشن سروپ سے بڑا کچھ دن ان تپ کیا گیا ہے بدرا کا اشرم میں سرکیش ہاراج تپ کرنے لگے اور بڑا بھاری تپ کیا لو کپال (اندربرن جم کو ہیر آسپک دشمن کو اسے ایک دن تپ کرنے لگے آپنے میں ایٹھا ہوئی کہ میرے گھر پوان شور میر شندر شریر تیر پیدا ہووے اوسی سین شیو جی ہاراج پر گہٹ بڑے اور یہ بدیا کہ آپلی اچھا اوسا آسپک گھر پودن نام بڑا شور میر اور شندر بدن تیر پیدا ہوگا جس کا جس سنار میں بچھا رہے گا اور وہ تیر کا دیو کارو پ اپنی استری رتی سمیت پرگٹ ہوگا جسکو میں نے اپنے قیسرے نیر سے کرو دہ کر کے جلا دیا تھا وہ کا دیو آپ کا پھر ہوگا سری کرشن جی اس برداں سے پرتن ہو گئے اور شیو جی کی اسٹنٹ کی پھر ویدیا سن سکھ پوجی سمیت اور نار دجی دیول اور اسٹوک رشی وہاں آئے اور تپ کی سمپتی کے کارن آپ سے کہہ کر اپنے اپنے استھان کو چلے گئے پھر سرکیش جی دوار کا جی کو گئے اور کچھ دن بیچے پودن جی رکنی جی سے گریہ سے پیدا ہوئے جنکا ذکر پہلے ہو چکا ہے اور سب رانیوں کے گریہ سے دس دس پتیر اور ایک ایک کٹیاں اوتہن ہوئیں اور اتنی سنتان سری کرشن جی کے ہوئی کہ تین کروڑ اڑتالیس ہزار ہرین بڑھانے والے اور اڑکی سیوا کرنے والے نوکر چاکر اڑکی سیوا اور ٹہل کے لئے مقرر کئے گئے اور دوار کا پوری میں وہ شو بھاجد ونسی دیر کہن بنسی لوگون کی ہوئی کہ پرشی پر دوسرا انگر اوسکے سمان نہیں ہوا اور نہوگا اس کچن پوری میں جیسے محل اور راج سبھا اور پٹ رانیوں کے محل اور ہاتھی گھوڑے رتھ ہالکی آدک باہن اور شال و دشا ل رشی بستر رتن اور سن جواہرات اور بیدہ پرکار کی انول بتو سری کرشن جی کی اچھا اوسا راجی ہو گئیں کہ کسی راجہ ہاراجہ کے ہاں نہیں ہن سارے سنار میں سرکیش ہاراج کی سنپت ہوتی اور ہاراج کا پرتاپ پرگٹ ہو رہا ہے جدوتیسیوں کے مام سے پرتقی کے راجہ بے مان ہن سرکیش جی نے بڑے بڑے راجہ جو اسندہ دنت بکر و شپال پنڈریش ہو باسٹراک اور ہابلی کنس مار ڈا اوسارے سنار میں اوبکا جس اور پر اکرم بھتیا ہو گیا پودن - سانب گد آدک اونسے پترو لیے ہی پر اکری ہوئے پھر ہاراجت جدہ میں سرکیش جی کی کرپا سے بڑے بڑے اے مشور ہرون کو جیسے درو نا چارچ اسوتہا مان کرتن آدک بڑے اڈکو جیتا اب سوانے ان کے کوئی راجا سنار میں ایسا نہیں ہے - جو اپنے بکھ ہو سنار کیا تینوں لوک میں سر ہاراج کا جس موسج کے سمان پرکاش کر رہا ہے اندر آدک دیوتا بھی رانگی پر ہوتائی دیکھ کر شرج کو

پراپت ہو گئے سب دیوتاؤں کے ایش ہو کر مہاد یوگی کی پوجا کیا کرتی ہیں کیونکہ اس جد و بندس گل میں سب راجا شیوجی کے اہ پائی گئے ہوئے
اسلئے شیوجی کا شکل کہلائے لگا ارجن کو مہا بھارت جتدہ کے آرنجہ میں گیتا گیان اور پیش کیا اور اپنی بہوتی برن کر کے لہنوروپ ا بنا دکھایا۔ پھر
اوہو جی کو گیان اُپیش کیا ایسا اُپیش بھی سوائے سرکیشن مہاراج کے اور کوئی رشی نہیں کر سکتا ہے۔

مٹی سرورام کرت مہا بھارتے انوشاسن پر پوجہ سرکیشن مہاراج کے تپ اور گیان برن کرنے کا حال تہتر ادھیا نے

چوتھروان ادھیا

سری کرشن مہان برن

بیشم جی نے راجہ جتدہ شترے کہا کہ سرکیشن جی کے بال چتر میں نے بہت نکشیپ مختصر، مختا نشیش بی ہزار کہہ سے نت انکی مہان
برن کرتے ہیں اور پاراوار نہیں پالتے برنڈا بن میں انہوں نے ادبیت بال چتر کے ایک دن جب انکی اوستہا بہت چھوٹی تھی۔
بالکون کی طرح انہوں نے مٹی کی کہانی بال گویا لون نے جسود حاجی سے کہہ دیا وہ ناراض ہو کر انکو منع کرنے لگیں اور یہ کہا کہ تو اپنا منہ
تو دکھا جسوقت وہ انکا نکہار بند دیکھنے لگیں تو انہوں نے اپنی ماما کو اپنے منہ میں ترلو کی کا تماشا دکھا دیا۔ اندر۔ برن۔ تہم۔ کو تیر
آدک چارون کو کپال اور بہت دیوتا اور رشی گن اپنے منہ میں دکھائے کہ انکی اسنت کرتے تھے اور ان کا وہی سری کرشن بال
روپ دیکھا جسود حاجی یہ حال اُن کے منہ میں دیکھ کر اچھر ج کرنے لگیں جو کہ پہلے بھی اُنہوں نے یہ تماشا دیکھا تھا اس لئے اُنہوں
گیان درشتی سے جانا کہ یہ لڑکا بشنوجی کا سروپ ہے جسکی پوجا سب دیوتا کرتے ہیں اور ترلو کی اس کے اودر (شکم) میں ہے یہ تماشا دیکھ کر
پراؤنکو مایا نے پھر سوہت کر دیا اور تھوڑی دیر تک وہ گیان رہا پھر وہی اپنا پتھر سمجھ کر گروست کے دھندون میں مصروف ہو گئے دیو کی
بی ان کی ماما اوتی کا روپ اور لب دیو جی کشت جی کا اوتار تھے کشت اور اوتی نے بڑا بھاری تپ کر کے یہ ہانگا کہ آپ سا پتھر میرے ہاں
پیدا ہویشو بیگو ان نے انکی پریت دیکھ کر ہر دیکہ کہ میرے سامن تو میں ہی ہوں دوسرا نہیں میں ہی تہارا پتھر ہوں گا اور اپنے انسون سمیت پتھی
کا بھارا تارنے کے لئے منش روپ دھارن کرونگا اوس بردان کے کارن پر تھی کا پوجہ جو اچھتسون اور دشت پرشون کے سبب سے
ہو گیا تھا دور کرنے کو کرشن روپ دھارن کیا اور بہت سے راجہتسون (کنش) بانا مگر لکا مگر لگا ستر جواسندہ دنت بکر سپال آدک)
کو مار کر پتھی کا پوجہ ہلکا کر دیا اور مہا بھارت جتدہ کرا کے لاکھوں کروڑوں آدمیوں کا پندہس کر دیا۔ ادتی ماما کے کانوں کے کنڈل
(سولنے کے بالے) نرکا شردانو پراگوتش پور میں ہر لے گیا تھا اور یہ کنڈل دیوتاؤں کے دے ہوئے انول رتن تھے پتھی پر کسی
راجا مہاراجا کے ہاں اُس کے سامن کانوں کے بالے کسی پٹ رانی کے پاس نہیں تھے وہ کنڈل بانا مگر وانو سے سرکیشن چندر جی نے
لاکر دیو کی جی اپنی ماما کو دے سرکیشن مہاراج نے سنسار میں وہ کرم کئے کہ منش نہیں کر سکتا ہے انکی اناکھ (وہ کرم جو منش سے
نہیں ہو سکتے) کرم دیکھ کر سنساری پرشون نے بھی اُنکو جانا کہ ساکشات بشنوجی کا اوتار ہیں ارجن اور اُوہو جی کو گیان ویسا ہی اُپیش
کیا سنسار کا سکھ ویسا ہی ہوگا انکی مہان یہی جانتے ہیں میں نے جیسا وید بیا س جی نار دجی رشیوں سے سنا اور اپنے انہو سے
اُنکو جانا دیا تہارے سامنے برن کیا ہے جتدہ شتر جی ہاتھ رشی ہزاروں برس سے تپ کرتے رہے وہ بھی انکی مہان جہاوت

مہا بھارت
چوتھروان ادھیا
سری کرشن مہان برن

جیسی کہ ہے، جان نہیں سکتے ہیں تین تو ان کا ہی دھیان اور انکی ہی اویاسنا اور انہیں کے ناموں کا سٹرن کرتا ہوں اور انکا دھیان کرتے ہوئے اپنا شریر چھوڑ دنگا تمہارے بڑے بہاگ ہیں کہ سرکیشن جی تمہارے اوپر کر یا دشتا رکھتے ہیں تم نے بال بن سے انکی سٹرن لی ہے اس لئے تمہارے سب کا راج بندہ ہوئے مند بھاگی تچہ بدہی (بد قمت کم عقل) درجو دہن نے مجھے ایسے کہا اور سیر کر کے یہ سچا کہ ہمیشہ درو ناچار کرا پا چارج اسوہا مان چاراجے شوریر (فتح ہونے والے سورما) اور کرن شل آدک مہا پراکرمی راجا اور دوسا سن بکرن سے بھائی میری طرف سے غدہ کر بیگے تو پانڈون کو جیتنا کیا بڑی بات ہے ارجن کو وہ کرن سے بٹیش نہیں سمجھتا تھا مان بھیم سین کو لوان جانتا تھا اسلئے راجہ دھر تراشٹ اور سمجھانے والے بڈرجی وکر پا چارج جی سے یہی درجو دہن کہتا رہا کہ ہاری طرف ایسے لیے مہا پراکرمی آچاری سرکھے ہیں کہ دیوتاؤں کو بیگے کر سکتے ہیں پانڈون کو جیت لینا کیا بات ہے اوس نے سرکیشن جی کی جان کو کبھی نہیں سمجھا کہ ترلوکی کے ایشوریہ ہی ہیں جو کچھ یہ چاہیں گے وہی ہوگا اور اپنے آگیاں سے اوس نے انکو نہیں پہچانا میں نے سنا کہ جاگہ ٹوٹے ہوئے دران شکستہ، درجو دہن نے مرنے سے ذرہ پہلے سرکیشن جی کو کھڑو بچن کہے اور بچے پتیا یا بے عقل آدمیوں کا ایسا ہی حال ہوتا ہے اگرچہ تم پانچون بھائی سری کرشن جی کی جان اپار جانکر انکی سٹرن ہو تو بھی میں اوپیش کرتا ہوں کہ تم تن من دھن سے سر بہا راج کی سیوا کرتے رہنا اور سنسار کا پیدا اور پالن کرنیوالا انہیں کو سمجھنا راجہ جڈ ہٹھرنے پر تن ہو کر ہمیشہ جی کی استت کی اور ہاتھ جوڑ کر کہا کہ ہے پتاما آچکے سمان پر م اوپیش کرنے والا میں کسی کو نہیں دیکھتا سرکیشن مہا راج کی جان آچکے مہا ریند سے سنکر میں کرت کرت ہو گیا جو شمش سرکیشن جی کے چر تر پریم پریت سے ٹٹنے ٹٹاتے ہیں وہ سنسار ساگر سے بنا کشت پار اتر جاتے ہیں۔

انی سر رام کرت مہا بہارے انوشاسن پر بچہ تر وان ادھیائے

بچہ تر وان ادھیائے

شونک جی کا جیند رموش استوت رشتانیک سنانا

راجہ جڈ ہٹھرنے ہمیشہ جی سے کہا کہ ہے پتاما جیند رموش اتھیا س جین سری کرشن جی نے ہری روپ دھارن کر کے گج کو گراہ سے بچایا وہ کہتا برن کیجے ہمیشہ جی نے کہا کہ ہے راجن وہ سمباد ٹکو سنانا ہوں اسی طرح بشنوجی کی ہماں سرون کر کے شونک رشی نے یا تھا ر سنا یا تھا وہ سمباد میں تمہارے سامنے برن کرتا ہوں۔

جیند رموش استوت رگج گراہ کا برتانت

شٹانیک نے کہا کہ ہے سند برت دھاری شونک میں نے آپ کے کٹھ سے دیوتاؤں کے دیوتا بڑے تجسوی سری بشنوجی کی سب بہو بیکو سرون کیا۔ ہے بھگوان آپ میرے ادھر پرتن ہیں اب میری یہ پارتھنا ہے کہ آپ سے منشون کے دوسپن ناش کرنے والا استوت (بد خواہی کے دور کرنے والا استوت) سنوں ہے بہار گومی سپن میں جو شجہ اور شجہ برتانت (خیالات نیک و بد) دیکھنے میں آنے ہیں اور اٹھکے پہل بھی پر گھٹ ہوتے ہیں ایسے سپن کا ناش کرنے والا کوئی استوت برن کیجے شونک جی نے کہا کہ اندریون کے سوامی جگت کے آتما دیوتاؤں

کے دیوتا بشوروپ انباشی ہری کو نسا کر کے بیاس جی کے پوتر ستوت کو برجن کرتا ہوں جسے مٹنے اور پٹنے سے ہما پاک بھی ناش ہو جائے
ہین پڑی روپ شری میں نواس کرنے والے پر شوتم بشنو بھگوان کے ابھیشٹو کو سیدہ کرتا ہوں اُون کے بہت سے منتر اور برتون سے
کچھ پر یوجن نہیں ۔ اوم نونا رابہ :- **اُون مونا رابہ** :- یہی منتر سب منور ہتھوں کا سیدہ کرنیوالا ہے اُون ہر شری کو نسا کر سہ
جس نے گندہ وتی ماتا کے اوڑے جنم لیا ارتھات بید بیاس جی ہمارا ج کو نسا کر ہے بنکی کرپا سے اس نارین لہتا کو برجن کرتا ہوں اپنے
شرولین کرنے سے من کو شانتی پر اپت ہونے سے اس استھان پر اپورب کرمی (حیرت انگیز کام کرنے والے) سر بکرتن بنی کے پر اچھین ۔
اتھاس کو کہتا ہوں کہ شوج کے سمان پر کا شمان نمیر پر پت کا شتر تر کو ٹاچل نام پر پت کشیر ساگر کے تل سے اشنان کر یا تھارتھات کشیر
ساگر کے جل سے دھوئی ہوئی جس کی شلاہین اتی پوتر دیوتاؤں کا کرٹا استھان ۔ اسپر اور گندہ ہرب کٹھن کلش آوک سے سیون کیا گیا تھ
اور گجیندرون سے سنجکت سیدہ چارن اور ہرشیون کا نواس استھان دب ۔ پائل ۔ کدنب ۔ نیب ۔ چندن ۔ آگ ۔ یکا ۔ سال ۔ تال
تال اور ارجن برکشون ۔ بجل ۔ کد ۔ سرل ۔ دیو دار ۔ مندار کے نشپ اور کنول کے پھولوں سے شو بھایان سیدہ کرتا ہے ۔ اہم تہیں اور
مرک ۔ چکوریو شبدایان ہین اوسکے ایک سورن مہی شکر کو سورج سیون کرتا ہے ارتھات یہ بہت سے ستم وں پر دھرتی ۔
اس استھول پر پتی پر نہیں ہے اور دوسرے چاندی کے سمان شکر کو چندرمان سیون کرتا ہے جیواند ریل من اور سید ڈرپ کے تیج سے
اکاش کو پرکاشت کرتا ہے مفید مفید برف ٹٹنے سے اور طرح طرح کے پھولوں سے بہت ہی شہ بھایان سچہ تیکر اچھہ پریم راگ کے
سمان مخفتر وں اور تاراگون سے سنجکت جس پر ہر ہاجی ہمارا ج نواس کرتے ہین بہت ہی شو بھایان ۔ ہے برنیش کرکٹنی اور پاپ آتما
ناتک تپتیار بہت ہین وہ اس پر بہت کو نہیں دیکھ سکتے اس پر پت کی پیٹھ پر سندر کنولوں سے شو بھایان ایک سرود ۔ ہے ۔ ہنس راج ہارند
نام بچشی اور بھنور بچور سوروں سے شو بھایان طرح طرح کے پھولوں اور لتاؤں سے وہاں بہت سے ہر مٹیک استھان ہین پر ۔ تہہ
ہین اوس سرور میں سیتل امرت سمان میٹھا جل بھرا ہوا ہے اُسین ہما پر کرمی گراہ رہتا تھا جو ہاتھیوں سے ہی اسے تہا وہاں ایک ۔ گجیند اپنی
ہتھینوں سمیت کرٹا کرتا تھا جل پینے کو آیا اور جو ہین وہ سرور میں پانی پینے کو اڈا اوس گراہ نے گجیند کا پاؤں پکڑ لیا وہ نون کا بڑا سنگرام ہوا
گراہ پانی میں گجیند کو کھینچ کر لے جاتا تھا اور کبھی گجیند باہر کو کھینچ لاتا تھا دب ہزار برس تک دونوں پر اکرمیوں کا جدہ ہوتا رہا آخر گجیند
برا کرم کرتا کرتا تھک گیا اور بہت بیا ٹل ہو کر گجیند نے گڑ گامی ہری بھگوان کا شمرن اوس بیپت کال میں کیا ارتھات گجیند ہری بھگت
نے شری بھگوان کی شرن لی کہ انیک جنمون کے اتھاس سے گڑ گامی بھگوان کا بھگت تھا اوس بیپت کال میں گجیند نے اپنی سو ٹکی
ٹوک سے ایک پوتر کنول توڑ کر سری بھگوان کے ارپن کیا اور اپنے شہہ ہر دے سے بھگوان کا پوجن کیا اور اس پر کار سے اسٹت کی کہ ہے
بسو تو کہہ (چارہ نظر جن کے کٹھ ہین جنکی بھجاسب دشاؤں میں پہلی ہوئی ہین مستک برہم لوک میں اور چرن پانال میں چندرمان شوج
جکے نیترو ہین اوس بشنو بھگوان کو نسا کر کرتا ہوں جنکو اپنی بھگت نشیش ہی پیارے ہین اوس کنول لوچن کو نسا کر کرتا ہوں جسکی
تا بھ کنول سے برہما شری کے اُتھپن کرنیوالے پر گھٹ ہوئے انکو نسا کر ہے جنہوں نے اپنے بھگت جنوں کی رکشا اور دشٹوں کے سنگھما
کرنے کو سری رام چندر روپ دھارن کر کے راون کنبھ کرن آوک بڑے بڑے شوریر راہیہٹوں کو مارا اور دوسرے کٹھ پریم زندہ ہر شوریر کے
ارتھ بارہم بارہم شکار ہے ۔ اس پر کار سری بشنو بھگوان کی اسٹت اوس گجر اچ نے کی تب یہی سری کرشن چندر جو موہنی روپ دھارن
کئے ہوئے میرے سامنے بر اچان ہین بکینٹھ سے گڑ گامی سوار ہو کر آئے اور گراہ کا منٹھ جس سے اوس نے گجیند کا پاؤں پکڑا ہوا تھا اُپر کو
تہہ چاکر سر اوسکے اپنے سود ۔ نین چکر سے کاٹ ڈالا اور اپنے بھگت گج راج کو ہما بیپت سے گویا کال کے منٹھ سے بچا لیا بہیشم جی نے کہا کہ ہے جگہ شری

یہ سری کرتی بی ترلوکی کے سوامی ہر ایک نگہ میں اپنے بہکتوں کے کارن طرح طرح کے شریروہارن کر کے اڈکا کٹٹ نوارن کرتے ہیں جدہ شتر نے پوچھا کہ یہ دونوں کون تھے بہیشم جی نے کہا کہ گج اور گراہ ہا ہا ہو ہونام گندہرب تھے ایک سیمین یہ دونوں گندہرب مشہور گارنے والے گائین بدیا میں پریم خیر اندر کی سہا میں جہاں رہا مینکا اور بی آدک بہت پسرا بیٹی ہوئی تھیں راجہ اندر کو گانا سنا رہے تھے اور اپنی اپنی بڑائی کے چاہنے کی اپہات اپنا ٹن پرکٹ کر رہے تھے کہ جسکو راجہ اندر چاہا کہیں وہی جیتے گا راجہ اندر نے کہا کہ تم دونوں گندہرب گائین بدیا میں پریم پتر میں ایک کو دوسرے پر پیش نہیں کر سکتا۔ ان گندہربوں نے پہر کہا کہ جسکو آپ اچھا سمجھتے ہیں اویکو پسند کر کے کہدیوں دپوراج اندر نے دونوں کو ابھان بس بچار کے کہا کہ تم دونوں دیول رشی کے پاس جاؤ اڈو گانا سناؤ جسکو وہ اچھا کہیں وہی جیتے گا تب دونوں گندہرب دیول رشی کے پاس گئے اور اڈو گانا ڈھونڈ کر کے اونکے سمیت آسرم میں جا بیٹھے اور اپنا منور ٹھکڑا کر گانا سنا رہے تھے رشی اپنے ایشو کے دیہا میں گن بیٹھے تھے وہ سنتے رہے کچھ نہیں بولے تب گندہربوں نے کہا کہ ہر رشی ہم راجہ اندر کے پیچھے ہوئے آچکے پاس آئے ہیں۔ ہم دونوں میں سے جسکو آپ گائین بدیا میں اچھا سمجھیں اوسکو بچے پتر فرخ پانے کی تحریر کر پا کر کے دیکھ دیول رشی نے گندہربوں کو بچن سنکر بھی کچھ جواب نہیں دیا تب کرودہ بس دونوں گندہرب کال کے گھیرے ہوئے یہ کہنے لگے کہ یہ رشی گائین بدیا کو کیا جانے۔ یہ بچن اسنکار سنجکت گندہربوں کے سنکر رشی نے کہا کہ یہ اگیا نی دڑا تا ہوا ہو گندہرب گراہ کا شریہ اور دوسرا گندہرب ہا ہا نام گج کا شریہ باوے یہ سرب سنکر دونوں گندہرب ڈر گئے دونوں نے ہاتھ جوڑ کر کہا کہ ہمارا ج سرب انگرہ کیجئے جسے بڑا اہوا دھنڈا دیول رشی نے کہا کہ تم دونوں گج اور گراہ کا شریہ دھارن کر کے نمبر پر بت کے بن میں جہاں رمنیک سروور ہے گج اور گراہ کے روپ سے وہاں پہرتے رہو گے ایک وقت یہ ہا ہا نام گندہرب گج روپ سے پیاسا ہو کر جل پینے کو سروور میں جاوے گا تب ہونام گندہرب گراہ روپ سے اوسکا پاؤں پکڑ لے گا دونوں کا بہاری جدہ ہوگا اسوقت گج ناراین کی شرن لے کر اڈو کی اسٹ کرے گا بشن بھگوان اوس پر کر پا کر کے گراہ کو مارین گے اوسوقت دونوں کو ناراین کے درشن ہو کر گت پر اپت ہوگی۔ ہے جدہ شتر جب گنیدر نے ہا بیت میں سری بھگوان کا ثمرن اور پوجن کیا تب سرب کرشن جہاراج نے گجراج کا سنکٹ مٹا کر یہ کہا کہ جو سجن پُش اس گنیدر استوترا ور پر بھاس چہیت گنگا جنا نیشارن پکڑ پر پاگ برہم تیرھ ڈنڈک بن کو ثمرن کرینگے اوسکے ڈوپن ناش ہونگے اور لچتے اچھے سپن دکھائی دینگے گجراج گراہ استوترا اور تہیوی سادہ اور جاتا سنکرشن پر دین اندر وہ متس کورم براہ با من اور رمننگہ روپ اندیوں کے سوامی گو بند پر ہوسودن سہسر اکش رمننگہ چترنج مراری گرو پوج جس سے پرے اور کوئی نہیں ہے انکا ثمرن کرنے سے موکش ملتی ہے جو منٹش پرات کال اڈو کرا بس استوترا گنیدر موکش کو پڑھیں گے وہ سب باتوں سے نورت ہو جاوینگے بہیشم جی نے کہا کہ ہے جدہ شتر مدھوسودن سری کرشن جی نے اسطرح گجراج سے کہہ کر اوسکے شریہ کو پش کیا تو وہ دونوں اپنے گندہرب شریہ کو پا کر اچھے لبترا اور مالا آدک آہوٹن دھارن کئے ہوئے سرگ کو گئے رشیوں نے سری ہاراج کی اسٹ کری اسکے پیچھے آپ انتر دیہاں ہو گئے۔ بیشم پان جی نے راجہ جنے جے سے کہا کہ جب بہیشم جی سے گنیدر موکش کا اتہاس بہائیوں سمیت جدہ شتر نے مناتب سری کرشن چندر ہاراج کو اپنے سامنے برتان دیکھ کر اڈو کا پوجن کیا اور اپنے بہائیوں اور رشیوں سمیت باس دیوی کی انیک پرکار سے اسٹ کی ہے راجن جو پش اس استوترا کو پرات کال پاٹ کرینگے وہ دوپن نہیں دیکھیں گے اور پاؤں سے نورت ہو کر پریم پد کو پر اپت ہونگے اور شریہ کے روگ درگوین کی مرث (بیوقت کی موت) سے چھوٹا جاوینگے یہ بشن بھگوان کا چتر پرائون میں گایا ہوا جس کی مول دھرم شاستر ہے اور

پون جس کی شاخ ہین رٹ جسکا پہل ہے یہ ادبیت برکش ہے کارنے والا ہے اور سنار کا ہتکاری ہے کرشن چندر کو بارم بارنہ سنگھ
اتی سرپام کرت ہما ہارنے گچندر کوکش استوچہ پتر اوتھیا ہے۔

بھیمتروان اوتھیا

ساوتری استوتر کا برن بہشم پاملہ رچد شتر
سمباد

راجہ جدہ شتر نے بہشم پتاسہ جی سے پوچھا کہ کس استوتر کے جب کرنے سے بڑا پہل پراپت ہوتا ہے پرستہان در پردیش کے سہ
اور دیو کرم شراوہ کرم آدک مشجہ کرمون کے وقت کونسا کرم سادہن کرنا چاہیے وہ آپ برن کیجئے بہشم جی نے کہا کہ ہے راجن یاس جی
کا برن کیا ہوا ہما شتر ساوتری استوتر سب پالون سے ضرورت کرنے والا گاتیری منتر کے ساتھ جب کرنے جوگ استوتر میں تمہارے لگے
برن کرتا ہوں ایک جیت ہو کر سرد ہا پور یک سروں کر د جس کے نینے سے منٹش پورن اوستہا والا ہو کر سب پالون سے نور
ہوتا ہے اس استوتر کو کشیون اور راج کشیون نے کشتری دھرم میں پرورت ہو کر جب کیا ہے اس استوتر کو نیم کر کے دن
پریت پاٹ کیا کر دو۔

ساوتری استوتر

بہتم بیدون کے استپت استہان پراشتر جی کوٹشکار کر کے بڑے برت دھاری بسٹ جی کے ارتھ منشا کارانت نام ہمارگ کے
نام منشا کارا بنشی میدہون کے ارتھ منشا کار کشیون کے ارتھ منشا کار جو سریشٹ سے سریشٹ دیو دیو سب کا برداتا ہے اوسکو منشا کار
سہسر اوہسہر نام والے شیوا اور لشنو کے ارتھ منشا کار۔ اجیکپاد۔ اہرہہن۔ اپراجیت۔ پناکی۔ رت پتر روپ۔ شرنیک۔ ہیشور
برکھاتی۔ غمشو۔ ہون۔ ایشور یہ گیارہ رڈور تھون لوک کے ایشور کے جاتے ہیں ست رڈوری میں ہما تہاؤن کے ستو نام برن کئے
ہین افس۔ بہگ۔ مٹر۔ برن۔ بیسور۔ دہاتا۔ اریمان۔ جینت۔ بہاسکر۔ تشٹا۔ پوٹھا۔ اندریہ بارہ لشنو کے جاتے ہیں۔
سرتی کے نوسار کتپ جی کے یہ بارہ پتر دوادش سورج اور دھرم۔ دھرم۔ سوام۔ ساوٹر۔ اٹل۔ اٹل۔ پرتیو کہ۔ پرشپاس یہ آٹھ سو
برن کئے ہیں۔ نہاست اور دھرمیو ونون اسونی لمار برن کئے ہیں ارتھات سنگیہ **संज्ञा** نام رستری سے یہ دونوں سورہ
کے پتر کہے جاتے ہیں اونسکے چھپے شجہ اشجہ کرمون کے جاننے والے درشتی سے گپت اونسکے نام برن کرتا ہوں مرٹ۔ کال
بشویہ۔ پوا۔ پترگن۔ سورنہان۔ چووتن۔ رشی اور رشی۔ رتدہ لوگ۔ پوتر مسکان کرنے والے۔ دیوتا کیرتن کرنوالے منشو کو کلیان
دانی ہیں یہ پوتریم والے۔ دیوتا اپنے دت تیج سے اُن کو کون میں نواس کرتے ہیں جو برہما جی نے بنائے ہیں جو منٹش اُون۔
دیوتاؤں کا کیرتن کرتے ہیں وہ دھرم ارتھ اور کام کو پراپت ہو کر اچھے لوکوں میں نواس کرتے ہیں یہ تیتیسون دیوتا سب جیوہارین

کے انیورین بڑا شریر و دھاری (جہا کالے) نہ لیسور۔ گراسنی۔ برکبہ واج۔ سب لوکوں کے ایٹور گنیسورون کے بتایک سونم کن۔
 روڈرگن اور جوگ بھوت گن تیج روپ شریر دھاری تیان ساکاش کے سرپون کا ایسور گز پر تہی پر تپ سے شدہ استہار جنگم جیو ہمالیکوگ
 سب پر ت۔ چارون ہاسمدر شیو جی کے سمان پر اکری بسنوبی کے پیچھے چلنے والے۔ دیوتا جتنوار تہات نرو دیوتا سکند سمیت اومان
 دیوی نیم والے منٹش جو انکا کیرتن کرتے ہیں وہ سب پاپون سے نورت ہوتے ہیں اب رشیون میں بڑے سادہ منٹش کو برن کرتا ہوں۔
 یوکریت **यवकीत** رشی **रिभ्य** آروا بسو۔ ادکج **ओषीज** اکٹے وان **अक्षेवान** انگر اکا مہر۔ چلو **चलु** کنو کا تیر۔ سب ہاتہی
ब्रहीयद رشی۔ بریکہد۔ سب سرشٹی کے تہاروپ برہم تیج سے پورن رشی لوگ میں نے برن کئے یہ سب
 روڈرگن کے سمان ہاتھ جیو سب کے کلیان کاری ہیں اور برہمی پرستہ کرم کے شرگ کے آئندہ ہو گئے ہیں ہیندر سمیت یہ ساتون
 گرو پرب دشانین برہمان ہیں جو منٹش انکا کیرتن کرتا ہے وہ اندر لوگ میں نو اس کرتا ہے۔ اُن تیج۔ پرتیج اور پر اکری سو سیتا تریہ۔ ڈرہیہ
 اندہ باہو۔ ترن سونم۔ انگر استرا برن کا پتر پرتاپ وان۔ اگست۔ دہرم راج کے یہ سات تیج دشانین برہمان ہیں۔ ڈرہیو
 رشیو۔ کیرت مان۔ پرتی بیا وہ اور سورج کے سمان ایکٹ۔ دوت۔ ترٹ اور اتری کے پتر ہا دہرمانا۔ سارٹ رشی۔ برن کے یہ
 سات تیج پچھم میں برہمان ہیں۔ اتری بسٹ ہرشی کشپ گوتم بہار دواج کو شک کے پتر بسوا ستر اور چیک کے پتر ہا پرتاپی
 جمدگن اور کو بیرجی کے آگے چلنے والے تھے ہونے کے ساتھ گرو اوترو دشانین برہمان ہیں اور یہ سات منی لوگ دشا اور بدشاؤن میں نو اس
 کرتے ہیں ان سرشٹی کے کارن روپ ہاتھ اومان کا کیرتن کا کرنا منٹشوں کو دہن اور کلیان کا داتا ہے۔ دہرم۔ کٹام۔ کٹال۔ کٹو
 باسکی۔ انمنت۔ کٹل یہ سات پرتی کے دھارن کرتے والے ہیں پشرام۔ بیاس۔ ورونا چارج کے مہر۔ استوہامان۔ لوسٹ یہ
 چارون کو کپال برن کئے گئے ہیں جس طرف یہ ہیں اوس طرف منہ رکھنے والا شرناگت ان سے رکشا کیا جاتا ہے اور جنکا آگے برن کیا جاتا
 ہے یسنار کے پوتر کرنے والے ہاتھ جن ہیں۔ ساتورت۔ تیرو۔ ساورن۔ وہارمک۔ مارکٹھی۔ ساکھ جوگ ہرشی۔ ڈرہا سایہ ہا
 میجوی اور جیندری ہیں ایسکے سوا سنے اور ہیبت سے رشی برہم لوگ نو اسی روڈرگی کے سمان تیج دھاری برن کئے گئے ہیں اُنکا کیرتن کرنے
 والا جوستان چاہے توستان پاپت ہوندہن کو دہن ملتا ہے دہرم ارٹھ کام کی سیدی چاہنے والوں کو کامنا کے انوسار پدارتھ ملے ہیر
 راجاؤن میں سریشٹ راجا مینو کا پتر راجہ پرتھو جکی پتر پرتھوی (پرتھی زمین) ہونی اور سپورن پرتھی کے راجاؤن کے سوامی سوبی
 ہا راج کا کیرتن کرے سورج بنس میں پیدا ہونے والے پر اکری پروردہ کے سمان راجا ایل **राज** جس کا جش تینون لوگ
 میں بھیات ہے اور بدہ کا پیرا پتر ہے اُنکا کیرتن کرے جس نے سب جگ میں گنوسیدہ جگ سے پوجن کیا اُنکا کیرتن کرے
 اسی طرح سنار کے سیکے کرنیوالے پوسورت نوک کے ہنکاری راج رشی سویت **स्वित** کا کیرتن کرے جس نے راجا سگر کے
 بھشم ہوئے پتر دن کی ہڈیان گنگا جی سے دھوئیں راج رشی بھاگیرتھ کا کیرتن کرے۔ ہے راجن یہ ساکھ پریم جوگ ہیبت کت سمیت
 برن کیا اسکا جب پرات کال۔ دیپیان۔ ساپیکال کے سین کنا جوگ ہے یہی ہاتھ لوگ پرتھی پہل برساتے ہیں اور پرتھی کے
 جیوؤن کی پالنا کرتے ہیں سب آتھوں کو یہی دور کرتے ہیں یہی ہاتھ لوگ پاپ پون کے ساکشی ہیں جو منٹش پرات کال اوٹھ کر
 ان سب ہاتھ اومان کا پوتر ہو کر سمرن کرے وہ کلیان کو پاپت ہوتا ہے اگن اور چور کا بے نہیں ہوتا اُنکے مارگ کاروکنے
 والا سنار میں کوئی نہیں ہوتا اُو سپن اور نانی بکھا دورت ہو جاتے ہیں شریر آروگ رہتا ہے جو منٹش کہیت میں بیٹھ کر اس۔
 استوترا کا پاٹ کرے اُسکی کہیتی اچھی ہو دے تیج اوشدھی کی رکشا اور جتھہ کے سین اُنکے کیرتن کرنے والے کے شترو

ناش ہو جاتے ہیں جب آدک کرم کرنے کے سین دیوتا اور پتریت کب کو گرہن کریں پودیش میں اور راج دربار میں جو اس سادتری منتر کو جب کرتا ہے وہ پریم بندھی کو پراپت ہوتا ہے اگن چور سرپ آدک کے بجائے سے نورت ہو جاتا ہے بالک نہیں مرناسا ہے سرپ کا بجے وہاں نہیں رہتا گنوں کو مدہ پاٹ کرنے سے گنوشالہ میں بندھی ہوتی ہے یگپٹ منتر پہلے راجہ اندر کے سمپ برن کیا گیا تھا وہ ہرشی جو دھرو جی کے سمپ نو اس کرتے ہیں وہ اس استوت کو سدا پاٹ کرتے ہیں راجہ اندر نے اس استوت کو پاٹ کر کے دانوؤں کو بچے کیا تھا بہر گویا لبشت جی اور راجا رگو کے سمرن کرنے سے بل اور بدنتی پراپت ہوتی ہے اسونی کماروں کے سمرن سے غمیر نروگ رہتا ہے۔ ہے راجن میں نے تیرے سامنے اس استوت کو برن کیا سمپورن مہا بھارت کا پہل اور اس استوت کا پہل سامان ہے اس کے سوائے اور جو کچھ پوچھنا چاہتے ہو وہ بھی کہو کہ میں برن کرونگا۔
اتی سر رام کرت مہا بھارت سادتری استوت سا پت چیشروان ادھیا۔

ستشروان ادھیا

برہمنوں کی پوجا کا برن رشیوں کا برتانت

راجہ جڈہشٹرنے بہیشتم جی سے پوچھا کہ ہے گیانیون میں شردن پتا سہ جی برہمنوں کو کس کارن پوجا جاتا ہے بہیشتم جی نے کہا کہ سب منشون میں برہمن دھرم کے دھارن کرنے والے دھرم کے سیت روپ ہیں جیودھاریوں میں یہی برہمن شرتی کے دھارن کرنے والے دیوتاؤں تپرون کے مکھ روپ موکش کے سچا کرنے والے جیودھاریوں کی گت کے جاننے والے شاسترون اور میدون کے اپیش کرنے والے جن کا دھن تپ ہی ہے وہی پوجنے جوگ ہیں اسی گل میں لبشت اور بہر گو آدک گت جی سے رشی پر گپٹ ہوئے جنہوں نے اپنے تپ سے سمد کو بھی پان کر لیا جیسے کہ اگن مسان میں ہی دوشیت نہیں وہی اگن جگ میں پردھان ہے اسی طرح برہمن ہی سب جیودھاریوں میں پردھان ماننے گئے ہیں اسی کارن انکو بھی دیو برن کیا ہے ہسرتا راجا اور پون دیوتا کا سہا دین نکو سنا تا ہوں راجا سہسرا پوٹرا راجا جو اسکی سہسرتھا تہیں اوئے سمپورن پرہتی کارن کیا داترتی مٹی کا آدس راجا نے سیوں کیا اور بہت دھن دیا تب رشی نے پرتن ہو کر اوسکی روج کے انوسا ربر دیا کہ سدا دھرم میں تیری دو بھجا پرورت رہیں اور سینا میں ہزار بھجا والا ہو جاوے جب اوئے داترتی جی سے یہ پراپا تو اوسکو ابھان ہو گیا کہ میں سب سے لبیش ہوں میرے سامان کوئی نہیں تب اکاش بانی ہوئی کہ تو اگیانی ہے کشتری ہو کر ایسا کہتا ہے جتنے کشتری راجا ہوئے سب برہمنوں کا پوجن کرتے رہے ہیں ابھانی راجہ نے کہا کہ سب کا پر تپال کرنے والا میں ہوں میرے سامان دوسرا کون ہے برہمن یہی مجھ سے رکٹا کئے گئے ہیں کشتری گل برہمنوں کے آسرے نہیں ہے برہمن کشتریوں کے آدھین ہمیشہ سے رہے ہیں۔ تب بالیو دیوتا نے پککش ہو کر کہا کہ میں دیوتاؤں کا دوت ہوں اور بھیکو بھالنے آیا ہوں کہ برہمنوں سے اوتھم کشتری کسی پرکار سے نہیں ہو سکتا ہے راجا انگ کی سپرد ہاے (شکل کپ کرنے سے) پرہتی گپٹ ہو گئی تھی تب کٹشپ برہمن نے پرہتی نیت (قائم) کیا تھا اگوتھم کے سراپ سے راجہ اندر کی دزدشا ہوئی کہ وہ انکی استری (اہلیا) کو چاہتا تھا اگوتھم جی نے راجہ اندر کو سراپ دیا جان سے نہیں

مارا سمندر بیٹھا تھا برہمن کے سراپ سے کہاری ہو گیا راجہ سنگر کے پتھروں کو کپیل برہمن نے بہشتم کر دیا تھا تھے یہی ونا تری کی کرپا سے ایسا اوتھم برہما۔
 ہے برہمنوں کے سامان کشتری نہیں ہو سکتے ہیں برہما جی انباشی ہیں جنکو مورکھ لوگ کہتے ہیں کہ اڈے سے اُتپن ہوئے تھے وہ پر جاپت
 برہما جس نے ساری سرشتی کو رچا وہ اجنا ہے اوس اڈے کو اکاش سمجھنا چاہیے جہاں سے برہما جی اوتپن ہوئے اور پرتی کے گپت
 ہوئے کا برتانت یہ ہے کہ راجا انگ نے سمپورن پرتی کو دان کر کے برہمنوں کو دینا چاہا تھا تب پرتی نے سوچا کہ میں برہما جی کی پتری
 ہوں مجھے کیوں دینا چاہتا ہے پرتی نے اپنے روپ کو تیاگ دیا اور برہتم لوک میں گئی کشت جی نے پرتی کا شریر نہ چھو دیکھ کر اوس میں پرورش
 کیا جب پرتی برہم لوک سے نہ بچے ہو کر آئی تو کشت جی کی پتری ہو کر کاشی نام سے بھتیات ہوئی اور اپنے پرتی روپ میں ساگئی اور کشت جی
 نے اوسکی دیکھ کو چھوڑ دیا۔ بہلا تم بھی ایسا کوئی کشتری راجا برن کر سکتے ہو جیسے کشت جی ہوئے بات سنکر ہسر ابا ہون ہو رہا۔
 اتی سریرام کرت جہا بہار لے انوشاسن پر برہمنوں کی جہاں ستھروان ادھیہ

ابھتر وان ادھیہ

رشیوں کی جہاں

بالود یوتا نے کہا کہ انگرارشی کے کل میں اُتپن ہوئے والے اوتھ رشی کا ہاتھ سنو کہ چند رمان نے اپنی پتری بہتر نام جو اتینت سر
 وان ہی اتھ رشی کو دینی چاہی اور دونوں کا پواہ کر دیا جب رشی بہتر کو لیکر چلے تو برن جل کے سوامی نے جہاں میں اوس بہتر کو رشی
 سے بر لیا کہ وہ اوسکو چاہتے تھے اور اپنی پری میں جو اتینت شو بہا نیان تھے لے گئے یہ حال نارو جی اتھ رشی سے کہا رشی نے نارو
 سے کہا کہ تم برن سے جا کر کہدو کہ لوکیال ہو کر کبوا ایسا کو کرم کرنا جوگ نہیں میری استری مجھکو دیدو برن نے اوسکے جواب میں کہلا بہجا۔ کہ
 بعد اسیری پیاری استری ہے اوسکو میں نہیں دینا چاہتا تب اتھ رشی نے اپنے تپ کے بل سے سب جل آسرمون کو نکھا دیا برن
 بہت پٹیرا مان ہو کر بہتر اسمیت اتھ رشی کی شرن آئے اور اونی استری اُونکو دیدی بہلا کوئی کشتری بھی ایسا پر اگری تپتیا والا ہوا جیسا
 اتھ رشی ہوا پھر اگست جی نے سارے راہتس جو دیوتاؤں کو پیرا پونچا رہے تھے جنہوں نے دیوتاؤں کو سر لوک سے نکال دیا تھا اُن کو
 بہشتم کر دیا ایسا کوئی کشتری ہے جو اگست جی کے سامن تپ کا بل رکھتا ہو پھر بسٹ جی نے اپنے تپ کے بل سے راہتسوں کو جوڑی
 ابھمانی اور طاقت ور تھے اور دیوتاؤں کو کلش دیتے تھے ایسا پیرا مان کیا کہ وہ بسٹ جی کی شرن میں آئے وہ سلکھن نام راہتسوں کا
 گدہ بسٹ جی نے اپنی کوپ ورتی سے بہشتم کر دیا اور انداؤک دیوتاؤں کی رکشا کی ایسا کوئی کشتری بھی ہوا پھر اتری رشی کا ہاتھ سنو کہ
 جب دیوتاؤں اور دانوؤں کا جتہ ہوا راہو نے سورج اور چند رمان کو بہت گھائل کیا اور دیوتاؤں کو بھی بہت کلش پہونچا یا انہوں
 نے اتری جی سے پرارتنہا کی انہوں نے دیوتاؤں کی رکشا کے لئے راہتسوں اور دانوؤں کو پیرا جے کیا اور دیوتاؤں کو پھر
 سرگ دلوا دیا ایسا کوئی کشتری بھی ہوا اسی طرح اد برہمنوں کی جہاں سنو کہ جیون رشی نے اندر دیوتا سے کہا کہ اسونی گماروں
 کو جگ بہاک ملنا اور سوم پان کرنا جوگ ہے تم اُونکے ساتھ سوم پان کرنے سے کیوں انکار کرتے ہو راجہ اندر نے کہا کہ وہ دونوں
 ہم سب دیوتاؤں کے سامان نہیں ہو سکتے اُونکے ساتھ ہم کیونکر سوم پان کر لیں جیون رشی نے کہا کہ ایسا کہنا تمکو اوجیت نہیں تمکو

کیونکہ زندگی تہلاتے ہو جب طرح میں نے کہا ہے اسی طرح سے ہو گا اور رشی نے جگ میں سوم پان کرانے کے ارادہ منتر آرنجہ کیا راجہ اندر کرودہ کر کے اپنا بھراوٹھا کر رشی کے اوپر دوڑے رشی نے منتر پڑھ کر ایک چھٹیا جل کا راجہ اندر پر مارا راجہ اندر اسی طرح کھڑے کے کھڑے بڑے روپ ہو گئے اور جیون رشی نے منتر **मम** نام اس کو اپنے جگ کی ابوتی سے اُتہن کر کے اندر کے سامنے بیجا وہ اسر ہا ہینگر ڈراونی صورت اپنے لمبے چوڑے گلہ میں اندر کو اور بہت سے دیوتاؤں سمیت اس طرح داب کر بیٹھ گیا جیسے سمدر میں چھنیاں اور گراہ بھرے ہوئے ہیں تب دیوتاؤں نے راجہ اندر سے پرارتھنا کر کے جیون رشی کے منور تھ کو پہل کر دیا ارہات اسوئی کماروں کے ساتھ سوم پان کر لیا۔ ہے ہسرا باہو ایسا کوئی کشتری ہی ہوا جیسے جیون رشی ہیں ہسرا باہو مون ہو رہا اسی طرح بالو دیوتا نے ہسرا باہو کو بھا کر اوسکا ابھان نورت کیا ہے جڈ ہش شربہ منوں نے دیوتاؤں اور جگت کے اولکار کے کارن بڑے بڑے کرم کئے ہیں اس لئے برہمن ہی پوجنے جگ ہیں۔

اتی سریرام کرت مہا بھارتے انوسان پرپ برہمن جہان برنن اہشروان ادھیہ اے

اناسی ادھیہ کا

سری کرشن جی کی مہان

بہیشم پتاما جی نے کہا کہ ہے راجن برہمنوں کے تپ کے پراکرم سے اور اونسکے پوجنے سے چوسد ہی پراپت ہوتی ہے اوسکو سری کرشن بھگوان اچھی طرح جانتے ہیں جو میرے سامنے پیتا سر و حارن کئے ہوئے برا جہان ہیں اور تمہارے پرہم ہتھکاری ہیں انہیں کی کر پڑے تھے اس جہا بھاری جڈہ میں بیچ پانی ہے اور سری کرشن جی کی جہان میں اچھی طرح جانتا ہوں یا یہ جہا تارشی منی جھیرے پاس بیٹھے ہیں یہ خوب جانتے ہیں انہوں نے منٹش روپ و حارن کر کے بال اوستھا میں نندہر کے گھر جیسی بال لیلایا ہے ویسے ہی انہوں نے جب تپ بھی بہت کئے ہیں اور بہت سے جڈہ کر کے بڑے بڑے شور بیرون کو مارا ہے جیسا کہ میں پہلے برنن کر چکا ہوں ان کے سمان کوئی بھی نہیں ہے یہی ترلوکی کا کرتا ہر تا دیوتاؤں کا پرہم دیوتا چر جیوؤں کا اوتہن کرنے والا برہما ہنیش کا پوجیہ یہی سری کرشن ہے پرتھی آکاش نرگ سب کچھ انہوں نے ہی رچا ہے پورن برہم پرما تہا یہی ہے اسی کے ششیر میں ہزار دن برہما ہنیش ست جگ میں یہی سری کرشن پرما تہا سمپورن دہرم روپ ہوئے اور تریتا میں گیان روپ و ذاپر میں بل روپ کلجگ میں دہرم روپ ہوئے پہلے سے میں انہوں نے بڑے بڑے دیتوں کو مارا سنا رکا پیدا کر نیوالا اور اوسکی رکشا کرنے والا یہی سر کرشن ہے۔ جو منٹش اس ترلوکی ناٹھ کو جانتے ہیں وہی منٹش ہیں جو ان سے ایر کہا اور ویش کرتے ہیں وہ ہزاروں تو سارے گئے جو اب تک باقی ہیں وہ اب ناش کو پراپت ہو گئے منٹش موہ کے بس ہو کر انکو منٹش ہی جانتے ہیں انکے براٹ روپ کو بھی بہت منٹشوں نے دارتھات درجو دہن آدک راحاؤں نے دیکھا تو بھی وہ ان سے دوش کر کے ناش ہو گئے انکی جہان جڈے کیا دیوتاؤں سے ہی برنن نہیں ہو سکتی ہے دیوتا اور راجپس انکی سب اسٹ کرتے ہیں نارو جی اور دیول رشی اور بیاس جی ہمارا ج سر کرشن جی کو پر شوتم جگ کا پالن پوٹن کر لے والا کہتے ہیں اور میں خوب جانتا ہوں تمہارا بڑا بھاگ ہے جو اس ترلوکی ناٹھ کی شرن میں آئے ہو یہ پرہم جو گیشور سب کا

لو جیہ ہے اس سے پرے کچھ نہیں ہے بڑے بڑے رشی منی اٹکو پوجتے آئے ہیں اس ترلوکی ناتھ کی کرپا تہارے اوپر بہت ہے دیکھو
ارجن کے سارھی آپ ہو گئے اور ارجن کو بچے دلائی یہ سارا جگت انہیں کے آدھن سمجھو انہوں نے جو جو کرم سنسار میں سکے ہیں
ایسا کوئی نہیں کر سکتا میں انکی اوپا شنادن رات کیا کرتا ہوں -

اتی سریرام کرت ہما بھار لے انوساغن پرپ ہیتم تیا مہی کاسری کرشن جہان برن کرنا اُناسی ادھیائے

اسی ادھسک

درباسا رشی اور سرکیشن جی ورائی کمنی جی کابرتانت

راجہ جہد ہشٹرنے سری کرشن جی سے کہا کہ ہے مدھونودن جی آپ برہمنوں کی جہان خوب جانتے ہیں میں نے سنا ہے کہ آپنے درباسا سے
کرود ہی رشی کو اپنی سیوا سے پرشن کر کے ہر پائے سرکیشن جی نے ہنس کر کہا کہ ہے جہد ہشٹر یہ بات مست ہے برہمن جگت کے اُوپکار ہی ہوتے
چلے آئے ہیں اس کارن میں ہی اُون سے پرشن ہوں ایک سین درباسا جی دوار کا میں آئے سب کو بچے ہوا کہ اُنکو گھر میں کون اُتار
تھوڑے سے اپرادہ یہ وہ سراپ دیتے ہیں اگن روپ برہمن سے سب بچے بھیت ہوئے میں نے اپنے پنج محل میں اُونکو اتارا۔ اور
اُنکے لئے بہت اچھا پلانگ بستر سمیت جو راجاؤں کے جوگ تھا بچھوایا تھوڑی دیر پہچے اُس اگن روپ رشی نے اپنے ورشی سے اُسکو
بہشم کر دیا اور آپ گپت ہو گئے پھر تھوڑی دیر پہچے پرگھٹ ہو گئے میں نے اُنکا ستکار کیا اور جسطرح انہوں نے کہا وہی کیا ایک سین اُنہوں
بھوجن کے لئے کہیں نوائی آپ کہانی اور جو باقی رہی اُسکے لئے چڑے کہا کہ اپنے سب انگ کے اوپر طوین نے مسکرا کر دیا ہی کیا اپنے سارے
شریر کے اوپر اُس کہیں کو لات ب رشی بہت پرشن ہوئے آپ رتھ میں بیٹھے اور پٹ رانی رکنی جی کو کہا کہ تم ہمارا رتھ کہینچو اور کہیں رتھ سے نوپہرائن کو
گھوڑے کی جگہ رتھ میں لگا کر آپ ہمارے محل سے نکلے میں بھی اُس رتھ کے ساتھ ہولیا میرے دیکھتے ہوئے درباسا رشی نے رانی رکنی
کے بازار میں چابک مارا دوار کا باشی اشچرج میں تھے اور کہتے جاتے تھے کہ برہمنوں کے سوائے اور کسکو سا رتھ ہے جو ایسے رتھ میں سوار
ہو کر بازار میں نکلے جہیں پٹ رانی رکنی جو سا کثات لکشین سری کرشن چندر دوار کا ہمیش کی پٹ رانی جتی ہوئی ہیں اور جب دوار کا باشی مجھے
دیکھتے تھے تو آپس میں ہنس کر لاتے جاتے تھے کہ میرے گہرا ور شریر وگا لون پھا اور کچھ کٹرون پر کھیر لسی ہوئی تھی یہ تماشائواروں دوار کا
باشیوں نے اشچرج سے دیکھا کیونکہ راج مارک میں سد یو بھیڑ رہا کرتی ہے سب منش برہمنوں کی جہان جانکر یہ کہہ رہے تھے کہ بسیل ناگ
(زہر بلا سانپ) سے ہی بیشیش ختیج برہمنوں کا ہے برہمن کے بشیل کہہ سے کاٹے ہوئے کا علاج کہیں نہیں ہے اور دوار کا باشی
جانتے ہیں کہ میں برہمنوں کا اور ستکار بہت کیا کرتا ہوں کو نمل گات (نازک بدن) رکنی رن پٹری اوس رتھ کو کہینچتے کہینچتے بلج
مارگ میں پہونچکر بہت ہی تھک گئی اور اُسکے ہاتھ منڈ لال ہو گئے تب درباسا جی کو وہ میں پھرے ہوئے رتھ سے اُتر کر پیدل دکن دشا
کو ہوئے میں اُسی طرح رتھ کہیں سے لبا ہوا اُونکے پیچھے دوڑا اور اُون سے پرار تہنا کی کہ آپ پرشن ہو جے جب میں نے ہاتھ جوڑ کر
راج مارگ میں درباسا جی سے اس طرح کہا درباسا جی پرشن ہو کر کہنے لگے کہ ہے سند ربرت دھاری ہے کرشن فراری تھنے اپنے

بجھاؤ سے کرودہ کو بچے کر لیا ہے یہاں میں نے بہت بڑا پردہ تمہارا کیا ہے گو بند (سے اندریوں کے جیتنے والے) میں تم پر پرتن ہوں
جدی تم پورن کام ہو تمہاری میں برونگا جو اچھا ہو مجھ سے مانگو ہے گو بند جی جب تک کہانے پینے کی بستوؤں میں دیوتاؤں اور
منشون کی پریت رہے گی تب تک تم سے بھی دیوتاؤں اور منشون کی پریت ہوگی جب تک تمہاری کیرتی (جس) تر لوکی میں
بھتیات رہے گی تب تک تمہاری پریشا تر لوکی میں ہوگی ہے جناردن تو سارے سنسار کا پریم ہو کا ہے مہو سودن جہاں تک میری
بھوتی کہیر تیرے انگ پر لگی ہے وہاں تک تیرے انگ پر مرث کا بچے نہیں ہوگا جب تک تمہاری اچھا ہوگی مرث تمہارے پاس نہیں
آوگی پھر دُر باساجی نے میرے انگ کو دیکھ کر کہا کہ یہ کہیر تم نے اپنے پاؤں پر کیوں نہیں ملی جیسے سارے انگ پر میرے کہنے سے ملی تھی
یہ تم نے اچھا نہیں کیا (پاؤں میں کہیر ملنے کا کارن یہ تھا کہ اُوسی بگہ تیر لگنے سے مرث تھی ار تہات مرث استہان وہی تھا) جب میں نے اپنے شریر کو
دیکھا تو جہاں تک کہیر لگی تھی وہاں تک میرے شریر پر بہت شو بہا پر تیت ہوئی پھر رکنی جی سے دُر باساجی نے کہا کہ ہے شو بہا مان تو سب
استریوں میں اوتھم کیرتی مان ہوگی جب تک تم چاہو شریر کو کہو تمہارا شریر آروگ (روگ رہت بغیر بیماری کے) رہے گا تمہارے شریر
میں اوتھم سنگندہ پر گھٹ ہوگی کہ تم نے کہیر ملی تم سریکرشن جی کا پوجن اچتی ریت سے کروگی بروہ اوستہا ٹکو پیر انہین دیگی سریکرشن
کی سولہ ہزار استریوں میں تمہیں سر پو پرٹ رانی کہلاوگی پھر مجھ سے کہا کہ ہے کیشو تمہاری پریت ایسی ہے برہمنوں میں بنی رہی
یہ کہہ کر اُوسی جگہ گپت ہو گئے میں رانی رکنی جی سمیت اپنے رنواس میں آیا تو۔ نیما کہ وہ پلنگ بستر سمیت جو ہیشم ہو کیا تھا ویسا ہی
موجود ہے پر دھن جی سے سری کرشن جی نے کہا کہ ہے پتیرا اس دن سے مجھے اور یہی بشیش پریت برہمنوں میں ہو گئی راجہ بدیشٹر
سے سریکرشن جی نے کہا کہ ہے ہا ہا ہو تم بھی برہمنوں کا آدرستکار سی طرح کرتے رہا کرو جیت اتک کر لے آئے ہو اور دان
مان سے اُنکو پر پورن کیا کہ وہ برہمنوں کے پوجن کرنے سے سب دیوتا پر تن ہوتے ہیں اُنکو کبھی کسی حالت میں ناراض نہ کرو
کہ اُنکا کرودہ ناش کر دیتا ہے اور پوجن سے سدھتی پراپت ہوتی ہے۔

(مؤلف) اس زمانہ میں برہمنوں کی میقدری ہو رہی ہے کہ وہ پڑ پڑنا اور تپ کرنا سب کرم برہمنوں کے انہوں نے تیاگ
دئے اور جو برہمن ہیں اُنکا اب بھی پوجن سب کرتے ہیں مگر ایسے برہمن شاذ و نادر دیکھنے میں آتے ہیں۔
اتنی سریرام کرت مہابھارتے انوشاسن پرپ دُر باساجی کا سریکرشن جی سے پرتن ہو کر دینا اسی ادھیہ۔

اکلیسی ادھیہ

دُر باساجی کا جنم اور اوتپت

راجہ جد ہیشٹر نے سریکرشن جی سے دُر باساجی کا برتانت پوچھا کہ یہ رشی کون ہیں انکی اوتپت کس طرح سے ہوئی ہے سریکرشن جی نے
کہا کہ ہے راجن میں سد پو شیو جی کی پوجن سب رو دہی استوتر (یہ استوتر پوجر بید میں لکھا ہے) سے کیا کرتا تھا شکر ہا راج سب
دیوتاؤں کے دیوتا ہا دیو برن کئے گئے ہیں جو برتاجی سے تپ کرنے کی اوستہا میں اوتپتن ہوئے سب دیوتاؤں کی رکشا
کرنے والے استرون کے ناش کرنے والے شیو جی ہیں ایک سیم راجپسون کے گروہ سے راجہ اندر کا جتدہ ہوا تر پُر نام تین

رام گیتا استوٹر کا برش

مؤلف

سرکشیا پر برا جان پہنچا کہ تیار ہو کر گیا۔ راجہ جید ہشتر کا پرشن سن کر ایک مہورت دیہیان میں گن ہو کر سری کرشن جیہ اور شیون و بانڈوں سے سنگھ ہو کر پرشن چیت کہنے لگے کہ ہے جید ہشتر ساوتری استوترتین نے شکو سنایا اب پونیت استوترا مکتا ستا

ہوں اسکے پارہی کر نیے سب پاپ نورت ہو جاتے ہیں ہے پتر اس استوت کے چنے سے منوکا منا پاپت ہو کر سناری سکھ اور موکش پراپت ہوتی ہے تم سب ایک جیت ہو کر اس استوت کو سنو۔

رام گیتا استوت

ایشم پائن جی نے راجہ جنے سے کہا کہ ہیشتم جی نے راجہ جڈ ہشتر سے کہا کہ ہے مات سری رام چندر ہاراج ترلوکی کے ایشور جب اپنے پتا سر راجہ دسرت کے بچن انوسا راجو دیا کاراج پھوڑ کر نیشرون کے روپ سے اپنے پریم پیار سے بھائی لکشمین جی اور ہارانی سیتا جی سمیت وڈک بن کو جھگئے وہاں ایک انت استھان میں بیٹھ ہوئے لکشمین جی نے اپنے بڑے بھائی رام چندرتی سے گیان پراپت ہونے کی کارن جو پرشچ کیا اور میری ہاراج نے گیان اپدیش کیا وہ رام گیتا سنا تا ہوں۔

رام گیتا آرنجھ

<p>شعبہ سوان ترہون بدت منگل اگا ر + + سیدھی سدن گج بدن ہن ا بہت پھل داتار ॥ ॥ شمشوونننمبندیتنمدمنگل اگار ॥ کرو منور تھ سبدہ پر بھو گر نندی کے نند + بھیم گیان پر سنگ کو ہر کہت بر نے لین برہمن کی نیشیل آتم جاشنکر جنان پربین</p>	<p>نبتی کروں جگ جور کے چرن سروج ہی بند + ॥ ॥ پرشن کین شیل اتجا شکر گھیان پر بین + برہمن جنان پربین کو ہر سیت برنن ی لین ॥</p>
---	--

شیو جی اور پاربتی جی تمباو

شیو جی ہاراج پاربتی جی سے برن کرتے ہیں کہ ہے اومان جگت کے منگل داتاسری رگھوناتھ جی نے اپنا جش پرستہ کرنے کے کارن اور راون آوک راچھٹون کے مارنے کے لئے رام چندر اوتار لے کر دھرم کو دھارن کیا (۲) اودوار پتی لکشمین جی سے سریرام چندر جی نے پرائے راجاؤن اوریشیون کے اتھاس برن کر کے راجانرگ نے جو بھرم بس (بھولے سے) پہلی پٹن کی ہوئی گائے دوسرے برہمن کو منگلپ کر کے دیدی اور پہلے برہمن کے سراپ سے گرگٹ کا شریر پایا وہ بھی لکشمین جی اور سیتا جی کو سنایا (۳) ایک دن پورن اوتار سریرام چندر جی سیتا جی سمیت ایک انت استھان میں براجمان تھے لکشمین جی نے اچھا اوسر (وقت اور موقع) بچار کے آتم گیان پراپت ہونے کے کارن پتر پوربک (عاجزی سے) کہا کہ (۴) ہے رگھوئل پویشن - (رگھوئیس خاندان کے زیور) تم نرمل گیان سرورپ سارے پرانیون کے شریر میں برہم روپ سے بیاپک اور سب سے جڈا ہو پرنٹ اپنے بھگتوں کے ساتھ رہنے والے ہو گیان نیت سے آپ کے داس آپکو دیکھتے ہیں (۵) میں آپکی مشرن اور آپکے چرنون کا داس اس سنار ساگر سے پار اترنے کے کارن جس طرح جوگی جن آپکا وہیان کر کے اتم پدوی کو پاتے ہیں اودیا روپ سنار سمد سے اتایاس (بلا کلیف) پار ہو جاؤن ایسا اپدیش مجھے دیدیجئے (۶) پرشن چت مشرناگت پشون کے دکھ دور کرنے والے سریرام چندر جی

لکشمی جی کا بچن ستر کر دیا روپ اندھکار کے ناش کرنے والے نرئی سنجکت (بیدون کے دھرم ملے ہوئے) بچن شانتی کے دینے والے اُپدیش کرنے لگے (۷) کہ ہے لکشمی پہلے اپنے بدن آسرم کر یا (جو منش جس آسرم میں پیدا ہوا اُس کے کرم) کے اپنے من کو شدہ کرے اور جو شہد کرم کرے اُس کے پہل کی کا منانہ کر کے چیت اور من کو بس کر کے سب کرموں کا پہل تیاگ کر کے میراگ پوربک ار تھات کسی کرم میں بندہ نہ کر کے سدگرو کے بچن انوسار کرم کرے (۸) خریطہ کے اُتپت ہونے کے کارن جبک آدمک کرم جو وید میں برن کئے ہیں اُس سے راگ دوش اچھے برے کرم پاپ پن اُس شریر سے ہوتے رہتے ہیں اور یہ جگر سی طرح گہو ستار ہوتا ہے (۹) آو دیا اس سنا کی سول ہے اس لئے برہم گیان سے اُس آو دیا کو تیاگ کر کے شدہ ہوئے کرم اُس کو طے آو دیا کے ناش کرنے کو عمر تھ نہیں ہے کیوں برہم بدیا ہی سے اُسکا ناش ہوتا ہے (۱۰) کرم سے آو دیا کا ناش نہیں ہوتا کا مناسبت کرم کو تیاگ دے اور گیان کو دھارن کر لے اُس پر لکشمی جی نے کہا کہ ہے پر مجھو دید میں اگن ہو تو آدمک کرم جو برن کئے ہیں وہ کہنے جوگ ہیں پھر کرم کیوں نیند جوگ ہو (۱۱) اُس کے اوتیر میں سریرام چند نے کہا کہ منشوں کے سمبند میں جس کرم کو کرنا کہا ہے وہ یہ ہے کہ نش کام کرم کر کے چیت کو شدہ کرتے وہی برہم بدیا کا کارن ہے (۱۲) وید نے نش کام کرنے کو کہا ہے وہی برہم گیان ہے کسی کرم کی اپیشا (کا منا اور خواہش) نہ کرے (۱۳) کرم انشٹھان میں پرت بادی پریش کہتے ہیں کہ اوپر لکھا ہوا بچن ست نہیں ہے کیونکہ کرم گیان کی سہایتا (اماد) کرتا ہے گنگا جی کے تیر پر گہن اور اتم تہو نہیں نش کام کرنے سے بڑا پہل پراپت ہوتا ہے اسی طرح اگن ہو تو آدمک اتم کرم ملکت داتا ہوتے ہیں (۱۴) کوئی منش ترنا کرنا والے (اعراض کرنے والے) کہتے ہیں کہ گیان اور کرم یہ دونوں بلکہ مکوش سادھن کے کارن ہوتے ہیں یہ بات بھی ست نہیں ہے کیونکہ جیسے کیوں کرم مکوش سادھن ہیست نہیں ہے ویسے ہی گیان کرم بل کر بھی نہیں ہوتا اُسکا کارن کیا ہے سارے لوگوں کی درشتی بروہ (لوگوں کی عقل و نگاہ کا لینے تمیز کا اختلاف) اسکا روا بہان سے کر یا کی اُتیٹی اور بغیر ابھان کے لینے جو پریش ابھان نہیں کرتے اُس سے بدیا کی اُتیٹی ہوتی ہے ان دونوں کا بلان کرنا بھی مکوش کے چل کا داتا نہیں ہو سکتا ہے (۱۵) بادی اور پرت بادی لا اعتراض اور اغراض اور اغراض کرنے والے (پریشوں کے انومان لینے قیاس کو رو کر کے کہتے ہیں کہ بچیاں سے پیدا ہونے بیدانت بچا سے انتہہ کرن (ہر دے) کی شدہ ہی اور برہم میں ہیست پر گھٹ ہوتی ہے اسی کا نام بدیا ہے اور جبک سے آو لے کر جو شہد کرم ہیں ان میں پہل کی کا منا ہوتی ہے جب کوئی شہد کرم مثل جبک - ہون - برہم بھج - دان - پن منش کرتے ہیں تو اُس وقت من میں اُس کے پہل کے ملنے کی کا منا ہر دے میں از خود ہو جاتی ہے پرت و دیا کے ہونے سے پہل کی کا منا ناش کو پراپت ہوتی ہے اور بدیا ہونے پر کرم میں پرورتی ہوتی ہے کیونکہ شریر کا دھرم کرم کرنا ہے بغیر کرم کئے شریر نہیں رہتا اور اندریوں کا شہاؤ کرم کرنا ہے اور کرم ہی سے من کی شدہ ہی بھی ہوتی ہے اور اُس سے گیان پیدا ہوتا ہے اور گیان سے مکوش ہوتی ہے (۱۶) و دیا ار تھات گیان سے کرم پہل کی کا منا کو تیاگ کر چیت کی شدہ ہی سے برہم میں گن (لے لین) ہو کر سب اندریوں کے پٹے شہد آدمک سے نور ہو کر سچا مانتہ سروپ میں پرپن ہو کر سب ترکناؤں (اعراضوں) کو تیاگ دے (۱۷) آو دیا روپ مایا کے دوا لینے مایا کے ذریعہ سے جب تک جو کو ایسی بدی رہے کہ سب کرموں کا کرنے والا میں ہوں تب تک بدی پوربک کرم کرے اور جب اہم بدی ناش ہو جاوے لینے یہ سچے جاوے کہ میں کچھ نہیں کرتا اندریاں سب کرم کرنے والی ہیں اور جگت کو مٹھیا سچے پرماتا کو ست روپ جانے تب کریاؤں کو تیاگ دے کہ میں کچھ نہیں کرتا اندریاں سب کرم کرنے والی ہیں اور جگت کو مٹھیا سچے پرماتا کو ست روپ جانے تب کریاؤں کو تیاگ دے (۱۸) چیت کے شدہ ہونے پر پرماتا برہم کا پرکاش ہو گا جسکو اکھنڈ آند (وہ آند جو کبھی ناش نہ ہو) کہتے ہیں تب منسا کا کارن میو پادی

یہ سب کرم ہیں جو کہ انسان کو بندہ بناتے ہیں اور ان کو تیاگ کر کے انسان کو برہم بناتا ہے۔ انوسالین پربیا سی ادھیا کا یہ باب ہے جو کہ انسان کو برہم بنانے کے لئے لکھا گیا ہے۔ اس میں انوسالین پربیا سی ادھیا کے کرموں کی تفصیل دی گئی ہے۔ انوسالین پربیا سی ادھیا کے کرموں کی تفصیل دی گئی ہے۔ انوسالین پربیا سی ادھیا کے کرموں کی تفصیل دی گئی ہے۔

مایا اور آسکے ساتھ جنم سے آدے کر کرم یہ سب ناش ہو جاوین گے (۱۹) جب آدیا ارتھات مایا متوم اسی (**तत्त्वमसि**)
 آدک گیان کے ناش ہونے پر کسی پرکار کرم کرنے کو سمر تھ نہوا ورجب آپ ہی نہیں ہے تو انہاں پرکار کرم کر سکتی ہے اور ناش ہونے پر
 اسکی اُتپتی اسمبھو (نامگن) ہے کیوں گیان کی پر اپتی سے اوڈیا ناش ہو جاتی ہے جیسے بھرم ہونے سے رتی میں سانپ کا دھوکا
 ہو جاتا ہے اور جب شہنہ دور ہو گیا تو وہ رتی معلوم ہوئی اسطرح جب ایک دفعہ بھرم کا ناش ہو گیا تو دوبارہ اسی بھرم کم ہوتا ہے (۱۰)
 آدیا ناش ہو کر اتپن نہیں ہوتی اہم بدھی ارتھات (میں کرم کرنے والا ہوں) اس پرکار کی بدھی جو کہ اپنی اتپن نہیں ہوتی اس سے
 یہ جانا جاتا ہے کہ وڈیا سومتھر (خود مختار و آزاد) ہے دوسری بستی کی کامنا اپیکشا نہیں کرتی لینے آرزو نہیں کرتی آپ ہی موکش کارن
 روپ ہے (۲۱) پتتری اُپشدمین بھی ساودھان ہو کر کرم پھل کے تیاگ کو برن کیا ہے اور باجسینہ **बाजसेय** رشی آدک نہرتی
 لینے اُپشدمین بھی ایسا ہی لکھا ہے اور ہیگت کے نبت گیان ہی کہا ہے (۲۲) اوپر کہے ہوئے پچھن میں کرم کا تیاگ برن ہو اپنہ
 کوئی ورشٹانت نہیں دیا گیا جگ آدک کرم بہت سے ایک دوسرے سے مختلف دیش اور کال کے نبت کئے جاتے ہیں اوگیا
 اُسکی سپریت برن ہو گیا گیان کی اُتپتی اہنکار کے تیاگ سے ہوتی ہے (۲۳) اور جو یہ کہا جاوے کہ کرم نہ کرنے سے پاپ ہوتا ہے
 اس لئے کرم کرنا ہی اُچیت ہے تو سکا اُقر یہ ہے کہ جیسے لوگ کہتے ہیں کہ ہم پاپی ہوئے یہ بدھی آتا گیا نیون کی نہیں ہے اگیا نیون کی ہر
 کرم نیون کے ساتھ پھل کی کامنا سہت سناری لوگون کے لئے رشیون نے اپنے پیدہ پرکار کے بچون میں کہتے ہیں گیان نیون کو کرم پھل کا
 تیاگ ہی اُچیت ہے (۲۴) مشرودھا سنجگت اور شڈہ من ہو کر متوم اسی اس واکیہ کو اور گرو کی کرپا سے جیو آتا اور پرماتا کو ایک جانکر پرم
 آتمن نمیر پرت کے سمان اہل ہو جاوے (من کی ڈبہا کو چھوڑ دے) (۲۵) متوم اسی ہا واکیہ کے ارتھ کا جانا ضرور ہے
 اس لئے اُسکے پدون لینے ٹکڑوں کا ارتھ سمجھ لو متوم اسی ہا واکیہ کے تین پد ہیں - ثت - توم - اور آئی - تپ کا ارتھ سرب گیا
वात्सरे (سب گٹون کا جاننے والا) پرماتا اور توم پد کا ارتھ جیو ہے ان دونوں پدون کا ارتھ ایک بودہ کرانی والا - اسی پد
 ہے ارتھات جو پرماتا ہے سولی جیو بھی ہے (۲۶) جو کہو کہ پرماتا اور جیو کو ایک سمجھنا پڑو وہ (خلافت قیاس) ہے تو یہ سمجھنا چاہئے کہ
 جیسے پرماتا جن مئی (جیتن مئی) ہے ویسا ہی جیو بھی ہے دو بھاوان میں مسکت بھود و نون پراچین ہیں (۲۷) جسطرح کوئی کہے
 کہ فلاں شخص گنگا میں باس کرتا ہے اسکا مطلب یہ سمجھا جاوے گا کہ گنگا جی کے کنارے اچھے استھان پر باس کرتا ہے کیونکہ جل کے
 پرواہ میں نواس نہیں ہو سکتا اسکو بہت سوارتھ لکشا **जहतरवार्थलक्षणा** سنسکرت میں کہتے ہیں تات پر یہ ہے کہ جیو اور
 ایشوریہ دونوں پراچین اور ایک ہیں کہنے میں دو ہیں دراصل ایک ہیں (۲۸) پنج بھوت آتاپنج عنصر آب و آتش خاک باد
 آسمان لینے خلا سے رچا ہوا یہ شریہ کھ اور دکھ آدک کرمون کے ہو گئے کا استھان ہے جو اتپنت اور ناش کو پراپت ہوتا رہتا ہے وہ
 ناشان ہے اور جیو ایشی ہے (۲۹) ہے لکشمین یہ شریہ پانچ کرم اندی اور پانچ گیان اندری اور پانچ پراں من اور بدہ مشرہ
 چیزوں سے بنا ہوا ہے اسکو لنگ دیکھ بھی کہتے ہیں - آٹھ - ٹاٹ - کاٹن - گدا - لنگٹ - پانچ کرم اندری - شامہ - سامہ - باصرہ - لاسہ
 باٹھ - یہ پانچ گیان اندری پٹاں - اپاٹن - سٹاٹن - آٹاٹن - بیٹاٹن - پانچ پراں من اور بدھی یہ تفصیل اُسکی ہے جب تک یہ شریہ بنا رہے
 اسکو استھول شریہ کہتے ہیں اور مر جاسنے پر وہی استھول شریہ سوکشم شریہ ہو جاتا ہے (۳۰) اب تیسرے کارن شریہ کا برن کرتے ہیں
 وہ انادی (قدیمی) ست اور است کسی پرکار کہنے کے جوگ نہیں یہ مایا رولی شریہ ایشوریہ سروب استھول اور سوکشم شریہ ہونے کا کارن
 ہے اور آتما کے نواس کا استھان کہلاتا ہے اس لئے مایا کرتا و پادی کو تیاگ کر جیو اور آتما میں جو بید سمجھا ہوا ہے اُسکو تیاگ دواور

ہنکار کی کلپنا جوئی اسی کا نام ادھیاس ہے اور یہی سنسار کا کارن جانو۔

دوہ

سو ادھیاس بھانے کارن کل پار
निर्विकल्पआत्मविशेषकल्पितभयोअहंकार

نیکلپ آتم بھے کلپت بہو اہنکار
सोअद्यासवस्वानयेकारमसकल यसार

۱۳۹) ہے لکشمی آتما سرب ساکشی سے جو سنسار کی کلپنا ہے سو کیوں اچھا (اپیکشا) راگ دواش کھو دکھ آدک بدھی ماتر ہے ارتھات کس پرکا۔ کی بدھی سے پرگھٹ ہوتی ہے اور سنسار کا انہو ہوتا ہے کیونکہ وہ ناش ہو جاتا ہے وہ اس طرح سمجھو جیسے کہ سوپت اوستھائیں بدھی کا کام نہیں رہتا جب نیند سے جاگے تو معلوم ہوا کہ ہم کھڑے سوتے تھے سونا اُس سے نشے ہوا وہ آتما ہے اور جو خیالات نیند کی حالت میں پیدا ہوئے تھے وہ سنساری بیوہا سمجھو جو کہ جاگتے ہی جاتے رہے جب آتما کا گیان ہوا تو جنم مرن کا دکھ دور ہو گیا (۱۴۰) اب پرما آتما اور جیو کا برن پھر کرتے ہیں اوڈیا سے پرگھٹ ہوئی بدھی جو کہتی ہے کہ میں یہی ہوں یا کوئی ہوں یہی جیو کہلاتا ہے اور پرما آتما ساکشی روپ جو ب جگہ برتتا ہے نظر نہیں آتا پرت گیان نیر (معرفت کی نظر) سے دیکھا جاتا ہے وہ جیو روپ نہیں ہے وڈیا سے جانا جاتا ہے اور جب وڈیا ہوئی ارتھات گیان پر اپت ہوا تو جیو اور آتما میں کچھ نہیں رہا (۱۴۱) چنے آتما اور ساکشی روپ آتما ارتھات اندریوں کے بہت متن اور بدھی انتہہ کرن۔ ان تینوں کا نوکر بہت ہی پاس ہے یہی ادھیاس کا کارن ہے جس طرح لوسے کا گولا آگن میں تپت ہو کر اپنا آگن لوسے کا چھوڑ دیتا ہے آگ ہو جاتا ہے اس طرح آتما اور من کے ایک جگہ رہنے سے من کا دھرم جڑ تائی وڈی آتما میں دکھلائی دیتا ہے اور آتما دھرم جھین لینے گیان ہے اُسکو من نے جلا دیا یہ جو ایک بستو میں دوسری بستو کا دھرم دکھلائی دینے لگا اسی کا نام ادھیاس ہے نہیں تو باستو روپ سے آتما کو گیان کا آسرے جانو (۱۴۲) گرو کے کھڑے وید کو شکر اُسکو منن کر وارتھات دل میں اچھی طرح رکھ کر سوچو اور پھر سرون اور منن کے ڈوا ارتھات دونوں کے وسیلے سے گیان روپ آتما کا انہو کرو اُس گیان میں گمن رہنے والی آتما کو اپنے ہر د میں مدشن کر وارتھات پرگھٹ اور اپوکش کر کے جڑ پارتھ جو سنسار ہے اُسکو تیاگ کرو۔

دوہ

چنے خ آتم نرک تجہ ہر دے جڑ جان

وید واکھ گڑہ کر یا اہہ کر بچار دہر دیسان

(۱۴۳) جس روپ سے اپنے آپ کو جانا چاہئے اُسکو دوشلوک میں برن کرتے ہیں ہے لکشمی ہم سویم پرکاش
स्वयंप्रकाश
ہیں اپنے آپ ہی پرکاشان ہیں دوسرے سے بنائے ہوئے نہیں ہیں جنم مرن بہت ہیں اوڈے است (طلوع غروب) سے مجدا شد جتن ایک من سروپ ہیں (۱۴۴) اور میں تینوں کال بہوت بہوت برتتا (ماضی مستقبل حال) میں مکت ہوں اجنت
ہمکھ پرما اندریوں سے جانتے جوگ میں ہوں۔ وید بادی پتھت لوگ رات دن اپنے ہر دے میں جس پرما کی بہاؤنا کرتے ہیں سوئی میں ہیں (۱۴۵) دونوں اشلوکوں کی بھاؤنا کا جو اوپر لکھے گئے پجل برن کرتے ہیں کہ یہ انوسا آتما کا بچار کرنے سے اور
من میں پرہم سروپ آتیں ہوتے سے لوڈیا کا شگہر ہی ناش ہو جاتا ہے جس طرح رسائن اور شدھی کے کہانے سے روگن کا ناش جاتا

دوہ

مشتہ بہاوتنا برہم کی سدا کھنڈ امان کہات رسائن روگ جم تیون ناشی گلیان

(۴۶) ہے لکشمی ایک گرچیت (یکسو من کر کے) ایک انتہا استھان میں آتا کہ دھیان دھارن کر وارے بشیش (زیادہ) کوئی سادہنا نہیں ہے یہ اپنے ہر دے میں رکھ لو (۴۷) دھیان کے انت میں کیا کرنا چاہئے اُسکا برتن کرتے ہیں کہ آتما کے سوائے اور بگت کو متہیا روپ بانکر اُسکی طرف درشتی نہیں کرنی چاہئے کیونکہ اصل یعنی توبہ ارتھ آتما ہے جیسے چھوٹے بڑے طرح طرح کے برتن مٹی سے بنائے جاتے ہیں اور نانا پرکار کے بہوش (زبور) سورن یعنی سونے سے اسی طرح پر ماتا کو ست جاکر اُسی میں لین ہو جاؤ۔ (۴۸) اور سب خیالات سے من کو ہٹا کر اوم **ॐ** اکثر کو چنتون کر دیکھو کہ بگت کا بودھک (گیان والے والا) اونکار ہے اور بگت چاہیہ (مشہور بات ہے کہ کن کے کہتے ہی دنیا موجود ہو گئی اوم اکثر کو اوجان ہوتے ہی یہ ساری سرشتی برہما جی نے رچ دی) جو اس شعبہ سے پرگٹ ہو اور اونا ونا پر تو واپک اوسکا ہے یہ پرستہ بھاونا اگیان سے ڈہکی ہوئی اُسکے آدھن رتی ہے اور گلیان ہونے سے ناش ہو جاتی ہے (۴۹) اب پرلو کے ارتھ بستا روپ برتن کرتے ہیں کہ جاگرت اوستھا کاشی **विश्व** نام سے براٹ کہا جاتا ہے اور اوکار کی پھیلا دیہ پُرش کا نام تھیں ہے جو سنین اوستھا کاشی لنگ دیہ ابھانی ہرن گر بھ ہے اور مکار کے وچہ پُرش کا نام پراگیہ ہے جو سو سپت اوستھا کاشی ہے اور ویدے اُسکو مایا کا اویادھک کہا ہے جب ساکشات برہم گلیان اُتیچن ہو جاوے تو سب کو برہم مئی دیکھو گے (۵۰) و (۵۱) ان دو اشوکون میں لے ہونے کا حال برتن کرتے ہیں کہ استھول شریہ میں جو بہو گئے والا روپ جو لیو پُرش استھت ہے اُسکو اور اُسکے واپک اکار کو اوکار میں لین کی بہاونا کر دو اور تھیں پُرش اور اُسکے واپک اوکار کو جس میں لیو پُرش لے ہوا ہے مکار میں لین کر دو اور پراگیہ **ॐ** پُرش اور اُسکے واپک مکار کو جس میں لیو پُرش لے ہونے کی بہاونا کر کے اپنے آپ کو پرپ برہم سروپ جانو اگر کوئی فکرا کرے کہ اہم پدارتھ کو جو راگ دولش سے ملین ہو رہا ہے اُس میں برہم تھوکی بہاونا کس طرح کر سکتے ہیں تو اُسکا جواب یہ ہے کہ ہم اُس برہم کے سادھن کرنے کے جوگ ہیں جو سب اُپادھون سے رہت اور نزل کُنت سروپ ہے اس لئے ہکو ایسی ہی بہاونا کرنی اوجیت ہے (۵۲) لیو اکار اوکار میں تھیں بہت اوکار ہے یہ لے ہو ہیں مکار میں خج سنجکت اکار ہے پراگیہ مکار ہے اتمہ ہی لو سو مٹی اویادہ جو سو ہم کیول برہم ہیں مکت اہل نرو پادہ (۵۲) اب اوپر کے اشوکون کے موافق بہاونا رکھنے والوں کا لکشن بنا کرتے ہیں کہ ہمیشہ پر ماتا کی بہاونا رکھنے سے پُرش استری بھائی بھتیجے اپنے شریہ اُوک کے سوہ سے پر نام میں لینے اخیر میں پُرش کے سکھ جو دکھ روپ اور کلش کے دینے والے ہیں اُن سے پرگٹ ہو کر اپنے خج سروپ میں پراپت ہو جاتے ہیں اور نام و روپ بہید سے رہت ہو کر اکھنڈ اناشی آتما سروپ جو سکھ ہے اُس میں پراپت ہو کر جیون مکت ہو جاتے ہیں جس طرح لہرون سے رہت ہو کر سندر اچل ہو جاتا ہے۔ (۵۳) ہے لکشمی پیارے بہائی جوگ کے انجیاس کرنے والے پُرش اندر یون کو جیت کر کام کرودہ مہو بھوہ سے نورت ہو کر اہل سادہ لگاتے ہیں اور آتما کے سروپ میں نیت ہو جاتے ہیں۔ وہ چھ گن سنجکت جو آتما ہے اُسکو اپنے بشی بہوت (قابو میں) کر لیتے ہیں اس لئے میں اُن اپنے بھگتوں سے جکا ایسا آچرن ہوتا ہے بہت پر تن ہوتا ہوں اور اُنکو میں اپنا درشن دیتا ہوں *

مشتہ بہاوتنا برہم کی سدا کھنڈ امان کہات رسائن روگ جم تیون ناشی گلیان (۴۶) ہے لکشمی ایک گرچیت (یکسو من کر کے) ایک انتہا استھان میں آتا کہ دھیان دھارن کر وارے بشیش (زیادہ) کوئی سادہنا نہیں ہے یہ اپنے ہر دے میں رکھ لو (۴۷) دھیان کے انت میں کیا کرنا چاہئے اُسکا برتن کرتے ہیں کہ آتما کے سوائے اور بگت کو متہیا روپ بانکر اُسکی طرف درشتی نہیں کرنی چاہئے کیونکہ اصل یعنی توبہ ارتھ آتما ہے جیسے چھوٹے بڑے طرح طرح کے برتن مٹی سے بنائے جاتے ہیں اور نانا پرکار کے بہوش (زبور) سورن یعنی سونے سے اسی طرح پر ماتا کو ست جاکر اُسی میں لین ہو جاؤ۔ (۴۸) اور سب خیالات سے من کو ہٹا کر اوم ॐ اکثر کو چنتون کر دیکھو کہ بگت کا بودھک (گیان والے والا) اونکار ہے اور بگت چاہیہ (مشہور بات ہے کہ کن کے کہتے ہی دنیا موجود ہو گئی اوم اکثر کو اوجان ہوتے ہی یہ ساری سرشتی برہما جی نے رچ دی) جو اس شعبہ سے پرگٹ ہو اور اونا ونا پر تو واپک اوسکا ہے یہ پرستہ بھاونا اگیان سے ڈہکی ہوئی اُسکے آدھن رتی ہے اور گلیان ہونے سے ناش ہو جاتی ہے (۴۹) اب پرلو کے ارتھ بستا روپ برتن کرتے ہیں کہ جاگرت اوستھا کاشی विश्व نام سے براٹ کہا جاتا ہے اور اوکار کی پھیلا دیہ پُرش کا نام تھیں ہے جو سنین اوستھا کاشی لنگ دیہ ابھانی ہرن گر بھ ہے اور مکار کے وچہ پُرش کا نام پراگیہ ہے جو سو سپت اوستھا کاشی ہے اور ویدے اُسکو مایا کا اویادھک کہا ہے جب ساکشات برہم گلیان اُتیچن ہو جاوے تو سب کو برہم مئی دیکھو گے (۵۰) و (۵۱) ان دو اشوکون میں لے ہونے کا حال برتن کرتے ہیں کہ استھول شریہ میں جو بہو گئے والا روپ جو لیو پُرش استھت ہے اُسکو اور اُسکے واپک اکار کو اوکار میں لین کی بہاونا کر دو اور تھیں پُرش اور اُسکے واپک اوکار کو جس میں لیو پُرش لے ہوا ہے مکار میں لین کر دو اور پراگیہ ॐ پُرش اور اُسکے واپک مکار کو جس میں لیو پُرش لے ہونے کی بہاونا کر کے اپنے آپ کو پرپ برہم سروپ جانو اگر کوئی فکرا کرے کہ اہم پدارتھ کو جو راگ دولش سے ملین ہو رہا ہے اُس میں برہم تھوکی بہاونا کس طرح کر سکتے ہیں تو اُسکا جواب یہ ہے کہ ہم اُس برہم کے سادھن کرنے کے جوگ ہیں جو سب اُپادھون سے رہت اور نزل کُنت سروپ ہے اس لئے ہکو ایسی ہی بہاونا کرنی اوجیت ہے (۵۲) لیو اکار اوکار میں تھیں بہت اوکار ہے یہ لے ہو ہیں مکار میں خج سنجکت اکار ہے پراگیہ مکار ہے اتمہ ہی لو سو مٹی اویادہ جو سو ہم کیول برہم ہیں مکت اہل نرو پادہ (۵۲) اب اوپر کے اشوکون کے موافق بہاونا رکھنے والوں کا لکشن بنا کرتے ہیں کہ ہمیشہ پر ماتا کی بہاونا رکھنے سے پُرش استری بھائی بھتیجے اپنے شریہ اُوک کے سوہ سے پر نام میں لینے اخیر میں پُرش کے سکھ جو دکھ روپ اور کلش کے دینے والے ہیں اُن سے پرگٹ ہو کر اپنے خج سروپ میں پراپت ہو جاتے ہیں اور نام و روپ بہید سے رہت ہو کر اکھنڈ اناشی آتما سروپ جو سکھ ہے اُس میں پراپت ہو کر جیون مکت ہو جاتے ہیں جس طرح لہرون سے رہت ہو کر سندر اچل ہو جاتا ہے۔ (۵۳) ہے لکشمی پیارے بہائی جوگ کے انجیاس کرنے والے پُرش اندر یون کو جیت کر کام کرودہ مہو بھوہ سے نورت ہو کر اہل سادہ لگاتے ہیں اور آتما کے سروپ میں نیت ہو جاتے ہیں۔ وہ چھ گن سنجکت جو آتما ہے اُسکو اپنے بشی بہوت (قابو میں) کر لیتے ہیں اس لئے میں اُن اپنے بھگتوں سے جکا ایسا آچرن ہوتا ہے بہت پر تن ہوتا ہوں اور اُنکو میں اپنا درشن دیتا ہوں *

دوہا

اندری جت جوگی کرت امی سادہ اجتیساس اکھٹ گن جت اتم لکھین تے اتی پریم داس

(۵۴) دن رات جو منٹ آکا کا دیہان کرتے ہیں اُنکی گنت ٹپے ہوتی ہے جو پہی بس (بدہانا کے بشورت) ہو کر ٹپے ہوگ کر ہی لیون
اہنکار بہت ہو کر تو ہی وہ چھ مین لین ہو جاتے ہیں -

دوہا

نش دن اتم دیہا دین ٹپے گنت سو ہو کے یدی بدہ بس ہو کے ٹپے اہنکار نو سوئے

(۵۵) یہ سنار آؤ۔ مہ اور انت تینوں اوستھاؤں میں ہی شوک کا کارن ہے یعنی ابتدا میں دین کے اکٹھا کرنے میں اور مدہ کن
کے پانے کرنے میں راجا اور چورون کا بچے اور انت میں دین کے ناش ہو جانے میں شوک اور دکھ کا مول ہے اس لئے ویدوں
کی آگیا انوسار کا سناہت کرم پھل کو تیاگ کر پریشہ کا بھجن کرے یہ دھرم سب دھرموں سے اتم بہن کیا ہے (۵۶) آتما
اور برہما میں کچھ بھید نہیں ہے جس طرح سب ندیوں کا جل سمدر میں جا کر سمدر کہلاتا ہے اور انیک پرکار یعنی رنگ برنگ کی گالیوں کا
دودھ ملکر ایک ہو جاتا ہے اور دودھ کہلاتا ہے اور اکاش جو شلکے کا ہے اُسکے ٹوٹنے سے اکاش میں اور پونچج مشک وغیرہ میں
بھری ہوئی ہووے وہ پون میں ملکر پون ہی کہلاتی ہے اسی طرح آتما اور برہما کو ایک جانور (۵۷) گئیانیوں سے جس پر کار
جگت کے ست ہونے کا بھرم آپ ہی آپ چھٹ جاتا ہے اُسکو برنن کرتے ہیں کہ جیون گنت و شاحب آتما گیان سے پر اپت
ہو جاوے لوک بیو ہا کر کرم کرنے سے ہی جب بہاؤنا آتپن ہوئی کہ جگت مہتیا ہے اور جیو اور پرہما تیا ایک ہی ہے یہ سچا کر کرتے
ہی جگت کے ست ہونے کا بھرم دور ہو جاتا ہے جیسے ایک چندرمان میں دو چندرمان کا بھرم ہو جاتا ہے پرت ایکتو گیان
ہونے سے وہ بھرم جاتا رہتا ہے اور و شاحب بھرم ہو جانے سے بھی وہ بھرم جاتا رہتا ہے اور چکر کھانے والے کو جس طرح مکانات
و درخت و زمین سب چیزن چکر کھاتی اور گھومتی پر تیت ہوتی ہیں جب وہ چکر کھانا چھوڑ دے اور استہر ہو جاوے وہ بھرم جاتا
رہتا ہے اسی طرح جیو اور آتما کا بھید آپ ہی آپ جاتا رہتا ہے (۵۸) جب تک اسی پرکار کا گیان نہ ہووے کہ ہم سے ہی جگت
کی اوپتت ہوئی تب تک میری آرا دہنا میں تہ پر رہنا چاہئے -

دوہا

جب لگ بودہ نہ آوام ہوہن تے جگ موہے شر دہا جت کر بہکت نت ہیہ میں دیکھی موہے

(۵۹) سری بھگوان راجندر راج لکشن جی سے برن کرتے ہیں کہ میں نے جو آپدیش کیا ہے اُسکو تم وید کا سار یعنی خلاصہ
کا جانو اس میں جو میری آرا دہنا برن ہوئی ہے یہ سمست (سمپورن) پاپون کے ناش کرنے والی ہے اُسکو ٹپے کر کے من میں دھارن
کر داس میرے آپدیش کو ایسی طرح منن کرو یعنی بہت خور سے سجھ لو جو منٹش اس گیان کو جو میں نے تم سے برن کیا ہے ایسی ہی طرح بچار
کرے گا وہ دیہان پُرش ٹپے موکش پاوے گا (۶۰) ہے بہراتا یہ جگت جو تم دیکھتے ہو سو کیول مایا ماتر ہے اس لئے اس سے اوکار
پڑتی ہو کر اس میں تو اس کو سارے دکھ نورت ہو جاوین گے میری آرا دہنا شندہ ہر دے سے کرتے رہو تمہارے سارے دکھ نورت

یہ ساری باتیں
پان سات سات
میری باتیں
کر دیا کوئی
چورن گیان
نہوکتے ہیں
آرا دین
شون کیلے
میرے پاپون
نہوکتے ہیں

ہو کر نکھ پراپت ہوگا (۶۱) ہے لکٹمن جو کٹمنش میری سیوا اور میرا آردن منہ ہر دے سے کرے گا ارحمات مجھ کو مایا سے رہت سچا تندر
سروپ سب کا جاننے والا تینوں گن (ستو گن رجو گن تو گن) سے پرے سمپورن گنوں سے سورتی مان جانے گا وہ میرا بہگت مجھ کو پراپت
ہوگا اور جس بہاؤنا سے مجھ کو بھجے گا اسی بھاؤنا سے مجھ کو پراپت ہوگا (۶۲) ہے لکٹمن جو پرش ہمارے کہے ہوئے بید سارا اور اوپنشد شکت
پنچن کو پاٹ کرے گا اور پٹھے گا وہ مجھ کو پاوے گا جو پرش سردہا سے میرے اس اپیش کو سنیکے وہ بھگت جن اوٹش اونکا پھل پاوینگے

دوہا

بید سارم بھنت جو پڈہن پے ہن مو ہے سری نکھ سری رگوبنش من کر دنا سندھو کھرار سوئی کتھا شو شوا پرت برنی سہت ہلا س شو کرت رامین بدت ادھیاتم جے نام	سردھا اور گرو بھگت پنی بہگت پن م ہو ہے لکھن ہے یادہ توشیو جگدا دہار بچار تا سو دیا رکھ پائے مین بھاخا کری پر کاش نام رام گیتا شہگ تا سو مدہ ابھرام
---	---

اتی سریرام کرت مہا بھارتے انوشاس پر ب رام گیتا بھا شامیرام چند لکٹمن دیو سبادا کیاسی ادھیائے

بیاسی ادھیائے

بھیشم جی کا راجہ جڈہشٹر اور دہر تراشٹ کو سمجھانا

راجہ جے نے بھیشم پائن جی سے پوچھا کہ ہمارا ج ہمارے پتامہ راجہ جڈہشٹر نے بھیشم پتامہ سے گیان اپدیش اور ساو تری ورام گیتا
استوترا سننے کے پیچھے کیا کیا وہ مجھ سے برن کیجئے بھیشم پائن جی نے کہا کہ ہے راجن جب بھیشم پتامہ جی نے رام گیتا استوترا اور اسکا
مہاتم برن کر دیا تو سری کرشن جی اور پانڈو راجہ دہر تراشٹ اپنے پر وار سمیت بہت پر سن ہو کر سب راجاؤں سمیت جو وہاں براجمان تھے
ایک ہورت پر نیت سون دہارن کئے ہوئے بیٹھے رہے پہرت دق کے تہر وید بیاس جی نے بھیشم پتامہ جی سے کہا کہ ہے راجن اب تم
دوہرم راج جڈہشٹر کو راجہ دہر تراشٹ سمیت اگیا دو کہ وہ گریہ جادین اور راج کو سمجھالیں تب بھیشم پتامہ جی نے کہا کہ ہے پتراب
تم اپنے منتر یون سمیت ہستنا پور کو جاؤ اور پر سن چپت راج کرو اور شوک کو تیاگ کر دو سردھا سمیت راجہ ججاتی کے سامان جگ دکشا
سمیت کر کے بشنو بھگوان کا پوجن کرو اور کشتری دہرم کا پالن کرو۔ اپنے بھائیوں اور گنہ کے لوگوں کا اچھی طرح سے ستکار
سمیت پالن کرو اور سورج کے اتر آین مین آسنے پر جب مین اپنے شری کو تیاگ کر دین تم اپنے بھائیوں اور سریکرشن ہمارا ج سمیت
یہاں میرے پاس آؤ ہے راجن راجہ جڈہشٹر نے اپنے پتامہ کا بچن یہاں کر کے کہا کہ جیسے آپکی آگیا ہوگی ویسا ہی کر ونگا یہ کہہ کر پتراب
جی کی پر کرمان کر کے اوتکو دندوت وپ نام کر کے راجہ دہر تراشٹ اور رانی گاندھاری اور رانیون سمیت وہاں سے اوتھ کر نکر کو بیان
کیا اور گنگر باسیوں کو آدرمان سے پر سن کیا۔

نورنی مان یہاں
اسے گنن بہاؤ کو پراپت
کے کہے برن کیا ہے
کوین سرپ پنچن
جنن برن سوتی مان
گنن روپ سے
اوتار دہارن کر کے
ایا ہون مجھ کو پراپت
جی سرپ کھ
جی پانڈو سمیت
کراننا مٹن کراننا
اوی پانڈو سے
اوتکو پراپت ہو گیا

اتی سر پر ام کرت مہا بھارتے انوشاسن پر تراسی ادھیائے

تراسی ادھیائے

بھیشم جی کا اپدیش راجہ دہتر تراشٹ و جُد ہشٹرو

بیشم پائیں جی نے راجہ منجے جے سے کہا کہ راجہ جُد ہشٹر نے نگر میں آنکرا اپنے راج کو سمہالا اور رانیوں کو بیکھے پت پتر تیا بھائی آوک نگر ام
میں مار گئے تھے انیک بستو بھوشن بستر آوک ویکر پر توشن کیا اور نگر باسیوں کو بیٹھے بیچوں سے پر تن کیا اور سب کا آدرستکار کر کے بلا کر دیا
ہستنا پور میں پچاس دن نو اس کر کے اترائین دشا کے ہونے پر بھیشم جی کا بچن سمرن کر کے راجہ دہتر تراشٹ اور اپنے بھائیوں اور
سرکیش جی سمیت اُن کے پاس جانے کا ارادہ کر کے نگر کے باسٹویرہ لگایا اور بھیشم جی کے ستکار کے بلے انیک بستو چندن
کے ستار اور بھول مالا اگر کستوری بیدہ پر کار کی سجد ہوں اور کالیہ ارتھات کرشن چندن اور ناتان پر کار کے رتن لے کر سرکیش جی
بڈر جی راجہ دہتر تراشٹ اور اپنے سب بھائیوں اور بیوتس اور ساتھی جی آوک اور رانی گاندھاری و رانی کنتی آوک سب رانیوں کو ساتھ
لے کر بھیشم جی کی اگن کو آگے کر کے ہستنا پور سے روانہ ہوا اور بہت بڑے سامان اور اشٹ منتر و سمیت کورو کشیتیر میں بھیشم تیا
جی کے پاس پہونچا وہاں دیکھا کہ نار دجی دیول بیاس جی رشی اور بہت سے راجا جو نگر ام سے بچ رہے تھے بھیشم جی کے گرد براجمان
ہیں راجہ جُد ہشٹر نے اپنے ساتھیوں سمیت سرشتیا پر براجمان راجہ بھیشم تیا جی کو دیکھ کر فریاد سجاٹ دھڑوت پر نام کر کے پر کرمان کی اور
اُونکے چرنوں میں رتک نوا کر اور سب رشیوں کو دھڑوت کر کے بھیشم جی سے کہا کہ میں آپکا پر پوتر جُد ہشٹر بھائیوں سمیت پر نام کرتا ہوں
اور آپ کے پتر راجہ دہتر تراشٹ جی اور ہا پر اکر می باسدیو جی ہمارا ج اور میرے سب بھائی آپ کے درخون کو آئے ہیں اور آپ کی
اگن میں ساتھ لایا ہوں جو کچھ اگیا ہو وہی کر دن گانگیہ (گنگا جی کے پتر) راجہ بھیشم جی نے اپنی آنکھ کھول کر پار و نظرت دیکھا اور راجہ جُد ہشٹر کی
لسی بھیا کو بچڑ کے کھا کہ ہے پتر تم اپنے ساتھیوں سمیت اچھے وقت آپہونچے ہو ہسر کر دن دھاری سورج اترائین دشا کو پراپت ہوئے ماکھ کا
مہینا شروع ہوا ہے پتر تیز اور نوکدار بانو کی شجا پراٹھا و دن دن مہیکو ایک سو برس کے سمان قیبت ہوئی ہیں اب مشکل بچش کے ہونے
میں تین اٹس باقی ہیں تم سب میرے پاس موجود رہو پھر راجہ دہتر تراشٹ سے کہا کہ ہے پتر تم دھرم کے جاننے والے اور سب
دھرم آپدیش رشیوں سے پائے ہوئے ہو ویدوں کو انگ سمیت تھے برہمنوں سے پایا ہے ہے پتر کوئی بات شوک کرنے کی نہیں
ہے اسی طرح ہو تب تھی ہو ہمارا تواوش ہی ہو کر رہتی پوتنے بیاس جی سے دیوتاؤں کے گپت بچنوں کو سنا ہے (ارتھات وہ بچن - جو
دیوتاؤں نے بہت سے ادھرمی منش ہو جانے اور بھیر و وجود ہیں آوک دھرم کی پیریت چلنے والوں کی بدولت نگر ام میں ماریجائے
اور پتر تھی کا بھارا اوتر نے کا ذکر پہلے ہو چکا ہے) یہ جُد ہشٹر دھرم کا جاننے والا بڑوں کی سیوا کرنے والا جیہے راجہ پنڈوکا پتر ہے ویسے
ہی تیرا پتر ہے تمہاری سیوا میں پہلے سے رہا اور اب پتر وں سے بنیش تمہاری سیوا کرے گا انکو تم ہی اشنہہ کی درشتی سے دیکھو۔

دُرجو دہن نے تہارا کہنا نہیں مانا پرت خد ہنتر تہارے بچن کے پر بھول کہی نہیں ہوگا میں اسکو بالک پن سے اپنی طرح جانتا ہوں۔
 تہارے سو پتر در بند ہی کرو دھا اور موہ میں بہت ایر کہاے بھرے ہوئے بڑے ابھمانی تھے اب اُنکا سوچ کر ناٹکو جوگ نہیں ہے
 بیشم پانن جی نے کہا کہ کر فیو کچا مہوشم جی نے دہر تراشٹ کو سہا کر باسد یو بگوان سرکش جی کو کہا کہ ہر تر لوکی کو پیدا کر نیوالے دیوتاؤن کے پوجیہ چارو
 اچر کے سوامی شکھ چکر۔ گدا کے دہارن کر نیوالے میں ایکو ٹشکار کرتا ہوں آپ سب جیوؤن کے اندر براجمان سنار کے پیدا کرنے والے
 ہو آپ میری رکشا کرو خد ہنتر آپ کی شرن ہے آپ اسکی رکشا کرتے رہئے گا دُرجو دہن کو میں نے بہت سہایا ادا خیر میں یہی اُس ہے
 کہہ دیا تھا کہ جس طرف سری کرشن بگوان ہونگے اوسی کی بے ہوگی وہ دہرم کے ساتھی ہیں جس طرف دہرم ہے اوسی طرف جے ہو
 تم پاٹڈون سے سندی کرلو اسوقت اچھا موقع ہے پرت اوس نے میرے بچن کو سوئی کار نہیں کیا آپ بھی مارا گیا اور پرتھی کے
 بڑے بڑے شور ہیروں کو بھی اوسنے مروایا میں آپ کو اپنی طرح جانتا ہوں آپ نے نرمیت بدری بشال آسرم میں بڑا تپ
 کیا اب سرکش روپ دہارن کر کے منشن میں پرگھٹ ہوئے ہونا روجی بدیول رشی ہیاس جی نے بھی مجھ سے یہی کہا ہے
 کہ سرکش پر اتما دیوتا ساتن دیو تر لوکی کا پیدا کرنے والا ہے اور راجن نرکاروپ ہے یہ نراور نارائن دونوں ساتھ پرگھٹ ہوا
 کرتے ہیں اور دہرم کے کارن اوتار لیا کرتے ہیں ہے پر ہو آپ ہی مجھے اگیا دیوین کہ میں اتراین سورج کے ہونے پر اپنا شر چھوڑوں
 اور آپ کی کرپا سے ہرم گت کو پاؤنگا سرکش جی نے کہا کہ ہے راجا ہیہشم جی میں ایکو اگیا دیتا ہوں کہ آپ اپنے لبوروپ کو پراپت کرو
 ہے جہا تیجوسی گنگا تیرتے کوئی پاپ کرم نہیں کیا ہے تم پتا کے بہکت دوسرے مارکنڈی رشی ہو اسی کارن موت تہارے
 آدھن رہی ہے بیشم پانن جی نے کہا کہ سری کرشن جی کے بچن سکر گانگیہ ہیہشم جی نے اُنکو دڈوت کر کے پاٹڈون اور دہر تراشٹ
 سے اڈ لیکر جو اڈکے گرد راجا اور رشی براجمان تھے سب سے کہا کہ آپ بھی مجھ کو اگیا دو کہ میں اپنا شر چھوڑ دوں ہے دہرم
 پتر خد ہنتر تم راجہ دہر تراشٹ کو اپنا پتا جانکر اُنکی ٹہل اور سیوا کرتے رہنا اور تم سب دہرم میں پریت رکھنا کہ دہرم سے بخشش
 سنار میں کچھ نہیں ہے دُرجو دہن آدک جو تیسے میر بھاؤ رکھتے تھے وہ اپنے پاپ سے سب مار گئے اب سوائے تہارے راجہ
 دہر تراشٹ کا دوسرا کون ہے رانی گاندھاری اور راجہ دہر تراشٹ کی سیوا اچھی طرح سے کرنا پھر راجہ اور رانی سے کہا کہ تم اپنے
 دُراچاری پتروں کا شکست کرو تہا دے پتروں نے تہارا کہنا نہیں مانا اور تے موہ کے بشیورت ہو کر اپنے پتروں کو نہیں روکایا اُنہوں
 نے تہارا بچن نہیں مانا اب جتنی اوستھا باقی رہی ہے ناراین کے سمرن اور وہیاں میں تمیت کرو اور این پانچون پاٹڈون کو اپنا پتر جانو
 ج طرح تے اُنکو پالا پرورش کیا ہے یہی اس اوستھا میں تہاری سیوا اچھی طرح کر نیگے اب میں تم سب سے پدا ہوتا ہوں وہ سمان۔
 (وقت) جکا انتظار کرتا تھا اگیا ہے۔

اتی سر پرام کرت ہما بھارتے انوشاہن پر تراسی ادھیائے۔



چوراسی اڈھیا

بھیشم جی کا شریرتیا گنگا جی کا شوک سریکشن جی کا سبھانا

بھیشم پائن جی نے راجہ بھنجنے سے کہا کہ جب بھیشم پتاہ جی سریکشن جی اور پانڈؤن راجہ دہتراشٹ سے آدے کر سبے بلکہ ایک ہرے رت مون وھارن کرتے ہوئے اور آٹھا کو کرم پور بک دھارنا ون مین دھارن کیا اسوقت جہاں بھیشم جی کے روکے ہوئے پران اوپر کو چلے ہے راجن اسوقت ان سب رشیوں کے مذہم میں ایک اشچرج ہوا کہ جو انگ بھیشم جی کا زہیو ہو جاتا تھا وہ انگ سہل ہو جاتا تھا ایک چھن ماتر انگا شریرتیرون سے چھلنی ہو رہا تھا ایسا پریتیت ہوا کہ کوئی زخم اُونکے شریرمین نہیں ہے سب رشی مٹی جو اُونکے پاس بیٹھے تھے بھیشم جی کو دیکھ کر اشچرج کرنے لگے اور اُونکا پران کپال کو پھوڑ کر لینے دسویں ڈوار سے نکل کر اوپر کو ارتھات مگر کو چلا دیوتاؤن نے آکاش سے پھولون کی برشا کری اور دُندہی آدک انیک باجے بجائے برہمن اور رشی دھن دھن کا سب دھارن کرنے لگے اور سب برہمن ہو گئے ایک دفعہ ہی پر کا شان جوت بھیشم جی کے مستک سے نکل کر آکاش میں پرورت ہوئی اور چھن ماتر میں وہ جوت گپت ہو گئی تب بُدی اور پانڈؤن نے اگر اور چندن کے بھار جو پہلے سے راجہ جڈہشٹرنے منگا رکھتے تھے اُونکی چتباتائی نیوتس اس کام میں (چتبانے میں) مصروف ہوا بھیر نیوتس نے بھیشم جی کے شریرو کو اشنا کر کے اور پُرجی فی اُونکے انگ میں سگندھی لی اور پانڈؤن نے طرح طرح کے ہار پہنائے بھیم سین ارجن نے سویت چمر اور نیوتس نے چترنگل اور ہدیونے پچڑی اور کریت (تاج) اور کُور و راج بنسیون کی استریون نے نیچے آدکے کر پدہ کے انوسا رتہ کر کم جہیشم جی کا کیا اور شام وید کی رچاؤن کو اپنے پرکار سے کان کیا اگن میں بہت سا ہون کو کے راجہ دہتراشٹ نے پانڈؤن سمیت چٹاکی پر گنگا کر کے بھیشم جی کے انگ کو چندن آدک سے ڈھک کر اگن پر جلنے کی اور بھیشم جی کا سنکار (کریا کریم) کر کے گنگا جی کو سب گئے۔ اُونکے ساتھ بیاس جی نارو جی ویول است رشی اور مری کرشن چندرا و سب رانیان اور بہت سے مگر باسی گنگا جی پر گئے اور سب نے اُونکو جلا خلی پدہ پور بک دی پتر شوک سے بیاگل دیوی گنگا جی اپنے جل سے نکل کر سب رشیوں اور کروندھیون کے سامنے پلاپ کر کے یہ کہنے لگیں کہ ہے اوتھم برت کے دھارن کرنے والے کروندھیون میں پشنگ بھیشم راج برت اور سمپورن وید اور شاسترون کا جاننے والا تھا کا بہت پہلے زمانہ میں ہمارا کرمی پر سرام جی سے سنگرام کر کے پرانے کو پراپت نہیں ہوا وہ ہمارا سگندھی کے بانوں سے گھایل ہو کر سرشتیا پر براجمان ہوا جس پر اکر می بھیشم جی نے سو مبر میں راجہ کاشی کی کنیاؤن کو ہزارون راجاؤن سے بچے پا کر لے لیا وہ شتر دھاری سکھنڈی کے تیرون سے مرٹ کو پراپت ہوا۔ اس پر کار اپنے پتر بھیشم جی کے پر اکر کم کو برن کر کے دیوی گنگا جی نے بلاپ کیا ان کروندھیون اور نار د دیورشی اور سپت رشیوں کے مذہم میں باسدیو سریکشن جی نے ہری گنگا جی سے یہ بچن کہا کہ ہے شہرہ درشنی سب کو کلیان دینے والی آپ۔ شوک نہ کریں آپکا شہجہ آچاری پتر بھیشم جی اوتھم لوک مگر گ کو گیا ہے شو بھانان لوک کو پوتر کرنے والے ہمارا تجسوی راجا بھیشم لیو دیوتا تھا اور اندر سے ہی پرانے پانے والا نہیں تھا وہ ارجن سے گھور سنگرام کر کے بچے کیا گیا۔ اور

اتنی سریرام آیت جہا بھانے انوسا سرب بہیشتم نبی کا تیریرنگا گنگا جی اور سرب کرشن جی کا سمباد چو اسی ادھہاے

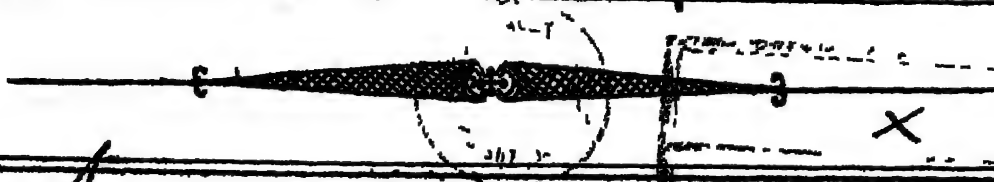
انوشاسن پرست ہوا

شوشو شوشو شوشو

غلطنامہ نوشاسن پر پسریم کرت ہمارت

صفحہ	سطر	غلط	صحیح
۱۲	۱۳	(یعنی میخیزات)	(یعنی میخیزات)
۲۹	۱۳	جوزک	جوزک بین
۳۶	۱۶	جا کا پالن	پر جا کا پالن
۳۹	۵	کرشن شبد کا	کرشن شبد کا
"	۱۶	درد دہریش	درد دہریش
۴۰	۲	رود دہرو	رود دہرو
"	۲۴	نیت سنگرہ	نیت سنگرہ

صفحہ	سطر	غلط	صحیح	صفحہ	سطر	غلط	صحیح
۴۰	۲۵	شکمہ	سرگو	۱۰۱	۷	دنائے بھیتی رہی	دنائے ہی بھیتی رہی
۴۱	۲۷	چاری کرنے سے	جاری کرنے سے	"	۹	وہی دودھ	دہی دودھ
۴۲	۱	آپمان کرنوالے	آپمان کرنوالے	"	۱۲	برجین	برج مین
"	۶	اسکی استری ہوتی ہیں	اسکے آسکر ہوتے ہیں	"	۱۹	پاس جا کر	پاس آ کر
۴۹	۱۵	گھٹ کے مان	گھٹ کے سمان	"	۲۵	تھمارے	تھھاری
۵۱	۲۲	گدا کا بڑا بھائی	گد کا بڑا بھائی	"	۲۷	سیرام کرت	سیرام کرت
۵۲	۱۱	ناروپ	نام روپ	۱۰۲	۱۲	ترنا درت	ترنا درت
"	۱۲	اروڈر (۹۰۶)	ارودر (۹۰۶)	۱۰۳	۱۸	میج	میج
"	۱۶	چرنون کی	چرنون کو	۱۰۵	۱۲	پرومن	پرومن
"	۱۷	شیش (۹۱۳)	شش (۹۱۳)	"	۲۰	ہین	ہین
۵۶	۱۰	اوم اکشر کی مہان	اوم اکشر اور شتو سہنم کی مہان	۱۰۶	۱	کرتی ہیں	کرتے ہیں
۶۰	۱۵	اپنی سورت سے	اپنی صورت سے	۱۰۸	۱۵	چہرتے چہرتے	چرتے پھرتے
"	۱۶	کزیال گوال بالون	کر دیا گوال بالون	۱۰۹	۲۷	وہ دو سپن	وہ سپن
"	۱۸	دری بن دیکھا	دوڑی آئین دیکھا	۱۱۱	۲	سرپون کا ایہر	سرپون کا ایٹور
۶۲	۵	گر راج کا	گر راج کو	"	۱۶	مڈکن ٹی	مڈکنڈے
۶۴	۱۶	دوسرے کو لھاوے	دوسرے کو لیجانا تھا	"	۲۱	سب جگ	ست جگ
۶۷	۲۳	تبدرا بن پو بنجا	ستہرا بن پو بنجا	۱۱۳	۱۳	شوہا ایمان تھے	شوہا ایمان تھی
۷۰	۲۰	رادھا آدک دللتا	رادھا وللتا آدک	۱۱۵	۸	دھان	مہان
۷۳	۴	رتن جشتین	رتن جشت	"	۲۰	براج مارک	براج مارگ
۷۶	۲۲	تور سب حال	توہ سب حال	۱۱۹	۲	اپنے برن	اپنی برن
۷۹	۱۰	شیتانے	شیبیانے	۱۲۱	۱۹	نبت ہی	نبت ہے
۸۲	۲۰	ہرن کشپ ہو	ہرن کشپ	"	۲۴	اہم پدی	اہم پدی
۹۰	۷	اپس اوتارا	ایس اوتارا	۱۲۲	۱۳	اسطرح -	اسی طرح
۹۶	۱۵	بلام ٹہر گئے	بلام جی ٹہر گئے	"	۱۸	بیت ہوئی	بیت ہوئے



سری اکرت مہابھجا

اسومیدھ پرپ

جسکو دیکھو

جناب شی سری رام صاحب کا لیتھو گرافیہ کی نیکال عرقریزی اہل خدمت اور
چند متبرکین کی ہمدردی سے کیا گیا ہے۔ ان کے ترمیم و ترمیم کی شکر و صاحب و
بہترین طبع و قیادہ بن میرٹھ کو دکھایا اور انھوں نے دلپسند و طبع عام سمجھ کر اپنا آقا نعمت
جناب بالورام چند صاحب کی

مالک طبع کو دکھایا اور بالورام صاحب نے ان کے رشاد فیض بنیاد و ان کے والد بزرگوار صاحب
لاکھنؤ صاحب کی ہمدردی سے جو دہم سخاوت اور فیاضی کو کاموں میں
ہمیشہ بدل متوجہ رہتے ہیں باہارت مولف
منطبع و قیادہ بن میرٹھ کی ہمدردی سے کیا گیا ہے۔ ان کے ترمیم و ترمیم کی شکر و صاحب و
بہترین طبع و قیادہ بن میرٹھ کو دکھایا اور انھوں نے دلپسند و طبع عام سمجھ کر اپنا آقا نعمت

۱۸۹۶ء

شہر پشور کے مشہور نامی مطبع و قیاد پرین ہوا دوزبان کا ہفتہ وار

اخبار انیس

جسکی قیمت لائے محض دو اکڑ روپیہ پیشگی اور باوجود چھپنے

ہر چار شنبہ کو نہایت آب و تاب کیساتھ عمدہ دبیر کاغذ قطع ۳۰-۲۴ کے ۲۲ صفحوں پر شائع ہوتا ہے۔ اور قریب قریب سی روز سنہریان باستان کیچیدہ متن میں روانہ کیا جاتا ہے۔ اس میں مفید عام مصلحت خواتین کے عالمانہ اخلاقی محسوس معاشرت۔ پبلیکل سٹوڈیو۔ مارل مضامین مختلف علمی تازہ خبریں۔ تار تریان و احکام گورنمنٹ نہایت دلچسپ اور بامذاق لطائف و ظرافت۔ تجزیہ کی پرمغز باتیں۔ فیضیتیں۔ ناول۔ سوانح عمران وغیرہ اور لوکل کی مفصل و مشروح خبریں درج ہوتی ہیں۔

ناظرین! انیس بہت ملک کا خیر خواہ۔ گورنمنٹ کا خیر خواہ۔ سچائی کا دوست۔ دروغ و کذب کا دشمن ہے۔ کسی کی مدح و ذم سے سروکار نہیں۔ امر حق کے اظہار کی زمین مار نہیں۔ باہمی رشتہ اور لڑائی جھگڑوں سے اسکو بالکل حذر ہے۔ لیکن ضرورت کیوقت اپنے مقابل کے سامنے شیر زہرے۔ ہر معاملہ میں دودھ کا دودھ اور پانی کا پانی کر دیکھنا اسکا کام ہے۔ اور ایسی ہی خوبیوں کی وجہ سے یہ دلپسند ہر خاص و عام پر رعایا اور گورنمنٹ کے مابین رابطہ اتحاد برعہانا یہ اپنی خاص ذیلی سمجھتا ہے۔ بکس اس کے باہمی مخالفت بڑھانے سے بچتا ہے۔ رعایا کی تکالیف ٹھگین لچہ اور دردناک آواز سے لہکار پکار کر گورنمنٹ کے کان تک پہنچاتا ہے ان کی وکالت کرتا ہے اور نوچہ دلاتا ہے۔

جس نیک مٹی کو بابو رام چپ در حصہ ویش مالک اخبار کام میں لائے ہیں یعنی بہہ کلاس سے ملک کو نفع پہنچنے اہل ملک کو بھی ان کے ساتھ وہ بڑاؤ کرنا چاہئے کہ جب وہ منعیت کے خواہان نہیں ہیں نو ان کو نقصان بھی نہ ہو اور اس پر اخبار جاری رکھ ملک کو فائدہ پہنچا رہی درخواستیں ذیل کے پتہ پر آئی جاہلین :-

المشتھ کیشن سروپ و ما منجرا اخبار انیس شہر پشور

ازین نعمت کو نین

اس کتاب میں مصنف نے نہایت عمدہ طریقے لوگ۔ تب۔ نیم۔ زنا۔ بندی۔ بباہ۔ یگ۔ پتر کریم۔ دیو کریم کے (جو کریم کا منڈ اور اُپاسنا دیوگ کو متعلق ہیں) بیان کئے ہیں۔ جو رسمیات نقصان رسان ہیں ان کو محبوب کو معقول طور پر بیان کیا ہے۔ اس کتاب کے خاتمہ پر مصنف نے اپنی رائے ظاہر فرمائی ہے کہ جو بد شاستر کو ماننا ہے اور عقل واسطے نینر نیک بد کے رکھتا ہے اس کے واسطے بہت بدہ نعمت کو نین ہے۔ جو حہالت کی دلیل میں پھنسا ہے اور جو رسومات کی رستی میں مبتلا ہے وہ ازین سوراندہ وزان سودر ماندہ ہے۔ خدا ان کے دل تاریک میں عقل کا چراغ روشن کرے اور سودیون کے جنگل سے خطر اڑے۔

المشتھ کیشن سروپ و ما منجرا مطبع و قیاد پرین میرٹھ

کرسچین سپین

اگر آپ بھولے بھائیوں کو عیسائی صاحبوں کے بھندے سے بچانا چاہتے ہیں تو اس کتاب کو ضرور ملاحظہ فرمائیے۔ مضامین بہت زیادہ ہیں۔ جو جو علم غائی ہند مضمون درج ہیں۔ حضرت مسیح خدا کے بیٹے نہیں بلکہ یوسف نبی کے بیٹے تھے۔ حضرت مسیح بیگناہ نہیں تھے۔ حضرت مسیح کی پیرحمی حضرت مسیح کی پوری۔ سرور موبشی۔ حضرت مسیح کی بچلی۔ سبت کے روز کام کیا حضرت مسیح گالی لگاتے تھے۔ حضرت مسیح لکڑی پر مصلوب ہوئے۔ عیسائی دین دنیا میں کس طرح پھیلا؟۔ پہلی۔ دوسری۔ تیسری۔ چوتھی۔ پانچویں صدی کے عیسائی صاحبوں کی حکمت عملیان۔ عیسائی صاحبوں کا علمی کتابوں سے سلوک۔ انجیلوں کے چند تاریخی اختلاف۔ دوسرے حضرت مسیح کا عرب میں اوتار۔ تبسیر حضرت مسیح کا امریکہ میں اوتار۔ بعد میں دوم کبیرت میں پل بہت پر تاثیر الفاظ میں ادا کی ہے۔ یہ ۱۶۸ صفحہ یعنی ۱۰۲ جزو کی کتاب عمدہ دبیر کاغذ ۳۰-۲۴ پر خوشخط اور صاف طبع کی گئی ہے۔ باوجود ایسی نادر کتاب ہر نیکو قیمت صرف ۸ محصول لاک ۲۰ جلدوں زیادہ خرید لی جاسکتی ہے

فیصدی کیشن سروپ و ما منجرا مطبع و قیاد پرین میرٹھ

انیس کن جیگری



یہ گھڑیاں ناظرین کے لئے سال گذشتہ میں ملک سوئٹزرلینڈ کے ایک شہر کارخانہ سے بنوا کر سنگواری تئیں جو حساباتھوں ہاتھ سے وقت ہو گئیں تھیں کی دوبارہ خواہش ہے اب یہ سنگواری ہیں۔ ان گھڑیوں کی نسبت ہم دعوے سے کہہ سکتے ہیں کہ گھڑیاں مضبوط خوش نما خوبصورت اور صحیح وقت لانے والی ہیں جیسا کہ خریداران کے تجربے سے ثابت ہوئے ہیں۔

گھڑیوں پر سے ذرا بڑی اور اپنی فیس میں سکند کی سولی بھی ہے۔ محض ساٹھن کے بکس سمیت فروخت ہوتی ہے۔ شایعین جلد طلبہ رائیں تھوڑی ہی رہ گئی ہیں۔

المشہد
کشن سروسپ رائے انیس کن جیگری

کتاب موجودہ مطبع وڈیادین میرٹھ

اوما	ماوہا	لیلا	تارا
اوبدہ تہی بگتی	لڑکی کی عجیب جیگری	عجیب گم گشتہ	اوبدہ بھائی شش

یہ چاروں ناول بہت ہی خاص طور پر بنگالی زبان سے اردو میں ترجمہ کر کے چھپوائے ہیں۔ یہ چاروں ناول چار عورتوں کے نام ہیں جنہوں نے اپنے تہی رت دھرم اور عفت سے اپنے خاوندوں کو جو عموماً خفیہ پولیس کلکتہ کے اف تھوڑی بڑی ٹری مصیبتوں سے جن میں جان و مال کا بھی ہوا اور اندیشہ تھا چایا ہے۔ اس لحاظ سے یہ ناول خفیہ پولیس کلکتہ کا ایک یورافوٹو ہیں قیمت فی ناول ۳۰ روپے ۱۰ روپے کے خریداروں سے بتظر نذر رعایت ۱۰ روپے

فارسی ناول کا اردو ترجمہ

یہ نہایت دلچسپ اور نرے انداز کا ناول ہے جو وقتاً فوقتاً اخبار انیس کن جیگری میں طبع ہوتا رہا ہے۔ اب اس کو ایک جگہ جمع کر کے چھپایا گیا ہے جو فی الواقع قابل دید ہے۔ سلاست زبان اور نتیجہ خیز مضامین کی تعریف میں زبان قاصر ہے۔ قیمت بھی کچھ زیادہ نہیں ہے صرف ۲۰ روپے

بھارت چتر

یہ نئے طرز اور نرے انداز کا ناول عجیب دلکش اور قابل ایکٹ ہے واقعی مصنف نے اس چھوٹے سے ناول میں بڑا کام کیا ہے۔ بچوں کو زیور سے لادین کا نتیجہ مستورات کی جہالت اور بھولا پن۔ کلجک کے مصنوعی فقروں کے مکرو فریب اور سادہ ہوؤں کی دغا بازی۔ عیاشی سے بربادی کا پیدا ہونا۔ محبت بکھل۔ حجاموں کے ذریعہ سے نسبت کوئی بڑائی اور خرابی۔ رینارمیشن کا خیال۔ چوری کی سزا۔ بازاری جھگڑا سے دل لگانے کا ذرا۔ دن کی خاطر گناہ میں گرنا۔ عدالت انصاف وغیرہ وغیرہ کا فوٹو کھینچ کر دکھایا ہے۔ درحقیقت قابل دید کتاب ہے

کشن سروسپ رائے مطبع وڈیادین میرٹھ

فہرست مضامین سری ام کرنی بہت اسو سید پر

صفحہ	مضمون	نمبر شمار	صفحہ	مضمون	نمبر شمار
	کے درش۔		۱	پہلا اوتہیہ۔ راجہ دہتر اٹھ کا جد ہنٹر کو بیا مل دیکھ کر	۱
۲۴۱	چھپیسوان اوتہیہ۔ سرکرن جی ہ سورپ اوتنگ لود لہانا۔	۲۴		سبھانا۔	
۲۵	چھپیسوان اوتہیہ۔ اوتنگ کے اوتھنگ سونہ کارن۔	۲۵	۲	دوسرا اوتہیہ۔ راجہ جد ہنٹر کا شوک بیا س رتی کا بدیشک جگہ	۲
۲۶	ستائیسوان اوتہیہ۔ سرکرن جی کا اوتھنگ لود لہانا ہارت سلازم کا تانت	۲۶	۳	تیسرا اوتہیہ۔ راجہ ست کا برنات اور سرکرن جی کا گیان	۳
۲۷	اٹھائیسوان اوتہیہ۔ اوتھنگ کے مار سب سا سلازم ہونا	۲۷		آپدیش جد ہنٹر کو۔	
۲۸	اٹھائیسوان اوتہیہ۔ اسو میدہ جات کے لئے راجہ مر کا دھن بالہ سے	۲۸	۴	چوتھا اوتہیہ۔ راجہ جد ہنٹر کا شوک لورت ہونا اور راجہ	۴
	جد ہنٹر کا لانا۔			دہتر اٹھ سمیت بھائی بندوں کا سراہ کرنا۔	
۲۹	تیسوان اوتہیہ۔ راجہ برہمت کے جنم کارن رعیت کا برہم ستر سہ	۲۹	۵	پانچواں اوتہیہ۔ سرکرن جی اور رجن کا دی میں آنا اور انہی	۵
	سے جنم لینا سرکرن جی کا سیر لانا۔			ادبھت سبھا اور محل میں نفاس کرنا۔ اور گیان کا چچا۔	
۳۰	اٹھائیسوان اوتہیہ۔ راجہ برہمت کے جنم ہوئے پر پاندو کی جگہ سو میدہ	۳۰	۶	القص۔ برہمن گیتا گیان برن۔	۶
۳۱	کے لئے سام کران گھوڑا سنگا۔	۳۱	۷	چھٹا اوتہیہ۔ برہمن گیتا گیان برن۔	۷
	سیتیسوان اوتہیہ۔ سہنگ کی گارا پیم شین کا جدہ راجہ جو تاس کا		۸	ساتواں اوتہیہ۔ برہمن گیتا۔	۸
۳۲	سنگ کرنا اور اب سہ رجناس کے شام کران سمیت جد ہنٹر کے پاس آنا۔	۳۲	۹	اٹھواں اوتہیہ۔ برہمن گیتا۔	۹
	تینتیسوان اوتہیہ۔ شام کران کا نال الہج راجہ لی ہمن سہ پنا اور تانت		۱۰	نواں اوتہیہ۔ برہمن گیتا۔	۱۰
۳۳	ہونا اور تین کا بچے پانا۔	۳۳	۱۱	دسواں اوتہیہ۔ برہمن گیتا۔	۱۱
	چونتیسوان اوتہیہ۔ ہنس الہج کا سنگرام کران لود شینوان ایسے پتر کھیجا		۱۲	گیارہواں اوتہیہ۔ برہمن گیتا۔	۱۲
۳۴	اور تین اور شینوان کا سنگرام اور تین لی۔	۳۴	۱۳	بارہواں اوتہیہ۔ برہمن گیتا سہرا ہوا پر سرام جی کا جدہ	۱۳
	پینتیسوان اوتہیہ۔ ہنس الہج راجہ سے ملاپ اور تین کا سیر لانا کے لیس		۱۴	تیرہواں اوتہیہ۔ برہمن گیتا جگ کی ٹولی۔	۱۴
۳۵	میں پہنچنا اس سے اور دیوؤں سے جدہ ہونا۔	۳۵	۱۵	چودھواں اوتہیہ۔ راجہ جگ اور ہمن سہرا ہوا پر سرام جی کا برن۔	۱۵
	چونتیسوان اوتہیہ۔ اور تین کا سنی پورا دک دیوؤں میں سنگرام کرنا۔		۱۶	پندرہواں اوتہیہ۔ برہمن گیان برن کر کے جیون جگت دشا کا برن۔	۱۶
۳۶	سیتیسوان اوتہیہ۔ راجہ دیو ج کی پرکشا کے لئے سرکرن جی کا رجنیت جانا	۳۶	۱۷	سولہواں اوتہیہ۔ گرو اور شش سہرا ہوا گیان کا برن۔	۱۷
۳۷	اٹھائیسوان اوتہیہ۔ اور تین کا لاجہ قندہ سے سنگرام کرنا۔	۳۷	۱۸	سترہواں اوتہیہ۔ برہمن گیان برن۔	۱۸
۳۸	اٹھائیسوان اوتہیہ۔ دیو ج کی کہنا۔	۳۸	۱۹	اٹھارہواں اوتہیہ۔ برہمن گیتا شریا گھن کا برن۔	۱۹
	چالیسواں اوتہیہ۔ جگ اسو میدہ کا برن سیرا ہن اور تین کے پتر کا		۲۰	انیسواں اوتہیہ۔ راجہ گن سونگ کا برن۔	۲۰
۳۹	اور تین سے راجاؤں کا آنا۔	۳۹	۲۱	بیسواں اوتہیہ۔ گھن کا برن۔	۲۱
۴۰	اکتالیسواں اوتہیہ۔ راجہ جد ہنٹر کے اسو میدہ جگ کا برن۔	۴۰	۲۲	اکیسواں اوتہیہ۔ برہمن گیتا۔	۲۲
۴۱	تینتالیسواں اوتہیہ۔ اسو میدہ جگ میں اور تین کے آنا اور تین	۴۱	۲۳	بالیسواں اوتہیہ۔ برہمن گیتا۔	۲۳
۴۲	برتی برہمن کے جگ کا سہرا ہوا برن کرنا۔	۴۲	۲۴	تیسواں اوتہیہ۔ سرکرن جی کا رجن سمیت دلی سے ہشتاد ہونا	۲۴
۴۳	چوالیسواں اوتہیہ۔ اگست جی اور تین کے کار تانت۔	۴۳	۲۵	چوبیسواں اوتہیہ۔ سرکرن جی کا اوتنگ شی کے آٹھ ہمن جانا اور جدہ	۲۵
۴۴	پینتالیسواں اوتہیہ۔ جگ اور دھرم کی جہاں۔	۴۴		کا حال سنانا۔	
۴۵	خلف نامہ	۴۵	۲۶	چھپیسوان اوتہیہ۔ اوتنگ شی کا کردہ تامل ہونا اور سورپ	۲۶

مہا بھارت

اسومیدہ پر

یعنی

مہا بھارت کا چودہواں پر

پہلا ادھسٹ

راجہ دہتر تراشت کا جد شہر کو سیال دیکھ کر سمجھانا

سری نارائن کو جو تہرہ روپ پڑی تین لو اس کرنے والا چہ امتا سے اس کو اور ہزار دن میں اوتھم نرا دہتر سستی دیوی کو شکار کر کے اور ہریم کو پر گھٹ کر تہو ابیدہ
 و تروت کر کے ہے جہ نام اتھیا س ارتھات مہا بھارت جو بیدا و رستہ یوں کا سارے برتن کرتے ہیں اسونی گماروں کی پر غسا اور ششا بکر کی اکھیاں میں
 بے ہر کا تھوڑا سا برتن ہو کش دہم میں طرح طرح کے ابھیا س اور گیتا گیان اور میراگ جوگ کٹور دن کا بھاری ناش پھلے کے پر لون میں برتن کیا گیا
 اور ہریم میں بیدانت بدیا کا برتن کرتے ہیں سری کرشن چندر اور جد شہر کا بار تالاب اور پھر ارجن کو گیان کا اوپیش او تنگ ششی کا گرو سپوا کرنا اور جاگ
 کا برتن کرینگے بیشم پائن جی نے کہا کہ میا کل چیت راجہ جد شہر جل دان آوک سے نورت ہو کر راجہ دہتر تراشت کو آگے کر کے جب گنگا سی سے باہر نکلا تو کنا
 پر گر کر سری کرشن جی کی پریمنا سے مجسم میں نے جد شہر کو پکڑ لیا اور بٹھا کر ہوا کرنے لگا سری کرشن جی نے راجہ جد شہر سے کہا کہ تم اتنا شوک مت کر تم بہت
 قہر ہو گئے ہو پھر راجہ دہتر تراشت نے جد شہر سے کہا کہ میں نے سگرم میں دہم جد کر کے پر تھی کو بچے کیا تھے
 بیشم تہا سہ جی سے گیان کا اوپیش پایا شوک دور کر کے بھائیوں سمیت راج کر د اور جو کرم اب کرنے کے ہیں ان کو کرو مے ہی پت تم مجھ کو اور رانی
 کا نہ بھاری کو دیکھو جس کے ستو تھرا دل کل کے بڑے راجہ بیشم جی آوک اور بھائی بندہ متہر رشتہ دار جاتا اس طرح ناش ہو گئے جیسے چھنے کا پایا ہوا ہون
 مے گیان دان راجا میں بوجی کے بچن جن کی ارتھ بہت بڑی تھی نہ ان کران دکھوں کو اٹھا رہا ہوں میرے بھائی خیت اور دہم کے گیانا بد جی نے مجھ سے
 پہلے ہی کہہ دیا تھا کہ درجہ ہن کے اپرادہ سے سارا گل ناش ہو جاوے گا میرے بچن مانکو درجہ ہن کو تیاگ دو اور کرن اور شکنی کا سنہ ست دیکھو وہ ہوتا
 جد شہر کو راجہ با اور راجہ ایک (راج تلک) کرو وہ دہم کا جانتے والا جد شہر دہم سے پر جا کا پالن کریگا مے پتہ میں نے دب دشی اپنے بھائی کو

کہنا نہ مانا جگو اتنا کلیش اٹھانا پڑا اب اس پردہ اوستھا میں میرا اور کا نہ طاری کا دھیرج دینے والا تھا ہمارے سوائے لوں سے ٹھننے ویدون کو پڑھا
برہمنوں رشیوں کی ساتھ تجربہ جاتا رہی تم ایسے گیانی ہو کر اتنا شوک مت کرو۔ اتنی برہم کر نہ جاتے۔ سو میدہ پر راجہ جڈ ہٹ کر دسر راشٹ کا سمجھا مایہلا اوٹھے۔

دوسرا ڈھپک

راجہ جڈ ہٹ کر شوک بیاس جی کا اپدیش کہ جگ کرو

بچشم پان جی نے راجہ جڈ سے کہا کہ اس طرح کے بچن ہیرا گنگت راجہ جڈ ہٹ کر راجہ دھرتی راشٹ سے شکر من بوریا تب سری کرشن
نے کہا کہ دھرم راج تھارا اس وقت شوک کرنا تمہارے پٹروں کو شوک دایک ہوتا ہے اب تمکو جگ اوک کر پورن دکشنا دیکر کرنے چاہئیں اتھوں
اور رشیوں کو دان ودا وستر اوک اور طرح طرح کے بھوجن بھوکون کو کھلاؤ سری گنگا جی کے پٹر راجہ جڈ ہٹ کر جی اور بیاس جی ناروجی سے ٹھننے سب ہر پٹو
کو سنا تم گیتانیوں کی طرح شوک اور سوہ میں پست ہونے کی جوگ نہیں ہوا پتے باب ودا کے چلن اور ریت پر ریت ہو کر (قائم ہو کر) راج دھرم کے
بہار کو اپنے اوپر دھارن کر دسب کشتی راجا جو اس سنگرام میں مارے گئے وہ نس سندھیہ سترگ کو گئے اب ان کو تم کسی طرح نہیں پاسکتے سو بہا جی
سری کرشن جی اتنا لکھن بور سے راجہ جڈ ہٹ کر کہا کہ میں گونہ جی آپ اپنی بچی پریت سے جو کچھ اپدیش مجھے کرتے ہیں وہ میں اپنی طرح جانتا ہوں
آپ کی کرپا سے میرے سونو رتھ ایتک پہل ہوتے رہے ہیں اور آئندہ بھی ہوتے رہیں گے مجھے ہمیشہ پتہ ہے جی اور اٹل پر کر می بھائی کران کے
مرنے کا اتنت شوک ہو رہا ہے آپ مجھے آگیا دین کہ پون میں رہ کر تپ کر دن میرا جوت سنساری ہو ہارون میں اب نہیں لگتا ہے مجھے شکر بیاس جی
کہا کہ میں تات تمہاری تہی ٹیک نہیں ہے پھر تم بالکون کی سی باتیں کرتے ہو۔ میں نے اور رشیوں سے اور خود سے گونہ جی نے تمکو اتنا بھایا
پرنت تمہاری سچہ میں نہیں آیا تم نے دیکھا کہ بڑے بڑے شور بیرتہا ہے اور اچاری جی اور کران ابھنوں اوک سب کشتی دھرم میں جڈ کر کے ہائے
اُس دھرم کو تم اچھی طرح جانتے ہو تم سب کچھ گیانی راجا کو اب اسوہ ہونا اچھرج کی بات ہے میں نے پہلے تمہارے سب سندھیہ زورٹ کے اوجھنیم جی
سے سب دھرم موکش سے آدیکر ٹھننے سے تمہاری ٹھن سکتی (توت حافظہ) نزل دکر دھرتی ہو ہی ہو تم ایسے وہ میں مشت پراپت ہو۔ راجا کوئی نش ٹھنتر
ہو کر کم نہیں کرتا ایٹھ کی پرینا سے پٹنش شبہہ اور اشبہہ کرم کرتا ہے تم سمجھتے ہو کہ جڈ ارتھات پاپ کرم میں نے کیا تو پاپ سے زورٹ ہو گیا
جپ تپ جگ دان کرنا چاہیے کہ ان کے کرنے سے نش پو تر ہو جاتا ہے دیوتا جگ ہی کر کے بچے (فختمند) ہوئے اور اٹھرون کو پرا بے (فتح) کیا
اب تم بھی راجا اور اسو میدہ دسر پمیدہ اور نر سیدہ جگ کرو اور رستہ بھوجن دکشنا بید پٹھی برہمنوں اور رشیوں کو دو جیسے کہ راجہ دھرتی کے
پٹھری رام چندر ہاراج نے بہت سے جگ کر کے امت دکشنا دی تھی یا تمہارے پتہ شکتلا کے پٹر راجہ ہرت نے جگ کئے تھے جڈ ہٹ کر کہا
کہ ہن ہاراج اسو میدہ جگ تہہ سے کر لے یہ جگ راجاؤں کو پو تر کرنے والا ہے پرنت میرے پاس دھن نہیں رہا اور جو راجا بالک اوستھا کے اب
اپنے اپنے برون کے سنگرام میں مارے جانے سے راج پر برہمان ہوئے ہن ان سے دھن لینا اچھا نہیں سمجھتا ہوں اس بھاری سنگرام میں دھرتی
کا خزانہ بھی خالی ہو گیا اور جڈ کے ہونے سے دھرتی نے اتنے کرپ جاسی لئے کہ پر جاین بھی دینے کی شکت نہیں رہی۔ میں پتوان پتہا ہے جی پٹی
کو دکشنا میں دینا میں اچھا نہیں جانتا ہوں ج طرح آپ کہیں وہی کروں۔ بیاس جی بولے کہ میں تم اسکا سوچ مت کرو تمہارا خزانہ خالی ہونا
سے بھر دینا راجہ صرت نے ہاٹھل پر بہت پر بڑا جگ کیا تھا وہاں بہت سے سونے چاندی کے برتن گڑے ہوئے ہیں وہ دھن لائے سے تمہارا

جگہ پر تھی طرح ہو جاوے گا۔ اتنی سرپاٹ کر مہاجرت سے اسو میدہ پر تیسرا ادھیس اور سب اسو میدہ پر تیسرا ادھیس دو سوا ادھیس۔

تیسرا ادھیس

راجہ مہرت کا برتانت اور سری کرشن جی کا گیان پدیش ہجڈ شڑکو

راجہ جد ہجڈ شڑنے کہا کہ راجہ مہرت کے جگ کا حال تھنے کی اہلہا کہا ہے۔ آپ کریا کر کے مجھے سناوین۔ بیاس جی نے کہا کہ منوجی مہاراج کے شڑون میں سے راجہ اکشواک ایک سوچ ٹیسی راجہ ہوا اسکے بخش میں راجہ مہرت ساری پر تھی کا راجہ جیتندری چکرورتی راجا ہوا اسنے ہماچل پر ت پر جگ کرنا چاہا اور برہمپت جی نے راجہ اندر کے کہنے سے کہ وہ دیوتاؤں کے گرد ہین منش کو جگ کرنا انکو سو بھایمان ہین مے انکار کر دیا تب راجہ مہرت کو بچ ہوا کہ کسی سے جگ کروں دیورشی ناروجی کے کہنے سے راجا نے سمورت رشی برہمپت جی کے چھوٹے بھائی سے جگ کر لیا اور پھر برہمپت جی راجہ اندر اور دیوتاؤں سمیت اسکے جگ میں سوم پان کر کے کو آئے راجہ مہرت نے تمام برتن جگ کے سونے کے بنوائے اور اتنی دکشنا سون کی دی کہ کوئی راجا نہیں دیکھتا تھے وہ سارا وہن ہماچل پر ت کی ہنومان شکر پر جہان شوجی ہارتی جی سمیت سید لوبہا کر کیا کرتے ہین اور اسونی گمار اور اٹھ بوبو دوادش سوچ لوبوید یو آؤک سب دیوتاؤں کر ڈاکرتے ہین وہاں وہ وہن رکھا ہوا تھے وہاں جا کر شوجی مہاراج کی اوپاشنا کرو اور سارا وہن وہاں سے لاکر اپنا جگ کرو بیاس جی سے یہ حال سکر راجہ جد ہجڈ شڑ برتن ہو گیا اور اپنے منتریوں سے صلاح کر کے اس کام کو کرنے کا ارادہ ہم کر لیا سری کرشن جی نے راجہ جد ہجڈ شڑ سے کہا کہ مے راجہ سب سنساری بیو ہا سنسار میں جو کو پھانسنے والے ہین ایک شت بولنا برہم پد کو پاپت کرتا مے ارتھات موکش کا داتا ہے اتنا ہی گیان کا بٹھے مے اور سب باتیں ہین دو پر کار کے روگ ہوتے ہین ایک شڑ برہمپت جی دو سوا مانی یہ دونوں پر سپر کے سیل بلاپ سے اوپین ہوتے ہین جو روگ بات پت کھٹ آؤک سے شریر میں اوپین ہوتا مے وہی شریر کا روگ کہلاتا مے اور جو پت میں کلش پیدا ہو جاوے وہ مانی روگ کہلاتا مے شوک پر سننا (خوشی) سے دور ہو جاتا مے اور پر سننا شوک سے جاتی رہتی مے کوئی تو دکھ میں پڑا ہوا پچھلے شکھوں کو اور کوئی شکھ میں پچھلے دکھوں کو یاد کرتا مے ارتھات ایک کے یاد کرنے سے دوسرے کا ناش ہو جاتا مے مے ہجڈ شڑ تم دکھی نہیں ہوؤ دکھ کو یاد کر کے دکھی ہو جاتے ہو کیوں برہم کا وہیان کرو اور کرتا ہرتا اسی کو سمجھو تب تمہارا پت سکھی ہو گا تھنے پھلے کنورون کے ہاتھ سے بہت کلش اٹھائے اور رانی درو پدی نے ہی بہت سے سنکٹ سے ہین اب اُن کو یاد کر کے دکھی ہونا اوپت نہیں مے ہجڈ شڑ اور درو نا چاہی اوک بڑے بڑے شور ہیر جوشٹرون کی طرف سے تم سے جدہ کرنے آئے اُن کو تھنے بجے کر لیا پرت من شترو کو ابھی جیتنا باقی مے اسکو دیکھ کر گیان سے بچے کرو اور اپنے باپ دادا کی مرچا پر چل کر راج کرو مے دہرم راج راج اور اسکے تعلق جو پدارتھ ہین اُن کو تیاگ کر مہدی نہیں ہوتی مے کام کر دہ آؤک کے تیاگ سے مہدی ہوتی مے دوا کٹر مہرت (پجہ پجہ) کے ہین اور تین اکشر سناتن برہم کے ہوتے ہین اور مہم ارتھات مایا کے وہن آؤک بستیو کو اپنا ماننا اس سے مہرت ہوتی مے مہم ارتھات یہ میر نہیں مے یہ سناتن برہم ہوتا مے یہی دونوں مہرت اور برہمپت میں استہت ہو کر ورث سے گہت نس سندھ جیون کو لڑواتے ہین جگت کی ستتا کا ناش نہیں مے دہرم جگہ میں جیو دھار پون کے شریرون کو مار کر بھی نہسا کو ہی پاتا مے استھا و جگم ہر شٹی سمیت اس پر تھی کو پا کر جگمکی مہتا نہیں گئی وہ پر تھی کو پا کر کیا کرے گا جو بن میں نواس کر کے مول پھل سے فریاد اپنے جیو کا کرتے ہین مگر مہتا انکی سب (دکھ) ہین گئی ہوئی مے وہ موت کے منہ میں مے اور جو پش اپنہ روار میں رہ کر سنساری کامون کو

پانچواں ادھیسی

سری کرشن جی اور ارجن کا دلی مین آنا اور اپنی اویہیت بھا اور مخلوین نو اس کرنا اور گیان کا چرچا

پانچواں ادھیسی

راجہ جنے جے نے بوجھا کہ سے برہمنوں میں سریشٹ پانڈوؤں کے شانت چیت ہونے پر مہاپراکرمی سری باس دیو اور دھندش دھاری ارجن نے کیا کیا بھشتم پائن جی نے کہا کہ سے راجن ان دونوں اگل پراکرمیوں نے دلش میں وہ سکھہ بھوگا جیسا کہ دیوتا سترگ میں مہ دیو راج اندر کے اور نندن بن میں اسونی نکا بھوگوتیرن ارجن سیدی جی سمیت تیرتھوں اور پوترا ستھانوں اور ندیوں میں اشنان کر کے اندر پرست (دلی) میں آئے جسکی بھا اور راج مخلوین کا ذکر پہلے ہو چکا ہے۔ اس اویہیت بھامین رکرانیک کتھا اور اتھتیا س اور ایو رب نگرام یعنی مہا بھارت کی جڈہ کا برن اویہیت آئندہ بود کی باتیں کرتے رہے اور ارجن کا شوک دور کر دیا۔ ایک دن سری کرشن جی نے ارجن سے کہا کہ راجہ جڈہ شتر نے تمہارے بل اور پراکرم کے آسے ہو کر ساری پریشی بجے کر لی اور پیچ میں نکل سہ دیو اپنے بھائیوں سمیت چکرورتی راج کرنے لگا سو یو دھن (یعنی درجو دھن) نے دھرم جڈہ میں موت پائی اور اس کے بھائی کو کرمی۔ دو ساسن۔ آدک مہ کر اور شکنی وغیرہ کے سب نگرام میں مارے گئے اور میرا یہاں رہنا تمہارے ساتھ نگرام میں شامل ہونا اسی کارن تھا کہ سب آپت اور کلیشنوں سے تمہاری رکنسا کر کے شکوئے دلاؤں وہ سب کام اچھی طرح ہو گیا راجہ جڈہ شتر کا شوک دور ہو گیا اب مجھے دوار کا جانے دو کہ میں اپنے پتا بسدیو جی اور بھائی بلیو جی اور اپنے پروار کو جا کر ویکھوں تم راجہ جڈہ شتر سے ذکر کر کے مجھے جا کر دو۔ اب ساری پریشی پر تھرا را کچھت راج ہو گیا اور جو کچھ سمیت اور دھن میرے وہی میں نے دھرم شتر راجہ جڈہ شتر کے ارہن کیا کہ وہ مجھے بہت پریش سے یہ بچن جدا ہونے کا سکر ارجن کو دیکھ ہوا پرث اس نے یہ بچا کر کہ مہا راج کو کوکنا ہی اچھت نہیں سے ان کے بچن کو انکی کا کر کے باس دیو جی کا بوجن بہت پریت سے کیا اور یہ کہ جیسی آکھی اچھا ہو ہی کیجئے اور پریش ہی کہا کہ سے ہر دوشوم جکت کے بچنے والے آپ نے سکرام کی ارہیہ ہونے پر جو گیان آپدیش مجھے کیا تھا وہ مجھے بسمرن (سہو) ہو گیا سے اور آپ دوار کا جانے کا ارادہ رکھتے ہیں۔ کر پا کر کے وہی گیان پر تھے آپدیش کیجئے۔ سری کرشن جی نے کہا کہ سے پانڈو وہ گھٹ رتس سناق دھرم اور سا نگہ جوگ اور یہی بھوتیوں کا برن جو میں نے تمہارے آگے کیا تھا وہ بھولنے کے جوگ نہیں تھا شئے بڑبڑہتا (کم عقلی) سے چیت میں دھارن نہیں کیا یہ بات مجھے بڑی مکی اب پھر اسکا سبھانا اور کہنا اور بے تدر بہت بہترین کا برن کرنا اہم ہو سے پرنت میں پھر تمہاری پوج دھرم میں ویکھ گیان کا آپدیش کرو مگا اسکو چیت لگا کر سنو۔

برہمن گیتا گیان برن

سری کرشن جی نے کہا کہ ایک اٹھ سے برہمن سترگ لوک اور برہم لوک سے آیا اس کا ہم نے پوجن کیا اس نے جو کچھ مجھ سے کہا اسکو تم چیت سے سنو برہمن نے مجھ سے کہا کہ سے مدھو سوون جی موکش دھرم جنوون پر کر پا کرنے کے پر یوجن سے جو آپ نے مجھ سے پوچھا وہ وہ کا دور کرنے والا ہے اسکا برتانت سنا تا ہوں کہ ایک پتو دھن کا شب گوتری برہمن نے دوسرے گوتر کے برہمن سے جو شاسترون کے گیت سنو بھا جانے والا تھا جنم مرن کے بٹھے میں شاستر کے الزمان سے گیان اور جوگ سے پیدا ہونے والا گیان ان دونوں میں پرمتر کہہ سکے گا جانے پین پاپ کے جاننے میں کٹیل سترہ شانت روپ جیتندی تھا۔ کا شب گوتری نے اس برہمن سے بھگت پور بک ملکر اس کے چرون کو گریہ کیا

اور اس کا پوجن کیا اس شدہ برہمن نے بھی کاشب گوتری کی اچھی مشورہ دیکر گرو کے سماں اُسکو برہمن کر کے بہہ بچن کہا کہ تات اس سنسار میں منش نامان پرکار کے کرم اور پٹن سے دیو لوک میں نو اس کرتا ہے پنت کہیں ہی اقیئت سکھ بہ نہیں سے اور نہ کہیں سد بو کے لئے تہت رہتا ہے اچھا اور کروہ سے پوجن لو بہہ اور سوہ سے موہت ہو کر میں نے ہارم بار اتم استھان سے پتن ہو کر (نیچے گر کے) مہاؤ کہہ پایا بار بار جہم مرن کاؤ کہہ اٹھا کر طرح طرح کے بھوجن کھائے اور وہ بہہ دھاریوں کے شریہ میں جا کر انیک مائوں کے گریہ سے جنم لیکر نکلا وہ وہ پیا اور تہت سے پتا دیکھے اور بہت طرح کے دکھ اور سکھہ پائے کبھی وھنوان اور کبھی نروہن جو گیا راج سکھہ یہی پایا بہر بہت کلیش ہی ہے ہر گ بھی پایا اور نرک میں بھی طرح طرح کے سنگٹ اٹھائے جھراج سے بھی پٹرا بانی پھر میں سا وواں ہو کر ساد ہی لگا کر برہم بھاؤ میں پراپت ہوا اُسکے پر بھاؤ سے جوگ مارگ کو جانکر چٹ کی شدہ ہی میں نے پراپت کی اب یہاں سے سٹ لوک کو جاؤنگا اور سوکش پر پاؤنگا جو کہ درشت سے گپت برہم لوک سے امین منکو سند بہہ نہ کرنا چاہیے جیسے کہ اگیا نی پٹش برہم لوک کا ہونا صحیح نہیں سمجھتے ہیں اُنکو سد پٹش اور شیون کے بچن میں شنکا ہوتی ہے وہ سو کہہ لوک ہیں پھر میں ومان سے لوٹ کر سنسار میں نہیں آؤنگا اب جو تھاری اچھا ہو وہ کہوں کارن تم میرے پاس آئے ہو وہ بھی میں جانتا ہوں اور میں تمھارے چلن سے بہت پر تن ہوں برہم گیان مجھے پوچھو جو منکو پر ہے اسکو میں تم سے کہوں گا اسے کاشب گوتری تم بڑے بد بھان ہو کاشب گوتری نے کہا کہ ہے پترو صں شریہ کس طرح کرتا ہے اور کیونکر پراپت ہوتا ہے اور کس پر کارکت پاتا ہوتا تھا اگیاں کو تیاگ کر اس سے آتپن سہولی شریہ کو کس ریت سے چھوڑتا ہے اور شریہ سے پر تھک ہو کر کیونکر برہم کو پراپت ہوتا ہے یہ جو آتما کس طرح اپنے کتے ہوئے مشبہہ اشبہہ کر مون کو بھوگتا ہے۔

شدہ برہمن نے کہا کہ اس لوک میں جس جنم کے مذہ میں اوستھا اور شبہ کرم کرنے والا جن کر مون کو کرتا ہے اُل سب کا پھل پودا ہونے پر پراپت کرم کرتا ہے اور ناش ہونے سے پہلے اُسکی بدھی پراپت ہو جاتی ہے وہ برہم گیان سے بہت اپنی اوستھا شریہ اور بل اور سے کو جانکر بہت کال تک اپنے بھاؤ سے ہر پٹ بٹنوں کو بھوگتا ہے جب یہ بہت دکھہ کاری کر مون کو کرتا ہے تب تہت کھانا ہے اتھوا کبھی نہیں کھاتا ہے دوشیت بھوجن (منج غذا) مانس آدک اور پینے کے بستوا پس میں بروہہ رکھنے والی (بر غلاف ایک سو کر جیسے کہ سر کر اور پانول) شریہ کو بھاری کر نیوالی اور تھاری یادہ کھا لیتا ہے اور جب غذا ہضم ہو جاوے تب نہیں کھانا اپنی طاقت سے زیادہ سنہوگ (سبا شرت) کرتا ہے اور موت بٹنا کے یگ کو روکتا ہے اور زیادہ کھا کر دن کو سوتا ہے اور پھر بے وقت بھوجن کرتا ہے جس سے کھن بات پتا پیا ہو کر کلیم دیتے ہیں اور جب ایسے پراپت کرم کرتی ہا کر زیادہ ہو جاتے ہیں تو خود ہی اپنے گلے میں پھانسی ڈال کر مر جانا چاہتا ہے اس طرح پراپت کرم سے جب شریہ دکھی اور روگ پیدا ہو جاتے ہیں تو وہ شریہ ناش ہو جاتا ہے اس طرح تہت سے شریہ دھاری بیاگل چپت شریہ تیاگ کرتے ہوئے دیکھنے میں آئے پھر گریہ میں آن کر دکھہ اٹھائے بڑے میں جیایو اوپر کو اپنی گت دکھتی ہے اور پراں اپان میں قلام ہے وہ بڑے کسٹ سے جیو آتما کو تیاگتی ہے شریہ گتا ہو جاتا ہے جو جو شریہ برہن کرم کرتا ہے وہ سناں ہے گیانی شدہ لوگ اپنے وب سیتروں سے گریہ میں آئے ہوئے حنیو کو دیکھ لیتے ہیں یہ پرتھی کرم بھومی ہے جو جیہ کرم کرتا ہے اُسکا پھل پاتا ہے اور یہاں بھی چھوٹے بڑے بھوگوں کو پراپت کرتا ہے اور یہاں سے ہی بڑے کرم کرنے والے منش نرک کو جاتے ہیں سوکش پراپت مشکل سے ملتا ہے اوپر کے لوکن کا حال سنو کہ چان چپتہ سنڈل ہے اور جس لوک میں سوچ سنڈل اپنے بیج سے پرکا شمان ہے اور اس استھان میں جہان نکش ترہن یہ سب استھان پوتر کرم کرنے والوں کے استھان جاتو ومان سے جب پھل سماپت ہو جاتا ہے تو وہ پھر نیچے گرجاتے ہیں اس طرح سے نرک میں سے بھی آوتم مہم نکش تین درجے ہیں دوسروں کی کلیش دیکھ کر اودان کو سنشوش نہیں ہوتا۔

انی ہر اکرت مہا بھارتے اسویدہ پر برہمن گیتا پہلا اوہیٹ اور پر کا پانچواں اوہیٹ

چٹا اوہسٹا

برہمن گیتا گیان برن

اب دوسرے پُرن کا اوتر کہتا ہوں کہ اس لوک میں اسچے بُرے کرم کا ناش نہیں ہوتا ہے سب جنو بار بار پیدا ہو کر پھل پاتے ہیں جس طرح اچھا سنبھا ہوا برکش بہت سے پھل دیتا ہے اسی طرح پاپ کا حال بھی سمجھو سب میں پردھان ہے کرم کو پردھانتا نہیں ہے۔ اب گریہ کا حال کہتا ہوں جس طرح یہہ جنو گریہ باس کرتا ہے رو دھر سے شجکت گریہ میں برتھان میرج (نطفہ) اپنے کرم انوسار شرو کو پاتا ہے اور وہ برہم جنو آتما ہو کر گریہ میں پرویش کرکے سوکشم روپ کیونکر شریجکت ہوتا ہے درشت سے گیت کیونکر نکش ہو جاتا ہے اور اسنگ کیونکر سنگی ہو جاتا ہے۔

ان تینوں سندھیوں کو دور کرنے کے لئے تین اشلوک میں برن کیا جاتا ہے۔ جس طرح تھوڑا سونے کا جل تانبے کی صورت کو سورن مٹی کر دیتا ہے اسی طرح اُس سوکشم جنو کو گریہ میں جانو (۲) جس طرح نظر سے غائب اگن لوہے کے پنڈ میں پردیش کو کے اُسکو بتا دیتی ہے اسی طرح گریہ میں درشت سے گیت جنو آتما کو چتین جانو (۳) جس طرح دیپک کا پرکاش استھان میں ہو جاتا ہے اسی طرح جنو آتما استھول شریون کو پرکاش کر دیتا ہے اب دیپک کے سمان اسنگ جنو آتما کی دکھ آوک کارن کو کہتے ہیں جیسے شبہ شبہ کرم کرتا ہے ویسا ہی اُسکا پھل بھوگتا ہے۔ وان برت برہم جیہ بید پاتھ جتیندری۔ شانتی جنوون ہر دیا کرنا ویا دوسرے کے دھن کو نہ لینا مانا پاتھ کی سیوا دیوتاؤں انتمہوں کل دیون کا بس کرنا یہ سب سٹ پرشون کے کرم کہاتے ہیں جو منش ایسے کرم کرتا ہے وہ کبھی ڈر گتی کو پراپت نہیں ہوتا جوگی ہی سوکشل پد پاتا ہے جو پرش سب جنو دھار پاتا ہیں آتما کو سمان جانے وہ ملک روپ ہے ارتھات موکش کو پراپت ہوتا ہے اور جو منش جیون مرن اور سکھہ دکھہ آوک بان لاہہ پر یہ اور ابہرہ میں سمان بہادر کچو وہ جیون ملک سے جو شتر نہ رکھنے والا بھائی بیٹوں سے جدا دھرم ارتھ کام کو تیاگ کر کے والا ارتھات کیول موکش مارگ میں چلنے والا چتر بہت ہے کسی کا اہمان نہیں کرتا اور سنسار کی پریت سے پو تر چیت ہے وہ موکش روپ ہے اسکے سوائے اب جوگ شاستر کو برن کرتا ہوں جس سے اتم کوئی پدارتھ نہیں ہے اسمار کے دوارا جوگی جن دھیان سے شتھہ آندروپ برہم کو دیکھتے ہیں ان کے آپدیش کو ٹھیک ٹھیک کہتا ہوں پہلے اپنی اندریوں کو بشیوں سے ہٹا کر چیت کو آتما روپ کشتیرگ میں دھارن کرے یعنی موکش جوگ کا ابھتیاں کرے پتسوی سدا آتما میں برہم کو دیکھتا ہوا چت سے جوگ شاستر کا ابھتیاں کرے الیکانت میں مٹھیک اپنی آتما میں ہی دیکھے جس طرح سپن میں ستھول شری سے جدا یہ منش دیکھ کر ہر جاگرتا استھان میں بھی وہی دیکھے جیسے اوکھانی ازودہ جی کو دیکھتا تھا اسی طرح اچھا جوگی سوادھی میں اپنی آتما کو لبو روپ دیکھ کر بغیر سوادھی کے میٹھان و شامین بھی بستو کو آتما روپ دیکھتا ہے جیسے کوئی منش سینک کو سوچ سے کھنچ کر دیکھتا ہے سوچ کو شری اور سینک کو آتما روپ کہا یہ درشتانت اتم جوگون سے جانا گیا ہے ایک بھاؤ سے سنسار میں اُسکا کوئی ایشور دوسر نہیں ہے جوگ تیشون لوک سوامی کہا جاتا ہے وہ یہہ ہی آتما ہے جو سارے سنسار میں بیاپک ہے کوئی دوسرا نہیں آپ ہی آپ ہے جو گیانی ایسا ڈھہ رکھتے ہیں وہ جوگی جرمن کے دکھوں سے جدا ہو کر جدا ہی پر تن چت رہتے ہیں اور برہم بھاؤ کو پراپت ہوتے ہیں وہ جوگی اس شری کو تیاگ دے بھاؤ کو پاتے ہیں جس طرح جوگی اس برہم پور شری برن بیدانت اپدیش سنکر جوگ پاتا ہے اُسکو برن کرتے ہیں۔ اس شری کے اندر چیت کو نیت (قائم) کر کے چکر استھان پر پورن برہم کو دھیان کر کے شری سے باہر چیت کو نہ لگا دے اسی کا نام جوگ ہے مہب چوٹ چکر استھان

پر نیت ہو جاوے نو برہم کے سوائے پھر کچھ نہیں سے یہ اچھتیاں نشون سے رہت ہیں جہاں کسی کا شبہ نہ دوسے وہاں
 براپت ہوتا ہے۔ اب جوگ کے سادہ بن برن کرتے ہیں برہم شہدہ امار کرے اسکے بغیر چٹ کی شدہ ہی نہیں ہوتی بے چٹ کی شدہ ہی
 سے سمرن اور سمرن سے سندھیوں کے اعتراض اور شک کی نہرتی (رفع ہونا) ہوتی ہے دوسرے تالو اور حبیبہ کو دھیان کرے تالو ادھار اور
 حبیبہ ادھار ہونے کی جوگ ہے ایشور کا پچن سے کہ ملہ میں جو او پنا گرت (اونچائی) ہے اُس میں الٹی حبیبہ کو بچا پور بک
 شجکت کرے وہ کچھری مڈرا کہلاتی ہے اور نہرتی جی کا پچن ہے کہ کپال کے سورخ میں الٹی حبیبہ کو لگاوے اور دونوں بھر کٹھیوں کے
 مڈہ میں اپنی درشت نیت کرے اسکو کچھری مڈرا کہتے ہیں حبیبہ کے جڑ کے نیچے کا جو جھٹہ سے اسکو تھوڑا کہتے ہیں اُس سے نیچے کنہٹہ
 اور تالو سے ان دونوں سے نیچے کنہٹہ کو پ ہے اُسکے نیچے پٹپ سے اسکو بھی دھیان کرے وہاں پر دھارنا جوگ میں نشپے کراتی ہے
 اور کنہٹہ کو پ پر دھارنا ہونے سے بھوکھ پیاس دور ہو جاتی ہے ہر دے آسے استھان برہم کو اور ہر دے بندھن روپ اُن رگون
 (ناٹ یون) کو جو ایک سو ایک ناڑی ہیں اور جو اوپر کے لوگوں کے جانے کے مارگ ہیں دھیان کرے سے مدھو سودن (سری کرشن جی)
 میرے اسطرح کے بچنوں کو مٹ کر اُس شش روپ برہمن نے پھر اس کٹھن مارگ کو پوچھا کہ بار بار یہ کھانے کی چیزیں اوقد میں کیونکر بکھی
 ہیں کیونکر رو دھر (خون) روپ ہو جاتا ہے اور اسطرح تجا ماتس آدک بنتا ہے اور کیونکر یہ شری استری کے اور میں برہمی پاتا ہے
 اُل موٹر کیونکر جڑا جاتا ہے سوائس کیونکر آتا جاتا ہے یہ آتما شری میں کس جگہ رہتا ہے اسکا اوترو بھگوان آپ دینی کے جوگ
 میں حبیب پھرشن برہمن نے مجھ سے پوچھا تو میں لکشمین پت سری کرشن جی میں نے شاتر کے انوسار اُس سے یہ کہا کہ جطرح گھر کا مالک
 اپنے دھن اگاریں برتنوں کو رکھ کر پھر اپنے ہناردون کو بیچاں لیتا ہے اسطرح جوگی اُل اندریوں کے دوار من کو شری میں روک کر
 وہاں آتما کو تلاش کرتا ہے تو جوگ اہتیاں اور چاروں طرف سے موہ آدک کو تیاگ کر تھوڑے سے میں برہم کو اپنے آپ سے میں پالیتا ہے
 یہ برہم بیرون سے نہیں دکھائی دیتا ہے کسی اندری سے جانا نہیں جاتا ہے کیوں چٹ روپی ایک سے یہ سریٹ آتما دیکھنے میں آتا ہے
 وہ نہ کار ہو کو ہی چاروں طرف ہاتھ پانوں منہ سر نہتر کہنے والا ہے یہ جو شری میں چٹ کو روک کر برہم کو دھیان کرتا ہے اور دیکھ دیکھا
 پیرام برہم سے نام مہا باک میں سوکش پاتا ہے ہے برہمن اب مجھ کو تم بیا کرو کہ میں نے تمہارے برشن کا اوترو دیکھا یہ کھ کر ہے سر کرشن
 وہ برہمن ببا ہو کر چلا گیا۔ سری کرشن جی نے کہا کہ سے ارجن وہ برہمن سوکش دھرم میں تہ پر یہ بچن کھ کر اُسی استھان میں گپت ہو گیا
 سے راجا (ارجن) شنے اس برتانت کو اچھی طرح سنا جب سنگرام ارنہ بہہ ہوا چاہتا تھا تب بھی شنے اسی گیان کو پوچھا تھا۔ سے
 شوریر راجن کوئی شمش مٹھو دھاسے ہیں اس گیان کو یاد نہیں رکھ سکتا ہے میں نے تمکو ادھکاری جانکر یہ یہ گیان برن کر دیا ہے۔ ہے
 ارجن جگ آدک کر م کرنے والوں سے دیو لوک پورن ہو رہا ہے۔ ہے مٹھو شمش برہم کو پوچھنے والے ہیں وہ شمش سنسار میں بہت
 تھوڑے ہیں اس گیان کو شکر پا پ جو نے والے ہی دھرم میں نیت ہو کر سوکش کو پاتے ہیں سب میں اوقم من ہے اسکو میں کرنے سے
 برہم کی پراپتی ہوتی ہے جو شمش جوگ میں سڈھی چاہے تو چہ چہ میں سڈھی پراپت ہو سکتی ہے۔

یہ سڈھی پراپت ہو سکتی ہے جو شمش جوگ میں سڈھی چاہے تو چہ چہ میں سڈھی پراپت ہو سکتی ہے۔

انی سر رام کرن مہا بھارتے اسو سیدہ پر بچپنا ادھیٹ اور کاتب گوڑی برہمن کا سبب ادھیٹ

کا دوسرا ادھیٹ



ساتون اور سہی

برہمن گیتا

باسدیو جی نے کہا کہ میں راجا (ارجن) اب میں اوپر لکھے ہوئے پرشنون کا اوتار کہتا ہوں کہ میں بسوانروپ ہو کر پران اپان کو ساتھ لیکر گیا چار پرکاش کے بھوجن کو چکاتا ہوں اس میں ایک پڑانا اتھیا س کہتا ہوں جس میں استری اور پُرش کا پُرش (سوال و جواب) سے کسی برہمنی استری نے گیان دان اپنے پُرش کو ایکانت میں پاکر پوچھا کہ تھنے اگن ہو تر آوک برہمن کرم تیاگ کر دیا دہرم کو چھوڑ دیا سے میں تمھاری دای ہوئی ہوں میں نے سنلے کہ استری اپنے پُرش کے کرم اتوسار لوک کو پاتی سے تو میری کیا گت ہوگی یہہ سپج مجھ کو ہر وقت رہا کرتا ہے برہمن نے کہا کہ میں سنوکی میں تمھارے بچن کی سند نہیں کرتا ہوں۔ گیان سے رہت منش کرم کے دوارا (ونیلہ) سوہ کو پراپت ہو کر ہر پیت کرم کرنے لگتے ہیں سنساین ایک گھڑی بھی کرم کئے بنا سنسایس پراپت نہیں ہوتا میں نے دونوں ہر کٹی کے مڈھ میں چت کو اور باتون سے ہٹا کر میت کر کے ابیکت استھان کو دیکھا جہاں وہ ادویت برہمن تو اس کرتا ہے اٹرا پکلا نام ڈونا ٹی میں تہی کو پرینا کرنے والا با یو حیون کو دھارن کرتا ہوا جس استھان پر چیشٹا کرتا۔ ترہماوک دیوتا جس استھان پر انباشی برہمن کی اوپاشٹا کرتے ہیں وہ انباشی برہمن ناک سے سو گھنٹا نہیں جانتا جہیلا سے اُس کا کچھ سو ادیا جاتا ہے کسی ہڈی سے گزرن نہیں ہوتا کیوں من سے جانا جاتا ہے تہی سے پرے سے روپ سے رہت لکشنون سے چھک پران اپان سمان بیان ادوان بھان پانچون با یو جس سے ہر گھٹ ہوتے ہیں اُسکا حال سنو کہ سمان با یو نا ہی سنڈل میں اور بیان سادے شریو میں سیاپت پران اور اپان دونوں سمان اور بیان کے مڈھ میں چیشٹا کرنے والی ہیں دونوں بھر کیشن میں اپان اور پران کے رک جانے پر سمان اور بیان ہی رک جاتی ہے ہرنت سب جوڑوں میں موجود ہواں با یو پران اور اپان کے مڈھ میں سیاپت رہتی ہے اسی کارن یہ پران اور اپان سولے والے منش کو تیاگ نہیں کرتے۔ پرانوں کے چلا سمان ہونے کو ادوان کہتے ہیں یعنی جو اتما اوپا دی سب پران ایک ہی ادوان میں موجود ہے اسی سبب سے برہمن بادی لوگ تپ کے بچارنے کو مجھہ میں ہی نشے کرتے ہیں مجھہ شبد سے مراد بسوانر نام گنی کو سمجھو۔ نا ہی سنڈل میں بسوانر نام اگن سات روپ سے کر پڑا کرتا ہے گزرن جہیلا۔ چکشتو۔ ٹکٹ۔ سرور۔ پانچ اندر پان اور پٹن۔ بڈھ اُس لہیوانر گنی کی جہیلا گنی سے اور شبد روپ اس گندہ لہیوانر گنی کی سمجھو۔ اور وہی شبد روپ ادوک ساتون سنج ہوتے ہیں گہران اندری آوک لہیوانی دیوتا روپ سات اگینون میں گندہ آوک ساتون لہیون کو موہنی والے پُرش لہیوانی ہوتی ہیں اور گیاتی ان لہیوانون سے الگ ہو کر برہمن سے آپن ہوتے والے اگینون میں چیشٹا کرتے ہیں برہمنی۔ اکاش۔ جل۔ آگنی تا یو۔ سرن۔ بڈھ۔ یہ ساتون پرکش استھان روپ جتین کئے جاتے ہیں ہب روپ سے سب لہی گندہ آوک گیان رکھنے والے اُسی میں پرویش کرتے ہیں یعنی سچن اور ستھان روپ آوک ہنار روپ سے نیت ہوتے ہیں وہ جاگرت اور ستھان میں ہر پر گھٹ ہوتے ہیں وہ سب سرشٹی کے سوہی سب کے اوگن کے اسرے روپ میں لے ہوئے ہیں اسی سے گندھا و تپن ہوتا ہے اُسی سے اس روپ اسپرش اور شبد پر گھٹ ہوتا ہے اُسی سے سنش کا بھرا ہوا چت بھی آپن ہوتا ہے اُسی سے نشے کرنے والی ہڈی اوپن ہوتی ہے۔ یہ اوپنی سات پرکار کی جانو اسی مارگ سے پراچین رشیون نے گہران آوک اندریون کا روپ بید کے وسیلہ سے جانا اور

اور یہ سب سرشتی برہمن سے پرگھٹ ہوتی ہے۔ اتنی سرورام کرت مہا عمارتے اسوسیدہ ہرب اس کیسا۔ باتواں اوہیٹا۔

اکھوان ادہسپا

برہمن گیتا

سری کرشن جی نے ارجن سے کہا کہ میں مہا بابا ہوا میں برہمن نے اپنی استری سے پھر پچھ لہا کہ آئوہ۔ کان۔ اسٹہنس یعنی آئوہ جیٹھ۔ ناک۔
 دونوں ہاتھ اور چرن لنگ وگدایہ دھنوں اندریان دھن ہوتا ہیں شبد سپرس روپ اس گندھ پن کرم گت میرج موزبٹا نیانگنا پھ دھن
 بہت ہیں دھن۔ بائوہ۔ سوچ۔ چٹ۔ رمان۔ پٹھی۔ اگن۔ پٹھو۔ رنڈو۔ رجاہٹ۔ مٹھو۔ دھن۔ اگن۔ مین اور دھن اندریان ہونا ہیں اور دھن
 بہت سے ہیں بھٹے نام سدھ ان اگینوں میں ہوتی جاتی ہیں چٹ روپی سرور اور اگن دھن نارو پ دھن ان کو ہون کرنے کے بھٹے تیاگ
 کرتے ہیں اس طرح اندریون کو ہی ان کے بھٹے میں سمیت آتے ہیں لے کر کے من کی اوٹیت کے کارن روپ باپ پٹ کو ہی تیاگ کر کے اس کے
 پیچھے جو ماتی رہتا ہے اسکو برن کرنے میں کہ وہ گیان سروپ ہے جو کہ اسنگ اور گیان سے پر تھک ہے یہ چٹ آدک سمان ہی بگت
 نام سے پرستہ ہوا پچھ ہی گیان ہے۔ سب جاننے کے جوگ چٹ ہی ہے اسکا پرکاشک گیان کیول ساکشی ہے کیونکہ میرج سے پیدا
 ہونے والے سٹھول خریکا اہمانی جو آتے شوشم تریرون کا ہی اہمانی ہوتا ہے اہمان جدا نہیں ہے سریکا اہمانی جو آتے ہیں اس
 ملک مکان کا تو اس استھان یعنی آما گاہ ہر دھن اس ہر دھن سے دوسرا سن پرگھٹ ہوتا ہے اور وہ من ہے مکھتہ (مقدم) ہے
 یہاں ایک اتھتیاں مجھے یاد آیا وہ کہتے ہیں من اور بانی دونوں لے جو آتے ہیں پوچھا کہ ہم دونوں میں کون بڑا ہے جو آتے ہیں کہا
 کہ من سریشٹ ہے بانی ارنھات سترتی نے کہا کہ میں تیرے کام دھک (مددگار) اور (پیشکار) ہوں تب من روپ برہمن نے کہا کہ اگھ
 اور جگم اور اندریون سے پرے سرگا دھک ان دونوں کو میرا سن جانو سب سرشتی میری سنمکھ ہے منتر خیر سرگا دھک کا جاننے والا سن جگم
 نام کہا جاتا ہے اسلئے بچن ہی سریشٹہ ہے جن کارن سے سترتی تم اپنے آپ کو سریشٹہ جانتے ہو وہ یہ کارن ہے دیوی سترتی
 پران اپان کی سترہ میں جو سن کی مکھہ برتی ہیں سدا موجود رہتی ہے بنا پرانوں کے چلا مان ہی اپنے پرگھٹ ہونے سے اسمرتہ ہے
 سترتی برہما جی کے پاس آئی اور کہا کہ آپ پر سن ہوں اسکے پیچھے پروں پانی کی مدد کے لئے پرگھٹ ہوا اس کارن سے بچن
 پران کو مکھیکر مارتا لاپ نہیں کر سکا برہمن نے کہا کہ بانی دونوں سے کہی جاتی ہے پہلے گھوگنی ارنھات شبد ایمان دوسرا گھوگھا ارنھات
 شبد ربت ان دونوں کے سترہ میں گھوگنی سے اگھ ستریشٹہ ہے کیونکہ گھوگنی پران کی بروہی چاہتی ہے اور نہیں منتر روپ
 اگھوگھا سب دشاؤن میں برتتاں ہے اس کارن وہ سریشٹہ ہے اونپت بچن روپ گائے منور تھون کی دینے والی ہے اور یہ برہمن
 باونی موکش کو پراپت کرتی ہے ارنھات بچن روپ گائے کے چار تھن ہیں۔ سواہا کار۔ شداہا کار۔ نہت کار یا نہت کار۔ کہتے ہیں
 برہمن نے کہا کہ جو بچن شری میں پران سے پرگھٹ ہوتے ہیں وہ پران اپان آدک میں ہو کر پرگھٹ ہوتے ہیں اسلئے دونوں یعنی بانی
 اور من سریشٹہ ہے۔ اتنی سرورام کرت مہا عمارتے اسوسیدہ ہرب برہمن گیتا اکھوان ادہسپا۔

نوان ادھیسا

برہمن گیتا

برہمن نے کہا کہ من اور اندریوں کا اتھتیاں مجھے یاد آتا ہے۔ سے سندرہن بولنے والی برہمنی وہ ٹھیں سنا تا ہوں من نے کہا کہ میں نے بنا پران اندری نہیں سونگھتی ہیں جیب اس کو نہیں پاسکتی نہ تر روپ کو نہیں دیکھ سکتے تگ اسپر من نہیں کر سکتے اور کان سے نہیں سن سکتے میں سب میں سریشٹھ ہوں۔ اندریوں نے کہا کہ میں نے جو کچھ کہا سکتے سے پرنت ہمارے بغیر کسی نے جھوگ کو آپ نہیں جھوگ سکتے ہو اور ہمارے لے ہو جانے پر آپ گہران اندری سے روپ کو نہیں سے اسکو پر اپٹ کر وکان سے گندھ کو جیب سے اسپر اور چٹاسے شبد کو (خلاصہ یہ کہ ایک کو دوسرے سے مناسبت نہیں) بلوان لوگ مر جادیم سے رہت میں نزل لوگ نیم میں بند ہوئے ہیں جھوٹا بن کھانے لائیں نہیں سے بدبھان پڑش اسکو اگلی کار نہیں کرتے ہیں سے منوہر روپ والی اس طرح آپس میں بات کرتا ہو کر بھی بات سندرہ ہوتی کہ دونوں من اور اندری جب آپس میں پریت کرتے ہیں تب ہی ایک دوسرے کی مدد سے ہمارے جھوگ کو جھوگ سکتے ہیں یہاں تک اعجاز شدمی کے سندرہ رکھنے والے پرشوتتر کئے گئے۔

اتی سریرام کرت مہا بھارتے اسو سید پرپ نوان ادھیساے برہمن گیتا کا یا نوان ادھیساے

دسوان ادھیسا

برہمن گیتا

برہمن نے کہا کہ سے سیو بھاننی پران اپان بیان توک بایوں کی پرپر بار تالاب ہوئی کہ کون سریشٹھ تم میں سے اور ایک دوسرے سے اپنے آپ کو شیش کہا کہ میرے ہی کارن شری کی کہتی ہے سے اور پر بار جی اور دیوست رشی کا جو پرپر بار تالاب میں تھکو سنا تا ہوں نادر جی نے کہا جس آندر روپ برہمن سے سب جیو دھاری اوٹپن ہوتے ہیں اس کے آندر کا بھاگ شکلب کے دو مارا جیو روپ سے پرگھٹ ہوتا ہے اور دیویدنتر روپ شبد سے بھی بہت تنوں کی اوٹپٹ جو کہ پرپی کے اگن میں ہیشم ہو گئے تھے وہ اسطرح پیدا ہوتی ہے جطرح تھپک ناک سے کاٹا ہوا بڑا کرش کٹپ کے منتر سے پیر سچو اور ہرا ہو گیا تھا اور اس روپ بٹے باسنا سے ہی اونیت ہوتی ہے شکر (نطفہ) ارتھات درشتی سے گپت پراربدھ اور سرونت (خون) راگ دولیش آدک ان دونوں کے ملنے سے پہلے تو لنگ شرور پران ادھت کے کرنے کو کرم کرتا ہے اسی پرکار پران سے جنم آدک کے دوارا پریت دشاؤن سے سچکست باسنا روپ کرم سے اوٹپن شری من اپان اوٹپن ہوتا ہے پھر اس جنم میں پر اپٹ ہونے والے پراربدھ اور باسنا سے ادوان ارتھات پریم کار روپ جسکا نام آروپٹ ہے اوٹپن ہوتا ہے کیونکہ وہ آندر روپ کارن روپ برہمن کاج کے مدھ میں آندر کو

گھٹ کر کے نہ ہوتا تھا اچھا سے اکیلان اور جو گن ہی اوتھیں ہوتا ہے پرا رتہ اور راک دوش سماں بیان با یو سے ارتھا
سمب رتھو میں ہنوت اور سر و ترا دری سے اوتھیں ہوتا ہے بران اپان یعنی اچھا اور پرا رتہ ان دونوں کا جوڑا ہے جو اوتھا
کی او پا دھی پرا پان ہے یہ اوپر کو جاتے ہیں اور بریاں سماں ارتھا دیکھا ہوا اور سنا ہوا یہ دونوں دونوں یعنی جوڑا کہلاتے ہیں
یہ دونوں برہمن کی پراپتیا نہیں کرانے دیتے ہیں۔ اگر ارتھا پراپتا ہی سب دیوتا روپ ہے یہ بید کی اگیا ہے برہم گیائیوں کا
برہم گیان بید سے اوتھیں ہوتا ہے میو برہم کو ایک کرنے والا جوگ ہے وہ جانا جاتا ہے برہم شانتی روپ ہے اس شدہ برہم کے
آند روپ کو برہم گیائیوں نے جانا ہے۔ ان سر رام کر ہا ہمارے اسو میدہ پر دسوان اڑیا

برہمن کی اڑیا
کرم کی اڑیا
جوگ کی اڑیا

گیارہواں اڑیا

برہمن گیتا

برہمن نے کہا کہ گہرا ان اندری اور سر و ترا و چکشنوں مبدھ یہ ساتون اڈیا سے اٹھیں ہوتے ہیں اور انکی پشے سو گھٹا دیکھتے ہیں
کرنا آدک جو اوپر لکھے گئے انگا برن کر کے نارائن نے سروپ دکھایا اور کہا کہ ایک سے برہما جی کے پاس دیوتا کنہر گند ہرپ سرپ پشی
اٹنی سترہ بیٹھے ہوئے تھے اسروں نے برہما جی سے یوچھا کہ سے پراپت جس میں ہمارا کلیان ہو وہ ہم کو اپدیش کیجئے برہما جی نے
اسکی اوتر میں اوم ہن۔ ایک شکر کہا اٹھوں نے جو برہما جی کے پاس بیٹھے ہوئے تھے اس شکر کو شکر بہت سے مارگون کو پراپت
کیا پہلے تو سروں نے اپنی اچھا اور بھاؤ کے اوسار یہ سمجھا کہ برہما جی نے اوم اشکر کی اچارن کرنے میں پہلے منہ کھولا اور
پھر شکر لیا اٹھوں نے اس سے کاٹنے کا اپدیش پایا اور اسروں نے چھل اور دمنہہ کرنے کا اپدیش پراپت کیا اور رشیوں نے
وم ارتھا اندریوں کو زونے کا اپدیش پایا اسطر سبھوں نے اپنے اپنے بھاد کے اوسار اس ایک اشکر کی بہت طرح سے
ارتھ لگا کر اپدیش لیا ہے سترہ نیر والی برہمنی سب گیائیوں کا گیان برہم کو پچا پنا ہے اور اٹھی کو اپنے ہر دے سے بچا کرتا ہے
اور ہنسا کو تیا گنا یہ برہم و ہر برن کیا ہے ایک سنیاسی اور دہرہ برہمن کا پرش تو ترہہ میں سنا تا ہوں کہ جب استھان میں بل پشو
بکرے کو کھڑا دیکھ کر سنیاسی نے اس دہرہ برہمن سے کہا کہ یہ ہیتا ہے کہ پشو کو بلدان کی منت تم مارتے ہو برہمن نے کہا کہ ستر
میں لکھا ہے۔ کہ جو پشو بدھ کے اوسار جب میں دیوتاؤں کی بھیت کیا جاوے وہ سرگ کو جاتا ہے اس کے شر میں جو بھاگ پر تھی
کا سے وہ پر تھی میں اور جل کا بھاگ جل میں اور چکشنو اندری سورج میں اور سر و ترا و شتاؤں میں اور پراں اکاش میں لے ہو جاتے ہیں
کسی پرکار سے میں دوش کا بھاگی نہیں ہوتا ہوں سنیاسی نے کہا کہ پراں کے نکالنے سے ہی ہیتا گنی جاتی ہے اور جو یہ سمجھو کہ بکرے
کو سرگ میں پہونچانا ہی اسکا کلیان ہوتا ہے تو آپ کا کیا پریو جن سے اس بکرے کے بھائی جدہ مانا پتا سے کہو کہ وہ اسکی کلیان کے
منت اسکو بل میں چڑھاویں پھر دیکھو وہ کیا جواب دیتے ہیں۔ میری سمجھ میں تھا پریو جن سے کہ جب بکرے کے شریکے سب تنو
پر تھی اکاش با یو میں بل گئے اور اس کا شریک باقی رہ گیا وہ تم مزے سے کھاؤ میں کبھی تمہارے کرم کو ہنسا سے بہت نہیں بچا تا ہوں
ہے برہمن کرم وہی ہے جس میں کسی جنو ماکر کوڈ کہہ اور کلیش ہنووے جنوون کی کشا سد یو سے رشیوں نے برن کی ہے یہ

یہ تکش نہسا کرم کو نے جوگ نہیں سے ۔ برہمن نے بہت سا بچا کر کہا کہ سے سنیا سی تھنے جو کچھ کہا وہ سفت سے اور میری سمجھ میں آ گیا اب
ہن نہسا کرم نہیں کرونگا اور پھر اس برہمن نے جید کے انوسا اپنے جب کو پورن کیا بکرے کا بل دان نہیں کیا۔
اتی سرنام کرت ہما بھاتے اسو سیدھ پر سیدھ برہمن اڈھپے برہمن گیتا کا سا تو ان اڈھپے

بارہوان اڈھپے

برہمن گیتا سہسرا یا ہوا اور پر سرام جی کا جسدھ

برہمن نے کہا کہ سے سوکھی اندریوں کا جینا ٹرا شور بیک کا کام سے یہاں ایک اتھتیاں راجا سہسرا ہوا جو بکا نام کارت میرج تھا اور سمد کا مین
سنا تا ہون راجا کارت میرج سہسرتیجا اوصاری بڑا راجا ہوا اس نے اپنے ہرا کرم سے ساری پرتھی جیت کر سوختی راج کیا ایک سے وہ راجا
سمد کے کنارہ جا کر اپنے دھنیش بان سے سمد پر تیر برسانے لگا سمد نے راجا سے پرارتھنا کی کہ آپ کے تیرون سے بہت سے جنو
جو سمد میں نواس کرتے ہیں بیا کل ہو گئے آپ کر پا کرین راجا نے کہا کہ مجھ کو کوئی ایسا پیش بتا جس سے میں جسدھ کروں سمد نے کہا کہ
جھگن رشی کے پتر پر سرام جی سے جسدھ کرو وہ فلاں بن میں تپ کرتے ہیں راجا کارت میرج جھگن کے استھان میں بھائیوں سمیت آیا
اور پر سرام جی کو اسنے دیکھا اور ان کے استھان میں دیکھائی کرم کرنے لگا جس سے پر سرام جی اور انکی ماتا پتا بھائیوں کو گلش اٹھیں ہوا
پر سرام جی نے راجا کی سینا کو اپنے ہرا کرم سے مارنا آڑھہ کیا اور اپنے تیر سے راجا کی سہسرتیجا کو کاٹ ڈالا راجا کے ساتھ جو
کشتی جسدھ کرنے گئے تھے ان کو بھی مار ڈالا تب پر سرام جی کے بھنے سے کشتی لوگ بچے ہوئے جہاں تھان پہاڑوں میں جا کر چھپ گئے
اور شور کرم کرنے لگے اور انکی بدھوا استریوں نے برہمنوں سے سنتان اٹھیں کراچی انکو بھی پر سرام جی نے مارا جب اکیس دفعہ کے
سنگرام میں بہت سے کشتی مارے گئے تو اکاش بانی جو سب نے سنی پھ ہوئی کہ سے رام تم اس کرم کو نیاگ دو اس کرم میں تھنے
کو فسا گن دیکھا رچیک رشی آدک دادا پڑا دا پر سرام جی کے پر گھٹ ہو کر پر سرام جی کو سمجھانے لگے کہ نہسا کرم مت کر تب پر سرام جی نے
کہا کہ راجا کارت میرج آدک کشتریوں نے میرے پتا کو پنا اہرا وہ مار ڈالا میں کیونکر ان کو نہ ماروں آپ مجھے کیوں منع کرتے ہیں میں راجا
پاس نہیں گیا وہی سے کراشم میں آیا اور اس نے میرے پتا کو مار ڈالا اور ماتا اور بھائیوں کو بہت گلش دیا اور پھر مجھے سے سنگرام کیا
رشیوں نے کہا کہ حبیا کرم راجا نے کیا ویسا پھل پایا اب جو کشتی بچے ہوئے ہیں انکے مارنے سے کیا پھر یو میں سے برہمنوں کو کشتریوں
کی رکشا کرنی اوجیت سے اب کوئی کشتی تمہارا ہمان کرنے والا نہیں بچا ارتھات سب مامے گئے اب چھان کرو۔ اتی ہرا کرم ہر جسدھ پر پ

تیرہوان اڈھپے

برہمن گیتا جوگ کی بڑائی

بڑیک آدک ہرشی پر سرام جی کے پتروں نے کہا کہ سے برہمنوں میں سریشٹھ پتو دمن پر سرام ہم آدک راجا کا اتھتیاں شکوننا اتھن

اسکو مدھیہا سی آگئی پھر چیتن بر کر راجہ جنک نے پھو اور دیا کہ میں باپ دادا کے راج میں دلش کے اگیتا اور تی (رنگ میں نکران) ہو
پر سہو ان پر تھی کو کھو جیتا پھر ایشے روپی بندھن میں کرنے والی متا کے استھان کو نہیں پاسکا تب میں نے متھلا پڑی میں اسکی تلاش
کری یہاں ہی نہیں پایا آخر میں نے اپنے شری میں سکھ اڈک روپی پر جا (رعیت) میں بچار سے تلاش کی وہاں ہی نہیں پایا تو مجھے سچھا
سے آگئی بر چیتن ہوئے پڑتہ ہی انہیں ہوئی تو میں نے جانا کہ بٹے کوئی چیز نہیں ہے جیسے کہ سرخ۔ پیلا۔ نیلا رنگ اوپا دیوں میں
بر تھان۔ سپہنگ جسکو سنگ مہر کہتے ہیں باستو میں رنگ سے رہت سے یعنی بالکل سفید سے پرت اوپا دیوں میں پڑنے سے
یعنی دیکھتے ست سنگ سے وہ سپہنگ طرح طرح کے رنگ سے دکھائی دینے لگتا ہے اس طرح آتما بھی لشیوں کے سنبہ سے
اگ سے سب بٹے میرے ہیں اور اتھکا ہی میرا سروپ نہیں ہے سب پر تھی میرا سروپ ہے کیونکہ مجھے آتما سے جدا کچھ نہیں ہے
اور صی طرح میرا ہے او سی طرح اوروں میں ہے سے برہمنوں میں بدہماں برہمن جہاں چاہے وہاں نواس کرو برہمن نے کہا کہ بے
راجن باپ دادا کے راج اور دلش کی اگیتا اور تی ہونے پر آپ نے کس طرح ہمت کو تیاگ کیا اور کیونکر آپ کہتے ہیں کہ بٹے
میرا ہے اسکو مجھے سمجھا کر میرا ستوش کرو راجہ جنک نے کہا کہ یہاں دہنا ڈوتا (دولت مند) اور دوروتا (مغلی) دونوں ناشوان
ہیں اسی کارن میں نے ہمت کو ہراپت نہیں کیا جس سے یہ کہا جاوے کہ یہ بہرا ہے اور یہ کس کا ہے ارتھات کسی کا نہیں یہ بید کا کچن
ہے اسی بدھ سے میں نے ہمت کو نہیں پایا گہراں اندری میں برہماں گندھوں کو اپنے ارتھ نہیں چاہتا ہوں اسی سبب سے میر
بجے کئے ہوئے پر تھی سدیو میری ادہیں ہے اسی طرح نکہ میں برہماں رسوں کو نہیں چاہتا ہے اسلئے جل میری آدہیں میں
روپ اور جکشو کی جوت کو اپنے لئے نہیں چاہتا اسلئے جوت میری آدہیں ہے اسی طرح تک سے بالیو اور سرو ترا اندری سے شبہ
اڈک اور من کی شکلب کو اپنے لئے نہ چاہنے سے من میرے آدہیں ہے اسکے پیچھے اس برہمن نے ہنس کر کہا کہ میں راجا میں
دہرم ہوں تیری پرکیشا کو کیا تھا تھیں ایک اکیلے اس چتر ارتھات ہمت سے رہت گیاں روپ پرورتی کی جاری کر لے والے ہو
تم برتن رہو۔ اتی سر رام کرت ماما تے راجہ جنک اور دہرم برہمن روپ کا سب باد اسو سیدہ پر پندرھواں ادھی گیتا کا دھواں اڈھی

یہ دوسرا سبب ہے
یہ دوسرا سبب ہے
یہ دوسرا سبب ہے

پندرھواں ادھی

برہم گیان برن کر کے جیون نکت و شا کا برن

برہم بدیا کا برن یہاں تک کر کے اب جیون نکت کی و شا برن کرتے ہیں۔ برہمن نے کہا کہ میں بھیرو (ڈرپوک استری) میں سنہا
میں اس طرح نہیں بچتا ہوں جیسا تم جانتی ہو اور میری نندا کر کے یہ سمجھتے ہو کہ تمہاری کیا گت ہوگی میں دید پاشی ہوں نکت ہوں
شچاری ہوں اور برت کرنے والا کرسی ہوں میں ویسا نہیں ہوں جیسا تم بچا رہی ہو جو سب جو برہما نڈ میں دیکھتی ہو مجھ سے بچا
سے ارتھات میں سب کا آتما ہوں استھا و جنک سب کالے کرنے والا میں ہوں پر تھی اور سرگ میں میرا راج ہے اور بدھی سید
استھان سے برہم گیانی برہمنوں کا گیان روپ مارگ ایک ہے جیہر نیاسی برہم چاری گرتی سب استریوں کے لوگ چلتے ہیں
مہی برہم اودیت بھاؤ پاتا ہے یہ مارگ بدھی سے ملتا ہے شری سے نہیں ملتا ہے شری کر من سے بندھا ہوا ہے اور کر م

انت رکھنے والے۔ یعنی آخر ہونے والے ہیں تم مجھ سے ایک کتاب لپٹ کر لے کر آؤ گے اور تمہارا سندر گیتی پاء کی برہمنی نے کہا کہ میرا سند یہ سپر نور تھا جو اسے سوامی تھوڑا سا گیان ہم سکھائی تیرا ہی ملان انتہہ کون کو (جنگا ہر واسیلے) جاننا آسان نہیں ہے آپ اس اوپائے کا برن کیجئے جس سے ایسی تیرہ ہی بجھو یہی پراپت ہو برہمن نے کہا کہ تیرہ ہی کو آرتی کا سٹ (جس کا لکڑی سے جگ کے لئے اگن نکالی جاتی ہے) جانو اسکا گرد اوپر کا ادنیٰ کا سٹ سے تپ بن کرنا (سن میں بچا کرنا) اور ویدانت کا سرون دو لون اسکو مقصد ہے اس سے گیان اگنی پر گھٹ ہوتی ہے برہمنی بولی کہ بھو جو جیوا متا برہم کا سروپ ہے اسکو کس طرح پہچانا آسان ہے کیونکہ اسکا رنگ روپ نہیں دیکھا گیا برہمن نے کہا کہ جسکو کشتیر گیہ کہا گیا ہے وہ بے نشان نرگن سے گن ہوئے کا کارن دکھائی نہیں دیتا اسکا جاننا اس اوپائے سے ہو سکتا ہے کہ ویدانت کو شرون کر کے جسطرح پھول میں سگندھی دکھائی نہیں دیتی۔ پرنت بھو نرون کے اسکے اندر جمع ہونے سے سگندھی درشت آتی ہے اسی طرح آتما بھی سوادھی شاستر آدک سی دکھائی دیتا ہے پوڑ تیرہ ہی اسکے دیکھنے کا اوپائے ہے اس تیرہ کے ہونے سے گیانی اور ہونی سے گیانی ہوتا ہے یہ برہم گیان پیدا نند سبند ہی تیرہ ہی سے جاننے جوگ ہے پر شکش ہے مگر نہیں دکھائی دیتا اوپائے اور ابھیتاس سے پر گھٹ دکھائی دینے لگتا ہے جیسے کوئی ٹیڑھ مالا گلے میں ڈال کر بھول جاوے اور چاروں طرف تلاش اسکی کرتا پھرے پھر جب یاد آوے تو اسکو گلے میں پاوے سری بھگوان نے ارجن سے کہا کہ اسی طرح سمجھانے سے برہمنی کو برہم گیان ہوا تیرہ ہی آپن ہونے سے کشتیر گیان سے کشتیر گیہ گیان ہی پراپت ہوا ارجن نے کہا کہ میں پر بھو وہ برہمن اور برہمنی کہاں ہیں جنھوں نے اس طرح گیان کا پر بھو وہ کر کے آتما تو کو پہچانا اور تیرہ ہی پراپت کی سری بھگوان نے کہا کہ میں ارجن میرے چت کو برہمن سمجھو اور تیرہ ہی کو برہمنی جانو اور جسکو کشتیر گیہ برہمن کیا وہ میں ہی ہوں اور کوئی دوسرا نہیں ہے۔ اٹی سریرام کرت بھابھارتے اسو سیدہ پر ب برہم گیان برہمن پندرہواں اور تیسرا۔

سولہواں اور تیسرا

گرو اور شش سباد گیان کا برن

سری بھگوان نے کہا کہ میں ارجن برہم روپ میں اور تیرہ سے برہم گیان جانا جاتا ہے ان دو لون کا ساکشی جپتین آتما ہے وہاں پر پر پٹھ اور ساکشی دو ہوئے وہ دو لون برہم ہیں ارجن نے کہا کہ میں ہمارا بھو میری تیرہ ہی پر پٹھ سے بہت ہو کر تیرہ میں رہتی ہے آپ اس برہم کا برن کیجئے ہاسد یوگی نے کہا کہ میں ایک گرو اور ششش کا سباد کہتا ہوں اسکو سگو کہ ایک بید پاٹھی گرو سے اسکے ششش نے اسی طرح جیسے تیرے پر شش کیا اس نے ہی گرو سے پر شش کیا اور جسطرح گرو نے سمجھا وہ میں ششش کہتا ہوں ششش نے کہا کہ میں برہمن میں سریشٹھ میں کون ہوں اور کہاں سے آیا ہوں اور آپ کہاں سے آئے ان دو لون سے پر سے جو برہم ابھاشی ہے اسکو برن کیجئے۔ اکاش پر پٹھی آدک تتوا وید بھی بھوت آتما استھا ورجنم سریشٹھ میں سریشٹھ سے اسکے لئے کا امتحان کون سے پتے پھل والا کونسا کر م سے کایکٹ۔ باچکٹ۔ مانکٹ نام تپ کیا ہے شہوگن۔ رجوگن۔ آدک گن کیسے سروپ والی ہیں کلیان مارگ کونسا سے سکھ کیا ہے اور پاپ کیا ہے ان سب کا اور تیرہ سمجھا کر سکھئے ہاسد یوگی نے کہا کہ یہہ پر ششش سگر گرو نے

کہا کہ میں شش پیر پر تن تھا کہ برہم بیٹا کے آسے ہو کر شیون سے ابھتیاں کئے گئے ہیں برہما جی نے اُن کو اس طرح برہن کیا ہے کہ پر بترہم سے سبند رکھنے والا گیان سر شیطاں سے اور ستیاں نام تپ اور تم سے جو شش اپنی پورن نشے اور شر و دھار سے اُنکی نگلیوں سے من کو مغلوب نہ کرے گیان تو کو جانے اور آتما کو بچانے وہ سب سحر بقول کو سدا کر لیتا ہے جو گیانی سمپر گیتا ہے۔
 دشاؤں میں سب جو دن میں نیت آتما کو جانتا ہے وہ گیان کو پراپت ہوتا ہے اور جو گیانی دشا مندرجہ بالا میں چڑھتا ہے کو ایک بھلا سے ڈوبی (پر تھکتا) کو دیکھتا ہے اسطرح جو اور ایشور کی اکیوتا (وحدانیت) کو دیکھتا ہے وہ دھم سے چھوٹ جاتا ہے جو پُرش ممتا سے رہت نہرا بہمانی ارتھات بہمان سے رہت ہے وہ اسی لوک میں جیون مکت ہے مایا ستوگن آدک گنوں کے سول کا جاننے والا سب جو دن کی اوپر ت کارن سے پرت (علوم) بہنکار ممتا سے رہت پُرش مکت کو پراپت ہوتا ہے جس بڑے برکش کا اُپن ہونا گیان نام بچ سے ہے تہو روپ بد ہی اُنکی شلخ سے ہوا بہنکار اسکے پتر (پتے) اندری روپ انکر (برہما) جسکے سوا حق میں ہے اکاش آدک بہا بھوت اُنکی بندتا (پہلا و ستار) بہنکار سترشی روپ اُنکی چھوٹی شاخا سنگھاپ روپ ہمیشہ رہنے والے پتے اور پھولوں کا رکھنے والا اور سکھ آدک کرم پھل رکھنے والا ہے اسکے علاوہ جو آتما سے لیکر سب نظریں آتیا والے پدارتھوں کا بچ سناں برہم ہے اسکو سول سمیت جا کر اور گیان روپ کھڑک سے مایا روپ برکش کو کاٹ کر انباشی پد کو پراپت کر کے جنم اور مرن کو تیاگ کرتا ہے تات پتر سے کہ گیان کھڑک کی طرف نظر کر کے سب تو آدک گیان کے ظہور سے پیدا ہوتے ہیں جن میں بھوت برہمان اور بھوت آدک اور دہم آدک کا دکنش ہے اور سدا ہون کے سمو ہون سے جانا گیا اُس سناں اور اُدھم گیان کے لئے امتحان روپ برہم کو اب سنتے کہتا ہوں اس سناں میں گیانی پُرش جس بدھ سے مکت ہوتے ہیں اُس کو برہن کرنا ہوں۔

نہ سر برہم کہ ب۔ معارفے اسو سیدہ پر بستر ہوان اڈہیہ کے برہن گیتا کا بار ہوان اڈہیہ

ستر ہوان اڈہیہ

برہم گیان برہن

پہلے وقتوں میں سب کرم گیتا روپ مانگوں میں بار بار چل کر اپنے کرموں سے شکے ہوئے پر سپر برہم گیان کی اہلا کی سنتاں والوں بہا و دواج گوتم بھارگو شیش کشپ بربا ستر آتری ان سب رشیوں نے اسلئے ہو کر بروہ انگس رشی کو اگر گامی (مقدم) کر کے برہم لوک میں جا کر رہا جی کو دیکھا نہرنا سبجکت ان سب نے اُن کو دندوت گئی اور یہ پوچھا کہ کس طرح مشہہ کم شش کوے اور پاپ سے کیونکر نورت ہووے ہو کو گیان پرائی بارگ کو بند ہے اور ترائن دشنا میں دونوں سے کون مارگ ملتا ہے پرلے سوکش اور جیون کا ہم ملنا کس ریت سے ہوتا ہے بہا تمانیشرون کے ایسے جن منکر رہا جی اور دیا سے شش وہ میں ٹکو سنا تا ہوں برہما جی نے کہا کہ تینوں کال میں جو روپا تر دشا سے رہت ہے اُس برہم سے ایکتا بھوتا داک اور اکاش پرتھی آدک استھا ویکم آنج جراج آدک اُپن ہونے اور کرم سے پرانی جیتے میں اپنے اُپت امتحان برہم کو اولنگ کر ارتھات دہم سے پریت ہو کر بڑی دشا میں اپنے کرم پر کرم کرتا ہوتی ہیں سے رشیو اسکو تم سچ سچ جانو وہ نرگن برہم جب سگن ہوتا ہے تو پانچ لکش ہوتے ہیں۔ برہم۔ ست۔ روپ۔ تپ۔ ست۔ ریت۔

۱۷
 اسو سیدہ پر بستر ہوان اڈہیہ

اور پر چاہت ارتھات جو آتماست روپ۔ ست ترم سے پانچ بھوت اچیں ہوئے جو بکبت بھی ست روپ سے اسی سبب سے جوگ میں سدا
نیت (قائم) سے کرو وہ سے رہت نیم دان دہرم سیتو (دہرم کا پل) بید باٹھی ہی ست روپ ہوتی ہیں۔ میں دہرم سر جادا جاری کر نیوالا جگت
پتا سنان ترم کا برن کرتا ہوں۔ گیا نیوں نے دہرم کے چار چرن کہے ہیں دہرم۔ ارٹھ۔ کام۔ موکش کی۔ دینے والی بدیا کو چار برن آشرم
کے بٹھے میں پر تھک پر تھک برن کرتا ہوں اور کلیان روپ مارگ کو کہتا ہوں ترم چرچ نام آشرم والوں کے ترم میں لے ہونکی ہی ریت
گرہت آشرم دوسرا ہے اسکے پیچھے بانپرہت آشرم ہے اس سے پرے سنیت آشرم کو پریم بد جانا چاہے اگن۔ اکاش۔ سوچ۔ باو۔ اندر
اور پر جاپت یہ تب تک ہی درشت گوچر ہوتے ہیں جب تک سنیت کیساتھ ترم گیان پر اپت نہیں ہوا اور جب ترم گیان کی پر اپتی ہوئی پھر
آگونیہن دیکھا جاتا ہے اب ترم گیان سادہن کے اوپائے کہتا ہوں بن میں ریکر بھل بھول کھانیوالے پٹی مٹی لوگوں کو تین روپ بانپرہت ترم
آدک دکھائی دیتے ہیں گرہت آشرم سب برن کا دہرم روپ کہا جاتا ہے شرودھا سبکو آستک بدی کرنا چاہئے وہی دہرم کو متلا نیوالی
ہے پنڈت لوگ اسیکو دہرم کہتے ہیں اسی طرح دیوجان مارگ ملنے کی اوپائے کہتے ہیں جو ست پڑشون سے ابھیاس کئے ہوئے ہیں جو
برت کا دھارن کرنے والا پرسنا کے جوگ منش ان دہرموں میں سے ایک دہرم ہی دھارن کر ليوے وہ جو دھاریوں کے اوپر اور
ناش کو جان لیوے اب تتوؤن کا برن کرتا ہوں۔ ابیکت۔ تہتو۔ اہنکار۔ پچ بھوت۔ دستون اندری من پنج تتوؤن کے شد آدک بٹھے
یہ چوہیں تتوؤن کی اچیت اور سنگھیا برن کی جو پش ان تتوؤن کی اوپر اور ناش کو جانے وہی پنڈت ہے جو پش سوتیوان
اور گن تتوؤن کو شینک شینک جانتا ہے وہ سنسار بندھن سے چھوٹ جاتا ہے اور نزل لوک کو پر اپت ہوتا ہے۔

اتی سریرام کرت مہا بھارتے اسو میدہ پر پ سر ہوان ادھیہائے برہما جی اور شیون کا سبادہ میں گیتا کا بادھوان ادھیہ

اٹھا رہو ان ادھیہ

برہمن گیتا شریر اور گنوں کا برن

برہما جی نے کہا کہ تتوؤن کا رچا ہوا شریر نور وازہ والا گا فوجا فوجا پنچون اندری من بدھ پران اور اہنکار اور بٹھے بھوگ ہاسنا سے جو کو
چلا نماں کر نیوالے تو گیارہ اندری جسمیں ہیں اور من سے پر گھٹ ہونیوالے بٹھے جسمیں ہیں وہ شریر روپ پڑی ترم روپ سے گیا رہو ان
جو من سے وہی سب کا روپ ہے اور من میں تین ندیاں ہیں پہلی کشن نام ہنسنا سے رہت دہرم روپ مذی سے اور دوسری کرشن نام
ہنسنا پر دھارن ہمیشہ شکل کرشن نام ہنسنا سے شجکت پروردتی پر دھان ندی ہے یہ تینوں ندیاں بار بار بڑھتی ہیں نرگن روپ سنکار
سر روپ کی تین ناٹیاں ہیں یہہ ندیاں، انسی جاری ہوتی ہیں ابھیکت کی انگ روپ جو ستوگن آدک تینوں گن ہیں انہیں کا گن کہتے
ہیں وہ سب پر سپر ملی ہوئی ہوتی ہیں اور صبطر جہا نری پڑش کے سنجوگ سے منش کی اوپر سے اسی طرح سرشی کی اوپر سے
ہوتی ہے اور وہ آپس میں سیوکر سوام کے سماں۔ ملی ہوتی رہتی ہیں اور پانچون تتوؤن گنوں کے روپ میں ستوگن توگن کا
جینے والا ہے رجوگن توگن کا جینے والا اور ستوگن رجوگن کا جینے والا توگن ستوگن کا بچے کر نیوالا ہے جہاں توگن دور ہو جاتا ہے
ان ستوگن برہما جی ہوتا ہے توگن کو راتری روپ جانو جو پاپ کرم میں پروردت رہتا ہے انہیں کے تینوں گن سوہ نام اور دہرم نام

لکھن رکھنے والے ہیں رجوگن کی اوتھیت کی چہنہ سو بھاوک بر دھی کرنے والا کہتے ہیں اور ستوگن کی اوتھیت شروع اور گیان سے اور پھر ہی ستوگن کا پرکاشمان رپ سے اور اسی کو سادھو لوگ گڑھن کرتے ہیں۔ پورن سوہ اگیان تیاگ کے جوگ کو نہ تیاگن کرم کا بچار نہ کرنا ہے۔ تو یہہ شوک انیاک کرم کے دوش کو بھول جانا سٹھے ہونا ناستک ہونا۔ دوا چاری۔ ہنسنا اپو ترنا کام پس ہو جانا اگیان کو گیان جانا نکلتا ایرکھا جیوون کے اچھے گنوں کو نیا گنا برون کو گڑھن کرنا تاسی لکھن کہے جاتے ہیں جو منش ایسے پاپ کرم مر جاد سے رہت کرتے ہیں وہ سب تاسی ہیں ایسے کرم کرنے والوں کو جو جون پراپت ہوتی سے وہ کہتا ہوں سواری کے پشو کچا ماش بھکشن کرنے والے سرورپ آدک کمیٹ کرم۔ اٹنج جیو سب پرکار کے بشو اوٹھت۔ بیہوش۔ مست۔ گونگے۔ بہرے۔ اندھے۔ لوے۔ گنڈے۔ کانے۔ گبنے پاپ کا پھنہ کھنے والے جسکے چنت کا ہرواہ ادھوگت کے جوگ سے وہ منش تاسی جون کے ہیں اب بطرح ایسے پڑش اور جیو پو تر ہو کر اچھے لوگوں کو جاتے ہیں انکا ذکر کرتا ہوں جو جیو استھاو برکش آدک اور ترچھے چلنے والے پشو کچشی ہیں وہاگن ہو تر آدک کے نمت مشبہ جنتک برہمن کے ہاتھ سے گھائل ہو کر سنکار سے اوپر کے لوگوں کو جاتے ہیں اور پھر جب پڑھیں ہو جانا سے یعنی اچھے کرموں کا انت آتا سے تو پھر وہاں سے مرث لوک میں آن کر برہمن آدک برلزن میں اٹھیں ہو کر اچھے کرم کے پھر اونچے لوگوں کو پراپت ہوتے ہیں پھر وہ کی سرتی سے وہاں استھاو جیو یو آدک اوپر لکھے ہوئے ربت سے اپنے کرم میں ساودھان ہو کر اس لوک میں منش دیہہ دھارن کو کے پاپ جونی میں برہمن چٹاں یا گونگے بہرے آدک سوائے برہمن برن کے اور برلزن کو پا کر شودر برن کو اولنگ کر سیش آدک جون میں پراپت ہوتے ہیں انھو اتھری تن دھارن کرتے ہیں اور پھر نموہ میں برہمن ہو کر تاس میں پہننے رہتے ہیں جنکا برن بتار سے خالی نہیں ہے۔

الی سررام کرت ہما بھارتے اسو میدھ پر پرب اٹھارہوان اوتھیا سے برہمن گیتا برہما جی کاشش سے سبھاو برہمن گیتا کا چودھوان اوتھیا سے

انیسوان اوتھیا

رجوگن ستوگن کا برن

برہما جی نے کہا کہ سے ہما بھاگ رشیو اب رجوگن کا برن کرتا ہوں جسکو راجی چلن کہتے ہیں سنتاپ روپ سرام شکھو ڈکھ سردی گرمی ایشبرج چیمہان بل سورتا مدروش جڈہ ممتا شریکا پالن پوٹن گالی دینا گھائل کرنا مارنا اپمان دوسرے کا کرنا نندا اور پھن پولسا دنی باوری تالاب اور محلون کا بنوانا جھگڑا کرنا صلح کرنا دان دینا وید پڑھنا اسی طرح کے بہت سے کرم رجوگنی کھلاتے ہیں وہ رجوگنی منش سرگ سے پرتھی پران کر آند کرتے ہیں اور اس جنم میں اور دوسرے جنم میں کشل جانتے ہیں جو ان گنوں کو بچار کر کے اچھی طرح جانتے ہیں وہ رجوگنی سے چھوٹ جاتے ہیں اب تیسے گن اوتھ ستوگن کو کہتا ہوں جو ست پڑشوں کے گن ہیں آند پریت پرتاپ کا او سے سب پرائیو کاہت کرنا۔ اوارتا (قیاضی) سنتوش۔ شروع۔ چیمان۔ دھیر جبتا۔ سادھو عانی۔ پرتن شکھ۔ پو تر تا۔ مشدہ رہنا۔ جگ۔ دان۔ بید پاتھ کرنا اور سب اچھے کرم کرنا پھر ستوگن کا لکھن سے ایسے پڑش سادھوگ میں نواس کرتے ہیں اور اونچے لوگوں میں باس کرتے ہیں جو منش ستوگن کو جانتے ہیں وہ پنڈت ہیں۔ الی سررام کرت ہما بھارتے اسو میدھ پر پرب انیسوان اوتھیا سے برہما جی اور رجنوں کا سبھاو رجوگن ستوگن کا برن برہمن گیتا پند رجمان اوتھیا

میوان ادھیہ

گنوں کا برن

برہمانی نے کہا کہ سب گن جدا جدا برن کرنے ناممکن ہیں کیونکہ رجوگن ستوگن تنوگن بیہ نینون شجکت دکھائی دیتے ہیں ارتھات چہ کہا جاوے کہ یہ ستوگن سے اور یہ رجوگن یا تنوگن یہ امر انکی زیادتی اور کثرت (برو ہانتا) سے سے یوں تو برابر ہی معلوم ہوتے ہیں اور پر سپر بریت مان بھی تین پرنت ادھکتا پراپت کرنے والا تنوگن بردہ ہی مان یعنی حسین زیادہ ہوتو گن وہ تنوگن کو بکے کر لیتا ہے اس کارن انکی برابری ہو جاتی ہے جتنا یہاں تنوگن سے اتنا ہی ستوگن کہا جاتا ہے یہ تین گن اکٹھے ہو کر ساتھ بیو ہار کرتے ہیں جن میں تنوگن شش ہو اوہ ترچھے اور ٹیر سے چلنے والوں کے شریہ میں برتھان ہوا اس شریہ میں رجوگن تھوڑا اور ستوگن بہت ہی کم جانو جس جنو میں رجوگن ادھک سے وہ شش سر پر کو پراپت کرنے والا ہوتا ہے اس میں ستوگن اور تنوگن بہت کم جانو جب ستوگن ادھک سے تب وہ اوپر کے لوگوں میں چڑھنے والا جانو ٹین تنوگن کم اور رجوگن بہت ہی کم سمجھو ستوگن اندریوں کے اوپر استھان کو اور اندریوں کے دوارا ان کے بشیوں کا پرگٹ کرنے والا ہو کر ہر کار سے سب سے رکھنے والا ہے تنوگن سے ادھک کوئی دوسرا دھرم نہیں کہا جاتا ہے ستوگن سے اوپر کے لوگ پراپت ہوتے ہیں رجوگن سے یہ مرت لوگ سنسار اور تنوگن سے یعنی چھوٹے گن سے ادھک پراپت ہوتی ہے شودر میں تنوگن کشتری رجوگن برہمن میں ستوگن ادھم ہوتا ہے اس طرح سے تین گن نینون برنوں میں برتھان ہیں وہ ساتھ بچرنے والے ستوگن رجوگن تنوگن دوسرے ہی دکھائی دیتے ہیں تنوگنی شودر میں بھی رجوگن اور ستوگن دکھائی دیتے ہیں اوہ سے ہوئے سوچ سے چورون کو بچے ہوتا ہے اور گرمی سے دکھ پانے والے بدیشی لوگ منپت (دھوپ سے بھاگل) ہوتے ہیں سوچ ستوگن روپ سے اور چور آدک تنوگن روپ سے بدیشیوں کا دکھ رجوگن کا دھرم کہا جاتا ہے ستوگن روپ سوچ وہ گن رکھتا ہے جس سے بشیوں کا اور شاستر کا پرکاش ہوتا ہے اور سنناپ رجوگن کا گن ہے اس طرح تینوں گن سب جو دھاریوں میں کم پور بک برتھان ہوتے ہیں استھادریوں میں تنوگن کی ادھکتا (زیادتی) دکھائی دیتی ہے رجوگنی ایسی بہریت دشا کو پراپت ہوتی ہیں جیسے دودھ سے دہی اور ساگ گنا ارتھات ستوگن گہرت روپ (گہنی) سے ہی برتہی (ترقی) کا باعث ہے دن تین پرکار کا ہے اس طرح رات اور مہینا پکش برش اور رتہ سندہی بھتین تین پرکار کی کہی جاتی ہے۔ دان ہی تین پرکار کا ہے لوک ہی تین پرکار کے ہیں دیوتا دیوتا اور گت ہی تین پرکار کے ہیں بھو برتھان اور بھوشت دھرم ارتھ کام اور پران اپان اودان بچہ ہی تین گنوں کے روپ ہیں اس لوک میں یہ تینوں گن ہیں وہی تینوں برتھان ہوتے ہیں۔ اتنی مرہم کرت مہا بھارتے موسیدہ پر ب گنوں کا برن میوان ادھیہ سے برہمن گیتا کا سولھواں ادھیہ۔

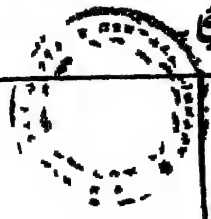
کمیوان ادھیہ

برہمن گیتا

پیر برہمانی نے اذبح او بچج آوک چار پرکار کے جنووں اور تہو کا برن کر کے مننوں کا راجا کشتری جنووں کا ما جانا ہی بن باشی جنووں کا پرکار

استریون کا سوامی کرشن بٹ یعنی بٹ پیل شالے سندھیا (شیشم) کی چک نام بائس جو بایو سے شہد کرنے والے کرشن ہیں وہ سب درختوں کے راجا ہیں
 ہاچکل یا راترند ہیا چل ترکوٹ سویت نل بھاس گرو سنگندھ ہیندر یہ پہاڑوں کے راجا برہمنوں کا راجا برہمپت جی آو شد سیون کا راجا چندران
 پر اکرمون کا راجا بشنو بٹوون ایشور سے دشاؤن کا راجا اور تر دشا ترنوں کا سوامی کیر دیوتاؤن کا راجا اندرا اور سب چراچر کا سوامی مین برہما روپ
 ہون مجھ سے اور بشنو جی سے ادھک کوئی دوسرا نہیں ہے اور ہم دونوں ایک ہیں روپ ڈو ہیں۔ استری روپ کے سوامی مہادیوی جنکو پاربتی
 کہتے ہیں وہ ہیں جنکا نام اومان دیوی ہی سندھیا میں مہور ہے چندوں میں پرتم گائتری اور پشوؤن میں گائے پکشیوں میں باز اور جگن میں ہم
 جو برہمن کے ہاتھ سے آگن میں ہوا جاوے رتنوں میں پرتم رتن سورن انون میں جو سب میں اوتھم ہے اور انسر سون میں گرہست اشرم اوتھم ہے
 شیش بچے ہوئے ان کا پانا یعنی دیوتا اور آتھون سے بافی بچے وہ ان کھانا سدا جگو پوت دھارن کرنا سفید پوشاک پہنا اپنی استری سے پریت
 رکھنا دوسری استری کی طرف درست نہ کرنا اچھے پڑشوں کے پاس بیٹھنا وید پڑھنا اور پڑھانا جب کرنا اور کرنا یہی اوتھم دھرم ہے برہم چاری کو بل اور
 پلاس کی لکڑی یعنی دند دھارن کرنا اور پوشاک بل گل۔ سن۔ کپاس اور مرگ چرم گیر وایرن اتھوار کت یعنی سرخ ہونی چاہیے جگو پوت اور مل
 ہمیشہ اپنے پاس رکھنے والا ہونیم برت کا دھارن کرنے والا سندھیا ترپن کرنے والا جتھندی رہتا ہو پھر برہم جیج سے سنیاں دھارن اور بائس
 روپ سے بن میں نواس کرے اور بن کے بھول بھل کھاوے اور برت دھرم ترپن ہو کر شرگ کو بچے کرے اور گرہست برہم چاری بھکشا لینے کو
 اسوقت جاوے جب سب کھانا کھا چکے ہوں ان گہروں سے بھکشا لے جاوے اور نہ ملے تو او داس ہو سنیاں کو میٹھا اور چکنا اور اچھے ساد
 کے بھوجن کو گہر گہر نہ پہرنا چاہیے پران رکھنے جو بھوجن ملجاوے تو ہر کسی سے نہ چاہے سب کا برتر اور اوپکاری ہو کر کسی سے آپ نہ ڈرے نہ
 دوسرے کو بچھے کا دینے والا ہو برکتوں کے جڑندی کے کنارے پہاڑوں کے گھٹائیں نواس کر کے سچا نند کا شمرن کرتا رہے اور کوئی بستی
 نہ کرے کسی استھان سے پریت نہ کرے پوتھل سے اشنان کرے سورن کو پاس نہ رکھے سب اچھاؤن کو دور کر کے آناو رہے جیسے کچھ اپنی
 اندریوں کو کھینچ لیتا ہے اسی طرح اپنی اندریوں کو کھینچ کر لیوے جو ایسے کرم کرتے ہیں وہی مٹی کھلاتے ہیں اور اس لوک کو جبت کر شرگ کو
 پرابت کرتے ہیں۔ اتی سریرام کر بھابھارے اسوسیدہ پررب بائیسوان ادھیائے اور برہمن گیتا کا سرعوان ادھپکا

دو تون کی پیل
 یعنی ہون



بائیسوان ادھپکا

برہمن گیتا

سری کرشن جی نے کہا کہ میں سریشٹھ ارجن برہما جی کا رشیوں سے جو گیان کا آپدیش ہوا وہ اس برہمن نے شش کو سمجھا کر ستار
 سے سب دھرموں کو کہا تو شش بہت پرتن ہو کر اس برہمن کی استت کرنے لگا اور موکش پد کو پراپت ہوا ارجن نے پوچھا کہ ہمارا ج وہ گرو برہمن
 اور شش کون اور کہاں کے نواسی تھے سری کرشن جی نے ہنس کر کہا کہ میں مہا بابو میں ہی گرو اور میں ہی شش روپ ہوں میں نے تیری
 اچھا دھرم اور گیان میں بہا پت دیکھ کر گیتا گیان کو برہمن اور شش کی سباد میں برہمن گیتا کر کے پھر میں نے محکو وہی آتما گیان اسکی شکھا
 سمیت دوسری ریت سے سنایا اب تم اس گیان کو مت بھولو اور سدھو اس گیان کو اپنے چت سن دھارن کر کے موکش پد کو پراپت کرو
 ارجن سندھیا کو پسند و رشیوں نے کہا ہے مقدسے دنوں کی اوتھیا میں جو کرشن اچھے کرم کرتے ہیں انکو سندھیا میں سب سراہتے ہیں

اور دوشٹ پر شمن کو سنسار بڑا کہتا ہے اور دہرم اور ادھرم سب یہاں پہنچت ہو جاتا ہے جد کہ پڑا تہہ بن بھی میں نے ٹکوی بھی گیان سنایا تھا اور اب پھر تھانی پتھ افس میں نے ٹکوی بھی گیان سنایا اسکو اپنے چست دین دھارن کر کے سارے پرائیون کو ترم می جاؤ یہ ساراجکت میرا ہی روپے اب میں دوار کا جانا چاہتا ہوں کہ اپنے پڑ بھوت پنا اور بھانی بلدیو جی اور شیرون کو بہت دونوں سے نہیں دیکھا ارجن نے کہا کہ میں ہمارے بھوت آپ کو باہر بلانے کا کرتا ہوں آپ نے مجھ کو اپنا داس جانکر گیان کا پدیش دوبارہ کیا اب ہم اندر پرست سے ہستنا پور کو جا کر دہرم راج جد ہشتر سے ملکر آپ کے دوار کا جانے کا حل کہیں گے وہ آپ کو آتش ہی دوار کا جانے کے لئے بد کرینگے۔ انی سریرام کرت ہما تھا اسو سید پر پرب تیسواں اوسہ میں گیتا سہا پٹھا جوں میں

سنسوان ادھرم

سری کرشن جی کا ارجن سمیت ملی سے ہستنا پور جانا

بیشم پان جی نے کہا کہ ہما تمہاری کرشن جی نے دارک کو اور تھیلوی ہما شوریر ارجن نے اپنی سینا پت کو اگیا دی کہ ہمارا تھ اور سینا جلی طیار ہو ہم ہستنا پور جاتے ہیں اگیا پاتے ہی سب سواریان طیار ہو کر سینا سمیت آگئیں اور ہما تھیلوی سری کرشن جی اور جن سمیت سینا کو آگے کر کے اندر پرست سے ہستنا پور کو چلے رہے ہیں ارجن نے سری کرشن جی سے کہا کہ میں ترلوکی کے سوامی آپ کی کرپا سے راجہ جد ہشتر نے ساری پرتھی کا راج پایا ہماری ناد کروٹمدر میں جسکے شکشن دھار بھیشم تھامہ اور درونا چارج اڈک بڑے بڑے شور بیرتے ڈوبا چاہتی تھی آپ نے کیوٹ اور کرن دھار (یعنی ملاج) ہو کر ہماری ناؤ کو پار لنگھا دیا آپ کو باہر ہشتر کا سے اب سارے سنسار کے پیدا کرتے والے سرگ اڈک کو کون کے شیروا لے دیوتا کہہ گندھ پ کے پوجیے ہونزل چاندنی آپ کا مدہر پاس (مسکرا نا ہنا) رت اندریان پون آپکا ہران کروہ آپکا سب کا کال اور پرستنا سے کشمین کا لباس استھا و جنگم زگن سرگن آپکا سروپ سے نار دجی دیورشی۔ دیول۔ بیاس جی بھیشم تھامہ ہی نے آپکو سب کے سانسے چراچر کا سوامی سنسار کا اچھین کرتے والا بارم بارم کہا ہے اور میں نے آپکو ادھرم بہت روپ کو دیکھ کر نشے کر لیا ہے کہ پورن ترم پر ماتما آپ ہی ہیں آپ کی کرپا سے کرن سا برتالی اور جید تھ سا براکرمی اور بھو سے شر و سا بلوان میرے ہاتھ سے مارے گئے ہستنا پور پہنچ کر دہرم راج بھانی سے آپکو بد کرتے کو برا تھنا کرونگا اور جو کچھ آپ نے مجھے اُپدیش کیا اُسکے انوسار کرونگا آپ میرے ماما بسدیو جی کو اور بھانی بلدیو جی کو دیکھیں ایسی باتیں کرتے ہوئے دونوں ہت نا پور ہوئے اور نگاراشیون کو پس کرتے ہوئے راج محل میں داخل ہوئے راجہ دھرتراشت اور بدربجی اور بیوس راجہ جد ہشتر۔ جیم سین۔ منگل۔ سہدیو۔ رانی گاڈھاری۔ اور رانی کنتی اڈک کو جا کر دیکھا اور سب سے ملکر پرسن ہوئے سری کرشن جی رات کو ارجن کے محل میں جا کر سوئے اور پرات کال اشنان سندھیا ترپن کر کے اچھی اچھی بوشاک پہن کر دونوں ہما تھ راجہ جد ہشتر کے پاس گئے اور انھوں نے سری کرشن جی کو دیکھ کر ہشتر کی اورا چھتے آسن پر بٹھایا پھر ارجن سے راجہ جد ہشتر سے ملکر اُسکا مستک سوگھہ کر اپنے پاس بٹھایا پھر ارجن نے اپنے بھائی دہرم راج جد ہشتر سے سری فہاراج کا ارادہ دوار کا جانے کا ظاہر کر کے کہا کہ آپ انکو اگیا دین کہ دوار کا جاوین راجہ جد ہشتر نے غمناک ہو کر کہا کہ آپ کی اچھا دوار کا جانے کی سے تو آپ اپنے پتا جی کو اتند پور بک دیکھئے اور سری طرفت مالان جی اور بلدیو جی کا پوجن اور سب چھوٹوں کو پیار کیجئے۔ پورن کام آپ چراچر کے سوامی ہو آپ کی کرپا سے میں نے پرتھی کا راج پایا ہے مجھے اور جیسے بھائیوں کو سدا یاد کرتے رہو ایسے بچن پرست کے بہرے ہوئے کھکر دہرم راج جد ہشتر بھائیوں اور مجھ جی اڈک اور سینا پتوں کے

سمیت لکھیں پت کو چھتے رہیں منہ کر کے بہت سے رتن۔ سن۔ اپوشن۔ ریشم بستر اور شمال دوشالے گھوڑے آتھی پاکی مینٹ کو کے
پھونچتے کو چلے نگرانی ہی ساتھ ہوئے پسر پریم پریت کی باتیں کرتے ہوئے دور تک چلے گئے تب سری کرشن جہا راج نے راجہ دہتر لاشٹ
اور جہتر اور اسکے بھائیوں کو سینا پت سمیت لوٹایا اور آپ ساکلی جی سمیت دھار کا کو چلے۔

اتی سریرام کرت ہا بھارتے سوسیدہ پر ب سری کرشن جی کا ہتھنلاہ سے دھار کا کو روانہ ہوا تھیوان آدھی

چو میوان ادھی

سری کرشن جی کا اوتنگ ششی کے آشرم میں جانا اور جدہ کا حال سنانا

بشم پائے جی نے راجہ جننے سے کہا کہ جب سری کرشن جہا راج نے پانڈوؤں کو لوٹا دیا تو ارجن وہاں ٹھہر کر جب تک اُن کا رتھ دکھائی دیتا رہا
تب تک اُن کو دیکھتا رہا پھر اپنے بھائیوں سمیت ہتھنلاہ پور کو چلا آیا۔ جننے جے سری کرشن جہا راج نے ابورب اور اُچھت چنکار کو چلے ہوئے
سب پانڈوؤں اور اُن کے ساتھیوں کو دکھایا کہ ہا پریم کی رتھ کے آگے آگے با یو رہتے کو نکرا اور کاتھون اور دھول سے صاف کرتی جاتی تھی
اور راجا اندر نے نانان پرکار کی سنگدھیوں اور دھوپ پھولوں کو سارنگ دھنوان دھاری سری کرشن جی کے اوپر برسیا اور بادلوں نے چہتر
لگایا یہ جہاں سری جہا راج کی جینے دیکھی اور بارہ بار اُنکی استت کی سری کرشن جی سب کو بد کر کے اوتنگ ششی کے آشرم میں گئے رشی بہت ہی
آد رتھار سے ملے جہا راج کی کیم کشل پوچی کشا کے آسن پر سری کرشن جی کو بٹھایا اور پھول مال پہنا لڑکے اور بہت سروپ کو پریم سے دیکھا پھر اوتنگی
نے کہا کہ سے کل دین مدھو سوؤں جی کوروں پانڈوؤں کے آپس میں مدھو سناؤ دیا تھا اور میں نے سنا تھا کہ بھی وہاں گئے اور دونوں میں
پریت ہوئے اور جھگڑہ تکرار دور کرنے کے لئے بہت اوپائے کئے میں اسکو بہت اچھی بات سمجھ کر یہ حالت تھا کہ تمہارے سبب سے اکھا بکھی
ریج دور ہو گیا ہو گا سری کرشن جی نے کہا کہ میں ہا تمار ششی میں نے بہت جتن کیا کہ دہتر لاشٹ جی کے پتروں کو سمجھا کر دونوں بھائیوں
ارتھات کورو اور پانڈوؤں کا میل ملاپ کرادوں پرت بہت اوپائے کرنے پر بھی اودم میرا بھائی گویا قد جو دمن اڈک دہتر لاشٹ کے پتروں
نے اہمان سے میرا کہنا نہیں مانا بھیشم پتاہ اور درونا چارج کرپا چارج اور نارو۔ دیول۔ بیاس جی رشیوں نے بھی اوپائے کئے پرت ہوتب
ہو کر رہی سارے کوروؤں کلہاروں راجاؤں سمیت سنگرام میں جدہ کو کے ناش ہو گیا دونوں طرف سے بہت بڑا سنگرام ہوا سو پانڈوؤں
پانچون بھائیوں کے اور کوئی نہیں بچا سکر ششی کو رووہ استین ہوا اور یوں کہنے لگا کہ میں پاپ شنے اپنے پیارے نالے شتہ ورا
کی کرشا نہیں کی میں سمجھتا تھا کہ تو کیوں اتنا ناش ہوتا شنے دونوں کو نہیں روکا ایسے بڑے کل کا ناش شنے کرادیا میں شکو سراپ دوں گا
باسد یو جی نے کہا کہ میں بھگوندن پوج بچار کے کہیں آپ پہلے مول سمیت سارا برتانت سن لیوں پھر جیسا نیائے انوسار ہو کر میں پیشتر
میں سریشٹھ آپ اس پریم گیان کو شکو سراپ کو تیاگ کرین میں نہیں چاہتا کہ تمہارے چپ کا ناش ہو تمہارا تپ سنسار میں پرکاش
کر رہا میں اسکو کلنک مت لگاؤں میں تھا حال بڑھم جی اوتھا سے جانتا ہوں رشی نے کہا کہ تم پہلے پریم گیان بدیا مجھے سناؤ کہ میرا رووہ دفع
ہوا اور تمہیں ایشیر وادووں پیر کوروں کا حال مجھے سناؤ سری کرشن جی نے کہا کہ جو گن تو گن ستو گن نام تینوں گن مجھ سے استین ہوئے
جانو اور یہ سب میری آدمین ہیں گیارہ رووہ آٹھ لبو اور سب دیوتا مجھ سے پرگھٹ ہوئے استین تم ذرہ بھی سند یہ صفت کرو گند پر

رئیس نگ چراچ میرے ہی لوتہن کئے ہوئے ہیں چاروں ریکار کے آئینہ۔ ان کے دہرم میں نے ہی بنائی ہیں بھارگو ویدیری بانی اور
پرنوٹہ سے ہی جاوہوتا اور ہون اور گن میں ہی ہون بہت میں ہوں۔ ہرم کی رکشا کی نمت میں ہیں اوتار دھارن کر کے وشنون کا ناگل
کرتا رو پینو بہا اور شیشو میں ہی ہوں ہر ایک جگ میں سنسار کو پیدا اور پالن اور ناش کرنے والا میں ہوں جب میں گندہر پنے پیر دھارن
کرتا ہوں تو ویسے ہی کرم کرتا ہوں اور ناگ شریر دھارن کرتا ہوں تو ویسے ہی کرم کرتا ہوں میں نے پانڈوں کی طرف سے دوت سبکر
کنورون کو راجاؤں کی بہری سجھا میں بہت سمجھتا ہوں اور اپنا براٹ روپ بھی درسیا مجھے بھی دکھایا جب انھوں نے نہانا تب مجھ کو
کرودہ برکھٹ ہوا کہ انھوں نے میرا چکراری پن میں مانا آخر وہ کال پھانس میں بندھے ہوئے سب دہرمی جڈھ کر کے مارے گئے میں نے
سارا حال کہہ سنایا۔ اسی سریرام کرت ہما بھارتے اسوسیدہ پرب پچپیوان اویسیا کو ترہم گیان سمجھانا چو بیوان اویسیا۔

پچپیوان اویسیا

اوتنگ رشی کا کرودہ نوارن ہونا اور لبوروپ کے درشن

اوتنگ رشی سب مال سنکر کہنے لگے کہ مے جنارون جی میں آپ کو سنسار کا کرتا ہوتا جانتا ہوں آپ کے ترہم گیان اپدیش کو سنکر میرا کرودہ جانا رہا
اور میری مت سرپ دینے سے پہر گئی آپ نے کہا کہ میں نے بشوروپ کنورون کی مہیا میں برکھٹ کیا مے پربھو اس سرپ کو میں بھی پہنچا
چاہتا ہوں آپ کرپا کر کے مجھ کو بھی وہ اویسیا سرپ اپنا دکھاویں سری کرشن جی نے اوتنگ رشی کو اپنا وہی روپ جو اربن کو دکھایا تھا اور
سجھا میں پکھٹ کیا تھا دکھایا۔

سری کرشن جی کا لبوروپ اوتنگ کو دکھانا

بیشیم پائن جی نے راجہ جنے بے سے کہا کہ لبوروپ سری کرشن جی کا برن کس طرح کروں نہرا سورج نے سمان پر کاشمان اگن کی سمان پر ملت
بتجمان شریر بہت بشال اور اونچا جسکے کھم چارون طرت تھے بہت سی مہیا سورج اور چند مان پر بھو کے نیتروہ اوتہت روپ اوتنگ رشی
نے دیکھ کر سری کرشن جی کو بارم بار منسکا کی اور اس سرپ کو اپنی طرح دیکھا مگر تا سبکٹ پیر دندوت کر کے بھ کہا کہ مے بسو آتما سنسار کے
رچنے والے میں آپ کی ادبھت سرپ کے درشن کر کے کرت کرت ہوا آپ اپنا وہی روپ دکھائیے کہ مجھ کو زیادہ دیکھنے کی سمر تھ میں
سری کرشن جی نے کہا کہ مے رشی جو تمکو اچھا ہو وہ برکھٹے مانگوشی نے ہاتھ جوڑ کر کہا کہ آپ کے درشن کر کے میرے نیتر پھل ہو گئے
یہ ہی رہا پیر سری مہاراج نے کہا کہ مے منی سیرا درشن نش پھل نہیں جاتا جو اچھا ہو برانگ لبیشیم پائن جی نے راجہ جنے بے سے
کہا کہ اوتنگ رشی نے ہاتھ جوڑ کر کہا کہ مے مہا پربھو جو آپ کی یہی اچھا مے تو مجھ کو مل کی طرف سے اس مستحل (زمین مارواڑ نہا
خشک اور تیلی سے) میں تکلیف دیتی مے یہاں جل مجھ کو لمبا یا کرے اور یہاں کی پتھی سیراب ہو جاوے سری کرشن جی نے کہا کہ جب
مجھ کو مل کی اچھا ہو میرا دھیان کر لیا کرو اسی استھان پر شکو مل پراپت ہو جایا کریگا پھلکھ سری بھگوان وہاں سے دوار کا کوروانہ ہو گئے
مے اوتنگ رشی نے جل کی کامنا میں سری کرشن جی کو ثمرن کیا تو ایک چندال کو ننگا بدن گتے ساتھ لئے دیکھا کہ اُسکے پانون ہیں

ہونے والا تھا اُس پرست پر طرح طرح کے رتن اور آہوش اور مالائون کے ڈھیر ناناں پر کار کے برکتوں اور لٹاؤن سے شو بھارٹا
کلب برکش سے شو بہت سورن کے ویک اور پھولون سے اُسکی ایسی شو بھارٹا ہو رہی تھی کہ دیکھنے والوں کے من اُسکی شو بھارٹا دیکھ کر شچ
کوہر اپت ہوتے تھے جگہ جگہ جھرنے جھرنے سے تھے دھوا اور پتا کا رنگ برنگ کی لہر رہی تھیں استری پُرنس سموہ کے سموہ جہان بہان آنند کرتے تھے
کانے بچانے والے مدہر راک گار سے تھے دوکاندار اور میوہ فروشون کے گروہ طرح طرح کے مدہر بھل اور کسا سنے پینے کے 'یتولے ہوئے
میٹھے ہوئے تھے مدہ پان کر کے پُرنس وہان کے شو بھارٹا دیکھ رہے تھے جو وقت سری کرشن جی اُس پہاڑ پر پھوپھے وہان کی شو بھارٹا دیکھ کر
اور سارے دوار کا باشی اور برشن ہنسی اندھاک ہنسی پُرنس اور استری سب برتن ہو گئے اُس سین وہ پہاڑ کیہر بھون اور اندر بھون کے سمان
ہو گیا تب سری کرشن جی اپنے پروار اور ماتا پتا بھائیوں پُرنس اور مترون سے ملکر کشل پوچھ کر سب کی مدہ میں شو بھارٹا مان ہوئے اور سارا
پروار اُن کے ارد گرد ہر جہان ہو گیا تب بسدیو جی نے کنور و پاڈون کا برتانت پوچھا اسوقت سری کرشن جی مہا بھارت کی جدہ کو سمن
کر کے اپر سن چت جدہ کا برتانت سنانے لگے۔ اتنی سر پرست کرت مہا بھارتے سوید پرست کریش جی کا دوار کاہن پہونیکار یوت پرست پروار سے مانا جھسیوان اوتھیا

ستائیسوان پرست

سری کرشن جی کا اپنے پتا کو مہا بھارت سنگرام کا برتانت سنانا

بسدیو جی نے سری کرشن جی سے کہا کہ میں نے بہت فشنون سے جدہ کا حال دریافت کیا تو انھوں نے اُس بھاری سنگرام کا حال سنا
ہوا مجھے کہا کسی نے اپنی آنکھوں دیکھا ہوا حال نہیں سنا یا تمھیں اول سے آخر تک سارا حال معلوم ہے اب تم مجھے سارا برتانت بھارت
جدہ کا سناؤ بشم پان جی نے کہا کہ میں نے سنا ہے سری کرشن جی نے اپنے پتامی کا بچن سنکر کہا کہ میں نے سنا ہے جس طرح یہ مہا بھار
سنگرام برتانت ہوا اور جس پر کار سے اٹھارہ دن تک جدہ ہوتا رہا اسکو برتانت سمیت تو برسوں میں ہی برتن نہیں کیا جاوے گا پرنت
نچھپ برتانت اُس بھاری سنگرام کا سنا تاہون کہ گیارہ کشتی کنورون کا دل جسکے سینا پت مہا تھا گنگا پتر بھیشم پتامہ جی تھے انیک راجا
اور سینا کے لوگوں سے بھرا ہوا تھا اور سات کشتی دل مہا تھا پاڈون کی طرف تھا جسکے سینا پت دہر شٹ دمن اور سکھنڈی اور پُرنس
دھاریون میں سر شٹھ پاڈو وارن اور بھیم سین اڈک جسکی رکشا کرتے تھے دس دن کے مہا گور سنگرام میں ارجن نے سکھنڈی کو آگے کر کے
مہا شور بیر بھیشم جی کو گرایا اُنکی سر شٹا پر نواس کرنے پر دکنٹائن سوچ تھا اور ترائن سوچ ہوئے پر انھوں نے اپنا شوریر تیاگ دیا اور ونا جان
سب کے گرد و خیش بدیا میں پرست سینا پت ہوئی دہر شٹ دمن اور چاری کے جدہ میں بہت سے راجا جو دور دور کے ویشنون سے
آئے تھے دونوں طرف سے مارے گئے پھر تھکے ہوئے چاری شور بیر دہر شٹ دمن کے ہاتھ سے مارے گئے پانچ کشتی درجود دمن کی
سینا میں باقی رہی تھیں تب کرن سینا پت ہوا اور تین کشتی پاڈون کی ارجن سے رکشا وان تھے جس طرح پتنگ نام پکشی اگن میں پڑتی
کرتا ہے اسی طرح بھے کاری جدہ ہو کر دوسرے دن کرن شور بیر ارجن کے ہاتھ سے مارا گیا پھر تین کشتی باقی بچی ہوئی سینا کا سینا پت راجہ شل کو
درجود دمن پارسن چت نے کیا اسکا ایک کشتی پاڈون کی بچی ہوئی سینا پت اُس سنگرام میں راجہ جد شٹر آپ ہوا اور پتر بھاری جدہ جہنترنے
کر کے دوپہر کے سین مہا باہو راجہ شل کو مارا اسی سنگرام میں سہدیو نے مہا جواری شکنی کو جو اس لڑائی کی جڑ تھا بڑلہا کر م کر کے مارا اسکے خیر

مہا دھکی دُرجو دین گدا تھ مین لے وہاں سے بھاگا کہ اُسکی سب سینا مار ڈالی تھی مہیم سین کرودہ وان ہو کر راجہ دُرجو دین کے پیچھے دوڑا اور بیاس (بیاس تالاب) مین دُرجو دین کو دیکھا پانڈون نے باقی بچی ہوئی سینا کو لیکر اُس تالاب کو گھیر لیا اور اُسکو تالاب سے باہر جھدہ کے لئے بلایا دُرجو دین اتھینت پڑا مان خُبل سے باہر نکلا اور مہیم سین سے بڑا بھاری گدا جھدہ کر کے مارا گیا اُسی اٹھارہویں دن کی رات کو پانڈون کی باقی بچی ہوئی سینا تھروں مین سوئی پتا کے مارے جانے سے مہا دھکی اسوتھامان نے رات کے سین مین باقی بچی ہوئی پانڈوی سینا کو مار ڈالا پانچون پانڈو میرے ساتھ لشکر سے باہر تھے وہ سانگی جی سمیت پنج رستے اور کُورون مین سے کرپا چکر کرتے برا اسوتھامان اور تریوشت جو پانڈون کی شرن آگیا تھانچ رستے مہا تھنوں کے سمیت راجہ سو یو دھن (مُرا دُرجو دین) کے ماریجائے پر پہنچے اور بُرجی پانڈون کیساتھ ہو گئے اُنی ہیرام کرت مہا بھارتے اسو میدہ پرپ مہا بھارت برتانت برنن تائیسواں ادھیسا

اٹھائیسواں ادھیسا

ابھنوں کے ماریجائے کا سبکدوشک ہونا

بیشم پانچ جی نے کہا کہ مہ راجن سری کرشن چندر جی نے سارا برتانت مہا بھارت سنگرام او پنڈیشم جی درونا چارج جی اور شل وکرنگ گھوڑ جھدہ کا حال مختصر سنایا پرت ابھنوں کے مارے جانے کا حال نہیں کہا اسلئے کہ پتاجی کو اپنے پیارے مہا پر اکرمی دیو تھ کا مڑا شکر بہت شوک ہو گا جب سارے جھدہ کا برتانت سری کرشن سنا چکے تو رنواس مین بیٹھے ہوئے سو بھدرا اپنے پُتر ابھنوں کا سرن کر کے روئے لگی اور سو بھت پرتھی پر گر پڑی اور پُتر ابھنوں کو پکار کر روئے لگی تب بسدیو جی نے کہا کہ مہ شتروں کے مارنے والے آپ سنسار مین ست بکتا پر سدہ ہو ابھنوں اپنے بھانجے کا برتانت آپ نے مجھے نہیں سنایا تب ابھنوں کا حال سری کرشن جی نے سنایا بسدیو جی اور سارے پر وار جد و نسیوں کو اُس مہا پر اکرمی سُندر ورشن بالک کا دھیان کر کے بڑا بھاری شتوک ہوا سری کرشن جی نے اُسکے مل اور پر اکرم کا برن کر کے سو بھدرا اپنی بہن اور پتا کو گیان روپ بچن سنا کر دھیرج دیا اور اپنے پتاجی سے بہت شوک سنجکت پچھا کہ لاکھوں شور بیرون ہزاروں راجاؤں مین شترو سینا کو مارتا ہوا ابھنوں میرا بھانجہ جو اندر سے مشکل جینیا جاتا کرودہ مین بھرے ہوئے درونا چارج جی کو جھدہ کرتا ہوا شترو سینا کے مدد مین اکیلا چلا گیا اور ارجن جو درونا چارج جی سے سنگرام کرتے کرتے متھک گیا تھان کے پھان کی رکشا درونا چارج جی سے کر کے ارجن کو جھدہ بھوم سے ہٹا کر درونا چارج جی کے دانت کٹھے کرتا اور دوساسن کے پُتر کو مارتا ہوا موت کے آدھین ہو کر بڑے بڑے شور بیرون مہا رتھی سے سنگرام کر کے بڑے سموہ شترو سینا کو مار کر تھپ مہا تھنوں سے گھرا ہوا مارا گیا اور سُرگ کو گیا اس مہا بھارت جھدہ مین ابھنوں نے جو پر اکرم دکھایا مہ اُسکا ساکھا بہت پر سدہ ہوا مہ پتاجی آپ شوک نہ کیجئے وہ آپکا دیو تھ بڑا پر اکرم کر کے سُرگ کو گیا مہ پُتر او ترا گر جہ دتی جو اپنے پت کے دھیان مین رو رہی تھی اُسکو کنتی جی نے سمجھایا اور درو پدی کو اپنے پانچون تھروں اور ابھنوں کی یاد آتے ہی بڑا بھاری شوک ہوا سارا رنواس کُری کپشی کے سمان بلاپ کرتا تھان سب کو سری کرشن جی اپنے ساتھ دوار کا لیگئے او ترا کو دھیرج دیکر سری کرشن جی نے کہا کہ تھارے گر بھ سے بڑا پرتابی پتر پیدا ہو گا پُتر بسدیو جی نے شرادہ کیا سری کرشن مہا راج نے ساٹھ ہزار گائے منگا کر بسترون اور سون سے انکرت برہنوں کو دکشنا سمیت دین سے راجندر

جتنے ہے اتر آنے اپنے پت کے شوک سے بہت دنوں تک کھانا نہ کھایا اور اسکا گرجہ بھی کم بسا دکھائی دینے لگا تب بیاس جی آئے اور انھوں نے اور اسے کہا کہ تیرا پٹر پڑا پانی ہو گا پانڈون کے پیچھے وہ ایکچہ پت راج کر گیا تمکو شوک نہیں کرنا چاہیے اور پھر راجن اور دھرم راج جد ہشتر کے پاس جا کر بیاس جی نے کہا کہ تمھارا پٹر اتر اکی گریہ سے بڑا عجیبوی ہو گا ساری پرتھی کو دھرم سے پالن کر گیا۔ مے شتر ون کے بکے کر پوٹے راجہ جد ہشتر اور راجن تم شوک کو تیاگ کرو مہری کرشن مہاراج کے پرتاب سے اور میرے سنیر ماد سے ابھنوں کا پٹر پڑا پراکری راجہ ہو گا راجن اور جد ہشتر و دنوں بیاس جی مہاراج کے بچن شکر پرتن ہوئے۔ مے راجہ جتنے بے تمھارا پتا اس گرجہ میں ایسا بڑھا جیسے شکل کپش میں چند راجن بڑھتا ہے۔ اتی سر رام کرت ہما بھارتے اسوسیدہ پرپ بیاس جی کا بھانا بسدیو جی اور اتراد وہ دی کا شوک اٹھا تیسوان ادھیہ۔

انتیسوان دھرم

اسوسیدہ جگ کے لئے راجہ مرت کا دہن ہمالہ سی جڈہر کا لانا

راجہ جتنے بے نے بشم پان جی سے پوچھا کہ اب راجہ جد ہشتر نے جس طرح اس دہن کو پایا اور اسوسیدہ جگ کیا وہ برن کیجے بشم پان جی بولے کہ راجہ جد ہشتر نے راجن بھیم سین۔ نکل سپدیو سے کہا کہ جتنے بیاس جی کا بچن سنا جو دھن کے منت انھوں نے مے کہا اس دہن کو میں خرچ کیا چاہتا ہوں جو راجہ مرت نے اٹھا کیا تھا بھیم سین نے کہا کہ بہت اچھا آپکی آگیا انوسار ہم اس دھن کو گریش مہادیو جی کا ارادہ کر کے لاویں گے اور کنہر گندہرب جو اس دہن کی رکشا کرتے ہیں ان کو پر سن کرینگے یہ کھکر روہنی کشتہ۔ اتوار کے دن شکل کپش میں سینا کو لیکر کوچ کیا برہمنوں سے سوتی بچن لیکر راجہ دھرتراشٹ اور گامدھاری سے آگیا پا کر چلے جس سین راجہ جد ہشتر اپنے بھائیوں سمیت ہستنا پور سے چلے تو اکاش اور پرتھی میں ہل ہلا شد گو بھنے لگا بید پاتھی برہمنوں نے وید منتر اور چارن کیا مے راجن پانڈو اس پربت پر بھونچے اور سینا سمیت وان نواس کیا اور برہمنوں سے کہا کہ جطرح آپ کہو ویسا ہی کیا جاوے ایسا ہنوکہ ہکو ہریان زیادہ دن لگ جاویں تب دھوم رشی پرودہت نے کہا کہ آج ہی اچھا دن مے آپ بھائیوں سمیت بنیو جی کا انا دہن کو بن کیول بل پان کر کے ہنا پڑا کشا بچھا کر راجہ جد ہشتر اس پر بیٹھے اور شیو جی کے دیہان اور سمرن میں رات بتیت کی ہدات کال ہوں کیا ناناں پر کارن بستوون سے ہوم کر کے اقم ہلدان کپش راج کو کبیر اور سن بھدر کے منت کیا اسی پر کار کپش اور بھوت پت کے ارتھ ماتس اور کالی تلون سے ہوں کیا پھر ہزاروں گلے شنگلپ کین اس آتھان کو دھوپ اور سنگندھی اور پھولوں سے شو بھانمان کیا شو جی کی پوجا کر کے بیاس جی کو آگے کر کے خزانہ کے پاس راجہ جد ہشتر گیا اور کبیر جی کو تشکار کر کے اس خزانہ کو کھدوایا اس میں سے تھالی گچی لوٹا کنڈل گلس ورن کے بہت عمدہ بنے ہوئے اور جھاری لڑاہ گلس چھوٹے بڑے چاندی کے بشمار نکلے ان کو مندو قون میں رکھ کر چھکڑوں اور اونٹوں پر لاد کر وان سے چلے۔ مے راجن آٹھ ہزار اونٹ سولہ ہزار چھکڑوں اور چوبیس ہزار ساتھی پرودہ سونے چاندی کے پاتر لے ہوئے تھے جو راجہ جد ہشتر وان سے لائے دو دو چار چار کوس میں اس سونے چاندی کو شکل سے سواریاں بیجاتی تھیں اسطرح راجہ جد ہشتر سینا سمیت پرسن چپت اس بڑے بھاری خزانہ کو ہستنا پور میں لایا۔ اتی سر رام کرت ہما بھارتے اسوسیدہ پرپ راجہ جد ہشتر کا کبیر جی سے راجہ مرت کا دہن لانا انتیسوان

تیسواں ادھیہ

راجہ پرچیت کے جنم کا برتن پرچیت کا برہم اتر پر بھاؤ سے جنم لینا سری کرشن جی کا سبجو کرنا

یہیستم پانچ جی نے راجہ جنم بنے کہا کہ سری کرشن جی جب دو ار کا جاتے تھے تو راجہ جد ہنتر نے اُن سے کہہ دیا تھا کہ اسو میدہ بگ بیاس جیو کے کہنے سے کرونگا آپ ضرور پروار بہت آدین اُنھوں نے اس کو منظور کر لیا تھا جب اُنھوں نے سنا کہ راجہ جد ہنتر خزانہ لے آئے تب ساکلی جی اور پروار بہت ہنسنا پڑیں آئے راجہ دھرتراشٹ اور جد ہنتر نے اُن کا اور شکار کر کے اپنے محلوں میں اوتا مارا پروشن یوئس دیو دیوان چارو دشن بتا سب جگہ کرت برانا سارن۔ بیزشٹ۔ اولکبک سمیت بلدیو جی کو آگے کر کے سو بھدرا سمیت درویدی اور تراکنتی کے درشن کرنے کو آئیں اور جن کے پت مارے گئے تھے ان رانیوں کے نعت محل میں جا کر دھیرج دیا راجہ دھرتراشٹ اور بدرجی نے بڑے شکار سے دیو جی اُسی میں سے راجن تھاڑے پتا پرچیت نے جنم لینا برہم اتر جھاسو تھا مان نے چلایا تھا اُسکے پر بھاؤ سے پرچیت برنگ اور چیت پیدا ہوئے سب پروار کو بڑا شوق ہوا تب سری کرشن جی اُسی محل میں چھان اوترا اپنے مرتبک پتر کو دیکھ دیکھ کر شوک کر رہی تھی استریوں کا سموہ تھا پھونچے۔ کنتی جی بہت بیاتل پکارتی ہوئی سری کرشن جی کے سامنے آئیں اور درویدی سو بھدرا کو دیوان بلاپ کرتے ہوئے دیکھا تب گنت بھوج کی پتری کنتی جی کے روتے ہوئے یہی سہی سری کرشن جی سے کہا کہ سے جہا ہا ہوا سدیو آپ سے دیو کی جی پتروتی ہوئیں تمہیں ہماری گنت اور ہماری سہایک ہو ہمارا سارا بنش تھاڑو آدیں ہے۔ سے پر بھو تھاڑے بھالنے ابھنوں کا پتر اسو تھا مان کے اتر سے مرا ہوا پیدا ہوا ہے۔ سے کیشو آپ اُسکو جودان دیجئے۔ سے پر بھو سے جدو پت آپ نے اسو تھا مان سے یہ پرتگیا کی تھی کہ تو چاہے جیسا جتن کو تین برہم اتر لگے ہوئے پتر کو جودان دونگا اور وہ مدت تک اچھت راج کرگیا۔ سے پر شوتم آپ اسل پتر کو دیکھیں آپ ہی کو جد ہنتر بھیم سین۔ ارجن۔ آدک پانچون بھائیوں کے گل کی رکشا کرنی جوگ ہے۔ سے سری کرشن ہیرو اور میرے پتر ویک بران اسی جتے کے آدین ہیں اور اسی طرح میرے سر اور پانڈون کا پنڈا اسی بچے میں نیت ہے۔ سے جنارون جی آپ ہماری سب پروار کے اوپر کرپا کریں۔ سے جگت کے پالن پوٹن کرنے والے ابھنوں نے اوترا سے بشواس پوربک کہا تھا کہ سے کلیانی تیرا پتر اپنے ماناں سری کرشن جی کے گل کے اوپر ہوگا بڑی اندھاک گل میں دھروید اور شیت شاستر پڑے گا۔ سے تات اس ابھیرا کر می ابھنوں سے یہ کہیں آپ کے اوپر بہرہو کر کے کہا تھا اب اُسکو سچل کیجئے آپ ہی اس گل کا کلیان کرینگے یہ بات کنتی لکھرا قینٹ شوک سے پر تھی پر گر پڑی تب اور سب استری اور پانڈو بھی کہنے لگیں کہ سے پر بھو آپ کے بھالنے کا پتر مرتک اُٹھیں ہوا ہے آپ ہی کرپا کرو گے تو یہ پانڈون کا گل رہیگا۔ سری کرشن جی نے لہتی بھوا کنتی کو اٹھایا سو بھدرا نے کہا کہ سے پنڈریکا کش میرے پوتے ابھنوں کے پتر کو دیکھو جو کورون کے ناش ہونے پر سنا اوتھا کے ناش ہو گیا اٹھانے ایک سینک بھیم سین پراٹھائی وہ چپیر اور اوترا پر پڑی۔ سے کیشو وہی سینک میرے ہرے میں نیت ہے جو مجھے پیڑا دے رہت ہے جو میں ابھنوں اور اُسکے پتر کو نہیں دیکھتی ہوں اسو تھا مان نے پانڈون کو ناش کر دیا سے جدو مند دن وہ ابھنوں پانچون بھائیوں کا پیارا تھا اُسکے پتر کو اسو تھا مان سے بچے کیا گیا سنکر لوگ کیا کہیں گے۔ سے فتر کون کے ناش کرنا لے اس سے بڑا اور کونسا دھ ہوگا سے پر شوتم سے لکشین بہت ہمارے اوپر کرپا کرو گئے اسو تھا مان کہا تھا کہ سے ادھ مندش اسو تھا مان میں ابھنوں کے پتر کو سبجو کر دونگا اب تم پر تن ہو کہ یہ پتر جی اوتھے اپنی پرتگیا کو سچل کرو نہیں تو بھکوی ہی مرا ہوا جاتا آپ تر لو کی ناتھ سنسار کی پالن پوٹن کرنے والی ہیں آپ چاہیں تو تینوں لوک کو مار کر جلا دیں

بھراپنے بھانجے کے سر سے ہونے پھر کو کہہ کر نہیں جلاؤ گے میں تمھارے پر بھاؤ کو کبھی طرح جانتی ہوں میں تمھاری جھوٹی بہن تمھاری سسران آئی ہوں آپ میرے اوپر کرا کر ٹیٹھیم پاؤں گی بولے کہ مے راجن کیشے کے مانیوالے جتاو دن جی نے ان بہت سی استریوں کے مذہ میں اپنی بہن اور بھوا کا بچن سنکر اپنے سر سے کہا کہ ایسا ہی ہوتا ہے وہ سب پر تن ہو گئیں اور سری کرشن جی اسی محل میں جہان پر بھیت پڑے ہوئے تھے پر ویش کر گئے اتل سر سون اور چانول آدک سب لبتوا اور وید موجود تھے سری کرشن جی نے پر بھیت کو دیکھ کر کہا کہ بہت شریہ بہت شریہ تب سو بھدرائے اوترا سے جلدی جا کر کہا کہ یہ دیوتاؤں کا دیوتا تیرا سسرانے آتا ہے سری کرشن جی کے درشن کی اچھلا کہا کرینوالی شریہ تیروالی اوترا پر بھیت کے مرتکب شریہ کو گو دین لے! تیر بہن کر بیٹھ گئی اور آنکھوں میں آنسو بھرا لائی سری کرشن جی کو دیکھ کر شوک سے بیباک ہو پھر بولی کہ مے دوار کا دہیش چراچر کے سو گئے جسے تیر لہتا ہر تابنا اس بالک مجھ کو اور بہنوں کو مرتکب جانو مے مدھو سوون میں آپکو سر سے پر نام کرتی ہوں اسو قھامان کے استر سے مرتکب اس مے سے نہ بھیکا کتر چا مے میں بھی مر جانو پر تن یہ بالک ایسی دشامین نہ پڑا مے مے مدھو سوون میری اچھلا کہا تھی کہ میں میری ہوئی کو دے آپکو پر تن دیکھوں وہ میری اچھلا کہا نشٹ ہو گئی اسو قھامان کا اسکے مارنے سے کیا اچھلا ہوا پھر وہی سردی اسو قھامان تھا بستا پائڈان کے لستیں کو چھوڑ کر کم کو گیا میں نے اپنے پت کو مرنیکے پیچھے بڑ گیا کی تھی کہ تھوڑے کال پیچھے تمھارے چرنون میں آؤں گی مجھ سے پھر بڑ گیا میں نے بولی میرا ہوا چھپان کچھ پھر میں اوترا کہتی جاتی تھی اور روتی جاتی تھی پائڈون کال دیکھتی تھک درن کے اوج اور شوک سے بیباک رہا پھر اوترا نے اپنے پیر سے کہا کہ تو کو بندگی کو دندوت نہیں کرتا مے اپنے پتا سے جا کر میری طرف سے کدے کہ کسی جنو بناش مئی کامرنا کسی دشامین اسنندو مے جو میرا شریہ نہیں چھوڑتا تو میں نہر کھا کر شریہ تیاگ دوں گی ایسی اوتھا میں جینا اچھا نہیں مے پیرا تھو اور کنول میں چتر پچ نارائن کو دیکھو پھر کھڑی ہو کر اور پیرا کو سری کرشن جی کے چرن پکڑ کر دندوت کری تب کر پاسندو بھگت تل سری کرشن چندر مہاراج نے آجوں کر کے اس تیرم استر کے پر بھاؤ کو دور کیا اور اس باناشی سری کرشن جی نے اس پیر کے بیون کی پڑ گیا کر کے سب رنواس کے سامنے سب کو سنا کر کہا کہ میں تمھیں نہیں کہتا ہوں یہ میرا بچن ست ہی ہو گا میں تمھارے سب کے دیکھتے ہوئے اس بالک کو سچو کرنا ہوں جیسے میں نے پہلے کبھی تمھیں نہیں کہا مے اب میں اوے سو کو کر دوں گا میری ست تاکے پر بھاؤ سے یہ بالک بھی جی اٹھے انا کہنے ہی وہ بالک (پر بھیت) دھیرے دھیرے چٹیا کرنے لگا جب تیرم استر کا پیرا سری کرشن جی نے ضرورت کر دیا تب وہ محل تمھارے پتا کے چند بیان کہہ سے پرکاش مان ہو گیا سب نے پر تن ہو کر کہا کہ مے ہو سری کرشن ہاسد پوجی گی جے ہو جے ہو پانچون بھائیوں اور کنتی آدک کی استریوں نے سری کرشن مہاراج کے اوپر پر تن ہو کر بھولوں کی برکھا کری اور سارا رنواس بہت ہی پر تن ہوا اور انتر کش میں پیر شبد ہوئے لگا کہ دھن ہو مے کیشو جی دھن ہو وہ تیرم استر اسو قھامان کا برہامی کے پاس چلا گیا مے راجن تمھارے پتا سے پیران کو پایا اس میں سب استریاں بہنند ہی پر تن ہو گئیں اور سری کرشن جی کی ہشت کرنے لگیں ہوتا ماگدون کے سواہ سری کرشن جی کی استنت کر کے لگے سو بھدر اور کنتی نے نہ بھاسنت اور پیرا ماسری کرشن جی کی کرتی اوترا سے بالک کو گو دین لیکر سری کرشن جنو کو دندوت کری اور سری کرشن جی نے اسکو بہت سے رتن اور جواہر دے ۶ بطح اور بھی جدو بنیوں نے رتن اور من دے کیشو جی نے اس بالک کا نام پر بھیت رکھا محل میں منگلا چار ہونے لگا اور اند اور باہر محل کے نام پر کار کے باجے بجنے لگے پائڈون نہت پر تن ہوشی کے باجے جو ابے اور سارے ہستنا پور میں اسکی ٹری خوشی ہوئی کہ بہنوں کے مرتکب پیر ہوا تھا سری کرشن مہاراج نے جینودان دیکر اس بالک کو سچو کر لیا اس میں بڑا آند ہستنا پور باسیوں کو ہوا بہت سا دل راجہ بھڑ شریہ نے وید پٹی برتنوں کو دیا اور جتنے ماگ سوٹ بھاٹ آدک وہاں موجود تھے سب کو دان اور مان سے پر تن کیا پھر وہی پر بھیت تمھارے پتا چکر رتی راجہ ہوئے جب ایک مہینا ہوا تب بہت سے رتنوں کو لیکر پائڈو آئے اور مگر کو بہت اچھی طرح سے شو بھانمان کیا اور دھیا اور پتا کا ہر ایک مکان پر لگا کر بندن وار لگائیں اور دیوتاؤں کے مندر آ راستہ کئے اور تمھارے پتا کے ہونے کی ٹری خوشی منائی اتی سریرا مکت مہا بھارت پر بھیت تمھارے

جوتباس کے ہاں سے دس کٹونی سینا اسکے ہاں سے پھینا چارون طرف سے اسکے دیش کی رکشا کرتی تھی وہ راجہ بڑا شور بیر سے اسکے دیش میں چارون طرف پہاڑیں تم سینا لیکر جاؤ اور جسطرح بنے گھوڑا لاؤ بھیج میں اپنے ساتھ بہت سی دینا لیکر راجہ جوتباس کی سیم میں بھونچا بھیج میں کے ساتھ کرن کا شور بیر پھر برکیہ کیست بھی ہو لیا اسکو معلوم تھا کہ پانچون پانڈو اور کرن سکے بھائی میں اسلئے مہا بھارت میں پانڈون سے اسنے جدہ نہیں کیا تھا دوسرے بلند پہاڑون کو اولنگک کر جب نگر کے قریب پھونچا تو چارون طرف مانغ اور دھرم شالہ اور کنوے باوری دیکھ کر بہت پر تن ہوا آگے جا کے چاندی کی نہر دیکھی جو محلون کے آگے جاری تھی ہر ایک چیز کو دیکھتا جاتا تھا کہ دوسرے شام کرن گھوڑی کو دیکھا کہ آگے اسکے گھوڑون کے سوا ماو دو تون طرف ہاتھی سوار کچھے بہت سی پیادہ پاسینا پنج میں شام کرن گھوڑا بہت سے زیورون سے سجایا ہوا چلا آتا ہے جب وہ گھوڑا چاندی کی نہر پر آیا وہاں اسکو کستوری اور گلاب کیوڑہ چندن لکر نہلایا اور طرح طرح کی خوشبو آگر پور آؤک اگن پر رکھی گئیں بھیج میں اپنی سینا کے آگے آگے جاتا ہوا یہ تماشے دیکھ رہا تھا بھیج میں کے ساتھ گہوت کچ کا پتر سیگہ مرن بھی تھا وہ آگے بڑھا اسنے اپنی راجسی مایا سے اپنے ساتھیون کو ساتھ لیکر ایسی مایا پھیلانی کہ چارون طرف اندھکار چھا گیا بجلی چمکنے اور بادل گرجنے لگا گھوڑی کے ساتھ جتنی سینا تھی اسکو مار کر بھگا دیا اور شام کرن گھوڑی کو لیکر آسمان پر چلا گیا جب راجہ جوتباس کو یہ خبر پھونچی کہ ایک شور بیر اکاش میں بہت بادلون کے اندر سے جدہ کرتا ہے اور دوسرا پہاڑ کے نیچے کھڑا اپنے تیرون سے راجہ کی سینا کو مار رہا ہے اور تیسرا شور بیر پہاڑ کے اوپر سے تماشہ دیکھ رہا ہے تو اسکو بڑا بھاری سپج ہوا اُدھر راجہ اندر کو خبر ہوئی کہ راجہ جدہ شہر کے لئے شام کرن گھوڑا سیگہ برن لئے جاتا ہے راجہ اندر سیگہ برن کی کرنی کو دیکھ کر بہت خوش ہوئے اور دیوتاؤن سے کہا کہ سیگہ برن اور شام کرن پر پھولون کی برکھا کرو دیوتاؤن نے ایسا ہی کیا راجہ جوتباس نے بہت سی سینا بھیجی کہ وہ سیگہ برن سے ہوا پر جدہ کر کے گھوڑا چھڑالین پرنٹ کسی کی سامر تھہ دھتی جو اکاش میں سیگہ برن سنگرام کر کے سیگہ برن اور اسکے ساتھی وچھسوں بہت سی سینا راجہ جوتباس کی مار ڈالی اور بہت سی سینا زخمی ہو کر بھاگ گئی تب سیگہ برن نے شام کرن گھوڑا لاکر بھیج میں کو دیدیا بھیج میں سیگہ برن سے بہت پر تن ہو کر ملا کرن کا شور بیر پھر برکٹ جو بھیج میں کے ساتھ تھا اسنے دیکھا کہ راجہ جوتباس آپ سینا لیکر شام کرن چھوڑائے آیا ہے اسنے راجہ کا بیگ روکا اور سینا لیکر ایریا سنگرام کیا کہ راجہ جوتباس کو مارے تیرون کے بیہوش کر دیا اور بہت سی سینا اسکی مار ڈالی راجہ کو تیرون سے گھنے سے موز بھاگ گئی کرن پتر نے راجہ کو بیہوش دیکھ کر رحم کھایا اور آپ پٹکھا کرنے لگا کہ کی طرح راجہ کو بیہوش آوے جب راجہ کی آنکھ کھلی تو کرن پتر کو اپنے سر ہانے پٹکھا کرتے دیکھ کر بہت پر تن ہوا اور اسکو گلے لگا کر کہا کہ گھوڑا تو کیا چیز ہے میں تمھارے لئے جان سے حاضر ہوں دو تون آپس میں ملے اور پریم پریت کی باتیں کرنے لگے۔

اتنی سرایم کرت مہا بھارتے اسو یدہ رب بھیج میں کا شام کرن گھوڑا لینے راجہ جوتباس کو بہان جانا اور سنگرام ہوا اسکو ہوان آڑہیا سے

بھیسون دہرپا

سہگ راج کمارا بھیج میں کا جدہ راجہ جوتباس کا منع کرنا اور آپ معہ رنواس کے شام کرن

سمیت چھ شہر کے پاس آنا

بھیسون پائیں جی راجہ جنے جے سے کہا کہ بہان تو راجہ جوتباس اور کرن کے پتر کا سنگرام ہو کر پریم پریت کی باتیں ہو رہی تھیں وہاں راجہ کے پتر

نے منا کہ پتا جی پڑے گئے سینا ساری مادی گئی بہت سی سینا لیکر میدان میں آیا بھیم سین نے اسکو سینا سمیت آتے دیکھا کہ اسکی بیک کور کا اور بہت دیر تک بھاری سنگرام بھیم سین کا اُس سے ہوا بھیم سین نے ملہ جڈہ میں سپہاگ کو اٹھا کر زمین پر دسے مارا پرت وہ شور مچا بھی اٹھ کر بھیم سین سے پھر جڈہ کرنے لگا اور پر سپہ بھاری جڈہ ہوا راجہ جوناس نے خبر پائی کہ سپہاگ بھیم سین سے سنگرام کر رہا ہے خود اسوقت وہاں سے آیا اور سپہاگ سے کہا کہ یہ بھیم سین بڑا بلوان راجہ جڈہ ہشتر کا بھائی ہے اس سے سنگرام مت کرو اور سا حال اپنا اپنے پٹر کو سنایا باہم ملکر دونوں بھلیکے چوسے اور بہت آدھ شکار سے راجہ جوناس بھیم سین کو اپنے نگر میں لے گیا اور سینا کو شہر کے باہر اچھی طرح اوتارا بہت طرح سے مہمانداری کی اور شکار کرن کو بھی طرح طرح سے بھاکر بھیم سین کے حوالہ کیا اور راجہ آپ سری کرشن جی اور راجہ جڈہ ہشتر سے ملنے کو بہت تیار ہو چلے کوٹیار ہو گیا اور ہر راہ اپنی جہان عمر کی پہنچا اور شہر عربی اور عراقی اچھے نسل کے گھوڑے اور اونچے دکھی ہاتھی جنکے متک بہت چوڑے اور دانت بہت لمبے تھے اچھے ندرین پردون کی رتھ جن میں چار چار گھوڑے بٹتے ہوئے تھے لیکر کئے شام کرن سجا کر اپنے ساتھ لیکر بھیم سین سمیت راجہ جوناس مہاراج جڈہ ہشتر اور سری کرشن جی کے پاس آئے راجہ جڈہ ہشتر بہت پریم و پریت سے ملے راجہ جوناس نے سری کرشن جی سے ہاتھ جوڑ کر کہا کہ میں اپنے شام کرن گھوڑے کے بہتے آپکے چرنون میں آیا ایک تو بڑا لاچھہ ہوا دوسرا گنگا جی کا نشان ہم لوگوں عرق نوا سیدوں کو دلچسپ ہے وہ ہوا تیسرا منور تھ راجہ جڈہ ہشتر دھرم اوتار کے دشمنوں کا رستہ ہو گیا سری کرشن جی اور راجہ جڈہ ہشتر نے راجہ جوناس کی بڑائی کی اور آدھ شکار کر کے اپنے مشیش محل میں اُن کو صحتی راتی اور راجہ پربھاگ کے اوتار اناج رنگ ہوئے اٹا ہر راجہ جوناس نے وہ شام کرن اور بہت سے دکھی ہاتھی اور پچھم دیش کے گھوڑے طرم طرح تھنوں کے ساتھ مہاراج جڈہ ہشتر کو ندرین نشیں کئے راجہ جڈہ ہشتر بھیم سین کے شام کرن لانے سے اور راجہ جوناس کی پریت سے بہت پرتن ہوئے سری کرشن مہاراج نے دھوم رشی پردت سے کہا کہ آپ شام کرن کو محلون میں لے جاویں کہ رانیان اور سب رنواس بھی شام کرن کو اچھی طرح سے دیکھ لیں جب دھرم پردت اس گھوڑے کو محلون میں لے چلے رستہ میں سال کا بھائی ایسال جو اسو سیدہ جگدے کھینے بلویمان آیا تھا اور دل میں اپنے بھائی سال کا دل لالینے کا ارادہ رکھتا تھا اُن پھونچا اور دھوم رشی سے گھوڑا چھین کر بھاگ گیا سری کرشن مہاراج کو خبر ہوئی اُنھوں نے خیال فرمایا کہ میرے کہنے سے دھوم رشی گھوڑا محلون میں لے گئے تھے پھر فرض ہے ایسال کو مہ شام کرن کے گرفتار کر کے سنگاؤں اس خیال سے پاں کاٹیا اٹھا کر فرمایا کہ کون اس کام کا بیڑہ اٹھاتا ہے۔ پردوشن جی اپنے پتا سری کرشن چندر سے ہاتھ جوڑ کر کہا کہ میں ایسال کو مار کر شام کرن کو لاتا ہوں پردوشن جی وہاں سے چلے کرن کا بیڑہ بھی اُن کے ساتھ ہو لیا پردوشن جی نے ایسال کو جاکھیر لیا اور پر سپہ سنگرام ہوتا رہا ایک تیر ایسال نے ایسا مارا کہ پردوشن کو شکہ ہوئے کی طاقت نہ رہی بیہوش ہو کر گر گئے اور جب ہوش آیا تو وہاں سے بھاگ کر سری کرشن جی کے پاس آئے سری مہاراج پردوشن سے نالامز ہوئے کہ لڑائی میں سٹھائی نہیں ہتی ہے کیوں بیڑا اٹھایا تھا کرو دھوم ہوا کہ پردوشن کو مارنے لگے تب بھیم سین نے انگو پکڑ لیا اور ہنتی کر کے شام کر دیا بھیم سین آپ لڑنے کو گیا اور سری کرشن جی بھی اسکی مہائے کو گئے بھیم سین کو ایسال نے مارے تیر دن کے ڈھک دیا اور سری کرشن جی سمیت بھیم سین کو مور چھت کر دیا جب کرشن جی چھیت ہوئے تو ایسال کے بل و پر اکرم کی تعریف کرنے لگے ست بھائی ان نے کہا کہ جب آپ ایسے مہا پر اکرمی ایسال سے جڈہ نہ کر سکے تو پردوشن جی نے کیا اپرا دہ کیا جو آپ نے اُنکے اوپر اتنا کرو دہ کیا اسوقت سری کرشن جی سٹھائے جب کرن کا بیڑہ ایسال کے ساتھ سنگرام کرنے کو گیا اسکو بیہوش گرا کے پکڑ لایا۔ راجہ جڈہ ہشتر کرن کے پٹر سے بہت پرتن ہوئے جب ایسال نے سری کرشن جی کے درشن کئے تو اُنکے چرنون پر سر رکھ دیا اور بہت اشت کی پھر کرن کے پٹر کے ایسال نے چرن پکڑے کہ بھاری بدولت سری کرشن جی کے درشن ہونے پھر شام کرن کو راجہ جڈہ ہشتر کی نذر کر کے ہنتی کی آپس میں صلح ہو گئی راجہ جڈہ ہشتر کو اپنی غمناک سے اُسے بہت پرتن کیا جب راجہ جڈہ ہشتر کو گھوڑا ملا بہت خوش ہوا۔ اتی سر پر کرت مہا بھارت اسو سیدہ پر شام کرن کا پھر ایسال سے ہانا اور جڈہ ہشتر کلہر تن مہا بھتیواں آدھیا۔

تینتیلوں اور جی

شام کرن کا نیل اللہ جی راجہ کی سیم میں پہونچنا اور جڈھ ہونا ارجن کا بچے پانا

جمنے جے سے بندش پائے جی نے کہا کہ جب شام کرن گھوڑا جڈھ ہٹ کر کول گیا تو اسکی یوجا کر کے سب ساگری جگ کی اکٹھی کرنے کو حکم دیا راجہ جڈھ ہٹ کر کو بیاس جی کی آگیتا سے رشیوں نے دیکشت کیا سورن کی مالا اور رتنوں کے ہار راجہ کو پہنائے۔ کالی مرگ چھالا اور ونڈا تھ میں لیکر راجہ جڈھ ہٹ کر اتنی شو بھانمان ہوئی ویسا ہی بھیکہ پانچون بھائیوں نے کر لیا شام کرن کی یوجا کر کے بدھوت جگ کا گھوڑا چھوڑا ارجن کو اس کے ساتھ کیا اور بہت سی سینا اس کے ساتھ ہوئی برکھ کبت بھی ارجن کے ساتھ چلا جاگ و لک جی کے شش شانتی کے کارن ارجن کے ساتھ چلے اور بہت شور میر اور برہمن ساتھ ہوئے جب ہستنا پور سے گھوڑا روانہ ہوا اور بہت سادان پین راجہ جڈھ ہٹ کر نے کیا تو پہلے گھوڑا راجہ نیل اللہ جی کے راج میں پہونچا برہمن اس کا پیر لایا اور مدن بنجری اسکی استری اس کے ساتھ تھی اس نے گھوڑے کو دیکھ کر یہ سمجھا کہ یہ شام کرن سے پتا کا سے اسکو کپڑا کر لیتے گھر لے آئی اور گھڑاں کر اس پیر کو دیکھا تو گھوڑے سے گلے میں ہٹا ہوا تھا مگر کچھ پڑا نہ کی برہمن اس کا پتہ ارجن سے سنگرام کرنا چاہتا تھا بہت سی سینا اس کے پاس تھی ارجن سے سنگرام ہونے لگا دونوں طرف سے بڑا بھاری سنگرام ہوا ہزاروں شور میر دونوں طرف کے آپس میں سنگرام کر کے مارے گئے نیل اللہ جی بھی اپنے پیر کی حمایت کے لئے سنگرام میں آیا برہمن کی بہن اگن دیوتا کی استری تھی اگن نے تمام لشکر ارجن کو بے چین کر دیا جب ارجن کو بچہ حال معلوم ہوا تو اس نے ایسے تیز زور سے بڑھ کر چلائے کہ برکھا ہونے لگی ہر ت اگن اسی طرح ارجن کی سینا میں لگی رہی تب ارجن نے اگن دیوتا کو اپنا مہر جا کر ان سے ہار گھٹنا کی اسوقت اگن دیو نے اپنی مہرتائی کا دیہان کر کے ارجن سے کہا کہ اب تمہاری سیدھا کو نقصان نہیں پہونچے گا جب راجہ کو یہ خبر پہونچی تو اس نے گھبرا کر صلح کرنی چاہی ہر ت برہمن ارجن سے سنگرام کرتا بارانی جبالاؤں اپنے بھائی اہلاک سے جا کر کہا کہ اسوقت نیل اللہ جی میرے سوامی کی مدد کرو ارجن نے سنگرام کر کے بہت سی سینا راجہ کی مار ڈالی اہلاک نے کہا کہ مجھے ارجن سے سنگرام کرنے کی سامت نہیں تو نے برکھا ارجن سے سنگرام کر کے اپنے اوپر آفت بھائی مجھ سے کچھ سہاے تمہاری نہیں ہو سکتی جہاں چاہے وہاں جاؤ رانی وہاں سے واپس ہو کر جنگ میں چلی گئی اور ارجن نیل اللہ جی سے گھوڑا لیکر آگے روانہ ہوا ایک زرجن بن میں پہونچا وہاں سے بیدر تھا پہاڑ پر جب گھوڑا پہونچا تب ایک بڑی ٹیل کے پاس شام کرن نے پہونچا اپنے بسم کو سل سے کھٹایا شام کرن اس سل سے چپک گیا بہت زور کیا مگر جڈھ ہٹ کر ارجن نے بہت سے جتن کئے مگر کچھ نہ ہوا سینا کے لوگ بھی جیہ ان تھے کہ یہ کیا ہو گیا ارجن نے وہاں کے لوگوں سے پوچھا کہ یہاں کوئی رشی مٹی تپیشیری ہو تو اس سے پراگھنا کروں دریافت کرنے پر ایک تپیشیری کا جھل میں تپ کر ڈور یافت کر کے ارجن وہاں گیا اور ہشکار کر کے ان سے سارا حال کہا اس تپیشیری نے کہا کہ یہ تپشیری کی مہرتی ہے اپنے پت کے سراپ سے سل ہو گئی ہے اسکا کہنا نہیں مانتی تھی تم اس سل کو ہاتھ لگاؤ اس استری کا اودھار ہو جاوے گا ارجن خوش خوش وہاں سے آیا اور سل سے ہاتھ لگا لیا اسوقت استری اس سل سے نکلی اور ارجن سے کہنے لگی کہ تمہارے ہاتھ لگانے سے میرا سراپ دور ہو گیا میں نے اپنے پت کے سراپ سے تمہاری کشت اٹھایا تھا اسلئے میں نے تمہارا گھوڑا پکڑا تھا مٹھے پیر اور کی اب آپ بہت ہو کر اپنا کایج کریں یہ کھل کر آسمان کو اڑ گئی ارجن اسکی سینا پر اشچرج دیکھ کر بہت بہت ہوئے۔

اتنی سریرا کرکٹ ہا بھادے شام کرن کا نیل اللہ جی کے راج میں پہونچنا اور سنگرام ہونا پھر سل سے گھوڑے کا چپک جانا اور سل کا استری ہونا تینتیلوں اور جی

چوتیسواں باب

ہنس الدھج کا سنگرام کرنے کو سدھنواں اپنے شوہر کو بھیجا ارجن سدھنواں کا سنگرام ارجن کی

جب ارجن وہاں سے شام کرن کے ساتھ روانہ ہو کر ہنس الدھج کے راج میں پہنچا تو اس نے گھوٹا پکڑ کر سنگرام کرنا چاہا مہنس الدھج راجہ کے دشمن بجائی بڑی شور مچا کر ایک کھاس بڑی بھاری سینا تھی ہنس الدھج نے حکم دیا کہ جو کوئی شخص سنگرام سے منہ پھیرے گا اسکو گرم تیل کی کڑھائی میں ڈال دوں گا اب دونوں طرف سے سینا سنگرام کے لئے کھڑی ہوئی راجہ کا پتھر سدھنواں بڑا شور مچا رہا تھا اور اپنی استری سے بہت پریم رکھتا تھا اسکی استری نے رات کال (جیض) سے اشنا کیا تھا سدھنواں کو اپنے رواس میں دیر لگ گئی جب سدھنواں اپنے بتا کی سینا میں پہنچا راجہ اپنے شوہر کو رو دھو کہ کے بولا کہ تو نے سنگرام سے جتنے کر کے دیر لگائی اس کا رمل گرم تیل میں ڈال دوں گا پتھر نے اتھ جھڑک کر تار اور سنگی سے سچ سچ جو حال تھا وہ کہا پرنت راجہ نے کچھ خیال نہ کیا اور سدھنواں کو گرم تیل میں ڈال دیا نارائین کے کپا دیکھو کہ سدھنواں کو گرم تیل سے کچھ میڑا ہوئی سنگیہ اور لکھت راجہ کے دونوں خستریوں نے جو سدھنواں سے اید کہا رکھتے تھے راجہ سے کہا کہ تیل بھی تک گرم نہیں ہو پرنت جب مناریل تیل میں ڈالا گیا پھٹ گیا اور دو ٹکڑے ہو کر ایک ٹکڑہ ناریل کا شکہ وزیر راجہ کے لہ دوسرا ٹکڑہ لکھت دوسرے وزیر کے سر میں زور سے لگا کہ دونوں فوراً مرن گئے اور سدھنواں گرم تیل سے پرنت چٹ نکلا راجہ کے چرنون پر گرا راجہ نے سدھنواں کو ہوس سے لگایا سب سے پہلے سدھنواں نے ارجن سے سنگرام کیا بہت دیر تک سنگرام دونوں کا ہوتا رہا آخر کو سدھنواں نے ارجن کی بہت سی سینا مار ڈالی اور کیکو مارتھنوی کو سدھنواں سے سنگرام کرے تب کرن پتھر نے سدھنواں کی بیگ کو روکا پرنت سدھنواں نے اسکو بھی سوچیت کر دیا اسکے پیچھے پرنت میں جی نے جب بھاری سنگرام کیا انکو بھی سدھنواں نے سوچیت کیا کرت برا اور سانگی ایسا لڑے بڑے بڑے شور مچا راجہ نے سوچیت کر دیا بعد میں ارجن سے سدھنواں نے بھاری سنگرام کیا اور کہا کہ مہا بھارت میں سری کرشن جی نے تیری سہاے کری تھی بد نہ تیری کیا مجال تھی کہ بھیسم پتا سا اور درونا چلوجی اور دوجوہن کرن سے سنگرام کرتا اب میں جانتا ہوں کہ یہاں سری کرشن مہاراج نہیں ہیں تھارے گانڈیو دتیش کو دیکھو کچھ یہ لکھ کر بڑا بھاری سنگرام کیا ارجن سدھنواں سے سنگرام کرتے کرتے تھک گیا کوئی تیر سدھنواں کے شریر پر نہیں لگتا تھا ارجن کا شعر برزخمی ہو کر خون بہنے لگا تب ارجن نے سری کرشن مہاراج کو یاد کیا وہ فوراً وہاں پہنچے ارجن نے سنگرام کرتے کرتے سری کرشن جی کو زخمت کر کے چرن پتھر سے سدھنواں نے سری کرشن مہاراج کے دشمن کر کے ہاتھ جوڑ کر منتی کی کہ آپ اپنے بھگتوں کی ایسی سہاے کرتے ہو جیسی کہ مان اپنے اگیان بچے کی آپکو بام بارونڈوت کرتا ہوں پھر ارجن سے کہا کہ خبردار ہو جاؤ میں تمکو اب ناک چنے چبوا دوں گا ارجن نے کہا کہ تمھاری کیا سامرتھ ہے دیکھ یہ میسکرتین تیر تیرا سر کاٹیں گے اگر ایسا نہ کریں تو میں یہ سکرٹون کو زک پر اپت ہو سدھنواں نے کہا کہ میں انکو اپنے پاس تک نہیں آنے دوں گا سر کرشن جی نے ارجن سے کہا کہ تمکو ایسا ہرگز نہیں کہنا چاہیے سدھنواں بڑا جتی اور پروٹا رتھی شور مچا وہ ایک ہی استری پر نظر رکھتا ہے اور کسی سے ایسا نہیں ہو سکتا ہے پھر سری کرشن جی نے گور و من پہاڑ اٹھائے کا پھل بھی نیکر وہ تیر نش پھل گیا سدھنواں نے اسکو کاٹ گرایا اندر برن جم کو پیر آدک سب دیوتا آکاش میں اس جگہ کو دیکھ رہے تھے سب شچچ میں تھے پھر ارجن نے دوسرا تیر لیا اور سری کرشن جی نے پرتھی دان کرنے کا پھل دیا دوسرا تیر بھی خالی گیا پھر تیسرا تیر ارجن نے لیا اسوقت سری کرشن جی نے کہا کہ جو رام چندر اوتار میں میں نے اپنی ماتا پتا کی اگیا سر پر دھارن کر کے بن باس میں تپ کیا اسکا پھل دیتا ہوں برہما جی کو تیر کے مدہ میں رکھا اور آپ اسکی ٹوک پر جوگ ملایا کہ بل سے راجے سدھنواں

نے کہا میں اس تیر کو بھی نش پھیل کرونگا جو نہ کروں تو وہ عیش مجھ کو لے چکا ہوگا۔ اس نے کہا میں اسے بھی دو ٹکڑے کر دے گا۔ ایک ٹکڑہ اکاش اور دوسرا پتھر پر گرادو تو ان کا پرں پورا ہو پرت اس ٹکڑہ نے جو زمین پر گر اٹھا سید ہون کا سر کاٹ ڈالا اور وہ سر اچھلتا ہوا سری کرشن جی کے چرنوں میں پھونچا سری کرشن جی نے اسکو اٹھالیا اس میں سے ایک جوتہ گر پڑا جو سری مہاراج کے کھار بند میں سبکے دیکھتے ہوئے سمائی تب وہ سری کرشن جی نے راجہ ہنس الدھج کی سینا میں پھینک دیا راجہ کا اپنے شوریر پتر کے مارے جانے سے برا حال ہوا سبب نیاپتی سید ہون کے مارے جانے سے روتی تھی سرف بھائی سید ہون کا اپنے باپ سے کہنے لگا کہ آپ انسا کیوں بچ کرتے ہیں سید ہون نے سرف پاپا وہ بڑا شوریر تھا اپنا سا کھا کر گیا اس کے عوض میں سنگرام کرونگا راجہ نے کہا کہ میں اس کا دن رونا ہوں کہ سری کرشن مہاراج نے سید ہون ان کا سر کیوں میری سینا میں پھینک دیا کیا اپرا وہ سید ہون نے کیا تھا کچھ لکھ کر سید ہون کا سر راجہ ہنس الدھج نے سری کرشن جی کے دانو پر رکھ دیا سری کرشن جی نے اسکو اکاش میں بھیج دیا سبکے دیکھتے اکاش میں جا کر وہ سرف غائب ہو گیا راجہ ہنس الدھج سری کرشن جی کی اسٹت کے لیے چلا آیا اب سرت کا حال سنو کہ اس نے سب سینا پتی شوریروں سے کہا کہ میں اپنے بھائی سید ہون کا بدلا ارجن سے لیتا ہوں آج ارجن سے سنگرام کرنے والا سینا میں کوئی نظر نہیں آتا میں اس کے سنگم پہنچتا ہوں تم سنگرام میں پیٹھ نہ دکھانا کچھ کھ کر سرت نے جہہ کا یا جا بھایا آپ سنگم کے سمان سنگرام کرنے دن بھوم میں آیا اور پہلے بردھن جی سے سنگرام آڑھہ کیا دو لون شوریروں کا برہما اور سینا کا سینا سے تہہ جو نے لگا بڑا بھاری سنگرام سرت نے کیا تھوڑی دیر میں رو دھر کی ندی پہنچی پھر سرت چکر ماندھ کر سنگرام کرتا ہوا ارجن سے مقابل ہوا ان دونوں درز تک بھاری جدھ ہوا ارجن نے اپنے تھرون سے سرت کا رتھ گھوڑوں سمیت پور چور کر دیا سرت اس رتھ سے کود دوسرے رتھ پر جا بیٹھا ہوتا تھا ارجن کی دھما میں براہمان تھے انھوں نے اپنی دم میں سرت کو لپیٹ کر سری کرشن جی کے پاس پھونچا۔ یا سری کرشن جی نے کرپا کو سرت کو تھوڑا دیا پھر سرت پھوٹتے ہی پھرا ارجن کے سامنے جدھ کو کھڑا ہوا اور پھر سنگرام ہونے لگا ارجن نے پہلے ۱۰ اہنا ماتھ پھر بائیان ۱۰ تھ کا سر پر کے دو ٹکڑے کر ڈالے سرت نے سیکڑوں کو مرتے مرتے خاک میں ڈبا اور ایسی شوریر تادکھا ئی کہ ارجن کی سینا سہی اچھرن کرنے لگی جب ایک ماتھ ارجن نے کاٹا تو دوسرے سے ہڑون کو مار ڈالا اور جب دو لون ماتھ کٹ گئے تو ہاتھوں اور چھاتی سے ہزاروں کو خاک میں ملا یا آخر کو مرتے رتے ارجن کا رتھ اپنی چھاتی سے چور چور کر دیا سبب ارجن نے سرت کا سر کاٹ لیا تو سری کرشن جی نے لڑکھو یا کہ پراگ میں ڈال آؤ گڑ جی نے ایسا کیا وہ ان شوبھی مہاراج کی اگیتا سے ندی تیل نے وہ سرت کا سر گنگا جی سے نکال کر مہادیو جی کے پاس پھونچا۔ یا انھوں نے اپنے سر ہانے کہ لیا ہنس الدھج سری کرشن جی کے چرنوں میں جا کر لڑائی موقوف ہو گئی (بھگت مال میں لکھا ہے کہ سید ہون و سرت دو لون بھائیوں کے سر شوبھی مہاراج نے اپنے رنڈ مال میں دھارن کئے کہ دو لون پورن بھگت تھے)

آئی میرا کرت مہا بھتے سو سید پر پونچھیا الدھج کا سری کرشن جی کے پاس آنا سید ہون اور سرت دونوں کا دم کر پونچھیا

پونچھیا دھج

ہنس الدھج راجا اپن جین کا بریک لادیس میں پونچھیا اس اور دو لون جہ ہونا

بشم پائن جی نے راجہ جنے سے کہا کہ جب راجہ ہنس الدھج سری کرشن جی کے چرنوں میں جا کر لڑا تو مہاراج نے اسے ہر دے سے لگایا

لاٹھی سو قوت ہوئی جس الدھج نے کہا کہ میں راجہ جڈ ہست کے جسک میں شریک ہو گا شام کرن کو لیکر ارجن وہاں سے آگے چلے تو ایک جنگل میں گھوڑا پھونچا اور حوض میں نہانے لگا یکا یک گھوڑے کی صورت بد لکر گھوڑی ہو گئی پھر دوسری حوض میں نہانے سے وہی گھوڑا شیر کی صورت ہو گیا تب ارجن کو بڑا فکر ہوا سری کرشن جی سے پرا رتھنا کی انھوں نے بدستور اسکو شام کرن کر دیا وہاں سے گھوڑا ایک ایسے نگر میں گیا جس میں سب استریا پتھن جرش کا نام نہیں تھا برسیلا نام استری وہاں راج آتی تھی اسنے گھوڑا پکڑ لیا اور ارجن سے کھلا بھیجا کہ تم اپنے گاڈ پو دیش پر بہت اہمان کرتے ہو تم بھی تمہارا گاڈ پو دیش دیکھیں گے اب تک تم نے سورما پرشون سے سنگرام کیا ہے استریوں سے پالا نہیں چلا سنگرام کرنا ہے تو میں موجود ہوں اور مجھے اعلیٰ کاررو تو دل و جان سے حاضر ہوں ارجن نے کھلا بھیجا کہ ضرور تمہارے روپ کو دیکھ کر پرش اشکست ہو جاتے ہیں پرست میں نے سنا ہے کہ پشور دن سے زیادہ جینا اسنہو ہے جو تمہارے ساتھ آند بہا کرتا ہے برسیلا نے کھلا بھیجا کہ جو تمہنے سنا غلط ہے لکر سنگرام کرنا ہے میدان میں آ جاؤ ارجن نے اول تو خیال کیا کہ استریوں سے جدہ کرنا اچھت نہیں ان پرشتر خلا نا شاستر پر نکول ہے لیکن جگ کا گھوڑا جو کوئی رو بکے اسکے سامنے التجا کرنی بھی شاستر کے بر غلاف سے چاہے استری ہو یا پرش سنگرام کرنا ہی لکھا ہے یہ سوچ کر ارجن نے کھلا بھیجا کہ اگر تمہارا ارادہ سنگرام کرنا ہے تو میدان میں آ جاؤ غرض دو وزن طرف سے سینا اور سینا چنی سنگرام میں ارڈہ ہو کر شستر چلانے لگے ادھر سے استریاں پرشون کا لباس پہنے شستر چلاتی پتھن ادھر کے سب سورما ان کے پر اکرم کو دیکھ کر اچھرج میں تھے کہ استریوں میں ایسی سامرتھ نہیں دیکھی بہت دیر تک ہر پر سنگرام ہوتا رہا پھر تو برسیلا نے آپ آگے بڑھ کر طہہ جدہ کرنا آرٹھہہ کیا پہلے تیروں سے ایک نے دوسرے کو ڈھک دیا پھر گدا اور بچر سے کام لیا سنگرام کرتے ہوئے ارجن سے دیوتاؤں نے گپت روپ سے یہ کہا کہ برسیلا سے سنگرام میں بے پانا بہت کٹھن ہے یہاں چل کرنا ضرور چاہیے اور برلپنے کا پیام بھیجنا اچھت ہے جب یہ آکاش بانی ارجن نے شنی ارجن نے سوچا کہ جب برسیلا کو برلیا تو سنگرام کرنا کیا ضرور ہے یہ سوچ کر ناخ ہزار دیا آدمی مارے جاوے کھلا بھیجا کہ میں جگ کر کے شکو برلینا چاہتا ہوں اس سے پہلے یواہ نہیں کر سکتا ہوں راجہ جڈ ہست میرے بھائی اور میں وکیشٹ ہو چکے ہیں جگ کر کے تم سے یواہ کر دگا برسیلا نے خوش ہو کر سنگرام بند کر دیا اور خوشی سے کھلا بھیجا کہ شام کرن موجود ہے تم جگ کر لو پھر اپنا بچن پورا کرنا ارجن پرست ہو گیا اور برسیلا سے کھلا بھیجا کہ مہا ما بچن جھوٹ نہیں ہو گا وہاں سے ارجن پرست چپت آگے کو اچلے تو ایک ایسے نگر میں جہاں دیوتا رہتے تھے اور سب کارخانہ طلسم تھا پھونچے جو پھول پھل اس نگر کے بلغم میں پیدا ہوتا تھا انھن سے آدمی گھوڑے ماتھی پیدا ہوتے تھے وہاں کے راجہ سے ارجن کا پرا نا میر تھا۔ مہا بھارت میں بھی میں نے اسکے بھائی کو مارا تھا۔ جب شام کرن گھوڑا وہاں پھونچا اسے پکڑ لیا ارجن نے کھلا بھیجا کہ جو سنگرام کرنا ہے تو میدان میں آ جاؤ۔ تین کروڑ سینا بیکر دیورن بھوم میں آگئے اور سنگرام کرنے لگے جب دیورن نے ہنومان جی کو ارجن کی دھما پیر دیکھا تب سب بھنے مان ہو کر ارجن سے پرا رتھنا کرنے لگے کہ تم سے سنگرام نہیں کرے گھوڑا حاضر ہے۔

اتنی سریرام کرت مہا بھارتے اسو میدھ پر شام کرن گھوڑے کا صورت خیر ہونا اور استریوں کے نگر اور دیورن کے شہر میں پہنچنا پتھن آدھیا

چنتیوان دہیا

ارجن کا منی پورا دیو شون میں سنگرام کرنا

بیشتم یائن جی نے راجہ جنے سے کہا کہ جب گھوڑا دیوتاؤں کی مدد سے آگے کو چلا جاو راجہ سنگرام میں مارے گئے تھے انکے نبندھی

راجا دن کا پچھلا ریکھا لئے کوہن سے جڈہ کیا کرات جون آدک ملیجہ راجا جو پہلے جڈہ میں بکے کئے تھے اور نہایت سے آدہ ورت کے راجا بھی
 ارجن کے منگہ ہوئے چیلے ارجن نے سمجھایا انھوں نے نہیں مانا اور اسکے ہو کر سنگرام کرنے لگے اُن سب کو ارجن نے بکے کیا تر گرت ویشی راجا جو ارجن
 کے اتھ سے بھارت میں مارے گئے تھے اُنکے پتر پو تر دن سے جڈہ ہوا جب گھوڑا اُن کے راج کے سیم (دھن) میں پچھو چا تب انھوں نے چاروں طرف
 سے گھیر لیا اور نہایت سے اسو سوار دن نے گھوڑے کو پکڑنا چا تب ارجن نے اُن کو مدھرباتی سے سمجھایا کہ تمہارے سبندھی راجا ہاں بھارت جڈہ
 میں لہرے گئے راجہ جڈہ ہٹ کر اگیا ہے کہ تم سے سنگرام نہیں کیا جاوے گا تم گھوڑا است پکڑو برت تو گن جو گن سے بھگت اُن راج کمار دن نے
 ارجن کو تیروں سے گھائل کیا تب ارجن نے اُنکو روکا اور راجہ جڈہ ہٹ کر اگیا اُنوسار جڈہ ہیں کیا ارجن نے اُنکو سمجھایا کہ تم جڈہ مست کرو
 دھرم راج جڈہ ہٹ کر اگیا ہے کہ تم سے کھدیا ہے کہ جو راجہ بھارت میں مارے گئے ہیں اُنکے سبندھیوں سے میں جڈہ نہ کروں گا اسلئے میں پکڑیں
 سمجھانا ہوں کہ تم بھی دھرم سمجھ کر جسے جڈہ مست کرو جب وہ نہ ملے تب ارجن نہتا ہوا سنگرام کرنے لگا پہلے سوچ برانا نام تر گرت ویشی کے
 راجا کو بکے کر لیا۔ پھر تر گرت ویشیوں نے سینکڑوں بان چلائے تب ارجن نے اُن سب کو بکے کر لیا۔ پھر سوچ برنا کے بھائی کیت برنا نے
 ارجن سے جڈہ کیا اُنکے ساتھ دھرت برنا نے بھی خوب جڈہ کیا سب کو ارجن نے جیت لیا پھر پراگجوت ویشی میں بھگ راجہ کے پتر پو تر
 نے گھوڑا پکڑنا چا تب ارجن نے کھلا بھیجا کہ تمہارا پتا کون دن کی طرف سے جڈہ کر کے ہمارے ہاتھ سے مارا گیا ہے دھرم راج جڈہ ہٹ کر نہیں چاہتے
 میں کہ تم سے سنگرام کریں تمہارا نقصان ہوگا اسلئے گھوڑا است پکڑو اور دھرم بجا کر کے ہمارے اسو سیدھ جگ میں لکھو اُنے اپنے باپ کے میرے
 ارجن کے بچن کو نہ مانا اور سینا لیکر تیر برسا نے لگا ارجن نے اُنکو بھی بکے کر لیا تب لجا یمان بھوت نے کہا کہ میں جگ میں آؤں گا پھر جڈہ ہٹ
 کے راجا نے ارجن سے سنگرام کیا ارجن نے اُنکو بھی پراگے کیا دان سے گھومتا ہوا گھوڑا سنی پو گیا بیرباہن ارجن کا پتر ارجن سے ملنے آیا
 تب ارجن نے کہا کہ میں کشتی دھرم کا پال نہیں کیا جب میں تیری حد میں کشتی دھارن کئے ہوئے آیا تو تمکو اوجیت تھا
 کہ مجھے سنگرام کرتے اُس سین الوپی بیرباہن کی مانا پر تھی سے پر گھٹ ہوئی اور اپنے پتر کو ارجن اپنے پتا سے دھکا دیا پیا ہوا جان کر پھلی
 کہ میں پتر تو اپنے چاہا ہاں ہی ارجن سے جڈہ کر دہ میرے اوپر بدست ہوگا اپنی ماما کے بچن شکر بیرباہن سنگرام کرنے کو تیار ہوا اور اپنے نوکروں
 کو حکم دیا کہ گھوڑے کو پکڑو تب ارجن کا جڈہ بیرباہن سے ایسا ہوا جیسا کہ دیوتاؤں اور اشروں کا ہوا تھا پھر بیرباہن اور ارجن دونوں نے رتھ
 کو چھوڑ دیا اور پیا وہ ہو کر ملے جڈہ کیا اور پیا وہ ہو کر ارجن مورچیت ہو کر گر پڑا تب اپنے پیت کو اچیت دیکھ کر الوپی نے ارجن سے کہا کہ میں جیر
 سوامی تم کیون اچیت پر تھی پر پڑے ہوا ٹھوڑا جڈہ ہٹ کر اور میرے تم اٹی بدان پیاسے ہوا ٹھوڑا جڈہ ہٹ کر اُن کر کہا کہ میں الوپی تم اپنے
 پیت کو میرنگ دیکھ کر شوک نہیں کرتی ہو تب بیرباہن نے کہا کہ مجھے دھکا دے جو میں نے اپنے پتا کو مارا پرنت اسکی مان نے کہا کہ میں نہر
 تے کشتی ہر اپنی پتا کی اگیا اُنوسار کیا اب پیتا نے کی کوئی بات نہیں ہے یہ کھکر الوپی ناگ کنیاں ایک سن لائی اور کہا کہ میرے پیت کی
 چھاتی پر رکھو نارائن چاہیں تو ابھی سمجھو ہو جاوے گا ویسا ہی کیا گیا ارجن اس طرح اٹھ کھڑا ہوا جیسا کہ کوئی منڈش دیر سے سوتا ہوا جاگ اٹھتا ہے
 بیرباہن اپنے پتا کے چروں پر گر پڑا راجہ اندر نے ارجن کو سمجھت دیکھ کر پھولوں کی رکھاکری اور دند تھی دیوتاؤں نے بجائی اور آکاش
 میں دھن دھن کا شبد ہوا ارجن نے کہا کہ میں پتر کیا کارن سے جو مجھسا پر اگر می اس بھوم میں پون اچیت ہو گیا بیرباہن نے کہا کہ الوپی
 اسکا کارن بتاؤ یگی الوپی نے کہا کہ جب آپ نے مجھ سے پتاہ کے آگے سکھنڈی کو کر کے مارا تو بسو دیوتاؤں نے کہا کہ ارجن کو ہر مانا
 ہو کر ایسا کو کر کیا کہ ایسے مہا گمانی گنگا پتر کو پھیل سے ماما اسکارن اسکو ہم سراپ دینگے کہ وہ بھی مارا جاوے گنگا جی بھی اُس بھا میں سو جڈہ
 انھوں نے بھی کہا کہ ایسا ہی ہو جب شیش ناگ میرے پتا کو اس سراپ کا مال معلوم ہوا تو انھوں نے تمھاری کارن بسو دیوتاؤں سے

پارخنا کی کہہ بشم جی نے آپ ہی کھدیا تھا کہ میجر آگے سکندری کو کر کے چکر گردا دوسرے میں ارجن کا کیا اہرا دے سے تب بسود پوتانے کہا کہ ارجن کا
 ترن چترنی پور کارا جاسے وہ ارجن کو سنگرام میں گروے گا اس سراپ کا پھل اتنا ہی ہوگا پھر ارجن اچھا ہو جاوے گا۔ سے ناگیند رجب ارجن یہاں
 آوے اور سنگرام میں گرایا جاوے تب اسکی ضروری رکھیںو سے سوامی میرے پتانے یہ سب حال مجھے کہاتین نے اس سن کو آپکے ہر دے پر
 رکھ کے اس سراپ سے ضرورت کر لیا سے ہمیشہ ہی کو پھل سے مارنے کا پرا شمت ہو چکا نہیں تو آپ کو اوش نرک بھوگنا پڑتا تھا تو اسلٹ آچے
 سنگرام میں پایا اس کچھ سپر کی بات نہیں رہی ارجن نے کہا کہ تھے میرا پڑا پست کر کے جنو مان دیا سے میں بہت پر تن ہوں۔ سے پتر تم چیت
 سدی پورناشی کوڑا جہ جہ شہر کے اسو سیدو جگہ میں اپنی ماناؤن سمیت ضرور آنا۔ اب میں جاتا ہوں مجھ کو بد کرو میرا بن نے کہا کہ الوپی اور پتر اٹکا
 دونوں آپکے ساتھ جانا چاہتی ہیں آپ نگر میں چل کر تو اس کیجئے ارجن نے کہا کہ جگ میں دیکشت ہو چکا ہوں نگر میں نہیں جاؤنگا جب تک جگ ہوگا
 ارجن وہاں سے گھوڑا لیکر آگے جلد یا الوپی اور پتر اٹکا کو وہاں ہی چھوڑا۔ اتنی سرعام کرت مہا بھارت سے اسو سید پر بسد ارجن اور میرا بن کا سوا چھتیاں تو جیئے

سنشیںوں اور سنا

راجا موروج کی پرکشا کے لئے سری کرشن جی کا ارجن میں سنا

بیشم پائیں جی نے راجہ جنے جے سے کہا کہ جب شام کرن گھوڑا منی پور سے چکر ترن پور میں پھونچا وہاں کا راجا موروج بھی اسو سیدو جگ کرتا تھا
 اور جگ کا گھوڑا چھوڑ دیا تھا تا موروج اسکا پتر بہت سی سینا سمیت گھوڑے کے ساتھ تھا۔ جب پھر دونوں شام کرن ایک دوسرے سے ملے تو
 خوب لڑے تا موروج اور ارجن کا بھاری سنگرام ہوا جب سات دن تک جدہ ہو چکا تو سری کرشن جی نے ارجن کو اپنے ساتھ لے اپنا برہمن پو
 ڈبلا شریر بنا لیا اور ارجن کو بہت سندر اپنا پتر بنا کو اپنے ساتھ راج سبھا میں لیگئے نگر باشی برہمن کو رشی اور اس کے پتر کو بہت روپ مان کھیکر
 پوچھتے تھے کہ تم کس کارن یہاں آئے ہو پرت، انھوں نے کسی سے کچھ سوال نہ کیا جگہ شالا میں خبر کری راجہ نے بلایا اتھ پیشیری برہمن جانکر
 بہت آدرستکار دونوں کا کیا اور پوچھا کہ آپ کی کیا اچھا ہے کس کارن آپ آئے ہیں سری کرشن جی نے کہا کہ سے راجن میں اپنے اس پتر
 سمیت جنگل سے آتا تھا رستہ میں شیر ملا اس نے میرے بچے کو کھانا چاہا میں نے اس سے پرارتھن کی کہ مجھے مہکشن کر لو اس نے منش بھا
 میں کھا کہ نہیں میں برزدہ برہمن کے مانس کو نہیں کھاؤنگا تب پتر کو کھاؤنگا یا راجہ اپنا مانس اس کے بدلے میں دیوے تو وہ کھاؤنگا تیرے پتر کو
 چھوڑ دونگا میں اس سے بچن کر کے آیا ہوں آپ میرے اوپر کر پا کرو تو میرے پتر کی جان بچے راجا نے کہا کہ ابو بھاگ میجر جو میرا شریر برہمن
 کے کام آوے برہمن نے کہا کہ آدھا شریر اپنا آہ سے کاٹ کر مجھے دیوین کی طرف رانی دیو پتر نے کہا پتر آہ کو پکڑوین اسطرح آدھا انگ اپنا کٹا کر مجھے دیو
 ادسن میں شوک نہ کرو موروج نے کہا کہ میں اپنا شریر دوں گا اور رانی نے کہا کہ میں اپنا شریر دوں گی برہمن نے کہا کہ راجہ کا انگ شیر نے مانگا
 سے راجہ موروج نے اسطرح جسطرح برہمن نے کہا اپنے سر پر آہ رکھ کے ایک طرف رانی کو کھڑا کر کے اپنا انگ کٹوانا چاہا جب آہ
 ناک تک پھونچا راجہ کی بائیں آنکھ سے آنسو گرنے لگے برہمن نے کہا کہ مہاراج آپ شوک کرتے ہیں میرے کام کا انگ نہیں رہا راجہ نے کہا
 کہ شوک نہیں کرتا ہوں بائیں آنکھ سے آنسو گرنے لگے برہمن نے کہا کہ مہاراج آپ شوک کرتے ہیں میرے کام کا انگ نہیں رہا راجہ نے کہا
 اپنا پتر بچ روپ پر گھٹ کر کے بولے کہ سے راجن میں تیری پرکشا کے کارن آیا تھا تو پتر اٹکا دھرماترا راجہ سے جو اچھا تیری ہو مجھے برانگ

راہا نے ہاتھ جوڑ کر کہا کہ آپ اپنی بھگت مجھے کہ پا کر کے دیکھئے اور دوسرا بریدہ مانگتا ہوں کہ آپ اپنے واسون سے ایسے کھن پر کبشا نہ لیا کریں کہ آگے کلجک آئیوالا سے سری کرشن جی نے کہا کہ ایسا ہی ہوگا تمھاری بھگتی سنسار میں پرستہ کرنے کو میں نے تمھاری پرکبشالی تھی جو تمھاری اچھا ہوگی وہی ہوگا راجہ کا شریو پیر ویسا ہی کر دیا جیسا کہ پہلے تھا اور ارجن کو ساتھ لیکر سری کرشن جی چلے آئے سورج نے راجہ پتھر کے جگ میں آنے کا وعدہ کر لیا ارجن شام کرن کو ساتھ لیکر دان سے آگے چلے۔ اسی سرایم کرت ہا ہمارے اسو سیدہ پر ب از تمیوان اچھا

از تمیوان اچھا

ارجن کا راجہ ہار سے سنگرام کرنا

بیشم پائین جی نے کہا کہ ارجن رتن پور سے گھوڑے کو آگے کر کے ساری پرتھی سمندر پر پت گھوم کر کاشی انگٹ - کوشل - کرات - یگن - یگن - اوسندھ - دلش کو ہوتا ہوا لوٹا بہر یو کا پتر دان کا راجا ارجن کے شنگھ آیا اور لڑکپن سے کہا کہ میں تمھارے گھوڑے کو ہر لوگ کا تم چھوڑا سکتے ہو تو اوپائے کرو۔ گمدہ دلش کے راہا نے ارجن پر تیر بر سائے آرنجہ کئے تب ارجن نے ہنستے ہوئے اپنے کانڈیو پنش سے اس کے پنش کو کاٹ کر گرا دیا اور اس کے سار تھی کو مار کر دھجا پتا کا اور رتھ کا چیرن کر کے آسے پکڑ لیا اور کہا کہ تم بھی بالک ہو جاؤ راج کرو جیت سدی پور کا گوراجہ جڈ ہشکر کے جگ میں اپنی منتریوں سمیت آجانا اس راج پتر نے ارجن کا ہار اکرم دیکھ کر بنتی کی اور کہا کہ میں ضرور جگ میں آؤں گا پھر ارجن دان سے کوش ویش کو گیا اور دان سے جڑی سینا کو جیتا دان سے دشن ویشا کو جا کر چندیری میں بڑا بھاری جڈ ہشش پال کے پتر سے کیا دان سے دسارن ویش کو جا کر جتر انگد راجا سے جڈہ کیا دان سے بجے پاکر برجاس جیترا اور دوار کا پوری کو گیا جڈہ نبسی راج کا یو نے گھوڑا پکڑ لیا تب راجا اب گرسین اور بسد یو جی نے گھوڑے کو ان بالکون سے چھین کر ارجن سے نگر کے باہر جا کر ملکر کشم کشل پوچھ یو جا کر کے گھوڑے کو حوالہ کر دیا وہاں سے چل کر پچھ ویش ہوتا ہوا گاندھار (قندہار) کو گھوڑا گیا وہاں راجا شکنی کے پتر نے اپنے پچھلے پیر کو یاد کر کے ارجن سے سنگرام کیا ارجن نے کھلا بھیجا کہ میرے بھائی دھرم راج کا بچن یہ ہے کہ تم سے جڈہ نہیں کیا جاوے میں تم سے سنگرام کرنا نہیں چاہتا ہوں راجا شکنی سنگرام میں مارے گئے ہیں تم کشل پور بک راج کرو سنگرام کرنے سے تمھارا نقصان ہوگا شکنی کے پتر نے میرے بھائو سے ارجن کا کہنا مانا اس نے بڑا بھاری جڈہ کیا آخر کو سینا اسکی بھاگی اور شکنی کا پتر بھی سینا سمیت بھاگا اسکی مان کو جب لا حال معلوم ہوا تب وہ اپنے منتریوں سمیت نگر باہر آکر ارجن سے ملی اور اپنے پتر کو بلا کر ارجن سے ملاپ کر لیا ارجن نے کہا کہ ہمارے بڑے بھائی راجہ جڈ ہشکر کی پوجا گیتا ہے کہ کسی راجہ کو میں نہ ماروں تمھارے پتر نے میرا کہنا مانا رانی نے اپنے پتر کو سمجھایا اس نے ارجن سے وعدہ کر لیا کہ میں تمھارے جگ میں اور اپنی ماما اور پر وار سمیت آؤں گا۔ اسی سرایم کرت ہا ہمارے اسو سیدہ پر ب از تمیوان اچھا

از تمیوان اچھا

سورج کی بھگت

بیشم پائین جی نے کہا کہ جب شکنی کے پتر سے سنگرام کر کے ارجن کا ملاپ ہو گیا تب وہاں سے ہستنا پور کو گھوڑا چلا راجہ جڈ ہشکر کے پاس

دوت بچے اور سب حال اچن کی بجے کاٹنا یاد ہر مہراج نے پرتن ہو کر کہا کہ اب بیساکہ سدی دوا دشی سے ایک مہینا چیت کا باقی ہے
 مہیم سیدین تم اپنے بھائی ارجن سے آگے جا کر ملو اور جگ کے لئے اچھا استھان دیکھو مہیم سیدین وید پامٹی برہمنوں کو ساتھ لیکر چلے اور جگ
 استھان سری مہنا کے کنارہ پر بڑا سیدھا تھوڑ کر کے اسکو چوایا اور مہبت سے اچھے اچھے سورن اور رتن جڑت مند بنوائے جگشالا
 کا استھان صاف کرا کے چہوترا اور بیدی بنوائی سورن مٹی ستونوں کے اوپر دیوتاؤں کی سورتی ناناں پرکار کی سنگلیک بستو ہاتھ میں لئے ہوئے
 کھڑی کئی گئیں۔ جگشالا کے چاروں طرف اراجاؤں کے رہنے کے لئے جو اس جگشالا میں بطور مہمان آئیں مند بنوائی برہمنوں شریوں
 سنیشنوں کے لئے الگ الگ اچھے اچھے استھان بنوائے راجا لوگ آئے اور ان کو اٹھلے میں اتارا راجہ جڈ ہشٹر نے سب شی
 مٹی اور راجاؤں کا بڑا آدرست کار کر کے سب کو پرتن کیا راجاؤں نے ساری چیزیں جگ کی سورن مٹی دیکھیں کوئی چیز کسی دوسری دہات
 کی نہیں دیکھی جگ کا سلمان رکھنے اور لانے اور پروسنے والے ایک لاکھ برہمن وید پامٹی تھے ہر ایک بستو کھانے پینے کی صفائی سے
 دھیروں رکتی ہوئی دھی کے اگنت کٹا اور گھی حوض میں بھرے ہوئے اٹم برہمنوں نے جو اچھے ریشی بسترا لاپھنے چندن شریر کے
 لگائے تھے انھوں نے برہمن اور شریوں کے پیگت کو جانا شروع کیا چھ پرکار کے بھوجن جو نہایت پچائی سے لذیذ اور لطیف راجاؤں کے
 کھانے کے لائق بنائے تھے برہمنوں شریوں کے آگے پروسے گئے

چالیسواں باب

جگ اسو میدھ کا برن بیر باہن ارجن کے پیتر کا اور بہت راجاؤں کا آنا

بشم پائین جی جوئے کہ راجہ جڈ ہشٹر نے آئے ہوئے وید پامٹی برہمنوں اور راجاؤں کی پرستتا کے کارن اچھے اچھے پدارتھ بنوائے
 گو بند جی مہاراج بلدیو جی کو آگے کر کے ساتھی ساتھ پر دس جی آدک سمیت دہر مہراج کے پاس آئے راجہ جڈ ہشٹر اور مہیم سیدین نے انکی پوجا کر
 پھر سری کرشن جی نے ارجن کے سنگراسون کا حال برن کیا کہ گھوڑے کی رکشا کے کارن مہاراج کر می ارجن نے بڑا گھوڑا سنا کر کے
 راجاؤں کو بچے کیا اور اب وہ ہمارے سیپ آگیا ہے۔ سری کرشن نے کہا کہ دوت نے ارجن کے سنا پچا آپ سے کیا کہے ہیں میں
 ان کو سنا چاہتا ہوں راجہ جڈ ہشٹر بولے کہ مہیم پت دوتوں کی زبانی ارجن مہیم سے ہم پر بھائی نے کھلا بھیجا ہے کہ سب جالوگ
 جگ میں آویٹے۔ اور جڈ ہشٹر لو کی ناخدا سری کرشن مہاراج انکی اچھی پرکار سے پوجا کرین کوئی ایسا انوچیت کرم اس اسو میدھ جگ میں نہیں
 جیسا کہ راجہ جگ میں پہلے ہو گیا تھا اور یہ بھی کھلا بھیجا ہے کہ میرا پیتر بیر باہن مٹی پر کار راجا بھی آویٹا اسکی خاطر تو وضع بھی بہت اچھی
 طرح کیجاوے کہ وہ میرا پیترا! پیترا راجہ جڈ ہشٹر نے سری کرشن جی سے کہا کہ کیا کارن سے جو سرب جی ارجن سدا فکر تو دین رہتا
 اور میں اسے دیکھی دیکھتا ہوں کوئی چتہ اس کے انگ پر ایسا ہے جو دیش بدیش پھرتا ہے اور دکھ میں رکھتا ہے سری کرشن جی نے کہ سے رین
 ارجن کے دوتوں پنڈک (پنڈلی) اور انگ ہاتھ پاؤں سے بڑی ہیں اسکے کارن دیش بدیش میں پھرتا رہتا ہے یہ کچن سکرانی دوتوں
 نے سری کرشن جی کی طرف دیکھ کر کہا کہ پیترا جی جبکہ آپ دوش برن کرتے ہیں کرشن جی چپکے ہوئے استے ہی میں دوتوں نے انکر
 کہا کہ مہاتما ارجن کشل پود بک بچے کر کے آتے ہیں۔ راجہ جڈ ہشٹر نے اس دوت کو بہت سادہن دیکر اور راجہ دھوڑا شش جی کو بیکر کرشن

سمیت اگے کر کے راجہ جڈ ہشٹر اپنے بھائیوں سمیت اگوانی کے لئے ارجن کو لینے چلے پہلے بڑی پردیت سے ارجن نے راجہ دہر تراشت کے چرن پکڑ کر شکار کی پھر سری کرشن جی اور راجہ جڈ ہشٹر آدک سب بھائیوں سے ملا پر سپر سب پر سن ہوئے اور پھر کنتی اپنی ماما اور رنوا میں جا کر ارجن سب سے ملا اور پھر اسطرح لبسہ ہم کیا جیسے کہ کوئی بڑا پر شرم کو کے آتا ہے تھوڑی دیر ہوئی تھی کہ راجہ میرا بن اپنے ماماؤں سمیت بڑی دھوم سے آیا۔ راجہ دہر تراشت اور جڈ ہشٹر اور سری کرشن کے چرنوں میں ونڈوت کر کے اپنے پتا اور چچا اور سب بندہوں سے ملا اور پھر اپنی دادی کنتی اور دھپدی آدک سب رانیوں سے بلا پھر ادلی اور چترانگدا سب رانیوں سے بڑی پریم سے ملین بہت سے رتن کنتی اور دھپدی آدک رانیوں سے اُن دو لون و دیوں کو دیکر تنہری پلنگ پر بٹھایا اور ارجن کے پر سن کرنے کو انکی سب طرح سے بوجا کی پھر مدھن آدک سب راجاؤں سے میرا بن بلا سری کرشن جی نے اس مہا باہو میرا بن کو نہایت عمدہ رتھ دیکر پر سن کیا پھر یہ سب راجا چاروں و شاؤں کی اپنے پر دہر سمیت وید پاٹھی برہمنوں کو ساتھ لئے ہوئے آئے راجہ جڈ ہشٹر نے سب کا اچھی طرح سمان کیا اور اپنے بھائیوں سے کہا کہ سب راجا شاستر کے انوسار پوجا کی جو کہ میں سب کا پوجن کروا بنڈوں نے سب کا پوجن اہتھات اور شکار بدھ کے انوسار کر کے انکی استت کی سب راجا جگ کی ساگری دیکھ کر نہایت پر سن ہوئے۔

اتنی سرعام کرت مہا بھارتے اسو میدھ پر پرب راجہ میرا بن اور نہایت سا جاؤ بھاگ میں آنا چالیسواں اومہیہ

اکتالیسواں دہر پ

راجہ جڈ ہشٹر کے اسو میدھ جگ کا برن

بیاس جی آئے اور راجہ جڈ ہشٹر سے کہا کہ میں دھرم راج تم اس اسو میدھ جگ میں ملنی دکشا برہمنوں کو دو اور کھانیکے بستے روز برہمنوں کو کھانا کھاؤ گے اگیا ہوگی وہی کرونگا ارجن نے بڑا بھاری سامان اکٹھا کیا ہے پھر جطرح بیاس جی نے کہا ویسے ہی ہم سین نے سارے پدارتھ جمع کر کے جگ کو بدھ انوسار کیا سوم ہلی کو اوکھلی میں صاف کر کے اُس کا رس مکالا اور سب بستو جگ کی وٹان رکھی اُس جگ میں کوئی برہمن نہ کھشرا اور داری نہ تھا سب وید پاٹھی اور ساشتروں کے جاننے والے تھے جو روز برہمنوں رشیوں کے بھگتوں کو جاتے تھے پھر جگ کے سین ستون کھڑے کئے چھ ستون بلو یعنی بیل پتر کے برکش کے اور چھ کھڈر کے اور اتنے ہی ستون پلاس اور دیو اور لکڑی کے اور کئی ستون سون کے بنائے ہوئے جگ شالا میں شو بھائے مان ہوئے اور نانان پرکار کے رنگین بہت مول کے لبتر پتر ڈاٹ گئے چین کے واسطے سون کی اینٹ بنوائی گئیں وہ چین ایسا شو بھائے مان ہوا جیسا دکش پر جا کے جگ میں چین شو بھت ہوا تھا چار ویدی بہت سندھ رنگ رنگ کے رنگوں سے بڑی چترائی سے برہمنوں نے دیدوں کے منتر گان کر کے بنائیں اٹھارہ گز لمبا چارون گز گاروپ سون مٹی پکش بہت بنایا گیا ویدی نانان پرکار کے رنگوں سے شو بھائے مان ہو گئی راجہ جڈ ہشٹر مانی در ویدی اور بھائیوں سمیت براجمان ہوئے جگ پُرش سری کرشن جی مہاراج کی راجہ جڈ ہشٹر نے راجہ دھر تراشت اور بھائیوں سمیت چن کر کے سنگاس برہجمان کیا اُنکے چاروں طرف بید بیاس آدک مہارشی بیٹھے پھولوں کی مالا سب کو پہنائی گئیں دیدوں کے منتر اور چارون ہونے لگا اُس سین کا آندہ برن نہیں کیا جاسکتا ہے سب دیوتا پکش براجمان تھے پھر گیانی برہمنوں نے اُن تمام

دیوتاؤں کا آواہن کر کے شاستر کے انوسار بدھ سے بچا رکھے ہوئے پشوپتی سمیت کئے شاستر میں پڑھے جو اوتھم پشوپتی اور مل کے جن میں اُن سب کو اُس اگنی جی کرم میں بچا کر کیا مہا متا جد ہشٹر کے اسویدہ جگ میں ستونوں کے سمیپ میں پشوپتی پر تعمرتن گھوڑا تھا بچا ہو کر ساکشات دیورشی اور گندھر پان کے گیت اپسرا گنوں نے پریت کر کے گائے اور بیاس جی کے سش سرب شاستر ورشی جگ رچنا میں ہم چتر اور نہت سے سریشٹھ برہمن جگ میں مقرر تھے جنھوں نے جگ کو اچھی ریت سے کروایا تھیں سوئی نیتربلسو چتر سین اور نہت سے گندھر پان نے کیرتن کیا پھر اوبرہمنوں نے اور پشوپتی کا ماتس پکایا اور گھوڑے کو بدھ انوسار مار کر رانی درویدی کو دیا اور گھوڑے کے بپا کو نکال کر بدھ سے پکایا تب دھرم راج جد ہشٹر نے اپنے سب چھوٹے بھائیوں سمیت اُس بپا کے دھوئیں کے گندھ کو جو سب پاپوں کے دور کرنے والی تھی سوگھا اور اُس گھوڑے کے باقی بچے جو جسم کو اگن میں ہو رہے ہوں ہونے کے پیچھے سب راجاؤں اور شیون منیشرون کو بڑی پریت سے بھون کر دیا پھر راجہ جد ہشٹر کو بھائی نے جگ کے پورن ہونے کی آشیر داد اپنے مششون سمیت دی دھرم راج جد ہشٹر نے کر دے گودکشا سمیت برہمنوں رشیوں کو دین بیاس جی کو پرتھی دی پرتھ بیاس جی نے کہا کہ میں ہمارا جد ہشٹر پرتھی آپکو مبارک ہو میں نے پرتھی تیاگ کی ہے اور نہس کر کہا کہ مجھ کو اسکے بدلے دکشا دیجئے کہ برہمنوں کو دھن پر یہی ہے راجہ جد ہشٹر نے اُس جگ میں یہ کہا کہ اسویدہ جگ کی دکشا پرتھی لکھی ہے اس کارن میں نے پرتھی دی پرتھی میرے بھائی ارجن کی بجے کی ہوئی ہے جو میں نے دان کی ہے اُتم وید پاپیو میں بن میں پردیش کرو گا اُنم اس پرتھی کے بھاگ کرو اور چار بھاگ کر کے بانٹ لو میں برہمنوں کا دھن لینے والا نہیں ہوں میرا اور میرے بھائیوں کا یہی مت ہے کہ برہمنوں سے دھن لینا نہیں چاہتا ہوں راجہ کا بچن سنکر چارون بھائیوں اور درویدی نے کہا کہ اسیدھ سے جو دھرم راج جد ہشٹر نے کہا اُس میں آکاش سے دھن دھن کا شبد سنائی دیا اور برہمنوں نے بھی دھن کہا پھر بیاس جی نے کہا کہ میں اس پرتھی کو شکو لوٹا کر دیتا ہوں اسکے بدلے میں برہمنوں کو سورن دیجئے سری کرشن جی بھی کہا کہ جس طرح بیاس جی کہتے ہیں وہی کرو اُنوقت راجہ جد ہشٹر نے گنی جگ سے دکشا دی جسکی شمار نہیں ہو سکتی ہے اور نہ کوئی اور پرتھی کا راجہ اسقدر دیکھتا ہے ہمیشہ پانن نے جینے سے کہا کہ راجہ مرت کے پیچھے جتھروان کر کے دکشا راجہ جد ہشٹر نے دی ایسا کوئی راجہ نہیں دیکھتا ہے اور نہ اسویدہ جگ آگے کوئی کر گیا بیاس جی نے اُس دکشنا کو چار بھاگ کر کے رتھون کو دیدیا راجہ جد ہشٹر نے اس پر کار پرتھی کا مول دیدیا اور بھائیوں سمیت پرتھ ہوا اسیدھ وہ برہمن اُس رتن کے ڈھیر کو پا کر پرتھ ہوئے اور آپس میں اُسکے حصے کو لئے پھر جگ کے پیچھے سورن بھوشن تورن جگ کے ستون سورن پاتر گھٹ گلش لوٹہ آوک جتھروان وہ بھی دھرم راج جد ہشٹر کی اگیتا سے برہمنوں نے بانٹ لئے برہمنوں کے پیچھے کشتری اور پنیش اور شودرون نے بھی اُس دھن کے بھاگ کو پایا بیاس جی نے اپنا بھاگ جو بڑا ڈھیر رتن کا تھا کٹتی کو دیا اُس نے اپنے سسر سے بڑا ڈھیر پا کر نہت سے پونیت کامون میں اُس سورن کو لگایا پھر سب راجاؤں اور منیشرون کو بڑی آدرش کا ر سے ہا کیا راجہ میرا ہن کو نہت سادھن دیکر ہا کیا پھر سری کرشن چندر اور بلدیو جی کو ایک بھانت کی بھینٹ پوجا دیکر پریت سے نگر کے باہر سب بھائی پھونپانے گئے اور نہت سی پتی کر کے ہا کیا ہمیشہ پانن جی نے کہا کہ میں راجہ ایسی افراط ہر ایک چیز کی اُس جگ میں تھی کہ جگ ہو چکنے کے پیچھے بھی ڈھیر کے ڈھیر پکوان مٹھائی رس اور گھی کے عوض بھرے رہے جو فقیروں کو بانٹ دئے گئے ایسا جگ پہلے کسی راجہ نے نہیں کیا ہو گا میرا کرشن چندر اور بیاس جی کے اکرہ سے راجہ جد ہشٹر نے کیا سب کو ہا کر کے راجہ دھرتراٹھ کو آگے کر کے پانڈو بہت پور میں آئے

اور پرتن ہو کر سنگلا چارنگرین ہونے لگا۔ اتنی سروام کرت جہا بھارتی اسو میدہ پر بتینا لیون اکیس۔

بتینا لیون اکیس

اسو میدہ جگ میں ادبیت نبول کا آنا اور اوتھ اونچ برتی برمن کے چاک سمبیا پرز

راجہ جتنے سے نے پوچھا کہ چارے پتاسہ نے ایسا بھاری جگ کیا اُس میں کوئی ادبیت بات بھی ہوئی بیشم پائین جی بولے کہ سے راجہ بھلے پتاسہ کے بھیت سے دان اور پرتن کرنے اور ششی ششی فوات برادری والے بھائی بندن کو نہایت سادہ بن دینے پر پھولون کی برکھا آکاش سے ہوئی اسوقت نیلا نیترا اور سورن کا سا انگ رکھنے والا ایک نیولا دکھائی دیا اُس نے بجلی کے سمان شبہ کیا پتھو بھی سب اُس نیولے کے شبہ سے بچے بھیت ہو گئے اور اُس نے منٹش بانی میں بچہ کہا کہ سے راجہ یہ تمہارا چاک اُس برمن کے ایک برشتہ پان کے برابر زمین سے جو کورکشیر لڑا سی اونچ برتی دان کے ابھیتا سی نے کیا تھا اُس نیولے کے بچن کو نہ کر سب راجا دن سے بڑا اشیج باماتب برہنوں نے اُس نیولے کو کہا کہ جہاں برہنوں اور سادھوؤں کا سیل ملاپ ہوتا ہے وہاں لکھو کر آیا وزیر اُتھ پر اکرم کیا ہے کون شاستر پڑھا ہے اور کون تیرا شٹ دیو سے تملو تم کسطح جامین کہ تم کون ہو جو ہمارے جگ کی زندا کرتے ہو سب شاسترون کو لوپ کو کے نامان کی برہنوں جگ کیا گیا ہے جو شاستر لڑا کر نا جوگ تھا اُسی طرح کیا گیا ہے اور نہ تر کی آہوتی سے ہون کیا گیا ہے اور برہنوں کو نہ تر طرح سے دان دیکر تربت کیا گیا ہے کشترون کو طور جدہ سے آدریش نوگ پان کرنے اور استرین اپنے ابھیت پدارتھ اور شودر پر توشون سے تربت ہوئی ہیں دیوتا بوترت سے ادریش ناگت کشاؤن سے تربت ہوئے تھے جیسا دیکھا ہے وہ بھی ست ست کہو جیسا تھا رادپ سے برہنوں کے بچن سنکر پرستہ نیولے نے ہنس کر جواب دیا کہ سے برہنوں میں نے ابھان سے بچن نہیں کہا میں نے جتنا کہہ کہا ہے اور اُس برمن کے ایک پرستہ مندوان کے سمان بچہ جگ نہیں ہوا ہے آپ میرا بچن سکو کہ میں نے کورکشیر لڑا سی کا اپور اور اُتھ برتانت دیکھا اور سنا وہ کہتا ہوں جسطرح اُس برمن نے استری پتھر اور پتھر بدھو سمیت شرگ کو پایا اور جس پر کار میل آدھا شر سورن کا ہو گیا ہے برہنوں اُس برمن کے ستھوان کے پھل کو برن کرتا ہوں کسی سمن دھرماتما لوگوں سے شجکت دھرم کشتیر کورکشیر میں کوئی برمن ہوا ہے وہ جیتدری اور نہسا رہت تھا دھرماتما اپنی استری اور پتھر اور پتھر بدھو سمیت پتھیا اور جپ میں ہدوت تھا وہ نہد برتی برمن کو ساتھ لیکر چٹے دن بھوجن کیا کرتا تھا کبھی کبھی چٹے دن بھی اُسکو بھوجن نہیں ملتا تو بارہوین دن بھوجن کرتا تھا ایک سین کال پڑا اور اُس برمن کو بھوجن نہ ملا تب او شدمی سے رہت وہ برمن غالی ہاتھ ہو گیا ابھیت بھوکا برمن وہاں سے چلا اور ایلج کے والون کو اکٹھا کرنے لگا جب بھیت پر شرم سے ایک پرستہ بھوانہ جو اُس برمن کو پراپت ہوئے انھوں نے اُسکے ستھونائے نت کرم کر کے اگن میں ہون کیا اور ایک ایک گلاسک آپس میں بھاگ کیا اُس سین ایک سادھو اجیت آگیا اور اُسی بھوجن کو جو بہت کشت سے پایا تھا بنا ابھان وہ بھوجن اُس اجیت سادھو کو دیدیا جب اُس سادھو نے اُس ستھو میں سے ایک دو گلاس کھائے تو وہ اجیت تربت نہیں ہوا جیسے برمن کی استری نے ہی اپنا بھاگ اُس اجیت کو دیا پرتھ اُس سادھو نے اُس پت بتا استری کو بھوکا جانکر اُسکا بھاگ گرہن میں کیا ابھ برمن کو کشتیر باسی نے اپنی استری سے بچہ کہا کہ کیٹ پتنگ بھی اچھا پالن کرتے ہیں بھوکا سادھو اجیت پر کر پا کرنی جوگ سے

۴۴
بجٹ
۴۴

استری نے کہا کہ سے سادھو میرے چچہ بھاگ ستونو بھی گویں کرو میں اپنی پریت اپنا بھاگ دیتی ہوں اور اپنے پرت کی اگیتا سے بھی اپنا بھاگ دیتی ہوں آپ گریہ کر لیں۔ برہمن نے بھی اُس سادھو سے کہا کہ آپ میری استری کا بھاگ لیویں اور تربت ہو جاویں اُس سادھو نے استری کے بھاگ کو بھی جیم لیا اور چوراہے سے تربت ہوا تب برہمن کے پتر نے کہا کہ میرا بھاگ بھی لو پتانے کہا کہ سے پتر تو بالکے بالکین میں شدھا بہت ہوتی سے اسلئے تم اپنا بھاگ ہکو مت دو بہت دنوں پیچھے پھر ان ملا سے میں پیشا کرتا ہوں مجھے ایسی شدھا نہیں میا پتی سے تب اُس پتر نے کہا کہ پتر کا دھرم یہی سے کہ اپنے چنا کی رکشا کرے اس کارن میرا بھاگ آپ لیویں تب اُس برہمن نے اپنے پتر کے ستونیکر اُس سادھو کو دئے اور وہ سادھو تربت نہیں ہوا برہمن لجا بیان ہوا تب پتر دھو نے اپنے حصہ کے ستون اپنے مسسر کو دئے اور کہا کہ تم میری ستونیکر اس برہمن کو دو مسسر نے کہا کہ سے سندربرت والی سندرکھی تم بہت شدھا سے ملین ہو شھارے ستونیکر لیون پرت اُس پتر دھو نے بھی اپنے حصہ کے ستون اپنے مسسر کو دیدئے اور وہ بھی سادھو بہت پرتن ہوا سے برہمن یہ سادھو دھرم راج تھے انھوں نے برہمن کے کرم کو دیکھ کر آزمائش کے لئے اتنے دنوں پیچھے بھتھوڑا سا ان اس برہمن کو دیا تھا جسے وہ ان بھی باوجودیکہ کہ وہ ایک عرصہ کثیر کا بھوکا تھا نہایت خوشی سے اُس سادھو کے ارہن کر دیا دھرم راج نے پرسن ہو کر کہا سے برہمن تو بڑا دھرم اتنا سے تیرے دھرم کو دیکھ کر شرگ باشی بھی حیرے درشنون کی اچھا لکھا رکھتے ہیں سے اتم برہمن تم شرگ کو جاؤ تھنے اپنے سارے پتروں کا آؤ دھار کیا تھنے میری شدھا سے تپ کیا سے لب تم شرگ کو جاؤ دھرم راج کے کہنے سے چار بوان آئے اور وہ چاروں تپیشری مہا دانی شرگ کو گئے میں اسوقت اپنے بل سے نکلا تو اُس مہا بگ کوٹھوالے برہمن کی پرشاد سے میرا آدھا شریر سورن کا ہو گیا اس جگ میں میرا نصف باقی شریر سورن کا نہیں ہوا اسلئے میں کہتا ہوں کہ یہ اسوید جگ اُس جگ کے سمان نہیں ہوا اور میں اور جگون میں بھی جاتا رہا پرت میرا شریر دہی آدھا سونے کا رہا اسلئے میں جانتا ہوں کہ یہ جگ اُس کو کرکشیتر نواسی برہمن کے جگ کی برابر نہیں ہوا اتنا لکھ کر نیو لا غائب ہو گیا سب کو اچھر ج ہوا۔ انی میرا م کرت مہا بھگتاسو حیدر پرب چوالیسوں اور سیٹھ

چوالیسوں دہریا

اگست جی اور نیولے کا برتانت

بنشتم پائن جی سے راجہ جنے بے نے پوچھا کہ سے پر بھو وہ نیولا کون تھا اور کس کارن وہاں آیا بنشتم پائن جی نے کہا کہ سے راجن پرائے اتھاس مجھے یاد آیا کہ جب اگست جی نے بارہ برس میں ختم ہونے والا جگ کیا اور راجہ اندر نے برکھا بند کر دی اگست جی سے سب برہمنوں نے کہا کہ مہاراج آپ کے جگ کرنے سے دیوتاؤں نے برکھا بند کر دی لوگ کال پرنے سے دکھی ہو گئے تب اگست جی نے جو بڑے تپیشاواں تھے انھوں نے کہا کہ جو راجہ اندر برکھا نہیں کرینگے تو میں اُن کا ناش کروں گا پھر لکھا اپنے تپ بل سے شرگ کی سب استوا اور اپنا اور گندہرپ اور کتھز اور تینوں لوک میں جو جو پارتھ تھے سب اپنے جگ میں منگائے اور جگ کو پورن کیا دیوراج اندر نے اُنکے تپ کا پر بھاؤ دیکھ کر برہمت جی کو آگے کر کے اگست جی کے پاس آن کر انگو پرسن کیا جگ کا پر بھاؤ سب جلتے ہیں پرت پھر کوئی اُنکے کہنے کی شدھا نہیں رکھتا اب نیولے کا برتانت کہتا ہوں کہ جگن رشی نے پتروں کا سرا دھ کیا تھا آپ ہی گائے کا دودھ نکال کر اُسکو اوتا یا دھرم دیوتا اُس جگن رشی کی پرکیشا کو آئے کہ وہ رشی بڑے کر دھمی پرست تھے اور نیولے کا روپ پنا کر دودھ میں منڈ ڈالا اور آدھا پی لیا

پرنس جگن جی نے کروڑھ نہیں کیا رشی نے جان لیا کہ یہ کروڑھ روپ دھرم میری کی پرکشا کو آیا ہے جگن کی شانتی پر اس کروڑھ روپ
 شولے نے رشی سے کہا کہ سنسار میں تمہارا کروڑھ پرستہ ہے اور یہ بھی سب لوگ جانتے ہیں کہ برہمن کروڑھی ہوتے ہیں پرنس میں نے آپکا
 لہر یہ کیا اور آپ نے کروڑھ نہیں کیا اسلئے میں آپ سے برا ہے ہوا اب میں تمہارے آدھن ہوں آپ کے تپ سے ڈرتا ہوں مجھے کر پا کیجئے
 جگن جی نے کہا کہ میں کروڑھ میں نے ٹکوکریا شجکت نیترون سے دیکھا تم پر تن چیت چلے جاؤ بجئے مت کرو تم نے میرا کچھ ایمان نہیں کیا
 ہنکام لیکو مینے اس دودھ کا شکتب کیا تھا وہ تھے سمجھ لینے کروڑھ اسی سہن اختر وہ بیان ہو گیا اور پتروں کے سراپ سے اس نے نیولے
 کاروپ پایا تب اس نے سراپ نورت ہونے کی پرار تھا کی اور پتروں کو پر تن کیا تو پتروں نے کہا کہ تو دھرم کی سزا کو پتہ سراپ دہرہ
 اس کامن وہ کروڑھ روپ نیولا اس جگ میں آیا اور دہرم راج جڈ ہٹ کر سندا کی کہ تمہارا جگ اس کو کشتیر نواسی برہمن کے جگ کی برابر
 نہیں ہوا اور اس سراپ سے وہ نیولا نوت ہوا کہ راجہ جڈ ہٹ کر بھی دھرم کاروپ تھا یہ اشرح کی بات اس جگ میں ہوئی تھی۔

فقیر مہر مہر کرت مہا بھارتے اسو میدھ پر پنتا لیسون دیسی کا برہنت چو الیسون اوہیا

پنتا لیسون دیسی

جگ اور دھرم کی مہمان

راجہ جنسے نے بشیم پائن جی سے کہا کہ میں رشی سنسار میں جگ کے سمان کوئی دوسرا دھرم رشیوں نے برن نہیں کیا راجہ اندر بھی جگ
 کرنے سے دیوراج پردوی کو پوچھنے جگ میں پشوؤں کا بدھ کیون کیا جاتا ہے بشیم پائن جی نے کہا کہ پہلے سہن میں جب راجہ اندر نے
 جگ کئے اور پشوؤں میں دیکھ کر رکھے گئے تو ہوتا رشیوں نے اندر سے کہا کہ ان جنوں کا بدھ کرنا جگ میں بڑا اگیاں سے کھین بدھ کرنا پشوؤں کا
 جگ میں بدھ نہیں دیکھا جگ میں ہنسا کرم کرنا مجھ نہیں سے دھرم شاستر کے انوسار جگ کرنا چاہیے راجہ اندر نے اس بات کو سوئی کار
 نہیں کیا اور کہا پہلے سے ایسا ہی ہوتا آیا ہے اس پر باہم رشیوں اور وید پاشی برہمنوں کے مثبت شاستر تھا ہوا کہ پشوؤں کا مارنا دھرم نہیں
 جو آدک انون سے جگ ہونا چاہیے جب کوئی بات آپس میں نہیں ہوئی تو سب رشیوں نے راجہ بسو سے جا کر کہا راجہ بسو نے بغیر سوچے
 سمجھے کھنیا کہ جو سے پر لجاوے اس سے جگ کیا جاوے۔ سے راجہ بسو اس مچن کے کہنے پر رشیوں کے سراپ سے پاتال کو بھیجا گیا
 اسی کارن کہا کہ سوئے برہاجی کے اور کسی دوسرے کو بغیر سوچے سمجھے پرشن کا اور برہمن دینا چاہیے کیسا ہی دان کرنے والا منش بھی ہو
 وڈ پانی جوگ سمجھا جاتا ہے اور انکا دھرم دان دینے کا ناش ہو جاتا ہے جو دھرم میں سندیکہ کرنے والا منش انیت سے پراپت کئے
 ہوئے دھن کو جگ میں لگاوے وہ دھرم بھل نہیں پاتا ہے چوپا آیت پانچ دھرم کے بیچے والے ہیں اور جو وید پاشی پاپ کرم سے
 دھن کو پا کر زبے راگ اور موہ سے شجکت ہیں وہ انت میں رکشا کو پاتے ہیں دھن شپے میں پروردہ چیت منش (دولت جمع کرنے
 کی فکر میں رہنے والا آدمی) لوبھ اور موہ کے آدھن ہوتا ہے اور اپو ترچیت اور بدھ میں لوگوں کو بے دلا کر انکا دھن ہرتے ہیں اور
 پھر وہ دھن جگ میں لگاتے یا دان کرتے ہیں وہ بھی بھل دانی نہیں ہوتا ہے دھرم کے اہتیا سی تپو دھن پانی سامر تھ کے نوسار
 چل چول ساکت چل آدک پاتر کو دیتے ہیں مٹی سسٹن چرشل کو جو تھوٹا بھی دیتے ہیں وہ سرگ کو پاتے ہیں دھرم ہما جو دان

جیون پر دیا برہم چریت بولنا دھیر جتا شانتی (صبر و استقلال) یہ سب دھرم کے مول ہیں پہلے سکھ میں بسوا ستر اور است اور جنک گلش سین ارسٹ سین سندھو دیپ آدک راجہ ہوئے اٹھون نے دھرم سے سدھی کو پایا ہے اسلئے دھرم کے انوسار کرم کرنا جوگ ہے۔ مے راجن اس برہمن کو کشتیر نواسی نے ستوکا دان پاتر کو دیکھ کر کیا تھا اسی سے اسکو شرگ پراپت ہوا اسومیدہ پر پ کی کتھا میں نے تمکو سنائی ہے راجن ایسا جاگ جیسا کہ راجہ جد ہشتر نے کیا کسی سے نہیں ہو سکتا اور نہ آئندہ کو ایسا جاگ کوئی کرے گا پشورون کا مدھ کرنا جاگ میں اگیاں مے دھرم شاستر کے انوسار جاگ میں ہنساکرم نہیں کرنا چاہئے جو منش اس کتھ کو سرون کرینگے یا پڑہیں گے ان کو جاگ کا پھل پراپت ہوگا۔

اتی سریرام کرت مہا بھارتے اسومیدہ پر پ جاگ اور دھرم کی مہمان کا برن پنتالیون ادھیا

اسومیدہ پر سماپت ہوا

غلط اسومیں پر برہم کریت بھار

صفحہ	سطر	غلط	صحیح	صفحہ	سطر	غلط	صحیح	صفحہ	سطر	غلط	صحیح
۱	۸	ہزارون میں	نرون میں	۹	۱۰	سونگہنا نہیں جانا	سونگہنا نہیں جانا	۱۱	۵	میں نے	سن نے
۲	۹	ججے نام	بے نام	۱۱	۱۱	کسی مدی	کسی اندری	۱۲	۶	بغیر کسی شے	بغیر کسی شے
۳	۱۰	ابھیاس	اتھیاس	۱۲	۱۲	گران	گہران	۱۳	۷	اسکو	رس کو
۴	۱۱	پشرون کو	پشرون کو	۱۳	۱۳	روپ اس	روپ رس	۱۴	۸	مرجا دم سے	مرجا دم سے
۵	۱۲	شمرن شکتی	شمرن شکتی	۱۴	۱۴	کیے جاتے ہیں	کھے جاتے ہیں	۱۵	۹	جو ٹاپہ میں	جو ٹاپہ میں
۶	۱۳	بیجے دھند	بیجی دھند	۱۵	۱۵	اس روپ	رس روپ	۱۶	۱۰	کھے گئے	کھے گئے
۷	۱۴	شرب میدہ	شرب میدہ	۱۶	۱۶	ارجن گیتا	برہمن گیتا	۱۷	۱۱	سریشٹھ تم میں ہے	سریشٹھ تم میں ہے
۸	۱۵	پتوان پتاسہ	پتودہن پتاسہ	۱۷	۱۷	اسپرس یعنی جنگ	اسپرس یعنی جنگ	۱۸	۱۲	اس روپ	رس روپ
۹	۱۶	کسی جگ کرون	کسی جگ کرون	۱۸	۱۸	روپ اس	روپ رس	۱۹	۱۳	پران اوپت	پران اوپت
۱۰	۱۷	سدھی	سدھی	۱۹	۱۹	ہبت سے ہیں	ہبت ہیں	۲۰	۱۴	پریم کاروپ	پریم کاروپ
۱۱	۱۸	تمتا	تمتا	۲۰	۲۰	اور جنگم	اور جنگم	۲۱	۱۵	جیو پریم	جیو پریم
۱۲	۱۹	اور جن	اور جن	۲۱	۲۱	پران	پران	۲۲	۱۶	اور دھرم برہمن	اور دھرم برہمن
۱۳	۲۰	شرگ میں سے	شرگ میں	۲۲	۲۲	اکو کہا	اکو کہا	۲۳	۱۷	بھارتا ہون	بھارتا ہون
۱۴	۲۱	سورن منی	سورن منی	۲۳	۲۳	پراپون	پراپون	۲۴	۱۸	ادک راجہ کا	ادک راجہ کا
۱۵	۲۲	اسکو تپا دیتی ہے	اسکو تپا دیتی ہے	۲۴	۲۴	اونپٹ پچن روپ	اونپٹ پچن روپ	۲۵	۱۹	کسی دشامین سے	کسی دشامین سے
۱۶	۲۳	لوک سوامی	لوک سوامی	۲۵	۲۵	یا داتا ہے	یا داتا ہے	۲۶	۲۰	ابھیاسی	ابھیاسی
۱۷	۲۴	لیکر کیا	لیکر	۲۶	۲۶	رس کو	رس کو	۲۷	۲۱	سکھ کی بریت	سکھ کی بریت

صفحہ	سطر	غلط	صحیح	صفحہ	سطر	غلط	صحیح
۱۵	۸	نواس کردن	نواس کرو	۲۵	۲۰	راجہ بھٹ	راجہ بھت
۲۲	۲۲	سب استریوں کے	سب استریوں کے	۲۵	۲۵	پرست آتش	پرست پراتش
۱۶	۱۰	انتہہ کون	انتہہ کرن	۲۶	۱۹	اور ترائین شوچ	اور ترائین شوچ
۳	۳	تہذیبی کاشٹ	ارتی کاشٹ	۲۱	۲۱	دہر شٹ دمن	دہر شٹ دمن
۵	۵	شستے مین	شستے مین	۲۸	۱۸	پکش بلج	یکس راج
۱۵	۱۵	پہن اور بڈہ	سن اور بڈہ	۲۹	۲	پرہاوس سے جنم لینا	پرہاوس سے جنم لینا
۲۳	۲۳	ہنج بہوت	ہنج بہوت	۱۰	۱۰	گنتی جی کے	گنتی جی کے
۱۸	۱۸	کرم گیتا روپ	کرم گیتا روپ	۳۰	۳۰	اور وید	اور وید (حکیم)
۲۵	۲۵	زکرم برہم	زکرم برہم	۸	۸	اس سے پتر	میر سے پتر
۱۸	۱۱	تہتو	تہتو	۱۰	۱۰	مجھ سے پھر	مجھ سے پھر
۲۱	۲۱	ایکس کے آگے	ایکس کے آگے	۱۸	۱۸	گنتی آدک کی	گنتی آدک کی
۱۹	۵	سرپ آدک	سرپ آدک	۳۱	۱۳	اپرادت سمجھتے ہو	اپرادت سمجھتے ہو
۶	۶	پرکار کے پشو	پرکار کے پشو	۲۳	۲۳	ہی شالا	ہی شالا
۷	۷	کھنے دالے	کھنے دالے	۲۴	۲۴	عراق دیش	عراق دیش
۸	۸	شہر چنگ	شہر چنگ	۳۲	۱	جو تباس کے مان	جو تباس کے مان
۱۰	۱۰	کرم کے	کرم کے	۲	۲	قریب پہونچا	قریب پہونچا
۱۸	۱۸	دلی یا ڈری	گولی یا ڈری	۸	۸	راجسی مایا	راجسی مایا
۲۰	۱۱	تموگن کشتری	تموگن کشتری	۲۲	۲۲	جو تباس	جو تباس
۱۳	۱۳	روپ ہے	روپ ہے	۲۴	۲۴	جو تباس	جو تباس
۲۳	۲۳	تہو کا برن	تہو کا برن	۱۵	۱۵	دہم پدہت	دہم پدہت
۲۱	۳	بسون ایفٹ	بسون کا ایفٹ	۳۳	۱۸	بڑی میل سے	بڑی میل سے
۱۰	۱۰	رکھنے والا	رکھنے والا	۲۲	۲۲	ادیل کے ہاتھ	ادیل کے ہاتھ
۱۱	۱۱	دہم ترین	دہم ترین	۳۶	۱۰	سینا مین	سینا مین
۱۴	۱۴	پڑندی	پڑندی	۳۸	۱۳	بیرا ہن	بیرا ہن
۲۳	۱۳	سنا چاپ کہ تھی	سنا تھا کہ آپ تھے	۱۶	۱۶	ایفٹ	ایفٹ
۲۴	۱	بنائی ہیں	بنائی ہے	۱۵	۱۵	ایفٹ	ایفٹ
۶	۶	دہری جڈہ	دہری جڈہ	۱۸	۱۸	ایفٹ	ایفٹ
۲۵	۱۱	پیش کے نام سے	رخی کے نام سے	۲۳	۲۳	اور دھنقی	اور دھنقی

سری امرت مہاجنا

آشمر باس پر

جسکو

جناب منشی سری رام صاحب کا لیتھ ماٹھر دہلوی نزد کمال عرقریزی اصل نسخہ منسکت اور
چند معتبر شکوین سیڑی صحت کیساتھ بھاشا میں ترجمہ فرما کر منشی کشن سرو صاحب ورام
مہتمم مطبع و دیار پرن میرٹھ کو دکھایا اور انھوں نے دلپسند و مطبوع عام سمجھ کر لکھا کہ نعمت
جناب بابو رام چندر صاحب پیش

مالک مطبع کو ملاحظہ کرایا اور بالوصافہ مصروف و حسب رشا فیض بنیاد اپنوالد بزرگوار صاحب
لا لنگہا سہا صاحب رئیس زمیندار شہر میرٹھ کے جود ہم سخاوت اور فیاضی کو کاموں میں
ہمیشہ بدل متوجہ رہتے ہیں باہارت مولف

مطبع و دیار پرن واقع شہر میرٹھ میں بالترتیب منشی کشن سرو صاحب ورام مہتمم مطبع گزرایا

۱۸۹۶ء

جوہر حیوانات

اس کتاب میں دنیا بھر کے ۳۰۰ جانوران ہندوستان اور غیر ولایت کے حالات - پیدائش - ملک - خوراک - مشابہت عمر - خواص وغیرہ مختصراً بیان کیے گئے ہیں۔ اس وقت کی مفصل و مکمل کتاب دوزبان میں دیکھی گئی قیمت علاوہ محصول ڈاک یک روپیہ

المشترک
کتنی مریدانہ و راسخہ مطبع و قنادی دیر پور

فارسی ناول کا اردو ترجمہ

یہ ہفت روزہ کی پہلی کتاب ہے۔ اس کے انداز کا ناول ہے جو تہذیب و تمدن کا ایک اعلیٰ نمونہ ہے۔ ہندو میرٹھ میں طبع ہوا۔ اس کا ایک جگہ جمع کر دیا گیا ہے جو فی الواقع قابل دید ہے۔ سلاست زبان اور نتیجہ خیر مضامین کی تعریف میں زمان قاصر ہے۔ قیمت علاوہ محصول ڈاک ۳۔

ناظرین شائقین جلد طلب فرمائیں۔
المشترک
کتنی مریدانہ و راسخہ مطبع و قنادی دیر پور

ہفت روزہ مضامین سری کریمہ بہت اشہر ہاں پر

نمبر شمار	مضمون	صفحہ	نمبر شمار	مضمون	صفحہ
۱	پہلا ادھیس - راجہ جہڑاٹھ ٹکڑا راج اور دھڑاٹھ کا ٹکڑا	۱۰۱	۱	قانون ادھیس - راجہ دھڑاٹھ سبھا کا راج گاندھاری دکنی	۱۱۰
۲	دوسرا ادھیس - راجہ جہڑاٹھ کو سبھا انا اور	۱۰۲	۲	سمیت بن لو جانا راجہ جہڑاٹھ کا	۱۰۱
۳	ان کا بن جانے کو طیار ہونا۔	۱۰۳	۳	دسواں ادھیس - راجہ دھڑاٹھ کا اپنے سا بھون	۱۱۱
۴	تیسرا ادھیس - راجہ دھڑاٹھ کا بددی اور اپنے بہا	۱۰۴	۴	سمیت بن کہ جانا راجہ دھڑاٹھ کا سبھا	۱۱۲
۵	بندون کو اکٹھا کر کے بن جانے کی چٹا بن کرنا۔	۱۰۵	۵	گیارہواں ادھیس - راجہ جہڑاٹھ کا سبھا	۱۱۳
۶	چوتھا ادھیس - راجہ دھڑاٹھ کا بن جانے کے لئے لگنا	۱۰۶	۶	دھڑاٹھ سے لے کو ہوا۔	۱۱۴
۷	مانگنا راجہ جہڑاٹھ کو سوچ ہونا۔	۱۰۷	۷	بارہواں ادھیس - راجہ جہڑاٹھ کا سبھا	۱۱۵
۸	پانچواں ادھیس - راجہ دھڑاٹھ کا سبھا	۱۰۸	۸	کرنا جیسے کہ پہلے بیاس بنی سنہ لہہ یا تھا۔	۱۱۶
۹	بن جانے کا ارادہ ظاہر کرنا۔ بیاس جی کا آنا۔	۱۰۹	۹	تیرہواں ادھیس - راجہ دھڑاٹھ اور راجہ	۱۱۷
۱۰	چھٹا ادھیس - راجہ دھڑاٹھ کو شہر اور دھڑاٹھ	۱۱۰	۱۰	بچا کر بیاس جی کا ساری سماج کو لنگا جی کے کٹاری پر لگانا۔	۱۱۸
۱۱	آدک کا کرپنے لئے سبھی میں کامیاب کرنا اور کنا۔	۱۱۱	۱۱	چودھواں ادھیس - بیاس جی کا تیرے بل سے سب	۱۱۹
۱۲	ساتواں ادھیس - راجہ دھڑاٹھ کا شہر اور کرا اور	۱۱۲	۱۲	ہوئے راجہ شور پیر دن کو راج پر فار سے لادینا۔	۱۲۰
۱۳	سب بیرون کے بہت چھتری تالاب کنوئیر کو لنگا سبھا کو لنگا	۱۱۳	۱۳	پندرہواں ادھیس - راجہ جہڑاٹھ کو دھڑاٹھ	۱۲۱
۱۴	اٹھواں ادھیس - راجہ دھڑاٹھ اور راجہ گاندھاری	۱۱۴	۱۴	آدک مری ہوئے ریشونی کے دھڑاٹھ پر نکش آنے سے شہر	۱۲۲
۱۵	کے ساتھ راجہ گاندھاری کا بن جانے کو طیار ہونا یا ٹڈن کا سمجھنا کہ	۱۱۵	۱۵	ہونا دھڑاٹھ پانچواں کا سبھا دھڑاٹھ کو لنگا جی کے کٹاری پر لگانا۔	۱۲۳
۱۶	ہمارا راج سکھ دیکھو۔	۱۱۶	۱۶	پر نکش کہ جانا۔	۱۲۴
۱۷			۱۷	سولہواں ادھیس - راجہ دھڑاٹھ اور راجہ گاندھاری	۱۲۵

مہا بھار

آشرم باس پر

یعنی

مہا بھارت کا پندرہواں باب

پھلا اڈھیا

راجہ جہشٹر کارج اور دہتراشٹ کا ستکار

تھری ناراین اور سرستی دیوی کو نسا کر کے، شیم پان جی نے کہا کہ ہے راجہ جسے سے کہا کہ ہے راجہ اب تمکو کو نسا پر سنگ سناؤں راجہ
کہا کہ مہاراج میں یہ بات پوچھنا چاہتا ہوں کہ ہمارے پتا مہاراج جہشٹر نے سنگرام میں بچے پا کر کس پرکار میں کیا اور راجہ دہتراشٹ
اورانی گاندھاری کے ساتھ کیسا برتاؤ کھاجن کے ساتھ تھا اور یہیت سے بترارے گئے تھے۔

شیم پان جی نے کہا کہ ہے راجہ دہتراشٹ نے راجہ دہتراشٹ اور گاندھاری رانی کو آگے کر کے چکرہ تی راجہ کیسا دہرم اور نیت
سے پر جاکا پالن کیا مہاتما جی اور شیم اور بیوتس راجہ اور رانی کے پاس رہ کر انکی سیوا دن رات کیا کرتے تھے نیت بہات کال راجہ
جہشٹر دہتراشٹ جی کے پاس جا کر جرن سیوا کر کے انکی آگیا لیکر راج کج کیا کرتے تھے گاندھاری رانی کے پاس رانی گنتی آٹھ پہر بکرانکی
آگیا انوسا ر کام کج کیا کرتی تھی درود ہی پوہتہ اور پاڈوں کی استریاں بڈہ پور بک آن دونوں ساس شسر کی آگیا پالن کرتی تھیں
اور انکی پٹل اور سیواتن اور سن سے اور انکی اچھا انوسا ر کام کیا کرتی تھیں راجہ جہشٹر نے راجہ دہتراشٹ اور گاندھاری کے لئے بہت پیش
شیمت بستر اور پٹنگ اور آہوشن جیسے کہ جہاں جاؤں کو چاہیں بنوائے بڑی پریت سے بانجون بھائی انکی سیوا کیا کرتے تھے راجہ دہتراشٹ
پاڈوں کی سیوا سے بہت پرسن رہتے تھے کہ راجہ جی بیوتس راجہ دہتراشٹ کے پاس آٹھون پہر بکرانکی سیوا کیا کرتے تھے اور
گتہا پران شاسترو کی شتایا کرتے تھے راجہ دہتراشٹ نے بہت سے بندی خانہ کے مشنوں کو قید خانہ (کاراگرہ) سے موکل
دی یعنی قیدیوں کو رہا کر دیا راجہ جہشٹر نے کبھی کبھہ نہ کہا اور دین پر راجہ دہتراشٹ کو راج سنگھاسن پہر جاجان کر کے انکو
آہوشن اور بستر بھناتے اور آپ انکی سیوا کیا کرتے تھے وہی نوکر چاکر سوئی جو پہلے سے راجہ دہتراشٹ کی ریح اند سار جین

راجہ دہتراشٹ کا ستکار

بنایا کرتے تھے بدستور انکی سیوا میں رکھے اور تاکید کر دی کہ کسی پرکار سے راجہ اور رانی کا من ملین نہ ہو وے ایسی سیوا پانڈؤں نے راجہ دھرتراشٹ کی۔ کی کہ درجودھن آدک اپنے بیٹوں کے شکہ کو بھول گئے بلکہ درجودھن تو راجہ کی اوگیا کیا کرتا تھا پانڈؤں نے کبھی کسی بات پر اوگیا نہیں کی سارے سنسار میں انکی بڑائی ہو رہی تھی سوائے بہیم سین کے اور سب بھائی راجہ دھرتراشٹ کی چرن سیوا بہت کیا کرتے تھے لیکن بہیم سین اس جوئے کھلانے کے کارن دھرتراشٹ کو اچھی نگاہ سے نہیں دیکھتا تھا اور اس لوہے کی بہیم سین کی صورت کو صحر راجہ دھرتراشٹ نے اپنے باہول سے چورن کر دیا تھا یا دکر کے دکھی ہوتا تھا اور جانتا تھا کہ راجہ دھرتراشٹ نے ہمارے دکھ دینے میں بہت محنت کے گر پالیدہ سے اسکی پیش نہیں گئی۔ اتنی سریرام کرت ہا بہا پتر آشم ہاں پر راجہ جد ہتر کا دھرتراشٹ کو سیوا میں نہ پہنچا

یہ سنسار میں
میں بھی رہتا ہوں
میں بھی رہتا ہوں
میں بھی رہتا ہوں

دوسرا ڈسپا

بدرجی کا راجہ دھرتراشٹ کو سمجھانا اور انکا بن جانے کو تیار ہونا

ایک دن ہر اکرمی بہیم سین نے پچھلی باتوں کو یاد کر کے راجہ دھرتراشٹ کی اوگیا کی بہیم سین کی باتیں سنکر بدرجی راجہ دھرتراشٹ کے پاس موقع ملے کہ گئے اور دھرتراشٹ کی باتیں کر کے کہنے لگے کہ بھائی آپ نے بہت کچھ حال سنسار کا دیکھا ہے ایک دن وہ تھا کہ درجودھن کے سوہ کے شیوہ ہو کر پانڈؤں کو بلج گانڈوں بھی گئے تھے نہیں دے جوئے میں پانچون بھائیوں کو بہت کدیش ہوئے سب سے بیشیش رانی درودھری کے ساتھ انیت ہوئی پھر تیرہ برس تک پانڈؤں نے بڑے بھاری سنتا پ اور کدیش اٹھائے بہیم سین کو زہر دیکر اس کے ساتھ بہت ہی نیت درجودھن نے کی پرنت گئے اپنے پھڑون کے سوہ سے انکو دند نہیں دیا اب انہیں پانڈؤں کے آدھن رکھ کر کہاں تک زندگی بسر کر دے جد ہتر تو سونگنی پڑش ہے اسکو تو پچھلی باتوں کا بالکل خیال نہیں ہے پرنت بہیم سین تو سونگنی پڑش ہے وہ پچھلی باتوں کو زیادہ کر کے ٹہارا نرا درکار ہوتا ہے ار جی کل سہد بڑے چتر بن تینون بھائی منہ سے کچھ نہیں کہتے پرنت سن میں نووہ بھی کدیش اٹھا کر آپ سے دیکھی ہیں اب ٹہارا راجہ تھا بن یعنی ضعیفی کا وقت آگیا ہے راجاؤں کو چہ تھیں بن بن باس کرنا لکھا ہے اور ٹہارا بڑوں نے بھی ایسا ہی کیا ہے اب ٹکو ہی اوچت ہے کہ یہاں سے بن کو چلو جہا بہارت کا جدہ سارے سنسار میں کدھیات ہو گیا۔ یہ جو سنتا ہے وہ یہی کہتا ہے کہ راجہ دھرتراشٹ اب راجہ جد ہتر کے آدھن کیونکر ہتے ہو گئے شتر و تا کا خیال کر کے لوگ نام رکھتے ہیں تم خود بھی سوچو کہ کیا ٹکو جد ہتر کے آدھن رہنا اچھا معلوم ہوتا ہو؟ ایسا کہہ کر بدرجی گیان آپدیش کرنے لگے کہ بغیر ہگوت بھجن کے جیو کا اوڈو ہار نہیں ہوتا ہے اور گرہت بن۔ ہر ایشتر کی اراد ہنا جہاوت بن نہیں آتی ہے یہ پچھل سن چارون طرف دھرتراشٹ ہے نار دھری دیول اور بیاس جی کہتے ہیں کہ تم بھی پچھلین رشیوں سے ہو اور انت میں کو بیرو پوری میں نواس کر دے پرنت سنسار کی لاج اور لوگت ہو ہار بھی دیکھنے چاہئیں شترؤں کے پیشی بیہوت نام میں کسی کو نہ چلاوین ہو کا مرنا اور بن کے پھل اہار کرنا اچھا ہے۔ جس سے سن پہٹ جاتا ہے پھر اس سے ولنا اسمہ ہو ہے جد ہتر مہا گیانی اور پرہم چتر دھرم کا روپ ہے اکی لکھا ہا رشی منی کہتے ہیں آج تک میں نے کبھی اسکی کوئی بات چہل چہر۔ کپٹ کی نہیں دیکھی وہ آپ کو اپنے پتا کے برابر مانتا ہے تو بھی سنسار سیو کچھ اور ہی کہتے ہیں راجہ دھرتراشٹ نے بدرجی کے بچن سنکر کہا کہ ہے دھرم کے گیا تا پیا سے ہر اتا جو کچھ گئے کہا وہ بہت ہی ٹھیک ہے بن ٹہارا بچن نہ مان کر جب گئے درجودھن کے پیدا ہونے پر اور اس کے

آچرن کھوٹے دیکھ کر مجھے سمجھایا تھا کہ یہ پتھر کل کا ناش کرنے والا ہے اسکو تیاگ دو۔ بہت ہی پچھتاہوں بھائی مایا کا ایسا بھروسہ میری سمجھ بڑ گیا کہ پتھر اشنیہ اور اسکی صورت دیکھ کر مجھے اسکا تیاگ نہیں ہو سکا جون جون وہ بڑھتا گیا او پتھر وہی کرتا گیا اخیر میں اسنے اپنے کل کا ناش کر دیا۔ اور لاکھوں مٹھوں کو سنگرام میں مروا دیا مشری کرشن جہا راج سے اور غیب نر نارو آدک رشیوں سے تجھے شرمایا آج وہ گت ہماری ہو گئی کہ جسے پہنے میر کیا تھا ان کے بس ہو کر رہنا پڑا۔ کئی دفعہ بن کو جانا چاہا آنکھوں کے نہونے سے طسح طرح کے سوچ پیدا ہوئے اب رانی گاندھاری کی مرضی ہی یہی ہے کہ بن کو نکل جاوین پرت گنتی ہی ہمارے ساتھ جانی کو طیار ہے میں نے اب تک تو ٹالا لیکن اب تمہارا اپدیش ہی یہ ہے کہ بن کو جانا چاہئے اسلئے میں یہاں نہیں رہوں گا بہت دنوں سے میں موت اور نیم کر کے پڑتی ہر سوتا ہوں تھوڑا سا اہار کرتا ہوں یہاں رہ کر ہی تپ ہی کرتا ہوں پرت گنتی جو کچھ کہا میں اسکو قبول سمجھ گیا ہوں اپنے سن کی بات کسی سے پر گھٹ کر کے نہیں کہہ سکتا ناراین نے پرا دین کر دیا جد ہشتر کا پریم دیکھ کر چنپ تھا اور بہیمین کا سو بہاؤ تو تم بھی اچھی طرح جانتے ہو سب باتوں پر دھول ڈالو اسکی صورت کو میں نے شوک کے بس توڑ ڈالا اسکو اور بھی درد وہ مجھے ہو گیا اب بن کو اتوش جاؤں گا بدھی سمجھا کر اپنے محل کو چلے گئے۔ اتی سر رام کرت جا ہمارے آشرم ہاس پب بدھی اپیل دو سرا اٹھ پائے۔

تیسرا ادھیا

راجہ دہتر اشنٹ کا بدرجی اور اپنے بھائی بندون کو اکٹھا کر کے بن جانیکی راجپانن کرنا

ایک دن بہیم سین نے دہتر اشنٹ کو سنا کر اپنے غم شوک کے کہا کہ ان بھائیوں کے بل سے میں نے اپنے شتر و در جو دھن اور کرن کو سنگرام میں جیت کر جم لوک کو پہنچا دیا ہے انکے اندھے پتا پاپی در جو دھن کے موہ سے ہم سب پانڈؤں کو ہمیشہ دکھی کرتے رہے اب وہ ہمارے آدھن زندگی بسر کرتے ہیں جو وقت سر یکشن جی اور بیاس جی آدک رشیوں نے دہتر اشنٹ کو سمجھایا کہ آدھ راج پانڈؤں کو دید و اس اندھے راجہ سے راج کا لو بہہ کیا اور ہاتھ پیرشون کے بچن کو نہ مانا اس کے سوائے بہیم سین نے راج کے اہلکاروں سے ہی راجہ دہتر اشنٹ کی مرضی کے برخلاف کام کرائے اور ایسے بچن سنا کر کہے جو راجہ دہتر اشنٹ کو بان کی سمان لگے تب دہتر اشنٹ کو ہیراگ ہوا۔ راجہ جد ہشتر کو ان باتوں کی بالکل خبر نہیں ہوئی۔ راجہ دہتر اشنٹ نے بدرجی اور اپنے بھائیوں اور رشتہ داروں کو جمع کر کے کہا کہ آپکو سب حال معلوم ہے جو طرح در جو دھن نے جہا تا پانڈؤں کو دکھی رکھا جو کو یہ پچھتاوا ہے کہ اس در بدھی در جو دھن کو میں نے راج دیا جو راجہ جد ہشتر کو دیتا چاہئے تھا اس نے راج پا کر راج مدین ایسے ایسے کرم کے کہ سارے کل کا ناش ہو گیا اور لاکھوں کروڑوں آدمی مارے گئے راجہ جد ہشتر اور اس کے سب بھائی سوائے بہیم سین کے جیسی میری ہٹل کرتے ہیں اسکو بھی سب جانتے ہیں کہ انہوں نے اپنی سیوا سے مجھ کو اپنے بس کر لیا ہے اور میں رات دن انکو آشیر واد دیتا ہوں کہ راجہ جد ہشتر کی سدھو بیجے ہو وے اس نے اپنے ماتا پتا کی سمان میری اور گاندھاری کی سیوا کی ہے اب پندرہ برس گزر گئے کہ میں پرتھی پر مرگ چرم چھا کر سوتا ہوں اور اسقدر بہو جن کرتا ہوں کہ پران شری پین بے رہیں اب بن میں جا کر رانی گاندھاری سمیت تپ کرونگا جیسے کہ ہمارے کل میں سب راجہ کرتے آئے ہیں اور راجہ جد ہشتر سے ہی یہی کہا کہ یہ پتھر میں شہاری بہت پرت ہوں ناراین شہاری منو کا منا پدن کریں اور تم اچھی طرح ساری پرتھی کا راج کر دیجے در جو دھن آدک بچے

بیٹوں کے مزیکارنج نہیں ہے جیسا ادھرم انھوں نے کیا اسکا پھل پایا اور کشتری و ہرم سے انھوں نے سنگرام کر کے وہ لوگ پایا
جہاں کشتری لوگ جدہ کر کے جاتے ہیں جبکو بڑا چھتا و ایہ ہے کہ شریکشن جی اور جہا تا بدھ جی بیاس جی نیچے اور بہت سے رشیوں
نے مجھے کہا کہ پانڈؤن کو آدھاراج دید و اور ملاپ کر لو ورجو ورن اس بات کو ماننے کو اسکو قید کر لو قہت یہ بات سوہ کے بنج سکی
ان باتوں کو یاد کر کے مجھے بڑا شوک ہے اب تم مجھکو بن جائیگی آگیا دو میں رانی سمیت بن تپ تپا کر دنگا راجہ جڈہ شران باتوں کو شکر
بہت دیکھی ہوئے اور ہاتھ جوڑ کے کہا کہ ہے پتا آپ بن کو جاوین گے تو میں بھی آپ کے لہیران نہیں کرونگا آپ مجھے چھوڑ کر کہاں جانا
چاہتے ہیں یہ راج تو آپ ہی کا ہے میں تو آپکا آگیا کاری شہر بن آپ اسی جگہ ایٹھری کی ارادہنا کرین آپ کے چت کا کہید رہو گونہ جن
کرنے سے ندرت ہوگا اگر آپ بن کو جاوینگے تو میرا ہاں کیا کام ست میں ہی آپ کے ساتھ چلوں گا۔

بھیرن گان دیس

سن مان پین جب تپ سن بہا یو
भवो धृताय मन अति अधीर
चत देव त्राशुत इति त्रिभुवन पाप
इत धर्म पुन को हृदय प्रेम ॥
लियो बोल भद्र परी हरे लका यो
भवो चंचल मन पीपल को पात ॥
मोह बद्रा क्रो मिन भो सुकेह पा यो
कहो जाय कहो भूपति सुजान ॥
कह चरन पता भो बरे सभ पा यो
भवो विकल बुधियर राव पास
सर हो सरी पत सन नच कर्म ला यो
जो जाहु वियन मोहे लेह साध ॥
चोन्ते पन भो मिन तप ही बता यो
कहे प्रताय श्री राम राम ॥

سن بهيم भजन अष्ट पंथ गन्धर्व
सुन भोम वचन अद पद गंभीर ॥
अत चोन्ते पन राजन को नेम ॥
वत चौधे पन राजन को नेम ॥
गरे का रज भी मिन नहिन सभत
गह कारज हिये में नहीं सुहाव ॥
मोरे मन जप तय लयो है वान ॥
सन पन गोन सन अति आस
सन वियन गवन मन अति उदास ॥
नहिन रहो भवन करो सुर सनाथ ॥
नहीं रहो भवन करो सुर सनाथ ॥
अब गहरिन मिरु केस काम
अब घर में मेरो कहा काम ॥

बहिर्द्वार त्राशुत सति आदित्य
मन मान वियन जप तय मन भायो ॥
अत देव त्रिभुवन पत्र को हरे परम
चित्त धृताय इति त्रिभुवन पायो ॥
बहु चंचल मन पिल को पात
लियो बोल विदुर प्रिये हृदय लयायो ॥
कहो जाय कहो भूपति सुजान
मोहे विदा करो में बहु सुरत पायो ॥
अब बोल जड शत्राव पास
गह चरस पिता बहु विधि सपुत्रा यो
जो जाहु वियन मोहे लेह साध ॥
सुमह श्री यति मन वचन मलायो
कहिन देव त्राशुत सरि राम राम
चौधे पन भूपति तय ही बता यो ॥

اتی سر رام کرت جہا بہارے آشم باس پر پ راجہ دہر تراشٹ کا بن
جانیکی نہت جڈہ شتر سے کہا تیسرا ادھیہ



چوٹا ادھیاس

راجہ دہتراشٹ کا بن جانے کے لئے آگیا مانگنا راجہ جڈ ہنٹر کو سوچ ہونا

راجہ جڈ ہنٹر نے ہاتھ جوڑ کر راجہ دہتراشٹ سے کہا کہ ہے پتا آپ گہرین نواس کے ناراین کا سمرن کیا کریں کہ چٹ کا کہید وہ ہو جاوے پہلا بن کیونکہ کہیدون کہ آپ بن کو جاوین آپ اسی جگہ رہیں بن میں جانے کا ارادہ نکرین راجہ دہتراشٹ نے کہا کہ ہے یہ ترپہرا چٹ تپ کرنے کو چاہتا ہے ہمارے گل میں جتنے راجہ ہوئے ہیں سہون نے راج کر کے چوٹی اور ستھامین بن جا کر تپ کیا ہے اور شاسترون میں بھی آگیا ہے کہ راجاؤں کو چاہئے کہ جب پردہ ہو جاوین اپنے بیٹے کو راج دیکر بن میں تپ کریں اسلئے تم مجھے بن کہ جانے دو تھے میری بڑی سیوا کی ہے میں تمکو آشیر واد دیتا ہوں کہ سد یویرن رہو اور شہاری منو کا منسا سو پہل ہو راجہ جڈ ہنٹر نے آنکھوں میں آنسو بھر بیڑی کہا کہ آپ مجکو چھوڑ کر بن کو نہ جاوین اسی جگہ ایشٹ کی آرا دہنا کریں جو آپ بن کو جاوین گے تو میں بھی آپ کے پیچھے پیچھے بن کو جاؤنگا میرا بیان کیا کام ہے۔ راجہ دہتراشٹ نے جہاڑی کرپا جارج جی اور بنجے سے کہا کہ تم راجہ جڈ ہنٹر کو سمجھاؤ کہ ہکو بن جانا اچھوت ہے اور تپ کرنے کا وقت آگیا ہے میرا منہ سوکھا جاتا ہے اور بیان میرا سن اب نہیں لگتا ہے یہ کہہ کر راجہ دہتراشٹ نے جیو کو سمان اچیت ہو گئے اور رانی گاندھاری کا سہارا لیا راجہ جڈ ہنٹر ایسی حالت راجہ دہتراشٹ کی دیکھ کر بہت دکھی ہوئے اور سہچن کہا کہ جس راجہ دہتراشٹ کا بل پر اکرم ساٹھ ہزار ہاتھی کے برابر تھا وہ راجہ استری کا سہارا لیکر پتہ پر سین کرتے ہیں جس جہاں ہو دہتراشٹ نے اشٹ دہات کی سورت بھی سین کی اپنے بھجواؤں سے جڈن کر ڈالی وہ جہاں کر می اپنی رانی کے سہارے اچیت پر تہی پر پڑا ہے یہ کہہ کر راجہ جڈ ہنٹر نے راجہ دہتراشٹ کے منہ اور چھاتی پر اپنا سنگد بہت ہاتھ پیرا اور ہکا کرنے لگا سب رنواس کی استریان راجہ دہتراشٹ کو گہیر کر بیٹھ گئیں کسی نے پانی سے منہ دھویا کسی نے پکھا کیا راجہ دہتراشٹ کو ہوش آیا تو راجہ جڈ ہنٹر سے یہ سچن کہا کہ ہے دہرانا پتہ تیرے سنگد بہت ہاتھ سے جھکو پڑا آندہ ہوا ہے تو اپنے دونوں ہاتھ میرے منہ اور چھاتی پر پڑ لگا کہ جھکو پڑا آندہ ہوتا ہے راجہ جڈ ہنٹر نے پیر اپنے پتا کے منہ اور چھاتی پر آہستہ آہستہ ہاتھ پیرا راجہ دہتراشٹ بیٹھ گئے اور کہا کہ آئندہ دن سے میں مانی سمیت ادھیاس کرتا ہوں اس کارن میرا یہ حال ہوا میں شہاری سیوا سے بہت ہرسن ہوں راجہ جڈ ہنٹر نے کہا کہ ہے پتا آپ آئندہ دن سے ادھیاس کرتے ہیں اسی وجہ سے آپکا شر بہت قہلی ہو گیا ہے مجھے نہیں معلوم تھا کہ آپ اس طرح ادھیاس کرتے ہیں اپنی غفلت پر مجھے سخت افسوس ہے منہ میں کہی ایسا نہیں کرنے دیتا۔ ہندہ برس سے آپ ایسا سوکھم چھن کرتے ہیں جس سے پران بنے رہیں آپکے شر میں سوائے ہڈی اور جہم کے اور کچھ نہیں رہا ایسا ادھیاس کرنا اچیت نہیں ہے آپ بہو جن کرو جو من سادو بان ہوا آندہ ہدیک اسی استھان میں پرور سمیت نواس کرو اس سین بدرجی اور کرا جارج جی نے بھی راجہ سے کہا کہ آپ بہو جن کریں اور چٹ سادو بان رکھیں ایسا کٹھ کیونکہ اٹھاتے ہیں راجہ دہتراشٹ نے کہا میرا سن تپ کے نیو چاہتا ہے مجھے ست روکو۔ اتی سر رام کرپا جہاڑے آشتم باس پربت راجہ دہتراشٹ اور جڈ ہنٹر سہاد۔ چوٹا ادھیاس۔

پانچواں ادھیس

راجہ دھرتراشٹ کانگرباسیون کو بلا کر بن جائیکا اراوہ ظاہر کرنا بیاس جی کا آنا

پیشیم پانچ جی نے کہا کہ یہاں یہہ باتیں راجہ دھرتراشٹ اور جد ہشٹر کی ہوسہی تہیں کہ سمین جانکر مہاشی مہاکوسی دید بیاس جی پر گہٹ ہو سب نے پوجا کی راجہ جد ہشٹر سے بیاس جی بولے کہ ہے پتر راجہ دھرتراشٹ نے جو بن جاکر تپشیا کر ڈکی ایتیا کی ہے انکو بن جانے دو اس میں دیرم رہتا ہے چوتھی اوستہا میں راجاؤن کو بن میں جاکر تپ کرنا شاسترون میں لکھا ہے اگر یہاں انکو رکھا تو بیتر تہ مرن دھرتراشٹ کا ہوگا یہہ راجہ پوجا میں رشیوں کی گت ہاویگا۔ راجہ جد ہشٹر نے کہا کہ ہے بھگوان جو آپ نے کہا جتہا رہتہ ہے آپ ہمارے بڑے ہیں اور گروہن ہماری اور ہمارے راج کی رکشا کرتے رہے ہیں آپ کا کہنا ماننا ہکو اچت ہے جو آپ کی یہہی اگیا ہے کہ راجہ دھرتراشٹ جی بن جادون تو میں اس کے پر تگول گچہ نہیں کہہ سکتا جد پی میں جہا راج دھرتراشٹ اپنے تاؤ جی کو الگ رکھنا اس بروہ اوستہا میں مناسبت نہیں جانتا ہوں لیکن آپکا کہنا ہر طرح سے ماننا پڑیگا جب بیاس جی نے راجہ جد ہشٹر سے ہان کرانی تیب وہاں سے بڑا ہو کر چلے گئے راجہ دھرتراشٹ گاندھاری کے محل میں گئے اور راجہ جد ہشٹر کے کہنے سے راجہ دھرتراشٹ نے رانی سمیت بہو بن کیا اور راجہ جد ہشٹر کو انیک پرکار کی سیکشا اور راج نیت سنائی پھر راجہ دھرتراشٹ نے کہا کہ نگر باسی برہمن کشتری دیش شودھ سیکو میرے پاس بلاؤ رانی گاندھاری نے پوجا کہ بیاس جی نے آپکو بن جانے کے لئے اگیا دیدی ہے آپکا ارادہ کب تک بن جانے کا ہے۔ راجہ نے کہا کہ پہلے اپنے پتروں کا شرادہ کرونگا پھر بن کو ہم تم دونوں چلیں گے۔ جب نگر باسی لوگ اکٹھے ہو گئے تب راجہ جد ہشٹر کو بلایا انہوں نے سب ساگری شرادہ کی موجود کردی راجہ دھرتراشٹ اپنے سمند ہی ذات برادری دونوں کو ساتھ لیکر شہر کے باہر گئے اور سب لوگوں کو اپنے پاس بٹھا کر کہا کہ میں نے راجہ جد ہشٹر کے راج میں جیسا شکہ ہوگا پہلے اپنے پتر درجود ہن کے راج میں ایسا آند نہیں پایا جیسی ہٹل ان سہرے پتر پانڈوں نے کی ہے درجود ہن آدک سو میرے بیٹوں نے نہیں کی تھی اب میرا رادہ بن جانے کا ہے جبکو تم لوگ خوشی سے اگیا دو کہ میں رانی سمیت بن میں جاکر تپشیا کروں راجاؤن کو بروہ اوستہا میں بن میں جاکر تپ کرنا ہمارے شاسترون میں لکھا ہے اور جیسی میری پریت تم نگر باسیوں سے ہے آج تک دوسرے کسی راجہ کی پریت نہیں ہوئی ہوگی یہہ بن راجہ دھرتراشٹ کا شکر سب نگر باسی روئے گئے۔ اتی سر رام کرت مہا بہار نے آشرم باس چرب راجہ دھرتراشٹ و نگر باسی لوگوں کا سب باد پانچواں اوتہیا ہے۔

چھٹا ادھیس

راجہ دھرتراشٹ کو شتروں کا پیشیم تپاؤ و نہا چارج آدک کر نیکی لہو ہیسم میں کا منع کرنا آخر کا دکن

راجہ دھرتراشٹ نے کہا کہ جیسے ہمارے دادا راجہ شانتن جی نے تم سب نگر باسیوں کی پالن کی ان کے پیچھے راجہ ہیسم جی نے اور پھر پتر انگد اور

راجہ پنڈ دیسے چھوٹے بھائی نے آپ سب لوگوں کی رکشا کی اور پریت سے اپنا سمجھا اور ہر ایک بات میں مہارسی صلاح لی اور پھر
 راجہ پنڈ کے پیچھے میں نے آپ لوگوں کی بہت سبوا کی اس بات کو آپ اچھی طرح جانتے ہیں جو کوئی بات مجھے مہارسی اچھا لگے کل
 ہوئی ہو اسکو چھان کرنا در بند ہی در جو دہن نے اپنے بہاگ سے اس نشکنتک راج کو ستوائے منس کے سامان ہوگا۔ اس کے اٹمائے او
 کھوٹے صلاح کاروں کی صلاح سے اب بچن نہ ملنے سے بڑا بہاری سنگرام ہوا آخر سب وہ مارے گئے اور میں نش پھل سنتان ہو گیا ایسی ہی
 سو پشروں والی گاندہاری سنتان رہت ہو گئی در جو دہن نے اپنے بھائیوں سے میر کیا نگر باسیوں کو کوئی دیکھ نہ نہیں دیا اگر دیا ہوا چھان
 کرنے کی جوگ ہے اب ہم دونوں سنتان بہت بن جانا چاہتے ہیں کہ پڑائے راجاؤں کے بیٹے ہیں ہمارے بڑوں نے ہی بروہ اوستا
 میں بن باس لیا ہوتا ہکو ہی ویسا ہی کرنا اوجھت ہے راجہ جد ہشتر ہمارے پتر نے ہکو بڑا سکھ دیلے اسکا کلیان ہوا اور اس کے فتر و
 ناش کو ریامت ہون آپ سب لوگ ہم کو بن جائیگی آگیا دین اب ہم دونوں شرتاگت ہیں اب ہی اور ہمارے پیچھے ہیہ پیچسوی راجہ ہمارے
 سند۔ مل دیپک جہا راجہ جد ہشتر آپ کا پالن پوٹن اچھی پرکار سے کریں گے کہ پدوں کے جاننے والے شیلوان اور دہر تاتا میں اس دہر
 روپ جد ہشتر کو میں آپکے سپر کرتا ہوں اور تم سب کو راجہ جد ہشتر کے حوالہ کرتا ہوں کہ وہ بڑا چتر اور بڑوں کا مان رکھنے والا گیا فی پتیا تارا راجہ
 ہے یہ بچن راجہ دہر تراشت کے سنگر نگر باسی تھوڑی دیر سوچ میں آسو بہاتے رہے پھر کہا آپکو ہاتا تابیاس جی نے آپدیش کیا ہے آپ فرو
 بن میں حاکر تیشیا کریں ہم نے آپ کے اور آپ کے بڑوں اور پشروں کے راج میں بڑے سکھ پائے ہیں راجہ در جو دہن جی نے ہی ہکو پشروں کی
 سامان یالین کیا تہا اور راجہ جد ہشتر کی جہان تو ہے بن نہیں کجا سکتی راجہ جد ہشتر شیل وان تیج وان بڑا بد جہان دور درشی راجہ ہے ہمارا
 یالین پشروں سے لیش کرتا ہے ایسے بچن کہ سب نگر باشی آشیر وادیکر داہو سے تب راجہ دہر تراشت نے بد جی کو بل کر راجہ جد ہشتر سے کہلا بجا
 کہ میں بہیشم تپامہ درونا چارج جی اور در جو دہن آؤک اپنے پشروں کا شرادہ کار تک شندی پھر ناشی کو کرنا چاہتا ہوں جو تم آگیا دو تو پہلے سرج
 کر دوں پھر میں بن کو جاؤنگا راجہ جد ہشتر سے جب بد جی نے یہ حال کہا تو اس دہر تارا راجہ نے اپنے تاؤ دہر تراشت کی پرسنا کر کے کہا کہ بہت
 اچھا طرح ہمارا راج دہر تراشت کی اچھا ہوا سیلح شرادہ کریں یہ بچن سنگر بہیم سین کو بڑا لگا اس نے راجہ جد ہشتر سے کہا کہ آپکو وہ میرہ برس
 کی تکلیف ماد نہیں رہیں جو اس در بدہ دہر تراشت کے کارن اٹھائیں اب دہر تراشت پتر بہاؤ آپ میں پر گہت کرتے ہیں جب پتر بہاؤ کہان
 گیا تہا بہیشم تپامہ راجہ ہالیک اور گرد و درونا چارج جی کا شرادہ ہم کریں گے اور دشت در جو دہن کی منت کچھ نہیں کیا جاوے گا وہ ہم راج کے لوگ
 میں دیکھ پاوے فغا چتا ہے ارجن نے سمجھایا کہ ہے پر یہ ہرات آپکو ایسا بچن کہنا جوگ نہیں ہے میں آپ سے چوٹا ہوں آپکو کسی پر کار نہیں کہہ
 آپ خیال کریں کہ وہی دہر تراشت ہر تھی کا سوامی ہے جس سے ہم ہار تہنا کیا کریں تھے اب وہ جسے ہار تہنا کرتا ہے اور یہ کرم ایسا نہیں کہ جوا
 دیدیا جاوے جو انکی اچھا سکھ کرم میں ہے وہ کرنے دور و کنا نہیں چکا راجہ جد ہشتر نے کہا کہ ہے بد جی جو کچھ روپیہ راجہ دہر تراشت کو ہا ہے وہ
 میں اپن خج کے خزانہ سے دوں گا آپ ان سے کہیں کہ جیسے مرضی ہو اسی طرح شرادہ کریں دہن کی طرف سے آپ ہنتا کریں بد جی سے سب
 حال راجہ دہر تراشت کو سننا کہ یہ کہا کہ ہم سین نے اپنے بن میں کشت اٹھانے کی باتوں کو یاد کو کے کچھ کہا تہا پرت راجہ جد ہشتر نے منس کو
 کہ آپ سے بہیم سین کی ان ماتون کا ذکر کیا جاوے۔ راجہ دہر تراشت نے جد ہشتر کو آشیر وادوی اور شرادہ کی قیاری کے لئے بد جی کو آگیا
 دی۔ اتنی سر رام کرت جہا ہمارے آشرم باس پر راجہ دہر تراشت کا شرادہ کرنے کے لئے جد ہشتر سے کہنا چٹا اوسپائے۔



ساتوان ادھیائے

راجہ دھرتراشٹ کا شران کرم کرنا اور سب پتروں کی نعمت چہتری تالا کتبے کی کوک استہانو کھانڈنا

بیشم پان جی نے راجہ جنے سے کہا کہ راجہ دھرتراشٹ نے کانگ سدھی پور ناشی کو جہا راجہ بہیشم پتا سہ اور راجہ بالہیک اپنے پڑوں اور گروہ و ناچا جی اور سو پتروں اور جو دھن دو ساسن آدک جیدر تھ اپنے جاتا تر کا شران بڑی اور ستکار سے کیا اور ہر ایک کا نام لے لے کر باقی زرفتی جھوٹوں اور منہری عمل دیوں سمیت اور گھوڑے منہری سناڑا گائے سونے چاندی کے سینک اور گہروں سے انکرت اور سجادان میں انک بستر اور چہتری جوئے اٹھ کڑاقل وغیرہ برہمنوں کو دیکر مرنگ کرم جہا جوگ پریم سے کیا جہاں سوروپہ و کشنا دینی تھی وہاں ہزار روپیہ اور جہاں ہزار روپیہ و کشنا دینی تھی وہاں دس ہزار روپیہ و کشنا دی اور راجہ جہد ہشتر کی صلاح سے ایسا شرادہ ہر ایک کا کیا جیسا کہ راجاؤں کو کرنا اچھت ہے اور ہر ایک کے نام کی نعمت بلغ تالاب کنوری چہتران گنو گھاٹ بنوائے بڑا بھاری جگ شرادہ راجہ دھرتراشٹ نے جہد ہشتر کی آگیا سے کیا اور یہ سب روپیہ جہد ہشتر نے اپنے بچے کے خزانہ سے خرچ کیا اس جگ میں جہا گیا فی تپیشری رشی تھی یہ جگ برہمن دور و شاؤن سے آئے اور یہ جگ شرادہ ہر ایک کا شاسترا دسا گیا یا بیشم جی اور راجہ بالہیک کی نعمت شرادہ کر کے بڑی خیرات کی اور چہتران اور بڑے بڑے بلغ دھرم شال و تالاب کنوؤں سمیت بنوائے اور و ناچا جی کی نعمت جہت ہی پر تھی گنو گھاٹ ایک چہتری دھرم شالا پاٹ شالا سمیت بنوائے اور راجہ جہد ہشتر نے پتروں کی نعمت ایک سو چہتران اور ہر ایک پتر کے نام سے بارغ پاؤڑی سمیت بنوائے لاکھوں گائے سینکڑوں ہاتھی ہزاروں گہوڑے رختہ جہت سے سجادان عمدہ عمدہ سامان سمیت جہد ہشتر نے راجہ دھرتراشٹ سے دلائے جگ راجہ دھرتراشٹ نے کیا اور سو جس راجہ جہد ہشتر کا بکھتیاں ہوا کیونکہ سب چاہتے تھے کہ راجہ جہد ہشتر جہا دانی ہے راجہ جو جگ اور اسو میدہ جگ کرنے سے راجہ جہد ہشتر کی اودارتا دور دور تک پہل گئی تھی اب بیشم ہو گئی کہ جاچک لوگوں کو اچھا چک کر دیا کوئی بہو کا سنگا ختیر بہنت پور اور اسکو نواح میں دکھائی نہیں دیتا تھا۔

انی سرپام کرت جہا بہا آشتم پرپ جگ راجہ دھرتراشٹ کا برن ساتوان ادھیائے

آٹھوان ادھیائے

راجہ دھرتراشٹ اور رانی گاندھاری کے ساتھ رانی کنتی کا بن جانی کو طیار ہوتا پانڈوؤں کا سہا نا کہ ہاراج سکھ

بیشم پان جی نے کہا کہ جب شرادہ جگ بڑے دھرم سے ہو چکا تب راجہ دھرتراشٹ نے رانی گاندھاری سے بن جانے کی صلاح کی رانی نے کہا کہ جو جو کاج اپنے بچہ سے ہے وہ سب انجی طرح ہو چکے ہیں اب کوئی بات کرنی باقی نہیں ہے میں نے رانی کنتی سے ہی بن جانے کا ذکر کیا تھا وہ گرسبت آشتم کو دیکھ روپ جاکر آپ کے ساتھ چلنے کو طیار ہے جہد پی میں نے اس سے کہا کہ تم اپنے بیٹوں کے پاس رہو مگر وہ یہاں رہتی نظر نہیں آتی ہے راجہ نے کہا کہ میرے پاس بلا اورانی کنتی آئی اور اس نے اپنا ارادہ میں جانے کا ظاہر کر کے کہا کہ آپ کی

ساتھ میری عمر کٹ گئی بیٹوں کا سنگھ وکیل، اودھ پاتا نے میرے کرم میں نہیں لکھا تھا ان کے ساتھ بہت سے کشت بھی اٹھائے اور کچھ دن سنگھ بھی دیکھ لیا اب میرا من گزشت میں یہ سن نہیں ہونا ہے اور کچھ دن بعد جد ہشتر اور اس کے بھائی ہی تیشیا کو چلے جاؤں گے کیونکہ راجہ پتہ نہ لگا جیسے، ہر وقت اُداس، کہنی ہون بھائی اور بیٹا، تم جی اور سہری کرشن جہا راج کے سمجھانے سے اس نے راج قبول کیا تھا تو اس کا چہرہ بہت اچھا لگتا تھا اور چاروں بھائی درویدی سمیت اس کے آگیا کا، یہی ہیں اب تمہارے ساتھ بن کر جانا من میں تھا اس کے راجہ و درویدی نے دیکھ لیا کہ رانی گاندھاری اور کنتی دونوں میرے ساتھ ماؤنیگی ایک دن راجہ جد ہشتر اور اس کے بھائیوں سے راجہ دھرتراشٹ نے کہا کہ یہ کج شرادہ جاگ کا آریا سوچا تھا وہ نے مجھے بہت ہی طرح کرا دیا اور بلغ دھرم تالا آدک سے نہ ہوئے کہ ان بات اب مجھ کو کرنی باقی نہیں ہے اب میرا فیصلہ ارادہ تین دن کر کے کہ ہے تم آند سے راج کرو اور مجھے آگیا دو کہ بن کو چلا جاؤ اور راجہ دھرتراشٹ کے من انسو پھر لائے اور سوائے یہیں سہیں۔ ان میں نکل سہیو یہی بہت اُداس ہو گئے راجہ دھرتراشٹ رانی گاندھاری کے پاس۔ ان میں بات کو طیار ہو گئے سب اور بد جی اور کر با جارج آن کے۔ اب تو دوسرے وقت نگرما سیوں اور گل کی بڑی استریوں سے کہا کہ تم اپنے پتروں کے پاس رہ کر آند دیکھو اب تک تو تم نے بہت سا کشت اٹھایا اب سنگھ کرنے کر سین تم انکو چھوڑ کر بن کو حاق ہو جا، جد ہشتر اور رانی درویدی ارجن اور اس کے بھائیوں نے یہی نہایت طرح رانی کنتی کو سمجھایا پرت رانی نے یہی ہی کہا کہ یہ نہایت مان بہین لگتا ہے ساس شسر کے ساتھ یہاں ہی اور بن میں ہی ان کے ساتھ تپ کر کے اپنے سوامی کے لوک کو یہ دیکھ چے مت رو کو راجہ جد ہشتر سے راجہ رانی مانا کے پر کے کہا کہ ایک آگیا سے سنگرام مینے کیا اب راج یا یا تو آپ نے بن کا ارادہ کر لیا پھر چاروں بھائیوں نے انک انک انک کہا کہ انکو یہ تم ہی سمجھایا پرت مالی کنتی نے وہی جواب دیا اور راجہ کے ساتھ ہو لی آگے آگے رانی گاندھاری کے کندھے پر راجہ دھرتراشٹ ہاتھ رکھ کے پہلے رانی کنتی ان کے ساتھ ہو گئی سب اور درجی کر با جارج ہی راجہ کے ساتھ چھپ چھپ چلے، در راجہ جد ہشتر نہ ہر دے سے لگا کر انکھوں میں انسو پھر کے راجہ دھرتراشٹ یہ کہنے لگے۔

سید

भजन

بیلین گون جب تپ من بہا جو بہت بہون کہا تہو راچی

भृगुषकहैंधर्मरानसोभनबैरागीमोराजी
 پیترائیںنہ کرتا من بادیاکینوجت کسپورا می

میں بن جائوں ساتھ گندھاری کرूं جایں پدھو راجی
 مولا ہے سیوا بس کیہ بد فطر و کیہوں نہ تن اور ارجی

دुरیو بدن نہاں سونو سیر باवन کی نو جڑ دھن پورا جی

چلے بن ہنگامہ رینگ لے کُنْ تے کچن چورانی
 باغچوں ستن بہو و کہ بہاری چلے ماؤ بر جھار جی

साक्षरसुरसंयज्ञां वियनको कहा कामधर्मोय^{जो}

وہتر اشت کھدین دہرم راج سنون من بھراگی سوا جی

ببین بن۔ جاؤں ہے۔ ہرگز ہمارے اروں جاؤں تپ کہہ رہی

در جوہرین نہیں سنو سکھاؤن کیجو جہد نہ تہو راہی

موتی سے باورس کی پتھر کی دھڑکیں نجات دلا رہی ہیں

चरणायक हूँ के पांचो पांडव की नोबड्डतनि होयगी
 ساس سسر سنگ جاؤن سپين کون کيا اکام گهر سوادمي

पांघोसुतुनभयोदुस्वभारिचलेराववरजोराजि॥

سلا بن کجی
سلا پدی بیو سلا
کرتی ہو ویا
کرتی ہو پنی
دل مستی ہو
سلا کو سنت کر
بس کرن ہر
سر بین لاکر
دینت ہون
پتی حق یاد
کری کہ خن کی
جلور

عبدالحق صاحب

سنجے اور بُدر سنگ لاگے پریم جگت کو جو را جی

क्षिराक्षिरारान्न सुम्न **श्रीराम** द्वीपेयसमुद्रहिलोरानी

راجہ ہرتراشٹکارانی گاندہاری و کنتی سمیت بن کو جانا راجہ جڈہٹ ٹرکاشوک

جس سین راجہ دھرتراشٹ رانی گاندھاری اور کنتی کے سنگ محفل سے نکلے تو نگر باسی استری پُرش سود کے سمیہ ان کے ہاتھ مارنے کو اپنے گھروں سے بھاگل ہو کر راج دربار کے سامنے اکٹھے ہوئے راجہ جگدھشٹر نے ہزاروں ملہ باسیوں اور نواس کے ساتھ سی راجہ کے مژدہ میں بڑے شوک سے چلا کر کہا کہ بہت پتا آ رہا ہے بلوچ پڑ کر دین بن جاتے ہیں یہاں پر راجہ پر تہی رہ کر ٹیسے بہت بدلتے ہیں راجہ سے کہہ کہ راجہ جگدھشٹر کا سو بہاؤ بہت کوخل بھاگ رہی راہ نے ہمانی بیاسی کی آگیا انوسا راجہ دھرتراشٹ کو بن ہانے سے روکنا مناسب نہیں سمجھا تھا پرنٹ جب اپنے ماتا تیا کو بن بھاگتے ہوئے دیکھا تو شوک سے اس کے ہر دے میں لہر بن گئی لگا کر راجہ جگدھشٹر بھاگل ہو کر بہت ہی پراٹھ سے راجہ کا اہسا حال دیکھا رجن بہیم سین نے جگدھشٹر کو بہت ہی پر سے اٹھا کر اپنے سہارے بٹھایا بھاگل بہت بڑے گلاب کیوڑہ منہ پر پتھر کر بٹھایا کرنے لگے راجہ جگدھشٹر نے راجہ کو سہا بھاگنا آپ کو اتنا شوک نہیں کرنا چاہئے راجہ دھرتراشٹ اور رانی گاندھاری جگدھشٹر کو ایسا بھاگل تک نہیں ڈا بہا بھاگل راجہ جگدھشٹر کو ہر دے سے لگا کر کہنے لگے کہ سب سیر اس راجہ جہا راج نے ہی تھکو سہا بھاگنا اور میں بھی بار بار سیر ہی کہتا ہوں کہ ہاں دھرم اسی میں ہے کہ اب بن میں جاکر تیرا بن ہمارے بڑوان سنہ ایسا ہی کیا ہے تھکو بن کو دھرم دوا اور مجھے ملے رہنا میں جسے دور نہیں جاؤں گا تمہارے پاس بن میں رہتا ہوں کرونگا رانی کنتی بھی اپنے پیارے پتھر کو بہت سمجھایا اور وقت پہر راجہ دھرتراشٹ اور رانی گاندھاری نے رانی کنتی سے کہا کہ تم اپنے بڑوان کے پاس رہو تو چاہئے و ان بن گھر رہ کر دوا اور اپنے پتھروں کا آئندہ بلاس دیکھو رانی کنتی نے وہی جواب دیا کہ اب میں گھر میں رہ کر کیا کرونگی تمہارے ساتھ بن میں رہ کر پت کے دوا اپنے پت کے لوک کو جاؤنگی اسی میں بہلاہٹ نگر باسی استریوں نے بھی بہت سمجھایا پرنٹ رانی کنتی نے وہی جواب دیا پھر راجہ دھرتراشٹ نے راج دربار کے استہان میں بیٹھ کر اپنے رجو گنی سپوشن بستر اتار کے میٹھروں کے بستر رانی گاندھاری اور رانی کنتی سمیت پہن کر باچون بھاگیوں اور اپنے پتھر پتھر اور بہا بھاگت سہا بھاگ کر بن کے پتھروں کو اشیر واد دیکر بن گون کیا ! رانی گاندھاری کے کندھے پر ہاتھ رکھ کر محفلوں سے راجہ باہر آئے برہمنوں رشیوں میٹھروں کو بہت سی گائے اور کھٹا دیکر اور مان سے آٹھا سنوٹوں کے سب کے سامنے راجہ جگدھشٹر کو پھر چہاتی سے لگا کر اشیر واد دی اور کہا کہ جیسا شکہ میں نے اپنے پتھر جگدھشٹر کی سیوا سے پایا وہی آؤنگ سو پتھروں سے اتنا شکہ جھکو کہی نہیں ملا میرا من انہوں نے سیوا بس کر لیا پرنٹ کیا کروں اب ہر وہ اس ہنہ بن ہاں وہ راجہ کہ بن میں تپ کرین یہ کہہ کر بن کو چلے رانی کنتی نے یہ کہہ کیت اور سہا بھاگ کر کو پھار کر کے جگدھشٹر کے سپرد کیا اور کہا کہ دیکھو یہی کی راجہ رانی کے ضرور کہنا ان کے چلنے کے وقت بہت جلاپ نگر باسیوں نے کیا اور کچھ دور پہنچا کر زبردستی سب کو لوٹا یا بھجی اور شے راجہ رانی کے

راجہ ہندو تمہارے پتانے جو راجہ دہتر تراشٹ کے تپ کرنے کا حال راجہ اندر کو سنایا وہ دہتر تراشٹ سے کہہ آیا ہوں وہ بہت پر حق ہوئے ہے راجن میں دہتر تراشٹ سے جانتا ہوں کہ اب تین برس تک راجہ دہتر تراشٹ رانی سمیت اس سنسار میں رہ کر تپ میں مبتلا لگا کر اپنا شریک چھوڑے گا اور تمہاری مائتا ہی اسی میں بہت کے لوگ کو پاؤ گی خود راجہ اندر سے میرے ساتھ بیٹہ کہا تھا کہ راجہ دہتر تراشٹ تین برس تک پر تپ ہی ہوا اور رہے گا یہ بہن کہہ کر دیو رشی نارادانتی رھیاں ہو گئے۔ اسی سرنام کرت مہا پتہ آشرم اس پہنچے یو شریک دہتر تراشٹ سے

گیا رھوان آدم ہائے

راجہ ہندو شریک کا نگر باسیوں سمیت راجہ دہتر تراشٹ سے ملنے کو جانا

بیشم ہائے جی نے راجہ ہندو سے کہہ کہ راجہ دہتر تراشٹ کے گاندھاری اور گنتی سمیت ملنے جانے پر راجہ دہتر تراشٹ اور اس کے بہائی رتن سہید پوکل اور رانی درو پدی کو بڑا سوچ ہوا راجہ دہتر تراشٹ کو بہنوں اور درو پدی کے ہاتھوں پتہ اور کرن سے پراگری کے مارے جانے کا بیشیش دیکھتا تھا درو پدی اپنے پتہ ران کے اور رجن بہنوں کے شوک سے بیشیش شوک میں تھا راجہ کا دلی راج کج میں نہیں لگتا تھا مائتا کی طرف سے بڑا بہاری سوچ تھا کہ بھل میں کیونکر رہتی ہوگی اس طرح کچھ دن شکل سے گذارے پھر سب سے یہ کہہ کہ نار دھئی سے مجھے ایسا معلوم ہوا ہے کہ راجہ دہتر تراشٹ اور بہاری مائتا گنتی تین برس تک بن میں تپ کر کے شریک کو جادو میں گئے اب میں ہر وار سمیت راجہ دہتر تراشٹ کے دیکھنے کو بن میں جاؤں گا جس کا جی چاہے وہ نگر باسیوں میں سے میرے ساتھ راجہ دہتر تراشٹ کے دیکھنے کو چلا کر بن ڈھنڈا دیا ہونے پر بہت سے نگر ہاشی چلنے کو تیار ہوئے اور نواس کی بہت سی استریان رانی گنتی اور گاندھاری کے درشنوں کے اہل کہا سے چلنے کو تیار ہو گئیں راجہ دہتر تراشٹ کی آگیا سے رجن بہیم سین نے سینا کو حکم دیا کہ تہوڑی سی سینا اور سینا پتہ ہمارے ساتھ بن چلیں ہاتھی گھوڑے راجہ پاکی سادو سامان سے لیا کر کے راجہ دہتر تراشٹ نے نگر ہتہا پور کے باہر رانچ دن تک نواس کیا بہت سے نگر ہاشی اپنی سوا ریاں تیار کر کے چلے پانچویں دن جب بہت سے برہمن رشی مٹی سادو نگر ہاشی اکٹھے ہو گئے تب پانڈو ہاتھی پلاؤ بہائی ہندو گھوڑوں پر اور رانچان ہاکی میں سوار ہو بہت سے نگر باسیوں سمیت کورک شریک طرف چلے اور راستہ میں نواس کرتے ہوئے پوچھتے پتہ لگاتے کورک شریک میں پہونچے وہاں سے جتنا کہ ہار جا کر راجہ شت یوب اور دہتر تراشٹ کا آشرم پوچھا جب اس آشرم میں خوشی خوشی راجہ دہتر تراشٹ سینا سمیت دو کوس پیادہ چل کر پہونچے تو آشرم خالی ہا یا سوا کے رنگ کے آدمی کوئی نہ تھا راجہ دہتر تراشٹ کے آنسو کل آئے اور اسی جگہ بیٹھ گیا اسی آشرم کے اس پاس رہنے والے رشی مٹی مہا راجہ دہتر تراشٹ کا آنا سن کر ان سے ملنے کو آئے اگلی رانی معلوم ہوا کہ راجہ دہتر تراشٹ مائتا سمیت جتنا اشرمان کرنے اور مل لائے کو گئے ہیں۔ راجہ اپنے ساتھیوں سمیت جتنا تھکا لائے گا وہاں سے ملے گئے اہل مائی گنتی نے دور سے راجہ دہتر تراشٹ کو ہر وار سمیت آتے دیکھ کر دہتر تراشٹ اپنے ہم پر تپ کو اپنے ہر دے سے لگایا پانچویں بہائی مائتا کے چوٹوں پر گئے اور بڑی پریت سے اپنی مائتا سے ملے گنتی نے اپنے پیارے بیٹوں کو اگلی استریوں سمیت ہار کیا اور شریک پر آگے جا کر راجہ دہتر تراشٹ کے چوٹوں میں وندت کی بہرانی گاندھاری سے ملے راجہ دہتر تراشٹ اور گاندھاری نے اہل اس کے ہاتھوں سے بہت پریت سے ملے شریک پر آگے پہونچے نام پوچھ کر سامان سمیت

اتنی سزیاں کرتا ہما بھارتے آشرم پاس پر بارہواں اڈھیا اور اپنی مائیں لگیا دھاکا

بارہواں اڈھیا

بڈرجی کا راجہ شہر کے شہرین پرورش کرنا جیسے کہ پہلے بیاس جی نے کہہ دیا تھا

بیشم ہاٹن جی نے راجہ جنے جے سے کہا کہ جیسے ساہی راجہ جڈہ شہر کے راجہ دہتراشٹ کے پاس جمع ہو گئے تب راجہ نے سب کو چہا کہ کون کون مجھے ملے آئے ہیں اول راجہ جڈہ شہر کو پہر اس کے بہائیوں اور رواس سمیت استریوں اور بھرنگر رواسیوں کا الگ الگ نام لے کر سنجے نے بتایا راجہ نے کشم کشل پوچھی راجہ جڈہ شہر نے کہا کہ آپ کے چرن دیکھے یہ ہی کشل کا کارن ہے اب اچھی طرح بن میں رہے جوگ کا ابھیاس اچھی طرح سے ہوا پہر راجہ دہتراشٹ نے سب سے کشل پوچھ کر راج کج اچھی طرح ہونے سے اور سب پر جاکشی کشل پر ایک سو سے پرین چت ہو کر راجہ جڈہ شہر سے کہا کہ جڈہی سو پتروں اور بیٹ سے ستروں اور کل کے پوچھ منٹوں کے مارے جانے کا مجھے بہت شوک ہوا تھا تپنی میں نے بن میں آکر اپنے چت کو استہر کر لیا راجہ جڈہ شہر نے پوچھا کہ تپ میں دل لگانا والی میری مائا آپکی پٹل اچھی طرح کرتی ہیں اور میری تائی تپ کرنے والی جس کے شہر میں ہڈیوں کی مالا دکھائی دیتی ہے اپنے پتروں کے شوک میں دیکھی تو نہیں ہے دہر مائا بڈرجی کہان ہیں اور پریم پ بنے کہان پ کرتے ہیں راجہ دہتراشٹ نے کہا کہ ہے مہا! ہو تہ ہاری مائا نے میری بہت پٹل کی ہے اس کے سب سے مجھے اس زجن بن میں بہت سکھ ملا دیوی گاندھاری نے بھی بڑا پ کہا ہے اور سنجے ہی تپ کرنے میں لگن ہیں اور بڈرجی کے گہو تپ کرنے کا حال مجھے برن نہیں کیا جاتا ہے وہ ہودھن بن میں آکر کچھ دین باجو کا اہار کر کے ایسا دہلا ہو گیا کہ اسکا شہر پھول کی سمان ہلکا ہو گیا اور سنیاں جوگ کے ابھیاس سے اب کچھ دنوں سے بڈرجی میرے پاس دکھائی نہیں دیتے کبھی کبھی برہمنوں کو کسی کسی جگہ دیکھ جاتے ہیں نہیں تو سد یوگیت سہتے ہیں۔ راجہ جڈہ شہر نے بڈرجی کو چاروں طرف دیکھا تو جٹا دھاری ننگا شہر دھول سے ٹپت ہڈیوں کا پتلا بدر ساہر، دکھائی دیا اور بہت لوگوں نے ہی بڈرجی کو دھسے دیکھا وہ سب راجہ سے کہنے لگے کہ مہاراج بڈرجی سامنے معلوم ہوتے ہیں راجہ جڈہ شہر انکی طرف اکیلے چلے بڈرجی کہیں دکھائی دیتے تھے اور کہیں گپت ہو جاتے تھے دور جا کر ایک کانت میں ایک برکش کے نیچے بڈرجی کھڑے ہوئے دکھائی آئے راجہ جڈہ شہر نے انکو گل سے پہچانا اور کہا کہ میں جڈہ شہر ہوں یہ بچن انکے بہت پاس جا کر آہستہ سے راجہ نے کہا اور ان کے سامنے کھڑی ہو کر دھوت کی بڈرجی نے خود سے راجہ کو دیکھا اور راجہ جڈہ شہر کے انگ انگ میں پران پران میں اور اندریوں میں اندریان پرورش کر کے جوگ بل سے راجہ جڈہ شہر کے شہر میں لے ہو گئی اس میں جڈہ شہر کا شہر بہاری اور کئی گنا بلوان ہو گیا تب راجہ جڈہ شہر کو بیاس جی بچن یاد آیا جنہوں نے پہلے ہی جڈہ شہر سے کہہ دیا تھا کہ بڈرجی تمہارے شہر میں تپ کے بل سے پرورش کر جاؤ گے راجہ جڈہ شہر نے چاہا کہ بڈرجی کا سنکا واہ کرم کیا جاوے۔ آکاش بانی ہوئی کہ ایسا کرنا اچت نہیں ہے یہی بڈرجی کا واہ کرم مست کرو بڈرجی نے سنیاں دھرم کو پراپت کیا بڈرجی سوچنے کے جوگ نہیں ہیں راجہ جڈہ شہر اس گجان بن سے لوٹ کر آشرم میں آئے اور راجہ دہتراشٹ سے سارا حال کہا آشرم میں ہر لون آدمیوں نے اس برتانت کو شکر و شہجہ کیا پہر راجہ دہتراشٹ نے راجہ جڈہ شہر سے کہا کہ مول پہل جو کچھ ہمارے آشرم میں منی

لوگ لائے ہیں اُسکو آپ سب سماج سمیت بہو جن کرین اور یہاں کا سندھ شہا جل پان کرین راجہ جڈ ہٹھڑے ساری سماج سمیت وہ سوا پہل کہاے اور پانی پی کر سب اپنے اپنے استہان پر بیٹھ گئے جب رات ہو گئی سندھیا کر کے سب آدمی اسی آشرم میں سوئے راجہ جڈ ہٹھڑے اپنی ماما کے سمیپ کشاک کے بستر پر سین کیا پر اسٹ کال اٹھ کر سب نے شہج اور سندھیا کر کے اسی آشرم میں راجہ دہتر شہا کی آگیا پاکر میدیون کو دیکھا جہاں ہوں ہور ہا تھا اور اگن پر بھکت ہی پھر ساری سماج کو لیکر اُس بن میں گھومتا پیر اور بکشیون کے سندھ شہد شکر پر سن ہوا کہ بن مرگ سموہ کے سموہ پیرتے تھے کہ بن نل کنٹھہ موٹے مینا کو کا گنجا کر رہے تھے ہنڈی سنگد بھری پون جل رہی تھی اُس گنجان بن میں جہاں تہاں چہرے چہرے تھے بڑا منیک بن تہا رانیون اور یہا یون سمیت راجہ جڈ ہٹھڑا اُس تپو کو دیکھ کر پھر راجہ دہتر تراشت کے پاس آن کر بیٹھ گئے اُس سین راجہ دہتر تراشت ایسا شو بہا نامان تہا جیسا کہ دیویندر بہت سے دیوتاؤں اور اپسراؤں کے تہ شو بہاے مان ہوتا ہے ۔ اسی سرام کرت ہا بہا رتے آشرم باس پر بدرجی کا راجہ جڈ ہٹھڑے شریمن ہریش کرنا

تیرہواں ادھیسا

راجہ دہتر تراشت اور رانیون کی ابھلا کہا بچا کر بیاس جی کا ساری سماج کو گنگا جی پر لپنا

بیشیم پان جی نے راجہ جنے بنے سے کہا کہ جب راجہ جڈ ہٹھڑا راجہ دہتر تراشت کے پاس آن بیٹھا تو راجہ دہتر تراشت کو ایک ایک کا نام لیکر بتایا کہ میرے داہنی طرف ہا با ہو گاندیو سنگش دھاری ارجن اُس کے پاس ہا با لی بہیم سین اور دوسری طرف مادری کا پتر روپان نکل اور سب بدیاؤں بن نکل سہدیو اور اگنی استریان اور اور رانیان آپ کے سب پتروں کی استریان یہاں موجود ہیں راجہ دہتر تراشت نے سب کو آشیر وادی اتنے ہی بین اپنے بششون سمیت ہا منی بیاس جی آئے سب نے اٹھ کر انکا سمان کیا سب چیلون سمیت انکو گھس اُس پر بیٹایا بیاس جی نے راجہ دہتر تراشت سے پوچھا کہ رانی کنتی شہاری سیداکر تھی ہے رانی گاندھاری کا تپ بن من لگ گیا ہے راجہ جڈ ہٹھڑا اُس کے بہا یون سے ملکر تم پر سن ہوئے بدرجی ماڈھب ریشی کے سر اپ سے شودر یونی بین میر دیشٹ سے پر گھٹ ہوئے اور انہوں نے اپنے جوگ بل سے راجہ جڈ ہٹھڑے کے شریمن ہریش پر ویش کیا ہے راجن وہ بدرجی دہرم کاروپ تھا اسی کارن دہرم اوتار جڈ ہٹھڑے کے شریمن ہریش کر کے لے ہو گیا اسکا سوچ نہ کرنا وہ جہاں دہرم ہوگا وہیں ہوگا جیسے جل اور اگن سب جگہ موجود ہے اسطرح بدرجی کو دہرم سنی جاوا اور کسی بات کا سوچ سبت کرو کہ میرے اتنے پتر سنگرام میں مارے گئے ہو تب یون ہی تھی اور اب شہا راسمان ہی نزدیک آگیا ہے تہوڑے ہی سین میں تمہارا کلیان کرو لگا جو کچھ مجھے دیکھنا یا پوچھنا یا سنا چاہتے ہو وہ کو بیشیم پان جی سے راجہ جنے جے سے پوچھا کہ ہا راج مجھے اسکا تعجب ہے کہ سینا سمیت راجہ جڈ ہٹھڑا ایک جینے تاک بن میں رہے وہاں سواے بول پہل کے اور کچھ نہ تھا کیونکر اتنے لشکر کا گدارا ہوا بیشیم پان جی نے کہا کہ راجہ جڈ ہٹھڑے سا مان رسد کا دیہات سے ملگا کر انتظام کر دیا تھا کسی کو تکلیف نہیں ہوئی وہاں ناروجی دیول بسوا سو پرست آدک رشی اور بہت سے تپو دہن چہرشی آئے راجہ جڈ ہٹھڑے سب کا بچن کیا مردوں میں سب مرد اور ایک طرف گاندھاری کنتی تھو اپنی پتر انگدا سو بہن اور نکل سہدیو کرن کی استریان اور بہت سی پتر بدہتر تراشت گئی اور قواس کی استریان بیشیم پان جی سے

جی نے کہا کہ ہے راج رشی دہتر تراشٹ میں تمہارے ہر دے کا کہید اور رانی گاندھاری اور درویدی سو بہت لکے من میں جو کہہ
 میں انکو جانتا ہوں اور اپنا تپ بل دکھانے کو اور تمہارا شوک دور کر کے کو آیا ہوں جو اپنا تمہاری ہو وہ کہو میں وہی کرونگا یہ چاہتا
 رشی لوگ میرے تپ کے پر بہاؤ کو جانتے ہیں راجہ دہتر تراشٹ یہ بچن سنگر بہت پر سن ہوئے اور کہا کہ آپ کے حد شے سے میرے
 سب دکھ جاتے رہتے ہیں مجھے یہ شوک رہتا ہے کہ در جو دین در بدی کے کارن ان پانڈون نے مجھ سے بچن پش میں پکلیش
 پایا در جو دین کے کارن بہت سے پوجیہ لوگ ہمیشہ تپامہ اور درونا چارج آدک مارے گئے اگلی کیا گت ہوئی انکو دیکھتا چاہتا
 اور یہ شوک میرا آپ دور کریں یہ بچن سنگر گاندھاری نے کہا کہ راجہ دہتر تراشٹ کے کہنے سے میرے سو پتروں کا مرن چھوٹا ہے
 سو بد ہو جو یہ سب آپ کے سامنے موجود ہیں انکو اپنے اپنے پت یا دکر کھا شوک چھوٹا ہو گیا ہے جیسا راجہ نے کہا وہی آپ کریں اسطرح
 کنتی نے کہا کہ مجھے در با سارشی کے بر سے کرن کا جو شعور نارین کی درشی سے پیدا ہوا تھا اور اس کے مارے جانے کا بڑا دکھ ہوا ہے
 اسکو دیکھنا چاہتی ہوں۔ پھر درویدی نے اپنے پتروں اور سو بہت لکے دیکھنے کی ابھلا کہا ظاہر کی سب کے بچن سنگر ہاں
 جی نے کہا کہ ایسا ہی ہو گا جیسا کہ رات کے انت میں سپنا دیکھتے ہیں اسی طرح وہ تمہارے سامنے ہونگے ہے گاندھاری میں نے
 کہتا ہوں کہ یہ سب لوگ دیوتا اور اپسر گندھرب راجہس اور رشی تھے انکا مرن کو کشتیر ہوم میں ہوا راجہ دہتر تراشٹ جنکا نام ہے وہ
 گندھرب راجہ میں جو تمہارے پت ہوئے راجہ پنڈوک و مڑو گنون میں سے جاو جو سدا ہرم میں ہیں ہتا بدی اور جد ہشتر و فتن
 کانش میں ہم سب کو با یوگن جانا اور در جو دین کلجگ کاروب تھا شکنی دوا پر کاروب دوسا سن آدک کو راجہس جاو پاڈ وار جن
 نر کاروب ہے اور سرکیشن جی ساکشات نارین میں نکل سہدیو اسونی کمار کاروب میں کرن مویج کانش ہوا ابھینوں جو چہرے
 سے گمیر کر مارا گیا چندرمان کانش تھا اور دہتر تراشٹ دوسن اگنی کاروب ہوا درونا چارج برہست جی ہوئے اسو ہتھان رور کاروب
 تھا اور ہمیشہ جی گنگا پتر ہو دیوتا تھے کارج ہو جانے پر سب مرگ کو چلے گئے آپ سب لوگ گنگا جی کے ٹٹ پر چلین وہاں سب
 اپنی آنکھوں سے دیکھ لینا جو اس ہوم میں بارے گئے ہیں راجہ جد ہشتر نے سوار یاں مگائیں اور ساری سراج کو ساتھ لیکر گنگا جی کے
 کنارے پر جا پہونچے وہ سارا دین بہت بڑا معلوم ہوا مات ہونے اور سہون کی ملاقات کے شوق میں نہر شام ہی جتنے راج محل کے
 لوگ استری پش اور نگر پاشی دیش پاشی تھے سب نے سندھیا کی جب رات ہوئی تو راجہ دہتر تراشٹ گاندھاری کے گند سے
 پر ہاتھ رکھ کر مردہ لوگوں کو آگے کر کے گنگا جی کے کنارے پر بیاس جی کے پاس پہونچے اور سب پیچھے پیچھے چلے وہاں پہونچ کر وہاں
 بیاس جی کو دندل کر کے جتھا جوگ استہان پر مردوں میں مرد اور استریوں میں استریاں بیٹھ گئیں راجہ دہتر تراشٹ اور جد ہشتر
 اور اس کے بھائیوں اور گاندھاری اور دہتر تراشٹ کے بیٹوں کی استریاں سب کو اس بات کا چاؤ تھا کہ بیاس جی جہاں گنگا
 جی کے ٹٹ پر کس پر کارٹے پت اور پتر اور گرجنوں کو دکھا دیں گے۔

انی سترام کرت جہا ہمارے آشرم باس بہت بیاس جی کا سب راج پر وار کو جیل میں مرے ہوئے سو بیٹو

دکھانے کے لئے گنگا کے لیجانا شیر بھان اڈھیا ہے

چودھوان ادھیکا

بیاس جی کا تپ کے بل سے سب سے پہلے راجہ شو بیرون کو راج پر وار سے ملا دینا

بیشم پائن جی راجہ جنے بے سے کہا کہ بیاس جی نے اپنے تپ کے بل سے جو سبکی اہلہ کہا تھی وہ پوری کر دی جس جس نے جسکو دیکھنا اور ملنا چاہا اُس نے اُن کو اپنے سمیپ دیکھا مہا شیجسوی مہا مٹی بیاس جی نے گنگا جی مین برویش کر کے پہلے سب راجاؤں اور سب شور بیرون کا جو سنگرام مین مارے گئے تھے آواہن کیا اُسوقت پانڈوؤں اور کورؤں کے شور بیرون کے سب سے ایسا گشٹن شبد ہوا جیسا کہ سنگرام مین پہلے ہو کر تاتہا ہر سب سے پہلے بیشم پتا مہ جی اور درونا چارج آگے آگے اور کوروی سینا کے راجہ اُنکے پیچھے پیچھے سینا سمیت جل سے باہر نکلے پھر دونوں راجہ براٹ اور درو پدا اپنے پتھرون سمیت مہ بہت سے راجاؤں کے سینا کو ملے جل سے باہر آئے درو پدی کے پانچون پتھرا بہنوں اور گٹھوت کچ راجپس مکرن در جو دہن مہا رتھی شگنی دوسا سن آدک دھرترا شٹ کے مہا بلی سو پتھرا سمدہ کے پتھرا ہگڈت ہاکرمی جل سند ہو ہر سب سے شروا شل شیل اپنے چھوٹے بہائیوں سمیت برش سین راج پوتھرا لکشمی دھرترا ڈومن اُس کا کا بیٹا اور سکڈی اور اُس کے سب پتھرا بہائیوں سمیت برش گیت برش سین اور راجپس سو مدت بالوہیک راجہ چیکتان اور بہت سے راجہ جج مٹی شمر پردہارن کئے ہوئے جل سے باہر نکلے جو جو پوشاک اور ہتھرا اور دھچا اور باہن یعنی سواری اور شستر جس جس طرح سے لڑائی کے وقت رکھتے تھے اُسی جلوس سے سب دکھائی دئے راجہ دھرترا شٹ اندھے تھے بیاس جی کے انگرہ سے اُن کی دب درشٹ ہو گئی کہ انہوں نے یہی سب کو دیکھا اسی طرح گاندھاری نے در جو دہن آدک (دھیرہ) اپنے شو پتھرون کو اور زانی کنتی نے اپنے بیٹے کرن کو دیکھا اور مہا بہنوں کو سو بہدرائے اور ڈو نے اپنے سب پتھرون کو دیکھ لیا جتنے آدمی استری پُرش وہاں بیٹھے تھے سب کو بیاس جی مہا راج نے مہا بہارت سنگرام کا جلوہ اور جس سے کسی کو ملنا تھا اپنے تپ کے بل سے دکھا دیا وہ سب لوگ اشچرج سے انگہ نہ چھپکا گراس اد بہت چتر کو دیکھ رہے تھے راجہ دھرترا شٹ اُن سب کو اچھی طرح سے دیکھ کر بہت خوش ہوا بیشم پتا مہ جی درونا چارج آدک سے راجہ دھرترا شٹ پانڈوؤں سمیت بہت پریت سے ملے پھر راجہ دھرترا شٹ اور رانی گاندھاری در جو دہن آدک اپنے پتھرون سے ملکر اور پانڈو اپنے بہائی کرن سے ایر کہا رہتے بیرہاؤ کسی کو کسی کے ساتھ نہ تھا سب رانیوں نے اپنے اپنے پتھرا اور پتھرون کو دیکھا اور ایک دوسرے سے بہت پر سن ہو کر ملے درو پدی کے سب پتھرا اور بہنوں آدک سب ماتاؤں سے ملے اور آپس مین سب رانیاں اپنے اپنے پتھرون سے ملکر سب ایسے پر سن ہو گئے کہ سرگ کے اندر سب دیوتا آپس مین پریت سے رہتے ہیں اُس سین ایک کو دوسرے سے کسی طرح کا بچے یا ایر کہا یا دویش نہیں تھا ساری رات اچھی طرح سے ایک دوسرے سے ملکر سب بہت پر سن ہوئے جب سب اچھی طرح سے مل گئے تب جل جل سے نکلے تھے اُسی طرح سواریوں مین سوار ہو کر دھچا پتا کا چتر چنور بندی جنون سمیت جواگے آگے اسٹت کرتے چلتے تھے سب گنگا جل کے اندر برویش کرتے کوئی دیو لوک کوئی برن لوک کوئی برہم لوک جم لوک کو کوہیر کو جہان سے جلا یا تھا وہ سب اُسی لوک کو چلے جب کورؤں کے ہتھاری مہا شیجسوی بیاس جی نے اُن کشترا نی استریوں سے چٹکے پت مار

گئے تھے یہ یوجن کہا کہ جو ستریاں اپنے بہت کوک کو جانا چاہتی ہیں وہ گنگا جی میں پروٹیں کریں یہہٹنکر اپنے سسر اور اس سے چھیکر وہ اڈم ستریاں جل میں پروٹیں کرتی ہوئیں اور اپنے اپنے غریبیاں کر لیاؤں میں بیٹھکر دت اہوشن اور دت بستر سے بہوت وہ بہت برتا ستریاں اپنے اپنے بہت کے ساتھ چلیں گئیں اور جو جس جس کی اچھا بہی وہ بیاس جی نے پورن کردی جوٹش بس بیاس جی کے اشچرج مئی اہتیاں کو سرد پا پور بک سنیں اور پڑہیں گے وہ اس سنسار ساگر سے بناکشٹ پار ہوکر سرگ کو بہا بہت ہو گئے۔
 اتی سریرام کرت جہا بہارتے آشرم بیاس پر۔ کھوڈ پاڈوی میا گنگا جی ملن
 چوہواں اڈھیالے

پندرہواں اڈھیالے

راجہ جنے جے کو بہیشم درونا چارج آدک سے ہجو پٹرون کو دیہ بہت تکشش آؤ سے
 اشچرج ہونا اور بہیشم پائن جی کا سیدہ دور کر نیکو راجہ پچیت اور میکشی و سرنگی شئی کو پٹش و کہا نا

راجہ جنے جے کو اس کہتا کہ نشتے سے پر م اشچرج ہوا بہیشم پائن جی سے کہنے لگا کہ ہے جہاٹنی جو پٹش شر کو دیا کہ برتیم لوک جہا م کو کو چلا گیا پھر وہ کی طرح اسی شر کو پا کر آنکھوں کے سامنے آسکتا ہے دوسرا اشچرج اور یہی ہے کہ راجہ دہتر ترا شٹ اندھی ہونے سے اپنے پٹرون کی صورت نہیں دیکھ سکتے تھے جب دت درٹ ہوئی تو انہوں نے کیونکو پچا نا۔ اس کے اتر میں بہت کو بہیشم پائن جی نے چو لو اتھا کا برن کر کے راجہ کی شانتی کے لئے کہا۔ تو یہی راجہ جنے جے نے کہا کہ جب میں اپنے پتا پر پچیت کو جہاٹنی بیاس جی کی کرپا سے دیکھوں تو میری شانتی ہووے اور آپ کے برن پر شر دہا جے ہووے بہیشم پائن جی نے اپنے گرو بیاس جی سے پراہتہنا کی اور بیاس جی کا ناؤ آواہن کیا اور اپنے تپ کے بل سے شرمیاں راجہ پر پچیت کو سرگ سے بلایا راجہ جنے جے نے اپنے پتا کو دیکھا اور اس کے ساتھ بیاس جی اور میکشی اور اس کے پتر سرنگی شئی اور راجہ کے پٹرون کو بھی دیکھا اور جاگ استہان میں ان سب کو دیکھکر راجہ بہت پٹش ہوا اور بیاس جی کے تپ بل کو دیکھکر انگو بارم بار غٹکار کی اور وہ گانٹھ جو راجہ کے ہر جے میں ہی کھل گئی بہیشم پائن جی اور بیاس جی کا سردہا سے پوجن کیا اور بن بیاس کی کہتا جو باقی تھی اسکو پوجھا۔

بہیشم پائن جی نے کہا کہ جب راجہ دہتر ترا شٹ نے اپنے پٹرون اور پٹرون بہیشم جی درونا چارج راجہ دروہا اور رات آدک سبک دیکھا یہاں تب بیاس جی نے دہتر ترا شٹ سے کہا کہ تم شوک مت کرو تم تپ کر کے اڈم پروی پائے کے جوگ ہو۔ ایک پینے سے زیادہ پاٹرون کو یہاں بن میں تبت ہو اسے انکو باکر دو کہ اپنے راج کو سنبھالیں اس تمہارے چکرورقی راج کے شتر پچیت ہیں راجہ دہتر ترا شٹ نے پرسن ہوکر راجہ جڈ ہٹر سے کہا کہ ہے پترن تمہاری سیدہ سے بہت پرسن ہوں تمہاری ایسی سیدہ کی ہے کہ اوروں سے نہیں ہو سکتی ہے اب تم اپنے بہائیوں سمیت متنا پور کو جا کر راج کرو میں راتی کشتی اور گاندھاری سمیت تپ کر کے جلدی دیو لوک کو جاؤ لگا تمہارے یہاں رہنے سے مجھ کو متا ہوتی ہے اور تپ نہیں ہو سکتا ہے اب یا صبح جب طبیعت چاہے یہاں سے سہنا پیر کو چلے جاؤ راجہ شتر نے کہا کہ میرا من بہت متا پور جانے سے پرسن نہیں ہوتا ہے میرے بہائی جاوین میں آپ کے ساتھ بن میں رہو لگا تب کشتی نے کہا کہ ہے

پتھر ٹم ایسی راج کروٹم ہمارے اور ہمارے سسر کے پنڈ دیوا ہوا اور شوک مست کروہر سہن دیو نے کہا کہ ہے بہائی آپ کو راج کرنا اور چٹ ہے اپنے ماتا اور پتا کی ٹہل من کرونگا گنتی نے سہد کو ہی سمجھا با کہ تم ہی ہستنا پوز کو جاؤ تمہارے یہاں رہتے سے ہمارے تپ میں بگہن ہونگے اس پر کار سمجھا کر سب کو بد اکب راجہ جد ہشتر اپنے بھائیوں سمیت اٹل پریم اور ہر گت روج راجہ رانی سے جدا ہوئے جیسے چھڑے اپنی مان گونوں سے جدا ہونے پر دکھی ہوتے ہیں سب لوگ راجہ دہتر تراشٹ اور رانی گنتی اور گاندھاری کی ہر کرمان کر کے وہاں سے روانہ ہو کر ہستنا پور آئے اور سمیت سے رشی منی جو جد ہشتر کے ساتھی تھے وہ بن کو تپ کرنے چلے گئے۔ اتنی سرعام کرت ہا ہمارے آشرم باں پر راجہ جنے جے کہ راجہ پچیت کو دیکھنا راجہ جد ہشتر کا سبسا پورا ماسدہ ہوان آہلے۔

سولہوان اور ہیا

راجہ تراشٹ اور رانی گنتی اور گاندھاری کا اگن میں جلنا پانڈون کا شوک

بیشم پانڈن جی نے راجہ جنے جے سے کہا کہ ہستنا پور میں راجہ جد ہشتر کے پہونچنے کے دو برس پیچھے یورشی نارون دہتر کے یاس آئے راجہ نے بہت اور سنا کر کے بھائیوں سمیت انکی پوجا کی اور پوچھا کہ بہت دنوں میں درشن دے نہاں سے آپ آئے ہیں ہمارے تاؤ راجہ دہتر تراشٹ جی اور ہاری ماتا گاندھاری اور گنتی بن میں تپ کرتے ہیں انکا کچھ حال معلوم ہووے تو کہیں نہ وہ اپنی طرح میں ناروجی ہوئے کہ ہے راجہ دہتر تراشٹ نے اپنی رانیوں اور سنجے سمیت بڑا تپ کیا تم خود ان کے تپ کو دیکھتے ہو اب جو برتانت تپوں میں بیٹھے سنا یا دیکھا ہے اسکو سناؤ تمہارے ہستنا پور آنے پر راجہ دہتر تراشٹ ہر دہر کو چلے گئے۔ چھینے تک باوہیشی رہے گنتی اور گاندھاری نے ایک ایک چھینے چھپے ابا کیا ایک دن اشتان کر کے راجہ آشرم نو گیاں میں جاکر اور پرچنڈ داواں بن کو جلانے والی اگنی بن میں لگی راجہ اور رانیان بہت ڈرل ہونے سے اس داواں سے بچ نہیں سکے راجہ نے سنجے سے یہ کہہ کر ہم اسی جگہ اپنے پرانے تیاگ کر پریم پد پاویں گے تم ایسی جگہ چلے جاؤ چنان اگن ہشتم نہ کر سکے سنجے نے کہا کہ آپکو ایسی اگن میں ہشتم ہو جانے سے اپنی گت نہیں ملے گی راجہ نے کہا کہ نہیں اگنی میں ہشتم ہو جانے سے ہکو اپنی گت ملے گی تم دیرت کرو یہاں سے چلے جاؤ۔ یہ سنجے نے کہا کہ راجہ دہتر تراشٹ نے پورب تکہ کر کے رانیوں سمیت سادھی لگائی سنجے نے انکی پرا کر کے کہا کہ ہے پر ہوا تا کویرا تا میں لگاؤ راجہ نے ایسا ہی کیا وہ تینوں اس داواں میں ہشتم ہو گئے اور سنجے دور چلے گئے میں نے گنگا جی کے کنارے پر اور بہت سے تپیشروں میں سنجے کو دیکھا اور پھر وہاں سے سنجے ہمارے کو چلا گیا۔ ہے راجہ دیوا چتا سے راجہ دہتر تراشٹ اور رانی گنتی اور گاندھاری کو میں نے اگن میں جلتے ہوئے دیکھا اور سنجے نے یہ برتانت سارا مجھے کہا اور یہی حال میں نے تیوں کے ریشمون سے سنا آپ کو انکا سوچ نہ کرنا چاہئے اسی طرح پریشمر کی اچھا تھی راجہ جد ہشتر اور اس کے بھائیوں نے بہت شوک سے رو کر کہا کہ ہمارے بل اور ریکورشن اور راج کو دہکار ہے جو ایسی طرح ہمارے تاؤ نے مٹ پائی رانی گاندھاری اور راجہ دہتر تراشٹ کا سوچ ہکو بیشیش نہیں ہے ہماری ماتا نے ایسا راج چھوڑ کر یہ گت پائی اسکا سوچ زیادہ ہے یہ خبر نفاس میں پہنچی سامار تو اس رونے لگا اور ہر ہستنا پور میں یہ بات لوگوں میں سب نے بہت شوک کیا راجہ جد ہشتر نے بارم ہاریم چن کہا کہ جد ہشتر

ارجن بہیم سین کی مانا اس پر کرنا تھہ کی طرح بہیم ہو گئی ہکو دھتکار ہے ارجن نے کہا نڈو بن میں اگن دیوتا سے مترا کی اسی اگن دیوتا نے ارجن کی مان کو بہیم کر دیا جس سین اگن نے کنتی کو جلایا ہو گا ضرور ہے کہ ہماری مانا کنتی نے پکارا ہو گا کہ جہہ ہتھر ہے بہیم سین ہے ارجن میری رکشا کرو بڑے شکر کی بات ہے یہ بہجن راجہ جہہ ہتھر کہہ کر پانچن سہائیوں سمیت بہت روئے نا۔ دجی نے دیکھ کر وہی سرح دیکر کہا کہ نگرمت کر نگو شبہ گت پراپت ہوئی میں نے رشیوں سے ایسا سنا ہے کہ راجہ دہتر تراشت نے اگن بن میں لگا کر آپ اس میں اپنی اچھا سے پرورش کیا تھم انکا سوچ مست کرو اور تلا خلی دیکر انکا کرم کرو میوتس کو ساتھ لیکر راجہ جہہ ہتھر سب رنواس اور نگر باسی دیش باسیوں سمیت لنگا جی کے کنارے پر گیا اور وہاں جا کر میوتس سمیت اشنان کر کے تینوں کا کرم کیا چند برہمنوں کو ہر دوا پہچا وہاں جا کر انھوں نے پھول تینوں کے اکتے کر کے گنگا جل میں پرواہ کئے اور بارہویں دن شنوج کیا آدک کر کے راجہ جہہ ہتھر ہستنا پور میں آئے۔ راجہ دہتر تراشت نے اپنے پتروں کے سنگرام میں مارے جانے پر پندرہ برس تک نگر میں اور تین برس بن میں نواس لیا پھر ہرم پد پایا۔ راجہ جہہ ہتھر نے میوتس کی صلاح سے راجہ دہتر تراشت اور رانی گاندہ ہاری اور اپنی مانا کنتی کے نام سے بہت اچتی جہتربان اور بل غکنوئے باؤلی سمیت الگ الگ ہستنا میں بنوائے اور بہت سادان پڑن کیا۔ راجہ جنے جے سے بیشم پانچن جی نے کہا کہ راجہ جہہ ہتھر نے اپنے تاو راجہ دہتر تراشت کے نام سے سدا برت جاری کرائے اور برہم بہوج کئی دن تک میوتس کی صلاح سے کرائے جبما کہ راجا پون کا دہرم ہوتا ہے مرتک کرم تینوں کا کیا آشرم ہاس پرہ کی کہتا سنا کہ بیشم پانچن جی نے راجہ جنے جے سے کہا کہ جو منش سرد ہا ستے اس پرہ کی کہتا یریت بل پڑ ہا دین گے اور سینین یا سنا دین گے انکو سہری نارین کی کرپا سے ہرم پد کی پڑا سوئی کیا فی تیش رس پرہ کی کہتا سنکر برہم بہوج کراوین اور ان دان وکشنا سمیت دیوین۔

انی سریرام کرت جہا بہار سے آشرم ہاس پرہ راجہ دہتر تراشت اور کنتی گاندہ ہاری کا اگن میں جلنا اور ہوس اور راجہ جہہ ہتھر کا کرم کرنا سولہوان اور پیاے۔

آشرم ہاس پرہ سولہوان



غلط نامہ آشرم باس

صفحہ	سطر	غلط	صحیح	صفحہ	سطر	غلط	صحیح	صفحہ	سطر	غلط	صحیح
۱۰	۱	شدر ہوجی	شدر ہوجی	۱۵	۱۵	چہہ ساتھیوں	چہہ ساتھیوں	۱۳۰	۱	بدہ پوربک	بدہ پوربک
۱۱	۱۱	نکل سہدیونے	نکل سہدیونے	۱۶	۱۶	گٹھن شبد	گٹھن شبد	۱۹	۲	نوکھا کر سوئی	نوکھا کر سوئی
۱۱	۱۱	بل کل چیر	بل کل چیر	۱۷	۱۷	اُس کا کامیٹا	اُس کا کامیٹا	۱۳۱	۳	نیش پیل سنتان	نیش پیل سنتان
۱۸	۱۸	رسداری	رسداری	۱۸	۱۸	یہڑ داتا ہو	یہڑ داتا ہو	۱۱	۴	پہر کہا آپکو	پہر کہا آپکو
۱۲	۱۲	سان میت	سان میت	۱۹	۱۹	دیکھو دیکھو	دیکھو دیکھو	۲	۵	تالاب کنڈی کو	تالاب کنڈی کو
۱۳	۱۳	جد ہشتر اس تو کو	جد ہشتر اس تو کو	۲۰	۲۰	کہا کہ ست کو	کہا کہ ست کو	۲۱	۶	مناجا	مناجا
۲۱	۲۱	راجہ بنے ہے سے	راجہ بنے ہے سے	۲۱	۲۱	مناجا	مناجا				

اشتراک کتاب نایاب

بھارت چتر ناٹک

یہ نئے طرز اور نئے انداز کا ناٹک عجیبے لکھ اور قابل ایکٹ ہے۔ واقعی مصنف نے اس چھوٹی سی کتاب میں بڑا کام کیا ہے۔ بچوں کو زیور سے لادین کا نتیجہ مستورات کی جہالت اور بھولا پن کلجگ کے مردوں کے مکرو فریب مصنوعی فقیر اور سادہ ہون کی دغا بازی و عیاشی سے بربادی کا پیدا ہونا۔ صحبت بد کا پھل۔ حجاموں کے ذریعہ سے نسبت کرنیکی بُرائی۔ ریفریشن کا خیال۔ چوری کی سزا۔ بازاری عورتوں سے دل لگانے کا مزہ۔ دروزن کی خاطر گناہ میں گرنا۔ عدالت سے انصاف وغیرہ وغیرہ کا فلوٹکھینچ کر دکھایا ہے۔ درحقیقت یہ ناٹک نہایت دلچسپ اور قابل دید ہے۔ باوجود ان خوبیوں کے قیمت بھی کچھ زیادہ نہیں ہے۔ یعنی صرف ۵ روپے۔ بلا حصول۔

الکھ اسواج یعنی ترجمہ یوگیشٹ

جو ایک مشہور و معروف کتاب ہے۔ شائقین کی قدردانی سے بکثرت فروخت ہو رہی ہے۔ جن صاحبوں کو اس نادر و نایاب کی ضرورت ہو جلد خرید لیجیے۔ ایل قیتی عہد طلب فرمائیں ورنہ پھر گوہر نایاب ہاتھ نہ آئیگا۔

نادر قال نامہ معروف بہ تقدیر انسان

جسکا خزانہ تھیر کی کلید کہنے لگی ہوگا۔ ہر قسم کے سوالات حال استقبال کے جوابات کافی و شافی اس میں مل سکتے ہیں۔ گویا تاریکی کی قسمت کی روشنی کا ایک روشن چراغ ہے۔ اور علم و دانش و دل کا ماہر کامل سمجھنا چاہئے۔ پس اس ناظرین! آپ پر فح ہے کہ ہر وقت اسے اپنے پاس رکھیں تاکہ زمانہ کے نشیب و فراز میں ٹھوکر کھا سے محفوظ رہیں اور ہر قسم کی تشویش و تفریق میں سوس ٹھسار و دیر مدد کا کام دے۔ قیمت کچھ ہی نہیں صرف ۵ روپے۔ المشاہد کشن پور و رانا پور میں دستیاب ہوگا۔

مہا بھارت

موسل پر

یعنی

مہا بھارت کا سولہواں پر

پہلا ادھیاء

دور ہاسارشی کا سراپ وار کا باسیونکو دان پن کا اپدیش

سری نارائن اور دروتم نرا در سرتی دیوی کو مشکار کر کے بیٹھم پان جی نے راجہ جنے سے کہا کہ پہلے پر لون میں دہرارتھہ کام۔
ہوکش کا برن میں لے کیا سبہا پر اور بن ہر بن جگ اور دہیرج دھارن کرنا اور گرو کی سیوا اور آگے کے پر لون میں مہا پیاری سنگرام
اور راج نیت اور آشرمون کے دہرم کرم اور ہوکش کا کارن اور اسو مید جگ کا برتا نیت میں نے سنایا اب سنسائی نگلہ دھیان میں
کے دوش برن کروں گا۔

مہا بھارت سنگرام کے پیچھے ہمارا چہ جہ ہر کوہ ۳ برس راج کرتے گزرے تھے کہ چتیسویں برس میں پہرے بڑے بڑے شگون ہونے لگے
بہت زور سے ہوا چلی آندی آئی کنگر پتر خاک دھول آسمان سے بر سے آکاش شو بہا رہت ہو گیا راجہ جہ ہر کوہ ۳ برس کے سرے کرشن چند
ہمارا جگ کا سراپہ ارناش ہو گیا اور وہ دونوں یہاں (سری کرشن جی بلدیو جی) پر دم دام کو گئے راجہ جہ ہر کوہ ۳ برس کے ہا نیون کو ہر ہار
شو کہ ہوا آپس میں صلاح کی کہ اب کیا کرنا چاہئے ۵۶ کوٹ ہا دو ایسے شور ہیرا اور پرا کر می پر ہر جہہ کر کے ناش ہو گئے کہی یہ بات قیاس میں ہی
نہیں آتی تھی کہ ایسا بڑا پر وار جنگا لہ شرح برن نہیں ہو سکتا دم ہر میں خاک میں ملجاوے گا سنسارا اور اس کے سنگہ سب چہ (بے حقیقت ہیں
اب ہکو یہاں رہنا اوجیت نہیں ارتھات سری مہاراج کے برہم لوک جانے پر ہکے سنسار میں رہنا نہیں چاہئے بیٹھم پان جی سے راجہ جہ
نے کہا کہ مہاراج سب برتا نیت جا دمن کے ناش ہونے کا منقل (ہو رہے وار) چہ سنسار میں کہ ۵۶ کوٹ ہا دو کیونکر مارے گئے کیا
کارن ہو اکوئی سراپ ہوا تھا یا کیا بیٹھم پان جی نے کہا کہ ہے راجن ایک دن دوار کا پوری میں تپو دھن لبو آمترو۔ در ہاسا اور نارو جی سر کرشن
جی سے ملنے کو آئے تھے انکے راج کماروں نے سائب کو استری روپ ہنا کر ان جہاتارشیوں سے سنسی ہٹھا کرنے کو انکے پاس جا کر
بیہ پوچھا کہ مہاراج اس استری کے کیا ستان ہوگی ارتھات لڑکا اتھن ہوگا یا لڑکی رشیوں کو راج کماروں کا نرا در کرنا ہر لگا کر وہ کر کے

یہ کہنے لگے کہ اس سامب سری کرشن جی کے پتر کے اوپر سے موسل اوتھن ہوگا جس سے تمہارا سارا نبش سوائے سری کرشن بلدیو جی کے
 ناش ہو جاوے گا سری کرشن جی پہلے کے تیرے گہاٹل ہو کر اوہ بلدیو جی اپنی اچھا سے دونوں شریر چھوڑ دینگے۔ یہہ سراپ دیکر شیون کو بڑا سندیہ
 ہوا کہ سری کرشن ہمارا ج ہم سے کیا کہیں گے اُنکے پاس جا کر کہا کہ ہمارا ج ہکو چھان کیجئے سری کرشن انتر جامی نے کہا کہ ہے شیو جو کچھ ہوا میری
 اچھا سے ہوا اسطرح بوتب ہے یہی ہوگا۔ دوسرے دن پرات کال سامب کے اوپر سے ایک موسل بُری صورت لوجے کا نکلا راجا جگماروڑ
 اُسکو لوجا کر راجہ اوگرین جی کے سامنے رکھا اُنہوں نے سارا برتانت سراپ کا سنکر بہت دکھی اور شوک میں بیا کُل ہو کر موسل کو سوس سے رتو کر اُسکا
 برادہ بہت احتیاط سے سمدر میں بہا دیا ایک ٹکڑہ موسل کا جو ریتنے سے باقی رہ گیا تھا اُسکو بھی سمدر میں پھینک دیا جسکو چھلی نکل گئی برادہ آہن تو سمدر
 کی لہروں سے کنارہ پھیل پھیلایا ایک قسم کی گہاٹ ہے، ہو کر اُب کھڑا ہوا اور وہ چھلی جہا نام شکاری کے جال میں پھنس گئی اور جب اُسکا شکم چاک کیا تو
 وہی موسل کا ٹکڑہ چھتا ہوا نکلا شکاری نے اُسکو اپنے تیر کی بہال بنایا نگزین ڈھنڈورا ہوا کہ جو کوئی اندک بنشی یا جہوٹشی یا دوار کا باسی مدبرا پان کریگا
 اُسکو موت کی سزا دی جائیگی سری کرشن ہمارا ج کی آگیا سمجھ کر سب نے مدبرا کو تیاگ کر دیا اور دوار کا مین دان اوپر ہونے لگا۔

اتی سریرام کرت جہا بہارتے موسل پر شیو کا سراپ اور موسل کو رتو کر سمدر میں بہا دیا جہا ادھیائے

دوسرا ادھیائے

سری کرشن جی کا دوار کا باسیو نکو سمجھانا کہ پن دان کرین اوہو جی کا آنا اور آگیا لیکر بدر کا آشرم کو جانا

بنیشم پان جی نے کہا کہ ٹکڑہ نام جہا راج کا دوت دوار کا پُری مین گہر گہر ہونے لگا اُسکا بکرا ل روپ کسی کسی کو دکھائی دیتا تھا وہی اُس کے اوپر
 تیر چلا تا تھا پر دت کوئی تیرا تھا اور کوئی شستر او سپر نہیں لگتا تھا اُسکا بہینکر روپ کبھی پر گہٹ اور کبھی گپت نگڑو سیون نے دیکھا سارے نگزین
 اُسکا بچہ جہا گیا طرح طرح کے اشگن نت پرت (روزانہ) ہونے لگے وہی اشگن جو جہا بہارت ہونی سے پہلے ہستنا پور میں ہونے تھے اب دوار کا
 پُری مین ہونے لگے راجہ اوگرین نے پر جا کو بچہ بہت اور دکھی جانکر منادی کرادی کہ پر یہاں تیر تہہ کا اشنان اور پن دان سب کرین ایک ن
 راج دربار میں سری کرشن ہمارا ج نے کہا کہ کلک کش مین چودش کی بان ہو کر پور ناشی کو گرہن ہوگا اور کئی نکشتر تیری سور سے مین دوار کا پُری مین
 چوہے اتنے پر گہٹ ہو گئے کہ سوتے ہوئے منشون کے سر کے بال کتر جاتے مین رات کے مین مکالون کی چھتوں اور بالا خانوں پر اُتوڑے شہ سنا قی
 مین استرمان پُرشون کی آگیا نہیں مانتے مین اگن مین وہ پر کاش نہیں رہا جو پہلے تھا یہو جنون مین سوانہ مین رہا منشون کے برو سے مین کہوٹی بہاؤنا
 ہونے لگیں پتر اپنے پتا سے بہا د کرنے لگے یہ چھتیسواں برس جہا بہارت کے جڈہ کو ہوا ہے رانی گاندو ماری نے جسکے سو پتر سنگرام مین ماری گئی
 سراپ دیا تھا وہ سراپ برتمان ہوا چاہتا ہے سب کو اُچت ہے کہ پن دان اچھی طرح کرین تیر تہہ اشنان اور نارین کا ٹمرن دسیان کر کے
 یہو کہون کنگا لون کو بہو جن کہلاوین اور پر یہاں تیر تہہ پر جا کر برہم بہو ج کرین سری کرشن جی کی آگیا سمجھ کر دوار کا باسی پر یہاں تیر تہہ کو جانے او
 یہو جنون کی ساگر مین ومان پہنچاؤ گے پہر سری کرشن جی منع بلدیو جی اور اپنے بڑے بہاری پر وار سمیت ماہی گھوڑون رتھون پر سوار ہو کر ومان
 پہنچ گئے اور بہت کچھ دان کیا اور کرایا برہم بہو ج (بہو جنون کا بہو جن) سب دوار کا باسیون نے کرایا جب ان پن سے فرصت پائی سب
 جادو مند کے کنارہ بیٹھ کر آپس میں ہارتا لال کرنے لگے بہت دنوں سے مدبرا مان نہیں کیا تھا اُس وقت سب نے ملکر مدبرا پی اور متوالے
 ہو گئے سری کرشن جی کے پرم دھام جانے کا پچار کر کے اوہو جی جادو مین پرم سرلیٹ اور بشنو بہگت اُن سے ملنے کے کارن ومان آئے

بیرسین کے گلے میں جو چمکتا ہوا من تھا اسکو شیر منہ بین رکبہ کر چلا سامنے سے ایک ریچھہ جامونت نام آتا تھا اس سے شیر کی لڑائی ہوئی جامونت نے شیر کو مار ڈالا اور وہ من ریچھہ لیکر اپنے بل میں چلا گیا گھوڑا اپنے تہان پر بھاگ کر آگیا بیرسین گہرہ آیا تو لوگوں نے خیال کیا کہ بیرسین کو سری کرشن جی نے مروا ڈالا اور شمنٹک من لے لیا اسات کا چرچا ہوا اور سری کرشن جی کو یہی معلوم ہوا کہ بعض لوگوں کا یہ خیال ہے کہ شمنٹک من کیواسطے بیرسین کو سری کرشن جی نے مروا ڈالا لہذا ہمارے راج کو اس امر کا بہت خہال اور بڑا فکر ہوا انہوں نے ان اشخاص میں سے چند آدمیوں کو جو یہ الزام دہنا راج کو لگاتے تھے ساتھ لیکر بیرسین کا کھوج چلایا تلاش کرتے ہوئے وہاں پہونچے جہاں شیر نے بیرسین کو شکار کیا تھا اور وہاں سری ریچھہ کے بل تھے پہونچے اور اُسکے گہر میں پرورش کرنا چاہا لوگوں نے منع کیا مگر سری کرشن جی نے نہ مانا اور اپنے ساتھیوں کو فہالیش کی کہ بارہ دن تک میرا انتظار کرنا یہ کہہ کر جامونت کے بل میں پرورش کر گئے۔ اتنی سہرا کرت مہا بہارت نے موسل پر سری کرشن جی کا شمنٹک من کی تلاش میں نکلتا اور وہاں

چو تھا ادھیہ

سری کرشن جی کا جامونت سے جدہ کرنا اسکا سری کرشن جی کو پہا لکرنی پتری کا شمنٹک من دینا

بیشم پان جی نے کہا کہ جب سری کرشن جی شمنٹک من کی تلاش میں جامونت ریچھہ بل میں پرورش کر گئے تو اندر جا کر بہت اچھا محل دیکھا جامونت کی پتری جامونتی نام پر مٹھری پانے میں بیٹھی ہوئی دیکھی اُسکے آگے شمنٹک من رکھا ہوا تھا وہ لڑکی سری کرشن جی کو دیکھ کر غل چالنے لگے جامونت آیا اور سری کرشن جی سے جدہ کرنے لگا ۲۸ دن تک جدہ ہوا۔ ہا اور جامونت ہا گیا اور ساتھ جوڑ کر کھینے لگا کہ سوائے رام چندر مہاراج کسا رو کوئی تجھے جدہ نہیں کر سکتا کیا آپ سری کرشن جی کو ناستھ جی ہیں سری کرشن جی شکر کے چپ ہو رہے جامونت نے وہی رنگ و روپ جو سریرم میں کا دیکھا تھا سری کرشن جی کا دیکھا تب ماتہہ جوڑ کر کھینے لگا کہ میرا بڑا دھچکاں کیجئے آپ نے میرے اوپر بڑی کرپا کی بہت دنوں کے پیچھے تجھے درشن دے پہلے میں نے آپ کو نہیں پہچانا جامونت نے اپنے سرا جی سریرام چندر جی کو سری کرشن روپ میں دیکھ کر بہت نمڑتا ہے (عاجز تھی) بنتی کی بہر وہاں آنے کا کارن پوچھ کر اپنی پتری جامونتی نام مہاراج کو دی اور اُسکے ہمین میں وہ شمنٹک من اور بہت سے تحفوں کے دیا سری کرشن جی کے ساتھی لوگ بارہ دن تک انتظار کر کے اُلٹے دوڑا کر کوچلے گئے اور دو درکار میں گہر گہر بڑا شوک ہوا انکر باسی ستراجت کو گالیان دیتے تھے جب سری کرشن جی جامونتی سمیت نگر میں پہونچے تو بسدیو جی سے آدلیکر سب لوگ اور سارے دو درکار باسی بہت بہرین ہوئے پھر راج سہل میں بہت سے آدمیوں کو جمع کر کے سری کرشن جی نے سارا حال سنایا اور شمنٹک من ستراجت کے حوالہ کر دیا وہ بہت شرمندہ ہوا۔ اُسنے اپنی پتری ست بہا مان نام کا بواہ سری کرشن جی سے کر دیا اور وہی من چینرین دیا مگر مہاراج نے اُس من کو نہیں لیا واپس کر دیا اُسکے پیچھے سری کرشن جی پانڈن سے ملنے کو ہستنا پور چلے گئے اُنکے پیچھے کرت برمانے اپنے بہائی ست دہنواں سے کہا کہ ستراجت کو مار ڈالو اور من چینرین لوست دہنواں نے رات کے وقت سو بجتے ہوئے ستراجت کو مار ڈالا اور شمنٹک من لے لیا ست بہا مان کو اپنے پتا کے مارے جاؤ بڑا بچ ہوا وہ ہستنا پور گئی اور سارا حال سری کرشن جی سے کہا سری مہاراج گڑ پر سوار ہو کر ست بہا مان سمیت اسی وقت دو درکار میں آؤ ست دہنواں کو اُنکا آنا معلوم ہوا تو فوراً ایک تیز رفتار گھوڑے پر سوار ہو کر راتوں رات چار سو کوس پہاگ گیا سری کرشن جی بلدیو جی کو ساتھ لیکر گڑ جی پر سوار ہو کر اُسکے پیچھے پہونچے اُسکا گھوڑا تھک گیا تھا سری کرشن جی کو دیکھ کر پیادہ پاست و ہنواں پہاگ گیا سری کرشن جی نے گڑ سے

اور تر کر پیا وہ پاتھاقب کیا اور اپنے سوویشن چکر سے ست دھنوان کا سر کاٹ لیا کپڑے جو پہنے ہوئے تھے انکو دیکھا سن اسکے پاس سے نہیں نکلا بلدیو جی کے پاس واپس آنکر سری کرشن جی کو منتک من کا نہ ملنا سنا یا بلدیو جی کو خیال ہوگا کہ سری کرشن جی نے من لے لیا مگر جیسے پوشیدہ رکھا ناراض سے ہو کر تریٹ دیش میں راجہ جنک کے ہاں چلے گئے سری کرشن جی انکو دل کا حال جانتا کہ من ہی من میں ہنسے اور اپنی مایا کو بلوان جان کر جسے ساری سنسار کو موہ رکھا ہے خاموش ہو رہے کہ آپ ہی سمجھ جاویں گے۔ راجہ جنک نے بلدیو جی کا بہت آدرش رکھا اپنے نچ محل میں بیٹھا اور بہت خاطر تواضع کی یہہ حال راجہ وجود میں کو یہی معلوم ہوا وہ تریٹ میں بلدیو جی کے پاس گیا اور گدا جڈہ اُٹنے سے کہا وہ جانتا تھا کہ ایک دن پانڈوؤں سے جڈہ ہوگا اور ہم میں سے گدا جڈہ کرنا پڑیگا اب دوا رکا پڑی کا حال سنو کہ جب سری کرشن جی ست دھنوان کو مار کر واپس چلے آئے تب آکر ورجی نے یہی سنا کہ ست دھنوان اُنکے بھائی کو سری کرشن جی نے مار ڈالا وہ منتک لیکر دوا رکا سے بھاگ گئے اُنکے جانے سے برکھا ہونی بند ہو گئی دوا رکا باسیون کو بہت فکر ہوا اور کال پڑنے کے آثار پیدا ہوئے اسکی فریاد سری کرشن جی راج تک پہنچی اُنہوں نے کہا کہ آکر ورجی کو بڑا ہوا ہے کہ جہاں وہ ہیں برکھا ہوتی رہی یہہ برانگی ماما نے پرتن ہو کر دیا تھا آکر ورجی جب تک یہاں رہے برکھا ہوا ہوتا رہی اُنکو بلانا چاہتے ہیں جاکے لوگوں نے کہا کہ سری ہمارے بلانے سے آکر ورجی آجاویں گے کہ ایک بہگت میں اور اُنکی ہمان اچھی طرح جانتے ہیں ہمارے بلانے سے شاید نہ آویں سری کرشن جی نے اپنے نوکروں میں سے ایک کو بلا کر کہا کہ آکر ورجی کا سنتوش کر کے یہاں لے آؤ آکر ورجی چلے آئے اور وہ منتک من بھی لائے اور سری کرشن جی راج کے آگے رکھ دیا اور انیک پر کار سے بنتی کر کے کہا کہ میرا پرادہ چہاں لیجئے کہ میں اس منتک من کو لیکر چلا گیا تھا سری ہمارے لے کہا کہ تمہارا سکی کا منا نہیں ہے پرنٹ ہمارے بھائی بلدیو جی کا چت چلا یہاں ہو گیا ہے اُنکو سہ پتیت ہو جاوے گی کہ منتک من میرے پاس نہیں تھا سری کرشن جی نے دوت جنک پوڑیجے اور بلدیو جی دہان سے آگئے سارا حال منتک من کا آکر ورجی نے اُنکو سنا دیا بلدیو جی بہت لجا بھاں ہوئے کہ میں نے برکھا ہی سری کرشن جی کو منتک من کا لینے والا سمجھا وہ لکشمین پت منتک من کا خواہشمند نہیں اسکی مایا نے میری بدی چلا بھاں کر دی تھی دھنوان بھائی پر سپر پت دوا رکا میں نے لوگوں کو ہرام کرت ہاں تھوڑے پر ترنگی کر کے منتک من لینا سب دھوان کا سری کرشن جی کا ہوا اچھا ناچو تھا ادھیانے

پانچوان ادھیانے

جادون کا مدہرا پی کر آپس میں پیٹیلے سے لڑ کر مرنا

بیشم پائن جی نے راجہ بننے سے کہا کہ یہاں کی پر بلتا دیکھو کہ جو بات بچا رین نہیں ہوتی وہ آپ ہی آپ پر گھٹ ہو جاتی ہے اور سامان بھی اسکے ویسے ہی بنجاتے ہیں جب کہ سب جادو لوگ ایک جگہ تیر تہہ استہان پر بیٹھے ہوئے پر یہاں چیتتر من دان پُرن کر رہے تھے اور مدہرا یہی پنی رہے تھے باتوں باتوں میں ساتلی جی نے سری کرشن جی کے اشارہ سے کرت برائے سے ستراجت کے مارنے اور من کی چوری سری کرشن جی کو لگانے کا حال اُسی سبھا میں کہا کرت برما کیسیا فاسا ہو کر پہلے تو چپکا ہو رہا پرنٹ ساتلی جی کے پہر کہنے سے اُسکو ترالگا اور آپس میں جھگڑا ہوئے لگا ست بھامان جی بھی سری کرشن جی کے پاس بیٹھی ہوئی تھیں وہ اپنے پتا ستراجت کے مارنے جانے کا برتانت سنکر رونے لگیں سری کرشن جی نے اُنکو سمجھا یا کہ چپ ہو جاوے پرنٹ ساتلی جی نے کہا کہ میں تمہارے پتا کے مارے جانے کا بدلہ لوں گا یہہ کرت برما وہی ہے جسے دُشٹ اسوتہا مان کے ساتھ ہو کر سوتے ہوئے درویدی کے پانچون پُٹروں کو اور دہر شٹ دُمن آدک بڑی شور بیرون کو راست کے سمین انر تہہ سے مار ڈالا اور ہزاروں

آدمی سینا کے موئے مار ڈالے اس بات پر کثرت برآمد کر کے اُٹھا اور ساٹھی جی سے لڑنے لگا ساٹھی جی نے لرت برما کا سر کاٹ ڈالا۔ لرت برما کے بہائی ہتھیاروں نے ساٹھی جی کو گھیر لیا پھر دمن جی ساٹھی جی کی سہائے کرنے کو اُٹھ بہت سے آدمیوں نے ہلکے پھونکے اور ساٹھی جی کو مار ڈالا اس میں سری کرشن جی کو بہت زخم ہو کر وہ ہوا کوئی شستر کے پاس نہیں تھا سمندر کے کنارہ پر۔ موسل کے برادر کا پٹلا آگاہ ہوا تھا جسکی ہار ہٹ کر سے شیش کاٹ کر تھی اُس شیلے کے پٹوں کو اکھاڑ کر سری کرشن جی نے مارنا آرزو کیا بہت سے جادوید ہر امین ہتوالے سری کرشن جی سے جُبد کرنے لگے سری جہا راج نے ہزاروں جادوؤں کو اُس شیلے سے مار کر چھوڑ دیا میٹھم پان جی نے کہا کہ ہے راجا اُس میں باپ نے بیٹے کو اور بیٹے نے باپ کو بہائی نے بہائی کو اسی شیلے سے آپس میں جُبد کر کے مار گرایا بڑا بہاری سنگرام ہوا اسی شیلے سے لاکھوں جادو آپس میں کٹ کر سر کے شیلے نے سر آپ کے کارن دودھاری تلوار کا کام دیا جب سری کرشن جی نے اپنے بیٹوں پر دمن جی سانب کد اندر وہ آدک کو ہزاروں مرتک شریروں میں پڑا ہوا دیکھا آنکھ بہت شوک ہوا اور ک ساتھی سے پوچھا کہ بلدیو جی کی ہی کچھ خبر ہے اُس نے کہا کہ ہمارا کچھ خبر نہیں آپ نے اُس سے کہا کہ جلدی رتبہ لاؤ اور آپ ہتھ میں سو اور ہو کر سمندر کے کنارے گئے دیکھا کہ بلدیو جی ہمارا سمندر کے کنارہ سیری کے درخت کے نیچے دھیان میں گن بیٹھے ہوئے ہیں سری کرشن جی اُنکے پاس جا کھڑے ہوئے پرنت آنکھ خبر ہوئی سری کرشن جی نے مہر سے کہا کہ تم دو ارکا میں جا کر استریوں کی رکشا کرو ایسا نہ ہو کہ زیور اور امول بسترون کے لالچ سے ڈاکو ہاڑی چور استریوں کو پیڑا ہو چکا دین بہر کو بہت تہمین جادوؤں نے مار ڈالا سری کرشن جی نے بلدیو جی سے کہا کہ آپ یہاں براجمان رہیں میں نگر میں جا کر استریوں کو دپنے بہائی بندوں کی رکشا کروں یہ کہہ کر دو ارکا یوری میں گئے اور بسیدو اپنے پتا اور ماتا کے چرن بندنا کر کے سارا حال اُن سے کہا اور یہ بھی کہا کہ جب تک ارجن ہستنا پور سے یہاں آوے آپ اُن سب کی رکشا کریں آج دیوا چھٹا سے ساڑھے جادوؤں کا ناش ہو گیا اس جادوؤں پور (دوار کا پوری) کو جادوؤں کے ناش ہونے پر میں دیکھنا نہیں چاہتا ہوں میں بلدیو جی کے سانبہ بن میں تپ کرونگا وہ میرے انتظار میں سری کرشن ہمارا کج اس برتانت سنا نے پر راج محل میں پڑا کھرام مچا لکھا کی جوان جوان انیان استریان اپنے اپنے بہت بہائی پتا چچا تا کو مارنا سنکر چپاتی بیٹنے اور ہلاپ کرنے لگیں سری کرشن جی اپنی ماتا پتا کے چرن بندنا کروان سے گہرے ہوئے چلے اور سب استریوں کو سمجھاتے رہے کہ تمہارے لینے کے واسطے ارجن آتا ہے وہ تم سب کو اچھی طرح لیوا دیگا۔

اتنی سرگرم کت جہا بہارت موسل پر جادوؤں کا آپس میں جُبد کر کے مارا جانا پانچواں ادھیائے

چھٹا ادھیائے

بلدیو جی کا ہرم دھام کو جانا اور سری کرشن جی کا جوگ دھارن کرنا

میٹھم پان جی نے کہا کہ سری کرشن جی دو ارکا سے اپنی ماتا پتا کو سمان دنا کر کے بلدیو جی کے پاس سمندر کے کنارہ پر آئے راستہ میں دیکھا کہ سارا جنگل ورمیدان جادوؤں کے مرتک شریروں سے بھرا ہوا پڑا ہے بلدیو جی کے پاس جا کر سری کرشن جی کھڑے ہوئے تو دیکھا کہ ایک بڑا بہاری سفید سانپ اُنکے منہ سے نکلا اور نکلتے ہی ہزار سر اُس کے دکھائی دئے کہ ساکشات شیش روپ تھا وہ سرپ سمندر کی طرف چلا سمندر میں وہ سے اسکی آگوا فی کو آیا اور ارگہہ پاؤ کر کے شیش جی کا پوجن کیا اتنے میں بلدیو جی اپنے شریروں کو چھوڑ پریم دھام کو گئے دیوتاؤں نے آکاش میں دھن دھن بجائی اور ریشیوں نے اُنکا پوجن کیا سمندر کے کنارے پر شیش جی کا دین کرنے کو راجہ ہاسک اور چچک اور یو برن و گنچر و ہرم و سنکھہ وک بہت سے سرپ راج آئے سب نے اُنکا پوجن کیا پھر شیش جی نے سمندر میں پرویش کیا اُنکے پیچھے پیچھے وہ سب سرپ راج سمندر میں پرویش کر گئے جتنے تل کے

یو سمدین سب سے شیش جی کا پوجن کیا سری کرشن جی نے یہ سب حال دیکھا بچا کر کیا کہ جو کام محکو کرنے تھے وہ سب ہم کر چکے بلدیوی ہی ہم دہام کو گئے اب ہم اس شری کو تیا گئے میں یہ بچا کر کے وارک رہہ ہاں کو بد کر دیا کہ تم نگہ میں پتا جی کے پاس جاؤ میں یہاں پ کر دنگا اسکو بد کر کے آپ اندریوں کے سوا می سری کرشن جی نے سمد کے کنارہ بیٹھ کر جوگ دھارن کیا۔ اتی سر راکرت مہاراجہ موسل پر بلدیوی کا ہم دہام کو کھانا چٹا اڈھیائے۔

سالتوان ادھیائے

سری کرشن جی کا برہم لوک جانا

میشم پائین جی نے کہا ہے راجن سری کرشن مہاراج گھٹنے پر پانون رکھ پیتا مبرا وڑکر دھت کے نیچے لیٹ گئے وہی لبدیک جرانام شکاری دھتس ہاں باہن میں لے سمد کے کنارہ کنا رہ چلا آیا اور سری کرشن جی کو چھو پیتا مبرا وڑھے لیٹے ہوئے تھے ہرن سچا کر وہی تیرا راجین وہ موسل کی یہاں لگی ہوئی تھی اور تیر چلا کر اپنا شکار لینے دوڑا وہاں جا کر دیکھا تو سری کرشن جی پیتا مبرا وڑھے پتھر بیج روپ دھارن کے بیٹھے ہیں جرانے اپنے آپ کو اپرا دھی جاکر اٹکے دونوں چرن پکڑ لے اور ماتھ جوڑتی کر کے کہا کہ ہے پرہوان جانی مجھے ایسا اپرا دھ ہو گیا چہاں کیجے اپنے کہا کہ جو کچھ ہوا میری اچھتا ہے ہوا تم اتم لوک سرگ میں لو اس کرو میشم پائین جی نے راجہ جئے جے سے کہا کہ سری کرشن مہاراج کی اچھا ہے جرانام شکاری وہ وہی دھارن کر کے سرگ کو گیا راجہ اندر دیوتاؤں گندہرپ افسراؤں سمیت اگوانی (اساتھال کر کے اتم سرگ میں لے گئے تب مہاراجہ اندریوں کے سوا می لہو کی سے ناتھ اچھتا اور لے کے کرنے واسے جوگ دھاری اچھتا پر پہاڑ واسے سرگ شکتی مان سری کرشن جی لے پرتھی اور آکاش کو اپنے مہا پرکاش روپ سے پرکاشت کیا راجہ اندر سمیت سب دیوتاؤں گندہرپ ہرشیون افسراؤں نے پریو کی سمیت کی رشیوں نے برگ ویدی رچاؤں سے ان لوکی کے سوا می کو پرست کیا اور راجہ اندر اور دیوتاؤں سمیت اندر لوک تک سری کرشن جی کے ساتھ گئے پہر ماتھ جوڑ کر برن کیا کہ ہم دیوتاؤں کو آگے بانے کی سامت رہیں جے سری کرشن جی نے راجہ اندر کو دیوتاؤں سمیت بد کیا اور آپ برہم لوک کو چلے گئے۔

لوٹ لبدیک نام شکاری جو سری کرشن جی کا پوجن تیرا اچھتا جئے میں راجہ ہالی سنگھ لوکا بڑا بہائی تہا سنگھریو کی حمایت کی کے (جسوقت ہالی اور سنگھریو پائین جہدہ کرتے تھے) ام چندر مہاراج نے ہالی کے تیرا تہا تب مالی سنے رام چند جی سے کہا تھا کہ آپ نے مجھے ہیلیون کے سماں چھپ کر کیوں مارا۔ ام چند جی نے کہا کہ تو بڑا پانی ہے وہ بدلہ ہالی نے اب لیا وہی ہالی جرانام ہوا اور سریرام چند نو سری کرشن اوتار دھارن کیا اتی سر راکرت مہاراجہ لے سری کرشن ہم دہام گوں سالتوان ادھیائے

آٹھوان ادھیائے

راجن کا دوار کا پہونچنا بسدیو جی کا شری چھوڑنا چارون رانیو نکاستی ہونا

میشم پائین جی نے راجہ جئے سے کہا کہ دارک نام سار تھی لے کورؤں پانڈؤں کے پاس جا کر مہا بیماری ناش جادون کلہ برن کیا پانڈؤں کو بڑا

تو کہ ہوا ارجن اسی وقت راجہ جہد شتر سے بدامود وار کا کو اپنے مان سے ملنے کو چلا اور سمجھا کہ جیسا دارک نے کہا ہے ایسا حال شاید نہ ہوا ہوگا ارجن بہت جلدی ہسند لور سے چل کر دارک سمیت دوار کا میں ہو چکا استر یون کے سموہ کو روتے ہوئے دیکھ کر پہلے آنکے پاس گیا وہ ارجن کو دیکھ کر اور بلاپ کرتے لگین کنی جی اور ست بہا مان ارجن سے ملکر رونے لگیں دونوں کو شوہا رت دیکھ کر اور رانیوں کے بلاپ کو سن کر ارجن ہی رونے لگا پہر سب استر یون کا سامان دارن کر کے اپنے مان جی سے ملنے چلا راج محل ہیسیانک دکھائی دیتا تھا ارجن کا پانون آگے نہیں اُٹھتا تھا بڑے بہاری شوک میں بید یو جی کو پر تہی پر پڑے ہوئے دیکھا ارجن نے اُنکے چرن پکڑ لئے بسد یو جی ارجن کو دیکھ کر سری کرشن بلیو جی آدک اپنے پتروں کے شوک میں بیال نہو کر اُٹھ نہ سکے گپڑ سے اور ہچا ہچا کر ارجن کو گود میں لینا چاہا ارجن نے دندوت کر کے بسد یو جی کو تکیہ کے سہارے بٹھایا اور چرن دانی لگا بسد یو جی کو لے کر سب پر م نہپ سری کرشن جی مجھے یہ کہہ کر چلے گئے کہ جب تک مہا ہا ہوا جین آوے ان سب استر یون کی رکشا کرنا ہے ہ تر لو کی کا سوامی جسے جاسندہ سپال کنس کیسے کال جن ہزار دن دانوں لے جس ل و پر اکرمی لجاؤ لکھو کر تہی کا بہار د و کیا وہ دیوتاؤں کا دیوتا سری کرشن ہم سب کو چھوڑ کر پر م دھام کو چلا گئے اور پلہد جی میرا دوسرا پتر جسکے ل کا یاد از نہیں تھا ہزار دن آدمیوں کے لشکر کو اپنل موسل سے اکیلا مار گراتا تھا وہی مجھ کو اس شوک سمند میں ڈوبا ہوا چھوڑ کر پکٹنٹھہ کو چلا گیا میرا ہینا دہنگا ہے دیکھو میری جان کیسی کھٹور ہے جو ایسے پتروں کے بیچے سے نہیں نکلتی ہے دو گاندھاری کا سراپ اور دربار سا رشی کلچن سری کرشن جی نے انکی کار کر کے اپنے نکل کی رکشا نہیں کی جو وہ جیتے تو ہمارا اتنا بڑا پرو اور پوڑی دیر میں یوں ناش ہو جاتا یہ انکی اچھا سے موا ہے جب سے میں نے رانی گاندھاری کا سراپ بٹھا تھا یہ تو سب ہی بان بھا ہما کہ یہ تر لو کی ناختمہ سری کرشن جن کا رن اتار د مارن کر کے پر تہی پر آیا ہے سب کاچ کر کے پر م دھام کو جانا چاہتا ہے ہے ہما ہوا بٹھم ہرا یدہ سے آگے ہو جیسا اوستہ ہو وہ کر دین ہی شریرا پنا چھوڑتا ہوں سری کرشن جی کہہ گئے میں کہ اُس جا دو پور دوار کا کو سمندر ڈو دے گا ۳۱ پوری تو ہر چکر چلے جانا ارجن نے اپنے مان بسد لو کہہ کر بہت نکر کہا کہ میں ان سب استر یون اور بھون کو اندر پرست میں لیجاؤ نکا اذ میں اویسہ سے بہائی را ارجہد شتر بہت میں بھی بسد یو جی سری کرشن جی اور بلیو جی کے پر م دھام جانے کے پیچھے شری نہیں رہیں گے۔ راجہ جہد شتر کے راج نہا گئے کا سماں بھی ان پو پچا ہے اب پرشن مسیون کے متروں کی مہا میں جا کر اُنسے مل آؤں یہ کہہ کر شوک میں بیال ارجن وہاں گیا اور اُنسے ملکر کہا کہ آہ سب میرے ساتھ نہ پرست کو چننا اس پوری کو ساتوین دن محلوان تار یون سمیت سمندر ڈو دے گا ہے دارک تم سوار یون کو جلدی طیار کر دے جو رن اور منوں سے النکر تہ میں آجے ساتوین دن پرات کال میں یہاں سے جاؤں گا تم سب لوگ اپنے اسباب کو اکٹھا کر کے میرے ساتھ چلو ارجن نے اُس بات کو سمجھا جی کے استمان پرا تیت شوک میں اس کی صبح ہوتے ہی مہا تیجسوی بسد یو جی نے آتا کو پر ماتما میں پر ویش کر کے شریو تیاگ دیا رنواس میں رونا پینا مچا ارجن بہت مولا ہوا ان بسد یو جی نے لئے ہوا یا بہت سے نگر باسی چتر چوڑ بکلیکارتہی کے ساتھ ہوئے۔ دیو کی بٹھدا۔ مرتہنی۔ مڈرا چاروں استریان بوان کے ساہسی زبے کو نہیں اُنکے پیچھے ہزاروں استریان روقی حاتی تہیں جس جگہ کرشن جی نے اسو میدہ جگ کیا تھا وہی ستھان بسد یو جی کی پست تھا وہاں آنکا داہ کرم برے کو چند ان آدک لکڑیاں جمع کر کے اُنکے شریو کر گیا اور ارجن نے لگا ئی پڑوں انیاں اُنکے ساتھ تہیتی ہو گئیں۔ لی سریا م کرت مہا بہار نے موسل پہا ارجن کا

رجہد شتر

پلوان ادھیپے

سری کرشن و بلیو جی کا داہ کرم کر کے ارجن کا پر واریت دوار کا سنکھنا اور دوار کا کا سمدر میں ڈو پنا
 میں اپنے ناکا داہ کرم کر کے گہرا یا اور اسی ستھان پر گیا جہاں سب جادو نشی آپس میں لڑ کر مر گئے تھے انکو دیکھ کر بہت شوک کیا پھر ارجن نے بسد یو جی

اور بلدیو جی کے شریرون کی تلاش کر کے انکے شیریر کوست بولنے والے پونیت بچن پرشون کے ماتھے سے چندن اگر کی چٹامین واہ کرم کرایا اور پھر دہان سے سب ستری بالک بچوں بردہ ادستہا والے پرشون لڑکر چاکرون کو اکھٹا کر کے ہاتھی گھوڑوں نیتون میں سوار کر کے بہت سا زیور اور جواہر اور سونے چاندی کے برتن اور بہت مول کے بستر آہوشن چمکڑوں گاڑیوں اونٹن خچروں پر لدوا کر چلنے کا ارادہ کیا سولہ ہزار رانیاں باسدیو جی کی اور انکے پتر کلتر اور بہت سی استہیان انکے پروار کی رکنی ست بہا مان آدک پٹ رانیاں ہنگی شمارا رب کے قریب تک ہو گئی تھی چاروں طرف سے رکشا کی ہوئی طیل انکو مدہ میں ارجن کا رہتہ دوار کا سے باہر نکلا اشچرج کی بات یہہ ہوئی کہ جتنا حصہ دوار کا پوری کا ارجن استری پرشون اور اسباب سے حالی کرانا جاتا تھا اسی قدر حصہ کو سمدر ڈبوتا جاتا تھا جب ارجن سب پروار کو لیکر دوار کا سے باہر نکلا تو سب کے دیکھتے ہوئے دوار کا کو سمندر فی ٹبو دیا یہہ پورب اور اشچرج کی بات سب نے دیکھ کر سری کرشن جہا راج کے اوتھیت پتر زکو جنہوں نے اس دوار کا کو سمندر کے اندر سایا تھا یاد کیا اور یہہ بڑا بہاری سماج سمدر کی لہروں کی طرح دوار کا کو ڈوبا ہوا دیکھ کر دہان سے چل دیا اور راستہ میں منترل بمبرل قبا م کر کے پنجاب دیش میں جو پیلخ ندیوں سے شوبہا نماں ہے پہونچا بہت سے گائے گھوڑے چھڑاں دیش میں چوڑے جو فالتو سمجھے گئے۔

اتی سریرام کرت ہماہارتے مول پرپ ارجن کا دوار کا سے، شریرون سست روانہ ہوا اور دیکھ کر دوار کا کو دیکھ کر پتر زکو جنہوں نے اس دوار کا کو سمندر کے اندر سایا تھا یاد کیا اور یہہ بڑا بہاری سماج سمدر کی لہروں کی طرح دوار کا کو ڈوبا ہوا دیکھ کر دہان سے چل دیا اور راستہ میں منترل بمبرل قبا م کر کے پنجاب دیش میں جو پیلخ ندیوں سے شوبہا نماں ہے پہونچا بہت سے گائے گھوڑے چھڑاں دیش میں چوڑے جو فالتو سمجھے گئے۔

دسوان اڈہیا

سارے پروار کو ہیلونکا لوٹنا بجز نا بہہ کو اندر پرست کا راج دینا

پنجاب دیش کے یلچہ اور ہیل لوگوں نے دوار کا سے بڑا بہاری خزانہ آتا ہوا دیکھ کر سوچا کہ اکیلا ارجن شوک میں بہرا ہوا اتنی بڑی سماج کو ہمارے دیش سے گشل یو ربک لیجا دے ہم کو سپہا ایسا وقت نہیں ملے گا ارجن اور اس کے ساتھی سب پر اکرم سے ہیں بعد ہے ہیں انکو ویٹ لوہاروں پانی ہیلون اور یلچہ پرتون نے صلاح کر کے استریوں کے سموہ پر ایک دم ہی حملہ کیا اور چاروں طرف سے دوڑ گورہوں اور گاڑیوں پالکیوں کو گھیر لیا اور رکشا کر نیہ اے لو کروں کو مدر کر سکا دیا انڈہہ استریان اپنا اپنا مال زلیور چھوڑ کر ان چوروں کی دشت ہیراؤنا سے پیٹرت چاروں طرف کو بہا گئے لگین کتنی استریوں کو پھوٹن سمیت چور زبردستی لیکر بہا گئے اور کتنی استریوں نے پران تیاگ دے ارجن نے اپنے گانڈیو دہنش کو تنبیا لا اور بہت سا جتن کیا کوئی منتھریا نہیں آیا گانڈیو دہنش کے ہاں جو اتھنت پر اکرمی تھے جلدی سے ختم ہو گئے اور شتر دہاری سپاہی اس بڑے چوروں کی سماج کو ہمیں روک سکے ارجن گھبرا گیا اور اس سے کچھ نہ ہو سکا تب بچار کر نے لگا کہ وہ شام سمندر کنول دل بوئی جو میرے رہنے کے آگے شتر دہان کو بدہنش کرتا جاتا تھا اب دکھائی نہیں دیتا ہے جسے پر اکرم سے بڑے بڑے شور بیروں کو ہماہارتے میں اسی گانڈیو دہنش سے میں نے مار گرایا اب وہ موتی ورت کہاں ہے۔

بہجن

دنگ پرستہ بہارت رن ملین سارہی آپ بیئے

भाज मेरे प्रीतम कहाँ गये ॥ ० ॥

अन्तःशुश्रूषण के : - - - - -

भावम द्रोक् करण से जोधा मम समुखन भवे

आज मिर से प्रतिम کہاں گئے۔

जगप्रसिद्ध भारतग माहीं सारथी आयमवे

बहिष्म द्रुन करन से जो दहाम समुख न भवे

अगनित सर सरन के भारे जमके लोक गये ॥

<p>سنت نام کلنڈ یوڈیشن کوڈار کے سنت گئے</p> <p>अभित वीर ममनाम सुव्रत अनि आनुरागान्विते</p> <p>कराना त्महे लहेतं मिन म्हा परहो अन्तरधियां न सहे</p> <p>नासक यामें हनोजयदरषकस्याके प्राणलये</p> <p>सो अब कल हं द्रष्टि नहीं आवन जेहि बल सुजश दये</p> <p>लूतनील निषाद आनमोहि प्राकमशीला भये ॥</p> <p>है सरिराम लहो स्ट है मिरि अर्जन ठिर के</p> <p>प्रक जीवनममप्राणनाथ विनु कोमम जोह गहे</p>	<p>است میرم نام سنت اتی اتر پران دے</p> <p>सुवतनाम गान्डीव धनुष को डरके शस्त्र भये</p> <p>जसो करपा में म्हा परहो अन्तरधियां न सहे</p> <p>कर अनाथ रहि समुच महा प्रभु अन्तरध्यान भये</p> <p>सो भव कल हं द्रष्टि नहीं आवन जेहि बल सुजश दये</p> <p>लूतनील निषाद आनमोहि प्राकमशीला भये ॥</p> <p>है सरिराम लहो स्ट है मिरि अर्जन ठिर के</p> <p>प्रक जीवनममप्राणनाथ विनु कोमम जोह गहे</p>
<p>ارجن سری کرشن مہاراج کا دبیاں کر کے بہت دکھی ہوا اور سچھا کہ سارا پر اکرم اس تر لو کی ناتہہ کا تہا تب مہا دکھی ہو کر اور ہونہار بچا رکھ باقی بچی ہوئی استریوں کے سموہ کو چاروں طرف اکٹھا کر کے سواریوں میں بٹھا کر وہاں سے چلا جن استریوں کے پت مارے گئے اور سارا مال ایہوشن رتن جو ابر لوٹا گیا انکا بڑا حال نہا کو کشتہ میں ہو چکے مار بکاوت نگین جا کر کرت برامی پتر کو نگر کا راج ارجن نے دیا اور بہت سی استریاں اُسکے پردار کی وہاں چوڑ دین باقی استریاں اور بال بچے اور پردہ لوگوں کو لیکر اندر پرست میں ہو چکا دیا دہر ماتھاسا کی لئے پتر کو سرستی کے کنارہ ٹہرایا وہاں پٹ رانی مکنی و گاندھاری سیتیاہیم و تی دیوی جاسوخی اگن میں پر دلش کر گئیں بھجنا بہہ کو اندر پرست کا راج دیدیا اگر ورجی کے پردار کی استریاں میں تپ کرنے کو علی گئیں اسی پر کارست بہا مان آدک پیاری رانیان سری کرشن جی کی اپنے ساتھ در استریوں کو لیکر بن میں پیشا کرنے کو علی گئیں اور وہاں سے پہل پہل کہاتی ہوئیں ہمالی پرست پر پونچھن جو باقی رہی نہیں ان کو بھجنا بہہ کے سپرد کر کے سارا کام ارجن کر چکا۔</p> <p>اتی سریرام کرت مہا بہار سے دوا کا کاڈ و سنا کرشن جی کے پردار کو ہیلو نکا لوٹا۔ بھجنا بہہ کو اندر پرست کا راج دنا دھوان ادھیائے</p>	
<h2>گیا رہوان ادھیائے</h2>	
<p>ارجن کا بیاس جی سے ملنا انکا اپدیش کرنا ارجن کا ہستنا پور ہو چکے راجہ جد شتر سے سارا برتانت کہنا</p>	
<p>میشم پان جی نے راجہ جسے جے سے کہا کہ پریش کی گنت پریم پارے وہی ارجن جس نے اکیلے نوات کو ج راجہ سون کے فکر کو قح کیا تہا ہیلو نک لوٹا گیا ایسا سا مرتہ بہت پر اکرم میں ہو گیا کہ ہیلو نک سے اپنے بڑے پردار کو بچا نہیں سکا وہ سارا پرہیا و سری کرشن جی کا تہا جس سے ارجن نے بڑے بڑے کام کئے تھے انکے پریم و دام جانے پر ارجن پر اکرم میں ہو گیا ہایت دکھی شوک سے بیا کل ارجن مہا تجسوی بیاس جی کے آشرم میں گیا انہوں نے من ملین دیکھ کر ارجن سے پوچھا کہ کیا کسی برہمن کو ٹھنے مارا ڈالا یا جڈہ میں کسی سے مار گئے جو ایسے ملین من اور اداس</p>	

کرت کی مٹی کا
کرت کی مٹی کا
کرت کی مٹی کا
کرت کی مٹی کا
کرت کی مٹی کا
کرت کی مٹی کا
کرت کی مٹی کا
کرت کی مٹی کا
کرت کی مٹی کا
کرت کی مٹی کا

ہو رہے ہو جہا بہارت تو میرے نزدیک کسی سے نہیں ہمارے ہو گئے تو یہی کیا سبب ہے ارجن نے سارا برتانت سری کرشن جی کے پر دم دھام جانے اور جادون کے آپس میں ٹیلے سے سنگرام کرنے دوار کا کے ڈوبتے پروار کے کٹ جانے اور اپنے گانڈیو آؤک شسترون کے کچھ کام نہ دینے کا حال بیاس جیو کو سنا یا اور رویا کہ اب میری زندگی ہی اتنی ہی تھی سری مہاراج کے بگینٹھ جانے کے پیچھے میرا یہاں کیا کام ہے اب جو میرے کلیان کی بات ہو وہ آپ مجھے اپدیش کریں اسلئے آپ کے پاس آیا ہوں آپ ہمارے بڑے اور پر دم ہنگاری ہیں سارا حال سنکر ویدر بیاس جی بولو کہ ہے مہا بارہوان جی سری کرشن جی سنسار میں اوتار لیکر پر تہی کا بہار اوتار آپ پر دم دھام کو سدھارے اب انکا شوج کرنا اچت نہیں جو وہ چاہتے تو سراپ بادا نہیں کرتا وہ سامر تہہ وان تھا لکو سراپ ور کرنا کچھ بڑی بات نہیں تھی تمہارے رہتہ کے آگے پریت سے ساتھی بنکر چلا کرتی تھے اور شتروں کا ناش کرتے تھے اپنے یہاں ہی ہم سب نکل سہد یو سمیت دیوتاؤں کے پریت سے کایج کئے اب سنسار کا تیا گنا ہی کلیان کاری ہے جو استر کرت کرتی ہو کر آئے تھے جہاں سے آئے تھے وہاں چلے گئے اب تمہاری ہی اتم گتی کا سامان آن پہونچا ہے یہ پرچن سنگر بیاس جی سے آگیا پا ارجن ہستنا پور کو آئے اور راجہ جہد ہٹھ سے سب برتانت برن کیا۔ اتی سر اکرمت مہا بہارتے مول پرپ بارہوان جی مساد گیا ہوا ادھیائے۔

بارہوان ادھیائے

سری کرشن جی کی جہان اور پرپ کا مہاتم

بیشتم پائین جی نے راجہ جنے جے سے کہا کہ اس مول پرپ میں سری کرشن چندر و بلیدر جی کی پر دم دھام اور جادون کے سب سنگرام کرنے کا برتانت برن ہوا ہے جو نش چتر اور پنڈت میں وہ موہ کوہرا پت نہو کر بھگوت کے چتر پریت سے سنگر پرست ہوتے ہیں اور جنکی پدھی نرل نہیں اور پرتھون کا سنگ ہے وہ موہ کوہرا پت ہو کر پر دم میں نہیں جاتے ہیں سری ناراین ابناشی آوانت جنم مرین سے رہت بید پرکار کے روپ دھارن کر کے سنسار میں پرگھٹ ہوتے ہیں جب دہرم کی دھان اور ادھرمی پرتھون کے بوجھ سے پر تہی پر بہار ہو جاتا ہے تب وہ سری ناراین کیکنٹھ نو اسی طرح طرح کے روپ دھارن کر کے اپنے بھگت اور پرتھون کی سہائے کرتے ہیں اور راہسوں دشت آتما پرتھون کو مار کر پر تہی کا بوجھ ہلکا کر دیتے ہیں اسی طرح اب سری کرشن اوتار دھارن کر کے جہا بہارت میں لیلما ماتر پر تہی کا بہار دور کر دیا اور اپنی بہائی بلیدر جی سمیت بڑے بڑے راہسوں کو مارا اور جو جو کام کرنے تھے سب کر دئے پھر آپ اندر دھیان ہو گئے اور اپنے بڑے پروار اور دوار کا سے راجدانی کو چہن ماترین سہایت کر دیا جو نش پریت پور بکاس پرپ کو پرتھون پٹا وینگے یا شرون کرینگے یا کر اوینگے وہ سنسار میں منوکا منا پاکر سرگ میں نو اس کرینگے۔ اتی سر اکرمت مہا بہارتے مول پرپ سری کرشن و بلیدر جی کی جہان بارہوان ادھیائے۔

مول پرپ سہایت ہوا

غلط نامہ سوسل پرب

صفحہ	سطر	غلط	صحیح	صفحہ	سطر	غلط	صحیح	صفحہ	سطر	غلط	صحیح	صفحہ	سطر	غلط	صحیح
۱	۷	سستی	سستی	۲	۲۵	بھیچے ہو کر	نیچے ہو کر	۸	۴	سان دھار کر کے	سرخان دھار کر کے	۱۱	۱۲	بد پر کار	بد پر کار
۵	۹	شراب	شراب نوشی	۵	۳	ترہٹ دیش	ترہٹ دیش	۱۰	۱	امت پیر	امت پیر	۵	۵	اور سجن	اور سجن
۲	۱	اودہرت	اودرت	۵	۵	ترہٹ مین	ترہٹ مین	۱۱	۱۲	یر پیر سگرام	یر پیر سگرام				

الکھ اسواج یعنی ترجمہ یوگ شیشٹ

جو ایک مشہور و معروف کتاب ہے۔ شائقین کی قدردانی سے بکثرت فروخت ہو رہی ہے جن صاحبوں کو اس نادر و نایاب کتاب کی ضرورت ہو بلکہ پڑھنے والے کو یہ کتاب فرمائیں ورنہ پھر کو ہر نایاب ہاتھ نہ آئے گا۔

ایشیائی شاعری کی الوداع المسمی بہ خصیروس

یہ لاجواب کتاب ہندوستان کے مشہور سخنور جناب سید محمد تقی صاحب بیان ویرداتی رئیس میرٹھ کی تصنیفات سے ہے۔ یہ وہ شاہد شکیں نقاب سے جس کے طلوع کی دیر سے دھوم مچ رہی تھی اور جسکی آمد آمد کی صدا اخبارائیس ہند کی بلند آوازی کے ساتھ ملک میں پھیل رہی تھی اسکی تعریف میں زبان قاصر ہے حق تو یہ ہے کہ الفاظ کو نظم و گلش کی لڑیوں میں موتیوں کی طرح پرویا ہے اور اشعار کو جو اہرات کی طرح درق پرچیں دیا ہے۔ پُرانی شاعری کو بڑی دھوم سے رخصت کیا ہے اور اس شاہزادی کے پچھلے ٹھاٹھ بھی بے انتہا خوبصورتیوں کے ساتھ دکھائے ہیں۔ کاغذ کی عمدگی تحریر چھپائی کی خوبی نقش و نگار کی دلپندی۔ دہباچہ کی نثر۔ مضامین کی جڑنگی ہر ایک کے دل بھانسنے میں ایک دوسرے سے بازی لے جاتی ہے۔ زفرق تا بقدم ہر کجا کہ می نگرم کہ کرشمہ دامن دل میکشد کہ جایشچاست و ہر اور اس عروس کی دو ٹوٹائی یا یہ بھی زمانہ کا انقلاب اور کمالات کی کس پہری ہے ورنہ اگر ہر مصرعہ پر ہزار روپیہ طلب کئے جائیں تو بھی انصاف ہی پکارے گا۔ **ع** نرنگ بالاکن کہ اروانی ہنوز۔

پاسخ بہ

یہ لاجواب کتاب جو ہندوستان کے مشہور سخنور جناب سید محمد تقی صاحب بیان ویرداتی کی تصنیفات سے ہے کمال حسن و خوبی چھپکر شائع ہوئی اس میں شک نہیں کہ حضرت مصنف کی تعریف کرنا چھوٹا نمونہ بڑی بات ہے۔ کون ایسا لائق فائز شخص ہے کہ جو آپ کو نہ جاننا ہو۔ واقعی اگر آپ کو اپنے وقت کا شیکسپیر کہا جائے تو بالکل غلط نہ ہوگا۔ اس کتاب میں ظاہر اسو لانا حاکمی کے شکوہ ہند کا جواب معلوم ہوتا ہے مگر حقیقت اس میں نہ شکوہ ہند کی تردید ہی کی گئی ہے اور نہ کچھ جواب ہی دیا گیا ہے۔ کسی نے کسی پہلو اور کسی نے کسی پہلو سے ہندی بھائیوں کو دریا گئے نصیحت کی ہے۔ ہمارے ناظرین ضرور اس کتاب کی ایک ایک جگہ طلب فرمائیں گے۔ ہم ان اصحاب کی خدمت میں جو جناب ویرداتی صاحب کے کلام کے بدل شائق ہیں عرض کرتے ہیں کہ ۳ علاوہ محض ۱۰ روپیہ طلب فرماوین ورنہ یہ کو ہر نایاب ہاتھ نہ آئے گا۔ **المشتہ** کن سرور و رمانہ مطبعہ دیوار پرن میرٹھ

مہا بھارت

پرستہانک پرستہانک پرستہانک

پہلی سنی

ہما بھارت کا ستر ہوان پرستہانک

پہلا ادھیکار

اگرچہ ہستنا پور پہنچ کر راجہ جہنم شہر سے سب جال کہنا دونوں بجائیوں کی صلاح پر چیت بھجنا بھگوان دیکر پرتھی پر کرنا کو جانا

سری نرنا رین اور سستی، یوپی کنستہ بھا کے سبجے نام اتھاس برن کہتے ہیں

جسے جے نے ہما تا پیشم پائیں جی سے کہا کہ سری کرشن چندر مہاراج کے مرگ جانے اور جادون گل کے ناش ہونے پر ہمارے پیام پانڈون نے کیا کیا وہ سننا چاہتا ہوں۔ پیشم پائیں جی نے کہا کہ ہے راجن یشوک بھرا سنا بدین کرتے ہوئے ہر دے میں دکھ اور سنتا پ ہوتا ہے پرت سب جگت کر ایشور آدین اور ناناں پر کار کے ہرکھ و شوک کو کیول مٹیا اور مایا کا چرچا کرکھتا برن کرتا ہوں جب اتھن نے ہستنا پور میں پہنچ کر سال پریم دھام جلسے مہر کرشن جی اور مہاشوک اونسے رن اس کا اور اپنی آنکھوں سے دوا کا سمند میں ڈوبنا سارے رنواس کو لیکر دوار کا سے چلنا کہتے ہیں پلچون ڈاکون کا ٹوٹا کا ٹیوڈ سنش کا کام نہ آنا اور جو کلش اٹھائے سب اپنے بہائی کو سنائے راجہ جہنم شہر کو مل بہاؤ سناری سکھوں سے بکھڑا کہوں میں آنسو بھر کے بولے کہ ہے بھائی اب یہ شہر مجھے ہی اچھا نہیں لگتا ریشون ہما تاؤن نے اس اتھول شریک چہن بہنگ (دھتافا ہو جائیو والا) برن کیا ان تیرون کے سامنے سے ابھرتا اور گھٹوت کچ اور پانچون تیر درویدی کے سنسار میں مہارہتی اور بلوان بھیات تیرون کے ہاتھ سے پرتی پر گر کے دھول میں مل گئے بڑے بڑے ہما تا ہمیشہ پیامہ درونا چارج کرن راجہ دروید راجہ برٹ سے جہا پر اگر می تیجیوی مرگ کی اچھا سے شریچوڑ گئے اب ہم کتنے دن تک اس شہر کا موہ کرینگے انت میں ایک دن چوڑا ضرور ہی پڑے گا اب یہی اوچت ہے کہ اس پر اتنا اندریوں کے سوا می کرشن چندر کا دیوان کر کے پرتھی کی پر کرمان کریں اور ہمالے میں پریش کر جادین۔

کھجین

کرشن چرن چیت لاؤن ++ ++ میں اسنے رام کے گن گھٹون چکرشن چرن چیت

कृष्णचरण चित लाजं ॥ ॥ ॥

سب پر پہنچ مایا پر تیت کر۔ کرشن چرن لو لاؤن
 यहसिगभंगदेहधिरनाहियासेचितहटाकं
 پر کرمان پر تھی کی کر کے۔ گر سومیر چٹھ جاؤن
 संभ्रतरोगयसिततनमेरो याकोअभिचराजं
 دروپدستا سنگ جاؤن ہالے۔ اوٹ پریم پد پاؤن
 भ्रातनसनकोहंरावयुधिष्ठिरतुमरेसंगसिधाकं
 ہے سر پریم کرشن جگدیشیر۔ نرگ میں درشن پاؤن
 कीरतरहैमहाभारतकी औरनहीकुछचाहं

भें अपनेराम के गुण गाऊं ॥ ॥

یہ چہن بہنگ ویدھ ترناہن۔ یا سے چیت ہٹاؤن
 सबप्रपंचमायाप्रतीतकरकृष्णचरणलोलकं
 سنرت روگ گرسن تن میرو۔ پاکو اگنی جراؤن
 परकर्माप्रध्वीकीकरकेगिरसुमेरुचढजाकं
 بھراتن سن کہین راؤ مجدیشتر۔ تہرے سنگ سداؤن
 दुपदसुतासंगजाकंहिमालेअवशपरमपदपाकं
 کیرت رہے مہا بھارت کی۔ نہین اور کچھو چاہون
 हेश्रीरामकृष्णनगदीस्वरसुर्गमेंदर्शनपाकं

راجہ جد ہشترے ارجن بہیم نکل سہد یو اور درو پدی سے صلاح کر کے سری کرشن چندر کے بیوگ میں شریہ کو ہالے میں گلانے اور پریم پد پانے
 کی من میں ٹھان ملی راجہ جد ہشترے سنداری دکھ سکھ بہیت سے بھوگے مہا بھارت میں پروار کے مارے جانے سے اوسکی اچھا راج کر کے کی نہیں
 تہی سب کے سبھانے سے راج کرتا تھا پرت چیت اوسکا بہیت اوداس رہتا تھا سری کرشن مہاراج کے پریم دھام جانے کا حال سن اور ارجن کا ارادہ
 شریہ جوڑے کا جاگلکڑا س نے من میں دھارن کر لیا کہ بس اب ہمارا ہی اسی میں پہلا ہے کہ ہالے میں جا کر شریہ چھڑ دین چارون بھائی اور درو پدی
 چلے کوٹیار ہو گئے راجہ جد ہشترے میوتس کو بلا کر بہیت پریت سے اپنے پاس بٹھایا اور برہمچیت بھجنا بھگوانی گو دین بٹھا کر بہیت پیار کیا اور نگر باسیون
 کو بلا کر اپنی اچھا پرگت کی جتنے نگر باسی بہین کستری بیشش شور تھے سب ہی کا چیت بیا نکل ہو گیا انہوں نے راجہ جد ہشترے کی پرستیا کر کے بہیت بھجایا پرت
 راجہ جد ہشترے یہی کہا کہ اب مجھ کو چوتھے پن (عالم غیبی) میں تپ کرنا چاہئے میں نے پچھلے دنوں میں بھی بہیت تپ کیا بعد میں بیاس جی اور کرشن جی
 بہیت تپا سب جی کے آپدیش سے چتیش تپس تک راج ہی کر لیا اب مجھ کو سب ملکر لگیا دو کہ پتھی کی پر کرمان کر کے بدراکاشم میں جاؤن نگر باسیون نے جان لیا
 کہ راجہ جد ہشترے اور ارجن دونوں سریکشن چندر کے پریم دھام جانے پر شریہ کہنا نہین چاہتے ہیں اسلئے سب نگر باشی بہیت اوداس ہو کر مون ہو رہی
 راجہ جد ہشترے میوتس کو راج کا چھپرہ کر دیا اور اچھا مہرت دیکھ کر بھجنا بھ و پر بہیت کے راج ٹٹاک کر دیا اور بہیت سی دکشا برہمنون رشیون منیشون
 کو دے کر پرتن کیا سو بھدراکورنواس میں بٹھا کر بھایا کہ تہارا پوتا بیکرونی راج کرے گا بھجنا بھ سری کرشن جی کا پوتا اندر پرست دلی کا راجہ ہو گا اور رانی
 اور اکر سادھان کر کے پرتن کیا کہ تہارا پتھر پر بہیت بڑا پتالی راجہ ہو گا اور دونوں کو (سو بھدراکورنواس) بھجنا بھ و پر بہیت اور بھجنا بھ کو بہیت اچھی طرح کرکون
 اور جس طرح ہماری اور سری کرشن جی کی پریت رہی اسی طرح ان دونوں کا آپس میں اشنیہ رہے کہ پاپا راج کو بلا کر بھایا کہ آپ دیش بدیا و شاستر پرست
 پر بہیت و بھجنا بھ کو سکھا دین ان دونوں کو آپسے پیرو کرنا ہوں کہ پاپا راج نے اس امر کو خوشی سے منظور کیا جب ان سب کاموں سے نشیچت ہوا تب راجہ
 جد ہشترے سری کرشن چندر اور بدیو جی بسدیو جی اور اُسے پتروں کے نام سے پریت پوربک شرادھ جگ گیا اور ہر ایک کے نام سے چہتری عمدہ
 بارغ کے بنو ادین اور سینکڑوں ہاتھی اور ہزاروں گھوڑے چاندی سونے کی عمالیون اور ساز سمیت برہمنون جا چکون کو دئے اور بہیت سی گائے
 رتہ پالکی نالکی وغیرہ رشیون برہمنون کو دکشا سمیت دیکر پرتن کیا اور اپنے بھائیون سے بہیت سادان پرتن لگی اچھا انکول کو دیا پراپنے راج
 منتر یون اور راج کے کج کرنے والوں سینا ہون کو بلا کر بھایا کہ پر بہیت کو میری جگہ راجا بھج کر اچھی طرح ان کی ٹہل کرنا جد ہشترے کی ایسی باتیں نکر

اُن سب کی آنکھوں میں آنسو بھر آئے وہ ہاتھ جوڑ کر کہنے لگے کہ جس طرح آپ کی اگیا ہوگی ویسا ہی ہم کریں گے اسکے بعد راجہ جڈ ہشتر نے موتیوں کے ہارا و طرح طرح کے بہوشن لینے راجشی بستر (راجاؤں کی پوشاک) اتار کر اپنے بہائیوں اور درویدی سمیت اُنی روپ دھارن کیا جب مرگ چھالا اور کھٹل لے کر پانچون بہائی درویدی سمیت رشیوں کا روپ بنا کر رنواس سے نکلے ناروچی بیاس جی مارکنڈی بہار و اج جاگو لک لبشت گنوتماؤک رشی آئے پانچون بہائیوں نے اُنکی پوجا کی ناراین کا وہیان کہہ کے بھجن کیرتن کرتے ہوئے محلوں سے برآمد ہوئے مگر بیاسیوں سے بھر کہا کہ وہ سب مگر راجہ پرچیت اور جیرناجہ کی رکشا کرتے رہیں سب کا سادہان کر کے راجہ جڈ ہشتر کے آگے اونکے پیچھے ہم سین اونکے پیچھے ارجن پھر نکل اونکے پیچھے سہدیو کے پیچھے درویدی جلیں اُن سب کے ساتھ ایک کتا بھی ہولیا اولی ناگ کنیان اور جیراگدا ارجن کے ساتھ ساتھ جلیں مگر بیاسی اور ویش باشی پانڈون کے سنگ چلے کو طیار ہو گئے راجہ جڈ ہشتر نے سبہوں کو بہت بھایا رنواس کی استریوں نے اُس سین بہت بلاپ کیا توڑی دور جا کر سب کو لوٹایا۔

اتی سریرام کرت ہما بھارت پر استہانک پرپ پانڈون کا جیرناجہ اور پرچیت کو لچ دیکر ہالے کو جانا پہلا ادھیسا۔

دوسرا ادھیسا

گانڈیو دہنش کا اگن دیوتا کی اگیا انوسا برن دیوتا کو واپس دینا پانڈون کا پر تھی پرکیان میں دیوتا کا پہنچنا

میشم بائن جی نے راجہ جنے جے سے کہا کہ جب تمہارے پتا راجہ جڈ ہشتر نے کو چلے تو مگر باشی اور ویش باسیوں کو بڑا کلیش ہوا پہلے راجہ جڈ ہشتر پرپ دشا کو چلے جہنا اور گنگا کے دیش میں دونوں پونیت مذیوں کے اشتنان کر کے پراگ راج پہونچے اولی ناگ کنیان نے گنگا جی میں پر ویش کیا اور جیراگدا اسی پور کو چلی گئیں پراگ سے روانہ ہو کر رشیوں اور مہیشروں سے ملے ہوئے جنگل اور بن کو دیکھتے ہوئے ایک سرور کے کنارے پانڈو پہونچے اگن دیوتا نے آنکرا رجن سے کہا کہ اب گانڈیو دہنش ہکو دیدو کہ برن دیوتا کو دین میں تمہارے پاس اوسکی ضرورت نہیں رہی ارجن نے کہا کہ بہت اچھا اور اگن دیوتا کی اگیا انوسا گانڈیو دہنش کو جل میں ڈال دیا برن دیوتا کے دوت اُسکو اُنکے پاس لگے پانڈو پرپ دشا میں پہونچے اور سدر میں اشتنان کر کے اُسکے کنارہ کنارہ دشن دشا کو چلے وہاں سے چھم کو روانہ ہو کر دوار کا کے نزدیک پہونچے دیکھا کہ سارا گنگر سدر میں ڈوب گیا پانچون بھائی درویدی سمیت جادون کے بڑے بھاری پروار اور سری کرشن و بلرام جی کی پرہوتائی اور اُس ساج ساج کو جواؤس پُران پرشوتوم کی اچھا سے دھار کا میں جمع ہوئے تھا یاد کر کے بہت دکھی ہوئے ارجن نے کہا کہ جب میں یہاں سے سری ہراج کے پروار کو سہتا پور لیجانے لگا تو جیتی دوار کا خالی ہوتی جاتی تھی سمدھی سی حصہ کو ڈوبتا جاتا تھا یہاں پر ہزاروں لاکھوں آدمیوں نے اپنی آنکھ سے دیکھا اب وہ پرتی جس پر دوار کا سری کرشن ہنگوان کی اگیا سے بسو کران نے پچی تھی دکھائی نہیں دیتی جل ہی جل درشت پڑتا ہے یہ پرہوتائی سری گوبندی کی تھی کہ جب تک اونکی اچھا تھی سدر دوار کا کے چاروں طرف لہریں لیتا تھا گویا جادون پور کی رکشا کرتا تھا اور صبح وشام اُس ادبیت پوری کے اپنی لہروں سے چرن دھوتا تھا پانچون بھائی اُس استہان پرپوڑی دیر پھر وہاں سے چلے گئے کہ وہاں ٹھہرنا بھی ناگوار معلوم ہوتا تھا اور جی اٹھا اٹھا تھا وہاں سے چل کو کھیم دشا کو ہوتے ہوئے سدر دوار میں پہونچے نئی نئی لوگو راجہ جڈ ہشتر کا بھائیوں سمیت انا معلوم ہوا بہت سے رشی اُنکے درشنوں کو آئے اور کئی کیش اور بدر کا آشرم تک پانڈون کے ساتھ رہنے بدی کدراؤک پونیت تیرتھوں میں اشتنان وہیان کر کے سب سے پداناگ کر پانڈو ہالے پرست پرچڑھ گئے چاروں طرف سے بہت کھنڈ آریا ورت دیش کی پرکرمان کر کے نمیر پرست کے سکھر کے پاس پہونچے وہاں سے پانچون بہائی رانی درویدی سمیت ناراین کے وہیان میں میں فرستان میں

لیجئے ہالے کی اونچی سکھر چڑھ گئے وہی کتا پانڈون کے ساتھ رہا۔
اتی سریرام کرت ہما بھارتے پر اسنہانک پر گانڈیو دیش کا برن دیوتا کو دیکھ رہی کی پر کرمان کر کے ہالے میں پانڈوکا پر چننا دوسرا ادھیائے۔

تیسرا ادھیائے

پانڈون کا ہالے میں گلنا راجہ جد ہشتر کا اپنے شری سے یکنہ کو جانا

بیشم پان جی نے راجہ جے سے کہا کہ جب تمہارے پتا مہ پانڈو موہیر پت پر پہنچے کہ جہاں کوئی کوئی دیکھ دھاری تیشری پہنچ سکتا ہے
تو سب سے پہلے رانی درویدی برف میں گری بہیم سین نے راجہ جد ہشتر سے کہا کہ ہالاج درویدی گر پڑی راجہ جد ہشتر نے کہا کہ پانچ پت درویدی
نے اس سنار میں ہوئے رانی کو ارجن سے بیش پریت تھی اسکا پھل درویدی نے پایا کہ سب سے پہلے اسی نے دیکھ کو نیا کر دیا یہ کہتے ہوئے
راجہ جد ہشتر آگے بڑھے چلے گئے رانی کی طرف پھر کے بھی نہیں دیکھا اور جہاں آپ سب سے ملیں وہاں ہے راجہ جد ہشتر نے کام کر دیا
مہ لوبھ یوہ پانچوں اندریوں کو اپنے بس کیا ہوا تھا تو بھی جب تک ہستنا پورا راند پرست میں راج کیا سب ہی سناری یوہا کر کے پڑتے تھے جس
دن سے ہالے کی ایتھاک سب باتوں کو چھوڑ کر نیم اور برت دھار کر لیا تھا آگے چلے تو ہب یوہ درویدی سے آگے تھے گر پڑے اور شری تیاگ دیا
بہیم سین نے پوچھا کہ ہالاج سہدیو نے کون کرنی ایسی کی تھی کہ ہم سب سے پہلے شری تیاگ دیا راجہ نے کہا کہ سہدیو اپنے آپ کو بہت بد جان اور
پنڈت جانتا تھا اس اہنکار کے کارن وہ بھی گر پڑا آگے چلے تو نکل گر پڑے بہیم سین نے پوچھا کہ الکا کہا اپرا دھ تہا راجہ نے کہا کہ نکل اپنے سمان
سروپ وان اوکند کسی کو نہیں جانتا تھا اس کارن اس نے بھی رہتے میں ہی شری تیاگ دیا آگے چلے تو ارجن گر پڑے راجہ جد ہشتر نے
بہیم سین سے کہا کہ ارجن ابھان بس کہا کرتا تھا کہ میں ایک دن میں سارے شتروں کو اپنے گانڈیو دیش سے پٹنہس کر دوں گا پرت بہیشم پتا
اور درونا چاچ اسو تھامان کرن سے شور بیرون کو ایک دن میں نہیں جیتا گیا جو کرشن ہالاج سہاے نہ کرتے تو تیدر رتھ کا سر کاٹتے ہی ارجن کا
بھی سر ٹوٹے ہو جاتا ابھان کے کارن ارجن بھی آگے نہ جاسکا وہاں سے آگے چلے تو بہیم سین بھی گر پڑے راجہ جد ہشتر نے کہا کہ بھائی تم تنہا چل
کرتے تھے کہ کوئی منش اتنا نہیں کہا سکتا ہے تم نے اسکا پھل پایا اب اکیلے راجہ جد ہشتر اور وہی کتا رہ گیا جو انکے ساتھ پہلے دن سے ہو لیا
تھا راجہ جد ہشتر ان کے دہیان میں شمیر پرت کے اوپر چڑھے چلے جاتے تھے کہ راجہ اندرا ور دہرم راج دونوں جد ہشتر کے سامنے آئے اور
کہا کہ ہے جد ہشتر اسی دیکھ سے ہم آپ کو سرگ میں پہنچا دینگے آپ ہمارے ساتھ چلیں راجہ جد ہشتر نے کہا کہ میرے ساتھی تو ہی میرے ساتھ
سرگ میں لے چلیں راجہ اندر نے کہا کہ سرگ میں کتا نہیں جاسکتا ہے راجہ نے کہا تو میں بھی سرگ کو نہ جاؤں گا یہ کتا میری شرن اسی کارن ہوا
ہے کہ جہاں میں جاؤں وہ ہی جاوے شرن گت کو تیا گنا بڑا بھاری ادھرم ہے میں اسکے بغیر نہیں جاؤں گا اسی سین اٹھ کتے نے اپنا روپ
بدلی کر دہرم راج کے سروپ میں کہا کہ دین ہو دین ہو ہے جد ہشتر میں نے تمہارے دہرم کی پرکشا دیت بن میں بھی کی تھی جب تمہارے
بھائی پانی لینے کو گئے تھے اور چاروں زحیو ہو گئے تھے تم نے نکل کو چلائے (زندہ کرنے) کے لئے مجھے کہا تھا اپنے بھائی ارجن یا بہیم سین میں سے
کسی کو نہیں لیا جو تمہارے سگے بھائی تھے ارجن کے بھروسے پر تم اپنا راج شتروں سے لینا چاہتے تھے اور اب تم نے راجہ اندر کے ساتھ تھیں

بچ کر سرگ جانا نہیں چاہا اور اس لئے کہ جو میرا روپ تھا نہیں تیا گا میں تمہارے شبیہ آچر نوں سے بہت پر سن ہوں ہے راج رشی مہا تاج جہ شتر تم
 اسی دیکھ سے سرگ چلو جہ پانچ پہلے راجہ ماندیا ناشوی ہر چند آدک راج رشی اور تم بدوی کو پرست ہوئے ہیں جنکو تم سیکھتے تھین دیکھو گے پرت مہارے سان
 کوئی راجا پرتاپ وان اور جہا تا سرگ میں نہیں ہے تم ان سب راجاؤں سے جنہوں نے سرگ لوک اپنے شبیہ کر مون سے پایا ہے شیش بدوی سرگ
 میں پاؤ گے سنسار میں جو تم نے جاگ آدک بڑے بڑے سوکرم کئے ویسا ہی جب تپ ہی بہت کیا اور مہا بھارت ساجد نہ پہلے کسی راجا نے کیا نہ آگے
 کو ایسا جہد ہوگا سری کرشن پر شو تم پر ہاتھ کے سکھا تمہیں رہے اونکے چتر تہارے جس اور کیرت سے ملے ہوئے جب تک یہ پرتی اچل رہے گی سنسا
 میں کلبھات رین گے راجہ پنڈ واسنے پتا کے جس تھے اپنی شبیہ کیرتی سے پر بندھ کر دئے جیسے تم دہراتا ہو ویسے ہی ارجن گاڈ یو بنش کا دھارن کنو
 شوریر سری نارین کا سکھا نزارین کے بش اور کیرت کی دھجیا روپ ہوا بہیم سین سا پر اکرمی شوریر وں میں شروں اور نکل سہ دیو پر مہر اور پنڈ سونی
 کمار وں کے سروپ تہارے بھائی اور درویدی سی جہا رانی سرگ کی لکشین مہاری استری ہوئی مہارے سان کوئی راجا دہراج دہرم کا جانتے وا
 اور پرتاپی نہوا نہ آگے کو ہوگا اب تم اسی دیکھ سے سرگ کو چلو راجہ اندر نے بڑی پریت اور ستکار سے راجہ جہ شتر کو اپنے رتھ میں سوار کرایا اسوقت
 راجہ اندر اور دہرم راج کے سوائے مردگن دیو رشی نار و اور بہت سے رشی بندھ لوگ دیو دھار سی اونکے ساتھ تھے اور راجہ جہ شتر کی
 یہ سنسا بار بار رشی اور بندھ گن کہتے جاتے تھے کہ ہے بھارت بنش کے اوڈھار کستے والے جہ شتر تہارے سان کسی راجہ نے سرگ میں بدوی
 نہیں پائی۔

اتی سریرام کرت مہا بھارتے پرستہا نک پرپ پاڈون کاہا لے میں گنا دہرم راج کا پر سن ہونا تیسرا ادھیائے۔

چوتھا ادھیائے

راجہ جہ شتر کا منش شریہ سرگ میں جانا

بیشم پانچ بی نے کہا کہ اوس سین جہ راج جہ شتر راجہ اندر کے ساتھ رتھ میں شو بھانسان پر سن چیت رشی بندھ گنوں سمیت چلے جاتے تھے راجہ جہ شتر
 نے دیوتاؤں سے کہا کہ جہان میرے بھائی بہیم سین ارجن نکل سہ دیو ہوں انھی جگہ میں بھی جانا چاہتا ہوں راجہ اندر نے کہا کہ ہے راج رشی مہارے
 بھائی رانی درویدی سمیت سبے پہلے سرگ میں پہنچ گئے تم اونکی چیتا مت کرو اب تم سنسار سے برکت ہو کر پریم دھام کو جاتے ہو منش بھاؤ کو
 تیاگ دو جہ پے کام کرو دھ آدک پانچون شتر وں کو تم نے چیت لیا ہے پرت کوئل سبھاؤ ہونے کے کارن موہ اورایا اب بھی مہارے ہر دی
 میں بسی ہوئی ہے تم تو گیان وان ہو بھائی اور بیٹا اور استری اور پروار کوئی کسی کے کرم کا ساتھی نہیں ہے دنیا میں آنکر ایک دوسرے کا بندھ ہو جانا
 ہے پھر سب الگ الگ ہو کر اپنے اپنے کرم کا پہل پاتے ہیں جو جو شبیہ کرم تہارے بھائیوں نے تہارے ست سنگ سے کئے تھے اونکے پر بھاؤ
 سے آج وہ سرگ میں نواس کرتے ہیں بہیم سین ارجن آدک تہارے بھائی منش نہیں تھے دیوتاؤں سے پیدا ہوئے تھے انہیں میں مانگے اسی طرح
 سنت کمار وں میں سنت کمار پون دیوتا میں پون اور ارجن نرکا اتار تھا وہ سری بشنو بگوان کے پاس جا موجود ہوا تم اپنا سروپ بھی تھوڑی دیر
 بعد دیکھ لینا دیوتاؤں کے بچن سنکر راجہ جہ شتر نے کہا کہ ایک دفعہ تو میں اپنے سب بھائیوں اور درویدی اور راجہ برات اور دروید آدک کو دیکھنا چاہتا
 ہوں آپ کر پا کر کے مجھے دکھاؤں پھر جیسا ہوگا دیکھ لیا جاوے گا۔

اتی سرعام کرتے مہا بھارت پرستہانک پرپ چار دن پہا یوں کا درو پدی سمیت ہمالین گلنا راجہ جڈہشٹر کا ستھیر گرگہن جاناچو تھا اڈھیا ہے۔

پاچوان اڈھیا

راجہ جڈہشٹر کی مہا بھارت پرستہانک پرپ

میشم پان بی نے راجہ جڈہشٹر سے کہا کہ ہے راجن اس پر سب میں مہا تاپا پانڈون کا مرگ جانا اور درو پدی سے وہ چرم کا پہنا کا بون ہوا خوش اس پرستہانک پر سب کو پیت سے مین سناوین گے اور مہا تاپا پانڈون کا خش پریت سے پٹھان پٹھان اور شہر میں اس کی مہا بھارت اس کا مہا بھارت اور کیرنی اور انہ سب میں پریم دھام پاوشیکے پاچوان پانڈون کے سمان جب تپ کرتے وانا پریم شیم کا پانے والا شاسترا شستریا میں پریم پتھوان پٹن کو سنا والا مہا شستریا نہ آئندہ کوئی یہاں ہوگا راجہ جڈہشٹر جو یہاں کہ رہا تھا وہاں یہاں شستریا میں شستریا تھا ساری پٹھان کا پٹھان وٹھون کر فٹ کر کے آرسن اپنے پر کر م سے پایا پٹھان بڑے جگ کئے آنا دین دکشامین دیا کہ کوئی شستریا میں کر سکتا با و صفت اس شستریا میں وہاں شستریا کے راجہ دہتر شستریا تاپا کیر جکی بدولت اس نے بہت تکلیفیں برداشت کیں تپا کے سمان اور سنا کارا غار اور افتار سے رکھا اور ایسی خدمت شستریا درو پدی کی کہ وہ درو پدی دغیرہ اپنے بیٹوں کو وٹھٹ آتا اور مہا پالی جانکریا بھی نہیں کرتا تھا اور انہ سب میں پٹھان تھا کہ اسکی موبو دگی میں درو پدی وکرن وٹھنی دغیرہ اس کے قریبی رشتہ داروں اور ناخلف سپران نے پانڈون کے ساتھ ہمیشہ بدی کی اور پانڈون کی کرتے رہے شراوہ اور جگ کرانے کے وقت ہمیں نے راجہ جڈہشٹر کو منع کیا کہ ہم ہمیشہ تپاہ دغیرہ اپنے مورثوں کے شراوہ کرینگے راجہ دہتر شستریا سے نہیں کرادینگے درو پدی کے منت بل وان تک نہیں کرانے دینگے مگر راجہ جڈہشٹر نے اپنے بھائی کے کہنے پر عمل نہیں کیا جس طرح راجہ دہتر شستریا نے جگ شراوہ کیا اور جڈہشٹر کی نام آوری ہوئی کتھرن ہرپ راجہ جڈہشٹر کا جش کہان کرتے تھے اور راجہ جڈہشٹر دیوتاؤں کے ساتھ مرگ کو جاتے تھے جٹنش اس پر کو شراوہ اور پریت سے پٹھان پٹھان وٹھنے اور راجہ جڈہشٹر کے جش اور پر کر م کو سمن کر کے دنیا میں اچھے کام کرینگے وہ پریم پد کے ادھکاری ہونگے اور یہاں طرح طرح کے کٹھن ہو گین گے دھرم راج جڈہشٹر کی شجہ کیرتی جب تک سورج اور چندرمان پر کاشمان ہیں اپنا پر کاش کرتے رہیں گے اور نزارین کا جش جب تک پٹھان کو شیش جی اپنے جوگ بل سے دھارن کئے ہوئے ہیں بہت جن اور جٹن پٹھان کو سکھدائی رہے گا۔

اتی سرعام کرتے مہا بھارت پرستہانک پرپ راجہ جڈہشٹر مہان اور پرپ مہا تم برن پاچوان اڈھیا ہے۔

پرستہانک پرپ مہا بھارت

فہرست امین گاروہن پر پونا تمباہا بہت بڑی امر کرت

صفحہ	مضمون	شمار	صفحہ	مضمون	شمار
۲۵	سکریشی کا یونٹ کے کہنے سے راجہ کا حال دیکھنے کے آتا۔	۱۶	۱	پہلا ادھیس۔ راجہ جہد پھر کا شرک اور زکریٰ کی کہنا اور اپنے	۱
۲۶	ماتل رتھبان اندر کا آمارا جہد پھر کا اندر کوک جاتا۔	۱۷		بھائیوں اور ہر شت دس دن آدک شوہر پیرون سے	
۳۶	کشب وادی کا پیرن ہو کر دشت اور شکنتلا کو آشیر وادو گیا۔	۱۸		یٹنے کیلئے اچھ اندر سے کہنا۔	
	نقشہ میدان جنگ متعلق صفحہ ۳۵	۱۹	۲	دوسرا ادھیس۔ دیوتاؤں کا جہد پھر کے پاس نا اور بھیا نا کو دونا	۲
۳۷	تفصیل تیر و کمان	۲۰		سے چل سنجگت تہا باقی کہنے کے کارن آپکو زک	
۳۸	نقشہ چکر عیدہ	۲۱		ہی تہیا و کہا گیا۔	
۳۹	نوٹ	۲۲	۳	تیسرا ادھیس۔ دیوتاؤں سمیت راجہ جہد پھر کا گنگا جی میں اٹھان	۳
۴۰	تفصیل لشکر بٹھکان	۲۳		کرنا نقش مہم تیاگ کر پتہ پہ پانا اور پھر بھائیوں	
۴۱	لشکر کوروان	۲۴		اور شوہر پیرون کو دیکھنا۔	
۵۲	قطعہ تاریخ از نتیجہ فکر منشی گوری مشکر صاحب قصیر دہلوی	۲۵	۴	چوتھا ادھیس۔ جن دیوتا کے اٹھ سے اچھن پیر میں گل سہدیو پیر	۴
۵۲	ایضاً	۲۶		دونا چارج آدک سنا میں پھر پٹ ہوئے آہن	
	قطعہ تاریخ از نتیجہ فکر منشی بگنانا تہیا صاحب فرخ آبادی	۲۷		شرک برج کی کہنا۔	
۵۲	حال اہلکار مسلح و قریا جہن سٹھ۔	۲۸	۵	پانچواں ادھیس۔ راجہ جہنے جے کا جگ سپہن کرنا اور پھر پان جی	۵
۵۲	قطعہ تاریخ از نتیجہ فکر منشی محمد سر خان صاحب اہر نائب مدرس	۲۹		کا انگوہا بہارت سنانا۔	
۵۲	گورنٹ تحصیل اسکول بیرٹ	۳۰	۶	چھٹا ادھیس۔ راجہ جہنے جے کا پیرن کہہا بہارت کہنا شکنتلا و پنا	۶
	تقریب از نتیجہ فکر جادو نگار فصیح بیان جناب فقی بناری داس	۳۱		آدک کیا کرنا چاہا اچھ پان جی کا جواب۔	
۵۳	صاحب المتخلص قہد میرٹھی۔	۳۲	۸	ایضاً۔ بچھن چھت بہارت جہر پیرن راک سنت یادو	۸
۵۵	قطعہ تاریخ از نتیجہ فکر منشی بناری داس صاحب	۳۳	۹	خاتمہ سری رام کرت دہا بہارت۔	۹
	قطعہ تاریخ از خاکسار کشن سر دپ دھ المتخلص عاجز ایڈیٹر و پرنٹر	۳۴	۱۰	راجہ دشت کا شکار کہیلے ہوئے پیرن میں جانا اور شکنتلا پر پٹ	۱۰
۵۴	توسرے مسلح و قریا جہن پیرٹ۔	۳۵	۱۱	اور پھر پیر پیرن کا آلا جہد دشت کو چک کی کشاکش کے پیرن میں	۱۱
۵۴	ایضاً	۳۶		پیرنا شکنتلا دشت کا گھر پیر ہوا۔	
۵۴	قطعہ تاریخ از نتیجہ فکر منشی جہا پیر پیر شاو صاحب متخلص حقیر کا لیتھ	۳۷	۱۲	مہا سارشی کا آلا شکنتلا کا آدک پیرا و کرنا۔ ان کا سر پ دینا۔	۱۲
	بکھنوی حال حافظ دھرمینہ فوجاری عدالت میرٹھی۔	۳۸	۱۳	کندرشی کا آشرم میں آنا اپنے جو گل سے سب حال بیان لینا شکنتلا	۱۳
				گر پیر وئی کو پیر کرنا۔	
			۱۴	شکنتلا کا لاج محل میں پیر پیرنا اور راجہ دشت سے ہوا۔	۱۴
			۱۵	شکنتلا کا ہلاپ مشکر مینکا اپسرا کا آنا اور شکنتلا کو پیرا جانا۔	۱۵

پرویش اطفال

ہم قبل ازین اسینے دوست ڈاکٹر میڈیٹھوالل صاحبہ ما آئندہ حیون کی مصنفہ کتاب سٹو پالٹن نامی کارپوریو (جو ناگری زبان میں انھوں نے تیار کی ہے) حج نیس ہند کرچکے ہن جو غالباً ناظرین باتکیرن کی نظر سے گذرا ہوگا۔ چونکہ کثرت کیساتھ یہہ خواہش کی گئی ہو کہ اسکا ترجمہ اردو میں ہونا ازیں ضروری ہے۔ کیونکہ ایسا کون ہوگا جسکو اپنی اولاد کی تندرستی حفاظت۔ ان کی درازی عمر اور آرام کی خواہش ہو۔ اسلئے اپنے اس باب کی خواہش کے مطابق اس ناول اور احباب کتاب کا ترجمہ زبان اردو کر کے نہایت صحت و صفائی کیساتھ عمدہ و بیکر کاغذ پر خوش خط طبع کیا ہے۔ اور اس میں بھی شک نہیں کہ بچوں کی پرورش و غور و پرداخت حفاظت و معالجہ کے لئے اس سے بہتر کتاب ہمارے سامنے نہیں آئی۔ بلاشبہ ہم کہہ سکتے ہیں کہ یہ کتاب اس قابل ہے کہ ہر گھر میں کیا بلکہ ہر شخص کو اپنے پاس ایک ایک جلد کمنا اور اپنے گھر کی مستورات کو اچھی طرح پڑھا۔ سناؤ سمجھا کر اس کے اوپر عمل کر چکی ہدایت کرنا چاہئے۔

اس کتاب میں عمل قرار پانے سے بچوں کے جوان ہونے تک کی تمام ضروری ہدایات طریقہ اصول اور علاج نہایت آسان۔ عام فہم زبان میں درج کئے ہیں۔ بچوں ان کے چند بیانات مشے نمونہ از در وارسے درج ذیل کرتے ہیں

(۱) جب بچہ پٹ میں ہو تو مان کو کیا لازم ہے ؟

(۲) حاملہ کی تندرستی رہنے کے واسطے پسند و نقصان۔

(۳) وہ کون فعل میں جن کا اثر بچوں پر ہوتا ہے اور ان کی خرابی سے بچوں کو نقصان پہونچتا ہے ؟

(۴) محل میں بچہ کے بیمار ہو جانے کے کیا اسباب ہیں ؟

(۵) رچہ خانا کیسا ہونا چاہئے ؟

(۶) وضع حمل کے لئے کرن کرن چیزیں کا بندوبست رکھنا چاہئے ؟

(۷) وضع حمل کے بعد بچہ کی کیا حفاظت ہوتی ہے ؟

(۸) نالی باندھنے اور نہلائی کا کیا قاعدہ ہے ؟ وغیرہ وغیرہ۔ قیمت اس

کتاب کی باوجود ان خوبیوں کے بنظر افادہ عام بہت کم رکھی گئی ہے۔ یعنی محض دس روپے اہل وغیرہ عامہ میں مل سکتی ہے البتہ ہر منعم

ناول نواین

یہ ناول پہلے سترے انگینس فلمینگ صاحبہ ایکس ہورن ولسٹ کا تھا کیا ہوا انگریزی زبان میں تھا مگر عام فہم نہونکی وجہ سے منشی محمد غلیل الرحمن صاحب نے اسکو اردو ترجمہ کر کے ناظرین کو ایک خاص و عیسی کا موقع دیا۔ اسین شک نہیں کہ ترجمہ کی سلاست زبانی اور ناول کے نتیجہ فیض مضامین ناول کے پڑھنے والے شایقین کے دل میں ایک قسم کی زندگی سے پیدا کر دیتے ہیں اور پھر جب تک تمام و کمال ناول ختم نہ کر لیا جائے طبیعت آسودہ نہیں ہوتی فی الواقع یہ ناول شایقین کے ملاحظہ کے قابل ہے قیمت کچھ نہیں ہوتی اتید کہ ہمارے قدم دانان ناول اس نادر کتاب کی خریداری کے لئے بہت جلد ہمارے کارخانہ میں فرمایش بھیجینگے اور ۱۳ روپے بندریہ و بیروپے اہل طلب فرمائیں گے۔

ولیس کی ایک شاہزادی

یہ ناول ہی پہلے ایک انگریزی ناول تھا جسکی بابت بھی یہ کہنا سب سے خالی نہونگا کہ نسبت اور نام ناولوں کے یہ ناول فرد تھا لیکن اب اس کا اردو ترجمہ جو بہار گو صاحب نے کیا ہے۔ کیا کہنا۔ خود اعلیٰ نور پراثر مضامین ناول ویکہر شائیں میں باریک بین دل کبھی اجازت نہیں دیتا کہ پلا ختم کئے ہوئے ہاتھ سے رکھ دیا جائے۔ چھپائی اور لکھائی بھی چشم بد و رقابل دید و لایق پسند ہے علاوہ محصول ڈاک قیمت صرف

جذبہ عشق

یہ ناول حال میں طبع ہوا ہے ناول طریف آف لف کا ترجمہ ہے۔ پہلے یہ ایک دنانی ناول تھا بعد اسکو ایک لایق ویرین نے ناول کے پیرایہ میں کیا اور اب نگلشن ناول سے ترجمہ ہو کر چھپا ہے۔ ایک خوبی دیکھنے پر منحصر ہے۔

کشن سوپ ورامنصرم مطبع و قیادہ

مہا بھارت

سرگاردھن پر

یعنی

مہا بھارت کا اٹھارواں پر

پہلا ادھس

راجہ جڈہٹر کا سرگ اور نرک دیکھنا اور اپنے بہائیوں اور دھڑوں کے شہر پر دیکھنے کیلئے اور اپنے

سری نارائن اور منٹون میں اٹھم نراور سترتی دیوی کو دندوت منشا کر کے جے اتھیاں برن کرتے ہیں راجہ جنے جے نے بیٹھم پان
جی سے پوچھا کہ ہے جہا منی میرے پتہ پانڈون اور راجہ دھڑاٹھ کے پتھرون نے سنگرام کر کے سرگ کے کون کون سے
استھان پائے کرپا کر کے برن کیجئے۔ بیٹھم پان جی نے کہا کہ جب راجہ اندر اور دھڑاٹھ جی مروگن اور دیویشی ناروجی سمیت راجہ
جڈہٹر کو رتھ میں سوار کر کے سرگ میں لینگے درجودھن کو سرگ میں اپنے سنگھاسن پر بیٹھے ہوئے دیکھا گنہر گندھرب چارون
کھڑے ہوئے انکی استت کرتے تھے چنور موہیل لے ہوئے گندھرب اس کے گرد کھڑے تھے یہ شوبہا جڈہٹر کی سرگ میں دیکھ کر
راجہ جڈہٹر کو بڑا شہر ج ہوا کہ ایسے ادھڑی پان اتھا درجودھن نے یہ پوچھا استھان کیونکر پایا اور اپنے بھائیوں میں سے یا دھڑاٹھ
یا راجہ براٹھ وروپہ۔ بیٹھم پتہ میں سے کسی کو وہاں نہ دیکھا۔ ناروجی سے راجہ جڈہٹر نے کہا کہ درجودھن دھڑاٹھ اتھانے ایسے کہو
کرم ہمارے ساتھ دنیا میں کئے چنکو تھن کر کے بڑا دیکھ ہوتا ہے میں سرگ سے پوچھا استھان میں ایسے دھڑاٹھ کے پاس کہی نفاس تھیں
کو دیکھا جہاں میرے بھائی بہیم سین ارجن آدک اورانی درویدی گئی ہوں وہاں میں بھی رہنا چاہتا ہوں اسی جگہ جی بھی ہو چکا ہے
ناروجی نے ہنس کر کہا کہ یہ سرگ لوک ہے یہاں شترونا اور ایر کہا نہیں کرنی چاہئے راجہ درجودھن نے بڑا بھاری سنگرام کر کے شسترون
کے سنگھ موت پائی ہے اس کارن یہاں تم استھان سرگ لوک میں اسکو ملا ہے ستار میں جو کٹھ اسنے لگو دیا ان باتوں کو اب
یادست کرو اور لاگ دولیش میرے بہاد کو چھوڑ کر راجہ درجودھن سے پریم چگت ملو راجہ جڈہٹر نے کہا کہ اس درجودھن کے کارن بہاری سنگرام
ہو کر دھڑون شوبہر اور ہاتھی گھوڑے وغیرہ جاندار مارے گئے ہیں ایسے پانی دھڑاٹھ اتھا درجودھن کے پاس میں نہیں رہو گھٹ میں ہاں
جانا چاہتا ہوں جہاں میرے بھائی ارجن بہیم سین آدک درویدی رانی اور راجہ براٹھ اور درویدی گئے ہیں انہیں سمجھئے یہاں کسی
نہیں دیکھا مجھ کو ان کے پاس لیچو اور جہاں لکرمی سوچ پتھر راجہ کر کے سے ہی ملا چاہتا ہوں اس سے بھی ملا دو جڈہٹر کے پریم بہرے
بچن سنگھ ہر مارج اور راجہ اندر بہت پرسن ہوئے اور یہ کہا کہ جو شتھاری یہی اچھا ہے تو جاؤ ان سکو دیکھو ایک دیودوت راجہ کے ساتھ کیا

آگے آگے وہ دوت اور اُس کے پیچھے پیچھے راجہ جُد ہشٹر چلے آگے جا کر ایسا رستہ آیا جہاں بہت سی کتہیں ان بڑے بڑے چتر
 ایسی لمبی گہاس جا بجا رو دہرا دیا ہوا پرپ کی کچھڑیوں کے ڈھیر کچھڑیوں میں بڑی صورت کے کپڑے کلبا رہے تھے جہاں تھان
 آگن جل رہی گرم تیل کی کڑاہی اور گرم شلا بہت سی دیکھیں جگہ جگہ گرم جل پہاڑا تھا بد بوست ناک سٹرنی جاتی تھی کانٹوں کا
 رستہ دیکھا جہاں ایک قدم چلنا دشوار تھا۔ مٹی ترنی ندی اور شال ملک برکش ہی دیکھا ایسے بہت۔ ست برکش دیکھے مین کے تے
 چٹھری کئی دھار کے سمان تیرتے تھے لوہے کی گرم شل دیکھی جس کے پاس ہو کر گزرا دشوار تھا ایسے رستہ میں راجہ جُد ہشٹر کو تھوڑی دیر
 چلنا بہت ہی ناگوار گذر اسب چیزوں کو دیکھتا ہوا جُد ہشٹر من مارے چلا جاتا تھا اُس دیو دوت سے جُد ہشٹر نے پوچھا کہ کتنی دور
 اس رستہ میں ہلکوا اور چلنا پڑے گا ہمارے بھائی کہاں ہیں اور اس لوک کا کیا نام ہے۔ دیو دوت نے کہا کہ میں یہاں تک آیکو مارگ
 دکھائیگی آگیا دیوتاؤں نے دی تھی۔ اب یہاں سے واپس چلے جب راجہ جُد ہشٹر وہاں سے لوٹے تو یہ آواز اُس نے سنی کہ ہے کل
 پوتر کرنے والے دہر مارج رشی جُد ہشٹر تھارے یہاں آئے سے ہم سب کو بہت شکہ ہوا راجہ جُد ہشٹر نے یہ آواز سنکر اچھڑک گیا کہ
 یہ کون لوگ ہیں جو اس نرک روپ استھان میں ایسے کشت بدگ سے ہیں راجہ نے پوچھا کہ آپ کون ہیں مجھے اپنا نام تو
 بتا دیں آواز آئی کہ میں بہیم سین اور میں ارجن ہون شکل سہدیو درشت دوسن اور رانی درو پدی اور درو پدی کے پانچون تھتر چار
 ساتھ ہیں راجہ جُد ہشٹر کو بٹا شوک ہوا۔ اُس نے کہا کہ میرے بھائی ایسے ایسے سوکرمی جنہوں نے برسوں تک جگ۔ جوگ جب
 تیرتہ جاترا کی ہے اور رانی درو پدی ایسی پت برتا اور اُسکا بھائی دہر شٹ دوسن جو آگن گنڈ سے اُٹھیں ہوتے ایسا کشت کیوں
 اُٹھارے ہیں اُنھوں نے ایسا کون سا پاپ کیا تھا جو اس نرک میں پہنچے گئے۔ راجہ جُد ہشٹر سوچ بچار کرنے لگے اور دہر مارج
 کی سندھ کی کہ پانی نہ جو دھن کو وہ سُرگ اور طرح طرح کے بہوگ بلاس اور ارجن بہیم سین نکل۔ سہدیو آدک میرے بھائیوں اور
 بیٹوں کو یہ نرک دیا جہاں ایک چن ماتر نہیں ٹھہرا جاتا ہے دیو دوت سے کہا کہ تم راجہ اندر سے اسکا کارن یو چہ آؤ میں خود وہاں نہیں
 جاؤں گا۔ دیو دوت راجہ اندر کے پاس گیا اور راجہ جُد ہشٹر کا سندھیا سنایا۔ اسی سرایم کرت جہاں ہاتے سُرگاردھن پر ب دوسرا جُد ہشٹر کا سُرگ اور ر

دوسرا ادھیائ

دیوتاؤں کا جُد ہشٹر کے پاس آنا اور سمجھانا کہ درونا چارج و چہل سنجگت متھا بانی کہنے کا کارن نرک متھا بانی دیکھا گیا

بیشم پانچویں نے راجہ جنے جے سے کہا کہ جب دیو دوت نے دیوتاؤں کی سماج میں راجہ اندر سے راجہ جُد ہشٹر کا سندھیا کہا تو راجہ
 اندر دیوتاؤں سمیت جُد ہشٹر کے پاس چلے آئے اُن کے آتے ہی وہ دُگند ہی اور بی ترنی ندی اور شال ملک برکش سب جاگ
 رہے اور سنگند بہت باؤ چلنے لگی چاروں طرف اچھے خوش نما پھول کھلے ہوئے نظر آئے راجہ جُد ہشٹر نے راجہ اندر اور مردوگن کو
 دو ادش سورج دونوں اسوئی کمار اور بہت دیوتاؤں کو وہاں دیکھا اُسکا چہت پرسن ہو گیا۔ دیوتاؤں نے راجہ جُد ہشٹر سے
 کہا کہ ہے جہاں راجہ جُد ہشٹر تم اپنے انباشی لوک میں آؤ تمہیں کرودہ کرنا نہیں چاہئے۔ ہے راج رشی سب راجہ نرک دیکھنے کے
 جوگ ہیں سفہہہ اور اسفہہہ کرمن کے دو ڈھیر ہوتے ہیں جو اچھے کرمن کو پہلے پہونگے ہیں اُنکو اسفہہہ کرم پیچھے بہونگے پڑنے

ہین جو اس شبہہ کرم۔ پہلے بھوگ لیوے اسے سرگ چھپے ملتے ہیں دیوتا تمہاری شبہہ چنٹک ہیں اسلئے ٹکونک پہلے دکھایا
 گئے اسوتہا مان کے کپے درونا چارج سے چہل سنجکت متھیا بانی کہی ہتی اس کارن آیکونک بھی متھیاروپ کر کے دکھایا گیا
 وہ بھی تھوڑے سے کٹھ سے دیکھ لیا اسی لئے ارجن بہیم سین۔ نکل۔ سہدیو۔ دروپدی کرشنا نے بھی نرک دیکھا ہے وہ بھی
 تھوڑے کٹھ سے اودھار ہو گئی تھی۔ ماری طرف کے سب راجہ جو شسترون کے سنگہہ مارے گئے تھے سرگ میں بھونچ گئے
 ہیں اور سو بچ پتھر کرن تھارا بھائی بھی اپنے استھان میں بھونچ گیا ہے اسکو بھی اب تم دیکھو گے اپنا چت پر سن کر دواو جو تم نے
 سو کرم کئے ہیں انکے سنگہہ بیان بھوگو سرگ میں دیوتا کنہر گندہرپ اور اپسرا تمہاری سیدو اکرین گئے جیسا کہ راجہ ہر شچندر آؤک نے اپنے
 سو کرم سے اوتھ لوک پایا ہے تم بھی انکی سامان سرگ پاؤ گے راجہ مان دھاتا بہا گیرت اور راجہ دسرتھہ کا پتھر بہرت اپنے اپنے لوکوں
 میں سنگہہ بھوگ رہے ہیں اسبطر تم بھی سرگ میں اسند کر دواؤں سب سے ملو اب تم اس سرسری یعنی دیوندی گنگا میں جو تینوں
 لوکوں کے پوتر کرنے والی ہے استھان کرو جو شش بہاؤ کے شوک اور ایر کہاؤک راگ دویش ہیں سب دور ہو جاؤں گے۔

اتی سر پام کرت جہا بہارت سرگاردھن پر راجہ جہا پتھر کا سندھیا شکر دیوتاؤں کا آنا اور سبھا نا دوسرا ادھیپا

تیسرا ادھیپا

دیوتاؤں سمیت راجہ جہا پتھر کا گنگا جی میں استھان کنہا منش دیہہ تیاگ کر دیہہ پانا اور اپنے

بھائیوں اور شور بیرون کو بچھنا

بیشم پائن جی نے راجہ جنے جے سے کہا کہ دیوتاؤں نے راجہ جہا پتھر کا سندھیا شکر دیوتاؤں کے گنگا جی میں استھان کرنے کو راجہ جہا پتھر
 سے کہا راجہ پر سن ہو گیا دھرم راج جی نے راجہ جہا پتھر سے کہا کہ ہے جہا گئی پتھر جہا پتھر میں تمہارے شبہہ اچرنون سے بہت پر سن
 ہون میں تے تین دفعہ تمہاری پریشالی تم اپنے دھرم پر استھت رہے اور کٹھ میں بھی گئے اپنے دھرم کو خوب نباہا تمہارے بھائی
 بھی اپنے اپنے پونیت اچرنون سے بیکٹھہ میں نواس کرنے کے جوگ ہیں نرک کے جوگ نہیں ہیں دیوراج اندر نے ٹکوا اپنی مایا
 دکھائی تھی۔ سب راجاؤں کو نرک آؤش ہو گنا پڑتا ہے اس کارن سے دو جہورت تک گئے ہیں نرک دیکھا ہے۔ ہے بہتر کرتنا
 دروپدی بھی نرک کے جوگ نہیں ہے وہ سرگ کی لکشیں ہے تمہارے کارن اگن کنڈ سے پر تھی پرائی تھی اب تم تینوں لوک کے
 پاؤں کرنے والی گنگا میں پر سن جت استھان کرو جو سنساری موہ ضرورت ہو جاوین دیوتاؤں سمیت راجہ جہا پتھر نے گنگا جی میں استھان
 کیا منش شمر پر راجہ جہا پتھر نے تیاگ کر دیہہ پائی ایر کہاؤک راگ دویش کے شوک سب جاتے رہے وہاں سے راجہ جہا پتھر
 دیوتاؤں سمیت سرگ میں گئے جہاں اس کے بھائی ارجن بہیم سین۔ نکل۔ سہدیو۔ اور بدھ مان راجہ دھرترا شٹ کے پتھر اپنے
 اپنے استھان پر براجمان تھے وہاں راجہ جہا پتھر کے پھونچے ہی دیوتاؤں جہرشیون کنہر گندہرپون نے راجہ جہا پتھر کی استھت کی
 پھر راجہ جہا پتھر کی اچھا انوسار راجہ جہا پتھر کو وہاں لیگئے جہاں کو رواج براجمان تھے اس جگہ سرکیشن جہا راج اپنے ہا پر کاش مان

سروپ سے سٹنگھہ چکر گدا پدم دھارن کئے ہوئے منشون بین اوتھم رجن سمیت ادھیپت سنگھاسن پر براجمان دیکھتے برہما جی سے
آدلیک سب دیوتا اور رشی گن انکی پوجا اور اویا شناکر رہے تھے اس شوہیا کو دیکھ کر راجہ جڈ ہٹھڑ بھٹ ہی پرست ہوئے اور شیا م
سندر کے درشن کر کے راجہ جڈ ہٹھڑ کو پریم آئندہ پراپت ہوا۔ راجہ جڈ ہٹھڑ نے پریم مین گن ہو کر لٹو بھگوان بیکنڈ لوک کے سوامی کا بدہ
بہانت پوجن کیا دونوں درنا رین پریت سے راجہ جڈ ہٹھڑ سے پرست من ہو کر ملے وہاں سے چکر تر دگن اور دیوتاؤں سے سیوت
بہیم سین کو دیکھا کہ برن دیوتا کی گود میں دب سروپ دھارن کئے ہوئے براجمان تھے دونوں پر سہر پریت سے ملے پھر دوسرے
استہان پر انونی کماروں کے سنگھاسن پر شکل سہدیو کو اور اسدیر ح درو پدی کو ہی اپنے پر کا شمان سروپ بین دب دیہہ دھارن
کئے ہوئے دیکھا۔ راجہ اندر نے کہا کہ ہے جہا تاراج رشی جڈ ہٹھڑ رانی گاندھاری اور درو پدی جنکا جنم منشون کی طرح یونی سے نہیں ہوا
تھا یہ دونوں مگر کی لکشین ہیں تمہارے کارن ان دونوں نے منش شریہ کو دھارن کیا تھا اب یہہ اپنے اپنے استہان پر برج
ہن راجہ جڈ ہٹھڑ پریت پور بک رانی درو پدی اور گاندھاری سے ملے پھر پانچون پتر درو پدی کے دیکھے جو پانچون گندہرپ تھے پھر
گندہرپوں کے راجہ دھرترا شٹ کو دیکھا جو راجہ پنڈو کا بڑا بھائی ہوا۔ کنہر گندہرپوں سے سیوا کیا گیا اونچے استہان پر براجمان انکو
گندہرپ گانا سنا رہے تھے۔ پھر راجہ اندر نے کہا کہ ہے جڈ ہٹھڑ کتنی پتر کرن کو دیکھو جو رادھا کا پتر سنسار میں پرستہ ہوا سندر بون
مین شوج کی سمان پر کاش کرتا ہوا جاتا ہے۔ ہے راجن سادہ گن بسوید پوامرت نام بڑے ہراکرمی ساٹنگی جی کو اور جہارتی بہوج اور رشی
منشون کے سموہ کو دیکھو سو بہدر کے پتر جی چندر مان کی سمان ابھنوں کو چندر مان جی کے ساتھ دیکھو اور یہہ کتنی اور مادری تمہاری
ماتا راجہ پنڈو تمہارے پتلے کے ساتھ دب شریہ دھارن کئے ہوئے ادھیپت بوان مین میرے پاس تمہارے درشنون کے لئے آتی ہیں
انکو دیکھو اور یہہ درونا چارج جی برہم پت جی کے ساتھ اور جو شور بہر راجہ کیش پوتر پش گندہرپوں کے ساتھ بوان مین بیٹھے ہیں انکو دیکھو
جنہوں نے کرم اور یتھ کے دوا سا سنگرام کر کے شسترون کے سنگھہ منش شریہ تیاگ کیا ہے انکو دب سروپ دھارن کئے ہوئے دیکھو کہ
پر کا شمان بوانوں میں کیش کنہر گندہرپوں کے ساتھ جاتے ہیں۔ انی سر پام کرت جہا پتر شیر گار دہن پر راجہ جڈ ہٹھڑ کا سہیا ہون کو درونا چارج کو ملے

چوتھا ادھیپ

جس دیوتا کے انش سے ارجن ہم سین شکل سہدیو بہیشم درونا چارج آدک سنسار میں گہٹ ہو پتر انہیں کیش گن

بیشم ہائن جی نے راجہ جنمے سے کہا کہ جو جو شور بہر راجہ جہا راجے جس جس دیوتا کے انش سے پیدا ہوئے تھے راجہ جڈ ہٹھڑ نے
انکو جمر گن میں اسی دیوتا کے ساتھ دیکھا بہیشم جی جہا راج کو بسو دیوتاؤں کے ساتھ اور درونا چارج جی کو برہم پت جی اور کرت برما کو رن
برہمن جی کو سنت کماروں کے ساتھ دیکھا اور کپھو نہ سب انہیں دیوتاؤں میں ہر ویش کر گئے راجہ دھرترا شٹ نے جو گندہرپوں کا راج
تھا اس نے کو بہر پدی کو پایا جو بہت مشکل سے کسی کو ہا پت ہوتی ہے پنڈو راجہ جہندر لوک کو گیا اور بہر پدی شرواد شل راجہ بہر
اور گرسین بسد پوا را اپنے بہائی سنگھہ سمیت اور تراج کمار یہہ سب بسوید پوا مین ہر ویش کر گئے بدھ جی دھرم راج مین نے ہو گئے سہیا گن
بلدیو جی رساتل مین ہر ویش کر گئے جنہوں نے برہما جی کی آگیا سے جوگ سامر تھ کے دوا پتر پتی کو دھارن کیا ہوا ہے اور جو دیوتاؤں کا

دیوتا سنا تن ناراین نام اُس کے انس روپ ہسری باسدیو بھگوان کرم کی اسنت ہو عیا نے پر اُسی اپنے لٹن سرپ میں
لے ہو گئے باسدیو جی کی سولہ ہزار تپنی کال کی پرینا سے سرتی میں ڈوب گئیں تہیں اور وہاں سے شمر چھوڑ کر مگر گئیں
یہو پچھن اور اپسر اردپ ہو کر بشو بھگوان کی سیدو امین جامو جو دھوئیں گٹھوت کچ آدک یکیش اور در جو دھن کسب ساتھی جو
راچس تھے انہوں نے کو بیر کے ہون کو پایا جہان اور کیش اور راجتس رہتے ہیں تہے راجن جو جو دیوتا اور گندہرے یکیش
راچتس برہما جی کی آگیا انوسا رتر لو کی ناتہہ کے پرتی پر جلے ار تہات اوتار دہارن کرنے سے جس جس روپ میں پر گھٹ ہو
تھے وہ سب پرتی پر اپنا اپنا جش اور پر اکرم دکھا کر سب پر دم دھام کو ہو پنے اور اپنے اصلی روپ میں بردیش کر گئے اسی
جب سریرام چندر اوتار ہوا تھا سب دیوتا اور راجتس پرتی پر خیم لیکرا خیر میں اپنے اپنے سرپ میں لے ہو گئے تھے ناراین جی کو پرتی
کا بہار اوتارنا تھا وہ کام کر کے پھر پر دم دھام کو چلے گئے جو مٹش سر دھا اور پریت سے اُن کے چتر گان کرتے ہیں وہ ہی پر دم دھام کے
ادھکاری ہوتے ہیں اسلئے جہا تمار شیون نے ناراین کے چتر پُرانون اور انیک پٹکون راماین بہا گوت جہا بہارت وغیرہ میں استا
پوہ یک پریم پریت سے گائے ہیں جو مٹش ان پٹکون کو سر دھا اور پریت سے پڑھتے پڑھاتے ہیں انکو پر دم دھام (موکش) ملتا ہے۔
اتی سریرام کرٹ جہا بہارت سرگروہن پرپ پانچوان ادھیس کا پر دم دھام میں پناہ دینا چاہئے

پانچوان ادھیس

راجہ جنے جے کا جگ سمپورن کرنا اور بیشم پائن جی کا انکو مہا بھارت سنانا

اگر شر و اجی نے سب رشیوں اور ششرون کو نیمشار تیر تہ میں یہ کہتا سنا کر کہا کہ جب راجہ جنے نے تہو دھن بیشم پائن جی سے یہ
جے اتھیا س سنا لکو پتر کہتا ار تہات سمپورن سنیاؤن کے شور بیرون کو جو سنگلام میں مارے گئے گنگا جی میں سے نکلنے او
پر سپر ملنے کا بر تانت سنکا افچرج پٹا پت ہوا پھر انھوں نے بیشم پائن جی سے کہا کہ جو پش شمر چھوڑ کر کینہڈ کو چلے گئے انکا
پر پرتی پر پریشکیش انا نامکن ہے اور اپنے پتا پر پچیت کو دیکھنے کی اچھا کی بیشم پائن جی نے بیاس جی کا سمرن کر کے اداہن
منتر چپا اور راجہ جنے جے کو راجہ پر پچیت کے منتریون سمیت درشن کر اڈے جیسا کہ پہلے برن ہو چکا ہے۔ جو رشی مہنی راجہ
جنے جے کو جگ کر رہے تھے اہوتی کے سمپورن ہونے پر انہوں نے جگ کو سہایت کیا استیک رشی بھی سرپون کو اس
سرپ جگ سے بچا کر بہت خوش ہوئے راجہ نے سب برہمنوں کو جو جگ استھان میں موجود تھے دکھانا اور دان مان سے
پر پورن کر کے پوجن کیا اور سب کا مان پر تشہا کر کے بد کیا جا جگ لوگوں کو بہت پر کار کے بستر باہن آدک دیکر بد کر دیا برہمن
لوگ راجہ سمیت چھگ مثلاً استھان سے ہستنا پور میں سے راجہ جنے جے نے سریکرشن چندر جہا راج کا امت پر بہاؤ اپنے
ہر دے میں دہارن کر کے اور اچھی طرح سے پر جا پالن کر کے اکھیت ملج کیا اور اپنے پتا اور تپامہ پانڈؤن کے نام سے بہت سے
دھرم مثلاً اور چہتریان کوئے باولی باغ سمیت بنوائی اور اُن کے جش کو بکھیات کیا اگر شر وائے کہا کہ راجہ جنے جے کی جگت
میں بیاس کی آگیا سے بیشم پائن کا برن کیا ہوا اور اپنا جانا ہوا یہ پر دم پوہ ترا تھیا س میں ہی نے آپ سب رشیوں کو سنا یا یہ

رحب جنوبی کا پرشن کہ محابھارت کہتا سنکروان میں آدک سے کیا کرنا چاہیے بیستم پائیں جی کا جواب

بُشیم پائُن میں سے راجہ جنے نے پوچھا کہ گیانی پُرشون کو جہا بہارت کہتا سُنکر کیا دان پُرن کرنا اُچیت ہے اور اس کی یارن میں کس دیوتا کو پوہن جگ ہے مہاشنی بُشیم پائُن بی نے کہا کہ ہے راجن اس کہتا کے شرون کرنے کا پہل پہلے تلو سُناتا ہوں کہ سرکیشن جی سے آئی کہ یہ دیوتا ہر تہی پر کرٹا کرنے (کہیل تماشا) کو آئے تھے جس کام کو آئے تھے جب وہ کارج ہو چکا تو یہ سُرگ کو چلے گئے اور جس میں دیوتا رہ پ یا انس تھا اُسی میں جاٹے جیسا کہ میں پہلے پر بھین سُنایا تھا ہوں سری ناراین اور دیوتاؤں کا جش اور پراکرم برن کرنیے مَنش کے سب پاپ دور جاتے ہیں جو شر دوان پرش جہا بہارت کا پاٹ کرے وہ نس سند یہ (بلاشبہ) پر م سد ہی ار تہا سوش کو پراپت ہو گا جو مَنش اس کے ار تہہ اور بھاؤ کو چیت لگا کر شر داسے پڑ ہے پڑ ہا وے گا وہ کینکر آدک تیر تہوں کے اشنان کا پہل پاویگا پدہ پور بک ار تہات اسکا پاراین کر کے جو مَنش شرون کرے اور اُن جہا تماؤں کا چکا جش اس نپتک میں برن ہوا اُنکا شرادہ کرے اور جتہا شکست (مقدور کے موافق) بریم بہوج کراوے وہ موش کا ادبکاری ہے شر و تا کو اوجیت ہے کہ گنودان کانسی کی دہو ہنی سمیت کہتا

پینے کی سب ساگر پر تھی۔ بستر۔ پات۔ اونٹنی پارچہ۔ پیتا سہر ریشمی پارچہ۔ گہوڑے ہاتھی آدک پلنگ پالکی رتھ وغیرہ سواریاں دان کر کے اور جہا جہا جوں کو اچیت ہے کہ وہ اپنا شر یا دوا ستری پتھر پتھری وغیرہ کا دان کرین جو شر دہا وان دہر ماتا ایسا دان کرٹے ہیں انکو بڑا تین ہوتا ہے وہ اور ان کے باپ دادا پردا دانک ٹرگ میں نو اس کرتے ہیں شر و تا پرش (کہتا سٹنے والوں کو شر و تا کہتے ہیں) شر دہا سے پو تر چیت کہہ شر شوک سندھید رہت ایک اگر چیت (یکسو خاطر) اندریون کو جیتنے والا پر اے گن میں دوش نہ لگانے والا بید پاٹھی برہمن مدھہر ہاشی (شیرین کا) شاسترون کا جاننے والا کام کردہ لوہہ رہت اپنے گرم میں سادو ہاں برہمن سے اس کہتا کو شتروں کرے چکے اچارن میں انشر ہینگ نہو سے پریت سے کہتا سٹا وے کہتا کے آرنہ سے پہلے سری ناراین اور نرون میں اتم تراہ شرتی دیوی کو بھکار کر کے کہتا آرنہہ کرنے ایسے شر و تا (سٹنے والے) اور بکلتا سٹانے والے دونوں بوا انین بیٹہ کر ٹرگ کے بہوگ بہوگتے ہیں ایسرا اور کھروگن دھرپ اکا آدر ستکار کرتے ہیں پر تھم پلرنا رتھات پہلے پارنا میں اگنی گو شتم جگ کا اور دوسرے پارنا میں اتی ماتری جگ اور تیسرے پارنا میں دوا دشا جگ کا پہل پادے دونوں یعنی سٹنے سٹانے والے کو ٹرگ پر اپت ہوا اور بوا نون میں بیٹھ کر دیوتاؤں کے ساتھ بہا کرتے اور ہزاروں برس تک ٹرگ کے بہوگ بہوگتے ہیں چوتھے پارنا میں بابجے جگ پہل اور پانچویں پارنا میں دو گنت جگ اور چھٹے پارنا میں ہی دو گنت جگ کا پہل اور ساتویں پارنا میں تر گنت جگ کا پہل پاکر ٹرگ میں ہزاروں برس نو اس کرتا ہے آٹھویں پارنا میں راجسوی جگ کا پہل پاکر چند ران کی سمان بوا نون میں دیوتاؤں کے ساتھ نو اس کرتا ہے نوین پارنا میں اسو میدہ جگ کا پہل پاکر بہت اچھے پر کا شمان بوا نون میں دیوتاؤں کے ساتھ ٹرگ میں نو اس کرتا ہے گندھرپ اور ایسراؤں سے پوجن کیا جاتا ہے پھر پٹن لوک کو پراپت ہوتا ہے اب وہ برن کرتا ہوں جو کہتا کہنے والے برہمن کو بہینٹ کرنی چاہئے پہلے کہتا کے آرنہہ ہونے پر برہمنوں سے سوستی پچن کرا کے پر ب کے سمپت ہونے پر اپنی سامرتہ کے انوسار برہمنوں کا پوجن کرے پوشاک اور بستر سگندہ بستوں سے سگندہت کر کے تسمی (کہیے) اور سٹا بہو جن کراوے اور پھر مول پہل آدک سیوہ سمیت بستر پر برہمن کو دیوے سے پہلے پر ب کے خیر ہونے پر مالپوے اور ملڈو آدک بہو جن کراوے بن پر بدارن پر ب کے شروع ہونے پر مول پہل (سیوہ تر و خشک) بہو جن کراوے اور بن پر ب کے سمپت ہونے پر کنبہ دان (جل پترنل میں ہر واکر پٹن کرے۔ برکٹ پر ب سمپت ہونے پر ناناں پر کار کے بسترون کا دان کرے آدک یوگ پر ب سمپت ہونے پر بن مانچت بہو جن وید پاٹھی برہمنوں کو کہلاوے اور لچھے اچھے پہل تال چندن اور سگندہ ہی سے پوجن کرے۔ بہیشم پر ب سمپت ہونے پر اچھی اچھی سواریاں دان کرے اور لچھے بہو جن کہلاوے۔ درون پر ب سمپت ہونے پر پلنگ اور ویش بان اور لچھے اچھے شستہ کڑک وغیرہ دیئے جوگ میں کرن پر ب کے سمپت ہونے پر پھچ اور دل پر ب سمپت ہونے پر لڈ وغیرہ سب طرح کی ٹھانی اسطرح گدا پر ب کے سمپت ہونے پر مونگ ملے بہو جن۔ استری پر ب کے ختم ہونے پر ترن اور جگا کا دان کرے اور روشک پر ب یعنی استری پر ب کے آرنہہ میں گہی اٹا چانفل وغیرہ کا دان کرنا جوگ ہے اسطرح شانتی پر ب کے آرنہہ میں بہت یعنی گہی آدک بہو جن کے بستوں کا دان برہمن کو دیوے اسو میدہ پر ب اور نیز آشرم باس پر ب کے سمپت ہونے پر بہت چھن کراوے مول پر ب کے ختم ہونے پر اچھے بہو جن سگندہ یون سے معطر کئے ہوئے کہلاوے چندن سے پوجن برہمن کا کرے اسطرح پراستہا اور سرگاردھن پر بون کے سمپت ہونے پر بن مانچت بہو جن (جو بہو جن اپنے آپ کو پسند ہوں) وہ کراوے اور برہمنوں کو تربت کرے ہرنشچ سمپت ہونے پر ہزار برس جواوے اور لٹک سمیت ایک گائے ہی برہمن کو دیوے اور لچھے بہو جن کراوے اور پوشاک سفید بستر وں کے اٹھوا سن کے یا ریشمی بسترون کے برہمن کو دیئے جوگ ہے۔ برہمن جو کہتا سٹنے والا غریب ہے تو بھی اسکو کہتا کے شرون کرنے پر مقدہ اکیمو افی جواوہ برہمن ہوا ہے دان کرنا جوگ ہے ہر ایک شر و تا کو پر ب سمپت ہونے پر ادر ہرنش کے ہر ایک پارنا پر بدہ پود بک تسمی کے چھٹا

کراوے اور لکشمی بستر باس کے بہتروں کی پوشاک برہمن کو سگندت کر کے پہناوے اور پھول ملنے سے پوچھ کرے اور جہا بہارت کے سماپت ہونے پر پوہتی جہا بہارت کے سورن نجات کتھا کہنے والے برہمن کو اپن کرے اور چاروں پہکارے بہوجن شردھا سے کہلاوے اور سونے کی دکشنا برہمن کو دیو کیونکہ برہمنوں کے پرست ہونے پر دیوتا بھی پرست ہوتے ہیں کتھا سنلے والے اور سونے والے کو اس کتھا کے شردن کرنے سے بڑا پھل ملتا ہے اسی کارن اچھے بہوجن اور بھڑوان کہنے سے برہمنوں کو ترپت کرنا جوگ ہے اس کتھا کا سنلہ اور پاٹ کرنا سنت پھل کا داتا ہے جس کے گھر میں جہا بہارت ہو وہی پڑش کلیان پراپت کرنا والا ہے اور جس کے ہاتھ میں ہیریشک ہے اسی کے ہاتھ میں لکشمی اور بچے ہیں اس میں بہت پرکار کی کتھا تین برن ہوئی ہیں یہ کتھا دیوتاؤں سے سیون کی گئی اور دیوتاؤں کی پیاری ہے کہ اس میں سری ناراین اور نروتم فر کے پوتہ ش برن ہوئے ہیں اسی کارن سے یہ کتھا موکش سدھی کی دینے والی ہے۔ ہے راجہ راناین اور جہا بہارت میں سری بھگوان کے جس اور کرن گائے گئے ہیں پر م پد کے چاہنے والے پڑش کو ان دونوں کتھاؤں کے شردن کرنے سے موکش اور برن باچھت پھل سنار میں پراپت ہوتا ہے اور جو پاپ من شرد بانی ست ہوئے ہیں وہ دور ہو جاتے ہیں اہارہ پرانوں کے شردن کرنے سے جو پھل پراپت ہوتا ہے وہ پھل اس جہا بہارت کے شردن کرنے سے ملتا ہے ستان چاہنے والے استری پڑشوں کو ہر من سننا اور بانج نشاک سونا برہمن کو اپن کرنا اور پچھیا سمیت گلے بستروں سے انکرت برہمن کو دینے جوگ ہے اور اہوشن شردھا اور سامرتہ کے انوسار دینے چاہئیں پڑتی وان کی سماں کوئی دان نہیں ہے جو پڑش اس جہا بہارت کو سد یو شتا اور شتا ہے وہ سب پاپوں سے ندرت ہو کر بٹیشنو پد کو پراپت ہوتا ہے اور گیارہ اسکی پارنا سے استری بہتروں سمیت شمرگ باس یا تی ہیں ارتہات گیارہ پیڑ ہی تک او دہار ہو جاتا ہے اسکی بارنا میں جو دان ہیں اوپر لکھا گیا اس کے ساتھ دشانش ہون ہی کرنا جوگ ہے یہ پھل جہا بہارت کتھا شردن کرنے کا لکھا ہے۔

یہ کتھا دیوتاؤں کی گئی ہے اور اس میں سری ناراین اور نروتم فر کے پوتہ ش برن ہوئے ہیں اسی کارن سے یہ کتھا موکش سدھی کی دینے والی ہے۔ ہے راجہ راناین اور جہا بہارت میں سری بھگوان کے جس اور کرن گائے گئے ہیں پر م پد کے چاہنے والے پڑش کو ان دونوں کتھاؤں کے شردن کرنے سے موکش اور برن باچھت پھل سنار میں پراپت ہوتا ہے اور جو پاپ من شرد بانی ست ہوئے ہیں وہ دور ہو جاتے ہیں اہارہ پرانوں کے شردن کرنے سے جو پھل پراپت ہوتا ہے وہ پھل اس جہا بہارت کے شردن کرنے سے ملتا ہے ستان چاہنے والے استری پڑشوں کو ہر من سننا اور بانج نشاک سونا برہمن کو اپن کرنا اور پچھیا سمیت گلے بستروں سے انکرت برہمن کو دینے جوگ ہے اور اہوشن شردھا اور سامرتہ کے انوسار دینے چاہئیں پڑتی وان کی سماں کوئی دان نہیں ہے جو پڑش اس جہا بہارت کو سد یو شتا اور شتا ہے وہ سب پاپوں سے ندرت ہو کر بٹیشنو پد کو پراپت ہوتا ہے اور گیارہ اسکی پارنا سے استری بہتروں سمیت شمرگ باس یا تی ہیں ارتہات گیارہ پیڑ ہی تک او دہار ہو جاتا ہے اسکی بارنا میں جو دان ہیں اوپر لکھا گیا اس کے ساتھ دشانش ہون ہی کرنا جوگ ہے یہ پھل جہا بہارت کتھا شردن کرنے کا لکھا ہے۔

بھجن بھجیہا ریت تر برن باگ بن تیش

بھارت کرشن جس کیو کہان
 ॥ مانی کلاس महा कवि अनि सुजान ॥
 جنے بے کو شکہ دیو اکھا
 ॥ वैषम पायन सोई कथा सुनाय ॥
 سب جدہ کتھا سینا پر
 ॥ कही भृवाष्ट सों संजय आन ॥
 جی شست نجن من نہیں اکھا
 ॥ सोई विमल कथा में कही सुनाय ॥
 گاندھاری سن جم کیو بلا
 ॥ पांडो कानन खोर बल ग्रनाय ॥
 کورو پانڈو نہیں بہو شنی

مشی بیاس نہا کوئی اتی سچان
 ॥ भास्तकृष्ण जश कियो बरवान ॥
 بٹیم پائن سوئے کتھا سنا
 ॥ जन्मवजय को सुख दियो अघाय ॥
 کہے دہر ترا شٹ سون سنجے آن
 ॥ सुब जुद्ध कथा सुनो प्रमान ॥
 سور۔ بل کتھا میں کہی سنا
 ॥ जेहि सुन सुनन मन नहिं अघाय ॥
 پانڈوں کا جنم اور بل پر تاپ
 ॥ गांधारी सुन जिमि कियो विलाय ॥
 تلو پتر ہوئے دہر ترا شٹ گیہ

یہ کتھا دیوتاؤں کی گئی ہے اور اس میں سری ناراین اور نروتم فر کے پوتہ ش برن ہوئے ہیں اسی کارن سے یہ کتھا موکش سدھی کی دینے والی ہے۔ ہے راجہ راناین اور جہا بہارت میں سری بھگوان کے جس اور کرن گائے گئے ہیں پر م پد کے چاہنے والے پڑش کو ان دونوں کتھاؤں کے شردن کرنے سے موکش اور برن باچھت پھل سنار میں پراپت ہوتا ہے اور جو پاپ من شرد بانی ست ہوئے ہیں وہ دور ہو جاتے ہیں اہارہ پرانوں کے شردن کرنے سے جو پھل پراپت ہوتا ہے وہ پھل اس جہا بہارت کے شردن کرنے سے ملتا ہے ستان چاہنے والے استری پڑشوں کو ہر من سننا اور بانج نشاک سونا برہمن کو اپن کرنا اور پچھیا سمیت گلے بستروں سے انکرت برہمن کو دینے جوگ ہے اور اہوشن شردھا اور سامرتہ کے انوسار دینے چاہئیں پڑتی وان کی سماں کوئی دان نہیں ہے جو پڑش اس جہا بہارت کو سد یو شتا اور شتا ہے وہ سب پاپوں سے ندرت ہو کر بٹیشنو پد کو پراپت ہوتا ہے اور گیارہ اسکی پارنا سے استری بہتروں سمیت شمرگ باس یا تی ہیں ارتہات گیارہ پیڑ ہی تک او دہار ہو جاتا ہے اسکی بارنا میں جو دان ہیں اوپر لکھا گیا اس کے ساتھ دشانش ہون ہی کرنا جوگ ہے یہ پھل جہا بہارت کتھا شردن کرنے کا لکھا ہے۔

سो पुत्र ह्य धृताष्ट गेह ॥ • ॥
پاڈو سرنگ سے گئے بھاگ

लारवा मन्दिर में देव आग
پہرستی چھپتی کے مارو تیر

• द्रोपदी स्वयम्बर गये वीर
جہم جہدہ کرن سے پہیو نہا ن

पांडव अर्जुन को बल बरवान
لائے درویدی کو سہت ادھکا

पाचों भातन सों भयो विवाह
دلی میں بھاری جرو سماج

कियो जच राज सू धर्म राज ॥
در جو دہن ایرکب بھی بشیکہ

पाहों का बहन इरवर्ज देरव ॥
دیو بنو ماس کری ات انیت

सब राज कोश बल लयो जीत
تیر ہوین برس کریں گیت باس

दियो बारह वर्ष को बने बास
شکر ارجن کو جہدہ سناے

जिमि अर्जुन कियो तप बढी जाय
پہرائے چارون لوک پال

• अर्जुन पर शिव जी हुये निहाल
نردیہ سہت جہان جائین تائین

गये अर्जुन मुरपनि लोक मारीं
جہم ارجن پائے شتر جائے

वैषम पावन सब कथा सुनाय ॥
جنے بے سن ہر کے اگہائے

सुर पति अर्जुन को प्रेम गाय ॥
دل بہر ان سون آشد لیت

कौरव पांडव नहिं भयो प्रगेह
لاکبہ سندرہن دلی آگ

पांडव सुरंग से गये भाग
درویدی سویسر گئے بیر

भम नी मछली के मारं तीर
پاندو ارجن کو بل کبہ ن

जिमि जुद्ध करन सों भयो निदान
پانچون بہراتن سون ہیو بواہ

लाये द्रोपदी को उछाह ॥
کو جگ راجو دہرم راج

दिल्ली में मारी नुरी समाज ॥
پاڈون کا بہت ایشرج دیکہ

इसों घन रीषी मई विशेरव
سب راج کوش چیل یو جیت

दियो बने बास करी अनि अनीत
دیو بارہ برس کو بنو باس

देरहवे वर्ष करें शुभ बास
جہم ارجن کہو تب بدری جائے

शंकर अर्जुन कां जुद्ध सुनाय ॥
ارجن پر شیوجی ہوئے نہال

फिर आवे चारों लोक पाल
گنو ارجن شریٹ لوک تائین

वरदेह सहित जहां जाहि नाहीं
بیشم پائے سب کہتا سناے

जिमि अर्जुन पाये शास्त्र जाये ॥
شریٹ ارجن کو پریم گائے

जन्मे जब सुनहररेवे आघाय ॥
ایو ارجن شترن سمیت

آیاوے ارجون ششمن مہمت
 کورون نے گہیر و نگر آئے
 گانڈو ویراٹ پر دیکھے جاوے
 پانڈون گہرا یو لینی سہ
 راجا ویراٹ کوروں کا جودھ
 رجن نے بستر تب چنے جائے
 مہم دھون جب مہے پراوے
 شکرکشن آئے بہوات اوچھا
 پون اہم مہو کو مہو ویراٹ
 سمجھا یو مادھو بہو بدھان
 نیمی دھوہن نہیں کیوے کان
 اشچرج گن بہے سکل بہو پ
 دیر لاوے تہ نیج ویراٹ
 ڈیرہ کینو کرو چتر جائے
 گوارہ سونہ کوروں لیاوے
 سینا جا ئی پچیم مین جائے
 کیر سات کونہ پانڈو لے مہو
 آپن پراے نہیں رہی سہ
 مہم کیوے دس دن پور جودھ
 بچے کال میں سارے بہوال
 سنام مہو اتسے کاراٹ
 کورودل اتسے شوک پائے
 سر شویا مہم گیرے جاوے
 برہما شتر چوڑو رہی نہ بدھ
 پون پانچ دیس کیوے دھون جودھ
 سب کورودل تب چلو پراے
 جب دھوہن مہم تہی مانے جاوے
 دو دن آس نے کیوے جدہ جائے

مہم اتن سوں اتنند نہو
 پانڈو ویراٹ گہر چھے جائے
 کوروں نے پورے نگر آوے
 راجہ ویراٹ کورون کا جودھ
 پانڈون کھراوے لینی سہ
 بہیم درون جب گئے پراے
 مہم نے پورے تہ دھون جاوے
 پون اہنہون کو بہو بدھ
 شری کھن آوے مہو اتنند
 جم درجوہن نہیں کیوے کان
 سہ مہو مہم بدھ ویراٹ
 دیکھا یو تب بچہ روپ
 اہم چرچ مہم مہو سکل مہم
 گیارہ چوہنی کورون لوائے
 دیرا کونہ کر دھن جاوے
 پیر سات چوہنی پانڈو لے آئے
 مہم جہاں پچیم مہم جاوے
 بہیم اس دن کورو گہور جودھ
 مہم پراوے نہیں رہی سہ
 سنام بہواتے کرا ل
 مہم کال ویراٹ سارے مہم
 سہ شیا بہیم گرے جائے
 کورو دھن اتسے شوک پراوے
 پانچ دوس کورو درون جدہ
 برہما سہ کورو رہی نہ سہ
 جب دھوہن مہم تہی مانے جاوے
 سہ کورو دھن تہ چلی پراوے
 سینا پت کینو کرن لائے

سنا پنی کوئی نہ کر نہ لایا
 ارجن نے کاٹ لیو سیس دہائے
 رن بکھڑی میں گویے سنا پنی ॥
 تہ مارو جد ہشتر کر ادا ہے
 پھر لہو شللی پاؤں سے آواز
 گویا ہاگ ہر دین کیو نو اس
 دھوئے دھن لکھن سنا پنی
 لکھو در جو دہن تہ لکھ ۱۰۰
 لکھو پھر پاؤں دھو ۱۰۰
 تن توڑی جا گئے کورو کو بدہ
 مہو مہو سنا پنی ۱۰۰
 در جو دہن گت لکھ الی اوداس
 اسیو تھامنا گویا مہو پاس
 کر پا کرت برما ہے ترا س
 تہ کیو پانی پاؤں ناس
 اسیو تھامنا سن نہیں یجن مان
 سنا پنی بکھڑی دھو تھان
 پاؤں دھو کین بہار سی بلا پ
 نیک دھو تھان کیو پھر پاس
 لیو برہم سہی پر ہیبت بچا ہے
 مہو بکھڑی پاؤں مہو
 کو جگ پاؤں دہن مرث ۱۰۰
 دھوئے نیک دھن سنا پنی ۱۰۰
 پاؤں دھو تھان جم گئے اکا شس
 مہو مہو نیک دھن ناس
 ہن دیکھے بہارت آسن انو پ
 لکھ دھوئے راج گت بکھڑی
 لکھ دھوئے راج گت بکھڑی
 لکھ دھوئے راج گت بکھڑی

دو دین اسیو کیو بکھڑی
 رتہ چکر بہو مہو گئے سنا پنی
 اسیو نے کات لیو سنا پنی
 پھر لکھ شل پاؤں دھو سے آواز
 تہ مار لکھ پھر کر ادا ہے ۱۰۰
 در جو دہن لکھ نیک سنا پنی
 گویا مہو دھوئے کیو نیک
 لیو گہر پاؤں دھو دھو ۱۰۰
 نیک سنا پنی دھوئے نیک لکھ ۱۰۰
 بہو بہو سنا پنی گت اسیو
 نیک پھر نیک کوری کوری بکھڑی
 اسیو تھامنا جب گویا بہو پاس
 دھوئے دھن مہو لکھ اسیو ادا ہے
 تہ کین پرن پاؤں دھو ناس
 کیرا کین بکھڑی مہو نیک
 سنا پنی بہو بدہ دے گئے ن
 اسیو تھامنا مہو نیک بکھڑی
 جم در دھوئے پھر کیو گہو پاس
 پاؤں دھو کین مہو مہو
 سنا پنی بکھڑی پاؤں دھو
 لیو بکھڑی سر دھو مہو بکھڑی
 دھوئے جیو دھان سب کو بکھڑی
 کیو نیک پاؤں دھو مہو لکھ
 مہو پھر بہو دھوئے ناس
 پاؤں دھو نیک نیک جیو مہو
 لکھ دھوئے راج گت بکھڑی
 مہو دھوئے راج گت بکھڑی
 مہو دھوئے راج گت بکھڑی

علامت نام رہا
 لکھ دھوئے راج گت
 دھوئے راج گت

کھوئی سکاں کھاں یوں دھن چان ॥
اور بہکت پریم من میں ڈر ۛ
وے گایا ویت سو چیت لگایا
اگلا پچھلا سب اگہ ۛ
ہری بھکتی ہوئے سربا ویبھا پاپ
سیرکشن مہا پر سہو ہون کرپال
ماہا سبھ سب کدے نال ॥
سری رام بہن بن نہیں او پائے
کل کال میں نپنپ بن ن آئے

سار دھار سو نو کوئی کرے گا ۛ
جو گائے پریت سون چت لگائے
بھو بھکتی مہن منمیں ڈیڈا ۛ
ہری بہکت ہوئے سکھ بید پائے
بھگلا پھلا سب بھ ن سار
ماہا سبھ سب کشتین جال
بھو کھن مہا مہن ہوں کپال ۛ
کل کال میں جب تپ بن نہ آئے
بھو رام بھن بن نہیں آئے

ادھیہا سرکار و بہن پر چٹھا ادھیہا

چٹھا ادھیہا



خاتمہ سری ام کر

اے ہا کیسے دلچسپ باتیں نصیحت آمیز عبرت انگیز کرد و پائندوں اور زمانہ حال کے نوجوانوں کو حیرت میں ڈالے۔ یہ سب باتیں سن کر سچے حال
 ماضی و مستقبل و حال کے جاننے والے سچے روشن کے آئندہ دینے والے مہاشی جہا کی (شاعر افضل) بید پر اس جی نے مہا بہارت میں لکھ جن کے
 پڑھنے اور سننے سے سچے کامیل جوہر کا اندھکار دل کی پریشانی خاطر نہ کہ درد و غبار فرج ہو کر سچ رو بہ بگیان کا پرکاش اور دیانیتی چل دگر کی اوطح طرح کی
 شکاؤں کا ناش ہوتا ہے۔ خاطر محزون کو فرحت و دل اندہ بگیان کو سترت حاصل ہوتی ہے۔ دن بہر کار و بار متعلقہ سرکاری سے جو کفر و صفت نہیں
 ہوتی ہیں بلکہ رات کا بھی ایک حصہ اسی میں صرف ہوتا تھا شب کے وقت اسکو لکھنے بیٹھا تھا تمام دن کا کسل و تھکان رنج ہو کر اسی ویشگی ہو جاتی
 تھی کہ سستی پاس نہیں آتی تھی نصف شب اور کبھی دو بجے رات تک اسی کا کسل اور اسی میں صرفیت رہتی ہی یوم تعطیل پس فہمیت تھا
 سری ناظرین کی کرپا اور اس کے فضل و کرم سے اتنی بڑی ہشتک تھوڑے عرصہ میں ختم ہو گئی مخزن فیض فیضی کی مہا بہارت سے اسکو بنانا نہ
 تھا جس کے پورا پورے میں ابو الفضل نے تعجب سے اپنے خیالات فاسد ظاہر کئے اور اس سے یہ مقصد حاصل ہوتا تھا جو اس کے ہر ایک
 پرستین پایا جاوے گا سبب اسباب کی عنایت و کرم سے سنسکرت مہا بہارت ٹیکاسمیت اور ناگری بھاشا کے اٹھارہ پر مختلف
 اوقات کے طبع مشرق اور کچھ مکتبہ اولی و مہا بہارت فارسی مندرجہ بالا بلایا زیادہ کوشش و تلاش کے جمع ہو گئیں اور یہ امر ملحوظ خاطر رہا کہ یہ
 مہا بہارت بہا شاشا اپنی مادی زبان میں لکھی جاوے گا اکثر پڑت لوگ کہتا یا بچنے میں استعمال کرتے ہیں وہی سمجھتے کہ جاوے بعض اہلیاس
 غیر ضروری متروک اور بعض بخیال طوالت اور زیادہ ہو جانے مناسبت مختصر کئے گئے اس کا رد و انہی سے کسی قسم کا نقص اسل کہتا میں ہمیں آیا
 کہ دن پائندوں کے کل حالات بموجب اسل سنسکرت ہشتک اور چند اہلیاس مہا بہارت فارسی و بچے مکتبہ اولی سے جو سنسکرت مہا بہارت
 میں نہیں پاسے ہیں موقع مناسب مہج کے گئے اور اسی وجہ سے اسکا نام سرایم کر مہا بہارت رکھا گیا ہے وہ ولولہ شوق جس نے
 مجھے اور میرے دل پریشان کو محض کر کے اسکی طرف مایل و متوجہ کیا دیو یا چہرین و ج نہوٹ شروع کرنے کے وقت ختم کرنا اسکا عرصہ کثیر
 سا لہا سال میں جو عہد عظیم الفرتی از کا متعلقہ اور پیش ہونے چند امور دنیا داری تخیل ہوتا تھا پارلارن تھا جو بہت کو بہت کے رہتا تھا
 مگر قبول ہوتا تھا۔ بہر کاریک بہت بستہ گرد و اگر خارے بود گدے۔ بہا دون صدی چہین سمیت ۱۹۰۰ء بکر اجیت کوینی
 گیارہ ماہ میں اسل ہشتک کو بمقام فیروز پور پنجاب ختم کیا گیا ہونڈ تکیل باقی تھی کہ بیماری ماکھرا و فعتا لاحق ہو گئی بند و بست ضلع کا اختتام کو پہنچا
 بموجبی رخصت لیکر دلی میں علاج لاحقہ کا لایا تین ماہ تک سخت تکلیف اٹھائی چہرہ پر دلخ ہونڈ نمایاں تھے کہ حکم تبدیلی پشاور کا صادر ہو گیا اور
 وہاں پہنچ کر خاص صدد تحصیل پنا ورجو دیگر تحصیلات ضلع سے بڑی تھی میری تفویض ہوئی اور کام سپرنٹنڈنٹی کا جو پہلو ہی کرتا رہا تھا انھوں
 ہو کر وہ خیر اور دیانے کا دل کے متعلقہ دیہات میں اول پمایش شروع ہوئی اختیارات اسسٹنٹ کمشنر ورجو دویم گورنمنٹ پنجاب سے عطا ہو کر
 سرکاری گزٹ میں شہر ہوے موازیوں کی ناواقفیت اور بند و بست کا شروع کثرت کار سے ایک سال تک اسکا مسودہ بستہ میں بند رہا
 رہا آخر وہی رات کا وقت نظر ثانی کے لئے مقرر کیا گیا جا بجا مختلف راگون میں بھیج بنا کر شامل کئے گئے دو سال پشاور میں قیام کر کے پوچھ چل
 نہوے محنت شاقہ بند و بست اور پوری ہو جانے مدت ملازمی سی سالہ درخواست پیش دیکر دلی میں چلا آیا اور پمیشن اسکی تکیل میں صرف
 ہوا اور اسر فواصل ہشتک سے مقابلہ کر کے بعض اہلیاس اور پند و نصایح اعداف کئے گئے کہ کوئی امر قابل تحریر متروک نہو جاوے۔
 پہلے ناظرین آپکو اس مہا بہارت میں جگہ اسد متعلق و ہرم شاستر و ثمت نیمہ رنگوں کی خدمت سے فیض پانا اپنے دہرم پر ثابت قدم رہنا دشمن کے

مہا بہارت کی
 جو کچھ لکھی
 مہا بہارت کی
 جو کچھ لکھی
 مہا بہارت کی
 جو کچھ لکھی

نور و کنورشی میہ چاہتے ہیں کہ شگفتا کے انوہاری پہلے ہماری سہمی پائے اس ہے۔ شگفتا۔ اپنے سن میں جب سے اس راجہ راجہوت کو میں نے دیکھا میہ سے سن میں وہ بات آلی جو تہو برہ کے جوک نہیں۔ و شگفت۔ اپنے دل ہی میں۔ جیسا میہ راجہت اس یذنی پاشکت ہوا ویسا ہی اس خاص میہ سے اوپر آیا ہوا اسکی چتون سے برتیت ہوتا ہے۔ پھر انسویا سے کہنے لگا کہ کنوجی کب تک آویں گے۔ انسویا نے کہا کہ ٹھیک وقت نو میں نہیں بتا سکتی پرت آج آج دین گے۔ راجہ و شگفت نے چھیلی کے پھول ایک طرف اٹھا کر داہنے ہاتھ سے شگفتا نے رو برہ کھدے اسوقت راجہ کے ہاتھ کی مہر جو میں و شگفت کا نام کہا ہوا تھا شگفتا اور پریم ودا و انسویا نے دیکھ لیا اور ایک دوسرے کی طرف دیکھنے لگیں انکو یقین ہو گیا کہ راجہ و شگفت یہی ہے اور انسویا اور پریم ودا و ونون اپنے دل میں سمجھ گئیں کہ شگفتا راجہ و شگفت کی خوبصورتی کو دیکھ کر موہت ہو گئی اور راجہ شگفتا کو دیکھ کر۔ پھر انسویا نے شگفتا سے کہا کہ گوتی تیرا انتظار کرتی ہوگی۔ شگفتا نے کہا کہ میری بی بی مرہو ہوتے یہ کہہ کر سب اٹھ کھڑی ہوئیں اور راجہ سے کہنے لگیں کہ آپ کا آدرہا و سہ سے کچھ نہیں ہو سکا۔ ہلو یہ کہتے ہوئے شرم آتی ہے کہ آپ پہر ہی آشرم میں آکر درشن دیں۔ راجہ نے کہا کہ جیسا ستکار تہیشری لوگوں کا ہوتا ہے ویسا ہی تم نے میرا ستکار کیا تھا ہاں سے درشنوں سے ہی میہ میں پریست (دل شگفت) ہو گیا۔ بنے گا تو پہر آؤنگا اور سن میں کہنے لگا کہ شگفتا کے دیکھ بغیر مجھے چین نہیں پڑے گا ویرے پر جا کر کہا کر دنگا۔ شگفتا اپنی سہن و ن سمیت آشرم کی طرف گئی اور راجہ رتھ میں سوار ہو کر منتری اور سینا کے لوگوں سمیت اپنے رنواس کو چلا رستہ میں شگفتا کی خوبصورتی اور ست کا ذکر منتری سے کرتا ہوا جاتا تھا اکیسی اسٹری ج تک میری دہشی میں نہ آئی یہ تک ایک یہ نوین جو بن یہ رنگ و روپ اتہ یون نہ ہوتا ہی نہیں نشے میہ اپسر کی پتری سے دیکھا چاہیے یہ روپ کی اس (حسن کا خزانہ) ان بندہ اسوتی ایہوتا بھول (وہ بھول چکا ہوتا تھا نہ لگا کس بڑبھاگی پش کو پاپت ہو خوش نصیب آدمی، مانڈھب منتری نے کہا کہ آپ کے سوائے اس اکھنڈ پن کا تہو گئے والا دوسرے کون ہو سکتا ہے شگفتا کا ذکر کرتے ہوئے راجہ رنواس میں داخل ہو گئے۔

پیشمری شیون کا اناج شہت کو جگشا کے لیے تہو بن میں لیجا نا شگفتا کو شہت کا گدہ

ایک روز دار ہال نے کہا کہ مہاراجہ و تہیشمری تہو بن سے آئے ہیں۔ راجہ نے کہا کہ بلا لود و ونون پیشمری راجہ دربار میں گئے۔ اور ایک نے راجہ کو دیکھ کر دوسرے سے کہا کہ راجہ و شگفت بڑا تہیشمری راجہ ہے اس ستھائی پر یہہ یرتا پاشکی ستھک یرچتکار کر رہا ہے کہ ہمارا پہے (خوف) اس کے درشن سے جاتا رہا۔ دوسرے نے کہا کہ یہ وہ راجہ و شگفت ہے جو اندر اس پر راجہ اندر کی برابر برا جان ہوتا ہے اور پشہی ہر میں راجہ اندر کا سکھا بکیات ہو رہا ہے۔ سہنے پہو پختہ ہی دو ونون ہر ہون نے راجہ کو اشیر وادھی۔ و شگفت نے شکار کر کے پدچھا لکاپ کیونکر آئے ہیں۔ گوتہم۔ ایک پیشمری۔ مہاراجہ کنورشی تہو بن میں نہیں ہیں۔ راجہ جس جگہ بن گئیں کرتے ہیں تہیشمری لوگوں نے ہلو پھکر پارتھنا کی ہے کہ آپ ہمارا جگ کی رکشا کریں (مانڈھب منتری نے سسکار کر کہا کہ اب تو میں کی کامنا (دلی آندو) برائی۔ راجہ نے ان دو ونون پیشمریوں سے کہا کہ آپ چلے میں بھی جاتا ہوں اسوقت منتری کو آگیا دی کہ سوار کی کار تھ استر شستر سمیت منگا و تھوڑے آدمی سینا کے اور سینایت میرے ساتھ چلے جیتھک لوٹ کر آؤں یہاں کا انتظام سب پرستور ہوتا رہے ویر فیمہ آگے روانہ ہو گیا راجہ و شگفت منتری سمیت تھوڑی سی سینا لیکے تہو بن میں پہو پختہ اور ندی کے کنارے کنورشی کے آشرم کے نزدیک اپنے ڈیرے استادہ کر کے سینا کے لوگوں کو ڈیرے پر چھوڑ کر آپ اسکی آگیا جہاں کنورشی کے آشرم کے پاس شگفتا اور انسویا پریم ودا سے باتیں کر آیا تھا منتری کو بیس قدم پیچھے چھوڑ گیا وہاں جا کر دیکھا کہ آشرم کے نزدیک شگفتا چھوڑے کے اوپر گشتا اس جہاں سے لیٹی ہوئی اور انسویا و پریم ودا آپس میں باتیں کرتی ہیں راجہ و شگفت درختوں کی اوٹ میں

تو نگہ چند رکھو نہیں مور سے تیری چتون برائی رہیو
نیرے مोग مہنہ ویرو گی ویرہ بیٹا نہی ناہک سو
راج باٹ من بہادت ناہن تیرے آشرم آسرو لیو
نیرے موشی مور سو انہی پلاؤ تو جاگ میں دشت جیو

تیرے جوگ میں جیو بروگی برہ بہتا نہیں جائے کہیو
نیرے موشی مور سو انہی پلاؤ تو جاگ میں دشت جیو
نیرے موشی مور سو انہی پلاؤ تو جاگ میں دشت جیو
نیرے موشی مور سو انہی پلاؤ تو جاگ میں دشت جیو

اسودا افریم ودا وون خوش ہو کر کہنے لگیں کہ آپ خوب ہی دقت پر آئے۔ شکنتلا بھی اور ستکار (تعظیم) کے لئے آئے گی راجہ دشت نے کہا کہ تم تکلیف مت کرو تمہارا نازک بدن بہت کمزور ہو رہا ہے یہیم ودا نے کہا کہ شکنتلا کے پاس پوچھو کہ پراپ ہی راجے (تشریف رکھئے) دشت وہاں بیٹھ گیا اور سہسی خوشی کی باتیں ہونے لگیں یہیم ودا نے باتوں ہی میں یہی ہی کہا کہ مہاراج اس وقت کا ملنا اور ہماری سہکی کا پریم جو آپ میں ہو گیا ہے اسکو بھول نہ جائیے گا راجاؤں کا دہرم ہے کہ پرجا کا ہت کرین انکا دکھ مٹا دیں ہماری سہکی کو تمہاری لگن نے اس دشا کو پیو نیا دیا ہے دشت نے کہا کہ ہاں راجاؤں کا دہرم دہرم یہی ہے کہ پرجا کا کلش اور دکھ نواہن کرین دوسری بات جو آتے ہیں اسکا جواب یہ ہے کہ ہمارے اور ان کے (اشارہ شکنتلا کی طرف) پریت پر سہاس دن سے بڑھتی گئی سچ پوچھو تو انہوں نے مجھ کو تارتہ کر دیا انکی محنت نے مجھے فیض یاب و پھرہ مندر دیا، شکنتلا بولی کہ مہاراج کے روناس میں مجھ سہری کی نیکر دھون ہوئی انکی یاو آتی ہوگی راجہ نے کہا کہ میرے دل سے پوچھو رانیان تو کئی ہیں پرنت ہے سندری شمی او کہہ کوئی نہیں پتہ ہمارے سہری کے سامنے کوئی دشتی میں آئی ہے تمہاری مونی صورت میری آنکھوں میں بس گئی اور مجھے سوہت کر لیا۔ ان دو دنوں کی پریت پر سہری ویکہ پریم ودا اور انسویا وون اٹھ کھڑی ہوئیں اور کہنے لگیں کہ دیکھو کیسی تمہاری کالی بلی گٹھا پورب سے اٹھ رہی ہے اور وون میں ان کا دلون کو دیکھ کر کیسے پرسن جیت نائینہ اور کول کرے گئے جگ کی ساگر ہی ماہر کہی ہے اسی آشرم کے اندر رکھ آوین پھر وون وون وون میں اب شکنتلا اور دشت وون رہ گئے راجہ نے کہا کہ بے پرمی سب شمی کنیاؤں نے گندہرپ بواہ راجاؤں سے کیا ہے اب تم میری منو کا منہ سہیل کرو شکنتلا نے کہا کہ پتا کونجی ہی آتے ہو گئے ان کے آئے کا انتظار کر لو وہ لشچہ میرا بواہ آپ سے کر دیں گے راجہ نے کہا کہ کنو شمی وید وون کے گیا تا دہرم کے جاننے والے ہیں انکا ہے ست کرو یہ کہہ شکنتلا کے گلے میں ہاتھ ڈال دیا شکنتلا نے کہا کہ جواب کی یہی ہے اچھا ہے تو مجھے پٹ رانی کر کے رتوں میں رکھیں (اسکا مطلب یہ ہے کہ جو ستان میرے گریہ سے ہووے وہی راج پاوے) راجہ نے اتنی پریم سے کہا کہ پٹ رانیوں میں سب کی شرو من کر کے رکھوں گا اور پھر وون نے کام بس ہو کر گندہرپ بواہ کر لیا اور وون پر سہری بہت پرسن ہوئے۔ دشت نے اپنے ہاتھ کی انگوٹھی پٹین اسکا نام کہہا ہوا تھا شکنتلا کو دیکر کہا کہ میں بہت نا پوجا کر نکو جلدی بلا لوں گا شکنتلا نے وہ انگوٹھی اپنے ہاتھ میں پٹین لی۔ یہ باتیں ہو رہی تھیں کہ پانونکی چانپ سکر شکنتلا نے کہا کہ مہاراج ہمارے پتاجی کی چھوٹی بہن سامنے سے آتی ہیں آپ اس لتا کی اورٹ میں ہو جاویں۔ راجہ گنجان لتا کے پتون میں چھپ گیا گوتھی نے شکنتلا سے کہا کہ میں تیرے لئے منتر ان کا پڑھا ہوا مل لائی ہوں اسے پی لے شکنتلا نے کہا کہ یہی حل تم میرے منھ میں ڈالو گوتھی نے اپنے ہاتھ سے جل پلا کر کہا کہ تیرے ہی تپ جاتی رہی شکنتلا نے مسکرا کر کہا کہ ہاں لہٹ تو گئی گوتھی نے نبھ پر ہاتھ رکھا اور کہا کہ اب تو تیرا شمر بڑوگ جان پڑے ہے سکر پچھو ہوئے جل کچھ پچھو دیکر کہا کہ ہے سہکی دہوری سا جہہ کے سے تو بن میں اکیلی کیوں بیٹھی ہے آشرم میں جا بیٹھ کالی گٹھا پر سے لگو گی تو یہ گئے سے تپ ہو جاوے گی تیرا شمر بہت دریل ہو رہا ہے شکنتلا نے کہا کہ یہیم ودا اور انسویا ابھی میرے پاس سے چلیں گئیں میں اب میں ہی آشرم کو جاتی ہوں تم چلو گوتھی چلی گئی شکنتلا نے راجہ سے کہا کہ پھر اپرا دہ چان کیجے دشت نے کہا کہ ہے پیاری تم اپرا دہ جوگ نہیں ہو جیسا مجھے چھاپنی

پریٹ سے پرس کیا ہے ناراین ٹمہارنی منو کا منا پہل کرے شکنتلا راجہ سے الگ ہو گوتی کے پیچھے پیچھے چلی اور سن ہی سن میں کہتی جاتی تھی کہ ہے سن تیری کا منا تو پورنی ہو گئی تو یہی تیری چنتا نہ مٹی اور پرمیشکرادھیان کر کے کہنے لگی کہ ہے انتر جامی ہیگت جنون کی کا منا پورن کرنے والے راجہ دشنت کو میری پریٹ دن وونی بڑھتی رہے یہ کہتی ہوئی گوتی کے ساتھ ہوئی دوسری طرف سے ایک تپیسری کا لڑکا یہ کہتا ہوا آیا کہ ہے راجہ بندھیا کے سین جگ کرم کے آرنہہ مین مانس اباری راجہ ہتون کا سایہ ہوتا شن کی بیدی پر دکھائی دینے لگا ہے سب کو بچہ ہو رہا ہے آپ جلدی اس طرف آوین دشنت نے اسی وقت بلند آواز سے کہا کہ ہے تپیشری لوگوں بچہ بہیت (خوفناک) مست ہو میں آن پہونچا ہوں اور اپنے لڑکوں کو آواز دی کہ سب اکٹھے ہو کر ادھر آ جاوین اور آپ ندی پران کرنے لگا۔

در با ساشی کا آنا شکستلا کا آدیہاؤ نکرنہ۔ اُن کا سراپ دینا

انسو یا نفیریم دواسے کہا کہ ہے سبھی پریش رہے ہمارے گرو گنو مہاراج کی اہیلا کہا پوری کردی کہ شکنتلا کو برہمیت اچھا ملا اور آٹکا گند ہر پیرا ہو گیا پریم دواسے کہا کہ تپاجی کی اچھا تو یہی ہتی برنت آئے پرو دیکھو کیا کہیں اتنے میں معلوم ہوا کہ کوئی اتہت سادھو آشرم میں آیا انسو نے کہا کہ کوئی سادھو آشرم میں گیا ہے دیکھ لیجو کہ وہاں شکنتلا بیٹھی ہے پریم دواسے کہا کہ ہاں بیٹھی تو ہے پرنت اسکا چت بھٹکائے نہیں ہے ایسا نہو کہ اتہت کا آدرہ نکار نکرے اور اپنے سوج بچا میں با شان سورت کی سامان (پتھر کی سورت کی مانند) بیٹھی رہی ہم تم پوجا گئے لئے پھول میں چکے میں وہاں چلین دیکھیں کون آیا ہے اور شکنتلا کو گود پوجا کرالا دین۔

ایک شی کو آشرم میں آئے شکنتلا راجہ کے سوچ میں بیٹھی تھی اس نے رشی کی طرف دھیان بھی نہیں کیا تب وہیں کا تپیشری اور سنگار نے اسے
شکنتلا کو ایہہ کہتے ہوئے چلے کہ جس کے سوچ میں تو لگن ہو رہی ہے (مستغرق) وہ تیرا زاد کرے اور سچے بھول جاوے پریم و دے کہا کہ
ہائے شکنتلا نے اس رشی کو آشرم میں نہیں بٹھایا وہ کچھ کہتے ہوئے چلے جاتے ہیں انسو یا آگے جا کر کہنے لگی اری یہ تو دریا سارشی ہیں تو نے
منا بھی کیا کہتے ہیں (پریم دوا) سچ کہو میں نے نہیں سنا۔ انسو یا۔ وہ یہہ کہتے چلے جاتے ہیں کہ جس کے تو سوچ میں بیٹھی ہوئی ہے وہ تیرا زاد
کرے۔ پریم دوا۔ انسو یا تو جلدی سے اُنکو لوٹا لا میں اُن کے لئے اگر کبہہ بخواتی عین انسو یا نے دریا سارشی کے چرن پلو کر کہا کہ مہاراج شکنتلا نے پہلے
اپ کے ورش نہیں کئے ہیں وہ سوچ میں بیٹھی تھی اپرا وہ چپان کیجئے رشی نے کہا کہ میں تو سرپ دیچکا اچھا تیرے پرارتہ بنا پر کہتا ہوں کہ جب کا
پت اپنی اُنکو ٹھی دیکھے گا تو اُسکو یاد آ جاو گی۔ انسو یا نے نہایت پرارتھنا کی تو یہی دریا سارشی انہیں ٹھہرے چلے گئے تب انسو یا نے پریم دوا
سب حال کہا پریم دوا بولی کہ دریا سارشی بڑے کروہی ہیں چلو اتنا تو ہو کہ اُنھوں نے اپنے نگہا بند سے یہہ نو کہہ دیا کہ راجہ اپنی اُنکو ٹھی دیکھا
پہچان لیگا وہ اُنکو ٹھی جو میں راجہ کا نام کہہ رہا ہے راجہ و شنت شکنتلا کو دیکھا ہے اُسکو اچھی طرح رکھنا چاہئے اور سرپ کا برتانت شکنتلا کو نہیں
سنا نا چاہئے کہ اُسکا سہاؤ بہت کوئل ہے۔ دونوں آشرم میں جا کر بیٹھ گئیں اور یہہ کہنے لگیں کہ راجہ و شنت جگ پورا کر کے ہستنا پور چلا گیا وہ
چاہئے کب شکنتلا کو بلاوے اور پھر سو رہیں۔

کنوڑی کا شرم میں آنا اپنے جوگیل سے حساب لیا لیتا شکنتا اگر بھوتی کو ہدا کرنا

ابھی سورج اُدھے نہیں ہوا تھا کہ ایک چیلایہ کہتا ہوا آیا کہ گرجی (کنوٹھی) اگتھو ہون کرنے بیٹھے تھے کہ آکاش بانی سنائی دے ہی پرت سوائے

اُن کے اور کسی کی سمجھ میں نہیں آئے۔

انسویا۔ (پریم ودا سے) دیکھو راجہ دُشنت نے ہستنا پور جا کر شگنتلا کو نہیں بلایا وہ نشے بہول گیا شگنتلا اگر یہ بتی ہے کنوہ راج اور ہستنا پور چنا چاہتا ہے۔
پریم ودا۔ شگنتلا تو سر جھکائے بیٹھی ہوئی تھی کنوہ راج آئے اور یوں کہنے لگے کہ آج اگر کنڈ پشوہا چہا رہی ہے آہستی، سچ کنڈ کے بڑی ہے۔
شگنتلا اب میں تمکو راجہ دُشنت کے پاس بھیج دوں گا جس نے تمہارا پانک گرسن کیا ہے۔
انسویا۔ بے سببی وہ تو یہاں تھے ہی نہیں اُن سے سارا سما جا کر سنے کہ دیا۔

پریم ودا۔ کہتا کون آکاش بانی کہہ گئی۔

انسویا۔ (بڑے اشچرج سے) سبھی میں نے نہیں سنا کہ کیا آکاش بانی ہوئی۔

پریم ودا۔ جب رشی جی ہون کرنے بیٹھے تو یہ آکاش بانی انہوں نے سنی کہ ہے کنو تیری پتری شگنتلا نے پرتی کی رکشا کے لئے راجہ دُشنت سے ایک انش اُس کے تیج کا گرسن کیا۔

انسویا۔ تگ کیسر رولی گرد چن دوب آدک سنگلک بستو تہالی میں لیکر چلی کہ اُس نے اسی دن کے لئے اکٹھی کی ہوئی تھیں۔

آگے جا کر دیکھا کہ شگنتلا سورج اودے ہوئے پر اشنان کر کے کھڑی ہوئی ہے اور نہایت سی استریاں ہاتھوں میں رولی چانول لئے اُشیرا دینے کو گرد کھڑے ہیں انسویا اور پریم ودا بھی وہاں چوبچیں۔

ایک تپیشیری کی استری۔ ہے راج بد ہو تو اپنے پت کی پیاری ہو۔

دوسری تپیشیری کی استری۔ تیرے اودے سے چکرورتی راج کرنے والا پتر عیدا ہو۔

شگنتلا نے اُشیرا د لیکر سب کا آدستکار کیا پھر انسویا اور پریم ودا کی طرف دیکھ کر شگنتلا کی آنکھوں میں آنسوں ڈھب آئے اور یہ کہہ کر دیکھا چاہئے تم سے پرکب ملنا ہو۔

پریم ودا۔ ہے شگنتلا سنگل سین رونا ادیت نہیں تو اپنے گھر جاتی ہے (یہ کہہ کر اُس کے بھی آنسو نکل آئے اور انسویا بھی رونے لگی)

پریم ودا۔ میرے سند کو نل انگ کے انوسار تو اچھے اچھے ابھوشن اور نہایت بستر دپتا میری کپڑے، ہونے چاہیں پرت بن میں رشیوں

کو وہ بستر کہاں جیسے آشرم میں پھول پتوں کے میں پہناتی ہوں یہ کہہ کر شگنتلا کا سنگار کرنے لگی اتنے ہی میں دیکھا کہ کنورشی کا چھلا بستر اور

ابھوشن لایا اور یوں کہنے لگا کہ رانی شگنتلا کو یہ بستر اور ابھوشن پہناؤ گرجی نے بیجے میں اُن بستر کو دیکھ کر سب رشی مٹی حیران ہو گئیں۔

گوتمی۔ بیٹا ہاریت یہ بستر اور ابھوشن کہاں سے آئے۔

چیلہ۔ کو کنوجی کے تپ کے پر سیاؤ (قوت عبادت) سے۔

گوتمی۔ کیا میں کے بچار تے ہی بٹو کران نے ہیجہ دے۔

چیلہ۔ نہیں مہا کتپ جی نے آگیا دی کہ شگنتلا راجہ دُشنت کے پاس جاتی ہے اس لئے اچھے بستر اور ابھوشن آدین اتنا کہتے ہی

کسی بن دیوی نے ہاتھ اٹھا کر چند رمان کے سمان شپیدا اد نہایت ساڑھی اور یہ رتن من جٹت ابھوشن دیدے۔

گوتمی۔ (شگنتلا سے) بن دیوی سے ایسے اد نہایت پدارتھ ملنے بہت اچھے شگون میں راج اور لکشمین تجھے پراپت ہوگی۔

انسویا۔ ایسے بستر اور ابھوشن کبھی نہیں دیکھے اور نہ انکا پہنا نا میں معلوم ہے پرت چتر پڑیا کے (ملم صورتی) پرتاپ سے تیرا سنگار کروں گی

رتن پتا من سے کنوٹھی آتے دکھائی دے۔ کنورشی اپنے دل ہی دل میں شگنتلا آج اپنے پست کے پاس جاوے گی بدھونکی میں میرا ہر اُستلا

آویکا جب میرا یہ حال ہے تو گڑبڑی پرشون کی اینسو سمن کیا گت ہوتی ہوگی۔ دل بہلائے کو بٹھلنے لگی۔

گوتمی۔ بے شکنتلا پتا جی تمسے ملنے آتے ہیں۔

شکنتلا۔ (اٹھ کر) پتا جی مشکار۔

کنورشی۔ بے پتری جیسے راجہ جات کو سر ملایاری تھی ایسی تو راجہ دشنت کو پر یہ ہو۔ اور جیسا راجہ پرو چکرتی پیدا ہوا ایسا تیرا پتر چکرتی راج کرے۔ اب تم اگن گنڈ کی پرکشا کرو مہرت بہت اچھا ہے بدھو شکنتلا نے اپنی سکھیوں اور رشی پتیوں (رشیوں کی استریوں) سمیت اگن گنڈ کی پرکران کی۔

کنورشی۔ یہ گنتی تیری رکشا سدیکرتی رہے۔ پھر سارنگ اور سارودت و چیلون کو بلا کر کہا کہ تم اپنی بہن کے ساتھ جاؤ اور شکنتلا سے کہا کہ بن دیوی کو مشکار کرو۔ کوئل نے آنکھ کی ڈالی سے منو ہر شبد اچار کر کے کنورشی کہنے لگے کہ شکنتلا میں دیوی تم کو آگیا کرتی ہے۔ یہ جاؤ تم کو نکل کاری ہو۔ اسوقت سنگدہت باپو علی کرش اور لٹاؤن سے چھوٹوں کی برکھا ہونے لگی۔

انسویا۔ کداجت راجہ مجھے بھول گیا ہو تو یہ اگلوٹھی اسکی دکھا دیجیو۔

شکنتلا۔ مگر گہرا کر، میں بھول جائیگا تم نے کیا ذکر کیا مجھے تو سوچ ہو گیا۔

پریم ودا۔ گہرا نے کی کوئی بات نہیں ہے راجاؤن کے پاس جانے کے وقت بہت باتیں ہر دے میں آتیں ہوا کرتی ہیں۔ راجہ کو یاد نہ رہی ہو تو اس اگلوٹھی کو دکھا دیجیو۔

کنورشی۔ آؤ بدھو نے کرسمین ایک دفعہ سب اوریل لوسرور کے نزدیک پھر سب نے شکنتلا کو گلے سے لگا کر شیر وادی کہ تو اپنے پیا کی پیاری ہو چکرتی اور ہری بہگت راجہ کی ماما ہو۔

شکنتلا۔ کوئی آنجل میری ساڑی کا پیچھے سے کھینچتا ہے۔

پریم ودا۔ یہ وہی بچہ ہرن کا ہے جنکی مان مرگئی تھی اور تو نے پالا ہے۔ بے سبکی تیرے بیوگ میں سارے پشو پکشی آشرم کے بکل ہوئے ہیں وہ دیکھو سامنے مور اور مہر فی کھڑے ہوئے تیرا منہ دیکھ کر ہے ہیں۔

شکنتلا۔ رونے لگی۔

کنورشی۔ بے پتری ایسی بکل ست ہو تو پٹ رانی ہوگی اور جب تیرے تجسوی پتر پیدا ہوگا۔ تب تو یہاں کی سب باتوں کو بھول جاوے گی۔ چلتے ہوئے میں تجھے سکشا (ہدایت) دیتا ہوں کہ رنواس میں رہ کر پت کا آدر بڑوں کی ٹہل کھیو اور رانیوں سے سوت بہاؤ

ست رکھتو سب سے میٹھا بولیو سب نوکرؤں کو سامان جانو۔ اپنے پت کی ٹہل (خدمت) ٹہلنی کی سامان کھیو جو کداجت پر ترسکار (چکرنا) ہی کرے تو بھی اسکی آگیا سے باہر ست ہو جیو جب پت سکھا آوے تو اٹھ کر سنکا کھیو جو چین وہ کہے آسے آدر سے ٹھن لھیو جیسا وہ کہے

وہ سامی کھیو اس کے چرنون میں اور مشٹی رکھیو جب وہ سو ہے تب آپ آہام کھیو اس سے پہلا اٹھیو اور سب سے میٹھی زبان بولیو جو استریان ایسا کرتی ہیں وہی گل بدھو (اچھے خاندان کی بہو) کہلاتی ہیں۔

گوتمی۔ (شکنتلا سے) رشی جی کا اپدیش اچھی طرح کرو بائد ہو پھر سب یکر شکنتلا کو پہونچانے چلے۔

سار تھی۔ اب دور آگیا دھرم شاستر انوسا جب کوئی جلاشی (جل پیرا) استہان (راوندی) باتالاب ہے، آجاوے تو اس سے آگے نہیں جاتے تم سب دور چلے آئے ہو ہو ہا کرو ورتک شکنتلا کو پہونچا کر واپس آشرم کو چلے گئے۔

شکنتلا کا راج محل میں پہنچنا اور جشنِ شہرِ ب

دھارپال نے راجہ دشمنت کو اطلاع کی کہ مہاراج ہمارے پرست کی ترائی کے دو پیشری استریوں سمیت آؤں گے اور کنوڑی کا سندریا لائے ہیں۔
 راجہ دشمنت لا شچرج کر کے استریوں سمیت کیوں آئے ہیں۔ اچھا بلالو۔
 شکنتلا۔ جب راجہ کے سامنے گئی وہ اپنی انگلی پھرکنے لگی اُداس ہو کر اُس نے گوتمی سے یہ حال کہا۔
 گوتمی۔ نارائن نکل کرے اور شچیکو شکہ پر اپت ہو من میں دہیرج رکہ۔
 راج پر دہت۔ مہاراج کنوڑی کے چیلے کچھ سندریا لائے ہیں تِن لیجئے۔
 راجہ۔ ہاں میں سنتا ہوں۔

سارنگ بر۔ مہاراج کی جے ہو۔ کنوڑی ہمارے گونے آپ کو شمشیر وادو دیکر کہا ہے کہ آپکا اس کتیاں کے ساتھ بواہ ہوا ہے
 پر سنتا سے انگی کار کیا جیسے آپ دہم دہاریوں میں سریشٹھ میں ویسے ہی شکنتلا بھی لکشین روپہ اب یہہ (شکنتلا کی طرف اشارہ کر کے)
 ختمے گرہوتی ہوئی (حاملہ) اسکو اپنے رنواس میں رکھیئے۔

گوتمی۔ مہاراج میں ہی آپ کا شیل سبھاؤ دیکر کچھ کہتی ہوں۔ ہماری کبھی شکنتلا اور آپ نے ہمارے گرجی کے آٹے کا یہی انتظام نہیں کیا آپ
 ہی آپ دونوں نے بواہ کر لیا آپ اور یہ دونوں بلکریات چیت کر۔
 راجہ دشمنت۔ لا شچرج کر کے یہہ کیا بات ختمے کہی کیا تمہاری سبھی کا میرے ساتھ کہی بواہ ہوا تھا۔
 شکنتلا۔ اُداس ہو کر، من ہی من میں کہنے لگی جو مجھے اپ ڈھتھا ہی آگے آیا۔
 سارنگ بر۔ مہاراج کیا آپ بھول گئے اپنا کیا ہو اکرم تو کوئی سجن پرش بہولا نہیں کرتا۔
 دشمنت۔ تم جہوٹی بات کو سچا بنا کر کہتے ہو ایسا کتھوہرچن مت کہو۔

گوتمی۔ (شکنتلا سے) تو اسوقت لاج مت کرتی رات سچے بہولا جاتا ہے گہونگٹ کہول دے۔ اور گہونگٹ اٹھا دیا۔
 دشمنت شکنتلا کو دیکھ کر من میں (واہ کیا بد ہاتا کی رچنا ہے ایسی سندریا ستری تو میں نے کبھی نہیں دیکھی۔ جب میں بچا رہا ہوں کہ
 اس کے ساتھ میرا بواہ ہوا تو میری گت اس مہوڑے کی همان ہو جاتی ہے جو اوس میں (دشمن میں) بیٹھے ہوئی کندکلی پر گنجا کرتا ہے نہ اسپر
 بیٹھ سکتا ہے اور نہ اسکو چھو سکتا ہے۔

سارنگ بر۔ مہاراج چپکے کیوں ہو گئے۔
 دشمنت۔ ہے پیشری میں بہت یاد کرتا ہوں پرنت مجھے یاد نہیں آتا کہ میرا اس کتیاں کے ساتھ کبھی بواہ ہوا میں پرانی استری کو کیونکر
 رنواس میں رکھ لوں۔

سارنگ بر۔ مہاراج ایسا مت کہو جس مہاتارشی نے تمہارا پردہ چھان کر کے اپنی پران پیاری کتیاں اس طرح پہن دی جیسے کوئی چھ کے
 پاس اپنا دہن دولت پہنچے آپ اسکا اچان نہ کریں۔

سارووت دوست دوسرا چیلے۔ ناراض ہو کر کہنے لگا شکنتلا تم کیوں چپکی بیٹی ہو تمہارا زردی پت (بے رحم شوہر) اچان کرتا ہے تم اسکو تہوہن جانے
 اور بواہ ہو جانے کی یاد کیوں نہیں دلاتی ہو۔

مہابھارت
 راجہ دشمنت
 گوتمی
 شکنتلا
 سارنگ بر
 سارووت دوست

شکنتلا۔ (دشنت سے) لمبا سانس لیکر کیا آپ کو تپوں میں جانا اصرار ہم پریت کی باتیں کرنا یا دہنیں آیا۔

دشنت۔ (کان پر ہاتھ رکھ کر) کیا مجھ پر دوش کو دوش لگایا جا رہی ہو۔

شکنتلا۔ بڑے اچھر ج کی بات ہے کہ ایسے دہرہ ہمارا کہہ کر مجھے کلنک لگاتے ہو اچھا میں تمہاری دی ہوئی انگوٹھی دکھاتی ہوں یہ کہہ کر جب انکلی کو دیکھنے لگی تو انگوٹھی ہاتھ میں نہ تھی ہائے وہ انگوٹھی کہاں گئی جسکو میں گہرے انکلی میں پہنک چلی تھی۔ گوتمی۔ جب تم نے شکر اوتار کے نکت پٹی تیر تہ میں اچھن کیا تھا اس میں انگوٹھی جل میں گر گئی ہوگی۔

دشنت۔ (مسکرا کر) یہ ہی تو تیرا چہرہ کہلاتے ہیں۔

شکنتلا۔ ابھی اور کئی باتیں یاد دلاتی ہوں جو دہرم کو خچوڑو کیا آپ کو یاد نہیں کہ مادہ ہوی کنج میں آپ نے میرے چہرہ بنا لے ہوئے پرایک چہرہ اسی میں بنا کر پڑھا اور کنول کے پتے میں جل ہر کر برن کے بچے کو گھسنے پلانا چاہا اس نے تمہارے ہاتھ کا جل نہیں پیا اور میں نے اپنے ہاتھ سے جل اُسکو پلایا تو اس نے پی لیا آپ نے کہا کہ تم دونوں بن باسی ایک سے نیتر کہنے والے پر دیوں کو نہیں پتیا تے ہو (اعتبار نہیں کرتے ہو)۔

دشنت۔ کیوں چہل کی باتیں کرتی ہو۔

گوتمی۔ کروہ کر کے کہنے لگی بس راجہ تیرا دہرم دیکھ لیا تپوں کی دہنے والی کتیاں چھل کر نکالیا جائے۔

دشنت۔ استروپوں کے چتر منٹ نہیں سمجھ سکتا یہ چہل سے بہری ہوئی منٹوں کو نہ پھرچن سنا کر دہرم سے ڈگا دیتی ہیں دیکھو کوئل اپنے انڈے بچے کوٹے کے نیچے رکھ کے پلواتی ہے۔

شکنتلا۔ (کروہ و نت ہو کر) تم بڑے نرلج (بے شرم) اور پاکہنڈی ہو دہرم کا سپیکہ بنا کر پتے سیدھے منٹوں کو جھوٹا بناتے ہو ایسا کپٹی راجہ پر جی پر کوئی نہ ہوگا جیسا تو ہے تو بنے دہرم کے سپیکہ میں اس طرح کپٹ اور پاکہنڈ کو جھپایا ہوا ہے جیسے کچر پھرے ہوئے شکر پر کوئی لگی رکھتا ہے تو اگرے کنوے کے منہ پر گھاس پھونس بچھا دیوے۔

دشنت۔ شکنتلا کو کروہ میں بہرا دیکھ کر سوچنے لگا کہ یہ کنورشی کی پٹری شاید سچی ہو پرت مجھے کوئی پتہ کی بات یا دہنیں آتی۔ ست ہرم ایسا ہو رہا ہے کہ چپٹ ٹھکانے نہیں سوج پچا کر کے کہنے لگا کہ دشنت کا سپہاؤ سنسار میں بدت ہے تمہارا پر یوجن کیا ہے وہ کہو۔

شکنتلا۔ بیاج استوتی کر کے (ظاہر داری کی باتیں بنا کر) کہنے لگی کہ ہاں تمہیں تو دہرہ ہمارا راجہ ہو کر سنسار میں مر جا چلا تے ہو اور تمہیں کو برت جانتے ہو۔ میں دیکھتا استری دہرم کی بات کیا جانوں اچھی ہو رت میں پتا کنورشی نے تمہارے پاس پہچا اور اچھی ہو رت میں مجھ پر ونسی راجہ سے میرا گندہر بواہ ہو میرے ہر دے میں ایسی نراس (نا اُمیدی) چھالی کہ آگ سے پر گھٹ ہو کر شمر کیو بہیشم کرنے لگے یہ کہہ شکنتلا گھونگٹ منہ پر ڈال کر روئے لگی۔

سارنگ۔ ہم پیشہری بن باسی لوگ سنا کرتے تھے کہ دشنت راجہ اند کا ستری بڑا ست بادی (راست گو) راجہ ہے سو انگوٹوں سے اسکا ست اور دہرم دیکھ لیا بس ہمارا راجہ سے کیا کام ہے اپنے گوندو کا سندھیا سنا دیا جو کوئی گپت سمبندہ (پوشیدہ) طور پر بواہ کا سمبندہ کرے اسے چاہئے کہ پرکیشا پہلے کریوے۔ یہ کہہ کر اٹھ کھڑا ہوا اور سارووت و گوتمی سے کہنے لگا کہ اب یہاں سے چلو ایسی دشنت سبھا میں بیٹھنا اچھت نہیں۔

دشنت۔ ہاں تم بڑے ست بادی ہو یہاں یہ تو کہو کہ مجھے اس استری کو دوش لگائے سے کیا ہاتھ آئے گا۔

سارنگ بر کروہ میں اگر بہاری بہت اور مہا کلیمش (یعنی سخت مصیبت اور سخت رنج محلو حاصل ہوگا)۔
 دشنت - تپیشتری کا کٹھوپچن سنکرہروے میں ڈرا اور ظاہر میں کہنے لگا کہ نہیں رُروہنسی را جاؤن کو کبھی بیت نہیں ہوگی۔
 سارووت - ہے سارنگ راس بباد کرنے سے کیا پر یوجن ہے چلو یہاں سے شکنتلا ابہاگی کے کرم میں ایسا بدہاتانے لکھ دیا
 ہمارا کیا پس ہے چاہے جطرح اسے رکھے اور شکنتلا سے کہا کہ اب تو راجہ کے ہاں رہ کر داسی کرم کرتا ہے تجھ کو بدہا دیا ہے سارووت اور
 گوتمی اٹھ کھڑے ہوئے۔ سارنگ برکات پکڑ کر شکنتلا نے کہا کہ بہائی مجھے کس نزدیکی کے پاس چھوڑے جاتے ہو۔
 سارووت - جب تیرا بہت شجے گہن نہیں کرتا اور بچاری سمجھتا ہے تو پتا کے ہاں تیرا کیا کام ہے تو یہاں رہو۔
 دشنت - کیون اس استری کو جھوٹی آشا (امید) دلاتے ہو میں پرانی استری کو نہیں رکھوں گا۔
 سارووت - تیرا دہرم دیکھ لیا تو اپنی بواہتا استری کو دوش لگاتا ہے اور لاج نہیں آتی۔ (یہ بات سن کر دشنت ڈکھی ہو کر سوچنے
 لگا۔ ہرنت سراپ کے بس پہلی باتوں کو بھول گیا تب اپنے پروہت سے کہنے لگا کہ میں تپیشتری کا بچن سنکرہریت یاد کر رہا ہوں اس وقت چٹ
 میں بہرم ہو رہا ہے کیا کروں۔

راج پروہت - مہاراج ہاں آپ سچ کہتے ہیں۔ جب تک آپ کو یاد آوے تب تک یہ کنوڑی کی پتھری میرے گھر رہے آپ کے رنواس
 میں کوئی رانی گرہہ دتی نہیں ہے جو تھیون نے کہا ہے کہ آپ کے چکرورتی پتھریدا ہو گا جو اس رشی کتیان نے ویسا ہی پرتاپی پتھریدا
 ہوا اور آپ کو تھوہن میں گندہرپ بواہ کرنا یاد آگیا تو ایسے اہمول پدارتھ کو تیا گنا جو گ نہیں میرے گہراستریون میں پتھری کی گمان یہ
 کتیان رہیگی۔ سب نے پروہت کی بات پسند کی۔

گوتمی - (شکنتلا سے) کہ ہے پتھری تو کچھ دن راج پروہت کے گہر نواس کر تھوڑے دنوں میں راجہ کا بہرم سٹ جاویگا تو رانی ہوگی
 اور تیرا پتھر چکرورتی راجہ ہو گا کنوڑی کا بچن کہی مہینا نہیں ہوگا شجے در با سارشی کا آنا اور وہ بچن کہنا یعنی بہت تیرا بچان کر گیا شجے یاد دہن
 سارنگ بر - گوتمی اور سارووت کو ساتھ لیکر چلے اور شکنتلا راج پروہت کے پیچھے پیچھے روتی ہوئی چلی۔

شکنتلا کا پلاپ سنکرہرین کا اپرا کا آنا اور شکنتلا کو اڑا لیجنا

جب سارنگ بر اپنے ساتھیوں کو ساتھ لیکر تھوہن کی طرف چلا اور شکنتلا روتی ہوئی راج پروہت کے پیچھے چلی تب ہی راجہ دشنت نے
 بہت سوچا اور شکنتلا کو سچا جانا ہرنت در با سا کے سراپ سے اسکو ایسی بھول ہو گئی کہ شکنتلا کے ساتھ بواہ کرنا بالکل یاد نہیں رہا۔
 شکنتلا - ہے پر تھی تو بہت جا اور میں شجہ میں سما جاؤں ایسا جینا دہتا رہے۔
 راج پروہت - (اُسے آئے) راجہ دشنت دیکھنے لگے۔

پروہت - مہاراج بڑا شچرج ہوا جب میں شکنتلا کو ساتھ لیکر گہر کی طرف چلا وہ روتی ہوئی میرے ساتھ چلی جب ہم اپسرا تیرہرے
 پاس پہنچے شکنتلا نے در کہا کہ ہے پر تھی تو بہت جا میں شجہ میں سما جاؤں تب ہی ایک استری روپ بجلی سی آئی اور شکنتلا کو چپا
 سے لپکا کر اڑ گئی۔ (راج پروہت کے بچن سنکرہر شچرج کرنے لگے)

دشنت - مجھ کو تو پہلے ہی سے پر تیت ہوتا تھا کہ اس میں کچھ چل ہے وہی ہوا آپ بسرام کیجئے اور سکا کچھ سوچ نہ کیجئے۔ راجہ شکنتلا
 کی باتیں یاد کر کے من میں کہتا تھا کہ میں پتھری یاد کرتا ہوں کہ مٹی کتیان سے کہی میرا بواہ ہوا ہے مجھے یاد نہیں آتا۔ مجھے ایسا نچے پر تیت ہوتا ہے

کو آسکا بچن چھوٹا تو نہیں ہے۔

کو تو ال کا دھیر کو مہ انگوٹھی کے لانا اور دشنت کو شکنتلا کی بلو آنا۔

دواریال۔ مہاراج کو تو ال اور دو سپاہی ایک دھیر کو مہارے ہوئے لئے آتے ہیں۔

دشنت۔ اچھا کو تو ال کو میرے سامنے بلاؤ۔

کو تو ال۔ (ادب سے دندوت کر کے) مہاراج کی ایک چیز دھیر مچلی بکڑنے والا بازار میں بچتا پھرتا تھا کو تو ال کے دو برقداروں نے اُسے

دیکھا اور چوری کا مال اُسے سمجھا کر مارتے ہوئے میرے پاس لائے میں نے یو جیہا۔ تو دھیر کہتا ہے کہ شکر اوتا تیر تہہ کے پاس شجی تیر تہہ میں

مچلی بکڑ ماہوں کل ایک روہ مچلی حال میں پھنس گئی جب اُسکو مکان پر لاکڑا شا تو اُس کے پیٹ میں سے یہ چیز نکلی مچلی کی بدبو غرض آتی

ہے یہ کہہ کر انگوٹھی کو تو ال نے راجہ دشنت کے سامنے پیش کی۔

دشنت۔ (انگوٹھی لیکر کو تو ال سے) ابھی اس دھیر کو چھوڑ دو اس انگوٹھی کے کہوئے جانیکا حال مجھے معلوم ہے دھیر کا کچھ قصہ

نہیں ایک ہزار روپیہ ابھی خزانہ سے اُسکو دلا دو۔ یہ کہہ کر راجہ دشنت کو مورچہ پاسی آگئی اور سر پر ہاتھ رکھ کر بیٹھ گیا۔

کو تو ال۔ باہر آیا دھیر نے سمجھا کہ اب موت آئی کو تو ال نے دھیر سے کہا اے دھیر تو بڑی قیمت والا ہے۔ مہاراج نے ہزار روپیہ تمہیں

اتمام دیا ہے دھیر نے جیک جیک کر سلام کیا اور کہا کو تو ال جی تمہیں میرے پران بچائے۔ برقدار نے سخت نگاہ سے دھیر کو دیکھا۔

دھیر۔ تمکو بھی ٹھہرا بیٹے کو روپیہ دو لگا۔

برقدار۔ تو تو ہمارا دوست ہے۔

کو تو ال اپنے دل ہی میں مہاراج انگوٹھی کو دیکھ کر کیوں ایسے جل ہو گئے جیسے کسی پیدارے مٹر کی یاد آتی ہے انکو مورچہ آگئی ایک تھیلی ہزار روپیہ

کی خزانہ سے منگا کر کو تو ال نے دھیر کو مہاراج کے سامنے دیدی۔ وہ اپنے بدن میں پھولانہ سمایا۔

مسکیشی کا مینکا کے کہنے سے راجہ کا حال دیکھنے کو آنا

مسکیشی السہرا۔ راجہ دشنت کا حال دیکھنے کو طبیعت چاہتی ہے شکنتلا کا نثار کر کے اُسکا اب کیا حال ہے میکانے کہہ دیا ہے کہ پرگھٹ

ہو کر کوئی کام نہیں کرنا چاہئے پھر تھوڑی دیر بعد پون پر سوار ہو کر راجہ ہون کو دیکھتی ہوئی بلخ میں پہنچی راجہ ہون میں کیوں اُٹھاسی

چہا رہی ہے اُسکا کارن کیا ہے۔ دو چیلی راجہ ہون سے آہی ہیں لان سے سب حال معلوم ہوگا۔

ایک چیلی دوسری چیلی سے۔ تمہیں متناجب کو تو ال نے انگوٹھی چہا راجہ کو دی دیکھتے ہی شکنتلا کا دھیان آگیا اور بہت بیا کُل ہو گیا

بنت کا اُتشبہ بند کر دیا راجہ محل میں اُداسی چہا رہی ہے۔

مسکیشی۔ میں نے گندہرپ لوگ میں انگوٹھی ملنے تک کا برتانت بستا تھا پرنت آگے کا حال ان لوگوں سے معلوم ہوگا جو

راجہ کے پاس رہتی ہیں۔

دوسری چیلی۔ جب انگوٹھی مل گئی اور راجہ کو شکنتلا کی یاد آگئی اور بنت اُتشبہ کو منع کر دیا اس کے آگے کا برتانت پر ہی بناؤ۔

پہلی چیلی۔ باغ کا مالی جو راجہ کے پاس روز پھول اور گلہستہ بنا کر لیجاتا ہے اُس سے پوچھو۔ (دو تون چیلی باغبان کے پاس

گئیں اور راجہ کا حال پوچھنے لگیں۔

مافی جیب انگوٹھی راجہ نے دیکھی تو یوں کہنے لگا کہ شکنتلا میری بواہتا رانی ہے اسوقت میری دست بڑھ کاٹے نہیں تھی مافی اس سے بچے رہتا بہت دیا تو بھی بھی یاد نہ آئی سارے کالج راج کے کرتے چھوڑ دئے رات بھر جاگتا رہنا ہے دن کو لپٹنگ بریڈا رہتا ہے جب کوئی استری رنواس کے سامنے آجاتی ہے تو شکنتلا کہہ کر پکارا اٹھتا ہے کوئی آتشبہ کرنے کو اسکا جی نہیں چاہتا۔

سسر کیشی (آپ ہی آپ) خوب ہوا ایسے آدمی کا ایسا ہی حال ہوتا چاہئے میری پیاری شکنتلا کے نرا در کرنے کا پہل پہونے کا دیکھو شکنتلا کیسی بہت بڑا استری ہے کہ میکا اپنی مان کے پاس کشب جی کے آشرم میں راجہ کے بیٹے کے کارن برت نیم کئے جاتی ہے رنگ پیلا ڈیڑ گیا لالی جاتی رہی۔

مالی۔ راجہ نے منتری سے کہلا بھیجا ہے کہ میرا چہیت کسی کام میں نہیں لگتا کچھ دن نگر کے یار رہو نگا کچھ کچھ کام یہ جاسنبا ہی ہو وہ بہا پاس لکھ کر پھینک دیں سارا رنگ پر نے راجہ سے کہہ دیا ہے کہ شکنتلا کے نرا در کرنے سے بہاری بیت ہو گئی پریلی۔ رشی کا ۱۶ تپا رہا۔

راجہ نے ایک دن گہرا کر اپنے منتری سے کہا کہ شکنتلا کا جتر کسی نے پاس ہو تو منگا دو۔

منتری۔ جہاں آپ دھیرج دھارن کرین ایکی پیاری مافی شکنتلا جلدی آیکو بجاو گی جب شکنتلا ہمارا ج کے پاس آئی تھی میں نے اسکا جتر کا جتر بنائے والے (صوت) بھی دیکھا ہو گا جو اس کے پاس تصویر ہو گی تو منگا نا ہوں مانڈب منتری نے مشبہ شکنتلا کی منگا کر راجہ کو کہائی۔

راجہ۔ ہاں یہی ہی اس چندر گہی کی تصویر ہے جسکو دیکھ کر منش ہو بہت ہو جاتے ہیں پرنت ابھی اب میں کسر بہ رنگ اچھا نہیں بہا گیا جتر سے کہا کہ جترائی (تصویر خانہ) سے تصویر بنائے کے رنگ اور قلم لے آؤ اور اسکو پورا کر دو۔

جتر کا (واپس آنا) ہمارا ج رنگ کا ڈبہ رانی بستوتی نے چھین لیا۔

وشنت۔ منتری سے رانی بستوتی سو بہناؤ سے شکنتلا کے جتر کو نہیں بنائے دیگی۔

منتری۔ ہاں ہمارا ج سچ ہے انکو بڑا اہان ہو گیا ہے۔

مانڈب۔ اندر گیا اور ایک دفعہ ہی شور و فیل مچنے لگا۔ (آواز آئی کہ ہمارا ج مجھے اس وٹھ سے بچاؤ جی طرح بی جیسے کو دبا لیتی ہے اسی طرح مجھے اس وٹھ نے پکڑ کر کہا ہے۔

راجہ۔ میں میرے رنواس میں ہی پشچا آئے لگو۔ میرا منش بان لاؤ۔ وٹھش بان لیکر اس طرف چلا جی طرف سے آواز آئی تھی۔

مانڈب۔ مجھے مارو مت میں بہرہ ہوں ارے کوئی بچاؤ یہہ میرا گلا گھونٹے ڈالتا ہے۔

وشنت۔ میں نیچے چڑاؤنگا یہہ کہہ کر وٹھش تان لیا اور کہا کہ او پشچا چھوڑو نہیں تو میرے ہاتھ سے مارا جاو گیا۔ چہت یر گیا دیکھا تو وہاں کچھ نہیں۔

آواز آئی کہ مجھے بچاؤ ہمارا ج میں آپکو دیکھتا ہوں پرنت آپ مجھے نہیں دیکھ سکتے۔

وشنت۔ میرا یہہ بان پشچا کی جان لیگا اور بہرہ کی رکشا کر گیا۔

اتل رتھہ بان اندر کا اتنا راجشہت کا اندر لوک جانا

اتل۔ (طاہر ہو کر) ہے راجہ ان بانوں سے راجشہتوں کے مارنیکو راجہ اندر نے انکو بلایا ہے۔

دُشنت - (متحجب سے) مائل نم خوب آئے میں راجپس سمجھتا تھا۔

مانڈھب - یہہ ہی میرے پرائ نکالے ڈالتا تھا آپ اس کا آدہ کرتے ہیں۔

مائل - کال نیم کے بنش میں راجپسوں کا ایسا سموہ اکٹھا ہو گیا ہے کہ اندر انکو نہیں جیت سکتا آپ کو بلایا ہے رتھ لایا ہوں۔

دُشنت - دیولرج نے میرے اوپر بڑی کرپاکی ہے مائل تمہنے میرے منتری کو کیوں اتنا ستایا۔

مائل - آپ کو بہت اُداس اور من ملیں دیکھ کر میں نے چٹین کیا ہے جس طرح سانپ چوڑے سے پہن اٹھاتا ہے ایسے ہی تہجوبی ٹپڑ کرودہ دنانے سے پرکارم دکھاتے ہیں۔

دُشنت - مانڈھب راج منتری سے کہہ دو جب تک میرا دُشنت راجپسوں کے ناش کرنے میں لگا رہے تم پر جا کے کام کرو اور رتھ کی رکشا کرو میں جاتا ہوں۔

دُشنت - (مائل سے) اندر کی اگلیا پالن کر کے مجھے بہت بڑائی ملی کوئی کنہن کام تو نہیں تھا جتنی ترشٹھا (بڑائی) مجھے ملی۔

مائل - آپ نے دیوتاؤں کا بڑا اوپکار کیا راجہ اندر بہت پرسن ہوئے اور آپ کے نزدیک کچھ بڑا کام نہیں تھا۔

دُشنت - راجہ اندر نے میرا بڑا آدہ ستکار کیا اندر اس پر اپنے یاس مجھے بٹھایا جس چوٹیت اُن کے پتر کو بیٹھنے کی ابھلا کہا ہے ہرچ چندن میرے انگ لگایا اور کلپ پرکش کے پتھولوں کی مالا پہنائی جاتے ہوئے تھے اس پر بت کو نہیں دیکھا جو سب سے اونچا درشت آتا ہے اور بہت رمنیک پریت ہوتا ہے۔

مائل - یہہ استہان کشپ جی کے تپ کرنے کا ہے جہان وہ اوتی ماتی۔ بیت تپ کرتے ہیں۔

دُشنت - مہاتما کشپ جی کے درشن کرتے چلیں پھر ایسا وقت نہیں ملیگا ہم کس مارگ میں جا رہے ہیں۔

مائل - یہہ وہی مارگ نہ ہے جس میں آکاش گنگا کے تھٹ پر سورج اور تارا گن گھومتے ہیں بد واپون کا مارگ کہلاتا ہے اور اب ہم میگھوں کے مارگ میں آگے کہ رتھ کے پہنے پہیگے ہوئے معلوم ہوتے ہیں یہو گول (پرہتی) یہلان سے گنبد کی سمان پریت ہوتی ہے اور اب ہم کوٹ پریت آگیا کشپ جی کے درشن کیجئے رتھ بڑھتا ہوں مائل نے رتھ بڑھایا اور دونوں رتھ سے اترے مائل میں آئے کاسندلیا اندر کے پتا (کشپ جی) سے کہتاؤں۔

ایک بالک پریت کی شکھر سنگھ کے بچے کو کپڑے ہوئے آتا ہے اور بدوردہ استری اُسکے پیچھے پیچھے کہتی آتی ہیں کہ بیٹا اسکو چھو اسکی مان آتی ہوگی وہ تیرے اوپر دوڑے گی۔

بالک - مجھے اُسکا ایسا ہی ڈر ہے آنے دو۔

دُشنت - کیا کارن ہے کہ میرے داہنے انگ پٹر کئے لگے اور اس بالک کو دیکھ کر میرے دل میں پتر بھاؤ پر گہٹ ہوتا ہے اسلئے کہ میں سنتان بہت ہوں بالک کا ہاتھ دیکھ کر اس کے ہاتھ میں چکرورتی کے چتہ ہیں انگلیوں میں کیسا اچھا حال ہو رہا ہے بالک کو راجہ گودین اٹھا لیا۔

بڑھیا - اشچرج کی بات ہے کہ بالک اس پُرش کی گودین چلا گیا ان دونوں کی صورت بھی ملتی ہے۔

دُشنت - ہے تیشٹرنی یہہ کس کا پتر ہے۔

بڑھیا - یہہ راجا پورونسی ہے اسکی مان اپسر کی بیٹی ہے اُس کے ہت نے اپنی بواہتا استری کو بنا اپراہہ چھوڑ دیا ہے میں اُسکا نام نہیں لؤں گی۔

راجہ دُشننت بہت خوش ہوا کہ یہ سب باتیں مجھے ملتی ہیں۔

بُڑھیا۔ (گہر کر) میں بالک کی بانہ سے گنڈا کہاں کہل پڑا۔

دُشننت۔ گنڈا یہ پڑا لو میں اٹھا دیتا ہوں۔

بُڑھیا۔ میں ہن گنڈا مت چھوٹا۔ تم نے تو اٹھا ہی لیا۔ دونوں استریان ایک دوسرے کی طرف دیکھنے لگیں۔

دُشننت۔ تم مجھ کو اس کے اٹھانے سے کیوں روکتی تھیں۔

بُڑھیا۔ یہ گنڈا اہتا کٹپ جی نے دیا تھا جب یہ پیدا ہوا تھا سوائے اس پتر کے مان باپ کے اور کوئی اس گنڈے کو

زمین سے نہیں اٹھا سکتا اگر دوسرا اٹھا لیوے تو یہ سرپ بن کر اُسے ڈسے (کاٹ کہا دے)۔

دُشننت نے خوش ہو کر بالک کو گود میں اٹھا لیا اور اُس کے پر اکرم دیکھ کر انجرج کرنے لگا۔

بالک۔ مجھے چھوڑ دو میں اپنی ماما کے پاس جاؤنگا۔

دُشننت۔ ہے پتر تم میرے ساتھ چلنا۔

بالک۔ میرا پتا دُشننت ہے تم نہیں ہو۔

دُشننت۔ (شکر کے) ہے پتر تو کیا جانے۔

اتنے میں شکنتلا جو سارا حال سن رہی تھی اپنے جوگن بہیکہ میں وہاں آئی دُشننت نے دور سے دیکھا کہ میلے بستر پہنے بسی چوٹی

لٹکے ادھر ادھر دیکھتی ہوئی آہستہ آہستہ چلی آتی ہے کچھ بہرم اور سند یہ سے راجہ کہنے لگا کہ یہ ہی میری پران پر شکنتلا

ہے یا اور کوئی۔

شکنتلا۔ (راجہ کو دیکھ کر) کیا یہ ہی میرا پران پتر راجہ دُشننت ہے جو میری برہمن ملین لکھا درتھیت دُبلہ ہو رہا ہے سرکشی کا

کہنا سچ ہوا۔

بالک دُشننت کی گود سے اتر کر شکنتلا کے پاس چلا گیا اور کہنے لگا کہ مان یہ پترش مجھے اپنا پتر بتلا دے ہے۔

دُشننت۔ ہے پر یا میں نے تیرے ساتھ نہٹرائی (بدسلو کی) تو کی پرت اُسکا پر نام (انجام) اچھا ہوا تیرا زاد کر کے میں بہت

پچھتا یا۔ کیا کروں اُسوقت میرا سن ٹھکانے نہیں تھا تم میرا پردہ چھان کر وہ یہ کہہ کر اُسکو چھاتی سے لگا لیا۔

شکنتلا۔ ہے پران پتر تم سدا پر سن رہو۔

دُشننت۔ سچ پران پیاری تیرے یوگ میں میرا حال ہوا مان اب تیرا چند رکھنے دیکھ کر میں پر سن ہوا اور میں نے جان لیا کہ پتر

کے دن بتیت ہوئے۔

شکنتلا۔ ہمارا ج کے.... اتنا کہتے ہی گد گد باتی ہو گئی۔

دُشننت۔ ہاں تم جے کا اکثر کہنا چاہتی ہو پر میں اس اٹھکت ہو کر آگے کچھ کہا نہیں گیا میری جے تو آج ہو گئی کہ تمہارے دُشننت

میرے سب دکہ دور ہو گئے اور پھر شکنتلا کو گلے سے لگا کر آسوں پونچنے لگا۔ شکنتلا کو وہی انگوٹھی راجہ کے ہاتھ میں دیکھائی دی اُسکو

دیکھ کر کہنے لگی کہ اس انگوٹھی نے مجھے بڑا دکہ دیا پھر تمہارے پاس کیطج آگئی۔

دُشننت۔ اسی کو دیکھ کر مجھے تمہاری ستر آئی لو اسے پھر پہن لو۔

شکنتلا۔ مجھے اسکا بسواس اور ہر وسائیں رہا پھر راجہ کے چرن پکڑ لئے۔
 دُشنت۔ سنے پریم سے پھر یہی کہا کہ میرا پردہ چھان کر دیکھتے ہوئی۔
 اتنے میں مائل لوٹ کر آیا اور دونوں کو پاس کھڑے ہوئے دیکھ کر کہنے لگا کہ ہمارا آج کا دن دہن ہے جو اپنے اپنی بہت برتا ستری کو
 بہت سے سنگٹ اٹھا کر پایا اور گل پوتہ کو سنے واسے پتھر کا نگہ دیکھا۔
 دُشنت۔ متروں کی دیا اور کپاس سے میری اہلہا شا پوری ہوئی کیوں مائل اس برتانت کو راجہ اندر بھی جانتے تھے۔
 مائل۔ (ہنس کر) کیوں نہیں دیتا سب برتانت مرث لوک کا جانتے ہیں اب مہاتما کشف جی کے دشمن چل کر کیجئے۔
 دُشنت۔ (شکنتلا سے پیادہ قم بھی چلو سرٹ من کو بھی لیچلو۔
 شکنتلا۔ بڑوں کے سامنے ساتھ جاتے ہوئے مجھے شرم آتی ہے۔
 دُشنت۔ ایسی شبہ سین (مبارک وقت) میں شرم کی کیا بات ہے۔

کشفِ اولی کا پرن ہو کر دُشنت اور شکنتلا کو شیر وادوینا

کشف اور اولی سامنے سنگھاسن پر بیٹھے ہوئے نظر آئے۔
 کشف جی۔ ہے دُشنتا (راجہ) کش کی دختر (نمھارے پتر) اندر کی سینا کا اگر گامی (آگے چلنے والا) مرث لوک کا راجہ دُشنت
 یہی ہے اسی کے دُشنت کے آگے اندر کا پتر شو بہا ماتر (برائے رونق) رہ گیا ہے۔
 اولی ماتا۔ ہاں ہمارا راجہ یہی راجہ دُشنت ہے چکا جش مرث لوک، آدک میں بکھیا (مشہور) ہوا ہے۔
 مائل۔ (راجہ دُشنت سے) دواوش آوتون کی مائتا (کشف اولی) آپ کو پیار کی بکھیا (محبت کی نظر سے) دیکھ رہی ہیں آگے چل کر دیکھو
 راجہ دُشنت۔ کیا یہی ہرچ کے پتر بہا کی پوتی بارہ آوتون کی مائتا ہیں جن کے ہاں اندر در بادن جی بے جنم یا تھا اور راجہ دُشنت کی
 پتری یہی ہیں جو کشف جی کے بائیں طرف براجان ہیں اور دونوں کے تپ کا شیج دیکھو کہ نظر سامنے نہیں ہوتی۔
 مائل۔ ہاں ہمارا راجہ یہی کشف اولی ہیں جو شمشٹی کے اُتپن میں سب سے پہلے پیدا ہوئے دیوتا شمش و انوار انہیں کی سستان میں ہیں۔
 راجہ دُشنت نے چہک کر دُشنت کی۔ مائل نے کہا ہمارا راجہ آپ کو راجہ دُشنت پر نام کر سنے ہیں آپ کے پتر اندر کا کارج کر کے آپ کے دشمنوں کو آگے
 کشف جی۔ اکھنڈ بلج رہے۔

اولی۔ سنگرام میں سد یو جی ہوتی رہے۔

شکنتلا۔ ہمارا ج میں ہی آپ کے چرنوں میں بالک سمیت وندت کرتی ہوں۔

کشف جی۔ ہے پتری تیرا سوامی اندر کی سمان اور تیرا پتر جنیت کی سمتی پرتابی ہوا اور توجی اندر کی سمان شہاگ والی ہوا اور کیا آتیر

اولی ماتا۔ ہے پتری تیرا شہاگ بند ہے تیرا پتر چکر دلی راجا اپنی نل کا دیپک دیکھو آیتور درانا ہو کر تم دونوں کو نگہ دے۔

کشف جی۔ نے ایک ایک کو اچھی طرح دیکھ کر راجہ دُشنت سے کہا کہ تم بڑے بڑ بہاگی (خوش قسمت) ہو یہی بہت برتا یہ شکنتلا ہے

اور یہ سرب دُشنت شہا راجا پتر آگیا کاری بشن ہیگت چکر دلی راجہ ہو گا۔

دُشنت۔ آپ کی کپاس سے میری کانا پوری ہوئی یہ آپ کے دشمنوں کا پرہاؤ ہے دشمن پیچھے ہوئے اور کانا پور پوری ہوئی۔

ماتل - مہا تمار شیون کے درشن سما ہی شبہ کاری اور سنو کا سنا کے داتا ہوتے ہیں۔
دشنت - ہے میری کل ہوشن (میرج رشی کے خاندان کے زیور یعنی رونق دینے والے) آپکی داسی (شگنتلا) کا گندہرپ بواہ مجھے ہوا
جب کنورشی نے انکو میرے پاس پہنچا میں ایسا ہولا کہ یاد کرنے پر ہی مجھے بواہ کا ہونا یاد نہ آیا جب انگوٹھی میں نے اپنی دیکھی تب مجھے یاد آئی اس
دن سے اب تک (یعنی پانچ برس) مہا کلش میں بیت ہوئے کہ میرا دل ہی جانتا ہے آج آپ کے درشنوں کے پرتاپ سے سب کلش اور ہو گئے
نزد کرنے کا پرادہ مجھے ہوا یہ ایسا شوک تھا جو بغیر ان کے (شگنتلا کے) ملے اور پرادہ چہان کرنے کے کسی طرح دور نہیں ہو سکتا تھا۔
کشت جی - ہے پتراب سارے شوک اور سند یہ جاتے رہے انکو چت سے دور کرو۔ جب اپسز تیر تہ پر شگنتلا تھا ہمارے پرتیاگ جھوٹ
دینے سے بہت بیا کھ ہوئی تب مینکا اسکی مان شگنتلا کو اٹھا کر ان کے (اشاہ ماما اوتی کی طرف) پاس لے آئی تو میں دہیان کر کے
پیارے لگا اور جوگ شکتی سے جان لیا کہ دُر با سا کے سراب سے ٹھننے اپنی دہرم پینی کو نہیں پہچانا اور سراب کی اودہ (میعاد) اُنہا
وقت تک تھی جتنا کہ انگوٹھی رقم نہ دیکھو۔

بہن شری

دشنت - من ہی من میں، میں اپرادہ کرنے سے بچا یہہ اپرادہ سراب کے سرٹ پگا۔
شگنتلا - (من ہی من میں) راجہ نے جانکر مجھے نہیں تیا گا دُر با ساجی کے سراب سے اُس کے چت میں بہرم ہو گیا جیسا کہ اُس
بھی راجہ نے اپنی زبان سے کہا تھا۔ دُر با ساجی جب نہ آئے مجھے سوچ ہو رہا تھا کہ راجہ مجکو بہول گئے ابتلا کیوں نہیں بلایا دُر با ساجی
اپنا رادہ سبک سراب دے گئے اور سکھیون نے مجھے سراب کا حال اشنیہ بس نہیں کہا تو یہی یہہ کہہ دیا تھا کہ جو راجہ نہ پہچانتے تو انگوٹھی
دکھا دیجیو۔

کشت جی - (شگنتلا) ٹھننے سا ابر تانت من لیا دُر با سا کے سراب کی بشوریت ہو کر راجہ دشنت نے اس وقت نہیں پہچانا اور شکار نزار
ہوا راجہ کا اپرادہ نہیں تھا سراب کے سبب سے انکو بہرم ہو گیا تھا اب تو پٹ رانی بولی اور تیرا پتر پڑا پرتالی ہو گا اسکا نام میں نے
سرب دمن رکھا ہے پھر راجہ کی طرف دیکھ کر کہنے لگے کہ ٹھننے اپنے پتر کو بھی دیکھا۔
دشنت - ہاں مہاراج میں اسکا پرتاپ ابھی سے ایسا دیکھتا ہوں کہ جنگل کے پشو سنگھ سر کیجے اس کے آدمین میں شیر کے بچے کے دت
دیکھ رہا تھا کہ کتنے کھلے ہیں۔

کشت جی - اسی لئے میں نے اسکا نام سرب دمن رکھا اور سب جات کرم اس کے میں نے ویدا تو سار کئے اور میں گیان ورشی
سے جانتا ہوں کہ یہہ بالک چکر ورتی راجہ ہو گا ساتون دیپ میں اکہنڈ راج کریگا جیسے اس نے من کے پشو سنگھہ بیہنے آوک کو
ادھین کر کے سرب دمن پایا ایسی ترن اور ستہا میں (جوانی کی عمر میں) بہت ہی پر جا کا بہرن پوٹن کرنے سے بہرت کہلاو گے
اور اسی بہرت نام سے بھارت ورش نام اس کے راجہ ہانی کا مشہور ہو گا۔

دشنت - جس بالک کے جات کرم اپنے کئے اور تپ سے سکا شاپائی وہ اوش ہے سب گن کی کہان ہو گا۔
اوتی ماما - ہے پتری شگنتلا تیری ماما نیکا تو سب باتیں بیان دیکھ اور شن رہی ہے پرت اس ہر کہ بر تانت راجہ کے یہاں آتے
اور سرب دمن کو ساتھ لیجا نیکا کنو جی کو بھی سنا نا جوگ ہے کنو جی آپ اپنے تپ پر بہاؤ سے سب جانتے ہیں پرت یہہ نکل کا بچار
سنا نا بھی چاہئے کسی تپیشری چیلے کو بلاو۔
گالو - مہاراج کیا اگیا ہے۔

کشیپ جی - بیٹا تم ابھی اکاش مارگ کنوجی کے پاس جاؤ اور یہ سب برتانت جو دیکھ رہے ہو کنورشئی کو سناؤ۔
 گالو - بہت اچھا ابھی جاتا ہوں اداؤں سے کہدوں گا کہ راجہ دوشست نے پتروٹی شکنتلا کو پہچان کر انگی کار کر لیا۔
 کشیپ جی - (راجہ سے) اب تم اپنی رانی اور راجکمار کو لیکر اندر کے رتھ میں وارہوا اور راجہ ہانی میں جا کر جگ کرو کہ اندر پرسن ہو کر اچھی برکھا کرے اور پر جا اور پروار کو شکہ دو۔

راکششہوت - کشیپ جی اور اوتی ماتا کو وندت کر کے رانی اور پترسمیت رتھ میں سوار ہو کر اپنے راج محل میں آیا ہستنا پور باضی
 نے نگر کو خوب سجا یا رواس میں سب رانیاں شکنتلا اداؤں کے پتر کو دیکھ کر بہت خوش ہوئیں شکنتلا پٹ رانی ہوئی نگر میں سنگلا چار سون
 تھوڑے دنوں کے پیچھے سرب دس کو راجہ نے جو راج (ولی عہد) کیا اور پھر راج گدی پر بیٹھ کر راجہ سرب دس نے چمکا نام بہت
 بہت جگ کے اور سنگھ دھن کنورشئی کو دیا اسی بہت راجہ کے نام سے یہ پرتھی بھارت ورش اور بہت کنڈ کے نام سے بکھیات ہوئی

(*)

پانچہزار سال منقضی ہونے کے اسطو و فلاطون وغیرہ دانشوران و حضرت عیسیٰ و موسیٰ و محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی پیدائش سے پہلے ہند
 (آریہ ورت) میں راجہ شانتن شاہنشاہ ہفت کشور فرمانروائی کرتا تھا بڑے بیٹے اسکے ہیثم جی دوسرے جتر انگد تیسرے بھتیرج چہار
 ہوئے راج کنوار کلان (بھیشم جی) اگرچہ شاستر اور شستریا میں یگانہ زمان تھے لیکن متقی اور پارسا ہونے سے راج کلج کو جنجال
 اور پشیم کے تصور و خیال میں خوشحال رہ کر خوش زندگی بسر کرتے تھے بعد وفات پدر خود تخت و تاج قبول نہ کر کے انھوں نے اپنے چھوٹے
 بھائی جتر انگد کو برسر تختیں کیا وہ چند سال حکمرانی کر کے گندہر یوں کی رانی میں مارا گیا تب اس کے چھوٹے بھائی بھتیرج کو ہیثم جی نے
 راج تلک کر دیا اسکی صغر سنی کے سبب بڑے بڑے امور سلطنت کے عدل و انصاف سے خود انجام دیتے تھے بھتیرج کے دہتر
 اور پنڈ اور بدجی میں پسر پیدا ہوئے اور پیمانہ عمر اسکا بھی لہڑ ہو گیا۔ بڑے پسر نابینا تھے اس لئے ہیثم جی نے پنڈ کو تخت نشین کیا چند
 سال فرمانروائے کر کے پنڈ و ایک عابد کی بدعت سے راج کو چھوڑ کر عبادت کرنے کو ہمالیہ پر سعہ رانی کنتی و مادری کے چلا گیا اس لئے
 بھیشم جی نے دہتر راشٹ نابینا کو تخت و تاج حوالہ کیا ایک سو ایک پسر اس کے بڑے مغرور و دلاور پیدا ہوئے اور راجہ پنڈ و کے چھتر
 ہیثم سین ارجن رانی کنتی سے اور کل سہدیو دوسری رانی مادی سے تولد ہوئے پانچون بھائی حسین اور وجیہہ خوب و خوشخو۔ بعد وفات
 پنڈ و اور سنی ہونے رانی مادی کے ہمراہ کنتی ہستنا پور میں بلائے گئے ہیثم جی نے ان کے چہرہ سے آثار شجاعت و مروانگی دیکھ کر کہا
 محبت بزرگانہ یتیم جانکر انکی پرورش و تعلیم میں مصروفیت رکھی و جو دین و دوسان وغیرہ پسران دہتر راشٹ کو انکی طاقت و ذہانت پر شک
 و حد تقدیر پیدا ہو گیا وہ باڑی ہائے طغیان میں پنڈ و کے پانچون پسران سے ہار رفتہ انگریزی کرنے لگے ایک روز لب گنگ
 جلسہ کر کے ہیثم سین کو زہر کھلا دیا اسکی زندگی باقی تھی بچ گیا راجہ دہتر راشٹ نے دین خیال کہ بھائی بھائیوں میں اتل رنج و فساد
 متعل نہ ہو جائے پانڈوؤں کو اپنے راج سے کچھ حصہ دیکر برناوہ میں بھیج دیا کہ وہ اپنے بیٹھون سے انکی سعادتمندی سے خوش اور اپنے
 پانچون پسران سے ناراض تھا و جو دین نے بساڑش شکنتی والے قند ہار اپنے مامون دوسان وغیرہ برادران حقیقی و عمارت جو
 پانڈوؤں کے رہنے کے لئے برناوہ میں تیار ہو رہی تھی ایک محل کلان رال و لاکھ ماوہ آتش گیر سے تعمیر کرایا کہ پانچون بھائیوں کو رات کیو
 آگ لگا کر خاکستر کر دین رحم دل بدجی کو اس دہوکہ دہی سے آگاہی ہوئی لہنوں نے یتیموں پر رحم فرما کر پانڈوؤں کو مطلع کر دیا انہوں
 نے دہرہ ایک سترنگ بنوائی اور خود ہی اس مکان کو آگ لگا کر اس سترنگ سے سعہ رانی کنتی اپنی مان کے رات کیوقت سلامت

نکل گئے پانچ فقیر کبھتی کے مارے نشہ تہرب میں سرشار وہ اپنی والدہ کے اُس مکان میں جل مرے عام باشندگان بڑا وہ درجہ ہن کی دغا اور پانڈوں کے جلنے سے کفِ افسوس مل رہے تھے اور کان چلین جاتا تھا درجہ ہن معہ اپنے شیروں کے یہ خبر سنکر پانچوں بھائی سہ والدہ خود اُس مکان میں جل گئے۔ ولیمیش ٹیٹا بھگین بنا ہوا تھا یہ پانچوں اُس لالہا منند سے کل کر کنورون کے ظلم سے خوفنا صورت اپنی اپنی بدل کر دشت نور دی کرتے رہے اور مگلوں میں بک و مڈب وغیرہ دیوزادوں کو مار کر بھنوں سے درویدی سومیر کا حال سنکر وہاں پہونچے قادر انداز جن نے سومیر کے اڑوہام خلقت میں شریعت سے جکر کہانے والی چھلی کو نشانہ بنا با اور سومیر کی شرط پوری کر کے جے مال زیب گلو کی درجہ ہن و کرن سے تہیت سے راجتان کے مانوس اور آشفہ ہو کر راجن سے آمادہ جنگ ہوئے بہیم سین سے درجہ ہن اور راجن سے کرن مقابل ہو کر دونوں مغرور ہار گئے اُنکو شہر ہاکہ یہ پانڈوین یا اور کوئی شور بیر کہ بھنوں کے لباس میں بٹاکا سا سنا کر رہے ہیں بعد فتحیابی پانچوں بھائی درویدی کو لیکر اپنی فرہگاہ میں گئے مہاراجہ سرکرتن و بلرام جی نے وہاں پہونچ کر اپنی بہو رانی گنتی اور اُس کے بیٹوں سے لیکر اظہارِ شریعت فرمایا اور بڑی دھوم سے درویدی کی شادی ہوئی یہ خبر راجہ دہتر اشت کو پہونچی اور حسب ہدایت ہمیشہ جی و درونا چارج و بڑی راجہ نے اپنے تہیچون کو سفیر بھیج کر پنجاب یعنی درویدنگر سے بلا کر کہاٹو بن کالراج راجہ جڈ ہٹھ کو دیدیا جڈ ہٹھ نے وہاں پہونچ کر سب جن پر فضا میدان میں اندر رست (دہلی) شہر آباد کیا اور عمدہ عمدہ محل و دیوان خاص و عام بڑی بڑی مالیشان عمارات تعمیر کرائیں اور راجو جگ کی طیاری کر کے بہیم سین کو مشرقی جانب اور راجن کو شمال سہد یو کو دکن اور نکل کو بھیم کی طرف مع فوج کثیر روانہ کیا ان چاروں پہادروں نے روے زمین کی ہر ایک اقلیم اور جزائر میں جا کر سب کو اپنا مطیع کر لیا جس سے سر اٹھایا اُس کے دار الخلافہ کو سخت نقصان پہونچا یا اور آخر کار اُنکو سر نہا چھکا ناٹا پڑا اور عرب و عجم ایران و طوران و سیلون اور اڈریہ و چین سب دیشوں کے والیان ملک سے تحفہ و تحائف لیکر مہاراجہ جڈ ہٹھ کی مذہبوسی کو حاضر ہو گئے اور دہلی میں یہ جگ راجو بڑی عظمت و شان سے ہوا مہاراجہ سرکرتن چندر مہ اپنے ہمدار کے رونق افروز تھے اس وجہ سے اور بھی زیادہ رونق اس جگ میں ہوئی اس عظمت و جلال شوکت و اقبال پانڈوں کو دیکھ کر وہ جڈ ہٹھ کے دل میں نابہرہ حسد پھر شغل ہوا پانڈوں نے تو اپنا بہائی سہا کر وہ دیوان عام جومی نامی سمار دا علاء جڈ کا انجیر، نے طلسمات کا بنایا تھا درجہ ہن اور اُس کے بھائیوں کو معائنہ کر لیا انھوں نے دیکھا کہ بایا پانڈوں کو ہنسی آئی وہ مغرور بدیتی سے برامان گیا اور شکنی اپنے ماموں کے ساتھ ناراض ہو کر ہستنا پور چلا گیا اور حسد و بغض سے کہ پانڈوں کے مقابلہ کی ہرگز طاقت نہ دیکھی خود کشی کو آمادہ ہو گیا شکنی نے سمجھا کہ میں جلی پانے بنا کر جڈ ہٹھ کو جو کھیلے میں جیت لوں گا ایک مرتبہ اُسکو یہاں بلا لو کرن دوسا سن شکنی بکرن درجہ ہن کے ہمدار راجہ دہتر اشت کے پاس گئے اور اس چٹال چوکر دی نے راجہ کو قمار بازی کے لئے راضی کر کے اسکی طرف سے جڈ ہٹھ کو بلایا۔ ہر کھانے راز والے۔ اب جڈ ہٹھ کے ایامِ نحوست نے باوجود متع کرنے بہائیوں کے جو کھیلنے پر آمادہ کر دیا اور سید ہے سادھے جڈ ہٹھ کو قمار باز و دغا باز شکنی نے ایسا ہرایا کہ وہ تمام راج اور مال و متاع ہا کر رانی درویدی کو داؤ پر لگا بیٹھا اور اُسکو بھی ہار گیا ہر جی ہمیشہ تپاسہ و دونا چارج کر پا چارج اور چند راجہ اس فریب و دغا بادوں سے کانپ اٹھے درجہ ہن نے دوسا سن کو پہونچ کر رانی درویدی کو اُس بہری سہا میں ایک بے تر یعنی ساڑھی اوڑھے موکشان بلایا اور سب کے سامنے بیٹھ کرنا چا ہا درویدی نے اُس حیرانی اور پریشانی کی حالت دیکھی کہ جب راجہ جڈ ہٹھ اپنے تئیں پہلے ہار چکے تو مجھے داؤ پر لگائے اور ہارنے کا اُنکو کسی صورت میں اختیار نہ مل سکا جواب کسی نے نہ دیا اور حسب ایما درجہ ہن دوسا سن نے اسکی ساڑھی کو بدن سے اتارنا چا ہا کہ اُسکو جڈ کر کے ذلیل و خوار کریں پانڈو درویدی کو ایسی حالت نارین بیٹھے دیکھتے رہے مگر جڈ ہٹھ کی مرضی کے خلاف کسی نے دم نہ مارا حاضرین مدد

ان حالات کو دیکھ کر دم بخود تھے اور دل ہی دل میں کہہ رہے تھے کہ اس ظلم کا آل کار کیا ہوگا جب درویدی کو پاٹڈون کی طرف سے مایوسی ہوئی۔ چارہ گریچا رنگان فریادیں مظلومان سرکیشن ہمارا کو یاد کر کے پراگھنا کی کہ تمہارے سوائے کوئی میرا نہیں جو اس وقت میری لاج رکھے انکی کریا سے درویدی کا چیرا منت (بے انتہا چار) ہو گیا کہ دوساسن ساتوی اور نمونہ کینچتا کینچتا تہک گیا بستر کا انبا سہین لگ گیا سبھا کے بیٹھنے والے متعجب حیران ہو گئے اور درجودہن دوساسن کو گالیان دینے لگے جب کچھ نہ ہو سکا تو درجودہن نے درویدی کو اپنی ران دکھا کر اشارہ کیا کہ پاٹڈو تیرے پت نہیں رہے یہاں آنکر بیٹھ جا اس وقت بہیم سین سے ضبط نہ ہو سکا سب کو بنا کر اس نے یہ عہد کیا کہ دوساسن کو مار کر اسکا خون پی جاؤں گا اور درجودہن کی اس ران کو اگر نہ توڑ ڈالوں تو راجہ پنڈو کا بیٹا نہیں۔

جد ہنٹر سب کچھ ہار کر تیرہ برس کا بنو باس شہر طر کر کے ہار گیا تھا اپنا لباس شہا ہانہ اتار کر ہیشتم پتا مہ و دہتر اشت وغیرہم کو دندوت کر کے بھائیوں اور درویدی سمیت جنگل کو چلا گیا اور یہ ظلم کٹورن کا تمام زمانہ میں شہر ہو گیا یہ پیرے بن میں بھی چپ تپ اور تیرہ تہہ جاتا کر رہے اور بدین خیال کہ کٹورن سے ایک دن جنگ کرنی ہوگی اچن کوہ ہالیہ پر جا کر لوکیا لون سے اور اندرونک میں راجہ اندر سے استر شہر لیکر پانچال میں وہاں سے شہر تیرا و قص و سرود سیکہ کر واپس آ گیا باہر برس گذر کر تیرہویں سال میں گپت یعنی بدیشیدہ رہنے کی شہر تھی کہ اگر انکو کور و شناخت کریں تو پھر از سر نو تیرہ برس پاٹڈو صحرا نوردی کریں سب بھائیوں نے صلاح کر کے راجہ برٹ کے ہاں جا کر تبدیل وضع نوکری قبول کی راجہ جد ہنٹر کنک اوپہیم سین بلو۔ اور ارجن مر نہلا۔ نکل گزرتا کہ۔ سہدیو گوال اور درویدی سیر نہری (مشاہد) بن کر محلون میں رہی وہاں کچک اسکا خواستگار اور ورپے آزار ہوا اسکی دست درازی سے تنگ آنکر بہیم سین سے اس نے فریاد کی شب کے وقت بہیم سین درویدی کے لباس میں مکان مقررہ میں جہاں درویدی نے کچک سے ملنے کا وعدہ کیا تھا جا لیتا کچک نے درویدی جاکوڑے شوق سے بہیم سین کو چھاتی سے لگا کر آتش شوق کو منطقی کرنا چاہا و فتنہ آزار نہ لباس سے ایک مرد قوی ہیکل کچک کو نظر آیا اور باہر خوب زد و کوب ہوئی بہیم سین نے اسکی چھاتی پر چڑھ کر روح قبض کر لی اور اسکو مضغہ گوشت بنا کر اپنے بستر پر آن پڑا صبح کچک کے ہائیوں نے اسے مردہ دیکھ کر سخت کھراں چایا اور درویدی کو اسکی لاش کے ساتھ چتا میں جلائے کچک کے بھائی نے چلے بہیم سین نے گندہ روپ بنا کر ایک لبا درخت بیرون شہر آگیا سب کچک کے بھائیوں کو فرس کر دیا اور جلتی چتا میں سے درویدی کو نکال کر محلون میں پہونچا دیا درجودہن کے قاصدوں نے پاٹڈون کا کہیں نہ ملتا اور کچک کا دفعتاً مارا جانا سنا دیا درجودہن نے راجہ برٹ پر فوج کشی کر دی اسکی طرف سے راجہ سوہرمان نے برٹ سے جنگ کر کے راجہ کو کٹورن میں اسیر کر لیا کنک (جد ہنٹر) کی ایسا سے موت منت بنا و گوال (بہیم سین نکل سہدیو) نے راجہ کو سوہرمان کی قید سے چھوڑ کر شکست فاش دی دوسری طرف سے درجودہن نے راجہ برٹ کے گوشالہ کو گھیر لیا راجہ برٹ کی عدم موجودگی میں اور اسکا بیٹا ارجن کو جو بلباس تخت اتر اسکی بہن کو ناچنا گانا سکھانا تھا تھان بنا کر تھوڑی فوج لیکر کٹورن کے مقابل ہوا ارجن نے پہلے اپنے شہر بالا سے درخت چھوڑ کر واقعہ سان بیرون شہر سے اتار کر انکو مات کر کے اپنے جسم پر آراستہ کیا بعد ازاں کٹورن میدان رزم گاہ میں پہونچا بہیشتم نے آدونا چارج جی کو سامنے دیکھ دو تیرا سے مار کے ایک بہیشتم جی کے دوسرا درونا چارج جی کے پاٹون کو چھوٹا ہوا پار نکل گیا دونوں نے درجودہن سے کہا کہ تو سنہل جا اور راجہ برٹ کی جانب سے شور بیرون میدان میں آگیا ہے۔ درجودہن نے کہا کہ خوب ہوا۔ نیز تیرہ سال منقض نہیں ہوئے کہ پاٹڈو ظاہر ہو گئے پرتیہہ برس تک خاک چھانٹا گئے بہیشتم جی نے کہا کہ نہیں تیرہ سال پر ایک ماہ اور چند یوم زیادہ گذر گئے ہیں پاٹڈون کا

وکی ہی تھی میدان جنگ سے رتہ چھوڑ کر بیا کا ارجن سے رتہ سے کودا کر کو پکڑ لیا اور کہا کہ میں راجہ برات کا بیٹا ہوں کہ ایسی بزدلی اور نامردی
نہ تھہر بیٹھا ہوا گھوڑوں کو قابو میں رکھہ میں ایسی دشمنوں کو فتح کرتا ہوں اور پھر دشمن کی فوج کو اپنے تیروں سے پس پا کر دیا اور اس بہکرمین اکثر
سواروں کے قیمتی پارچہ ہائے پوشیدہ اور اٹھائے۔ یہ پیش قدمی نے وجود میں سے کہا کہ بہتر یہ ہے کہ سیدستہ ہستنا پور زندہ و سلامت چلے
جاؤ ورنہ ارجن تیروں سے سب اسی جگہ ڈھیر ہو جاویں گے درجود میں نے مصلحت سمجھ کر بھاگتی ہوئی سپاہ کو جسکیا اور برات کے موٹی
وہاں چھوڑ کر گہرا رستہ لیا۔ اور راج گمار ارجن کی دلیری اور شہر تپا سائنہ کر کے حیران ہو گیا اس نے پوچھا کہ آپ سچ بتا دین کون ہیں
ارجن نے اپنا مختصر حال سننا کہہ دیا کہ ابھی راجہ صاحب سے میرا حال ظاہر کرنا وہاں راجہ برات محلوں میں تفریح خاطر کے لئے کنک سے
چوسر کھیلنے لگے خبر ہندوں نے سہارکباد و دیگر راجہ سے کہا کہ اوتراج گمار نے بہیشم درون درجود میں سرکچے شہر بھرون کو بھیجا دیا۔ کنک نے
کہا کہ جب نہیل اسکی رتھ بانی کرتا ہے تو دروتا بھی اس کے سامنے سے بھاگ جاویں گے کورون کی کیا حقیقت ہے راجہ نے وتر کی بیادری
اور کنک نے نہیل کی شجاعت کمرہ کر بیان کی راجہ کو غصہ آ گیا اور پانسہ زور سے کنک کے چہرہ پر مارا سیر نہ ہری نے فوراً خون اپنے ہاتھ پر
لے لیا اس نے میں اوتراج پکارا یا تو جد ہشٹر کی ناک سے خون بہتا ہوا دیکھا چونکہ وہ پاٹروں اور درویدی کو جان گیا تھا اسلئے اس نے اپنے
باپ سے کہا کہ آپ اپنا بار کنک کی جہان کر لیں راجہ پانسہ سے غصہ خواہی کی پہلو ترے ملوہ مکان میں ایجا کر یہ بیان کیا کہ ایک شہر بھرنے نمبری ایسی
مرد کی کہ سب کورون کو بھیگا دیا وہ شور بھرون کا پتر غریب ظاہر ہو جاویگا ارجن نے اوتراج کی صلاح سے راجہ جد ہشٹر کو اٹھان کر
اور خود ہی مدد درویدی کے شاہانہ لباس زیب تن کر لیا پاچون بھائی اپنی اصلی صورت و لباس سے راجہ برات کے دربار میں اجلا
کرنے لگے راجہ جد ہشٹر مسند پر مدد درویدی اور چاروں بھائی زمین کر سیون پر ان کے چپ و راست بیٹھے چتر چور شکہ وغیرہ لیکر راجہ برات
کے گلازم کھڑے ہو گئے درباری جمع ہوئے مگر کسی کو تاب دریافت حال نہیں تھی وہ رعب چھایا ہوا تھا کہ آنکھ سانسے نہیں ہوتی راجہ برات
محل سے برآمد ہو کر مہول کے موافق دیوان عام میں آئے تو یہاں کا اور ہی ڈھنگ دیکھا۔ تعجب سے کہنے لگے کہ میں میرے سنگھاسن پر
کون آن بیٹھا اسوقت نکل نے راجہ برات سے کہا کہ زہے خوش نصیبی اس راجہ کی جس کے ہاں ہمارا جد ہشٹر نے ایک سال اپنے
جد کے موافق پوشیدہ بسر کر کے اسکی تخت و سلطنت کو زینت بخشی یہ وہ ہمارا جد ہفت اقلیم ہے جس کے قدموں پر ساری دنیا کی
راجہ جین نیاز جھکاتے ہیں جد ہشٹر کا نام سنکر راجہ برات کو شادی و غم نے گہیر لیا خوشی اس بات کی تھی کہ ہمارا جد ہشٹر اسکی سنگھاسن
پر براہ جان میں اور پنج اس امر کا تھا کہ کلہری اس نے پانسہ ان کے چہرہ پر پہنچا مارا تھا یکایک راجہ برات کی طبیعت پر خوف ستلی ہو گیا
اور سوائے اس کے کچھ نہ آیا کہ دست بستہ جد ہشٹر کے قدموں پر سر رکھ دیا راجہ جد ہشٹر نے برات کو اٹھا کر جہانی سے لگا لیا راجہ
برات نے کہا کہ میں اپنے گناہوں سے بے گناہ ہوں یہ تلوار حاضر ہے میرا سر تن سے جدا کر دیجئے سب سے ہمارا ایک سال سے میر
ہاں موافق افریقین ہمارا مدد کے میوض میں نے کبھی گستاخی کی ہائے ہمارا تیری درویدی کو جو میری دھرم کی مان ہے کچاک کے ہاتھ سے
کیا اسخت صدمہ انگو پیوچھا اس نے تو اپنے اعمال کی سزا پائی مگر مجھ کو زہن درگور دیا مجھے ایسی بے غیرتی سے چلو ہرانی میں ڈوب مرن
چاہتے ہمارا جد ہشٹر نے راجہ برات کی ایسی دردناک کلام سنکر اسکی نفس کی ادھ بھایا کہ میں نے اس عرصہ میں مدد اپنے بھائیوں اور
درویدی کے تھا کہ ہاں ایام صیبت بسر کئے میری زبان نہیں جو شہارا شکریہ ادا کروں غرض بہت دیر تک راجہ برات فصد تقصیرات
کلام کے ناوم ہوتا رہا اور راجہ جد ہشٹر اس کے بھائیوں نے بہت دلجوئی کی رفع ندامت کے لئے راجہ برات نے اپنی دختر اوترا کا
ہاتھ دے کر راجہ برات سے راجہ جین سے راجہ جین کی رات اسے اور شادی میں خوب چلے رہے تھے

میدان

نامہ

تھانیس

کرنال

کامین تیرہ

سرچم لوک

رود کوپ

پانی پت

سفیدون جیگز

شک

پہلے

فی

سہارنپور

طوبہ

مطهر نگر

سرودینہ

春

یا فحیت

بامی

گنڈیو

7

طوائف کے وقت بھیہٹیں تھام رہی تھیں۔ اپنی قوم کو بوجہ یہاں ہٹانے اور وطن چھوڑ کر
جمع ہونی تھی اس طرح بڑے شب و صبح تک کھل کر مل کر رہے تھے۔ اس کے نتیجہ میں
کرنل کو انہوں نے آکسین خود بھیہٹیں ہی چھوڑ کرستان بھگڑ کر ہوئی۔ دندو چاچ
اگر کہتا ہے کہ کوئی خاص چیز اس واقعہ کا کیا۔ اس وقت ان کے چاچ کو حکمران پر کڑی
کے تھے۔ حرکت اور بچاؤ کی سہینا۔ جینتھہ اور بھوڑے سولہ لاکھ کی جگہ پر
کھڑی ہوئے۔ مہاراجہ جیو نہن۔ اور سلطان اور گھارڈن پھلک کے مقام پر ان کے ساتھ
ہینا لائے۔ سلطان اور زمین بائیں کی گھم کے یہ کہہ رہے تھے کہ ان کے ملک میں ان کے
پہنچے ہیں۔ ان کے ملک میں ان کے پوتوں اور بیٹوں کے یہ سہیل اور جیو اور ادا کوئی اور تھا۔ سلطان داندو سے

وہ کہتا ہے کہ اس کا جواب ہے کہ

(مطبوعہ بقایا دہلی پریس میرٹھ - کتبہ محمد حسن علی غنیہ کاتب مطبعہ)

یہ دیکھ کر اس نے اس شادی میں شریک تھے بعد فتم ہونے شادی کے مشورہ ہو کر یہ قرار پایا کہ قہر جو دہن سے اپنا راج لینا چاہئے چنانچہ پروہت کو راجہ دہتر تراشت کے پاس اسی غرض سے روانہ کیا گیا بعد میں قہر جو دہن کے سہو نے دوسرے کیشن جہا راج ہستنا پور تشریف لے گئے اور جلسہ عام میں شیب و فراز زمانہ دکھا کر بہت طرح سے سمجھایا۔ وہ راہ آ جاوے مگر قہر جو دہن نے پاٹھون کو پانچ گانوں دینے سے ہی انکار کیا۔ سری جہا راج یہ کہہ کر لوٹا کہ میں سخت نوزیزی ہو کر کڑو دون کا خون تیری گردن پر ہو گا واپس چلے آئے اور پاٹھون کو بخوبی سمجھا کر دوار کا تشریف لے گئے۔ دونوں طرف سے فوج کشی ہو کر میدان وسیع کو روک تیر کا فریقین کی سپاہ سے پڑھونے لگا قہر جو دہن نے اپنی فوج جانب مشرق تالاب کو روک تیر اور جد ہشٹرنے جانب غرب کہ وہ حصہ ہوا تھا فوج کے قیام کے لئے کیا۔ نقشہ میدان جنگ شامل کیا جاتا ہے۔

اکثر راجہ مثل راجہ خل والی مردیش یعنی مدراس کا قوی زور مند راجہ پاٹھون کا مان اور دیگر بہادر راجہ و بادشاہ اور تلگون کے جہا راجہ جد ہشٹرن کو مظلوم سمجھ کر ان کی جانب داری کے لئے بڑی شان و شوکت سے فوج کثیر لیکر اپنی دار السلطنت سے پروانہ ہوئے ان میں سے چند دلاوروں کو قہر جو دہن اور اس کے بھائیوں نے راستہ میں تواضع و مدارات کر کے اپنی طرف کر لیا اور وہ کشتی دہرم کی پابندی سے ان کی طرف ہو کر پاٹھون سے لڑے (کشتریوں کے ہاں قاعدہ مستمر تھا کہ جو کوئی پہلے ان سے مدد مانگے وہ اسی کی طرف ہو جایا کرتے تھے) پاٹھون کو اعتقاد صادق تھا کہ جس کی طرف سری کرشن جہا راج ہوں گے وہی فتح یاب ہوگا چنانچہ قہر جو دہن اور ارجن جلدی کر کے دونوں ایک ساتھ سری جہا راج کے محل میں پہنچے سفر قہر جو دہن سربانے اور مستند (ارجن) پائنتی جا میٹھا جہا راج نے میدان ہوتے ہی ارجن کو دیکھا اور محبت سے علی الصباح آنے کا سبب دریافت کیا ہنونا اس نے جواب ندیا تھا کہ قہر جو دہن جلدی بول آٹھا کہ جہا راج میں ان کے پہلے آیا ہوں۔ سربانے نے نظر کی تو قہر جو دہن کو دیکھا اصل اپنی خوش اخلاقی اور شیریں زبانی سے دونوں کو مغلوظ کر کے فرمایا کہ میں ارجن کو پہلے دیکھا ہے اس موقع پر یہی امتحان دانائی و خرد مندی کا ہوا سر کرشن چند جہا راج نے دونوں سے دریافت حال قرار داد جنگ کر کے فرمایا کہ ایک طرف ناراینی سینا اور کوش (خزانہ) دوسری طرف میں تنہا خالی ہاتھ (بے اسلحہ) قہر جو دہن نے اپنی اور شتابی سے بولا کہ میں ناراینی سینا لوگ ارجن نے بعد میں کہا کہ میں تو آپ کو چاہتا ہوں شستر آپ لیوین یا لیوین یہ آپ کی مرضی ہے جہا راج نے قہر جو دہن سے کہا کہ بہت اچھا میں ایک کشتی سینا آپ کو دوں گا پہلے میں نے ارجن جی کو دیکھا وہ اقل اور آپ ان کے بعد (جی رعایت دہرم جواد پر تحریر ہوئے) جہا راج نے بعد چلے جانے قہر جو دہن کے مسکرا کے پوچھا کہ ارجن تم نے کیا سمجھ کر مجھ سے کو اپنی طرف لیا ارجن نے دست بستہ عرض کیا کہ جہاں آپ ہیں وہاں فتح مندی دولت و اقبال سب کچھ آپ کے ہاتھ میں ہے فوج اور خزانہ کی بردار نہیں ہے میں تو ہمیشہ سے آپ کا خادم رہا ہوں دیکھو تقدیر کا آلٹ یہ ہے۔ میں نے فوج اور خزانہ اپنی خوشی سے لیا اور اس کے مانگنے میں ضبط و خرد مندی کو کام میں نہ لایا کہ مہا ارجن ناراینی جہا راج نے حقیقت کا رستہ تقدیر آبے خبر ہوا کہ سمجھا کہ جہا راج سری کرشن جہا راج ہو گئے فتح و غفر اسی طرف ہو گئی کہ وہ ملاء والی بہتہ دامن دولت ہے ناراینی سینا لیکر گئی و مصلحت سے سمجھ گیا کہ فوج اور خزانہ میں نے لے لیا ہے سر کرشن جی نے یہ کیا کر لیں گے یہی ہی غفلت ہے اور

اسی کا نام جہالت اور بیدار نشی ہے کہ مغز سخن اور حقیقت کا رکونہ سمجھا ظاہری باتوں پر افسل طلب اور مقصد سے بے بہہ رہا سرکیشن مہاراج ارجن کی دانشمندی سے بہت خوش ہوئے اور یہ فرمایا کہ ارجن تم میرے سکھا اور پرستہ ہو درجہ دین ہو کہہنا اور وہ اپنے اعمال نکو ہیدہ کی سزا پاوے گا اے ارجن جو شخص اور ہم کرنے سے ناش ہوا چاہتے ہیں انکی عقل دیوتا ہر لیتے ہیں بناش کا لے پریت بند ہے

بیشم تپاسہ کے پاس واپس نہ گیا اسوقت تک وہ یہی سمجھتا رہا کہ میں فتح پاؤں گا لیکن بیشم تپاسہ جی نے جب یہ سب حال دریافت کر لئے تو درجہ دین سے کہا کہ میں تمہاری طرف سے سنگرم تو کرونگا مگر فتح پاؤں کی ہوگی جہاں دہرم ہے وہاں سرکیشن میں اور جہاں سرکیشن میں وہاں بجے ہے تمہنے اہمان بس (متاثر ہونے سے) غلطی کہائی اور ارجن بازی لے گیا جبکی طرف سرکیشن بھگوان ہون گے بجے ہوگی اور وہی ہوا۔ فریبی و دغا باز کورڈون کا اتن کہنا کہ بیشم جی درونا چارج کرنا چاہتے ہیں سرکیشن جہاں پر مشون کی عقل پر غفلت کا پردہ پڑ گیا کہ وہ پاؤں پر ظلم کرنے سے درجہ دین کو نہ روک سکتے اور باہمی جنگ و جدال قرار دینے پر آمادہ اندیش درجہ دین کے طرفدار ہو گئے۔

بیشم تپاسہ کی بیوی نے ارجن کی طرف سے ہتھیاروں کی تحفہ دینے کی بات کی تھی

مہاراجہ جڈ ہشتر نے زنی یا ندوی سینا کے لئے ایک خاص نشان تجویز کر کے افسروں سے یہ یاد دہا دیا کہ سپاہ و لشکریوں تک کے سینہ پر لگا دیا تھا جس سے معلوم ہو جاتا تھا کہ یہ سپاہی پاؤں کی سینا کا ہے ہندوستانی شرخ و زرد و زرق برقی لباس اور سرخی سپاہیانہ انداز دیگر ولایتوں کے ماتمی سیاہ و سبز لباس سے ہمیشہ سب کی نظروں میں با وقعت رہا ہے ہر ایک راجہ دیرین لباس فاخرہ آراستہ تیر و کمان و شمشیر جگدوڑ سے پیراستہ بجائے جال کے ریشمی ووپٹے لگائے ہوئے بڑی شان و شوکت سے اپنی فوج کو آراستہ کر کے میدان جنگ میں لائے پیر و کھن سال بہار و نا طاقت یا کم سن بچہ لشکر میں نہ تھا سب جوان مرد و دی اور اسلحہ سے آراستہ و ذہن طرف صاف بستہ جان بکف سر فروشی کو آمادہ نظر آتے تھے فرق نازک اتنا ہی تھا کہ کون کون کا لشکر خریدہ دل اور پاؤں کی فوج شگفتہ خاطر تھی یہی آثار فتوحاتی کے تھے اور اسی وجہ سے راجہ دہتر اشٹ اپنے محلوں میں بیٹھا ہوا بخوبی جانتا تھا کہ پاؤں و فتحیاب ہونگے نشان یعنی دہجیا ہر ایک راجہ اور سردار لشکر کی مختلف علامتوں سے منقوش و ترسم تھے بیشم تپاسہ جی کی دہجیا میں تاڑ کا سنہری درخت اور درجہ دین کی دہجیا میں چتر پین پر و متر بیشت کی دہجیا میں دہش کر با چارج کا رتہ معہ بیلون کے کتول برن راجہ کا گچیندر یعنی ہاتھی اسو تھا مان مہترایدہ چتر پین پر و متر بیشت کی دہجیا میں ہا متوندر یعنی جمبو کا اکار رنگ کے اختلاف سے منقوش تھا ارجن کی دہجیا میں سری ہنومان جی کی سنہری صورت بہم سین کے نشان میں شیر علی ہذا سب راجاؤں کے نشان مختلف صورت اور علامتوں کے تھے۔ یہہ اونچے اونچے نشان ہر ایک سردار کے رتہ پر لگے ہوئے فیل سوار اسپ سوار راجاؤں کی دہجیا سپاہیوں کے ہاتھ میں سب سے آگے اور ہر ایک نشان کے ساتھ مختلف ہاتھ۔ گنو نگہ۔ بہری۔ پتو۔ وندہ۔ انک اور دھ رنگ جہانج وغیرہ اور سنگہ اپنا اپنا خود سردار لشکر بجا کرتے تھے چنانچہ بیشم تپاسہ کے بیشم تپاسہ میں مفصل درج ہوئے۔ ہے کہ اس زمانہ میں ہتھاری فوج اور دشمن پر حملہ کرنے کا بگل بجا جاتا ہے اسوقت سنگہ بجا کرتے تھے جسکی آواز کو سون کا ہوتی۔ جب کہ ارجن نے راجہ جیدر تہہ کے مارنیکا پر (عہد) کیا درونا چارج سب سالار کورڈون نے راجہ مسطہ کو بشارت فوج و درجہ دین کی حفاظت میں چپہ کوس چھپا ہوا دہ کیا تھا ارجن نے اسکا مارنے کا قصد کر کے دشمن کی فوج کے اندر روانہ ہوا۔ راجہ دہجیت سے راجاؤں کو ان کے لشکر سمیت قتل کر کے جیدر تہہ کا سر کاٹا اور اپنے پرن کے پورا

کرنے کی اطلاع بذریعہ آوارہ شکر کے اپنے بھائی کو دی مہاراجہ جہدیشتر نے کہ چہ کو س کے فاصلہ پر جنگ کرنا تھا دیوت نامی
ارجن کے شکہ کی آوارہ شکر جان لیا کہ دلیر ارجن نے جہدیشتر کو بہنوں کے قاتل کو مار لیا۔
تیر و کمان کے علاوہ بہت سے اسلحہ وقت نہرو سردار و سپاہی اپنے پاس رکھتے تھے تفصیل انکی ذیل میں درج کی جاتی ہے۔

تفصیل تیر و کمان

نام اسلحہ	کیفیت	نام اسلحہ	کیفیت
دیشتر	تیر کی بہت اقسام مہا بھارت میں درج ہیں۔	یہہ دو نون خاص ہتھیار بلدیو جی کے ہیں بل موسل	یہہ دو نون خاص ہتھیار بلدیو جی کے ہیں بل موسل
تیر و کمان	نالیج۔ مارگن۔ شلی گن۔ اردہ چندر۔ شام بان شر و اہلون کا تیر وغیرہ وغیرہ۔ اردہ چند تیر ایسا نہیں ہوتا ہے کہ سر کے بال آسترے کی مانند تراش دیتا ہو راجہ جہدیشتر و ارجن وغیرہ پانچون بھائیوں اور ان کے پسران کے دیشتر جہدگانہ ناموں سے موسوم تھے مثلاً کانڈیو دیشتر ارجن کا اور ماہیندر دیشتر بایو دیشتر بیشو دیشتر رود دیشتر اگر دیشتر جراج دیشتر وغیرہ جیسا ذکر ہنگام جنگ مفصل درج ہو چکا ہے۔	چرگہ مڈگر پہر بھالا برجی بہنڈیاں شنگھنی خنجر لہو کی ل چکر پاش بڑی نال اگن بان شکت ترشول	لہجا اور نوکمار ہوتا ہے۔ جسکو کند کہتے ہیں اور ورزش کرنے کے کام آتا ہے ایسی ہمشکل ہوتا ہے۔ عوام میں پر سنا کہتے ہیں پر سرام جی کا خاص ہتھیار ہے۔ مشہور اسلحہ۔ ایضاً۔ ہمشکل سپالا۔ توپ کو کہتے ہیں۔ بندوق گول اندر سے خالی سکھ لوگ بیشتر گڑی و عمامہ پر باندھتے ہیں۔ کند کو کہتے ہیں۔ لمبی توپ کو کہتے ہیں۔ تیر جو مشعل کی طرح جلتے ہوتے ہیں۔ برجی کو کہتے ہیں۔ مشہور اسلحہ۔ دستہ میں تین شول آگے کی طرف دھکیں

نارائن استر۔ برہم استر۔ رودرا استر۔ تومرا استر۔ بلینخاستر وغیرہ دیوتاؤں کے نام سے مشستری یعنی اسلحہ منتر دھون کے زور سے جلائے جاتے
ہے جنگو اس زمانہ کے لوگ بالکل نہیں جانتے ان میں سے ایک ایک اشتر تمام لشکر کے جلائے اور مار نیو کافی ہوتا تھا اور بغیر ریا
و عبادت شاکہ کے میسر نہیں ہوتا تھا۔

راجہ جہدیشتر کو کابل لائین تھا کہ سپہنشاہ تپاسہ جی اور گرو درونا چارج و اسو تھامان اور راجہ کرن اسے شجاع ہیں کہ ان سے کوئی ہتھیار
ہین ہو سکتا ہے یہ پانچون شود بیرا جے ہیں یعنی انکو کوئی حیت نہیں سکتا اور واقعی یہ خیال اسکا غلط نہ تھا لیکن قلم ادا دہم

अर्जुनः चालयुरो जिष्णुः किरीटी स्वोत्तमः ॥ विवस्व विजिगी कथमव्यशाचीधनञयः

جنگرہ کا نقشہ معہ اشلوک معرکہ سرخ چندن سے لشکر ہلال کاٹنے کی تہالی یار کابی پر لکھ کر جس عورت کو مرد زہر ہوا ہو پانی سے دھو کر پلاتے ہیں بچہ آسانی سے پیدا ہو جاتا ہے۔

نوٹ - کدو کشتی میں جس مقام پر سینا بہت ویساں ہر دو کلچر کینڈ موجود ہیں اور سوچ گریں پر بڑا بھاری سیلا ہوتا ہے کدو پاٹوں کے لشکر ان تالابوں کو بیچ میں چھوڑ کر اپنی شرفی سمت میں درجہ ہیں نے اور غربی جانب میں راجہ جڈ شہر نے اپنی سپاہ کا قیام قرار دیا دونوں کے لشکر کو سون میں پڑے ہوئے تھے تھینا دو کوس دریاں میں میدان رزم گاہ چھوڑا ہوا تھا پہلے اس میدان وسیع کوشم میں پر سرزمین سے ۲۱ دفعہ کشتیوں سے بڑا بھاری جتہ کیا تھا جہاں لاکھوں آدمیوں و جانوروں کا خون زمین نے پیا پھری اسکو سیر نہوئی مہا بھارت سنگرام میں میٹھا جانداروں کی جان جا کر روڑوں شہر بیرون کا خون اس سرزمین نے نوش کیا جب نہیں پیا گیا تو خون کی ندیاں بہتی ہوئی نظر آئیں (دیکھو تعداد اٹھارہ کشتی کی اڈیوگ پر ب میں مفضل لکھی گئی) جب سوچ گریں ہوتا ہے راجاں و سرداران و رئیسان و عوام خلقت کا بڑا اثر وہاں یہاں ہوتا ہے اور ان میں بہت کیا جاتا ہے مگر خاص تالاب کلچر شرفی سے پر گیا ایام بارش میں تھوڑا سا پانی بہر جاتا ہے وہ چند ماہ کے اندر خشک ہو جاتا ہے۔ تالاب سینا بہت میں پانی کا قیام بارہ مہینے رہتا ہے پنجاب کے راجاؤں میں سے کوئی راجا اگر کلچر کے تالاب کو صاف کر کے بچتہ زمین بنوا دے تو نیک نامی دنیا و ثواب آخرت تصور ہو۔

بہیشم جی نے جس وقت ارجن کے تیروں سے سخت زخمی ہو کر گر پڑے تھے سرشیا پر لیٹے ہوئے اور دونا چارج واسو تھامان نے میدان جنگ میں ہی درجہ میں کو بہت سمجھایا کہ تمھاری طرف کے بہت سے پاکرمی راجہ معہ لشکر پاٹوں نے مار ڈالے اب بھی تم پاٹوں سے صلح کرو مگر اس نے نہ مانا اور آخر وقت تک اسکو اپنی فتح پابی کا خیال خام مزمن خاطر ہا کرن کے مارے جانے پر اسکی بہت بہت ہو گئی اور مہاجہ شل و شکنی کے قتل ہونے پر قہمی یا قہمی ہوئی مگر دلیری اور شجاعت اسکی قابل تعریف ہے کہ جب وہ تمام لشکر کے قتل ہونے پر ویساں (نام تالاب) میں جا کر چھپا اور پاٹوں نے تعاقب کر کے اسکو وہاں ہی جا گیرا اسوقت ہی وہ گدا جتہ کو آواز دے کر بہیم سین کے مقابل ہو گیا اور گدا جتہ کیا کہ بہیم سین سے قوی ہیکل جو اندر کو سخت مجروح کر دیا اگر سریکرشن مہاراج کے ایما بموجب بہیم سین اسکی ران پر گدا مار کر نہ توڑتا تو کہی نہ مارا جاتا بلکہ یو جی مہاراج ایو جہ سے بہیم سین پر خفا ہوئے کہ اس نے خلاف کشتی دہرم کے درجہ میں کو مارا کر سے نیچے کے بہیم سین گدا مارا خلاف کشتی جتہ کے ہے سریکرشن جی کے فرمانے پر کہ بہیم سین نے درجہ میں کی ران توڑنے کا جب درجہ میں بار بار اپنی ران دکھا کر درو پدی کو اشارہ کرتا تھا کہ یہاں بیٹھ جا پہل کر یا تھا بہیم سین نے اپنا پہل پورا کیا ہے اسکا قصور نہیں تب بلدیو جی کا قصہ فرو ہوا پہو جی انھوں نے بہیم سین کو درجہ میں کا دہرم سے مارنے والا قرار دیا اگر سریکرشن مہاراج پاٹوں کی دستگیری نہ کرتے تو کدو ران پر ہرگز فتح نہیں پاتے ساری دنیا کے راجہ مہاراج اس جنگ عظیم (مہا بھارت سنگرام) میں جمع ہو گئے تھے نام ان کے مختلف پر یوں میں اور انکی راجد ہانی اور دیش کا نام سنسکرت زبان میں لکھا ہے جو عوام کی سمجھ میں نہیں آدیکا علامہ عمر فیضی فیاضی نے اکثر ملکوں کے نام کی صراحت کی ہے مگر بہت سے نام غیر شرح ملک و دیش لکھے ہیں جہاں تک اس سے معلوم ہو سکا اور بعض پنڈت لوگوں سے پوچھا اس فہرست میں درج کئے جاتے ہیں اس تفصیل سے واضح ہو گا کہ کون کون راجہ دونوں فریق کے کس گروہ میں شامل تھا اور کس کے ہاتھ سے مارا گیا۔

تفصیل شکر پانڈوان

نمبر	نام راجہ	نام ملک ویش	رہتی یا مہارہتی	کیفیت
۱	مہاراجہ جڈ مہشٹر	والی اندر پرت دھن	مہارہتی ایک کشتی	یہ پانچون بہائی شجاعت اور مرواگی میں شہور و معروف ہوئے
۲	پہیم سین	ایضاً	ایضاً	انہوں نے دشمن کے کئی کشتیوں کو آگ لگا کر ان کے سرداروں کے قتل کیا اور سرکارشن جہاں کی عنایت سے نجات پائی ہوئے ۲۶ سال تک بعد مہا بھارت مہاراجہ جڈ مہشٹر نے ان کو بہت راج پرتی کا کیا۔
۳	ارجن	ایضاً	ایضاً	
۴	کل	ایضاً	ایضاً	
۵	سہدیو	ایضاً	ایضاً	
۶	سرکارشن جہاں راج	دوار کا ویش	مہارہتی	بغیر تہیارسے ارجن کے ساتھ رہی ہوئے۔
۷	ایہنوں سپر ارجن	ہستنا پور و دہلی	مہارہتی	چکریوہ میں چہ مہارہتی راجاؤں اور سپر دوسا کے لہیر کر میری سے مار ڈالا
۸	شکر کیت پلر ارجن	ایضاً	ایضاً	ان پانچوں کے سر اسو تہا مان نے شجوں میں کاڑ اور درجودہن کو دکھا کر یہ
۹	پرت بند سپر جڈ	ایضاً	ایضاً	کہا کہ یہ سر پانچون پانڈوؤں میں شج کا ب کا وقت تھا ہوزر و شنی ہندین
۱۰	ست سوم سپر جڈ	ایضاً	ایضاً	ہوئی تھی کہ درجودہن نے ایک ایک کو مار کر توڑا جب پہیم سین کا سر و تہا
۱۱	ستانیک پسر کل	ایضاً	ایضاً	نے بتایا۔ تب درجودہن نے کہا کہ تم نے معصوم درویدی کے بچوں
۱۲	سرت کرا پسر دیو	ایضاً	ایضاً	کے ناحق سر کاٹے اور ہارایچ ناش کر دیا اسی غم میں درجودہن مر گیا خوشی
				اسکو بہت ہی کہ پانچون پانڈو مارے گئے اس خوشی اور غم میں مر گیا اگلی
				تقدیر میں ہی لکھا تھا۔
۱۳	کٹھن کچ سپر سین	جزیرہ مہرین کراچی	ایضاً	کرن کے ہاتھ سے مار گیا۔
۱۴	سیرا ہن سپر ارجن	راجہنی پوٹان کی گرو	ایضاً	اسکا نام لڑائی میں ہی آیا اور بعد ختم جنگ جب جڈ مہشٹر نے جگ کیا اس وقت
				یہی اسکا شریک جگ ہونا لکھا ہے اور ارجن کو لڑائی میں فتح کڑا مہا بھارت میں لکھا ہے
۱۵	اوا دان سپر ارجن	ایضاً	ایضاً	یہ مینون بھالی ارشی سرنگ راجہن کے ہاتھ سے مارے گئے۔
۱۶	ایڈوٹ پلر ارجن	ایضاً	ایضاً	
۱۷	سیران سپر جڈ	جزیرہ بحر ہند	ایضاً	
۱۸	یو تو ش برادر جڈ	ہستنا پور	ایضاً	اپنے بہائیوں کو چھوڑ کر پانڈوؤں سے لگایا اور خوب لڑا اور اخیر جنگ تک
۱۹	راجہ درویدرا	راجہ شیر کیکل لکھا	ایضاً	ایک شوقی سینا فوج جرائی کی ہمراہ تھی بہاری جڈہ کر کے درو ناچار ج کے ہاتھ
				سے مار گیا۔
۲۰	سکھندی پسر دیو	ایضاً	ایضاً	اس نے ارجن کو اپنے پیچھے کھڑا کر کے بہیم سین کو سخت مجروح کر کے

یہ مہا بھارت
مہارہتی ایک کشتی
مہارہتی ایک کشتی
مہارہتی ایک کشتی
مہارہتی ایک کشتی

نمبر	نام راجہ	ملک یا ویش	رہتی مہارتی	کیفیت
				گرا دیا اور بڑی شجاعت و دلیری سے فوج غنیم کو مارا آخر روز کے شہنشاہ میں اسوتہا مان کے ہاتھ سے مارا گیا۔
۲۱	دھرت دس پر دھو	راجہ میر جگدھل لکھا	مہارتی	سپہ سالار فوج پانڈوں کی بڑا دلیر اور شجاع تھا باقی شرح صدر۔
۲۲	چتر دیو پسر گنہدی	ایضاً	ایضاً	لکشمی کے ہاتھ سے مارا گیا۔
۲۳	جیا ستو پسر دروید	ایضاً	ایضاً	اسوتہا مان کے ہاتھ سے مارے گئے۔
۲۴	سور تہ پسر دروید	ایضاً	ایضاً	ایضاً
۲۵	راجہ براٹ	براٹ سنگھانہ	ایضاً	ایک کشتی فوج ان کی ہمراہ تھی بہاری سنگرام کر کے درونا چارج کے ہاتھ سے مارے گئے۔
۲۶	سنگھ پسر براٹ	ایضاً	ایضاً	پانڈوں کی فوج کا فسر۔
۲۷	شویت ایضاً	ایضاً	ایضاً	پانڈوں کی فوج کا جنرل بڑی بہادری کر کے بہت شہرے باہت مارے
۲۸	اوتر ایضاً	ایضاً	ایضاً	راجہ شل کے ہاتھ سے مارا گیا۔
۲۹	یروجت	ایضاً	ایضاً	درونا چارج سے جتہ نہ کر کے مارا گیا۔
۳۰	دھرت کیت	راجہ چندیری	ایضاً	ایک کشتی لایا تھا بترج صدر۔
۳۱	چیکتان	پسر دھرت کیت	ایضاً	پانڈوں کا رشتہ دار بڑا بھادرتھا۔
۳۲	کاشی نریش	راجہ بنارس	ایضاً	درونا چارج سے بڑا جتہ کر کے مارا گیا۔
۳۳	گنتی ہوج خالو جتہ	راجہ گوالیار	ایضاً	رائی گنتی کا حقیقی بھائی بڑا شور بیر بشرج صدر۔
۳۴	شیب	جونیو	ایضاً	درونا چارج کے ہاتھ سے مارا گیا۔
۳۵	بیودھان جادھن	دوار کا	ایضاً	ایک کشتی سینا سرکیشن جی کی ہمراہ لایا جو اس کے تحت میں تھی۔
۳۶	ساکلی جی	ایضاً	ایضاً	سرکیشن جی کے چچا ہزاروں سپاہ و افسران فوج دشمن کو مار کر آخر تک نہ رہے
۳۷	دس پسران ساکلی جی	ایضاً	رہتی	بہورے شہر سے جتہ کر کے مارے گئے۔
۳۸	راجہ شہرودت	راجہ کیکے یعنی پنجاب	ایضاً	اسوقت پنجاب روہیل کھنڈ تک شمار ہوتا تھا۔
۳۹	یدہامنو	راجہ پنجاب	مہارتی	بشرج صدر لکشمی پسر دروید من کے ہاتھ سے قتل ہوا۔
۴۰	اتمو جی	ایضاً	ایضاً	شب من میں اسوتہا مان سے مارا۔
۵۰	اتمو جی	پنجاب کا راجہ	ایضاً	لکشمی کے ہاتھ سے مارا گیا۔
۵۱	سہدیو پسر جادھ	راجہ لکھا	ایضاً	ایک کشتی ہمراہ لایا اور بڑی بہادری کر کے درونا چارج کے ہاتھ سے مارا گیا
۵۲	چند سین	راجہ مالوہ والویش	رہتی	دونوں درونا چارج کے ہاتھ سے مارے گئے۔

نمبر	نام صاحب	ملک یا دیش	رتبی یا مہارتی	کیفیت
۵۳	سمکس برادری	راجہ لودھانہ پٹیش	رہتی	مذکورہ بالا۔
۵۴	بیگہوت ایضاً	ایضاً	ایضاً	اسوتہا مان لئے مارا۔
۵۵	شترانیک	ایضاً	شوربیر	
۵۶	راجہ شکیت	سڈی شکیت کاراج	رہتی	کراپا چارج کے ہاتھ سے مارا گیا۔
۵۷	راجہ پاٹ	راجہ کاپلی	مہارہتی	اسوتہا مان کے ہاتھ سے مارا گیا۔
۵۸	راجہ جید شور	نمبر ۵۸ سے تم تک	ایضاً	فالباً شنجون میں اسوتہا مان کے ہاتھ سے قتل ہوئے۔
۵۹	راجہ سریشیج	یہ سب راجہ ہندوستان	ایضاً	
۶۰	جیانیک راجہ	سے غریب ملکوں کے	ایضاً	
۶۱	راجہ دیو گھی	فرمانروا تھے۔	ایضاً	
۶۲	راجہ جنے جے		شوربیر	لکشمی کے ہاتھ سے مارا گیا۔
۶۳	راجہ چندر سین		ایضاً	اسوتہا مان لئے مارا۔
۶۴	راجہ رودر سین		ایضاً	
۶۵	راجہ کیرتی دھرا	تاہن دوسری مگر وفور	ایضاً	
۶۶	راجہ لبسو چندر	کوہستان کے راجہ	ایضاً	
۶۷	راجہ عام چندر		ایضاً	
۶۸	راجہ سنگھ چندر		ایضاً	
۶۹	راجہ سنجے		ایضاً	لچھری کے ہاتھ سے مارا گیا۔
۷۰	راجہ سوچ دت	اضلاع جنوبی ہند	ایضاً	درونا چارج کے ہاتھ سے قتل ہوا۔
۷۱	رتہہ باہن	راجہ	ایضاً	
۷۲	ستانیک	ایضاً	ایضاً	
۷۳	رستج	راجہ پنجاب	ایضاً	بہیشم جی کے ہاتھ سے مارا گیا۔
۷۴	برکھہ سین	ایضاً	ایضاً	درونا چارج کے ہاتھ سے مارا گیا۔
۷۵	کشیتر دھوان	ایضاً	زرتھی	درونا چارج کے ہاتھ سے مارا گیا۔
۷۶	راجہ شوی	اشی زرتھ قند	ایضاً	ایضاً سرکیشن جی کا خسر مہا پنج پسران طرفدار پانڈوان۔
۷۷	راجہ سرتا وہ	ایضاً	شوربیر	اسوتہا مان کے ہاتھ سے مارا گیا۔
۷۸	پرس دھنر	ایضاً	ایضاً	ایضاً

نمبر	نام راجہ	ملک یا دیش	رہنما ہاشمی	کیفیت
۷۹	ستانیکے گکر		شوربیر	راجہ شل سے جڈہ کر کے مارا گیا۔
۸۰	سور سین	پنجاب کا سردار	ایضاً	راجہ کرن کے ہاتھ سے قتل ہوا۔
۸۱	بہان دیو	ایضاً	ایضاً	ایضاً
۸۲	چتر سین ثانی	ایضاً	ایضاً	ایضاً
۸۳	سینا بند	راجہ مسورت بھٹی	ایضاً	درونا چارج کے ہاتھ سے قتل ہوا۔
۸۴	بال بھدر	ایضاً	ایضاً	ایضاً
۸۵	نارائن ہری	ایضاً	ایضاً	ایضاً
۸۶	سجبت پسر راجہ پنجا	پنجاب	رہی	درونا چارج کے ہاتھ سے مارا گیا۔
۸۷	سرمیاں پسر ایشٹ	ایضاً	ایضاً	ایضاً
۸۸	برہنت	ملک برہما	ایضاً	ایضاً
۸۹	راجا انمان	ٹویرہ جات	ایضاً	ایضاً
۹۰	بھوج راج	ایضاً	ایضاً	ایضاً
۹۱	راجہ نیل	سیالکوٹ	ایضاً	اسوتہا مان کے ہاتھ سے مارا گیا۔
۹۲	راجہ تل	کنارہ سندر	ایضاً	ایضاً
۹۳	راجہ چتر ایدہ	راجہ چین	ایضاً	درونا چارج کے ہاتھ سے مارا گیا۔
۹۴	چتودہی	غیاں	ایضاً	ایضاً
۹۵	راجہ تروما	ایضاً	ایضاً	لکشمین کے ہاتھ سے مارا گیا۔
۹۶	سوتہہ کستری	ایضاً	شوربیر	اسوتہا مان کے ہاتھ سے مارا گیا۔
۹۷	راجہ جگ سین	راجہ کیکے	جہار تھی	درونا چارج کے ہاتھ سے مارا گیا۔
۹۸	بشوک پسر جگ سین	ملک پنجاب	ایضاً	کرن نے قتل کیا۔
۹۹	سینا بند پسر تل	ایضاً	شوربیر	درونا چارج نے قتل کیا۔
۱۰۰	سبنا ند مانی	ترہٹ بونی جٹا	ایضاً	ایضاً
۱۰۱	راجہ شمش کیتو	اولاس کے ملحق شرقی	ایضاً	ایضاً
۱۰۲	چتر دیو	جنوبی بند	ٹرا شوربیر	ایضاً
۱۰۳	سرتھنی مان	ایضاً	ایضاً	پیشم جی کے ہاتھ سے قتل ہوا۔
۱۰۴	پر بھدرک		ایضاً	شل کے ہاتھ سے مارا گیا۔

نمبر	نام راجہ	ملک یا دیش	تہی یا مہارتی	کیفیت
۱۰۵	گہوش	بنگالہ	شوربیر	ارشی سرنگ راجپوت کے ہاتھ سے مارا گیا۔
۱۰۶	راجہ جیوان	ایضاً	مہارتی	شبنون میں اسوتھامان نے مارا۔
۱۰				
لشکر کوروان				
۱	راجہ درجودہن	ہستنا پور	مہارتی	ہیم سین سے گما جڈہ کر کے مارا گیا۔
۲	دوسا سن برادر	ایضاً	ایضاً	ایک سو پیران راجہ دہتراشٹ میں سے بیوٹس نو درجودہن
۳	بکرن	ایضاً	ایضاً	کو قتل اور ادھرمی سمجھ کر پانڈوؤں میں جا ملا باقی تھانہ پسران بن گئے
۴	دوسہ	ایضاً	ایضاً	چند کس اہمنوں وارپن کے ہاتھ سے باقی کل درجودہن کے بھائی
۵	دیرش	ایضاً	ایضاً	ہیم سین نے تین تین کر قتل کئے دی بیوٹس بابہ پسر راجہ کا بچا
۶	بنشت	ایضاً	ایضاً	
۷	چتر سین	ایضاً	ایضاً	
۸	جی پوج	ایضاً	ایضاً	
۹	پرودتر	ایضاً	ایضاً	
۹۹	ایک سو بھائی دھن	ایضاً	ایضاً	
۱۰۰	بیشم پتا مہی	ایضاً	ایضاً	ارجن کے ہاتھ سے مارے گئے انکی بہاری کا تمام زمانہ میں شہرہ تھا
	جڈ کٹوڑان	ایضاً	ایضاً	وٹل دن تک ایک لاکھ سینا پانڈوؤں کی اہنوں نے ماری اپنے
				تپ کے بل سے اٹھا دن دن تک سرشیا یعنی تیروں کے بستہ
				پر ناراین ہرن دہیان کرتے رہے جب سورج اترائیں آیا تب اپنا
				فالب عنفری ترک کو دیا کوروی سینا کے سپہ سالار۔
۱۰۱	راجہ اہیکٹ کھروا	ایضاً	ایضاً	ہیم سین نے انکو مارا۔
۱۰۲	پجہن پر درجودہن	ایضاً	ایضاً	اہمنوں نے قتل کیا۔
۱۰۳	بابو سالی پھر ساجن	ایضاً	ایضاً	ایضاً
۱۰۴	راجہ کنل برن	ایضاً	ایضاً	
۱۰۵	دون چارج پھر ساجن	ایضاً	ایضاً	دہترشٹ دشن کے ہاتھ سے ہزاروں کو مار کر مرے۔
۱۰۶	کریا چارج پھر ساجن	ایضاً	ایضاً	آخر تک زندہ رہے اربے۔

نمبر	نام	ملک یا پیش	بہتری یا جہاڑی	کیفیت
۱۰۷	راجہ کرشن چٹھانی	کرنال پانی پت کراچہ	مہارہا	آخر تک زندہ رہا شجھون میں ایک کشتی سینا پٹنوں کی اس مار ڈالی پٹنوں نے اس کے سر کا سن نکال لیا۔ سر کیڈشن مہاراج نے اسکو سر اپ دیا یہ ہمیشہ زندہ رہنے والا لوک پال بیان کیا جاتا ہے امر ہے۔
۱۰۸	راجہ کرشن چٹھانی	کرنال پانی پت کراچہ	مہارہا	پٹنوں کا مادر زاد دشمن ارجن کے ہاتھ سے قتل ہوا۔
۱۰۹	دھردتہ برادر کن	ایضاً	رہتی	بہیم سین کے ہاتھ سے سب مارے گئے۔
۱۱۰	ستور تہہ	ایضاً	ایضاً	ایضاً
۱۱۱	برکھیت پسر کن	ایضاً	ایضاً	ایضاً
۱۱۲	برکھ سین	ایضاً	ایضاً	ارجن کے ہاتھ سے قتل ہوا۔
۱۱۳	بہان سین	ایضاً	ایضاً	بہیم سین کے ہاتھ سے قتل ہوا
۱۱۴	سکھین	ایضاً	ایضاً	نکل کے ہاتھ سے مارا گیا۔
۱۱۵	بیر باہو	ایضاً	ایضاً	ارجن کے ہاتھ سے قتل ہوا۔
۱۱۶	چتر سین	ایضاً	ایضاً	نکل کے ہاتھ سے مارا گیا۔
۱۱۷	ست سین	ایضاً	ایضاً	ایضاً
۱۱۸	شکنی	راجہ چند ہار	ایک کشتی مہاتی	ایک کشتی سینا لایا سہدیو کے ہاتھ سے مارا گیا۔
۱۱۹	کالکھ برادر شکنی	ایضاً	شور میر	ابھمنوں نے قتل کیا۔
۱۲۰	لوک	ایضاً	ایضاً	سہدیو کے ہاتھ سے مارا گیا۔
۱۲۱	ہار دوک	ایضاً	ایضاً	ایضاً
۱۲۲	سہدیو پسر شکنی	ایضاً	ایضاً	سہدیو برادر جد شہتر نے اسکو مارا۔
۱۲۳	برکھ برادر شکنی	ایضاً	ایضاً	ایضاً
۱۲۴	راجہ جید رتھ واما	پنجاب	مہارہا	ارجن نے بڑا بھاری جدہ کر کے اسکو مارا۔
۱۲۵	راجہ شل مان نکل	راجہ مذروش یعنی	مہارہا	کٹنوں کی سینا کا سینا پت جد شہتر کے ہاتھ سے مارا گیا ایک کشتی لیکر پٹنوں کی حمایت کو آتا تھا سہتین روجود میں لے تو واضح و مدارات کر کے اپنی طرف کر لیا رانی مادی کا حقیقی بھائی تھا۔
۱۲۶	برادران راجہ شل	ایضاً	شور میر	جد شہتر کے ہاتھ سے مارے گئے۔

نمبر شمار	نام صاحب	ملک و دیش	رہتی جہاں رہی	کیونسیں
۱۲۷	راجہ شکیل	مند سورکارا	شور بیر	جدہ شہر ہاتھ سے مارا گیا۔
۱۲۸	رکھ رتھ پسر شل	ایضاً	ایضاً	سہدیو سے ہاتھ سے قتل ہوا۔
۱۲۹	راجہ سوہران	راجہ تجارہ باجی	ایضاً	ایک کشونی۔ ارجن کے ہاتھ سے مارا گیا۔
۱۳۰	اشوکیٹ پسر ایضاً	ایضاً	ایضاً	ایضاً
۱۳۱	بالوتند	ایضاً	ایضاً	ایضاً
۱۳۲	اللہ	ایضاً	ایضاً	ایضاً
۱۳۳	راجہ کاک رن	لمچہ دیش یعنی عرب	رجی	
۱۳۴	راجہ کوشل	اجودہ سیا	ایضاً	ایہمنوں نے ہاتھ سے قتل ہوا۔
۱۳۵	راجہ بہگدیت	کامرو ملک اسام	مہارہتی ایکشونی	بڑا جدہ لڑکے مارا گیا ارجن کے ہاتھ سے۔
۱۳۶	راجہ کاکا ست	لمچہ دیش کا راجہ	ایضاً	ایک کشونی لیکر آیا۔
۱۳۷	راجہ برہیل	اودہ لکھنؤ	مہارہتی	ایہمنوں نے اسکو مدھل ہزار سپاہ کے مارا۔
۱۳۸	ہیرچندرک	ایضاً	شور بیر	ایضاً
۱۳۹	اپسہ شاہ	بادشاہ ایران	مہارہتی	ارجن کے ہاتھ سے مارا گیا ایک کشونی اسکی ہمراہ تھی۔
۱۴۰	مالو ملک لرن و بادشاہ اپسہ شاہ	ایضاً	شور بیر	بہیم سین کے ہاتھ سے مارے گئے۔
۱۴۱	شوی	ایضاً	ایضاً	ایضاً
۱۴۲	اسٹ	ایضاً	ایضاً	ایضاً
۱۴۳	راجہ ست دیو		رہتی	بہیم سین کے ہاتھ سے مارے گئے۔
۱۴۴	کیتوننت		شور بیر	ایضاً
۱۴۵	کیت مان راج کنوار	کلنک دیش یعنی بھارت	ایضاً	ایضاً
۱۴۶	راجہ جیسین	ایضاً	ایضاً	ایک کشونی ہمراہ لایا تھا باقی تبصرح صدر۔
۱۴۷	مالگ	ایضاً	ایضاً	ایضاً
۱۴۸	مالگدیت	ایضاً	رہتی	بہیم سین نے مارا۔
۱۴۹	شتر تانگیہ	ایضاً	ایضاً	ایضاً
۱۵۰	دھن	ایضاً	ایضاً	ایہمنوں کے ہاتھ سے قتل ہوا۔
۱۵۱	نرت بر جادولن	سپہ لار کرشن جی بلوچ	مہارہتی ایکشونی	نارانی سینا کا سپہ سالار فرنگ زندہ رہا۔

نمبر شمار	نام راجہ	ملک و ویش	رہتی جہا رہتی	کیفیت
۱۵۲	سوکریان بڑوٹل	دوار کا	شور بیر	افسر نارینی سینا۔
۱۵۳	بندو	پسر راجہ ادھین	جہا رہتی	ساتکی کے ہاتھ سے مارے گئے ایک کٹونی سینا ہمراہ لگے۔
۱۵۴	ان بندو	ایضاً	ایک کٹونی	
۱۵۵	راجہ سور سین	ایضاً	شور بیر	راجہ جڈ ہٹل نے مارا۔
۱۵۶	راجہ نگہار	ہیل داڑھ کا راجہ	ایضاً	ارجن کے ہاتھ سے مارا گیا۔
۱۵۷	کیت مان	راجہ کلنک لٹل	ایضاً	بہیم سین نے قتل کیا۔
۱۵۸	پسر راجہ کیت مان	ایضاً	ایضاً	ایضاً
۱۵۹	راجہ بہا لوست	راجہ کوچ بہار	رہتی	بہیم سین کے ہاتھ سے قتل ہوا۔
۱۶۰	شکرو دیو بڑوٹل	ایضاً	ایضاً	ایضاً
۱۶۱	بسالی	ایضاً	شور بیر	ابھنوں کے ہاتھ سے مارا گیا۔
۱۶۲	کشم ہنغان	ایضاً	ایضاً	ایضاً
۱۶۳	چندر کیت	ایضاً	ایضاً	ایضاً
۱۶۴	شر تائیہ	ایضاً	ایضاً	شر تائیہ نے شکتی کرشن جی پر چلائی تھی اس شکتی نے شر تائیہ کو مار ڈالا
۱۶۵	شر تائیہ	ایضاً	ایضاً	ارجن کے ہاتھ سے مارے گئے۔
۱۶۶	امشٹ پھل پھل	کوہ تالین پھل پھل	رہتی	راجہ جڈ ہٹل کے ہاتھ سے مارے گئے۔
۱۶۷	مالو	ایضاً	ایضاً	ایضاً
۱۶۸	شور	ایضاً	ایضاً	ایضاً
۱۶۹	ابیش راجپت	ایضاً	ایضاً	کٹوت کچ نے مارا۔
۱۷۰	ارشی سرنگ	ایضاً	ایضاً	ایضاً
۱۷۱	المیک دیو	ایضاً	ایضاً	ایضاً
۱۷۲	الائیہ راجپت	ایضاً	جہا رہتی	ایضاً
۱۷۳	پھورے شروا	ایضاً	ایضاً	ساتکی جی نے دونوں کو مارا۔
۱۷۴	سودت	ایضاً	ایضاً	ایضاً
۱۷۵	مٹل بڑوٹل	ایضاً	ایضاً	ایضاً
۱۷۶	راجہ جل مسدہر	ایضاً	ایضاً	ایک کٹونی سینا لیکر آیا تھا۔ ارجن نے قتل کیا۔
۱۷۷	راجہ کامبھون	کامبوج	ایضاً	ایک کٹونی سینا لیکر آیا تھا ارجن نے قتل کیا۔

نمبر شمار	نام راجہ	ملک یا دیش	رہتی یا مہاتپی	کیفیت
۱۷۸	سودکش پیرشل	ایضاً	ایضاً	ایک کشتی سینا لایا تھا ارجن کے ہاتھ سے مارا گیا۔
۱۷۹	بیہوج راج	ایضاً	ایضاً	
۱۸۰	سابہنی	ایضاً	ایضاً	ارجن کے ہاتھ سے مارا گیا۔
۱۸۱	چتر سین پیرشل	ایضاً	ایضاً	دہر شٹ دمن نے مارا۔
۱۸۲	اچوٹا	ایضاً	ایضاً	
۱۸۳	پیرشل	ایضاً	ایضاً	پسران سترائیدہ۔ ارجن کے ہاتھ سے مارے گئے۔
۱۸۴	سودیش	ایضاً	ایضاً	
۱۸۵	شترنجے	کافرستان	شور بہیر	
۱۸۶	سیکھہ یگ	راجہ قلات	ایضاً	ابہنوں کے ہاتھ سے قتل ہوئے۔
۱۸۷	سو پر جس	کوہستان کابل	ایضاً	
۱۸۸	سوریہ بہاس	ایضاً	ایضاً	
۱۸۹	برش برادر نیر	راجہ دہتر اشٹ	ایضاً	بہیم سین کے ہاتھ سے مارا گیا۔
۱۹۰	ست سین	افسر نارینی سینا	ایضاً	ارجن کے ہاتھ سے مارے گئے
۱۹۱	متر سین برادرشل	ایضاً	ایضاً	
۱۹۲	ندر راجہ	راجہ بنگالہ	ایضاً	
۱۹۳	ردپ نندر برادرشل	ایضاً	ایضاً	بہیم سین کے ہاتھ سے قتل ہوئے۔
۱۹۴	راجہ انگ	شرنی ہند	ایضاً	
۱۹۵	گوپال گوپ	حوالی متہرا	ایضاً	ارجن کے ہاتھ سے مارا گیا۔
۱۹۶	راجہ برہنت	راجہ اڈریہ	رہتی	ساکی جی کے ہاتھ سے مارے گئے۔
۱۹۷	اوگہہ پان	دراوڑ دیش	خور بہیر	
۱۹۸	کہیم دہورت	راجہ بنگالہ	ایضاً	بہیم سین کے ہاتھ سے مارا گیا۔
۱۹۹	بہگوت ساگر	راجہ انڈوپیش	ایضاً	ارجن کے ہاتھ سے مارا گیا۔
۲۰۰	راجہ کیکے	پنجاب	مہا رہیتی	ایک کشتی سینا لایا تھا۔
۲۰۱	راجہ چتر سین	ملتان	رہتی	سرت برائے مارا۔
۲۰۲	چتر برادر سفیل	ایضاً	شور بہیر	پرت بند کے ہاتھ سے مارا گیا۔
۲۰۳	راجہ کرات	بہیل واڑہ کا راجہ	ایضاً	ایضاً

نمبر شمار	نام راجہ	ملک یا پیش	شہنشاہ یا مہاراجہ	کیفیت
۲۰۴	بہتک گشتری	پہیل ماٹھ کاراجہ	شوربیر	پرست بند کے ہاتھ سے مارا گیا۔
۲۰۵	ست کرا	ایضاً	ایضاً	ارجن کے ہاتھ سے مارا گیا۔
۲۰۶	سورشن	دکھن	ایضاً	پہیم سین کے ہاتھ سے قتل ہوا۔
۲۰۷	شل ثانی	بادشاہ ملک عرب	مہاراجہ	فیضی نے اسکو لچھو دیش کاراجہ کہہ کر ملک عرب سے لے لیا ہے۔ ساتھی جی کے ہاتھ سے مارا گیا۔
۲۰۸	سور سین راجہ	اضلاع بنگال	ایضاً	ارجن کے ہاتھ سے قتل ہوا۔
۲۰۹	چتر سین پسرل	ایضاً	شوربیر	دہر شٹ دمن کے ہاتھ سے مارا گیا۔
۲۰۰	شوی	راجہ کلنک کو بہار	ایضاً	پہیم سین کے ہاتھ سے قتل ہوئے۔
۲۰۱	پسرل	ایضاً	ایضاً	

پہیشم جی دس روز درونا چارج پانچ دن کرن دوروز راجہ شل نصف روز شام کو درجودین سنگرام کر کے مارے گئے۔ جن راجاؤں کی دار الخلافت و راجدہائی کا پتہ نہیں چلا آئے کامرت نام ہی درج کیا گیا بعض راجہ ایسے سخت یگانہ کارزار میں مارے گئے کہ کوئی خاص قابل اہمکا شخص نہیں ہوا یا شجوں میں پاپی اسوتہا مان کے ہاتھ سے قتل ہوئے بعد دریافت نام قابل درج کیا باقی کا خانہ خالی رکھا گیا کسورون کی گیاہ کشونی دلی سینا سے صرف تین کس اسوتہا مان۔ کرپا چارج کرت برا اور پانڈون کی سیاہ کشونی سے آٹھ آدمی پانچون پانڈو چٹے سرکھن جی ساتوین ساتکی جی آٹھوین بیوتس زندہ سلامت رہے اٹھاو کشونی کے راجہ سواپنی اپنی فوج کے اٹھاو دن میں طوعا جمل ہوئے بزرگوں کی نصیحت نہ ماننے کا یہ نتیجہ برادری بخش ہوا کہ درجودین آپ بھی سواپنے خاندان کے قتل ہوا اور لاکھوں کروڑوں آدمیوں اور بیچار جانوروں کا خون اپنی گردن پر لیا پانڈون نے راجہ ہر ترا اپنے تایا اور دلی گاندھاری اپنی تائی کی ایسی خدمت کی کہ ان دونوں نے بارہا ہزاروں آدمیوں کے جلسہ میں پانڈون کی تعریف کی اور راجہ دہر ترا شٹ کے ہاتھ سے سوادہ جگ راجہ جد ہشتر نے ایسا کرایا کہ تمام زمانہ میں جد ہشتر کی فیاضی مشہور ہو گئی باوجودیکہ پہیم نے راجہ جد ہشتر کو بھی منع کیا کہ ہم سوادہ اپنے لواحقوں کا خود کین گے پاپی درجودین کو ملاجلی ہی نہیں دیں گے مگر راجہ جد ہشتر نے خود بھی سوادہ کیا اور حسب مرضی اپنے تایا کے ان کے ہاتھ سے سوادہ جگ کرایا بیاس جی نے اپنے تپ کابل اخیر وقت اپنے باقی بچے ہوئے خاندان کے لوگوں کو انکی دلی منشا کے موافق دکھایا کہ رن بہوم میں قتل ہوئے شوربیر و ن کو سب سے بلا دیا اور سب بد بھا استریوں کو ان کے پت یعنی شوہروں کے ساتھ عالم بالا میں ہدریہ قوت اپنی عبادت کے پہونچا دیا یہ سہرگز نہشت بیشیم پان ششی سے سنکر راجہ جنے جے کو بہت تعجب ہوا انہوں نے بیشیم جی سے کہا کہ جو شوہر کرا کبدا خاکی چھوڑ کر ہر گز عالم جادوان ہوئے وہ کیونکر اپنے قالب غنا شدہ سے آنکھوں کے آگے آسکتے ہیں بیشیم پان جی نے مسوچا کہ اگر راجہ جنے جو کہ وقت ثبوت اپنے بیان کا ندیا جادو گیا تو بھلی سرو ہا جاتی ہرگی اور تمام مہا بہارت کی کہتا سنا نے کا کچھ پیل نہیں ہوگا اسلئے بیاس جی کا آواہن منتر پڑھ کر یہ حال اٹکوٹ نایا اور اپنے تپ کے پرہاؤ سے راجہ پرچیت کو سواہ اس کے وزیر دن اور میک رشی و سرنگی سنی پرکشش دکھایا

تب راجہ جسنے جے کو اعتقاد کامل اس کہتا پر ہوا اور آئندہ کا حال اس نے پوری شرواہ سے شہنشاہ دہلی شہنشاہ کا بددلی کے
 اپدیش سے مدد رانی کا مدد ہاری وگنتی بن میں جانا اور تین سال تک کے شہر چھوڑنا بددلی کا جوگ بل سے راجہ جہنشاہ کے شہر میں نے ہونا راجہ
 جہنشاہ کا شوک اور جہاں بہار سنگرام کے بعد ۳۶ برس تک جہاں راجہ جہنشاہ کا عدل و انصاف سے راج کرنا اور نیاس جی کے اپدیش سے
 جگ کرنا بعد میں دہلی سارشی کا سرپ اور جادون کا دار کا پوری میں باہم لکھ کرنا جہاں راجہ سرکیش چندرا اور بلرام جی کا پر دم دہام کو جانا
 ارجن کا وہاں پہونچ کر بسد یو جی اپنے ماماں سے ملنا بسد یو جی کا اپنے ہر دو نخت جگر عزیزاں کی دایمی مفارقت میں کا لبد خاکی چوڑنا
 ان سب کا کریم کر کے سرکیش جہاں راج کے پر دار کو ارجن کا ہمراہ اپنی لیکر روانہ ہونا جس قدر حصہ شہر و دار کا جادون سے خالی ہوتا
 جانا تھا۔ سدر میں ڈوبنا اور بعد رو انکی ارجن کے کل عمارات شہر کا غرق آب ہونا پنجاب میں اس قافلہ کو نہ نون کا لوٹنا ارجن کا
 گاندیو شہنشاہ کا کچھ کام نہ آنا اکثر مہرہ جینان نازک اندام کا غارت گردن کے خوف سے چاہ و تالاب میں غرق ہونا بہتوں کا مال
 و زیور و دیگر عصمت و عفت کا بچانا۔ باقی بھی ہوئی سراج کا ہستنا پور میں پہونچنا۔ بھرتا تہہ نیرہ سری کرشن چندر کو دہلی کا اور پچھت
 کو ہستنا پور کا تخت و تاج دینا مفصل لکھا گیا جب ارجن نے سرکیش جہاں راج کا برہم لوک جانا بہائی کو سنا یا اسی دن جہاں راجہ
 جہنشاہ و ارجن نے غم ہمارے میں گلنے کا مصم کر لیا تھا پچھت کو تخت نشین کر کے رنواس اور نگر باسیوں کو جمع کیا دونوں راج کماروں
 کو ویریوں کے شہر و دیو پانچون بھائی درویدی کو ساتھ لکھ کر ایک گئے کے ارادہ جانے ہمارے کا پتھی کی پر کرمان کرتے ہوئے پہلے
 شہر قی تیر تھون میں نہائے وہاں سے دکن کو ہوتے ہوئے پچھت میں جہان و دار کا آباد تھی پہونچے اور سرکیش جہاں راج کے عیال و اطفال
 اور ان کے حشمت و جلال کو جو دار جادون میں سے کہی کیسی کو بیس نہین ہوتی ہے افکار زور تنو مندی اقبال و ارجن دی یاد کر کے پانڈو
 بہت سوش اور شغل ہوئے اور وہاں تھوڑی دیر ٹھیرنا بھی ناگوار اور باعث انتشار خاطر فکا و قصور کر کے پنجاب ہو کر ہر دواری پہونچے وہاں
 سے بدری کمار کے دشمن کر کے سمیر کی گہائی پر بیان کثرت۔ برفباری ہوتی ہے چڑھ گئے اقل درویدی جو سب سے پیچھے تھی گر پڑی اور
 پھر تیردج چاروں بھائی اس بھنڈی آگ میں گرنے لگے راجہ جہنشاہ اور دیو فیض کتا باقی رہا راجہ اندھے اور جہنشاہ سے
 کہا کہ آپ دیو لوک کو چلے رہے حاضر ہے جہنشاہ نے کہا کہ اس گئے تو بھی ساتھ چلو راجہ اندھے نے کہا کہ آپ گئیانی ہو کہ ایسا کہتے ہیں بہلا کتا
 ٹرگ میں کیونکر جا سکتا ہے جہنشاہ نے کہا کہ بس تو مجھے معاف رکھئے اندھے نے کہا کہ آپ نے سست دہارن کر کے بڑا تپ کیا ہے آپ کے
 لئے بیکٹہ کا دوا نہ کہلا ہوا ہے اور وہاں آپکا انتظار ہے جہنشاہ نے کہا کہ یہ کتا اقل روز سے میری شہر ن آیا ہوا ہے پر تھی پر کرمان
 میں برابر ساتھ ہا ہے بہلا میں اسکو سو وقت میں کیونکر تیا گ دون پہلے پہلے گا اسی کے بعد میں جادون کا کتا اسی وقت دہر
 راج کا روپ دہارن کر کے جہنشاہ سے کہنے لگا کہ واہ واہ ہے پتر تو بڑا است بادی اور سبت کلا دہارن کرنے والا ہوا تیرے برابر جب
 تپ کر نیوالا اور سست برت دہاری کوئی راجہ نہین ہوا۔ میں نے دیت میں تیرے بھائیوں کو زجیو کر دیا تھا تو نے کل کے جلانے کو
 مجھے کہا بہیم میں ارجن میں سے جن کے بیج بل سے اپنا راج شتروں سے واپس لینا چاہتا تھا ان دونوں میں سے کسی کو تو نے نہین
 مانگا اب دوسری دفعہ میں نے تیری پریشانی کو تو نے مجھے نہین تیا گا اور ٹرگ کو اکیلا جانا قبول نہ کیا میں تیرے آچرن دیکھ کر بہت
 خوش ہوں رتہ موجود ہے تم اسی دیہہ سے ہمارے ساتھ ٹرگ کو چلو یہ کہہ کر راجہ جہنشاہ کو اپنے ساتھ لینگے ٹرگ میں درجود میں گورن
 سنگھاس ہر جہاں کنہر گدھ پ مہر چل چورے ہو دیکھے اس جلوس سے اپنے پرے دشمن کو دیکھ کر راجہ جہنشاہ کو اسکی بد کرداری یاد آئی دیو
 سے کہا کہ میں جگہ میرے بہائی اور راجہ درویدی میرے بھرتے ہوں وہاں مجھے ہی پہونچا دیجئے درجود میں کے پاس چھوڑ دینا ہرگز گوارا نہین دیتا

ہنس کر کہا کہ شرگ میں بغض و حسد کا کچھ کام نہیں درجود ہے۔ نہ کشتی دہرم میں موش پانی اس کا رن شرگ کے آندہ ہو
نہ اپنے بھائیوں کے پاس جانا چاہتے ہو تو یہ دوت ٹھہارے ساتھ ہے۔

اے آگے دیو دوت اور پیچھے جد ہشتر نرک کے کند اور شلا درخت وغیرہ دیکھتا چلا جاتا تھا۔ وہاں سے آواز آئی
کہ اے دہرم دہجہ دہاری جد ہشتر ٹھہارے یہاں آنے سے ہلکھڑا آندہ ہوا ذرہ یہاں ٹھہر کر دریافت کرنے پر کہ تم کون ہو آواز آئی
کہ میں ارجن ہوں اور بہیم سین دروید دہر شٹ دوسن ہی یہاں موجود ہیں۔ جد ہشتر نے دہرم راج کی نندا (مرست) کر کے کہا کہ میری
دہرم دہاری بھائیوں کو یہہ نرک اور درجود میں پانی کو وہ شرگ ملا۔ اسی وقت دیوتاؤں نے موجود ہو کر کہا کہ تم نے درونا چارچ سے
متھیا (جوٹ) چن کہا تھا اس لئے متھیا نرک (جھوٹا نرک) مصنوعی دوزخ ٹھکود کہا گیا سب راجہ اپنے کرموں اور سار نرک
سہو گئے ہیں اب تم گنگا جی میں اشنان کرو جد ہشتر نے اشنان کیا انہی گنگا میں دہیم تیاگ کر سو شتم دیہہ دہارن کر لی راگ دوش ہیر ہیا
جاتا ہا شرگ میں اوتھم استہان (اے راجہ) بھائیوں سمیت پایا اہ جس دیوتا کے اتس سے ارجن بہیم سین کرن وغیرہ اور دروید ہی
ہوئی تھی انہیں کے ساتھ شرگ میں انلو راجان دیکھا اور سرکیشن جہاراج کے حیرت بخش روپ میں ادشن کر کے جد ہشتر بہت ہی
مخروط ہوا یہہ جملہ حالات مفصل طور پر اٹھارہ پر ب میں سلسلہ وار لکھے گئے کرٹیوں اور بہیم تیا سہ جی آپدیش مراحت کے ساتھ شت
پر ب اور انوسا سن پر ب میں تحریر ہے انہی عمل کرنا خروندون کا کام ہے وہ مذاق معنی جو سنکرت و بہات الفاظ سے حاصل ہوتا ہے دوسری
زبان میں حاصل نہیں ہوتا اس لئے اکثر مقامات پر وہی الفاظ شرح کے ساتھ درج ہوئے جہا بہارت سی دہرم ٹشک کو قصہ کہانی کے طرز پر لکھنا
اور بے ناقص میں مناسب سمجھا گو کہ نوجوانوں کو اس طرف میلان زیادہ ہوتا ہے راقم کا دلی مدعا یہ ہے کہ سنکرت اور مادری
لٹریچر کا زیادہ پرچار (استعمال) ہو جیسا کہ کالیہتہ کا نفرنس کا نشانہ ہے ہندو دہرم میں گوہر گنگا کا تیسری گیتا چارکھ پدارتھ (نعت غلط)
تیسرا گیتا کے آخر میں لکھا ہوا ہے سری گوہر خالق کائنات گنگا دافع گناہان و بلیات گاتیسری منتر مخزن کرامات گیتا دہندہ نجات
نکو سنکرت میں موش کہتے ہیں۔ سوامی دیواندہ سستی نے جہا بہارت کو اپنا دہرم ٹشک جاکر ہایت فرمائی کہ آریہ سماجوں میں یہ کہتا ہے
سنا کر اے ایک راجہ اچھی لوگ ایسا نہیں کہنے کہ اوتار کا ہونا اس سے سترہ ہوتا ہے غرض شائع کے بعد ہزاروں آدمیوں کی ہندو دہرم کی بدد
جان بنی۔ یو ا اور چوٹی دیکھ کر چوڑا گیا فی زمانہ چوٹی رکھنے میں کسر شان اور نیو کو اونچی فات ہونے کا نشان سمجھنے لگے جب سے
اپنے دہرم میں سردہا اور عقیدت کم ہوئی شجاعت مراگلی ہی جاتی رہی حیت نے جہا بد پیدائنگ فیروں کے قبضہ میں آگیا انہیں کی تقلید
کونے لگے اپنے دہرم کرم سے محض ناواقف نا تجربہ کاری سے مغربی تہذیب کو اچھا سمجھنے لگے سری بھگوان توفیق نیک عطا فرماوے اپنی
دہرم ٹشکوں کو جو سب سے قدیم اور دنیا و جمیع ہدایات کی میں اعتقاد واثق سے دیکھیں کہ عظمت و قدامت اسکی مغربی ٹکوں کے قائل
سیاح پکار پکار کر کہہ رہے ہیں اگرچہ ہمارے کتب خانے مسلمان بادشاہوں نے تقرب مذہبی سے فارت کر دئے کر وٹرون ٹشک
جمع کر کے آندہ ان میں پہونکدین مذتوں تک عام ان سے گرم رکھے اب بھی بہت کچھ باقی بچا ہوا ذخیرہ موجود ہے جرمن و امریکہ فرائس
وغیرہ دور دراز کے ٹکوں سے جو ہمارے مذہب کو وقعت اور عظمت کی نگاہ سے دیکھ رہے ہیں اور وہاں کے باشندے ہزاروں ان ہرم کو
قدیمی اور پاک تصور کر کے اسکی شہرت میں بدل سامی ہیں وہاں سے ہندو دہرم کی قدیمی ٹشک عمدہ حروف میں طبع ہو کر برابر بیان آ رہی
جرمن بیدانتی و امریکن پنڈت آریہ ورت میں ہندو دہرم کی فضیلت عام جلسوں میں بیان کر رہے ہیں ایسی حالت میں ٹکوں مایوس نہ ہونا
چاہئے زمانہ اہل بصیرت سے خالی نہیں جو قابل قدر ہے قدردان اسکی قدر کرتے ہیں ہندو دہرم کی فضیلت کم نہوگی اور اس ٹشک کو

سدا سہاں کے نیک مرد (سجن پرش) اُنس و محبت سے بشوق تمام ملاحظہ کریں گے حُسنِ ظہنِ حسینِ ناظرینِ شیریں کو
سُبتل ہو جاویگا اور وہ اہل ہند جو ملک کے پتے پہی خواہ ہیں اور پچھلے دلیر و بہادر را جاؤں کے حال جو اپنے ملک
قربان کرتے تھے بڑے شوق سے سنتے ہیں وہ اسکو دیکھ کر فردِ محفوظ ہوں گے اور یہی ہی میری محنت و خاصہ فرسائی کی داد
در پہر صادق ہے۔

طالب اکرام سہری رام حسین دہلوی

قطعہ تاریخ خاتمہ سہری رام کرپاہت اتر چنیشی سریرام صنا کا لیتمہ
ما تھو دھلوی امتخلص حسین از نتیجہ فکر منشی گوری شنکر صاحب قصیر دہلوی

اور اردو ہے حسین کی دُعیوب

فتح پالی بس ہا بہارت خوبت

شاستر کا ترجمہ اردو کیا

سال ختم اس کا ہوا سوزون قصیر

و دیگر

یہ اردو کی بھارت ہو جو لا جواب

مُبارک ہو یہ خاتمہ ان جناب

چہا آج یہ اختتام کتاب

ہوئی جب کہ طیار لکھ کر تمام

کہا میں سنئے منشی سہری رام سے

یہی ختم ہونے کی تاریخ ہے

قطعہ تاریخ طبع از نتیجہ فکر منشی بکنا تھ سہا صاحب فرخ آبادی حال ہلکار مطبع دیو دین

بصد زینت چہا قصہ کور شپتر

ساہت ہو گیا قصہ کور شپتر

بجد اللہ مہا بہت ہوئی ختم

لکھو گستاخ تاریخ اشاعت

قطعہ تاریخ طبع از نتیجہ فکر منشی محمد میر خان صبا ابر نائب مدرس گورنمنٹ تحصیل اسکول

چہا سب نے کہا کیا خوب ہے یہ

مہا بہارت چہی مرغوب ہے یہ

صبا بھارت کا اردو ترجمہ

ب افلاک سے آئی صدا ابر

تقریظ و طوطی نوح از تہذیب کبر جادو و نگار فصیح و سلیح ن گشت اسرار و بطن جناب شیخ سید اسحاق صاحب التخلص بہ ضبط سیر طوطی

کون نہیں جانتا کہ وید بیاس کرت جاہدات سنسکرت میں ایک نہایت مقدس۔ با عظمت اور مستند پتہ ہے۔ جس میں بہت کھنڈ کے حوالہ
ماضیہ چاروں ٹیگن کے متعلق اور خصوصاً وہ واقعات جناب سے تقریباً پانچ ہزار برس پہلے وید مبارک دوا پر ٹیگن وقوع پذیر ہونے شرح و ب
کیا ساتھ صرح ہیں جن کے عناصر میں آریہ مدت کی آہے ہوا کا خمیر ہے وہ تو اقل ہی رفتہ سے اسکی عظمت کے قائل ہیں مگر اسکی قدگی مضامین اور عظیم الشان
واقعات نے اپنے مقناطیسی اثر سے غیر مذہب والوں کو بھی اپنا گرویل بنا کر جمع کیا چنانچہ مختلف ترجمے اس کے زبان فارسی غیر عربی ہو چکی کہ وارث تلخ
نگین خلافت یعنی شاہ جہان بادشاہ کے بڑے بیٹے داراشکوہ نے خود اس کا ترجمہ فارسی میں کیا اگرچہ فارسی زبان میں سنسکرت کے الفاظ پورے
طور پر ادائیہ نہیں ہو سکے اور نہ وہ رنگ اور وہ تاثیر نغظوں میں آسکی مگر سیر بھی غنیمت ہے اصل یوں تو

ہم سپہ مرہ ہیں وہ ہے بات ہی کچھ اور ۶ و میسے جہان میں لاکھ ہی وہ مگر کہاں۔ جن اصحاب کم سے کم ایک مرتبہ ہی اس معزز پوراں کے
بیش بہا مضامین کو طرہ یا سنا ہوگا وہ اسکی خوبیوں کو جانچ کر ہمارے قول کی تصدیق کر سکتے ہیں۔ ورنہ (دع) گور کیا جائے یہ سچا ہے کہ چھوٹا گوہر
سب سے زیادہ لطف آئین یہ ہے کہ یہ کتاب بوقلمون اور گونا گون مضامین کی عکسی تصویر کا مرتع ہے اور ہر شخص کے خیالات کا آئینہ جس رنگ کو چاہے
وہی رنگ موجود۔ جو وقت پڑھے نیا عالم۔ جب نظر ڈالے نیا انداز۔ جب نگاہ کیجئے نیا تماشا۔ صف شکن پلٹیں بھادراں جنگی کے کانائے خونریز یوں کے
مترقے۔ حسرتوں کی تصویر۔ تابو سیدوں کے فوٹو۔ ولگداریوں کے نقشے۔ جانمزداریوں کے خاکے۔ نا آئیدیوں کے جھمکے۔ آرائوں کے ڈھیر انقلابات کے
چکر بے ثباتیوں کی چمک سپر پور۔ انتخابے رانے کی ڈھنگ۔ کروفریے بچنے کی گہا تین۔ دہر کم کم کے حالات۔ وحدانیت کے شعبے۔ تصوف کو مضامین
توحید کے مسئلے آج تیرت کے مستور العمل۔ یوگ بیگل کے دقیق۔ ارتقا۔ دیہم۔ کام بکوش کے حصول کی تدا بیر غرض ہر بات اپنے موقع پر موجود
اور پھر طرہ یہ کہ ہر بات میں ہے امانت الی ۶ ہر رنگ میں شان بیشالی۔ چونکہ فی زمانہ سنسکرت کا رواج کم ہونے سے ہر شخص اس کے
بیش بہا مضامین سے مستفیض نہیں ہو سکتا تھا لہذا ملکی فروخت نے مقتنی ہو کر شیخ سید اسحاق صاحب التخلص بہ ضبط سیر طوطی
کے کوشش سے ان گونا گویا جواہرات کو ہنگام آرد کی دھن کو جو وقت سے آرزو مند تھی یہاں کر نہفت بنادیا۔ شایان یقین نقدیل ریواہ لائیں اور اس قابل فادحت
کا اندازہ قرائیں۔ حق یہ ہے کہ ترجمہ موصوف نے بڑا کام کیا ہے تشنگان جاوہ حقیقت کے لئے دیکھو کہ نہ میں بہا ہے میں کیا اور میری بساط کس
چوڑی اسکی خوبیوں کو زبان قلم تک لاسکوں اس لئے بمصدق اس کے کفر ع (خاموشی اور شائش حدیثائے اوست) ایک قطعہ تاریخ پر اکتفا کیا۔

چونکہ مجھے اس کتاب اور نیز اس کا رخا نہ سے ایک خاص دلچسپی اور خصوصیت ہے اس لئے میں نے جاہا تھا کہ ہر باب کی تاریخ علیحدہ علیحدہ لکھوں
مگر کہاں اور کام اور ہر گز ہتے ہیں یہاں بھی تقدیر سنی وضع کو نباہا چاہا ہر باب کی تاریخ لکھنے پایا تھا کہ مجھے قی زرا ہیرا کیسی تکیہ ہر سون معافا رشن ناما غیر گزشتہ اصل طے آئی

قطعہ تاریخ

ہوا کیا تیر پو پو خوش اسلوب آرد و میں

سری رام آفتاب علم فن کی سعی وافر سے

<p>اٹھا سکتا ہے ہر اک نفع اس کے دین و دنیا کا عدم فہمی کا ہر اک کی طبیعت سے مٹا اٹھان زبان ہنسکت اصلا سمجھ سکتے تھے جو شخص بین جلوہ کے کچھ کچھ فارسی میں ہی بیان لیکن نہ ہر ایک کیوں اب اس کے سوجان گنتائی لکھا یہ مصرعہ اعلیٰ شاعت خطبہ بیدل</p>	<p>کہ چھپ کر ہو گیا طیار یہ مکتوب اردو میں تہ دل سے نہ ہو کیوں سب کو یہ غریب اردو میں انہیں ہر شکل و صورت تھی یہ مطلوب اردو میں نہ آیا تھا ابھی یہ شاہد محبوب اردو میں کہ ہے جلوہ نمائے ناز یہ محبوب اردو میں ہا بہارت بطر ز تو چھپی کیا خوب اردو میں</p>
<p>پے نسبت بدکھڑ مصرعہ بدل اٹھا ہاتھ ہا بہارت برنگ نو ہوی کیا خوب اردو میں</p>	<p>۱۸</p>

قطعی تاریخ طبع انفا کسار کشن پور و دورا المخلص بن عاجز ایدہ پیر و منیر انیس متصرم طبع و دیار

<p>یہ ہے پیش فی الواقع ہا بہارت لکھ از روئے ارادت مصرعہ تاریخ</p>	<p>ہوا ابتک نہ ایسا ترجمہ ثانی ہا بہارت چھپی ہے خوب لاثانی</p>
<p>ہے زمین سے زمان تک یہی دہوم لب پیر فلک سے آئی صدا</p>	<p>کیا بنی خوب یہ ہا بہارت ہے چھپی خوب یہ ہا بہارت</p>

دیگر

<p>قطعی تاریخ از تجرید کرم شمشیری ہا بہارت صاحب و صفا المخلص بن حقیقہ لکھنوی</p>	<p>۱۳</p>
<p>ہے ہا بہارت کی پشت جو ہر مضبوطی کان ترجمہ اس کا ہوا اردو میں ایسا لا جواب بادل شاد کی یہ تاریخ لکھدے اے حقیقہ</p>	<p>جس میں ذکر یام ہے اور گیان عرفان کا بیان جو کہ مترجم کی دیتا ہے لیاقت کا نشان کیا ہی عمل اب چھپا اردو ہا بہارت پلان</p>

غلطنامہ گاروہن پرب و غلطنامہ پرب

صفحہ	سطر	غلط	صحیح
۳	۱۶	استہیت	استہیت
۴	۱۸	آوش بہوگنا	آوش بہوگنا
۴	۳	بشو بہوگوان	بشو بہوگوان
۴	۱۳ و ۱۲	برشن مشیون	برشن مشیون
۵	۲۴	جگت	جگ
۵	۲۵	بیاس کی اگیا	بیاس کی اگیا
۷	۸	اگنی گو شتم جگ	اگنی گو شتم جگ
۷	۱۰	باچنے جگ پہل	باچنے جگ پہل
۷	۱۵	اور سٹا بہوہین	اور سٹا بہوہین
۷	۱۹ و ۱۸	پہول تال چندن	پہول مال چندن
۸	۱۳	گیارہ اسکی	گیارہ پٹیری اسکی
۸	۲۲	سونا پیمان	سونا پیمان
۸	۲۴	جے ہیسون	جے ہیسون
۸	۲۶	کلم پناپ	کلم پناپ
۹	۸	سہت اسٹا	کراچاہ
۹	۹	وکار	کار وکار
۱۰	۱۸	جم اجن کہو	جم اجن کیو
۱۰	۱۸	بہیشم اس دن	بہیشم دش دن
۱۰	۲۴	رہی نہ بدہ	رہی نہ شدہ
۱۰	۲۷	نہی پراپ	نہی پراپ
۱۱	۱۳	جب گنو بہوپ	گنو بہوپ
۱۱	۱۶	اسوتہا مان سن	اسوتہا مان
۱۱	۱۷	سوتہا مان	نہی
۱۱	۲۷	دے سواٹا	دے سواٹا
۱۲	۱	ساردا	ساردا
۱۲	۴	بید پائے	بید پائے
خاتمہ			
۱۳	۶	گل مکان	گل مکان
۱۴	۲۵	اسکی گیل	اسکی گیل
۱۴	۶	وقت میں	وقت میں
۱۴	۷	یا کیتھ	کیتھ
۱۴	۹	لایا ہون	لایا ہون
۱۵	۱۶	سن ہی میں	سن ہی میں
۱۵	۲۷	سندہ ہوکی	سندہ ہوکی
۱۷	۷	شر سے	شر سے
۱۷	۲۱	بکسٹھ	بکسٹھ
۱۷	۲۳	چار بکھ	چار بکھ
۱۹	۱۴	تہوہن کا پیشری	تہوہن کے پیشری
۲۰	۲۴	ہما کشب	ہما تا کشب
۲۱	۵	پرو کشا کرو	پرو کشا کرو
۲۱	۲۲	پرت ترسکار	پرت ترسکار
۲۳	۲۱	بربت جانتے ہو	بربت جانتے ہو
۲۴	۲۲	اگن سے	اگن سی
۲۶	۷	گلر کے پار	گلر کے باہر
۲۶	۸	سارنگ پر	سارنگ پر
۲۷	۱۷	کیند کی سمان	کیند کے سمان
۲۹	۲۶	سرب دمن	سرب دمن
۳۰	۱۲	جب نہ آئے	جب آئے

